اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب :

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

Marfat.com

کالی دنیا کا لاجادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تالیف

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

دفتر ماہنامہ عبقری

مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک

یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ، جیل روڈ، لاہور فون نمبر 042-7552384

Marfat.com

297.45
ک 2 ط
۹۷۱۹۲

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب : کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

مئولف : حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

کمپوزنگ : سجاد احمد بھٹی

ناشر : دفتر ماہنامہ عبقری

مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک

یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ، جیل روڈ لاہور فون نمبر: 042-7552384

مطبع : اظہار سنز پرنٹرز، 9- ریٹی گن روڈ، لاہور

فون نمبر: 042-7220761

قیمت : 500/-

Marfat.com

فہرست

کمال دل	1	مافوق الفطرت ہستیاں	49
جادو کی ابتداء اور جدید و قدیم سائنس	4	جادو: بابل اور شام میں	62
تعریف جادو	5	جادو کامت۔ میگائی اور ان کے اسرار	72
تعریف سحر (علماء کی نظر میں)	6	کیلٹک، عرب، سلاد اور ٹیوٹونک جادو	78
جادو کا ظہور	7	یونانی اور رومی جادو	84
جادو کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ	8	کبالہ: قدیم یہودی جادو	93
جادو کی تصدیق قرآن پاک سے	9	جادو قدیم مصر میں	99
کیا جادو فی الواقعی موجود ہے	9	ہندو، چینی اور جاپانی جادو	109
جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ	11	عمل حاضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے	121
جادو انسان کی فطرت ثانیہ	12	وچ کرافٹ اور شیطان پرستی	127
ابتداء جادوگری	13	شیطان کی پوجا	137
جادوگر اور حضرت موسیٰؑ	15	حسد، جادو، علاج اور دفاع	141
جادو اور حضور کریم ﷺ	17	حسد اور رشک میں فرق	141
ایک غلط فہمی کا ازالہ	19	نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق	142
آج کا دور اور جادو	21	حسد کے مراتب اور درجہ بندی	143
جادوگروں کے جال	22	حسد کے اسباب	144
جادو کی حقیقت	23	حسد کا علاج	146
جادو کی اقسام	23	معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات	147
اقسام جادو امام رازیؒ کی نظر میں	24	جن، جادو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات	149
ارواح	25	جن زدگی کے متعلقہ واقعات	149
ضعیف الاعتقادی	26	ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں	152
جادو سحر	28	اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا	153
عطیہ چشت	33	میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں	155
کلمات مبارکہ	33	آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں	156
عطیہ قادریہ عالیہ	33	نظر بد سے متعلقہ حیران کن واقعات	158
پتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ	35	مرغیاں مر گئیں گائے پتھرا گئی	158
عام جادو کے دفعیہ کیلئے	39	شعبدہ بازوں کے کرتب دکھانے کے واقعاتص	159
جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل	41	تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو	160
		ایک عجیب و غریب داستان	160
جادو سحر والی اشیاء کا توڑ	42	سحر بندش نکاح و شادی	163
جادو، تاریخ اور سائنس	44	رکاوٹ نکاح	164

Marfat.com

ذکر 171
سحرالامراض 174
سحرالامراض کی علامات 175
سحرسرسام 176
سحرسدرودوار یعنی شدید چکرسر میں آنا اورآنکھوں کے آگے اندھیرا چھاجانا 177
سحرکابوس 179
سحرالمفلوج 186
سحرلقوہ 186
سحرالصرع (مرگی) 188
شناخت صرع 189
سحرخمول (کاہلی وسستی وخلوت پسندی) 193
سحرامراض الاخلاط 194
عورت کی طرف سے کئے گئے سحرپلیدی کاعلاج 197
آیات شفاء 197
مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال 197
سحرالہول والخوف 202
سحرالپستان 207
سحرالفرج (شرمگاہ کی خارش) 210
سحرالتیش (بخار) 212
حفاظت ہرقسم کے سحر، آسیب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان 215
جمع وآفات وبلیات وغیرہ 215
مسان 218
لب مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل 224
مسان کی شکارعورتوں کے لئے 227
نظربندی، نظرلگنایالگانا 230
نظربنداورحسد میں فرق 231
اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف 237
نماز کی پابندی لازم ہے 242
اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل 243
اللہ 243
اگراولاد نہ ہوتی ہو 244
شیرخوار بچوں کاعلاج 244
کلمہ شریف کے تعویذ کاعامل بننے کی شرط 245
اگرحمل ضائع ہوجاتے ہوں 247
زندگی کے جملہ مسائل کے لئے
ایک نہایت موثر اورآسان وظیفہ 248
یہ خاتون دورے میں ہوش وحواس کھوبیٹھتی تھیں 249
اگر جنات کے مریض کاعلاج مقصود ہے 250
روحانی عاملوں میں لیٹرے بکثرت داخل ہوتے ہیں 251
ایسے عاملوں سے بچیں 251
یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا 251
جنات کے سائے سے علاج کے لیے
بھینس بطورنذرانہ 252
ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے 252
روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟ 252
جنات کی حاضری کاعمل 253
ہرقسم کے جسمانی درد کاعلاج 254
جنات کے سائے کے علاج کے لیے
عمل، حاضرات کاطریقہ 255
اللہ کے اسماء پرعامل ہونے کاطریقہ 257
جسمانی درد کاعلاج 264
عمل سورۂ جن 265
سورۂ البقرہ کاعمل 265
سورہ اخلاص کاعمل 271
آیت الکرسی کاوظیفہ 271
سورہ فاتحہ کاعمل 272
آج تک استادمحترم کی نصیحت پرکاربندہوں 272
میری زندگی کاسب سے خوفناک روحانی علاج 273
بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف 275
بعض چھوٹے عمل 280
روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات وتجربات 283
ان جنات کاعلاج جنہوں نے پورے گھر کو پریشان کررکھا تھا 285

Marfat.com

روحانی عملیات کے بعض واقعات 292
عملیات مجربہ 298
وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے 298
عمل برائے دفع سحر 299
نماز قضائے حاجات وحل مشکلات 300
عطیہ شاہ عبدالغنی صاحبؒ پھولپوری 301
ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے 301
برائے تسخیر عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہٗ 302
قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے 306
حمل اور بارآور درخت کے پھل کی حفاظت 306
برائے شئے گم شدہ 307
نیند میں بڑبڑانے کا علاج 307
جو بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے اس کا علاج 307
برائے قضاء حاجات ومہمات 308
مقدمہ میں فتح اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے 309
مہم عظیم کیلئے مجرب عمل 309
دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج 309
برائے انعقاد حمل 309
آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ 311
دشمنوں کے شر اور تمام آفات وبلیات 312
دعا برائے دفع مصائب وشر اعداز شمس المعارف 317
قوت حافظہ اور ذہن کے لئے 317
عزت ونصرت اور ترقی رزق کے لئے 318
دکان اور تجارت میں برکت کے لئے 319
عملیات مجربہ از کتاب الرحمہ فی الطب والحکمہ علامہ سیوطیؒ 320
پاگل کرنے والا جادو 323
سحر حب 329
سحر حب کی علامات 329
سحر کا طریقہ کار 330
اسباب سحر حب 330
درود شفاء 333
سحر جدائی 335
علامات سحر 336
اسباب سحر 336
بندش جنسی صحبت 341
جادوئی نامردی اور عام جنسی کمزوری 341
یا نامردی کا فرق 341
بیوی کا اذیت وتکلیف میں مبتلا ہو کر 342
صحبت جماع سے انکار یا بھاگنا 342
مرد عورت پر جماع کے قابل نہ رہے 343
سحر وہم 348
سحر استحاضہ 348
سحر بندش حیض 354
سحر بندش اولاد 355
درود پاک 364
سحر الانزال 364
دعا 365
ایک خاص روحانی علاج 366
نظر بد کا علاج 373
نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل 373
نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی سے چند دلائل 374
نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال 376
نظر بد اور حسد میں فرق 379
جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے 380
نظر بد کا علاج 380
غسل کرنے کا طریقہ 381
غسل کی مشروعیت 381
جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلے تو 383
نظر بد کے علاج کے عملی نمونے 384
بیوی سے قرب کی بندش کا جادو 385
بندش جماع کے جادو کا علاج 386
جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق 390
بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونا 391
جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات 391
سرعت انزال کا علاج 393

Marfat.com

جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر 394
بندشِ جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ 401
بندشِ جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہوگیا 401
جن چمٹنے کا علاج 402
جادو کا توڑ 403
سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو) 404
سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں 405
سحر تفریق کی علامتیں 405
سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟ 406
سحر تفریق کا علاج 406
علاج کے بعد 413
سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے 414
سحر محبت 423
سحر محبت کی علامات 423
سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟ 424
سحر محبت کے الٹے اثرات 242
سحر محبت کے اسباب 425
جائز سحر محبت 425
سحر محبت کا علاج 426
سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ 427
سحر تخیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو) 428
سحر تخیل کی علامات 428
سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟ 428
سحر تخیل کا توڑ 429
سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ 429
سحر جنون 431
سحر جنون کی علامات 431
سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟ 432
سحر جنون کا علاج 432
سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ 433
سحر خمول (کاہلی و سستی) 434
سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے 435
سحر خمول کا علاج 435

سحر ہواتف (چیخ و پکار) 436
سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟ 436
سحر ہواتف کا علاج 437
سحر امراض 438
سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے 438
سحر امراض کا علاج 440
علاج کے عملی نمونے 441
سحر استحاضہ 444
سحر استحاضہ کا علاج 445
علاج کا عملی نمونہ 445
شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو 445
یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟ 446
اس جادو کا علاج 446
علاج کا عملی نمونہ 448
مرگی کی اقسام 449
جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی علامات اور اسباب 449
ان عوارض کے اسباب 450
جادو کے متعلق چند اہم معلومات 451
مریض کو اللہ نے جائے جادو دکھا دی 452
جادو کا علاج 453
مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفایاب ہو چکا ہے 453
سحر جادو کا خاتمہ 454
عمل آیت الکرسی 454
ایک زود اثر علاج 455
جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج 455
جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل 456
جادو واپس لوٹ جائے 456
جادو کا حرف آخر علاج 456
جادو کا حتمی علاج 460
جادو کا مستقل علاج 461
جادو کا ایک اور موثر علاج 461
جادوئی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل 461

Marfat.com

جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اصول 461
شہوت پر قابو 462
بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام 462
گندے جانور نہ پالیں 462
مقدس اوراق کا احترام 463
بے کاری سے اجتناب 463
پیشہ ور عاملوں سے حفاظت 464
حرام غذا سے اجتناب 465
العین یعنی نظر لگنا 466
عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف 466
کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل 466
حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل 468
نظر کی اقسام 470
جنی نظر لگنے کا ثبوت 470
نظر کس طرح برباد کرتی ہے؟ 471
ایک اشکال اور اس کا شافی جواب 472
نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ 473
نظر بد سے بچاؤ کے طریقے 473
برکت کی دعاء کرنا 474
اللہ کی مدد کا حصول 475
نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا 476
نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا 476
اللہ کا تقویٰ اور صبر 477
گناہ چھوڑنا 477
برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا 478
نفسیاتی بیماریاں 479
بندے پر گناہوں کے اثرات 481
گناہ وحشت وظلمت پیدا کرتے ہیں 482
نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟ 483
نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟ 484
نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ 484
نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟ 485
نظر زدگی کے لئے مسنون دم 486

سحر، جادو اور سفلی کا علاج 490
جادو کے اثرات سے نجات 492
جادو اتارنے کا عمل 493
سحر باطل کرنے کے لیے 494
سحر سے شفاء کے لیے 494
جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل 495
جادو، ٹونا، بندش دور کرنا 495
جادو کا اثر زائل کرنا 497
گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا 497
جادو، سفلی سے شفا کے لیے 498
سحر کے اثرات سے نجات کے لیے 498
جادو کے اثر سے شفایابی 499
جادو کے اثرات سے نجات 501
سحر زدہ کا علاج 502
زبردست جادو کے اثرات دور کرنا 503
سحر کے اثر سے نجات کے لیے 506
جادو اتارنے کا عمل 507
جادو کا واپس لوٹانا 508
سفلی جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا کھولنا 508
جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج 510
جادو کے اثرات ختم کرنا 511
جادو سے نجات کے لیے 512
آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج 512
کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا 513
سفلی جادو اتارنے کے لیے 513
سحر کے اثرات سے نجات کے لیے 514
سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے 515
سحر کو دفع کرنے کے لیے 515
جادو کے دفعیہ کے لیے 516
سحر میں مبتلا شخص کا علاج 516
جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا 517
جادو باطل کرنے کا عمل 517
جادو سے شفایابی کے لیے 518

Marfat.com

جادو سے شفا کے لیے 518
جادو سے مریض کی صحت یابی 519
جادو سے شفا کے لیے 519
جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا 520
لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا 521
کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا 522
اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو 523
جادو رفع کرنے کے لیے 523
سحر کے اثرات سے نجات 524
سحر سے نجات کا عمل 524
سحر کو دفع کرنے کا عمل 525
سخت سے سخت جادو کا علاج 526
جادو ٹونے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا 526
جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے 527
آسیب و سحر سے نجات کے لیے 527
جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے 528
جادو کے اثرات کو زائل کرنا 529
جادو کے اثرات کو ختم کرنا 530
سحر کے اثرات کو زائل کرنا 531
سحر کے اثرات کو دفع کرنا 532
سحر کا موثر علاج 533
سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے 534
سحر سے نجات کے لیے 534
ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل 535
سحر کے اثرات سے نجات 535
جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل 536
سحر کے اثرات دور کرنا 536
آسیب و سحر کا مجرب علاج 538
آسیب و سحر کے مرض سے صحت یابی کے لیے 539
آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لیے 542
جادو ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا 542
سحر کو دفع کرنے کے لیے 543
سفلی اور کالے جادو کی کاٹ 544

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے 544
کاروبار کی بندش دور کرنا 545
سحر جادو کا علاج 546
جان سے مارنے والے جادو کا علاج 547
لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا 548
جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے 549
سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے 549
سفلی اور گندے علم کی کاٹ 550
عورت کی بندش کھولنا 550
سحر کو دور کرنے کا نقش 551
آسیب و سحر سے نجات کا عمل 552
سحر کے اثرات 552
سحر کا اثر ختم کرنا 552
جادو کے اثر کا ختم ہونا، مریض کا تندرست ہونا 553
سحر رفع ہونے کا طریقہ 553
جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل 553
سحر کو دفع کرنے کا نقش 557
سحر سے نجات کا مربع 559
جادو سے نجات کا عمل 560
سحر سے نجات کے لیے 560
سحر اور جنونی کیفیت سے نجات 560
جادو، سحر سے نجات کا نقش 561
سفلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل 562
خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا 564
جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے 565
جادو توڑنے کا عمل 566
سحر کو دور کرنے کا عمل 567
جادو کا کامیاب علاج 568
سحر، جادو کا ختم کرنا 570
سحر کا علاج 570
سحر اتارنے کا طریقہ 572
سحر کے اثرات سے نجات کے لیے 573
حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں 574

Marfat.com

ایک عامل کی کہانی اور اعتراف 583
اقبال جرم ایک عامل کا 595
عابد شب زندہ دار 612
جنات اور شیاطین کے پراسرار حالات 627
جنات اور فرشتے 630
انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق 632
تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام 633
جنات کی پیدائش اور ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ
زندگی کی روئداد 634
جن 634
جنات کی پیدائش آگ سے 634
جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں 635
آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے 636
جنات کا خبث باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز 637
اللہ کے پیغمبروں کی آمد 637
جنات میں ۸۰۰ نبی مبعوث اور سب شہید ہوئے 638
جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب 639
ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت 640
زمین پر پھر جنات کا عمل دخل 640
جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد 641
ابلیس کے قاصدوں کا قتل 641
لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم 642
تکبر عزازیل را خوار کرد 642
ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ اور حضرت آدمؑ کو
خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں 644
حضرت آدم کا خمیر اور زمین کا واویلا 644
حضرت آدم وجود میں 644
شیطان کا تکبر اور حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار 645
شیطان عزازیل سے ابلیس بن گیا 646
درازی عمر اور آدمؑ پر کامل تسلط کی درخواست 646
ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا غیبی
انتظام 647

حضرت آدمؑ کا جنت میں داخلہ اور ابلیس کی حسرتناک
مایوسی 648
حوا کی پیدائش اور حضرت آدمؑ کی عیش و عشرت کی
زندگی 648
ابلیس لعین کی آدمؑ دشمنی 649
شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب 649
آدمؑ کا جنت سے اخراج 651
حضرت حوا مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں 651
ابلیس لعین مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوا 652
ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں 653
اولاد آدمؑ کو فسق و فجور میں مبتلا کرنے کی کوشش 653
ابلیس نے اولاد آدمؑ کو گمراہ کرنے کیلئے
آدمؑ کا مجسمہ بنایا 654
ابلیس اور حضرت نوحؑ 656
حضرت موسیٰؑ کی مناجات میں مداخلت 657
ابلیس لعین حضرت نوحؑ کی خدمت میں 657
ابلیس لعین نمرود کے روپ میں 658
نمرود خدا سے لڑنے چلا 658
شیطان اور قوم لوطؑ 660
حضرت ایوبؑ پر ابلیس کا حسد 661
ابلیس اور فرعون 665
ابلیس اور بنی اسرائیل 665
حضرت عیسیٰؑ کو کو دھوکا دینے کی کوشش 666
ابلیس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا 667
حضرت عیسیٰؑ سے شیطان کی ملاقات 667
ابلیس اور حضرت یوسفؑ 669
قارون یا شیطان الانس 670
حضرت یحییٰؑ بن زکریاؑ سے شیطان کی ملاقات 671
ابلیس اور حضرت زکریاؑ 672
ابلیس اور حضرت صالحؑ 673
شیطان کے پرائیویٹ حالات 674
شیطان کا اصلی نام کیا تھا 674
شیطان ہی تمام جنات کا باپ ہے 674

Marfat.com

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں 674
جنات مذکر بھی ہوتے ہیں اور مونث بھی 675
شیطان ہر روز دس انڈے دیتا ہے 675
شیطان کے بیوی بچوں کے نام 675
شیطان کی بیوی کا نام طرطبہ ہے 676
بھوت، کیڑے، جنات، شیطان کے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں 676
جن اور شیطان میں فرق 676
جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں 677
شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے 677
دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے 678
حسد و حرص 678
غضب و شہوت 679
بسیار خوری 679
سامان زیب و زینت 680
شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ 681
الہام یا وسوسہ کا باعث کیا ہے 681
وسوسہ دور کرنے کا طریقہ 683
شیطان کا وسوسہ کس قدر خطرناک ہوتا ہے 685
شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے 686
ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے 688
شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے 688
جو لوگ ذکر الٰہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگا رہتا ہے 688
جو شخص صبح کو دیر تک سوتا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے 689
شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے 689
شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے 689

حضرت پیران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش 690
شیطان کی ایک چال 690
کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگنی چاہیئے 690
شیطان کا رونا 691
شیطان چار مرتبہ خوب کو کیں مار کر رویا 691
حضور سرور عالم ﷺ کو قتل کے مشورے میں شیطان کی شرکت 691
عرفہ کی شب ابلیس کا ماتم 692
شیطان ہمبستری میں بھی شریک ہوتا ہے 692
شیطان اذان کی آواز سنکر بھاگ جاتا ہے 693
شیطان دل میں کیونکر وسوسے ڈالتا ہے 693
شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد 693
شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے 694
فرشتے وسواس پر مطلع ہو جاتے ہیں 694
ہر انسان پر ایک شیطان منجانب الٰہی مسلط ہوتا ہے 695
پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے 695
شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے 695
شیطان وضو کرتے وقت وسوسے ڈالتا ہے 695
شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے 696
وسوسہ دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہیئے 696
شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے 696
ہر شخص کے مکان کے دروازے پر شیطان بیٹھا رہتا ہے 696
شیطان رات کو لوگوں کے ناک کے نتھنوں میں سویا کرتا ہے 697
جمائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے 697
سوتے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت 697
سو کر اٹھنے کے بعد ۳ دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہیئے 697
شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے 698
شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے 698
بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے 698

Marfat.com

حضرت عمار بن یاسرؓ کی جن سے کشتی 700
شیطان لوگوں کا کھانا چرا کر کھا جاتا ہے 700
برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں 700
ابلیس ایک زنانہ کے روپ میں 701
شیطان، حضور ﷺ کا شبیہہ نہیں بن سکتا 701
شیطان، انبیاء کتب سماوی، فرشتے اور بادل کی
صورت میں خواب میں نظر نہیں آتا 701
شیطان مرتے وقت بھی لوگوں کو ورغلاتا ہے 701
شیطان جان بوجھ کر نمازی کے
سامنے سے گزرتا ہے 701
شیطان تین دن تک گھر میں نہیں آتا 702
ڈراؤنے خواب سے بچنے کی دعا 702
شیطان کے شر سے بچنے کیلئے گھر سے باہر
نکلتے وقت کی دعا 702
مسجد میں داخل ہوتے وقت شیطان
سے بچنے کی دعا 702
شیطان انسان کے ساتھ ہر کام میں
شریک رہتا ہے 703
کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں
بیٹھنے سے ممانعت 703
تنہا یا دو آدمیوں کا سفر کرنا منع ہے 703
گھنٹی اور گھنگرو کے ساتھ شیطان رہتا ہے 703
شیطان کے مکر و فریب کے جال 704
بت پرستوں کے ساتھ شیطان کا کھیل کود 713
مشرکین بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں؟ 713
شیطان کے شر سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ
حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟ 714
تلاوت قرآن کے وقت استعاذہ کا حکم
اس کے اسباب و علل 715
قرآن سینوں کے امراض کی شفا ہے 715
شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا طریقہ 716
قوم جنات کے دلچسپ حالات 719

جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کو
بھینٹ دینا منع ہے 720
قطب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے 720
جن اترج سے دوڑتا ہے 721
جنات ۳ قسم کے ہوتے ہیں 721
جنات کی تین خصوصیتیں 721
سہل بن عبداللہ کی ایک ۷ سو سالہ
صحابی جن سے ملاقات 722
جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں 722
جنات کے چار فرقے 723
بعثت نبوی ﷺ سے پیشتر لوگ جنات سے دعا مانگا کرتے تھے 724
جنوں کا غرور اور تکبر اور عوام کی حد سے زیادہ گمراہی 725
جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے 725
کیا جنات کو اصل صورت شکل میں دیکھنا ممکن ہے 726
شیخ عبدالوہاب شعرانی سے ایک جن کی ملاقات 726
دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں 727
جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے محافظ ملائکہ کا تقرر 728
شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی برابر
کا حصہ دار ہوتا ہے 728
شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے 729
جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں 729
بلقیس کا تخت اور آصف بن برخیا 729
جنات نے بلقیس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے
حضرت سلیمانؑ کو نسخہ بتایا 730
خاتم سلیمان اور شیطان 731
حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر
جنات کی آمد و رفت بند 732
جنات کے بیٹھنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی 732
حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر
جانے کی اجازت نہ تھی 732
ستاروں کے ٹوٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہوگیا 733
حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے شیطان کی روانگی 733
بعثت نبوی ﷺ کے وقت جنات کی غیبی آوازیں 735

Marfat.com

جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں جوق در جوق آمد 742
جنات کے اسلام لانے کا بیان 742
نصیبین کے جنات کا وفد حضور ﷺ کی خدمت میں 742
دوسرا واقعہ 743
زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ 744
جن صحابی کی وفات 745
ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بعثت سے ۴۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا 746
ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا 746
حضور سرور عالم ﷺ سے ابلیس کے پڑپوتے کی ملاقات 747
حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ہاتھوں ایک صحابی جن کا کفن دفن 748
غزوہ بدر میں ابلیس مع اپنے لشکر شریک تھا مگر فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا 749
حدیبیہ سے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت 749
فتح مکہ کے دن ابلیس کی مایوسی 750
حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں عزیٰ کا قتل 750
حضرت سعدؓ نے مناۃ کو بھی قتل کر دیا 751
سحر اور جن کے اثرات کا بیان 752
سحر کی حقیقت 752
سحر کے احکام 752
حقیقت سحر 752
کلدانی سحر کے بڑے پکے ماہر تھے 754
کلدانی اور یونانی سحر میں فرق 756
ہندوستان میں کونسا سحر رائج ہے 756
سحر کی دوسری قسم 756
سحر کی تیسری قسم 756
سحر کی چوتھی قسم 757
سحر کی پانچویں قسم 757
سحر کے اثرات 757
سحر دو قسم کا ہوتا ہے 760
سحر کا علاج 761

جن کے اثرات 763
شریر جنات کی تعداد 763
جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں 764
باکمال اور با اخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ 766
کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ 767
دیوی کا منتر 768
دلی مراد حاصل کرنا 768
منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا 768
دیوی سدھ کرنا 769
دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر 770
دیوی کی سدھی کا منتر 770
دشمن کو زیر کرنے کا منتر 771
ہر دلعزیز ہونے کا منتر 771
دیوی کو حاضر کرنا 771
حاکم کو خوش کرنا 772
دلی خواہش کو پورا کرنا 772
مہادیوی کا خوش کرنا 772
دیوی کو بس میں کرنا 773
دیوی کو پرسن کرنا 773
نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا 774
موکلات سدھ کرنا 774
رسائن سدھ کرنا 774
دیوی کا منتر 775
دیوی کو بس میں کرنا 775
تنگی دور ہو 776
بیماری دور ہو 776
رسائن حاصل کرنا 777
دلی مراد پوری ہونا 777
یکھنی کو حاضر کرنا 778
دیوی کا حاصل کرنا 778
دفینہ حاصل کرنا 779
شلوک 779

Marfat.com

دولت حاصل کرنا 780
کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر 780
دیوی سے ور حاصل کرنا 780
ہر مراد پوری ہو 781
بھنڈار سدھی کرنا 781
غیب سے حالات جاننا 782
واک سدھی کرنا 783
منہ مانگی مراد حاصل ہو 783
تکلیف دور ہو جائے 783
دیوی کو خوش کرنا 784
کایا پلٹ کرنا 784
بھنڈاری کبھی ختم نہ ہو 784
غیبی طاقت حاصل کرنا 784
مراد پوری ہو 785
جو چیز مانگو فوراً مل جائے 785
عمر دراز ہو 786
امرت حاصل کرنا 786
بھنڈار میں کمی نہ ہو 786
اناج ختم نہ ہو 787
محبت کرنے کے لیے 788
موہنی منتر 788
تلک کے ذریعے عزت بڑھانا 788
محبت کیلئے اکسیر منتر 789
دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ 789
دشمن کو پاگل بنانے کا منتر 789
بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ بنانا 790
دشمن کا پیشاب بند کرنا 790
دشمن کو بیمار کرنے کا منتر 791
دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ 791
بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا 791
بھوت دیکھنے کا طریقہ 791
دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے 791
لکشمی منتر 792
کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ 792
خواب سدھ کرنیکا منتر 793
ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا 793
گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتر 794
دیوی سدھ کرنے کا منتر 794
مرگی کا انوکھا علاج 795
رکت کملا دیوی کا منتر 795
شری ہنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ 795
ہنومان جی کے ظاہر درشن کرنے کا منتر 796
دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر 796
طلسماتی دھوپ تیار کرنا 797
ہنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا 797
ہنومان جی کا منتر 798
بھید معلوم کرنیکا منتر 798
کالی دیوی کو سدھ کرنے کا منتر 798
گنیش جی کا منتر 799
گنیش جی کو سدھ کرنا 799
شری گنیش جی کا منتر 800
چوبیس سدھیوں کا حال 800
ان پورن بیج منتر 803
سفید آک لانے کا منتر 803
چنتامنی کو سدھ کرنے کا طریقہ 804
راجہ کو قابو میں لانا 804
عورت کو قابو میں لانا 804
رات کے وقت عورت کو پاس بلانا 805
راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر 805
خواب کی برائی کو دور کرنا 805
باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ 806
پریوگ 806
پریوگ کا حال 808
اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی 808
عقل اور سمرانی حاصل کرنا 808
عورت کو پاس بلانا 809

Marfat.com

دوراندیشی حاصل ہو	809
آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ	809
فوج کو شکست دینے کا طریقہ	810
کپالتی سدھ کرنے کا منتر	810
چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ	810
شیر سخا اور نڈر آدمیوں سے نڈر ہونا	811
خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا	811
چوٹ سے بے ہوش ہوئے کو ہوش میں لانا	811
ہر دلعزیزی حاصل کرنا	812
بھوت ڈاکنی پشاچنی وغیرہ کو دور کرنا	812
کام سدھ کرنے کا منتر	812
نقش وتعویذات کا حکم (اہم فتویٰ)	813

Marfat.com

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب وحکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ویسے بھی خود طالب علم ہوں اور تمام عمر طالب علمی کو پسند کرتا ہوں لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط وکتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ خلوص دل سے راہنمائی کروں گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط

بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

Marfat.com

Marfat.com

حال دل

مریض سر درد میں مبتلا تھا، پہلے محسوس کیا کہ عام سا درد ہے لیکن پھر جب مرض بڑھتا گیا تو علاج کی طرف متوجہ ہوئے۔عام گولی سے فرق نہ پڑا تو ڈاکٹر سے معائنہ کرایا اس نے ٹیسٹ کرائے حتیٰ کہ MRI تک کام پہنچ گیا۔سب ٹیسٹ بالکل درست تھے کسی قسم کی بیماری نہیں تھی لیکن مرض پہلے کی طرح بڑھتا گیا اور ہزاروں روپے تک لگ گئے۔

میرے پاس علاج کیلئے آئے ،روحانی طور پر محسوس کیا کہ یہ جادو ہے۔پھر جب جادو کا علاج کیا تو فوری افاقہ ہوا۔مریض حیران حالانکہ ان کے ہاں جادو نام کی چیز کا زیادہ یقین نہیں تھا۔لیکن حقیقت ضرور واضح ہوتی ہے انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ جادو ہی اس کی وجہ ہے۔

یہ تو صرف ایک کہانی ہے ایسی بے شمار کہانیاں روز مجھے سننے دیکھنے اور علاج کو ملتی ہیں کہ مرض کا علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے اور پھر جب کہانی کھولی تو اندر سے جادو کا روگ اور بعض کالے جادو کی گندگی سے متعفن تھے۔

بندہ کچھ عرصہ روحانی ریاضت کے سلسلے میں چکوال کے قریب سہگل آباد (پرانا نام کھوتیاں) کے ویران کھنڈرات اور جنگلات میں رہا وہاں ایک دفعہ ایک باباجی مجھے ملے ان کے پاس کالا جادو تھا کہنے لگے یہ منتر سیکھ لیں بھڑوں کے چھتے پر ہاتھ رکھ لیں کوئی بھڑ قریب نہیں آئے گا، نہ کاٹے گا اور دوسری یہ قرآن کی آیت ہے پڑھیں تو کوئی بھڑ کاٹ سکتا ہے، یعنی منتر کی گارنٹی ہے اور نعوذ باللہ قرآن کی گارنٹی نہیں۔میں نے پوچھا ایسا کیوں کہنے لگے؟ کہ کالے جادو میں تکلیف شیطان لے لیتے ہیں اور قرآن کا نفع بقدر یقین اور ایمان ہوگا اور شیطانی طاقتیں یہ چاہتی ہیں کہ اس عمل کرنے والے کا یقین قرآن سے ہٹ کر شیطان پر آ جائے اور آخرت برباد ہو جائے۔

میرے ہاتھ پر اب تک بے شمار کالے عاملوں نے توبہ کی ہے ایک عام عامل نے بتایا کہ مجھے میرے کالے استاد نے کہا کہ اگر کالا علم چاہتے ہو کہ طاقت ور ہو تو اپنا پیشاب کرتے ہوئے آخری پیشاب ہاتھ میں لے کر نیچے کے جسم پر چھینٹے ماریں۔

ایک عامل یہاں لاہور میں بیشمار کرامات کیلئے مشہور تھے۔ایک صاحب انہیں لائے

Marfat.com

اور انہوں نے توبہ کی پھر کالی دنیا اور کالے جادو کے اندرونی حالات بتائے کہ کس طرح نجاست کی زندگی سے شب و روز واسطہ ہے، بیان سے باہر ہے۔

اسی طرح میرا بہت وقت مکلی ٹھٹھہ سندھ کے صدیوں پرانے پاکستان کے بڑے قبرستان میں گزرا وہاں ایسے حیرت انگیز حالات دیکھے جو عام کانوں کو عجیب محسوس ہوں گے ۔وہاں بھی مجھے چند ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا جو کالے کی تلاش میں تھے ۔الحمد اللہ انہیں ترغیب دے کر قرآن وسنت کی طرف مائل کیا۔

ایک رات میں قبرستان میں مسلسل چل کر کچھ پڑھ رہا تھا ۔میلوں پھیلا قبرستان، چاندنی رات، مختلف قسم کی مخلوق بالکل واضح ۔ایک شخص کو دیکھا کتے کی کھوپڑی سامنے رکھے کچھ پڑھ رہا ہے۔ میں اس کی پیٹھ پیچھے کھڑا ہو گیا اور سورہ فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور وہ اتنا مصروف تھا کہ اسے احساس ہی نہ ہوا۔ بہت دیر کے بعد اس نے کھوپڑی کو موٹی سی گالی دی اور اپنے استاد عامل کا نام لے کر گالی دی کہ عمل نہیں ہوا اس نے جھوٹ بولا تھا۔ پھر یکا یک مڑ کر مجھے دیکھا تو حیران رہ گیا۔ میں نے کہا کہ اس استاد کو اور کھوپڑی کو گالی نہ دے ۔اُس نے عمل درست بتایا تھا لیکن قرآن کی طاقت کے سامنے شیطانی طاقت کہاں ٹھہر سکتی ہے۔ پھر اسے بتایا کہ میں نے تیرے عمل کو باطل کرنے کیلئے سورۃ فاتحہ خاص توجہ اور طاقت سے پڑھی۔ سن کر حیران ہوا کہنے لگا میرا پہلا عمل نہیں یہ میں کئی راتوں سے محنت کر رہا تھا۔ کالی دیوی کا عمل تھا، آج آخری دن تھا اور مجھے میری مراد ملنی تھی لیکن افسوس نہ مل سکی۔ پھر بندہ نے اس کو ترغیب دی اور ایمان اعمال اور آخرت کو سامنے رکھ کر چلنے کو کہا حتیٰ کہ سردیوں کی پوری رات اس سے باتیں کرتے ڈھل گئی۔ خوشی ہوئی کہ میری وجہ سے کسی کو ہدایت مل گئی ہے۔

قارئین زیر نظر کتاب دراصل ماہنامہ عبقری کا خاص نمبر ہے یہ کوشش کی گئی ہے کہ قارئین کے ہاتھ صحیح حقائق پہنچیں ۔لیکن یہ ایک حقیری کوشش ہے تا کہ مخلوق خدا کو سو فیصد نفع مل سکے ۔حتیٰ کہ مجھے دو پرانی کتابیں ملی ہیں ان کو مَن وعَن قارئین کی نظر کر رہے ہیں تا کہ زیر زبر کسی لفظ یا عدد کی غلطی نہ ہو اور قارئین کے ہاتھوں مکمل اور جامع کتاب پہنچ جائے ۔اس میں اوراق بوسیدہ تھے بہت محنت سے جوڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ صرف چند گزارشات

Marfat.com

عرض کرنی ہیں۔

۱۔ اس کتاب میں عمل موجود ہیں صرف نفع دینے والے عمل کی اجازت ہے ناجائز اور نقصان دینے والے عملیات کی اجازت نہیں۔ حتیٰ کہ اپنے خصوصی عمل سے ان عملیات کی تاثیر سلب کرلی ہے اگر اعتماد نہ ہو تو ناجائز اور نقصان دینے والے عملیات کر کے دیکھ لیں فائدہ اور تاثیر نہ ہو گی۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ تمام کتاب میں غیر شرعی وظائف اور عملیات نہ ہوں۔ اگر آپ کو کہیں نظر آجائے تو ضرور نشان دہی کریں تا کہ آئندہ اُس کی اصلاح ہو سکے۔ اگر وہ غیر شرعی اعمال ہیں تو ہرگز ہرگز نہ کریں کیونکہ نفع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حکم اور حضور سرور کونین ﷺ کے طریقے میں ہے۔

۳۔ کتاب میں انگریز مصنف اور دیگر لوگوں کے حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ مؤلف کا ان کے نقطہ نظر سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

۴۔ پوری کتاب میں مختلف ماہرین کے تجربات اور مشاہدات دیئے گئے ہیں۔ ان کا اپنا خاص انداز اور مزاج ہے۔ ہر شخص نے اپنی اپنی تحقیق کی ہے، ہم نے ان سب کی تحقیقات کو یکجا کر دیا ہے۔ مؤلف خود اس لائن کا آدمی ہے، اس لئے ضروری نہیں کہ ان کی تحقیق سے متفق ہو کیونکہ یہ ہر شخص کی اپنی تحقیق اور طریقہ علاج ہے۔

خواستگار اخلاص و عمل

﴿بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی﴾

Marfat.com

جادو کی ابتداء اور جدید و قدیم سائنس

جب انسان کے شعور نے پہلی انگڑائی لی۔ تو اس نے پاؤں تلے دھرتی دیکھی جو کبھی روٹھ جاتی اور بانجھ عورت کی مانند زندگی سے منہ موڑ لیتی اور کبھی پھر ہنسنے لگتی۔ اس میں جان پڑ جاتی۔ اور اس کی کوکھ میں چھپا ہوا تخم پھل پھول کر شادابی و سرسبزی لاتا مان من کر مہربانی ہوتی۔ اگرچہ وہ دھرتی کا پوت تھا پھر بھی وہ بہار خزاں کا بھید نہ پا سکا۔ گردش شب و روز اور موسموں کا ان دیکھا چکر نہ سمجھ سکا اور اگر بات سمجھ میں آئی بھی تو صرف اتنی کہ دھرتی، سال کے ایک حصے میں مر جاتی ہے اور دوسرے حصے میں پھر سے زندہ ہو جاتی ہے۔ دنیا کا پہلا انسان ان گنت بھول بھلیوں میں گم تھا ادھر وہ پیدا ہوا۔ اور ادھر الف لیلہ اور افسانہ عجائب کے تمام طلسم خانے اس پر ٹوٹ پڑے اس بات سے وہ بے حد پریشان اور حیران ہوا لیکن کوئی بات نہ پا سکا۔

اس بات نے اسے مجبور کیا کہ وہ اس کی ٹوہ لگائے اور اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائے اور اس کا حل ڈھونڈے لیکن وہ اپنی تگ و دو میں کئی بار ناکامی سے دوچار ہوا۔ اس نے کائنات کے ہر پہلو کے دوزخ دیکھے۔ اس نے صبح نو کو بھی دیکھا اور شام موت کا بھی نظارہ کیا لیکن جس بات سے وہ ہر دم متجسس رہا۔ وہ کائنات کے بدلتے روپ اور ایک بالکل ناممکن کام کے کمال تک ممکن ہونے پر دم بخود بھی رہا۔ کائنات اس کیلئے ناقابل فہم اور لاینحل مسئلہ بن گئی اور اس کی حیرت اور بے چارگی کے لاعلاج مسئلہ میں اس کے اندر یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ اس کائنات میں ایک پراسرار مخفی، غیبی اور بے پناہ قوت موجود ہے۔ جو ذرے ذرے میں جاری و ساری ہے اور وہ انجان بنا اس دروازے پر دستک دے رہا ہے کہ کس طرح یہ دروازہ کھلے اور وہ اس کے اندر موجود خزانے کو علی بابا کی طرح اٹھائے جائے اور اپنے کام میں لائے اور اس کیلئے اس نے انتھک جدوجہد اور کوشش شروع کر دی۔

اسی کوشش میں اس نے یہ جانا کہ حیات و کائنات کی مانند خود اس کی اپنی ذات بھی کسی اندھے پاتال سے کم نہیں ہے۔ اور یہ کہ اس کے اپنے اندر بھی ایک ایسی قوت موجود ہے۔ جو جس

Marfat.com

شے کا مصمم ارادہ کر لے اسے پا لیتی ہے۔ خواہ اس کا حصول درست طریقے سے ہو۔ یا غلط راہ سے۔ اس کو جاننے کیلئے اس نے کتنی تگ و دو کی۔ اس کا اندازہ لگانا بے حد مشکل کام ہے۔ لیکن ایک وقت ایسا آیا۔ کہ اس نے اس کا راز جان لیا۔ اور اسے اندازہ ہوا کہ یہ تو بے حد آسان کام ہے۔ اسے ایک ایسا منتر ہاتھ آیا۔ جس نے اس پر رازہائے دروں کھول دیے اور یہی وہ کلید ہے۔ جس کو زمانے کی اونچ نیچ نے اس قدر نکھارا کہ وہ علم با قاعدہ جادو کی شکل میں دنیا کے سامنے آیا۔ اور پھر جس نے بھی اس جادو کے علم کے آگے جس قدر زانوئے ادب تہہ کیے۔ اتنا ہی وہ اس کا ماہر بن کر سامنے آیا۔

تعریف جادو

ابتدا میں زندگی، موت اور کائنات کی ہر شے کے اسرار و رموز کو جاننے اور سمجھنے کے علم کو جادو کا نام دیا گیا لیکن بعد میں اس نے فطرت کے راز و نیاز کو جانتے ہوئے اس کے مد مقابل اور اس کے بین بین ایسے ایسے طریقے ایجاد کیے۔ جس سے جادو کی ماہیت ہی بالکل بدل دی گئی۔ اس لئے جادو کی تعریف کچھ یوں ٹھہرائی گئی۔ ''ایک ایسا فن جس میں ہر وہ کام اپنی حسب منشاء پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے خواہ اس کے ذرائع جائز ہوں۔ یا ناجائز۔ خواہ منشاء خداوندی کے تابع ہوں یا اس سے بعید۔'' لیکن درحقیقت انسان راہ حق سے بھٹک کر شیطانی راہ پر جا نکلا۔ کیونکہ ہر کام کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا واحد راستہ ظلم و ستم اور ایذا رسانی پر مشتمل تھا۔ اور یہ راہ ایسی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء سے متصادم ہے۔ اسلئے اس کو شیطانی افعال کا نام دیا گیا ہے۔ جادو کے فن میں جوں جوں ترقی ہوتی گئی۔ اسی قدر اس کے درجات طے کیے جاتے رہے۔ اور اس طرح اس کی مختلف صورتیں رواج پاتی چلی گئیں۔

بقول سرپال ہاردے!

''جادو ایک ایسا جھوٹا فن جو قدرتی واقعات پر اثر انداز ہوتا ہو۔''

Marfat.com

تعریف سحر (علماء کی نظر میں)

۱۔علمائے شریعت نے سحر کی جو تشریح وتعریف بیان کی ہے۔مختصراً درج ذیل ہے۔

۲۔کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہی سحر ہے۔(الازہریؒ)

۳۔ساحر (جادوگر) باطل کو حق بنا کر پیش کر دیتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دیتا ہے اور یہی کام یا شے سحر کہلاتا ہے۔(ابن منظورؒ)

۴۔ایک ایسا علم جو تندرستی کو بیماری میں بدل دے۔(حضرت عائشہؓ)

۵۔باطل کو حق کی شکل میں پیش کرنے کا نام سحر ہے۔(ابن فارس)

۶۔کسی شے کو بہت خوبصورت بنا کر اس طرح پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران رہ جائیں۔(محیط المحیط)

۷۔سحر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے۔جس کا سبب مخفی ہو۔اور اسے اصل کی حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکہ دہی اس میں نمایاں ہو۔(امام فخر الدین رازی)

۸۔''جادو'' ایسی گرہوں اور ایسے دم درود اور الفاظ کا نام ہے۔جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے۔جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہے۔(امام ابن قدامہ المقدسیؒ)

۹۔جادو ارواح خبیثہ کے اثر ونفوذ سے مرکب ہوتا ہے۔جس سے بشری طبائع متاثر ہوتے ہیں۔(امام ابن قیمؒ)

۱۰۔ایسا باریک بین اور لطیف فن جس میں دھوکہ دہی کا عنصر غالب ہو۔اور بے حقیقت توہمات سے واقع ہوتا ہو۔ستاروں سے مخاطب اور شیطانوں کی مدد معاونت سے حاصل کیا گیا ہو۔(امام راغبؒ)

Marfat.com

جادو کا ظہور

جادو ایک ایسا خیالی طلسم ہے جس کے وجود کا اتا پتا نکالنا بے حد مشکل امر ہے کیونکہ اس میں جادوگر اپنے خیالاتِ ونظریات سے بے حد کام کرتے ہیں۔ اور ان نظریات میں آئے دن تبدل وتحریف بدیں وجوہ حالات وواقعات ہوتی رہتی ہے۔ جادو کا تخیل بذات خود انسان کی اپنی پیدا کردہ شے نہیں ہے۔ بلکہ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جس نے آدمی کو تخلیق کیا اس نے جادو کا تخیل بھی دیا۔ لیکن اس تخیل میں رنگ آمیزی ہر علاقے کے انسان نے ہر دور میں اپنے اپنے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی۔ اور اس طرح اس کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جادو کے پروان چڑھانے میں نام نہاد مذہبی پیشواؤں کا بے حد اہم کردار ہے۔ انہوں نے لوگوں کو اپنی منشاء کے مطابق ڈھالنے اور ان سے کام لینے کیلئے مختلف حربے اور ذرائع اختیار کئے اور ان حربوں اور ذرائع کو جادو سے منسوب کر کے لوگوں کے اذہان میں خوف، بے چارگی اور احساس کمتری پیدا کیا۔ اور اس طرح ان کو اپنے سانچے میں ڈھالا۔ اور اسی نظریہ کے تحت مختلف اقوام میں خدا مختلف رنگ میں اجاگر ہوا۔ مثلاً

''کانگو کے لوگوں کے نزدیک زاکومبا نامی خدا نے جادو سمیت ہر شئے کو جنم دیا چونکہ جادو مقدس اور مافوق الفطرت شے ہے۔ لہٰذا خدا کے سوا کوئی اسے نہیں کر سکتا۔ جبکہ بعض قبائل کے نزدیک ''ذمبی'' نامی خدا نے انسان کے اباؤ اجداد کو جادو سکھایا۔ تاکہ وہ سحری عملیات کے عامل بن کر دوسروں پر اپنے جادو کے زور پر نہ صرف رعب ودبدبہ قائم کر سکیں بلکہ اپنے زیر نگیں بھی بنا سکیں۔ اس طرح جنوبی نائیجیریا کے لوگوں کے نزدیک سفلی علم تو رب الفلک نے ایجاد کیا ہے۔ اور علوی علم مادر گیتی کی ایجاد ہے۔ اسلئے ان کے ہاں سفلی عمل کے اثر سے بچنے کیلئے مادر گیتی سے بذریعہ دعا استعداد مانگنا ضروری ہے۔ جو اسے زائل کرنے پر قدرت رکھتی ہے۔ بعینہٖ ''المیفا'' نامی خدا اتفاقات اور حادثات زمانہ کو معرض وجود میں لانے اور انسانوں کو جادو سکھانے پر معمور ہے۔ جبکہ تاؤ دیونامی خدا جادو کا سرچشمہ ہے؟۔''

Marfat.com

اس خدا کے متعلق لوگوں کا یہ گمان ہے کہ جب خدا نے آدمی کو پیدا کیا تو اس جادو کا علم بھی مرحمت فرمایا یہ خدا عجیب وغریب طبیعت کا مالک ہونے کی وجہ سے دنیا کے امور سے بذات خود لاتعلق رہتا لیکن دینی امور کو بذریعہ سحر قابو میں رکھنے کیلئے اپنے مخصوص پیروکاروں جن کو جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان سے کام لیتا گویا یوں نظام کائنات کو چلاتا۔

ایکواڈور کے لوگوں کے نزدیک ارواح زبردست جادوگرنیاں ہیں جو کالے اور سفید علم میں مہارت رکھتیں ہیں اور انسان ان کی مدد سے ہی سحریات اور عملیات کا عامل بنتا ہے جبکہ میکسیکو کے قدیم باشندے بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جب دھرتی کا پہلا مرد اور پہلی عورت خداؤں کے کوہساری مسکن پر گئے تو انہوں نے جادو کے راز پائے۔ جنوبی الاسکا کے لوگوں کے مطابق انسان اور کائنات کا خالق پہلے پہل مدتوں زمین پر قیام پذیر رہا اور اس نے اپنی حیات ارضی کے دوران لوگوں کو جادو کے علم سے روشناس کرایا۔ جبکہ نائجیریا کے لوگوں کے نزدیک ان کے خالق نے انہیں جادو کے منتر سکھلائے۔ تاکہ وہ ان کو بروئے کار لاکر بدارواح سے کام لے سکیں۔

جادو کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ

۱۔ جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے بڑھتا جائے گا اتنا ہی جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔ (عن حضرت عباسؓ)

۲۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے خود فال نکالی یا اس کیلئے فال نکالنے کا کام کیا اور جس نے غیب کے علم جاننے کا دعویٰ کیا اور جس نے جادو کیا یا کسی کیلئے جادو کرایا اور جو شخص نجومی کے پاس گیا یا جو کچھ وہ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کی تو اس نے اللہ کے نبی کی شریعت سے کفر کیا۔ (عن عمر ابن حصینؓ)

۳۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔ جو جادو پر یقین رکھنے والا ہوگا۔ (عن ابوموسیٰ اشعریؓ)

۴۔ جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس نے اس کی تصدیق کردی تو اس نے اللہ کے رسول پر

Marfat.com

اتارے گئے دین سے کفر کیا اور اس کیلئے جنت میں داخلہ نہ ہوگا۔ (عن انسؓ ابن مسعودؓ)

جادو کی تصدیق قرآن پاک سے

جادو فی الحقیقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کے متعلق قرآن پاک میں ارشاد ربانی کچھ یوں ہے۔ "یعلمون الناسالسحر" (وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) (یونس)

"ومن شر النفاثات فی العقد" (اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔) (الفلق)

"سعر وا اعین الناس" لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔ (الاعراف)

"انما صنعوا کید ساحر" "اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں یہ تو جادو کا تماشا ہے۔" (الاعراف)

"وما هم بضارین به من احد الا باذن الله" "اور وہ جادوگر کسی کو جادو کے ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ کا حکم ہو۔"

کیا جادو فی الواقعی موجود ہے

امام مارزیؒ فرماتے ہیں۔ "جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے اور جس پر جادو کیا جاتا ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا سکتی ہے۔ چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہو سکتی ہیں جو فی الواقع موجود ہو۔ اور آپ ﷺ پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کی دلیل نہیں ہے۔ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ باطل سے مزین کئے کلام کو بولتے وقت یا چند چیزوں کو آپس میں ملاتے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقہ کار جادوگر کو ہی معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے خلاف عادت کام کو واقع کر دے۔

Marfat.com

اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔ مثلاً زہر وغیرہ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہے اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست کر دیتی ہے سو اس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر کو ایسی چیزوں کا علم جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو۔ جو تباہ کن ثابت ہو۔ یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتی ہو۔"

"جادو، جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے۔ جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے۔ جو بیماری کی شکل میں یا موت کی شکل میں یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اور یہ فی الواقعی موجود ہے۔ اور اس کی کئی اقسام ہیں۔"

علامہ ابن قیمؒ کے مطابق "جادو اثر انداز ہوتا ہے۔ اور واقعتاً موجود ہے۔"

علامہ امام نوویؒ کے مطابق "جادو حقیقتاً موجود ہے۔ اور کتاب و سنت سے بھی یہ بات ثابت ہے۔"

امام قرطبیؒ کے مطابق: "جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے۔ اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں سو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور صحابہؓ و تابعینؒ کرام میں سے کسی ایک سے بھی اس کا انکار ثابت نہیں۔"

Marfat.com

جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ

جادو اور مذہب ایک ہی قدر نہیں ہے۔ دونوں کے نظریات اور اسلوب جدا جدا ہیں اور دونوں کی منزل الگ الگ ہے۔ جادو ایک خدا کی نفی کرتا ہے۔ وحشت و بربریت پھیلاتا ہے دیوتاؤں کی راہ میں انسانی لہو کو ارزاں کرتا ہے۔ مرنے جینے والے دیوی دیوتاؤں پر ایمان رکھتا ہے اور سفلی علم کے ذریعہ اپنا کام نکالتا ہے۔ اور خدا کا شریک بنتا ہے۔ مزید دھونس جما کر اپنے آقاؤں سے اپنا الوسیدھا کرواتا ہے اور تدبیر کو تقدیر اور توہمات کے تابع کر لیتا ہے۔ مذہب سراسر محبت ہونے کے ناطے سے براہ راست خالق سے رشتہ استوار کرنے کا مسلک ہے راہ حق میں جان دینے کی تعلیم دیتا ہے اور بقول علامہ اقبال "ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات" مذہب میں توہمات اور سفلیات کیلئے قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ جنتر منتر، ٹونے کے سوا کچھ بھی نہیں کہ روح غسل صحت کر لے، باطن پاک ہو جائے، ایمان تازہ ہو، اعتماد بڑھے، توکل میں اضافہ ہو اور دل کی تقویت حاصل ہو۔ اس سے قوت ارادی، قوت عمل اور تدبیر کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

جادو نہایت غیر صحت مندانہ تباہ کن اور بے بنیاد خوف سے ہر وقت آدمی کو ڈرائے رکھتا ہے۔ بمقابلہ مذہب اس سے یکسر نجات دیتا ہے۔ اور خوف خدا کی تلقین، مثبت عمل اور پرہیز گاری پر مائل کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مذہب انسان میں جرات، حوصلہ اور بے خوفی پیدا کرتا ہے۔ اور نام نہاد مافوق الفطرت قوتوں اور بتوں سے انسان کو منحرف کرتا ہے۔ اور انسان میں روحانی قوت و استعداد پیدا کرتا ہے۔ جادو جو بھول بھلیوں، توہمات کا سہارا لیتا ہے۔ تو مذہب ان سے انسان کو یکسر آزاد اور بے پرواہ کرتا ہے۔

جادو تخلیق اور خالق کی ذات کے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈہ کر کے غلط فہمیاں پھیلاتا ہے۔ لیکن مذہب ان سب باتوں کی تردید کرتے ہوئے خالق اور تخلیق کے متعلق حقائق کو اجاگر کرتا ہے۔ اور انسان کو اس کے اصل ماخذ کی طرف لوٹاتا ہے۔ جادوگر مظاہر قدرت کو غلط پیرایہ دے کر ان کو اپنے مقاصد کا حصول گردانتا ہے۔ جبکہ مذہب باطل اور جادو کی لن ترانیوں کا پردہ

Marfat.com

چاک کر کے حقیقت احوال سے آگاہ کرتا اور منشاء ایزدی کو واضح کرتا ہے۔ جادو انسان کو اپنی قوت ارادی کے تابع کرتا ہے۔ جبکہ مقابلتاً انسان مذہب کے تابع ہو کر رضائے خداوندی حاصل کرتا ہے۔ اور منشائے ایزدی کو پورا کرتا ہے۔ جادو ایک منفی، تخریبی اور گمراہ کن علم ہے۔ جبکہ مذہب ایک مثبت، تعمیری مسلک ہے۔ جادو تعمیر کی نسبت تخریبی کارناموں کا مجموعہ ہونے کے ناطے انسان کو اس کے اصل مقصد حیات سے دور کرتا ہے۔ جبکہ مذاہب انسان کو دین اور دنیا کے ہر معاملے میں اس کی منزل حیات کا تعین کرنے کے علاوہ اس کی رہبری و رہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیتا ہے۔

جادو انسان کی فطرت ثانیہ

انسان میں قدامت پسندی کا جذبہ ابتداء میں سے موجود چلا آرہا ہے انسان اپنی عادات و خصائل بآسانی نہیں بدلتا۔ یہاں تک کہ مضر رساں اور نکمی عادتیں بھی ترک نہیں کرتا۔ اس لئے جادو بھی انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور اسے ترک کرنا اسے سخت گراں گزرتا۔ اور پھر آدمی جس قدر عاجز و مغرور ہوتا تقدیر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا ہے یا ناسازگار حالات کے تحت اس کی تدبیری محنتیں جس قدر اکارت جاتیں، اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس حد تک اضافہ ہوتا جاتا اسی قدر وہ جادو کا سہارا لیتا جاتا۔

جادو اختیار کرنے میں اس کی مدد توہمات کرتیں۔ جو جھوٹی خواہشات اور جھوٹی امیدوں کے اڑن کھٹولوں میں اسے بٹھا کر خوابوں کے سہارے سیر کرواتیں اور اسے مجبور کرتیں کہ وہ ان سہانے خوابوں کی تعبیر جادو، تعویز، ٹونے ٹوٹکوں اور جنتر منتر سے کام لے۔ کیونکہ ان کے بغیر اس کے مادی وسائل اس کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اور اس کی ڈوبتی کشتی کنارے پر نہیں لگے گی۔ اور نہ ہی اس کے جھلسے ہوئے چمن اور تپتے ہوئے صحرا میں بہار آئے گی۔ اور اسی بات نے جادو کو ہر دور میں زندہ و پائندہ رکھا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے جادوگر ہر زمانے میں ایک ناگزیر ضرورت بن کر رہ گیا۔ جہاں انسان آلام و مصائب میں رہتے ہوئے اپنی بے بسی، نامرادی اور ناکامی پر اپنے حقیقی

Marfat.com

پروردگار کو پکارتا ہے وہاں وہ ان سے ہٹ کر درحقیقت اس کا اپنا اعتقاد خداوند حقیقی سے زیادہ اس عامل کے کامل جادو پر زیادہ کرتا ہے خواہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں کتنا ہی غلط اور برا نکلے وہ اس میں فخر محسوس کرنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاتا۔

اگر حقیقی نگاہ ڈالی جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ انسان کی ذہنی قوت بے پایاں اور برق رفتار ہونے کے ناطے پر لگا کر بہت تیزی سے پرواز کرتی ہے۔ جبکہ خلاف ازیں اس کی عملی قوت نہایت سست رو ہونے کے ناطے چیونٹیوں کی چال چلتی ہے۔ ذہنی قوت ایک جست میں ثری اور ثریا ہست ولود اور شش جہات کے ناپیدا کنار فاصلے قطع کر لیتی ہے اور اس کا تخیل بالکل آزاد ہے۔ اور اس کی یہ آزادی ہواؤں کو بھی نصیب نہیں ہے۔ اسلئے اس انسانی تخیل نے لاتعداد پیکر تشکیل دے کر جادو کے فن کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور اسی شے کے پیش نظر جادوئی دیوی دیوتائیں انسان کی فطرت ثانیہ کا جزو لاینفک بن گئے۔

ابتداء جادوگری

اگر چہ جادوگری کی ابتداء کا تعین کرنا بے حد مشکل کام ہے تاہم ایک محتاط روایت کے مطابق اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ان دو مقرب فرشتوں کے ذریعے ہوا ہے۔ جن کو قرآن مجید میں ہاروت و ماروت سے پکارا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فرشتوں کو دنیا میں بطور آزمائش بھیجا گیا تھا اور جن کے کلام سے نبوت اور جادوگری کا موازنہ ہوا۔ اور حق و باطل کی تمیز بھی سامنے آئی اور اس طرح نبی اور اس کے معجزات کی جادو سے علیحدہ اہمیت کا احساس اجاگر ہوا۔

ابتداء زمانہ میں جادوگر اپنے فن سے لوگوں کو بے وقوف بناتے رہتے تھے۔ اور اس طرح جب کبھی کسی بھی نبی نے کسی معجزہ کا واضح اظہار کیا تو لوگوں نے اس کو بھی جادو ہی جانا اور اس طرح ذہنوں میں نبوت کے متعلق ایک شبہ پیدا ہو جاتا تھا اور شاید اس شبہ کے ازالے کیلئے ان دو فرشتوں نے سفلی علم کا مظاہرہ نہ صرف خود کیا بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی سکھایا جس سے نبی اور اس کے معجزات

Marfat.com

میں بین فرق سامنے آ گیا۔

ہاروت اور ماروت سفلی علم میں بے انتہا ماہر تھے اور اس علم کی بدولت وہ شعبدے بازی اور جادوئی کرشمے دکھلاتے رہتے تھے۔ اور ان سے متاثر ہو کر دوسرے کئی افراد ان کے تابع نگیں ہو گئے اور اس علم کو حاصل کرنے کیلئے انہوں نے زانوئے تلمیذان کے آگے طے کیا۔ اور اس طرح اس علم نے ظاہری طور پر اس قدر ترقی کر لی۔ کہ اللہ کی پناہ!

اس علم کی بدولت میاں بیوی میں جدائی ڈالنا۔ دو دوستوں کو لڑانا دنیاوی اشیاء کی بدولت حب و بغض کے عملیات کرنا اور ان کا فوری اثر ہونا لوگوں کو حیران کرنے کیلئے کافی تھا لیکن اس پر مصداق یہ کہ ہاروت و ماروت لوگون کو بھی کہہ دیتے کہ ''ہم تو آزمائش میں ہیں۔'' اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت سزا بھی سنائی۔ ان دونوں فرشتوں کے متعلق تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں یوں وارد ہوا ہے۔

''سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے۔ کہ دیکھ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے کہ بغیر اس ذریعہ کے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود ایسی چیز سیکھتے جو اس چیز کا خریدار بنا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، کتنی بری متاع جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا۔'' اس سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ہاروت و ماروت کا زمانہ حیات حضرت سلیمانؑ کا زمانہ ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے اسی زمانہ ہی میں لوگوں کو نہ صرف یہ علم سکھلایا بلکہ یہ بھی مشہور کیا کہ حضرت سلیمانؑ (توبہ نعوذ باللہ) کفر کرتے تھے۔

Marfat.com

جادوگر اور حضرت موسیٰؑ

قرآن حکیم میں حضرت موسیٰؑ کے مفصل ترین واقعہ سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوئی کہ ان کے عہد میں جادو بے حد پروان چڑھ چکا تھا۔ اور دین و دنیا کے معاملہ میں غالب عنصر کا کردار ادا کر رہا تھا۔ بڑے بڑے نامی گرامی جادوگر کاہن اور پروہت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ مصری فرعونوں کے درباروں میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے۔ اور ہر معاملے اور کاروبار سلطنت میں جادو کے زور سے دخیل ہوتے رہتے تھے۔ اور اپنے اپنے فن کے اظہار سے فرعون سے انعام واکرام کے حق دار بھی قرار پاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مصریوں کا اوڑھنا بچھونا جادو ہی کو قرار دیتے ہوئے حضرت موسیٰ کو نبوت کے ساتھ ساتھ ید بیضاء (روشنی کا منبع ہاتھ) اور عصاء دیا تھا۔ تاکہ سحر یاتی ہتھکنڈوں کا توڑ کیا جا سکے۔ جب حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے سامنے پیغام حق سنایا اور اسے ید بیضاء کا معجزہ دکھلایا تو اس نے انہیں رسول ماننے سے انکار کرتے ہوئے عظیم ساحر قرار دیا۔ جس پر سارا واقعہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

''فرعون نے کہا، اگر تیرے پاس واقعی کوئی نشان ہے اور تو سچوں میں سے ہے تو نشان دکھا پس موسیٰؑ نے اپنا عصا پھینکا اور شان الٰہی سے وہ سانپ بن گیا اور صاف نظر آنے لگا۔ پھر موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ نکالا اور وہ دیکھنے والوں کے سامنے بالکل سفید اور مانند سورج چمکنے لگا۔ اس پر فرعون کی قوم کے تمام سرداروں نے متفقہ طور پر کہا۔ یہ ضرور کوئی ''ہوشیار جادوگر ہے۔'' یہ تمہیں اس دیس سے نکالنا چاہتا ہے۔ اب تمہارا کیا ارادہ ہے۔؟'' اس بات پر فرعون نے اپنے عمائدین دربار کے مشورہ سے یہ طے کیا۔ اور موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ سے تھوڑی سی مہلت مانگی۔ اور پورے ملک سے ہوشیار اور قابل جادوگروں کو بلانے کا حکم صادر کیا۔ جس پر ملک بھر سے ہوشیار اور اپنے فن میں یکتا جادوگر اسکے دربار میں پہنچ گئے۔

''جادوگروں اور فرعون کے درمیان مکالمہ ہوا۔ جادوگر! اگر ہم موسیٰؑ پر غالب آ گئے تو کیا ہمیں صلہ لازماً ملے گا۔'' فرعون نے کہا۔ ''ہاں! صلہ پاؤ گے اور میرے مقربوں میں سے ہو

Marfat.com

گئے۔'' جادوگروں نے کہا۔ ''اے موسیٰ! تم پہلے کچھ پھینکو یا پھر ہم ہی پہلے پھینکیں۔'' موسیٰ نے جواب دیا ''تم ہی پھینکو!'' اور انہوں نے اپنے لٹھ پھینکے اور لوگوں کی آنکھیں مسحور کر دیں۔ اور ان پر رعب طاری کر دیا۔ اور جادو کا عظیم الشان مظاہرہ کیا۔ اور ہم نے وحی نازل کی اور کہا۔ ''اپنا عصا پھینک!'' اور دیکھو! جادوگر نے جو سوانگ رچایا تھا وہ سب عصا نگل گیا۔'' پس اس طرح سچ ثابت ہو گیا۔ اور ان کی جادوگری بیکار ثابت ہوئی۔ اور وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل وخوار ہو کر رہ گئے اور سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور بولے! ''ہم رب العالمین پر ایمان لائے، موسیٰ اور فرعون کے رب پر۔'' فرعون بولا! اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا۔ تم اس موسیٰ پر ایمان لے آئے۔ تم نے اس شہر میں ایک چال چلی ہے۔ تاکہ تم اس میں رہنے بسنے والوں کو نکال دو! سو تمہیں جلد ہی انجام معلوم ہو جائے گا۔'' میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور پھر میں تم سب کو پھانسی دے دوں گا۔

وہ بولے! ''ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تجھے اسی لئے ہم سے بیر ہے کہ جب ہم پر اپنے رب کی نشانیاں ظاہر ہوئیں تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دے۔'' فرعون کے تمام سرداروں نے فرعون سے کہا۔ ''تو موسیٰ اور اس کی قوم کو زمین پر فساد کرنے کیلئے چھوڑ دے گا۔ اور کیا یہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں گے۔؟''

اس پر فرعون نے جواب دیا۔ ''ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی بیویوں کو رہنے دیں گے۔ اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ (سورت الاعراف) اس ایک واقعہ سے یہ بات بین طور پر واضح ہو گئی۔ کہ اس زمانے میں مصر میں جادوگری کا زور کس قدر عروج پر تھا۔ اور لوگوں کے اذہان اس سے کس قدر مرعوب ہو چکے تھے۔ کہ وہ حضرت موسیٰ کے واضح معجزات کو بھی جادو سے تشبیہ دے رہے تھے۔ اور وہ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق حضرت موسیٰ سے یہ بات صاف صاف کہہ رہے تھے۔ ''تو جیسا چاہے معجزہ پیش کر، ہم پر جادو کر دے، لیکن ہم تجھے نہ مانیں گے۔'' (الاعراف)

Marfat.com

اس الہامی واقعہ سے یہ نکتہ واضح طور پر سامنے آیا کہ جادو زمانہ قدیم کی کتنی بڑی حقیقت تھی اور لوگ کس بری طرح اس سے چمٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے آئین فطرت کو سمجھنے کیلئے ناپائیدار، بے بنیاد، غیر معتبر اور ناقص پیمانے اور اصول واضح کئے۔ توہمات و قیاسات کا سہارا لیا لوگ اس بری طرح جادو کے مطیع تھے۔ کہ بالآخر پوری قوم فرعون کو سمندر میں غرق ہونا پڑا۔

جادو اور حضور کریم ﷺ

اکثر ہمارے ہاں یہ کہاوت مشہور ہے کہ جب خدا کے رسول ﷺ جادو سے (معاذ اللہ) نہیں بچ سکے۔ تو ہم کس شمار میں ہیں۔ اس طرح دلی طور پر جادو کو اپنے اوپر محیط کر لیا جاتا ہے۔ اور بلاوجہ ہر بات کو جادو سے تعبیر کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کوئی بھی اس بات کا ادراک نہیں کرتا کہ اس معاملہ میں حقیقت احوال کیا ہے۔ اور یہ کہ اس کا سیاق و سباق کیا ہے۔ سیاق و سباق یہ ہے کہ عرب معاشرہ میں اسلام سے پیشتر جادو اس قدر ترقی کر چکا تھا۔ اور لوگوں کے روزمرہ کے معمولات میں رچ بس چکا تھا۔ کہ حضور سرور کائنات ﷺ کی آمد و بعثت اور معجزات نے جادو گروں کی جادوگری کو مات کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور ان کے جھوٹ کا پول اور ان کی قدر افزائی میں روز افزوں کمی ہوتی جا رہی تھی۔ چونکہ حضور ﷺ کی بعثت سے قبل یہودیوں کا فن جادوگری میں طوطی بولتا تھا۔ اور وہ جو کہتے لوگ بے چوں و چراں ان کی بات کو حق تسلیم کرتے تھے۔ ایسے میں اسلام ایک حقیقت بن کر ابھرا اور اس کی وجہ سے ان یہودیوں کا کاروبار حیات بے حد متاثر ہوا۔ اور پورے معاشرہ میں مسلمان دن بدن پھیلنے اور پھلنے پھولنے لگے۔ جس سے ان کو بے حد ذہنی صدمہ پہنچا۔ انہوں نے حضور سرور کائنات ﷺ کے معجزات اعمال کو جادوگری سے موسوم کرنا شروع کر دیا۔ تاکہ لوگ (معاذ اللہ) آپ ﷺ سے بدظن ہو جائیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات نہ پھیلنے پائیں۔ اور اس طرح تبلیغ اسلام کا کام رک جائے۔

ایسے میں اللہ کا حکم آزمائش آن پہنچا جس پر آپ ﷺ نے سر تسلیم خم کر دیا۔ اور یہودیوں کو آپ ﷺ پر جادو کرنے کا موقع مل گیا۔ اور اس طرح آپ ﷺ کسی حد تک بیمار ہو گئے۔ بروایت حضرت عائشہؓ (از بخاری و مسلم)

Marfat.com

بنوزریق کے نامی گرامی جادوگر لبید بن اعصم نے آپ ﷺ پر جادو کر دیا۔ آپ ﷺ کو یوں محسوس ہوتا کہ آپ ﷺ کچھ کر رہے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہ ہوتی۔ ایک دن آپ ﷺ نے اپنے رب سے کئی مرتبہ دعا مانگی۔ پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا ''اے عائشہؓ! کیا تم جانتی ہو کہ میں نے اللہ سے جس معاملے میں دعا مانگی ہے۔ اس نے میری دعا کو قبول کر لیا ہے، میرے پاس دو آدمی (فرشتے) آئے ہیں ایک میرے سرہانے بیٹھا اور دوسرا میری پائنتی۔ اور انہوں نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا۔ کہ ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پائنتی والے کے اصرار پر سرہانے والے نے کہا کہ ان پر لبید بن اعصم نے جادو کیا ہے۔ تاکہ تبلیغ اسلام کا عمل رک جائے۔

اس نے پھر استفسار کیا ''کہ کس چیز میں؟'' دوسرے نے کہا کنگھی کے بالوں اور کھجور کے کھوکھلے شگوفے میں۔'' اس نے کہا ''کہ یہ کہاں ہیں۔'' دوسرے نے جواب دیا کہ ''ذی اروان کے کنوئیں میں۔'' آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ اور دوسرے اصحاب کو لے کر اس کنوئیں کے پاس گئے اور اس کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مہندی کا آمیزہ ہو۔ اس کے کھجور کا درخت ایسے لگتا تھا۔ گویا شیطانوں کے سر ہوں۔''

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا ''آپ ﷺ نے اس کو (بال اور کھجور کے شگوفے کو جس میں جادو کیا گیا تھا۔) کیوں نہیں جلا ڈالا؟''

آپ ﷺ نے فرمایا ''نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں کو فتنوں میں مبتلا کر دوں اسلئے اس کو دفن کروا دیا۔'' بعض روایات کے مطابق آپ ﷺ اس جادوگر کے پاس گئے۔ اور پوچھا کیا تم نے مجھ پر جادو کیا تھا۔'' تو اس نے ہاں میں جواب دیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ ''اگر میں تم میں سے کسی پر جادو کروں تو کیا تم کروالو گے۔'' اس نے کہا ''جو ایسا کرے گا ہم اس کا کیا ہوا جادو واپس اسی پر پلٹ دیں گے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ''تمہاری نگاہ میں میں جادوگر، شعبدے باز یا مردان غیب میں سے ہوں لیکن

Marfat.com

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا جس سے تمہارا جادو تم پر واپس پلٹ جائے اور تمہیں نقصان بھی پہنچے حالانکہ تم نے میرے اوپر جادو کے ذریعے مجھے نقصان پہنچایا لیکن میری طرف سے کوئی بھی ایسا کام نہیں ہوا۔ اب بھی تم مجھے پیغمبر حق نہ مانو تو تمہاری مرضی ہے۔ اور آپ ﷺ واپس تشریف لے آئے۔

اگر بنظر غائر اس واقعہ پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یہ حقیقت بین طور پر سامنے آتی ہے کہ رضائے الٰہی کے تحت حضور سرور کائنات ﷺ کو راہ حق سے باز رکھنے کیلئے یہ جرم لبید بن اعصم سے سرزد ہوا۔ وگرنہ دنیا کی کوئی طاقت اللہ کے پیارے رسول ﷺ اور محبوب پر کسی بھی طرح کا جادو ٹونہ، ٹوٹکا نہیں آزما سکتی ہے۔ اور نہ ہی سرے سے کائنات میں پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ نام ایک ایسا نام کائنات میں ہے جس کی طفیل سے پیغمبروں اور نبیوں کی توبہ نہ صرف قبول ہوئی ہے۔ بلکہ جس سے کائنات کے ہر مرض میں شفائے کاملہ ملتی ہے اور جادو ٹونے اپنی حقیقت احوال کھو دیتے ہیں۔ آسیب اور جنات بھاگ جاتے ہیں۔ شیطان ابلیس جس سے پناہ مانگتا ہے۔ اور گمراہی و ضلالت اپنے ہی سمندر میں غرق ہو کر معدوم ہو جاتی ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض کم فہموں نے بعد مشرکین یہود کے یہ بات مشہور کر رکھی ہے کہ معاذ اللہ جب ایک شخص منصب رسالت پر فائز بھی ہو۔ اور اس کو ہر شے کی اللہ کی طرف سے آگاہی بھی ہو تو پھر اس پر جادو ہو جانے سے منصب نبوت کی توہین وارد ہو جاتی ہے اور اس میں شکوک وشبہات پیدا کرتی ہیں اور یہ کہ معاذ اللہ ایسا شخص نبوت ورسالت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ مگر شاید وہ قصہ حضرت موسیٰؑ اور حضرت ایوبؑ کو بھول جاتے ہیں۔ اس بات کا موثر ترین جواب ابوالحکینی الیوسفیؒ نے بخوبی دیا ہے ان کے مطابق ''جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے تو اس سے منصب نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا۔ کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آسکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا جادو کی بیماری کی وجہ سے آپ ﷺ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ ﷺ نے

Marfat.com

دنیاوی امور میں سے کوئی کام کرلیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اطلاع دے دی کہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا ہے۔ اور وہ فلاں جگہ پر ہے۔ آپ ﷺ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کروا دیا تھا۔ تو اس وجہ سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا۔ کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی۔ جس سے آپ ﷺ کی عقل متاثر نہیں ہوئی۔ صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ سو اتنا اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہوسکتا ہے۔

اصل حیرت تو ان لوگوں پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں (معاذ اللہ) ایک عیب تصور کرتے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں فرعون کے جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا جو قصہ بیان ہوا ہے اس میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے۔ کہ جناب موسیٰؑ کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ڈنڈے ان کی طرف دوڑ رہے ہیں۔'' لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔'' اس طرح حضرت ایوبؑ پر بھی بیماری شیطان اور اس کے چیلے چانٹوں، جنات اور بھوت اور پریت وغیرہ کے ذریعے آئی۔ لیکن وہاں پر بھی کوئی ایسی بات ظہور میں نہیں آئی۔ کہ اس سے ان کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو۔

اب کسی نے بھی یہ نہیں کہا۔ کہ حضرت موسیٰؑ کو جو خیال آیا اس جادو کی وجہ سے آیا یا ایوبؑ کو بھی اپنی بیماری جادو پر کوئی خیال آیا۔ تو وہ ان کے منصب نبوت کیلئے عیب تھا۔ سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاءؑ پر آسکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلاف عادت معجزات عطا کرتا ہے۔ جادوگروں اور کافروں کو ذلیل ورسوا کرتا ہے۔ اور بہترین انجام متقی لوگوں کیلئے خاص کر دیتا ہے۔''

Marfat.com

آج کا دور اور جادو

جادو درحقیقت فریب نظر کا ایک لامتناہی جال ہے۔ جس میں اس قدر کشش پیدا کر دی گئی ہے۔ کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیاوی کوئی بھی کام کروانے کا آسان راستہ یہی ہے اور یہ کہ اور اس بات کو پروان چڑھانے میں آج کے دور کے نام نہاد ملاؤں، پیروں، فقیروں، سفلی علم والے ہیں جن کے پاس علم تو برائے نام ہوتا ہے لیکن عوام کو بے وقوف بنانے کا فن اور ڈھنگ انہیں بخوبی آتا ہے۔ جو ماسوائے معاشرہ میں تباہی و بربادی پھیلانے۔ بدسکونی، بے چینی اور نفرت پھیلانے کا کام زر کے لالچ میں انجام دے رہے ہیں۔ اور جو کوئی ان کے جال میں ایک مرتبہ پھنس جاتا ہے۔ تو پھر اس سے نکلنے کا نام نہیں لیتا۔ زیادہ تر جاہل۔ عامل وہ ہیں جو اس علم کے اسرار و رموز سے ذرا برابر بھی لگا نہیں کھاتے لیکن اپنی بڑائی نت نئے کارناموں کے تحت جتلاتے رہتے ہیں یا پھر بے بنیاد اور الٹے سیدھے الفاظات کے تعویذ دھاگے وغیرہ بنا کر عوام کو لوٹنے کا وطیرہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔

اول تو جادو ایک ایسا فن ہے جو کسی بھی باعمل، پڑھے لکھے انسان اور بالخصوص امتی رسول ﷺ کو زیبا نہیں دیتا۔ کیونکہ اس سے سب سے پہلی زد مسلمان کے ایمان پر پڑتی ہے۔ اور وہ راہ حق سے بھٹک کر گمراہی اور ضلالت میں پڑ جاتا ہے۔ پھر یہ کہ جادو بذات خود فنا اور نقصان کا عمل ہے۔ اس سے برائی کی توقع تو کی جا سکتی ہے۔ کسی اچھائی کی نہیں۔ جادو صریحاً گمراہی اور ضلالت کا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ ضلالت اور گمراہی سے بھرپور باتیں پھیلاتے رہتے ہیں جن کا حقیقت احوال سے ذرہ برابر بھی عمل دخل نہیں ہوتا۔ اس پر مصداق یہ کہ باعمل، لوگ ایسے لوگوں کی کماحقہ باز پرس نہیں کرتے اور نہ ہی ان پر گرفت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ اس برائی کو بہت زیادہ پھیلانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بابت قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ ''یہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہیں روکتے۔ جس کو وہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہت برا کام کرتے ہیں۔'' (المائدہ:۷۹)

Marfat.com

آج کے جادوگر نے ہمیشہ آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے اور اس نے کچھ برا بھی نہیں کیا ہے۔ اس نے سب کچھ اپنی جان جوکھوں پر ڈال کر کیا وگرنہ اس عالم رنگ وب میں ان آدمیوں کی فہرست شیطانوں سے بڑھ کر طویل ہے۔ جنہوں نے مذہب و سیاست کی آڑ میں انسان کی فلاح و بہبود میں نہ جانے کس کس کے نام پر آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اٹھا رہا ہے۔ وگرنہ حقیقی طور پر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کی اپنی ذہنی قوت بے پایاں ہونے کے ناطے کسی کو بھی اپنی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہ دے۔ یہی وجہ ہے کہ سادہ لوح انسان جادو گروں کے جال میں پھنستے رہتے ہیں۔ اور اپنی ساری جمع پونجی ضائع کرتے رہتے ہیں۔

جادوگروں کے جال

جادوگر مختلف قسم کے جھوٹے سچے کارناموں، اور لا متناہی سوچوں اور وہم سے کام لیتے ہیں۔ ہر انسان کی اصل کمزوری سے آگاہ ہو کر اس کے ذریعے اس کو رنگا رنگ باتوں سے نوازتے ہیں۔ اور ایسی ایسی کہانیاں گھڑتے ہیں جن کا وجود بالکل نہیں ہوتا اچھے بھلے انسان کو وہم میں ڈالنا ان کے بائیں ہاتھ کا کمال ہوتا ہے۔ اور وہم ایک ایسی شے ہے جس کا توڑ لقمانؑ کے پاس بھی نہیں تھا۔ اس طرح نام نہاد عامل کامل، بڑے بڑے دعویدار لوگوں کو اپنے اپنے لایعنی کمالات کے اتنے قصے بیان کرتے ہیں۔ اور ایسے ایسے سنہری خواب دکھلاتے ہیں کہ جس سے ایک اچھا بھلا سمجھ دار انسان بھی ان کے جال میں بآسانی پھنس جاتا ہے۔ اور پھر ان کے اشاروں پر ناچتا ہے۔ اور اپنی اچھائی، بھلائی کو پس پشت ڈال کر برائی کی راہ پر چل نکلتا ہے اور بلاوجہ شکوک کے سمندروں میں غوطے کھانے شروع کر دیتا ہے۔

۹۷-۱۹۲

Marfat.com

جادو کی حقیقت

جادو کی ماہیت پر اگر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا۔ کہ اس میں بین خرابی پائی جاتی ہے جہاں یہ سمجھنا غلط ہے کہ ہم شکل، ہم رنگ اور مشابہ اشیاء یکساں ماہیت رکھتی ہیں وہاں یہ خیال بھی درست نہیں ہے کہ جو اشیاء کبھی متصل نفیس الگ ہونے کے بعد باہمی رشتہ قائم رکھتی ہیں۔ جادو اور قلوب کی تسخیر و تالیف کا اسلوب ایک ہی ہے کوئی جادو سے دل موہ لیتا ہے۔ اور کام نکالتا ہے۔ اور کوئی پیار سے اسی بناء پر جادو کا نہایت اہم شعبہ اصول تالیف پر قائم ہے۔ بعض کے نزدیک یہ محض تخیل ہے اور اس میں کوئی حقیقت موجود نہیں اور ان کا استدلال قرآن پاک کی سورۃ طٰہٰ آیت ٦٦ سے ہے۔

''یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔'' اور کچھ لوگ اس کو حقیقت احوال جانتے ہیں جیسا کہ بیشتر ازیں سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲ سے واضح کیا جا چکا ہے۔

جادو کی اقسام

جادو کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک قسم تخیلی ہے۔ جس کا دارو مدار شعبدہ بازی اور ہاتھ کی صفائی ہے دوسری قسم وہ ہے جس میں فی الحقیقت مردوزن میں جدائی ڈالنا اور لوگوں کو پریشان کرنا ہے۔ ماہرین فن جادو نے اس کو دو شاخوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک سحر بالمثل۔ اور دوسری سحر لمسی ان دونوں کا تعلق تسلسل خیال سے ہے۔ ایک میں مماثل خیال پائے جاتے ہیں اور دوسری میں مربوط و متصل خیالات پہلی قسم کا تعلق سحر بالمثل ہے اور دوسری کا تعلق سحر لمس سے ہے۔ سحر بالمثل ہے اور دوسری کا تعلق سحر لمس سے ہے۔ سحر بالمثل میں عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت پائی جاتی ہے کہ جیسا کہ ایک عام کہاوت مشہور ہے۔ کالی اینٹیں کالے روڑ، اللہ میاں مینہ برسا زور و زور یہ ایک سحر بالمثل کی عملی شکل ہے۔ اور اس قسم میں کسی بھی شے کے مماثل سے ہی جادو ٹونے کا سہارا لیا جاتا ہے۔ جیسے کسی کو ذہنی تکلیف پہنچانے کیلئے جادو ٹونے میں سوئیاں سی چبھ رہی ہیں وغیرہ وغیرہ اور اسی سلسلے میں پتلے اور گڈے وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں جو جادو کے شکار کے ہم شکل اور ہمشکل

Marfat.com

ہوتے ہیں۔ اور اس ضمن میں یہ دستور عام ہے۔ جس سے عام جادو میں کام لیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض معاملات میں مختلف جانوروں کی بھینٹ بھی لی جاتی ہے۔ غرضیکہ طرح طرح کے ایسے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جس میں باہمی مماثلت کارگر ہوتی ہے۔ جبکہ دوسرے طریقے میں عموماً ہپناٹزم جیسا طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں کے لمس اور باتوں سے دوسرے کو کسی وہم میں شدید حد تک ملوث کر دیا جاتا ہے جس سے چھٹکارا پانا اس کیلئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ یا پھر انسان کے کپڑوں، یا کسی اعضاء یا مردوں کی راکھ وغیرہ جس کو عرف عام میں مسان کہا جاتا ہے۔ اس سے کام لیا جاتا ہے۔

اقسام جادو امام رازیؒ کی نظر میں

۱۔ سات ستاروں کی پوجا کا علم السحر (جدید دور میں اسے علم البروج قرار دیا گیا ہے۔)

۲۔ اصحاب واوہام اور نفوس قویہ کا سحر (کالا جادو جسے کہا جاتا ہے۔)

۳۔ گھٹیا ارواح اور شیطان و جنات کے ذریعہ سحر (سفلی اعمال والا جادو)

۴۔ شعبدہ بازی اور برق رفتاری سے آنکھوں کو مسخر کرنا۔ (ہپناٹزم)

۵۔ عجائب الاشیاء سے سحر (نظر بندی وغیرہ)

۶۔ ادویاتی جادو (ادویات کے ذریعے انسانوں کو زہر وغیرہ دینا یا مسان ڈالنا)

۷۔ چغل خوری اور نفرت بھرا سحر (حسد اور نظر بد)

۸۔ مختلف دعووں والا سحر (مختلف جنات، دیو، پری، بھوت وغیرہ کو قابو کر کے کام لینا)

Marfat.com

ارواح

بقول فریزر ''ایک ایسا جھوٹا فن جو سائنس کی حرامی بہن ہے۔''

چونکہ انسان نے علم وعرفان کے ابتدائی مدارج میں سخت ترین خطا کھائی اور اس نے ابتداء میں یہ جانا کہ ارواح کائنات میں اثر ونفوذ رکھتی ہیں اور معمولات فطرت میں دخیل ہوتی ہیں۔ اس غلط عقیدے نے اپنا اثر ورسوخ اس قدر بڑھایا کہ انسان نے ہر بات میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ارواح کی طرف رجوع کرنا شروع کر دیا۔ ارواح آدمی کو خوفزدہ کرتی رہتیں۔ بھلے لوگوں کی ارواح تو خیر کچھ نہ کہتیں البتہ اشرار کی ارواح بے حد تنگ کرتیں۔ رات کے وقت چلتی پھرتیں اور لوگ انہیں دیکھ کر سہم جاتے، اور جادوگران بدارواح کو تابع کر کے ان سے تخریبی کام کرواتا۔ ابتدائی زمانے میں ایک اور نظریہ جو پروان چڑھا وہ بھوت پریت کا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ آدمی کے ساتھ ساتھ اس کا سایہ اور عکس بھی موجود ہوتا ہے۔ گویا مرنے کے بعد یہی سایہ اور عکس بھوت پریت کی شکل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور پھر خواب میں بھی نظر آتے ہیں جو زندوں کے ہم شکل ہیں۔

بھوت کو ایک طرح سے روح کا غیر ترقی یافتہ جدامجد کہا جاتا ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہی لوگ اس سے ڈرنے اور خوف کھانے لگے اگر چہ کئی اعتبار سے یہ زندہ آدمی سے مماثل ہوتا لیکن اس کے طور طریقے غیر ناپسندیدہ ہوتے جس کی بناء پر لوگوں نے ان سے ہزار ہا قسم کی باتیں منسوب کر کے ان کو غیر مرئی رتبہ اور شان دے دیں۔ اور اس طرح ان کو ہزاروں بدکام کرنے کا ذمہ دار ٹھہرا دیا گیا۔ اور بعد میں دی۔ دیوی دیوتاؤں کا نام دے کر اللہ کے مثل یا چھوٹا خدا کہا جانے لگا۔ اور انہیں مختلف قوتوں کا مظہر گردانا گیا۔ چونکہ انسان ازل سے توہمات کا شکار تھا۔ اور توہمات کا ذخیرہ اس قدر وسیع وعریض ہے۔ کہ جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور انسانی ذہن اس کی بہترین پرورش گاہ ہے اور اس سے خداؤں اور نیم خداؤں کا غیر مختتم سلسلہ پیدا ہوا اور ان سے نمٹنے کیلئے جو توڑ انسان نے دریافت کیا اس کا نام اس نے جادو رکھ دیا۔

Marfat.com

ضعیف الاعتقادی

جادو کے پھولنے پھلنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ انسان ازل سے ہی توہم پرست اور ضعیف الاعتقاد پیدا ہوا ہے۔ اور اس وجہ سے وہ بدارواح پر یقین رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ بدارواح کا سایہ اس پر پڑ جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں سے چمٹ جاتی ہے اور اس طرح بدارواح امراض اور مصائب کا سبب بنتی ہیں اور ان سے کام لینے کا ذریعہ گنڈے، تعویذ، جھاڑ پھونک، سفلی طریق کار رکھا گیا ہے لوگوں کے خیال میں ان چیزوں کو بروئے کار لانے سے بدارواح تیزی سے کام کرتی ہیں۔ اور حسب منشاء نتائج پیدا کرتی ہیں۔ اسی ضعیف الاعتقادی نے اہل قبور کو حاجت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو پروان چڑھایا اور اسی خیال کے تحت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو دان چڑھایا جاتا ہے اور ان سے استمداد مانگی جاتی ہے۔ جن، دیو، بھوت پریت کو مسخر کرنے کیلئے چلہ کشی کی جاتی ہے۔ فال کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور کہانتوں پر یقین رکھا جاتا ہے۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں کہ توہمات پر کس قدر یقین رکھا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ رونے سے مرنے والے کے سفر آخرت میں آبی دشواری پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ خالی قینچی چلانے سے آپس کے تعلقات منقطع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ختم کی روٹی کا ثواب ارواح کو پہنچتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے اور وہ نہانے کے بعد اپنا سایہ کسی بھلی چنگی عورت پر ڈال دے تو اسے بھی اسقاط حمل کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر آنکھوں میں دم کیا ہوا سرمہ ڈال لیا جائے تو ہر انسان کو نظر کی بدولت زیر کیا جا سکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

☆ دفع جن آسیب وغیرہ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے تازہ غسل اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے ذیل کی

Marfat.com

آیات مبارکہ سات مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اس کو اسی آیت مبارکہ کا اکیاون مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی آیت مبارکہ کا دن میں دو مرتبہ سات سات بار درود کر کے باری باری دونوں کانوں میں پھونک بھی لگائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بفضل ایزدی سات یوم کے اندر اندر جن و آسیب وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَان وَاِنَّه' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. اَلاَ تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ."

Marfat.com

جادو سحر

وہ حضرات جن پر کسی نے حسد، بغض یا کسی اور وجہ دشمنی سے جادو و سحر کروایا ہو۔ اور وہ ناگہانی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان کا مرض لا علاج ہو۔ یا کسی کی بھی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ تو ذیل کے اعمال میں سے کسی ایک عمل کو صدق یقین سے کرنے سے اللہ رب العزت اپنی مہربانی فرماتا ہے۔ اور اپنے پیارے حبیب آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کے طفیل انسان کو شفاء کلی عطا فرماتا ہے۔

علامات جادو والسحر

یوں تو جادو والسحر کی پہچان آسان کام نہیں ہے۔ بہر حال چند ایک علامات ذیل جادو والسحر کے شکار انسان میں عام پائی جاتی ہیں۔

۱۔ انسان کا روز بروز لاغر اور بیقرار ہونا۔

۲۔ زن، فرزند، اور دیگر اعزہ اقارب سے نفرت کا اظہار۔

۳۔ کھانے پینے کی اشیاء سے تنفر۔

۴۔ ہڈیوں میں درد، کم سونا اور سوتے میں ڈر کر جاگ اٹھنا۔

۵۔ دردسر اور درد شکم لازمی ہوتا ہے۔ اور یہ دائمی ہوتا ہے۔

۶۔ سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت ہوتی ہے۔

۱۔ دریا یا نہر یا آب رواں یا سات نل کا پانی لیں۔ اس میں ایک چوتھائی چمچ نمک ملائیں۔ اور اس پانی کو گرم کرلیں۔ اس پانی پر تین سو تیرہ مرتبہ اسم الٰہی عَلِیٌّ اَعْلٰی دَافِعٌ سِحْرٌ اور اَلنَّاسُ خَنَّاسُ دَافِعِ الخَنَّاسِ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ دَافِعِ الْخَنَّاسِ مَلِکِ الناس اِلٰهِ النَّاسِ دَافِعِ الشُّرُوْرِ سَحَرَ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ شَافِیْ الخَنَّاسِ وَشُرُوْرِ سَحَرَ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ نِیَّتَه' الْجَنَّاتِ الْخَنَّاسِ وَسَحْرَ مِنَ الْجَنَّتَهَ وَالنَّاسِ."

Marfat.com

۲۔روزانہ صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر آیت الکرسی کا ورد درج ذیل طریقے سے گیارہ مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کریں۔یا حی یا قیوم سات مرتبہ پڑھیں پھر کہیں اے حی و قیوم تو ہی زندہ و قائم ہے۔ مجھے اپنی حی و قیوم ہونے کے ناطے سے زندہ و قائم کر دے۔پھر آیت الکرسی شروع کر دیں۔اور اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحیی القیوم ۔ذات مجھے زندہ و قائم ہی ہے۔اور سحر جادو سے نجات دے رہی ہے۔جب لفظ ''لَہ' مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ھے . پر پہنچیں تو یہاں صرف تصور کریں کہ میرا نگہبان مالک سموات والارض ہے۔اور ہر جادو اس کے سامنے ہیچ ہے۔اس کے بعد یا مھیمن'' گیارہ مرتبہ پڑھیں۔اور آگے آیت الکرسی شروع کریں۔جب لفظ یشفع عندہ پر پہنچیں تو لفظ یشفع پر توقف کرتے ہوئے اس بات کا تصور کریں کہ دونوں ہی اس کی گرفت میں آرہے ہیں۔اس کے ساتھ ہی عندہ ہی کی ضرب خیال ہی میں ان دونوں کے اوپر لگائیں۔(صرف اسی بات کا تصور رکھیں۔کہ میں اپنے کرنے اور کروانے والے پر اس پر اس کی ضرب لگا رہوں کسی کا نام لینے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔)اس بات کا علم ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔)

اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کرے۔اور جب ''وَلَا یَئُوْدُہ' حِفْظُھُمَا وَھُوَ العَلِیّ الْعَظِیْم '' پر پہنچے تو اس بات کا تصور کرتے ہوئے کہ میں اب سحر کے اثر سے مکمل نجات پا چکا ہوں اور رب ذات برتر و بزرگ کی مکمل حفاظت میں آ گیا ہوں۔سات بار تکرار کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک لگائے اور اپنے پورے جسم پر پھیر کر اخرج فی السحر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دے،اس تصور کے ساتھ کہ تمام جادو سحر میرے وجود سے خارج ہو رہا ہے۔اس طرح گیارہ مرتبہ اس عمل کو دہرانے کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی سادہ طور پر پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک لگائے۔انشاء اللہ العزیز الحکیم بفضل ایزدی گیارہ یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو سحر سے نجات مل جائے گی۔فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

۳۔ذیل کا عمل ہر قسم کے سفلی جادو کے خاتمے کیلئے بے حد مجرب و نافع ہے۔کیونکہ یہ عمل شیخ ابو محمد

Marfat.com

مرجائی کو خود حضور ﷺ نے عنایت فرمایا تھا۔ اور جس کی اجازت فقیر کے بزرگان نے عنایت کی ہوئی ہے۔ عمل حسب ذیل ہے۔

"لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ" سے آخر تک ایک مرتبہ آیت "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُومِنِيْنَ" ایک مرتبہ آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ" سے آخر تک پھر "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پوری سورہ مبارک اور "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس" پوری سورہ مبارک اور "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الشَّافِي فِي خَلَقْنَامِنْ مَّآءٍ مُهِيْنٍ. جَعَلْنَا فِي قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَعْلُومٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَامَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَآءُ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحُرْمَتِ كَلِيْمِكَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ اَشْفِه" ان سب کو بعد از نماز فجر اور قبل از طلوع آفتاب باوضو حالت میں کسی چینی کی طشتری پر شہد اور گلاب سے لکھیں۔ اور اس طشتری کو پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ "بِسْمِ اللّٰهِ شَافِي نِ الْحُكْمُ كَافِي" رہے نہ سحر اللہ باقی کہہ کر پی لیں۔ سات سے گیارہ روز تک کے اس عمل سے ہر قسم کا سحر و جادو، سفلی علم وغیرہ کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ اور انسان تندرست و توانا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر مکمل صحت کاملہ حاصل کر لیتا ہے۔

۴۔ جادو، ٹونے، سحر، نظر بندی، سفلی علم، کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع اور اکسیر ہے۔ اور فقیر کا بے حد مجرب ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر باوضو حالت میں سفید طشتری چینی پر شہد اور زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنائیں۔ اور ایک عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے بنائیں۔ اور دونوں بار سورہ چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ درود قرآنیذ یل اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں کاغذ والا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کریں۔ اور اس کو گلے میں ڈال لیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ گلے میں ڈالنے والا نقش طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر پہنا دیں اور طشتری والے

Marfat.com

نقش کو پانی سے دھوکر پانی کو دن میں علی الصبح نہار منہ۔ بعد از نماز عصر اور بعد نماز عشاء تین مرتبہ پانچ پانچ گھونٹ پی لیں۔ پیتے وقت درود قرآنی کا تین مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو ٹونے سے مکمل نجات مل جائے گی۔

درود قرآنی:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدَ جَمِیْعُ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا بِعَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا"

۷۸۶

یارب جبرائیلؑ			یارب میکائیلؑ
۵۳۲۳	۵۳۳۷	۵۳۳۳	۵۳۳۰
۵۳۳۴	۵۳۲۹	۵۳۲۴	۵۳۳۶
۵۳۲۸	۵۳۳۱	۵۳۳۹	۵۳۲۵
۵۳۳۸	۵۳۲۶	۵۳۲۷	۵۳۳۲
یارب اسرافیلؑ			یارب عزرائیلؑ

بعد از شفاء و صحت تندرستگی چار رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کر دیں اور حسب توفیق نیاز آقائے دو جہاں ﷺ بچوں میں تقسیم کر دیں۔

۵۔ سحر و جادو کے توڑ کرنے کیلئے بروز اتوار شرف شمس میں باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے سورہ مزمل شریف مکمل تحریر کریں۔ اور اس کے گرداگرد آیت الکرسی، سورہ فاتحہ بھی لکھیں۔

اور نیچے درود پاک ذیل تحریر کریں۔

Marfat.com

ایک بوتل میں پانی لے کر اس میں اس نقش کو ڈال دیں۔ اور اس میں سے پانی پانچ گھونٹ روزانہ صبح نہار منہ درود پاک ذیل پانچ مرتبہ پڑھتے ہوئے اور رات کو سوتے وقت پانچ مرتبہ یہی درود پاک پڑھتے ہوئے پی لیں۔ اور چلو بھر پانی لے کر اپنے چہرے اور اپنے سینے، گردن اور کانوں کے اندر لگائیں۔ اس بوتل کا پانی ہفتہ بھر استعمال کریں۔ اگلی اتوار کو پھر تازہ نقش بنالیں۔ اور اسے ہفتہ بھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے سحر و جادو، سفلی و جادو، سفلی علم وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ (اجازت ہے)

درود پاک:

مَنْ صَلَّ عَلیٰ رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلیٰ جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلیٰ قَبْرِہٖ فِی الْقُبُورِ وَجَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدً ا مَا ھُوَ اَھْلَہٗ۔"

۶۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے ذیل کی آیات مبارکہ بعد از نماز فجر لکھیں۔ اور پھر اس کو قدرے گھی سے صاف کر لیں۔ اور یہ گھی مسحور کو چٹا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عمل سے جادو و سحر کا خاتمہ ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے

وَمَنْ یُخْرِجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرً ا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ ثُمَّ یُدْرِکَہٗ الْمَوْت ُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرَہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہِ غَفُورًاً رَّحِیْمًا۔"

Marfat.com

عطیہ چشت

ذیل کا عمل بھی جادو ٹونے کے دفعیہ اور توڑ کیلئے بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے بسم اللہ شریف ۱۳ مرتبہ، سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، کلمات ذیل تین مرتبہ لکھ کر اس کو پانی سے دھولیں۔ اور روزانہ سحور کو پانچ مرتبہ سات بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم چالیس یوم کے عمل سے جادو، سحر، ٹونے، سفلی عمل کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ بعد از شفاء نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں اور شیرینی خواجہ معین الہند بوسیلہ آقائے دو جہاں ﷺ بچوں میں تقسیم کر دیں۔ (اجازت ہے۔)

کلمات مبارکہ

"یَا حَیُّی حِیْنَ فِیْ وَلِیُمُومَتِہٖ مُلْکِہٖ وَبِقَائِہٖ یَا حَیُّی"

عطیہ قادریہ عالیہ

۸۔ سحر و جادو ٹونے کے ہاتھوں زندگی سے مایوس لا علاج مریض کی شفایابی کیلئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر روزانہ چینی کی صاف طشتری پر زعفران و گلاب سے آیت الکرسی تین مرتبہ، آیت مبارکہ "لَو اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ" سے لے کر آخر سورہ تک ایک مرتبہ اور آیت مبارکہ "وَلَو اَنَّ یُرانًا سُیِّرَتِ بِہِ الْجِبَالِ اَوْ قُطِعَتْ بَہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بَہِ الْمَوتٰی بَلِ اللّٰہِ الْاَمْرِ جَمِیْعًا اور درود شریف قرآنی ایک ایک مرتبہ لکھیں اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو محفوظ کر لیں۔ اس پانی پر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر لیں۔ اور یہ پانی دن میں پانچ مرتبہ ایسے مریض کو پلائیں۔ پانی روزانہ پلائیں۔ ان سب اعمال کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔

Marfat.com

اور اس بوتل کے پانی کو تین دن میں ختم کریں۔ اور دوبارہ یہی عمل کریں۔ بوتل میں موجود نقش کے کاغذ کو سنبھال لیں اور بعد میں ان تمام کاغذوں کو دریا یا نہر میں بہا دیں۔ انشاءاللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے شفاء کلی نصیب ہوگی۔ اور جادو ٹونے و سحر وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک کر لیا جائے۔ تو تا زندگی کوئی جادو، سحر وغیرہ وجود پر اثر انداز نہ ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک نقش اسی عمل کا بنا کر اسے اسی طرح دم کر کے لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ (اجازت ہے۔)
بعد از شفاء اٹھ نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں۔

عطیہ فقیری

۹۔ ذیل کا عمل برائے توڑ جادو و آسیب، سفلی علم بے حد مفید اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے باوضو دو رکعت نماز نفل حاجت شفاء از سحر اس طریق سے ادا کریں۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ ہائے چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور بعد از سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھ کر دعائے استقامت بارگاہ ایزدی میں مانگے۔

ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اس پر درود پاک ذیل ایک سو ایک مرتبہ اور ان سورتوں کو ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر مسحور کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دے۔ اسی طرح روغن تل و بادام لے کر اس پر بھی اسی وقت دم کر لیں۔ اس روغن بادام و تل کو دائیں انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کن پٹیوں، پیشانی، کانوں کی لوؤں کے نیچے، گلے کی رگوں اور کلائیوں پر مالش کریں۔ اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے صاف کر دیں۔ دن میں دو بار اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔ رات کو ہلکی ہلکی مالش پسلیوں کے اوپر بھی کریں۔ اور ساری رات مالش رہنے دیں۔ روزانہ چینی کی طشتری پر زعفران و گلاب سے ان سورہ ہائے مبارکہ کو تحریر کریں۔ اور پانی سے دھو کر مسحور کو تین مرتبہ چوبیس گھنٹوں میں پانی پلائیں۔ انشاءاللہ العزیز مسحور کو اکیس یوم کے اندر اندر مکمل شفاو تندرستی جادو، ٹونے اور آسیب،

Marfat.com

دیو، بھوت، پریت، سفلی علم کے ہر قسم کے وار سے گلوخلاصی مل جائے گی۔ اور کرنے اور کروانے والوں کو اللہ رب العزت سزا کاملہ دیں گے۔ (فقیر کی طرف سے اس عمل کی اجازت ہے۔)

سورہ ہائے مبارکہ

سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی جس میں کلمہ وَلَا یَـوٗدَہٗ حِـفْـظُهُـمَـا وَهُـوَ الْـعَلِیُّ الْعَظِیْمِ سات مرتبہ، سورہ چہار قل۔ ان سب کو ایک ایک مرتبہ لکھنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کا درود پاک بھی ایک مرتبہ چینی کی طشتری پر لکھنا ہے۔ جبکہ پڑھنے کا عمل بالاستر مرتبہ سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک ایک سو ایک مرتبہ ہی ہے۔

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ
سِحْرٌ والسَّاحِرِینَ بَلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

پتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ

وہ سحر جس میں موم یا کپڑے کے پتلے بنا کر اس میں مختلف مقامات پر سوئیاں چھبو دی جاتی ہیں۔ جس سے انسان ایک قسم کا مفلوج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بدن میں کبھی کسی مقام پر کبھی کسی مقام پر سوئیاں سی چبھتی ہیں۔ جس سے تکلیف بے پناہ ہوتی ہے۔ اور یہ چکر سارے وجود میں مختلف مقامات پر مختلف اوقات ہوتا رہتا ہے۔ اس بیماری کی نہ تو تشخیص ہوتی ہے اور نہ ہی بظاہر کسی بھی قسم کی علامات و وجوہات نظر آتی ہیں۔ انسان کو ایسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اچانک کسی جگہ کسی بچھو یا زہریلے سانپ نے یکدم ڈنگ مار دیا ہے۔ اور کمزور انسانوں کے منہ سے تکلیف سے سی کی آواز بلند ہوتی ہے۔ اور ایسا انسان سخت اذیت میں مبتلا نظر آتا ہے۔

اب جیسے ہی وہ اس کا کوئی علاج شروع کرتا ہے۔ تکلیف اتنی ہی تیزی اور شدت پکڑ کر

Marfat.com

اسے مجبور کر دیتی ہے۔ کہ وہ اس علاج سے توبہ کرتے ہوئے ترک کر دے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر کے اپنے آپ کو موت کے منہ میں دھکیل دے۔ ایسے مریضوں کے علاج کیلئے ذیل کا عمل فقیری بے حد نافع اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کیلئے صبر اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلسل اکیس یوم تک علاج سے اس کا اثر مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور چالیس یوم تک عمل کرنے سے فقیری دعا سے جادوگر خود بحکم الٰہی اسی مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور اپنے علاج سے قاصر ہو کر رفتہ رفتہ اپنی جادوئی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

اس علاج کے کرنے والے معالج کیلئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور کثرت درود پاک اختیار کرنا ضروری ہے۔ تا کہ علاج صحیح توجہ کے ساتھ کامل یقین بارگاہ الٰہی پر رکھ کر کیا جا سکے۔ اس مقصد کیلئے معالج کو طلوع آفتاب سے قبل تازہ غسل اور وضو کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد وہ حاجیوں کی مانند دو چادروں کا احرام باندھے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ جائے اس کے بعد ذیل کے درود پاک کو گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف، ستر مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے۔ اس سے پہلے اپنے دائیں ہاتھ ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر مریض کو اپنے رو برو بٹھائے۔ اور اس انگشت شہادت سے اپنے اور اس مسحور کے درمیان اور ارد گرد حصار کھینچے۔ حصار کھینچتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فضل من اللہ تعالیٰ پڑھ کر دائرہ کھینچے۔ اب قبلہ رخ متوجہ ہو کر جونہی سوج طلوع ہو۔ درود پاک ذیل اول و آخر ایک سو ایک مرتبہ اور آیت الکرسی بمعہ بسم اللہ شریف ایک ہزار ۴ مرتبہ پڑھے۔ آیت الکرسی اس طریق سے پڑھنا ہے۔ "اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ" یہاں توقف کریں اور تصور کرے کہ مسحور کا سحر واپس پلٹ رہا ہے اور اس تصور کے ساتھ ہی عِنْدَہٗ کی ضرب خیالی ساحر پر لگا دے۔ اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کر دے۔ اور جب کلمہ وَلَا یَئُوْدَہٗ حِفْظُھُمَا پر پہنچے تو اس کلمہ کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے اور مسحور پر اس تصور سے دیکھے کہ رحمت الٰہی اس کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔ پھر وَھُوَ

Marfat.com

الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔ پڑھ کر آیت الکرسی کو مکمل کرے۔

اس طریقہ سے اس کا ورد ایک ہزار مرتبہ کرنا ہے۔ اور اپنے پاس پانی بھی رکھنا ہے۔ ہر سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر پھونک لگانا ہے۔ اور ساتھ ہی مسحور پر بھی پھونک لگانا ہے۔ بعد از عمل اپنے اور مریض کو درود پاک ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور "عَـلِـیّ" اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنی انگشت شہادت سے الٹے دائرہ کی شکل میں ختم الحصار بحق" بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ" بہ سپردم ذات رحمن و رحیم وحیی و قیوم مسحور اس پانی میں سے درود پاک ابراہیمی ۵ مرتبہ پڑھتے ہوئے ایک چوتھائی گلاس پانی پی لے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس جادو سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ کوئی جادو و سحر کامیاب نہ ہوگا۔ علاج شروع کرنے سے قبل مسحور کے ہاتھ سے اکیاون روپیہ خیرات فقراء میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔ بعد از شفاء مسحور آٹھ رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں ادا کرے۔ اور حسب توفیق نیاز آقائے دو جہاں سرور کائنات ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ اور فقیر کے حق میں دعائے خیر کر دیں۔

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی
اَعْدَآءِ سِحْرُ وَالسَّاحِرِیْن بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۱۰۔ اس جادو اور سحر کے توڑ کا ایک اور اکسیری عمل حسب ذیل ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر پانی کو اور بیری کے سات تازہ پتے اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اس پر درود پاک مندرجہ بالا سات سو سات مرتبہ، سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی مکمل اکیالیس مرتبہ، سورہ بقرہ کی آخری دو آیات نمبر ۲۸۴، ۲۸۵۔ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

Marfat.com

اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَاكَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه' عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ. "(سات مرتبه)

"فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. تُغْلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلِبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُوْنَ. قَالَ فِرْعَوْنَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ. قَالُوْا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ "(گیارہ مرتبہ)

"فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه' اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. "(گیارہ مرتبہ)

"وَاَلْقِ مَا فِي يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى" (گیارہ مرتبہ)

سورہ فلق، ،سورہ کافرون، سورہ اخلاص ،سورہ والناس، (اکتالیس، اکتالیس مرتبہ) پڑھ کر پانی اور بیری کے پتوں پر دم کریں۔اس میں تھوڑا سا پانی مسحور کو پلائیں اور بقیہ پانی میں بیری کے ان پتوں کو ابال کر اس سے مسحور کو غسل کروائیں۔ بعداز غسل محسور پر آیت الکرسی اور چہار قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔انشاءاللہ العزیز اکیس یوم کے عمل مسلسل سحر اور ابتلاء سے گلوخلاصی پالے گا۔اور چالیس یوم کے عمل سے ہمیشہ کیلئے ایسے سحر و جادو سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔۔

(اجازت ہے۔)

Marfat.com

عام جادو کے دفعیہ کیلئے

۱۱۔اس مقصد کیلئے دریا یا نہر سے پانی لے آئیں اور اس پر عمل بالا نمبر ۱۰ والی آیات ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔اور اس پانی سے مسحور کو غسل کروائیں اور تھوڑا سا پانی مسحور کو پلائیں۔

۱۲۔جادو سحر کے دفعیہ اور حفاظت کیلئے ذیل کا عمل اکسیر ہے۔اس مقصد کیلئے ذیل کا نقش اعداد حروف قرآنی باوضو حالت میں زعفران وگلاب سے لکھ کر اس پر درود پاک قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مسحور کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔اس کے علاوہ اکتالیس یوم تک چینی کی سفید طشتری پر اس نقش کو بنا کر اس کا پانی بنائیں اور اس پر درود شریف قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسحور کو چوبیس گھنٹوں میں پانچ مرتبہ اسی درود شریف کے ساتھ پلائیں۔انشاءاللہ جادو وسحر کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا۔اور مریض بخوبی آرام پا جائے گا۔نقش یہ ہے۔

جبرائیلؑ ۷۸۶ میکائیلؑ

۶۶۶ع۴۷۷۵	۶۶۶ع۴۷۷۰	۶۶۶ع۴۷۷۷
۶۶۶ع۴۷۷۶	۶۶۶ع۴۷۷۲	۶۶۶ع۴۷۷۴
۶۶۶ع۴۷۷۱	۶۶۶ع۴۷۷۸	۶۶۶ع۴۷۷۳

اسرافیلؑ عزرائیلؑ

۱۳۔جو کوئی کسی سحر میں مبتلا ہو۔اس کیلئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔اس مقصد کیلئے بعد از نماز عصر سفید کاغذ پر ذیل کی آیات زعفران وگلاب سے لکھیں۔اور انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ ورد کر کے دم کریں اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں بفضل ایزدی سحر سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمَ فَاِذَا قُبراءَ تُ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِا اللّٰہِ مِنَ

Marfat.com

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ بِسُلْطٰنِ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ."

۱۴۔ سحر کے توڑ اور دفعیہ کیلئے یہ عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر آیت ذیل کے آٹھ عدد نقش بنائے اور ہر ایک پر اس آیت کا اکیاون مرتبہ ورد کر کے دم کرے ان میں سے ایک کو موم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈالیں اور ایک ایک نقش پانی میں حل کر کے پانی بارہ گھنٹہ میں ایک ایک گھونٹ پی کر مسحور ختم کرے۔ آٹھویں روز مسحور کو دریا یا نہر سے پانی لا کر اسی آیت مبارکہ کا تین سو ستاون مرتبہ ورد کر کے دم کر کے نہلائیں۔ انشاءاللہ العزیز الحکیم مسحور صحت یاب ہو جائے گا اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے۔ "سُیُبْطِلَه' اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمِلَ الْمُفْسِدِیْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی بِحَقِّ اَهْیَا اَشْرَاهِیَا."

۱۵. سحر اور جادو کے توڑ اور اس سے نجات کیلئے ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش بنائیں اور ان نقشوں کی پشت پر "اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا رُوْقَائِیْلُ" تحریر کریں۔ پھر دریا یا نہر سے ایک بڑا مٹکا یا برتن پانی کا لائیں۔ اور اس میں یہ دونوں نقش ڈال دیں۔ اور پانی کو آگ پر گرم کریں۔ پانی کو گرم کرنے کے بعد کسی بڑے برتن یا ٹب میں مسحور کو بٹھائیں اور دو آدمی دائیں اور بائیں طرف سے اس آیت مبارکہ "فَلَمَّا اَلْقَوا قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُه' اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ" تک پڑھتے ہوئے باری باری مسحور پر پانی ڈالیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی زمین پر نہ گرے۔ جب اسے نہلا لیں۔ تو اس پانی کو پھر کسی برتن میں ڈال کر دریا یا نہر میں جا کر واپس بہا دیں۔ انشاءاللہ العزیز گیارہ روز کے عمل مسلسل سے مسحور سحر و جادو سے نجات پا جائے گا۔ اور صحت و تندرستی پا جائے گا۔

نقش حسب ذیل ہیں۔

Marfat.com

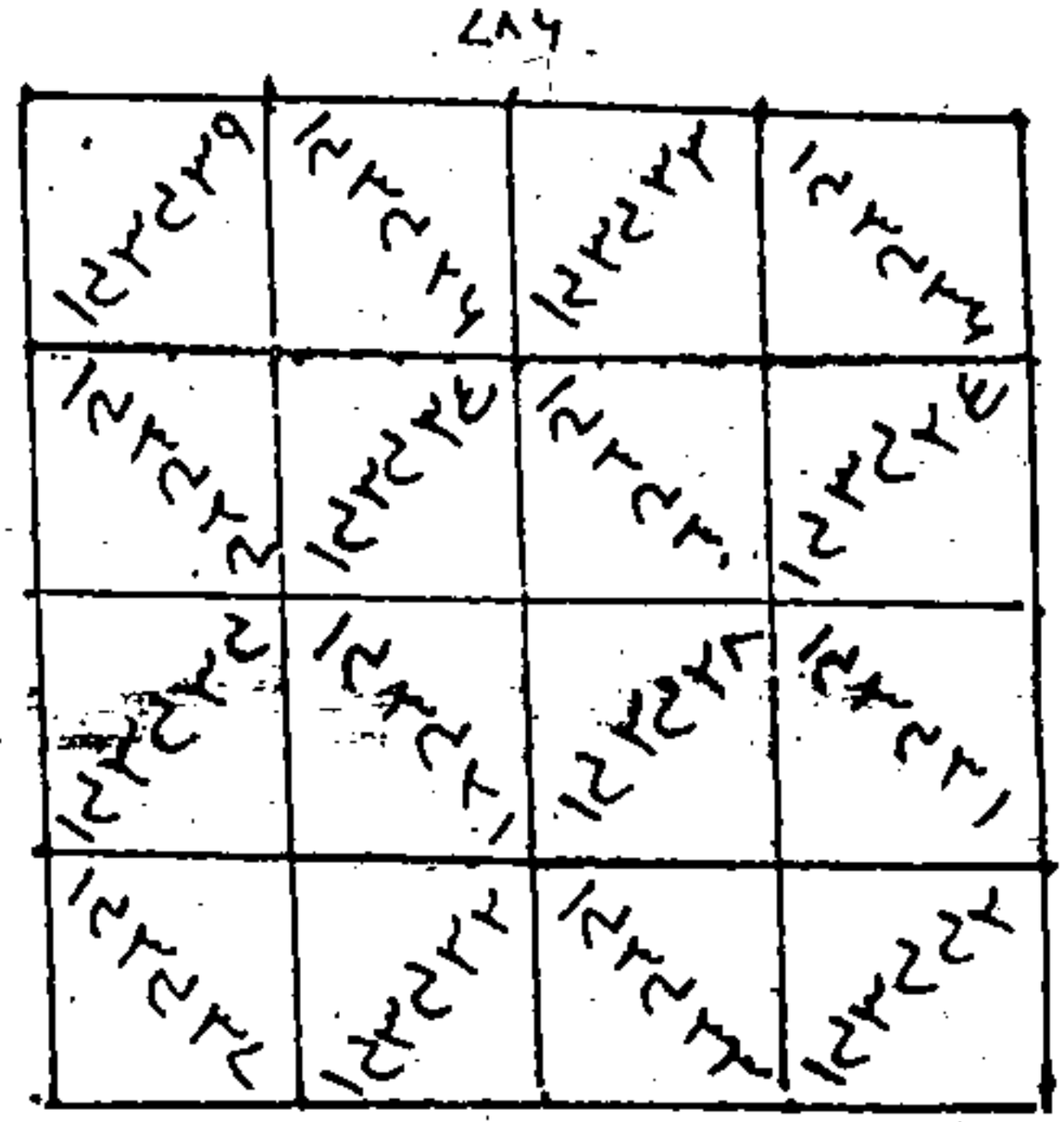

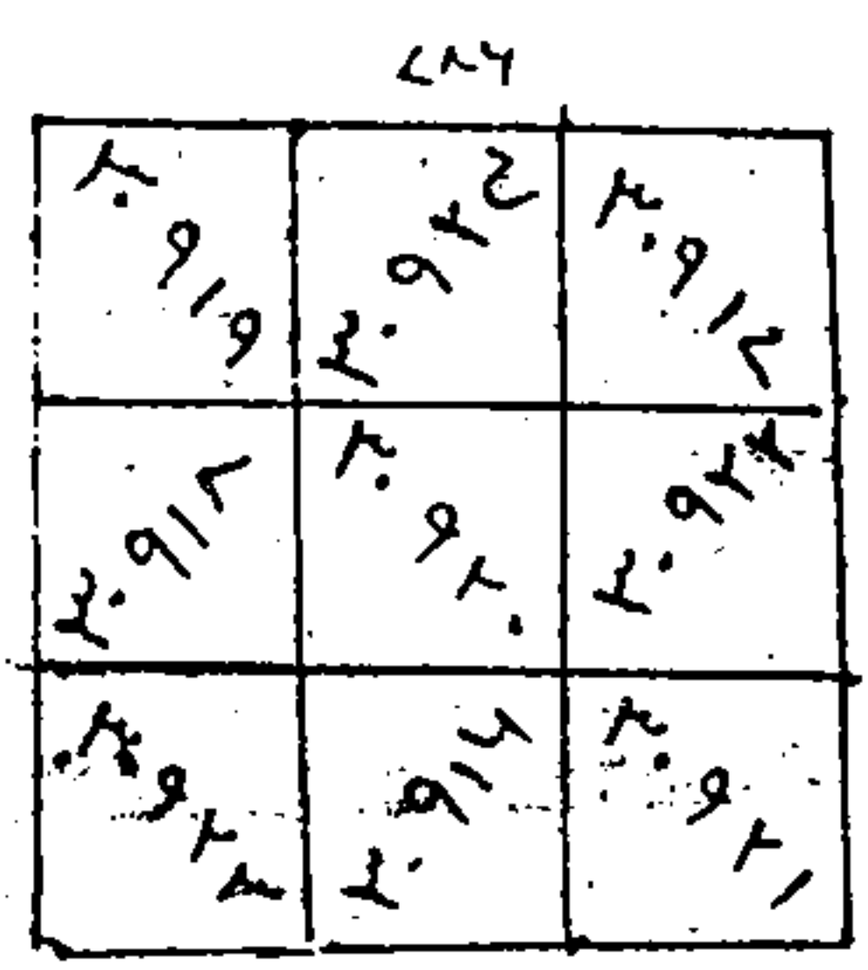

جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل

اس مقصد کیلئے روزانہ بعد از نماز فجر پانی پر ذیل کا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی مسحور کو پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے مسلسل عمل سے جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اور مسحور تندرست ہو جائے گا۔

عمل: "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ."

Marfat.com

بجری بجری کواڑ، بجری باندھوں دسوں دوار، بجری آئے، بجری جائے، بجری سب جگ سمائے جو جادوٹونہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ وہاں کا وہاں جائے سب دور ہو جائے۔ جو جادوٹونہ پھر کر نہ آئے وہ الٹ پلٹ کر وہاں رہ جائے سب دور ہو جائے جو کرے سو بھرے بحق "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا."

جادو سحر والی اشیاء کا توڑ

اگر کسی کے گھر سے جادو سحر کی اشیاء یا تعویذات نکلیں تو ان کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے باوضو حالت میں ان اشیاء کے اوپر سورہ یٰسین ایک مرتبہ، ایت الکرسی اکیس مرتبہ اور درود شریف ذیل اکیس مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کا حصار باندھ دیں اب ایک کپڑا چوکور سفید یا جوگیا رنگ کا لیں۔ اور اس پر سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کو اس میں رکھ دیں۔ اور اس کپڑے کو باندھ دیں۔ باندھتے وقت آیت الکرسی کا ورد جاری رکھیں۔ ابل علیؑ کا ورد کرتے ہوئے دریا یا نہر پر چلے جائیں اور اس کو یا خواجہ حضرؑ آپ کے حوالے کہہ کر آب رواں میں بہا دیں۔ جب یہ گٹھڑی کچھ دور بہہ جائے تو وہاں سے پانی کے ساتھ منہ ہاتھ دھو کر گھر آ جائیں اور گھر آ کر نہا لیں۔ اور اپنے اوپر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ ان اشیاء کا اثر فوری طور پر زائل ہو جائے گا۔ اور ساحر کی طرف واپس لوٹ جائے گا۔

جادو، سحر کا عمل زائل کرنے کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے

اس مقصد کیلئے انار کی لکڑی کی قلم تراش لیں۔ اگر انار کی لکڑی نہ مل سکے تو کانے کی قلم لے کر اس پر اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف یہ تصور کرتے ہوئے پڑھ کر دم کریں۔ کہ آپ انار کی لکڑی کی قلم پر دم کر رہے ہیں۔ اب باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اس قلم سے سفید کاغذ اور چینی کی طشتری پر زعفران

Marfat.com

وگلاب سے ذیل کا نقش لکھیں۔ کاغذ والے نقش پر اسی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ بمعہ اول و آخر درود شفاء اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے موم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈال لیں۔ اور چینی کی طشتری والا نقش پانی سے دھو کر کسی بوتل جمع کر لیں۔ اور یہ پانی ایک ایک گھونٹ کر کے مسحور کو چوبیس گھنٹے میں پلائیں ہر روز نیا پانی بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل تعالیٰ مسحور اکیس یوم کے مسلسل عمل سے اس بلا سے چھٹکارا پا کر صحت و تندرستی حاصل کر لے گا۔ (اجازت ہے۔)

نقش حسب ذیل ہے۔

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

یٰس وَالْقُرآن الحکیم ۱۵

ردسحر کیلئے ذیل کا عمل بھی کارگر ہے۔

۱۹۔ اس مقصد کے بعد از نماز فجر ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے اکتالیس عدد بنائیں۔ اور ایک نقش کو موم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈالیں اور ہر روز ایک نقش کا پانی بنا کر مسحور کو دن میں پانچ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے اس عمل سے سحر و جادو وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

Marfat.com

جادو، تاریخ اور سائنس

جادو کا آغاز۔۔ مذہب اور جادو (سی جے ایس تھامپسن کی تحقیق)

کہا جاتا ہے کہ جادو ایک ایسا فن تھا جس کے ذریعے واقعات کے بہاؤ کو متاثر کیا جاتا تھا اور محیر العقول طبعی مظاہر کو جنم دیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے جو طریقے استعمال کیے جاتے تھے ان میں مافوق الفطرت ہستیوں کو یا فطرت کی مخفی قوتوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ چنانچہ جادو کا بنیادی مقصد تھا فطری مظاہر کے قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی۔ نوع انسان پر جادو کا گہرا اثر صدیوں تک رہا ہے۔ بابل اور مصر میں تو اسے مذہب کا حصہ بنا لیا گیا تھا۔ توہمات پرستی کی طرح جادو پر یقین کی جڑیں بھی خوف میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ "نامعلوم" کے خوف کا شکار رہا ہے۔

قدیم جادوگر مذہبی پیشوا دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دکھائی نہ دینے والے دیوی دیوتاؤں کی قوتوں پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ لوگوں کے خوف سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اسرار کی جبلت، جو کہ تہذیب یافتہ اور غیر تہذیب یافتہ انسانوں میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے، ابتدا میں جہالت یا علم کی محدودیت اور نامعلوم مستقبل کیخوف سے ابھری تھی۔ زیادہ ذہین لوگ ان رازوں کو سمجھ گئے تھے اور انہوں نے پراسرار اشیاء پر یقین کو اپنے مفاد میں استعمال کیا۔

جادوگروں کو فطرت کے معمول کے کاموں میں دخل اندازی کرنے کیلئے پہلے کسی دیوی دیوتا کی پوجا کر کے اور اسے مختلف طرح کی قربانیاں پیش کر کے خوش کرنا پڑتا تھا تاکہ وہ اسے اچھی یا بری مافوق الفطرت قوتیں عطا کر دے۔ بعض مستند علماء کا کہنا ہے کہ جادو مذہب کی اولین صورت ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ جادو ہر قوم میں اور ہر عہد میں موجود رہا ہے نیز ارواح پر عقیدے سے بھی زیادہ قدیم ہے۔ وائیڈ مین کے بقول جادو مکمل طور پر توہمات سے تشکیل پذیر نہیں ہوا تھا بلکہ یہ تو مذہبی عقیدے کا ایک بنیادی حصہ ہوتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ مذہب کافی حد تک جادو پر براہ راست استوار تھا اور ہمیشہ اس سے قریبی ربط رکھتا تھا۔ اس کے برعکس فریز کہتا ہے کہ انسانی فکر کے ارتقا

Marfat.com

میں، پست دانشورانہ سطح کی عکاسی کرتے ہوئے، جادو ہر مقام پر مذہب سے پہلے موجود تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان کے اپنے ماحول کے جذباتی ردعمل، اشیاء کو جاندار سمجھنے اور انہیں خفیہ طاقتوں کا حامل قرار دینے سے جادو پیدا ہوا تھا۔

جادو کی کچھ خاص رسومات ہوا کرتی تھیں۔ جنہیں ایک محیر العقول کام کرنے والی طاقت کو بروئے کار لانے والے روایتی عمل تصور کیا جاتا تھا، تاہم ایسی جادوئی رسومات جو کسی منظم مسلک کا حصہ نہیں ہوتی تھیں معاشرہ انہیں غیر قانونی تصور کرتا تھا۔ ونڈت کہتا ہے کہ ''تمام رسومات کے پیچھے ایک ہی اساطیری تصور موجود ہے یعنی روح کا تصور۔ اسی تصور سے مسلک کی تین صورتیں پیدا ہوئی ہیں۔ جادو، بت پرستی اور ٹوٹم پرستی۔'' چنانچہ جادو کی ابتدائی صورت میں یہ مانا جاتا تھا کہ ایک روح دوسری روحوں پر بلاواسطہ عمل کرتی ہے۔ جادو کی ثانوی صورت میں یہ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک روح دور فاصلے سے کسی علامت کے ذریعے اثر انداز ہوتی ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا زیادہ ذہین لوگ سمجھتے گئے کہ جادوئی رسومات، تقریبات اور ٹونے ٹوٹکے حقیقتاً ویسے اثرات کو جنم نہیں دیتے جیسا کہ فرض کیا جاتا ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ عقیدے میں تقسیم رونما ہوئی۔ جاہل افراد جادوئی طاقتوں پر عقیدے اور توہمات سے چمٹے رہے جبکہ زیادہ ذہین افراد نے تمام کائنات میں ایک عظیم ترین طاقت کے ہاتھ کو کارفرما دیکھا اور انہوں نے خدا (God) کو ماننا شروع کر دیا۔ رابرٹسن سمتھ کہتا ہے کہ یہ فرد نہیں تھا بلکہ کمیونٹی تھی جسے اپنے دیوتا کی مستقل اور ہمیشہ کارگر رہنے والی مدد پر یقین تھا۔ جہاں تک فرد کا تعلق تھا تو قدیم انسان انفرادی پریشانیوں میں جادوئی توہمات کی طرف مائل تھا۔ فرد مافوق الفطرت قوتوں کے ساتھ نجی مراسم قائم نہیں کر سکتا تھا، حالانکہ ان کی مدد حاصل کرنے کیلئے اسے اپنی کمیونٹی کو چھوڑنا پڑتا تھا۔

فریز کہتا ہے کہ جادو کی اساس جس تصویر پر تھی، اس کے دو حصے تھے۔ اس نے پہلے حصے کو تمثیلی جادو قرار دیا ہے۔ اس میں جادوگر جس طرح کا اثر پیدا کرنا چاہتا تھا ویسا ہی عمل کیا کرتا تھا۔ دوسرے حصے کو اس نے متعدی جادو کا نام دیا ہے۔ اس میں جادوگر نے جس شخص کو نشانہ بنایا

Marfat.com

ہوتا تھا اس کے استعمال میں رہنے والی کسی شے پر جادو کرتا جس کے نتیجے میں متعلقہ شخص پر اس جادو کا اثر ہو جاتا تھا۔ عملی طور پر دونوں صورتیں اکثر و بیشتر مربوط ہوتی تھیں۔ وہ اس مربوط صورت کو ہمدردانہ جادو کا نام دیتا ہے، کیونکہ دونوں صورتوں میں یہ فرض کیا جاتا تھا کہ چیزیں خفیہ ہمدردی کے ذریعے فاصلے سے ایک دوسرے پر عمل کرتی ہیں۔ دشمن کو زخمی یا ہلاک کرنے کیلئے اس کے پتلے میں اس یقین کے ساتھ سوئیاں چبھونا کہ پتلے کے جس عضو میں سوئی چبھوئی جائے گی دشمن کے اسی عضو میں تکلیف ہوگی، یہاں تک کہ پتلے کے تباہ ہوتے ہی دشمن بھی مر جائے گا تمثیلی جادو کی اولین صورتوں میں سے ایک کی مثال ہے۔ قدیم بابلی، مصری ہندو اور دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت قدیم زمانوں سے لے کر ازمنہ وسطیٰ تک اس پر عمل کرتے رہے۔ یہ آج بھی بہت سی وحشی نسلوں کی جادوئی سرگرمیوں میں شامل ہے۔

اس جادوئی عمل کو ایک زیادہ اچھے مقصد کے حصول کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی شخص کو محبوب بنانے کیلئے محبت کیلئے کئے جانے والے جادوئی عمل میں ہوتا یہ تھا کہ متعلقہ شخص کا مومی پتلا آگ کے قریب رکھ کر پگھلایا جاتا۔ اس عمل کے پیچھے عقیدہ یہ ہوتا تھا کہ پتلے کے پگھلنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ شخص کا دل بھی نرم ہوتا جائے گا اور یوں اس کی محبت حاصل ہو جائے گی۔ متعدی جادو کا دارومدار جادوئی ہمدردی پر تھا۔ اس حوالے سے عقیدہ یہ تھا کہ جادوئی ہمدردی کسی شخص اور اس کے جسمانی اعضاء مثلاً بالوں، دانتوں یا ناخنوں کے درمیان موجود ہوتی ہے۔ یہ تصور بہت قدیم ہے کہ کسی شخص سے تعلق رکھنے والی مذکورہ اشیاء میں سے کوئی شے قبضے میں ہو تو اس شے پر عمل کر کے متعلقہ شخص سے اپنی مرضی کا کام کروایا جا سکتا ہے خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو۔ ایک پرانی سی رسم یہ تھی کہ تو ٹوٹے ہوئے دانتوں کو چوہے کے بل کے نزدیک رکھ دیا جاتا تھا تاکہ وہ انہیں کتر سکے۔ اس رسم کے پیچھے یہ خیال کارفرما تھا کہ چوہا ٹوٹے ہوئے دانتوں کو کترے گا تو جس شخص کے دانت ہیں، اس کے باقی دانت چوہے کے دانتوں جیسی مضبوطی حاصل کر لیں گے۔ یہ رسم متعدی جادو والے عقیدے کی عکاسی کرتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے دانتوں کے حوالے سے ایک

Marfat.com

اور رسم یہ تھی کہ انہیں چوہے کے بل کے نزدیک رکھنے کی بجائے آگ میں پھینک دیا جاتا تھا تا کہ کوئی ان پر قبضہ کر کے متعلقہ شخص پر جادوئی عمل نہ کر سکے۔ متعدی جادو کی ایک اور مثال یہ قدیم عقیدہ ہے کہ کسی زخمی شخص اور اس زخم کا باعث بننے والے ہتھیار میں تعلق ہوتا ہے، چنانچہ ہتھیار پر جو بھی عمل کیا جائے گا اس کا اثر زخم پر ہوگا۔

پلینی کہتا ہے: ''اگر تم نے کسی شخص کو زخمی کر دیا تھا اور اب اس پر شرمندگی محسوس کر رہے ہو تو اس ہاتھ پر تھوکو جس نے زخم لگایا تھا۔ اس عمل سے زخم خود بخود بھر جائے گا۔''

اس عمل کا احیاء سترہویں صدی میں سر کینیلم ڈگبی نے کیا تھا۔ ڈاکٹر والٹر شارلٹن نے اس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ ''ایک ایسا شریف النفس انسان تھا، جس نے اپنی عقل کو علم کے اتنے اعلیٰ مدارج تک ترقی دے لی تھی کہ جو معصومیت کے حامل شخص کی حالت سے بہت زیادہ کم نہیں تھی۔'' اس نے اپنا نظریہ مونٹ پیلیئر میں ہونے والے شرفاء اور علماء کے ایک اجتماع کے سامنے پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ اس نظریے کا خلاصہ اسی کے الفاظ میں یہ ہے: ''ہمدری کے سفوف سے زخموں کا علاج۔''

ڈگبی کا ''ہمدردانہ سفوف'' اس ہتھیار پر چھڑکا جاتا تھا، جس سے زخم لگایا گیا ہوتا تھا۔ اس سفوف میں کاپر سلفیٹ شامل ہوتا تھا اور اسے اس وقت تیار کیا جاتا تھا جب سورج برج اسد میں داخل ہوتا۔ پختہ امکان یہ ہے کہ پیشہ ور جادوگر اصل میں ایک ایسا شخص ہوتا تھا جو پیدائشی طور پر، نیز مطالعے اور تربیت کے ذریعے اپنے ساتھیوں پر طاقتور اثر حاصل کر لیتا تھا۔ مذہبی پیشوا بھی انہی ذرائع سے، یا تپسیا اور فاقہ کشی کے ذریعے، ان تخیلاتی ہستیوں کی حمایت حاصل کر لیتے تھے، جن کے بارے میں یقین تھا کہ وہ انسانوں کے معاملات پر اثر یا کنٹرول رکھتی ہیں۔ چنانچہ مذہبی پیشوا اور جادوگر بنیادی طور پر متحد ہوتے تھے۔ جادوگر ہمیشہ اپنے سے زیادہ طاقتور ہستی کے دست نگر رہتے تھے لہٰذا وہ جنتر منتر کے ذریعے دیوتاؤں کی مدد طلب کرتے تھے۔ مذہب اور جادو کا اتحاد اس طرح عمل میں آیا۔ فرانس میں سینٹ گیروتز، ارائیگی میں دریافت ہونے والی ٹرائس فریرے نامی غار کی دیواروں پر

Marfat.com

موجود قدیم ترین نقاشی سے ثبوت ملتا ہے کہ قبل از تاریخ دور کا انسان جادو پر عمل کرتا تھا۔ بروئل نے وہاں ایک لمبی غار کے اختتام پر ایک چھوٹا سا کمرہ دریافت کیا تھا۔ اس کمرے کی دیواریں نقاشی سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ان سب میں نمایاں شبیہہ ایک آدمی کی تھی، جس کو نقاب اوڑھایا گیا ہے۔ اس کے بارہ سنگھے جیسے سینگ اور دم بنائی گئی ہے۔

اسی کمرے میں دیوار کے نچلے حصے میں مذکورہ بالا شبیہہ کے قریب اتنی ہی نمایاں ایک اور شبیہہ ہے۔ یہ شبیہہ منبر نما ایک اونچی جگہ کی ہے۔ جس پر چڑھنے کا راستہ اس کے عقب میں بنایا گیا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ جادوگر اس جگہ جادوئی عمل کرتا ہوگا۔ اگر یہ قیاس درست ہے تو غار کی دھندلی اور پراسرار فضا میں یقیناً اس جادوگر کے کاموں کو دیکھنے والوں کے ذہنوں پر ضرور بہت اثر ہوتا ہوگا۔ بارہ سنگھے کے نقاب والی اس شبیہہ کو ذہن میں رکھ کر بارہویں صدی کے ابتدائی برسوں کی برکلے کی جادوگرنی والی کہانی کو یاد کرنا بہت دلچسپ رہے گا۔ اس کہانی کو میلمسبری کے ولیم نے بیان کیا تھا۔ وہ لکھتا ہے کہ جب جادوگرنی مرنے لگی تو اس نے پادریوں اور اپنے بچوں سے التجا کی کہ ''اس کی لاش کو بارہ سنگھے کا نقاب اوڑھا کر پتھر کے تابوت میں رکھ کر تابوت کو سیسے اور لوہے سے مضبوطی سے بند کر دیا جائے تا کہ اس کی لاش بری روحوں سے محفوظ رہے۔'' مصری جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ ایسی قوتوں کے مالک ہیں کہ اعلیٰ ترین دیوتاؤں سے بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کروا سکتے ہیں۔ ہندوستان میں برہما، شیو اور وشنو پر مشتمل تین شکلوں والا عظیم دیوتا بھی جادوگروں کے جادو کا شکار ہو جایا کرتا تھا۔

اولڈن کہتا ہے کہ ''خاص موقعوں پر منائی جانے والی رسومات ہر قسم کے جادو کے مکمل نمونے ہیں اور ہر صورت میں جادو کی تمام اقسام پر قدامت کا ٹھپہ لگا ہوا ہے۔'' حد تو یہ ہے کہ وچ کرافٹ (سفلی علم) ہندو دھرم کا حصہ بن گیا تھا اور مقدس ترین ویدی رسومات کا لازمی جزو تھا۔ ''سام و دھان برہمن'' درحقیقت جنتر منتر اور سحر کی کتاب ہے۔ ماسپیرو کہتا ہے کہ ''قدیم مصر میں اگر کسی شخص کو دیوتا کی خوشنودی مطلوب ہوتی تو اسے جنتر منتر جاپنے پڑتے، کئی رسومات پر عمل کرنا پڑتا

Marfat.com

، پوجا پرارتھنا کرنی پڑتی اور اپنے ہاتھ دیوتا کے بت پر رکھ کر اپنے آپ کو اس کی تحویل میں دینے کا اعلان کرنا پڑتا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ یہ سب کچھ دیوتا کے اپنے احکامات ہیں، جن پر عمل کرنے ہی سے وہ راضی ہوسکتا ہے۔'' قدیم زمانے کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ مذہبی پیشوا اپنے منصب کے طفیل ایسی خاص قوت کا مالک ہو جاتا ہے کہ وہ مذہبی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے شخص پر جادو کر سکتا ہے، یا جیسا کہ آئرلینڈ میں کہا جاتا تھا کہ وہ اسے بددعا دے سکتا ہے۔ یہ قدیم عقیدہ دور حاضر میں بھی موجود ہے۔ رابرٹسن سمتھ کہتا ہے کہ ''منظم یا مجموعی طور پر سماجی تنظیم کا دشمن تصور کئے جانے والے جادو پر تاریک اور خفیہ مقامات پر عمل کیا جاتا تھا اور اسے مختلف متوں (Cults) کی پست رسومات کی ایسی نقالی کی کہ جوان کی توہین کی حد تک پہنچ گئی۔ اس کے برعکس مذہب نے الوہیت کا ایک اخلاقی تصور تشکیل دیا ہے، جس کے تحت انسان نیک اعمال کر کے غیر معمولی طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ جادو کے آغاز کے حوالے سے مختلف مستند علماء کے پیش کردہ نظریات کو بیان کرنے کے بعد ہم یہ جائزہ لیں گے کہ ابتدائی تہذیبوں میں جادو کس طرح پیدا ہوا اور اس پر کن کن انداز سے عمل کیا جاتا تھا۔

مافوق الفطرت ہستیاں

چھوٹی جسامت والی خاص مافوق الفطرت ہستیوں پر یقین مختلف نسلوں کے لوگوں میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ ہستیاں دلکش وضع قطع کی حامل اور عموماً مہربان اثرات کی مالک ہوتی تھیں۔ مشرق بعید میں یہ مافوق الفطرت ہستیاں رومانوی کہانیوں کا حصہ ہوتی تھیں اور قدیم ہندو روایت کے مطابق وہ انسان کی تخلیق سے پہلے بھی اس زمین پر آباد تھیں۔ قدیم ایران میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہونے کا عقیدہ پایا جاتا تھا، جو کہ آسیب زدہ مقامات اور محلات میں رہتی تھیں۔ یورپ میں کیلٹک نسلیں عمومی طور پر اس توہم کو مانتی تھیں، جب کہ گوتھک لوگوں نے روحوں کی زیادہ خبیث قسموں بھوتوں اور زمین کے اندر رہنے والے بھتنوں کو متعارف کروایا۔ جنوبی یورپ کی شاعرانہ دیومالا میں وہ ازمنہ وسطیٰ کی ابتدا میں نمودار ہوتی ہیں اور اٹلی، فرانس اور سپین کی رومانوی کہانیوں میں بھی ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ قدیم ایران میں پریوں پر عام یقین تھا اور ان کی وضع قطع بیان کرتے ہوئے کہا جاتا تھا کہ وہ ایسی ہستیاں ہیں جو کہ انسانوں کے خوبصورت نقش

Marfat.com

ہائے کوچک (منی ایچرز) ہیں۔

پریاں اوران کے بادشاہ وملکہ ابتدائی دیومالا میں سامنے آتے ہیں اور بعدازاں ڈیانا اوراس کی نازنین ساتھیوں کی حیثیت سے۔فرناس کے اولین رومانوی قصوں میں اوبرن کو بے مثال حسن وجمال کی مالک ایک ننھی سی مخلوق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس نے ہیروں کا تاج پہنا ہوتا تھا۔جب وہ قرنا پھونکتی تو جوسنتا بے اختیار رقص کرنے لگتا۔ان پریوں اور دیگر مافوق الفطرت ہستیوں کے پاس یہ قوت ہوتی ہے کہ جب چاہیں اپنے آپ کولوگوں کی نظروں سے چھپا سکتی ہیں۔جون آف آرک پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ ڈومپری کے نزدیک اس درخت اورفوارے کی طرف باقاعدگی سے آیا جایا کرتی تھی جن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں پریاں رہتی ہیں۔اس کے علاوہ اس پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ رقص کرتی تھی نیز اس نے اپنے وطن کی خدمت کرنے میں ان سے معاونت حاصل کی تھی۔ازمنہ وسطیٰ میں کسی پر جادوگری کا الزام لگایا جاتا تو اس میں پریوں کا بھی ذکر ہوتا تھا۔مثال کے طور پر این جیفر یز اس کے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ پریوں کو چھ مہینے کھلاتی پلاتی رہی تھی۔اس کے اپنے بیان کے مطابق وہ ایک روز کارنوال میں سینٹ ٹیتھ کے باغ میں بیٹھی جرابیں بن رہی تھی کہ سبز لباس میں ملبوس چھ ننھے منے افراد اچانک باغ کی دیوار پھاند کر اندر آ گئے۔انہوں نے اسے بیماروں کو صحت یاب کرنے کی قوت عطا کی۔

سکاٹ نے سکاٹش پریوں کا جو احوال لکھا ہے، اس کے مطابق وہ اتنے مہربان کردار کی ہوتیں۔بیان کیا گیا ہے کہ وہ جسامت میں چھوٹی ہوتی ہیں اور سبز پہاڑیوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔انہیں اکثر وبیشتر ان پہاڑیوں کے اوپر دائرے بنا کر نہایت دلکش رقص کرتے دیکھا گیا ہے۔وہ سبز، بھورا یا خاکستری لباس پہنتی ہیں اور دکھائی نہ دینے والے گھوڑوں پر، اور کبھی کبھار حقیقی گھوڑوں پر، سواری کرنے کی بہت شوقین ہوتی ہیں۔جنہیں وہ بہت تیز رفتاری سے دوڑاتی ہیں۔

چاسر نے پریوں کے بادشاہ اور ملکہ کے تصور کو Rime of St. Thopas اور Wife Of Bathes Tale میں استعمال کیا ہے۔وہ لکھتا ہے کہ ان کا دربار بادشاہ آرتھر

Marfat.com

کے زمانے میں لگتا تھا۔ Merchante's Tale میں شیطانی ارواح کو ملک پر مسلط دکھایا گیا ہے: Pluto, That Is King Of Fayrie. نیز: Prosperine And All Her Fayrie.

اوبرن کا ذکر پہلی مرتبہ ۱۵۹۴ء میں لکھے گئے ایک ڈرامے میں گیا تھا۔ اس ڈرامے کا نام تھا۔ The scottishe story of James the Fourth Slain at Flodden, Intermixd with a pleasant comedie presented by Obern, King of Fairies.

ریجنالڈ سکاٹ کے بقول ''پریاں اصولی طور پر پہاڑوں اور غاروں میں رہتی ہیں۔ ان کی فطرت ہے کہ وہ مردوں عورتوں، سپاہیوں، بادشاہوں اور شہزادیوں، بچوں اور گھڑ سواروں کی شکل میں چراگاہوں اور پہاڑوں میں نمودار ہوتی ہیں۔ انہوں نے سبز لباس پہنے ہوتے ہیں۔ وہ رات کے وقت کھیتوں سے پٹ سن کے ڈنٹھل چرا لیتی ہیں اور انہیں گھوڑوں میں تبدیل کر لیتی ہیں۔

''وہ دیہاتی گھروں میں ملازموں اور چرواہوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی ہیں اور بعض اوقات رخصت ہوتے وقت روٹی، مکھن اور پنیر ان کے لئے چھوڑ جاتی ہیں۔ اگر وہ انہیں کھانے سے انکار کریں تو پریاں انہیں تنگ کرتی ہیں۔'' ایک اور پرانا ادیب جان وپسٹر لکھتا ہے۔ ''ماضی میں کہ جب ہر طرف جہالت کا دور دورہ ہوتا تھا، عام خیال تھا (اور عوام میں آج بھی یہ خیال موجود ہے) کہ زمین پر ایک خاص مخلوق موجود ہے۔ وہ اسے پری کہتے تھے۔ ان کی جسامت چھوٹی بیان کی جاتی تھی۔ وہ لوگ کہتے تھے کہ پریاں نظر آنے کے تھوڑی دیر بعد ہی غائب ہو جاتی ہیں۔''

اس خیال میں ''پریاں دراصل بونے ہوتے ہیں، جو کہ دنیا میں حقیقتاً وجود رکھتے ہیں اور شاید اب بھی جزیروں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں۔ وہ بھوت پریت نہیں ہیں۔ بلکہ یا تو وہ نوع انسان سے تعلق رکھتے ہیں یا چھوٹے بندر اور ساطیر ہیں جو پہاڑوں میں بنے ہوئے خفیہ غاروں میں رہتے ہیں۔'' کچھ جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ جب چاہے پریوں کو بلا سکتے ہیں۔ ایشمولین کلیکشن میں موجود پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ذیل طریقے کو ''پریاں بلانے کا بہترین طریقہ'' قرار دیا گیا ہے۔ ''تین انچ چوڑا اور تین انچ لمبا آئینہ زہرہ لیں۔ اسے سفید مرغی

Marfat.com

کے خون میں رکھ دیں۔ اسے اسی طرح تین بدھ یا تین جمعوں تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اسے نکال کر مقدس پانی سے دھوئیں۔ اس پر بانس کی چھڑیوں کو گھمائیں۔ پھر انہیں کسی ایسی پہاڑی میں دبا دیں جہاں پریاں رہتی ہوں۔ بدھ اور جمعے کو ۸، ۳ اور ۱۰ بجے پری کو بلائیں لیکن پری کو بلاتے وقت پاک صاف ہونا بہت ضروری ہے اور آپ کا منہ مشرق کی جانب ہونا چاہیئے۔ جب پری حاضر ہو جائے تب اسے آئینے سے باندھ لیں۔''

پریوں کا تصور مختلف ملکوں اور قوموں میں مختلف ہے۔ پریاں شاعروں کے تصور پر بھی حاوی تھیں اور شیکسپیئر کے کئی ڈراموں سے پتا چلتا ہے کہ اس کے زمانے میں پریوں کے وجود پر یقین عام تھا۔ سب سے بڑھ کر پریوں نے بچوں کے تخیل پر غلبہ پا لیا تھا اور موجودہ زمانے کی بچوں کی کہانیوں اور ڈراموں میں بھی پریاں دکھائی جاتی ہیں۔ قدیم زمانوں والی اچھی اور بری پریاں بچوں کیلئے تو آج بھی موجود ہیں اور جب تک شیکسپیئر کے ڈرامے باقی ہیں شریر پک، روبن گڈ فیلو وغیرہ ہر کسی کے دل کو مسرت بخشتی رہیں گی۔

ایلف ایک ایسی چھوٹی سی مخلوق تھی جس کے بارے میں تصور تھا کہ وہ پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی مانا جاتا تھا کہ وہ انسانوں ہی کی طرح عقل کی حامل ہے اور مکینیکل فنون میں مہارت رکھتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایلفوں کا تصور سیکنڈے نیویائی دیومالا کی برگلفین سے لیا گیا تھا۔ اولاس میگنس ان سے ''پریوں والے دائرے'' منسوب کرتا ہے، جنہیں آج ہم فنگس کی ایک نوع کے طور پر جانتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں تکونی Flints کو ''ایلف کے تیر'' کہا جاتا تھا۔ ان کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود تھا کہ ایلف ان تیروں سے جانوروں کو نشانہ بناتی ہیں اور اگرچہ ان کی کھال سلامت رہتی ہے، تاہم وہ اچانک گر کر مر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے متعلق یہ عقیدہ بھی موجود تھا کہ جن جانوروں کو کوئی دورہ پڑا ہوا ہو اگر ایلف کا تیر انہیں چھو لے یا انہیں ایسا پانی پلا دیا جائے جس میں ایلف کا تیر ڈبویا گیا ہو تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔
غیر چمکدار بالوں کیلئے ''ایلف لٹیں'' کی جو اصطلاح استعمال کی جاتی تھی۔ اسے اس تصور سے اخذ

Marfat.com

کیا گیا تھا کہ ایلفیں بدقسمتی کا باعث بن سکتی ہیں۔ شیکسپیئر ''رومیو اور جولیٹ'' کے درج ذیل مصرعوں میں اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"This is that very mab

That plats the manes of horses in the night.

And bakes the elf-locks in foul sluttish hair

Which once entangled much misfortune bodes."

ایلفوں سے ایک اور شیطانی عمل منسوب کیا جاتا تھا کہ وہ پنگھوڑوں میں سوئے ہوئے بچوں کو اٹھا کر ان کی جگہ اپنے بچے رکھ دیتی ہیں۔ ایسے بچوں کو ''ایلفن بچے'' کہا جاتا تھا۔ سپینسر کی تخلیق کی تخلیق Court Of Faerie کے نائٹس Knights اسی طرح پیدا ہوئے تھے۔ اس قسم کی کہانیاں سکاٹ لینڈ، آئر لینڈ اور آئل آف مین میں عام تھیں۔ والڈرون DESCRIPTION OF THE ISLE OF MAN. میں ایک ایلفن بچے کے بارے میں لکھتا ہے۔ جس سے کہ اس کی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ کہتا ہے۔ ''آسمان کے نیچے کسی کا چہرا اتنا حسین نہیں ہوسکتا۔ اس کی عمر ۵ اور ۶ سال کے درمیان تھی اور بظاہر وہ تندرست و توانا لگتا تھا۔ اس کے جسم کا کوئی جوڑ حرکت نہیں کرسکتا تھا اس لئے وہ نہ چل سکتا تھا اور نہ ہی اٹھ کر کھڑا ہوسکتا تھا۔ اس کے اعضاء بہت چوڑے تھے لیکن کسی چھ ماہ کے شیر خوار بچے کی طرح چھوٹے چھوٹے تھے۔ اس کا رنگ انتہائی دلکش اور بال دنیا میں سب سے زیادہ عمدہ، ریشمیں اور نرم تھے۔ وہ نہ کبھی بولتا تھا اور نہ روتا تھا۔ وہ بمشکل ہی کچھ کھاتا تھا۔ اسے شاذ و نادر ہی مسکراتے دیکھا گیا۔ تاہم اگر کوئی اسے ''ایلف پری'' کہہ کر بلاتا تو وہ مسکراتا اور بلانے والے کو اس طرح تکنے لگتا کہ جیسے آر پار دیکھ رہا ہو۔''

غائب ہو جانے والے بچے کو واپس لانے کے طریقوں میں ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ اس کی جگہ رکھے گئے بچے کو دہکتے ہوئے انگاروں پر لٹا دیا جاتا تھا۔ ''ایڈا'' نامی کتاب میں لکھا ہے

Marfat.com

کہ روشنی کی ایلفیں افلاک پر رہتی ہیں جبکہ تاریکی کی ایلفیں زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ تمام ٹیوٹائی اقوام ایسے عقائد کی حامل تھیں اور بہادری کے رومانوی قصے ان سے بھرے پڑے ہیں۔ جرمنی کے کچھ علاقوں کے دیہاتیوں کا عقیدہ تھا کہ جو لوگ پشت کے بل سوتے ہیں ایلفیں ان پر لیٹ جاتی ہیں اور سونے والوں کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ طویل عرصے تک ڈراؤنے خوابوں کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود رہا ہے کہ بری روحیں ان کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان بری روحوں کو بھگانے کیلئے بستر کے اوپر گھوڑے کی نعل لٹکائی جاتی تھی۔

لی لوئر کہتا ہے کہ ''شناسا روحیں ایسی روحیں ہوتی تھیں جو کہ بیان کردہ اوقات پر آیا کرتی تھیں۔ وہ اپنی پسند کی شکلیں اپنا کر آنکھوں کے سامنے آجاتی تھیں اور ان سے گفتگو کی جاسکتی تھی۔ یونانی انہیں پیریڈرائی کہتے تھے۔'' کہا جاتا ہے کہ اسی قسم کی ایک روح سقراط کی خادمہ تھی۔ پیرٹورئیس کا دعویٰ تھا کہ ایک روح اس کے احکامات کی تابع ہے۔ اس کے بقول ڈیانا نے اسے ہرن کے سفید رنگ کے بچے کی صورت میں عطا کیا تھا اور وہ ڈیانا کے پیغامات اس تک پہنچاتا تھا۔ سکاٹ لینڈ کے باشندے سکاٹش براؤنی کو قدیم لوگوں کی شناسا روحیں تصور کرتے تھے۔ براؤنی کی خصوصیت یہ تھی وہ جو بھی کام کرتی تھی اس کا معاوضہ نہیں لیتی تھی۔ کورنیلئس ایگریپا کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا سیاہ کتا بھی اسی قسم کی شناسا روح مانا جاتا تھا۔ لوگوں کا عقیدہ تھا کہ شناسا روحوں کو شبیہوں اور انگوٹھیوں میں بند یا قید کیا جاسکتا ہے۔ سلامانکا اور تولیڈو اور اٹلی کے جادوگر اس میں مہارت رکھتے تھے۔

ہے وڈ کہتا ہے: ''ہر جادوگرنی کے پاس ایک شناسا روح ہوتی ہے۔ جو کہ ان کی مددگار ہوتی ہے۔ یہ روح کتے یا بلی کی صورت میں بعض اوقات ظاہر بھی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی روحوں کو انگوٹھیوں، صندوقوں اور تابوتوں میں رکھا جاتا ہے۔''

فلوسٹریٹس کہتا ہے: ''اپولونیئس ٹیانیئس کے ساتھ ہمیشہ ایک شناسا روح رہتی تھی اور جو ہانیز جوڈوکس روزا، جو کہ کورنا سینسیا کا باشندہ تھا، ہر پانچویں دن شناسا روح کے ساتھ مشاورت کرتا

Marfat.com

تھا۔ یہ روح اس کی انگوٹھی میں بند تھی۔ وہ اسے اپنی مشیر اور رہنما تصور کرتا تھا اور مختلف معاملات میں اس سے ہدایت لیتا تھا۔ اس روح نے اسے تمام دکھ درد اور بیماریوں کا علاج بتا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک عالم اور بے مثال معالج کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔ بالآخر آرنہم، گلڈر لینڈ میں اس پر جادو ٹونا کرنے کا الزام عائد کر کے اسے علاج معالجے سے روک دیا گیا جبکہ اس کی انگوٹھی کو بھرے بازار میں ایک پتھر پر رکھ کر ہتھوڑے کی ضرب سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔"

پیراسیلسس کے حوالے سے یہ یقین کیا جاتا تھا کہ اس کے ساتھ بھی ایک شناسا روح رہتی ہے جو کہ اس کی تلوار کے دستے میں جڑے ایک پتھر میں بند ہے۔ وہ اپنی تلوار کبھی زمین پر نہیں رکھتا تھا بلکہ ہمیشہ بستر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ وہ اکثر آدھی رات کو اٹھ جاتا اور اس سے فرش پر ضربیں لگانے لگتا۔ جادوگرنیوں کی شناسا روح کالی بلی یا بڑے مینڈک کی شکل میں ہر وقت ان کے پیچھے پیچھے پھرتی رہتی تھی۔ یہ جانور اس کی کرسی پر بیٹھ جاتے اور جادوگرنیاں ان سے گفتگو کیا کرتی تھیں۔ بٹلر HUDIBRAS کے درج ذیل مصرعوں میں شناسا روحوں کا ذکر یوں کرتا ہے۔

Bombastus kept a devil's bird

Shut in the pummel of his sword,

That taught him all the cunning pranks

Of past and future mountbanks.

Kelly did all his feats upon.

The devil,s looking glass a stone,

Where, playing with him at bo-peep

He solve,d all problems ne,er so deep.

Agrippa kept a stygian pug.

I,th,grab and habit of a dig,

That was his tutor ,and the cur

Read to the,occult philosopher.

Marfat.com

کیلٹک اقوام کی کہانیوں میں بنشی نامی ایک مافوق الفطرت ہستی کا ذکر کثرت سے آتا ہے۔ یہ خبردار کرنے والی روح تھی، جو کہ کچھ خاص خاندانوں اور قبیلوں کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا کرتی تھی۔ عمومی عقیدہ یہ تھا کہ یہ روحیں عورتوں کی ہوتی ہیں جن کی تقدیریں، کسی اتفاق کے تحت، ان خاندانوں سے منسلک ہوگئی ہیں، جن کو وہ خطروں سے خبردار کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہ روح نوجوان عورت کی ہوتی، تاہم اکثر اوقات وہ بہت بوڑھی ہوتی تھی، جس کے لمبے لمبے بال اس کے شانوں پر بکھرے رہتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ سفید ڈھیلا ڈھالا لباس پہنے ہوتی ہے اور اس کا فرض تھا کہ وہ متعلقہ خاندان کو آنے والی اموات یا سانحات سے خبردار کرے۔ اس مقصد کیلئے وہ ہوا کی آواز جیسی آواز نکالتی تھی، تاہم اس کی آواز انسانی صدا سے مشابہہ ہوتی تھی۔ یہ آواز بہت فاصلے تک سنی جاسکتی تھی۔ وہ کبھی کبھار ہی دکھائی دیتی تھی، اور وہ بھی انہی لوگوں کو جن سے کہ اس کا تعلق ہوتا تھا۔ بہت سی پرانی آئرش بیلیڈ نظموں میں بنشی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل مصرعوں میں

Twas the banshee,s lonely wailing, :

Well I knew the voice of death,

In the night wind slowly sailing

O,er the bleadk and gloomy heath."

آئر لینڈ کے بہت سے قدیم خاندان اپنی بنشی رکھتے تھے اور کہا جاتا ہے کہ بعض خاندانوں میں تو آج بھی کسی قریبی رشتے دار کی موت سے پہلے وہ نمودار ہوتی ہے۔ خبردار کرنے والی روح صرف آئر لینڈ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اٹلی اور جرمنی میں بھی ایسی ہی خبردار کرنے والی روحیں بہت سے خاندانوں میں موجود ہیں۔ سکاٹ نے سکاٹ لینڈ کے حوالے سے اس کی متعدد مثالیں درج کی ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ ٹلوشگورم کے خاندان میں ایک نسوانی روح موجود تھی جس کا بایاں بازو اور ہاتھ بالوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ لوش میبن کے نزدیک واقع سپیڈ

Marfat.com

لنز قلعہ بھی آسیب زدہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں موجود بھوت ایک قیدی کا تھا، جسے وہاں ایک زمین دوز کوٹھڑی میں قید کر دیا گیا تھا اور وہ بھوک کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ اس بھوت کی آمد و رفت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ اسے بھگانے کیلئے ایک پادری بلوانا پڑا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ پادری ایک قدیم انجیل پڑھنے لگا اور چوبیس گھنٹے بعد وہ بھوت کو قلعے کے ایک حصے تک محدود کرنے میں کامیاب ہوا، تاہم اس کی چیخیں اور آہیں تب بھی سنی جا سکتی تھیں۔ پادری نے وہ قدیم انجیل اسی قلعے میں رکھ دی تا کہ اس کے اثر سے بھوت باہر نہ نکل سکے۔ ایک مرتبہ اس قدیم انجیل کی جلد کو دوبارہ بندھوانے کیلئے لے جایا گیا تو بھوت پھر سے نمودار ہونے لگا۔ آخر انجیل کو قلعے میں واپس لایا گیا تو بھوت سے چھٹکارا مل سکا۔

کہا جاتا ہے کہ جن ایک ایسی غیر مرئی مخلوق ہوتی ہے جو کسی فرد کے ساتھ پیدائشی طور پر ہوتی ہے تاہم اس کا تذکرہ مغربی اقوام کی نسبت مشرقی اقوام کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ وہ پست درجے کی مخلوق ہوتے تھے اور مردوں کے رفیق ہوتے تھے۔ وہ مردوں سے اچھے یا برے کام لیا کرتے تھے۔ کیونکہ مشرق کے جن اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی۔ عربوں کے جن فارس والوں کے جنوں سے مختلف ہوتے تھے۔ ''الف لیلہ'' کے جن ہندوستانی قصوں کے دیو ہیں، جنہیں فارس والوں نے اپنے رومانوی قصوں کیلئے مستعار لے لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جن ہندو دیو مالا کے دیو یا دیوتاؤں کی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ عربوں کے بیان کے مطابق جن مجسم ہستیاں تھے۔ وہ بعض اوقات حیوانی شکل و صورت کے حامل دکھائے گئے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ انسانی صورت اختیار کر سکتے ہیں اور کسی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ ظاہر ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ان کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ زمین کے نیچے رہتے ہیں اور زمین پر برے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان کے شر سے بچنے کیلئے شادی شدہ مرد تازہ ہل چلے ہوئے کھیتوں میں کسی جانور کا خون چھڑکا کرتا تھا۔

فارس کا دیو مغرب کے ازمنہ وسطیٰ کے شیطان سے کافی مشابہت رکھتا ہے اور وہ نر اور

Marfat.com

مادہ ہر دو اصناف کے حامل ہوتے تھے۔ فارس والوں کی روایت کے مطابق نر دیو آدم کی پیدائش سے سات ہزار سال پہلے سے دنیا پر حکمران تھے۔ ان کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ مختلف صورتیں اختیار کر سکتے ہیں، بالخصوص سانپ کی اور قدیم فارسی رومانوی قصوں کی تصویروں میں انہیں سانپ کے روپ ہی میں دکھایا گیا ہے۔ ہندوؤں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ جس دنیا میں رہتے ہیں اس کا نام دائیور ہے۔ ہندو رومانوی قصوں میں انہیں عفریتوں سے جنگ لڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہیں لاتعداد درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ لفظ Devil فارسی کے لفظ DIV سے بنایا گیا تھا۔ اس کے مترادف عبرانی لفظ کے معنی بالوں والا کیلئے جاتے تھے اور بکریوں پر اس کا اطلاق ہوتا تھا۔ پر خورست کہتا ہے۔ یہ امر غیر یقینی نہیں ہے کہ عیسائیوں نے دم، سینگوں اور کھروں والے بکری نما شیطان کا تصور پان PAN اخذ کیا ہو۔"

سر تھامس براؤن تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔ ربیوں کا عقیدہ تھا کہ شیطان اکثر و بیشتر بکری کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ بکری کو گناہ کے کفارے نیز آخری حساب کتاب کے موقع پر گناہگاروں کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ ازمنہ وسطیٰ میں مشرقی اقوام نے شیطان Devil کی جو تصویریں بنائی تھیں، ان میں اسے سینگوں اور دم کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ اس کا مسخ شدہ سر اور چہرہ جسم کے خاص حصوں پر دکھایا گیا ہے۔ رنگین تصویروں میں اسے سیاہی مائل سرخ یا بھورے اور سیاہ رنگوں سے بنایا گیا ہے جبکہ Satan کی تصویر سبز رنگ سے بنائی گئی ہے۔ بعد کے زمانوں میں اسے سیاہ بلی کے روپ میں دکھایا گیا ہے، تاہم جادوگرنیوں کی تقریبات کے موقع پر اسے عموماً بکرے یا مینڈھے کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔ انکیوبس ایک ایسی روح تھی، جس سے ڈراؤنے خواب منسوب کئے جاتے تھے۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ رات کی تاریکی میں سونے والوں پر آ جاتی ہے اور اسے دہشت ناک خواب دکھاتی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک متعلقہ شخص اسے جھٹک کر دور نہ کر دے۔ کیسلر کہتا ہے کہ لفظ

Marfat.com

Nachmar کو Mair سے اخذ کیا گیا ہے، جو کہ بوڑھی عورت کیلئے استعمال ہوتا ہے، کیونکہ روح سینے پر چڑھ بیٹھتی تھی اور پھیپھڑوں کو دبا کر سانس روک دیتی تھی۔ انگریزی اور ڈچ زبانوں میں جرمن لفظ ہی اپنا لیا گیا تھا تاہم سویڈن کے لوگ صرف MARA کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ ملکوں میں یہ روایت موجود ہے کہ ڈراؤنے خوابوں کا باعث ایک عورت بنتی ہے جو نہ صرف مردوں پر بلکہ گھوڑوں پر بھی سواری کی عادی ہے۔ دیہاتی لوگ اسے اصطبل سے دور رکھنے کیلئے اصطبل کے دروازے پر والپرگس نائٹ کو مقدس چاک سے مقدس عبارتیں لکھتے تھے۔ اس مقصد کیلئے گھوڑے کی نعل بھی استعمال کی جاتی تھی اور موجودہ زمانے میں بھی برطانیہ کے بعض حصوں میں ڈراؤنے خوابوں سے تحفظ کیلئے بستر کے اوپر ایک سجی ہوئی نعل لٹکا دی جاتی ہے۔

ایک پرانا لکھاری لکھتا ہے کہ ''انکیوبائی اور سکیوبائی ایسی بدارواح ہیں جو ڈراؤنے خواب دکھانے کیلئے بعض اوقات مردوں اور بعض اوقات عورتوں کی صورت شکل اختیار کر لیتی ہیں اور بہت خوفناک کام کرتی ہیں۔ سینٹ آگسٹین نے کہا تھا کہ ساطیر اور فاؤن انکیوبائی تھے۔'' لفظ انکیوبس کو آج بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دنوں اس کا مطلب ہے ایسا بوجھ جسے اتار پھینکنا مشکل ہو۔ ویمپائروں نے صدیوں تک انسانوں کے تخیل کی آگ کو بھڑکایا ہے۔ اس حقیقت نے بھی ان کی موجودگی کے امکان کو تقویت دی کہ بعض جانور انسان کا خون چوسنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ قدیم ادیبوں نے ویمپائروں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایسے اشخاص ہیں جو راتوں میں اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور زندہ انسانوں کا خون پی کر اپنی قبروں میں واپس آ جاتے ہیں۔'' اس عقیدے کو اس حقیقت نے پختگی عطا کی کہ بعض مرنے والوں کے لواحقین متعلقہ شخص کی موت کے کچھ دنوں بعد کمزور اور پیلے ہو جاتے ہیں۔ ہنگری بالخصوص ویمپائرازم کی کہانیوں کا گڑھ رہا ہے اور ان کی خوفناک حرکتوں پر مبنی عجیب و غریب کہانیوں کیلئے مختلف نظریات گھڑے گئے تھے۔ ماضی میں ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ کسی شخص کی لاش پر شبہ ہو جاتا کہ وہ ویمپائر ہے تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے اور اگر تازہ خون نکلتا تو الزام کو درست قرار دے دیا جاتا۔ ویمپائر کو اس کی حرکتوں

Marfat.com

سے روکنے کیلئے لاش کے دل میں نوکدار سلاخ ٹھونک دی جاتی اور پھر اسے جلا دیا جاتا۔ بعض مقامات پر اس دہشت انگیز مخلوق کے خلاف عدالتی کاروائی ہوتی اور قبروں سے نکالی گئیں لاشوں کا معائنہ کر کے ان کے خون آشام ہونے کا اندازہ لگایا جاتا۔ اس سلسلے میں اعضاء کی لچک داری اور خون کے بہاؤ کو خاص طور پر ثبوت مانا جاتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ زیادہ ذہین افراد یہ سوچنے لگے کہ نام نہاد ویمپائر دراصل ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہیں قبروں میں زندہ دفنا دیا گیا ہوتا ہے۔ ویمپائروں سے متعلق ایک کہانی سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ کہانی ۱۷۳۸ء "Letter Juives" میں موجود ہے اور اس پر عینی شاہدوں کی حیثیت سے بادشاہ کے محافظوں کے دو افسروں کے دستخط ثبت ہیں۔ کہانی درج ذیل ہے:۔

''یہ ستمبر 1738ء کے آغاز کی بات ہے کہ ایک 62 سالہ آدمی گریڈز کے نزدیک کسیلو وابستی میں فوت ہو گیا۔ دفنائے جانے کے تین دن بعد وہ رات کے وقت اپنے بیٹے کے سامنے نمودار ہوا اور کھانے کو کچھ مانگا۔ بیٹے نے اسے کھانا دے دیا اور وہ اسے لے کر غائب ہو گیا۔ بیٹے نے اگلے دن پڑوسیوں کو سارا ماجرا سنایا۔ ایک رات چھوڑ کر اگلی رات باپ پھر نمودار ہوا اور اس نے بیٹے سے دوبارہ کھانا مانگا۔ اگلی رات بیٹا اپنے بستر میں مردہ پایا گیا۔ چند ہی دنوں میں بستی کے کچھ لوگ بیمار رہ کر مر گئے۔ بلغراد میں عدالت کو درخواست دی گئی۔ وہاں سے تین افراد کو تفتیش کیلئے بستی میں بھیجا گیا۔

انہوں نے چھ ہفتوں کے دوران مرنے والوں کی قبروں کو کھدوایا۔ جب انہوں نے بوڑھے آدمی کی قبر کھدوائی تو دیکھا کہ اس کی لاش کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور اس کا سانس قدرتی طریقے سے جاری تھا۔ اس پر انہوں نے فیصلہ دیا کہ وہ ویمپائر ہے۔ ان تینوں میں سے دو افسر اور ایک جلاد تھا۔ جلاد نے افسروں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بوڑھے کی لاش کے دل میں لوہے کی نوک دار سلاخ ٹھونک دی اور اس کے بعد لاش کو جلا کر راکھ بنا دیا گیا۔''

لائبے ای بستی میں ہونے والے ایک واقعے کے حوالے سے جو کہانی ملتی ہے اس میں

Marfat.com

کہا گیا ہے کہ ایک کسان نے ایک ویمپائر کو پکڑا۔ وہ کسان چرچ کے مینار پر چڑھ کر پہرا دے رہا تھا۔ اسنے ویمپائر کے سر پر زوردار ضرب مار کر اسے زمین پر گرایا اور پھر کلہاڑی سے اس کا سر قلم کر دیا۔ ویمپائروں کی کہانیاں اس قسم کی ہوتی تھیں اور ان کے وجود پر اٹھارہویں صدی تک یقین کیا جاتا تھا۔ ٹورنفورٹ ۱۷۱۷ء میں بیان کرتا ہے کہ آرچی پیلیگو میں جزائر کے باشندوں کو ویمپائروں پر پختہ یقین تھا۔ یونانی چرچ جن عیسائیوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے وہ اپنے مرنے والوں کی لاشوں کو محفوظ کر لیتے ہیں۔ اس نے جزیرہ مائکون میں ایک لاش کو ویمپائر قرار دے کر قبر سے نکالنے، ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور جلانے کا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ کہا گیا تھا کہ اس ویمپائر نے بستی کے آدھے باشندوں کی ہڈیاں توڑ دی تھیں اور خون چوس لیا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ گوبلن یا روبن گڈ فیلو اگرچہ لوگوں کو خوفزدہ کر دیتا ہے تاہم وہ انسانوں کا دشمن نہیں ہے۔ اگرچہ شیکسپیئر نے اسے اوبرن کی پیروکار پریوں میں شامل کیا ہے، تاہم وہ پری کی نسبت فینٹم سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ سترھویں صدی کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ ''ہا بگوبلن یا اسی قسم کی روحیں دوسری روحوں کی نسبت زیادہ شناسا اور گھریلو ہیں۔ وہ جہاں رہتی ہیں، ان مکانوں کے مکینوں کو زیادہ تنگ نہیں کرتیں تا کہ وہ مکان چھوڑ کر نہ چلے جائیں۔ وہ کسی کو نقصان پہنچائے بغیر شور مچاتی ہیں، ہنستی ہیں، قہقہے لگاتی ہیں۔ بعض اوقات وہ ساز بجانے لگتی ہیں اور کوئی انہیں پکارے تو اسے جوابدیتی ہیں۔ وہ کچھ خاص نشانات، قہقہوں اور خوش گوار اشاروں میں بولتی ہیں تا کہ وہ ان سے خوفزدہ نہ ہو۔'' سکاٹ لینڈ کی ''بوگل'' ایسی ہی ایک بے ضرر روح ہے، جو نقصان پہنچانے کی بجائے بے ضرر شرارتیں کر کے محظوظ ہوتی ہے۔ ڈریٹن ''پک'' کا ذکر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ بیشتر لوگ انہیں ''ہا بگوبلن'' کہتے ہیں۔ گوبلن سے جو حرکات منسوب کی جاتی ہیں وہ ''پولٹر گائسٹ'' سے مماثلت رکھتی ہیں۔ جہاں گوبلن ہوتا ہے وہاں اشیاء کمرے میں لڑھکنے لگتی ہیں، برتن ٹوٹ جاتے ہیں، جگ میز سے اٹھتے ہیں اور ان میں موجود مشروب فرش پر گر جاتا ہے اور چاقو، کانٹے اور چمچ فضا میں یوں حرکت کرتے ہیں جیسے دکھائی نہ دینے والے ہاتھوں میں ہوں۔

Marfat.com

جادو: بابل اور شام میں

ہمیں بابلیوں اور شامیوں کی جادوگرانہ سرگرمیوں کا علم مٹی کی تختیوں پر درج ان عبارتوں کے ذریعے ہوا ہے جن کا ترجمہ آر۔ کیمبل اور دیگر علماء نے کیا ہے۔ اس امر پر یقین کیا جاتا ہے کہ یہ تختیاں ان سے بھی زیادہ پرانی تختیوں کی نقل ہیں۔ ان کے زمانے کے حوالے سے تخمینہ لگایا گیا ہے کہ یہ چھ سے سات ہزار سال قدیم ہیں۔ اس قدیم ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے میں جادو پر عمومی طور پر یقین کیا جاتا تھا اور لوگوں کی زندگیوں میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ گل گامش کی داستان سے پتا چلتا ہے کہ وہ غیب بینی اور شگون گوئی کیا کرتے تھے۔ گل گامش نے دیوتا نرگل سے التجا کی کہ وہ اسکے دوست اینکی کو اس سے دوبارہ ملا دے۔ دیوتا نے زمین کو کھول دیا اور اس کا اوٹا کو یعنی بھوت زمین سے نکل کر اس سے آملا۔ بابلیوں کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں جسم میں بری روحوں کے داخل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہ امر فطری تھا کہ جادو کو بیمار کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا۔

جادوئی مخطوطوں کا مقصد جادوگر مذہبی پیشوا کو روحیں بلوانے کے قابل بنانا ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ان کا مقصد انہیں روحوں کے برے اثرات کا توڑ کرنے کا اہل بنانا بھی ہوتا تھا۔ بیمار پر اثر انداز ہونے والی روح کو بھگانے کے لئے اس کا نام پکارنا ضروری ہوا کرتا تھا۔ اسی لئے مٹی کی تختیوں پر ہمیں بری روحوں کے ناموں کی طویل فہرستیں ملتی ہیں۔ ان میں ان مرحومین کے بھوت بھی شامل ہیں جو کہ زمین پر ہی آوارہ پھرتے رہتے تھے۔ بیمار کو علاج کیلئے جادوگر کے پاس لے جایا جاتا تھا۔ وہ جادوئی الفاظ کو بار بار دہراتا اور دیوتاؤں کی پرارتھنا کر کے بری روح پر قابو پانے کیلئے دیوتاؤں کی مدد مانگتا۔ اس عمل کو تقویت دینے کیلئے مختلف قسم کے نذرانے بھی دیئے جاتے تھے۔ جن اشیاء کے نام اس حوالے سے مٹی کی تختیوں پر ملتے ہیں، ان میں شامل ہیں: شہد مکھن ، کھجوریں، لہسن، مکئی، پودے، لکڑی کے ٹکڑے، بھیڑوں کی کھالیں، اون، سونے کے ٹکڑے اور قیمتی جواہرات۔ عمومی طور پر انہیں آگ کی نذر کر دیا جاتا تھا۔ بابلیوں کے ہاں جادوئی الفاظ کی تکرار

Marfat.com

کے ساتھ ساتھ بخورات سلگائے جاتے تھے تا کہ دیوتا خوش ہو جائیں۔ التجا کرنے والا منتر پڑھنے کے دوران اپنا نام بھی لیتا تھا۔ اس کے بعد ''ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا'' کی جاتی۔

جب پوجا چاند گرہن کے بعد کی جاتی تو خاص رسوم اور تقریبات منائی جاتیں۔ ''ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا'' کے ساتھ ''گرہوں والی رسی'' کی رسم اکثر و بیشتر ادا کی جاتی تھی۔ جب جادوگر مذہبی پیشوا گرہ کھولتا تو اسے خاص الفاظ ادا کرنے ہوتے تھے۔ کوئی التجا کرنے سے پہلے دیوتا یا دیوی کو تحائف پیش کرنا ضروری ہوتا تھا۔ قربان گاہ نذرانوں سے بھر جاتی اور دعائیں مانگنے سے پہلے بخورات سلگائے جاتے۔ تاسمیتو کی پوجا کے دوران ادا کیے جانے والے الفاظ کچھ یوں ہوتے تھے: میں فلاں بن فلاں، جس کا دیوتا اور دیوی ہے۔ چاند گرہن کے برے وقت میں پوجا کرتا ہوں۔ میری بیماری ختم ہو جائے، میرے جسم کی تکلیف دور ہو جائے! میرے اعضاء کی کمزوری رفع ہو جائے! مجھ پر اثر انداز زہروں کا اثر مٹ جائے!

جادو کے اعمال میں تین چیزیں بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اول ''جادوئی الفاظ'' ان کے ذریعے جادوگر دیوتاؤں یا مافوق الفطرت عناصر کو مدد کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ دوم اس شخص یا بری روح کا نام جو کہ مقابل میں عمل کر رہی ہے۔ سوم تعویذ، گنڈے یا موم اور مٹی کے پتلے، یا بعض اوقات بال اور کٹے ہوئے ناخنوں کے ٹکڑے۔

شامی روحوں کے ایک خاص علم کے حامل تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح زمین پر واپس آسکتی ہے۔ انہوں نے روحوں کو کئی درجوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ ان میں بغیر جسم والی انسانی ارواح بھی شامل تھیں جو کہ ان کے عقیدے کے مطابق زمین پر پھرتی رہتی تھیں۔ اس کے علاوہ بعض روحیں نیم انسانی اور نیم بری روح ہوتی تھیں اور بعض سراسر بری یا شیطانی روحیں ہوتی تھیں۔ جادوگر کو ''بچھڑی ہوئی روحوں کو بلانے والا'' کہا جاتا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جادو کو ایک ہمدردانہ فن تسلیم کیا جاتا تھا۔ جادوگری کی سب سے قدیم صورت پتلوں کو استعمال کرنا ہے۔ دشمن کا موم یا مٹی کا پتلا جادوئی الفاظ پڑھتے ہوئے بنایا جاتا۔

Marfat.com

پھر اس میں ناخن یا کانٹے چبھو دیئے جاتے یا پھر آگ کے قریب رکھ کر پگھلایا جاتا تا کہ جس شخص کا وہ پتلا ہے اسے اذیت پہنچے۔

اس طریقے کی قدامت بڑا اہم نکتہ ہے۔ مصری بہت پرانے زمانے میں اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ شاید یہودیوں نے اسے انہی سے سیکھا تھا۔ درج ذیل عبارت ملاحظہ کیجئے:

''اگر تو کسی کو فنا کرنا چاہتا ہے تو دریا کے دونوں کنارے سے مٹی لے کر اس سے اس شخص کا پتلا بنا۔ پھر اس پر اس کا نام لکھ۔ پھر سات کھجور کے درختوں سے سات شاخیں لے اور گھوڑے کے بال کی کمان بنا۔ پتلے کو موزوں جگہ پر وکھ کر کمان سے ان شاخوں کو ایک ایک کر کے تیروں کی طرح اس پر مار اور ہر تیر کے ساتھ یہ فقرہ ادا کر: فلاں بن فلاں مر جائے۔''

شبیہہ یا پتلے کو اس کے الٹ مقصد کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی بیمار کو اس پر قابض بری روح سے نجات دلانے کیلئے۔ مریض کا موم یا مٹی کا پتلا بنایا جاتا اور پھر جادوگر منتر پڑھ پڑھ کر بری روح کو بھگانے کی کوشش کرتا۔ جب کسی شامی کو شبہ ہو جاتا کہ اس پر جادو کر دیا گیا ہے تو وہ کسی جادوگر کے پاس جاتا اور اپنے اوپر ہونے والے جادو کا توڑ بذریعہ جادو کرواتا اور جس شخص پر جادو کروانے کا شبہ ہوتا اس پر جادو کا وعار کرواتا۔ اگر کسی شخص پر کوئی بھوت غلبہ پا لیتا تو اس سے چھٹکارا پانے کیلئے اسے مختلف سیال مادوں سے نہلایا دھلایا جاتا تھا۔ بھوتوں کو بھگانے کے بہت سے طریقے ریکارڈ میں موجود ہیں اور درج ذیل طریقہ ''راتوں میں بھٹکنے اور بستروں کے پاس آنکلنے والے بھوت'' کو بھگانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

''جب کسی زندہ آدمی کے سامنے کوئی مردہ آدمی نمودار ہو تو وہ اس کا پتلا یا شبیہہ بنا کر اس پر بائیں سمت اس کا نام لکھے۔ اس کے بعد اسے ہرن کے سینگ میں ڈال کر کسی خاردار جھاڑی تلے سوراخ کھود کر اس میں دفنا دے۔'' جادوگر عموماً بری روحوں کے خلاف عمل کیا کرتے تھے اور قدیم تحریروں میں ان کا اثر ختم کرنے والے بہت سے منتروں کا حوالہ ملتا ہے۔ ایسی ہی ایک بری روح کا نام ایلو بتایا گیا ہے، جو کہ غاروں اور ویرانوں اور خالی عمارتوں میں چھپی ہوتی

Marfat.com

تھی۔ ایسا لگتا ہے قدیم زمانوں میں بھی خالی عمارتوں کو بری روحوں یا بھوتوں کا مسکن تصور کیا جاتا تھا۔ ایلو کا حلیہ بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ وہ دیکھنے میں ہولناک، آدھا انسان ہوتا ہے اور بعض اوقات اسکا منہ، کان اور بازو نہیں ہوتے۔

ایک اور بری روح کا نام لیلو، لیلیتو یا ارڈاٹ لیلی تھا۔ شاید اسی کو یہودی لیلتھ کہتے تھے، جس کا نام ربیوں کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی عورت کی بے چین و بے قرار روح تھی، جو کہ نیم انسانی تھی اور زمین پر بھٹکتی پھرتی تھی۔ ویرانوں اور خالی عمارتوں سے بھوتوں اور روحوں کا تعلق بہت پرانا اور آفاقی دکھائی دیتا ہے۔ قدیم زمانوں کی کہانیوں میں اکثر ان کے حوالے ملتے ہیں۔

بابل کے جادوگر جادوئی تقریبات کے دوران بعض اوقات اس شخص پر پانی چھڑکا کرتے تھے، جس کے بارے میں یقین ہوتا تھا کہ اس پر بری روح کا قبضہ ہے۔ پانی کا چھڑکاؤ اس شخص پر سے بری روح کا اثر ہٹ جانے کی علامت ہوتا تھا۔ شہاب ثاقب سے حاصل ہونے والے لوہے کے ٹکڑوں کو جنہیں دیوتاؤں کے تحفے تصور کیا جاتا تھا، جادوئی عمل کے دوران استعمال کیا جاتا تھا۔ جادوگر جادوئی عمل کے دوران تمارسک کی ایک شاخ ہاتھ میں تھامے رکھتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ تمارسک کے مقدس درخت میں جو روح رہتی ہے، اس شاخ کے ذریعے اس کا اثر ہوگا۔ اس روح کے حوالے سے یقین کیا جاتا تھا کہ وہ درختوں میں رہنے والی بری ارواح سے طاقتور اور وہ اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتیں۔ جیسا کہ ایک قدیم مخطوطے کی درج ذیل عبارت سے واضح ہے:

''یہ بری روحیں بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گی، انو کا طاقتور ہتھیار تمارسک میرے ہاتھ میں ہے۔'' تمارسک کی شاخ کو خاص تقریب میں سونے کی کلہاڑی سے کاٹا جاتا تھا۔ ایک بابلی منتر میں آیا ہے:

''ایک ذہین اور ہوشیار لوہار کو بلاؤ اس سے سونے کی کلہاڑی اور چاندی کا چاقو بناؤ سونے کی کلہاڑی سے تمارسک کو کاٹو۔''

Marfat.com

جادوئی عمل میں پانی بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ مثال ملاحظہ ہو:

''میں ساحر ہوں، ایا کا کاہن، میں ایریدو کا جادوگر ہوں

جب میں بیمار پر ایا کا پانی چھڑکتا ہوں۔''

ایک اور عبارت میں آگ اور پانی کے استعمال کا حوالہ ملتا ہے:

''ایریدو کا منتر پڑھو۔ مشعل جلاؤ اور بخورات سلگاؤ۔ صاف ترین پانی سے اسے نہلاؤ تاکہ بری روحیں، بھوت پریت، شیطان گھر میں داخل نہ ہو سکیں۔''

پر اسرار عدد سات اچھے اور برے دونوں طرح کے خواص کا حامل مانا جاتا تھا۔ شامی جادوئی مخطوطوں میں اس کے بہت سے حوالے ملتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ سات بری ارواح زمین پر فتنہ وفساد مچاتی ہیں:

''وہ سات برے دیوتا، موت پھیلاتے ہیں وہ سات برے دیوتا،

سیلاب کی طرح امڈ آتے ہیں۔''

ان کے خلاف درج ذیل منتر استعمال کیا جاتا تھا:

''وسیع وعریض زمین کے ساتھ دیوتا، وہ سات ڈاکو دیوتا ہیں،

رات کے سات دیوتا، سات برے دیوتا سات شیطان،

جبر واستبداد کی سات بری روحیں، سات آسمان پر، سات زمین پر۔''

ایسا لگتا ہے کہ وہ روحوں کی درجہ بندی میں غیر انسانی روحوں میں شمار ہوتی تھیں اور ایک اور شامی مخطوطے میں ان کا ذکر یوں آیا ہے:

''وہ سانپوں کی طرح رینگتی ہیں، وہ کمرے کو متعفن کر دیتی ہیں۔''

یہی ارواح دنیا میں باد باراں کے طوفان، سیلاب، انتشار اور افراتفری کا باعث تصور کی جاتی تھیں۔

''یہ سات ارواح شہنشاہ انو کی پیغامبر ہیں،

Marfat.com

شہر در شہر تاریکی پھیلاتی ہیں،
یہ طوفان لاتی ہیں، یہ گھنے بادل لاتی ہیں، جو آسمانوں کو تاریک کر دیتے ہیں۔"
"بک آف ریویلیشن" میں آیا ہے کہ بیلیئر نے سات روحیں انسان کے خلاف بھیجیں اور سات اینجلز، جو کہ سات وبائیں لے کر آئے۔ ایک شامی نظم میں اس عدد کا ایک اور حوالہ ملتا ہے:

"سات طاقتور دیوتا،
سات برے دیوتا،
سات بری روحیں،
جبر و استبداد والی سات بری روحیں،
زمین پر سات اور آسمان پر سات۔
وہ سات ہیں، وہ سات ہیں!
گہرے سمندر میں، وہ سات ہیں!"

بعد کے زمانے میں شامی جادو میں سات روحوں کو دوبارہ ذکر آتا ہے:

"بری ہیں وہ بری ہیں وہ، وہ سات ہیں وہ سات ہیں وہ، مکرر سات ہیں وہ"

نام تارو، جو کہ شامیوں کا طاعون کا دیوتا تھا، ایسا لگتا ہے کہ نیم انسان اور نیم مافوق الفطرت تھا۔ اس کے علاوہ یورا بھی تھی۔ یہ ایک بری روح تھی جو کہ طاعون اور وبائی امراض پھیلاتی تھی۔ ایک منتر میں جادوگر مذہبی پیشوا کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بیمار شخص کی شبیہہ بنا کر دیوتا سے اسکی تندرستی کی التجا کرے۔ یہ منتر یوں شروع ہوتا ہے:

"آگ کی طرح زمین پر پھیلنے والے اے طاعون کے دیوتا،
بخار کی طرح انسان پر حملہ کرنے والے اے طاعون کے دیوتا،
"صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،
"صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

Marfat.com

''انسان پر بری شے کی طرح قبضہ کر لینے والے طاعون کے دیوتا''

طاعون کی بری روح کو بھگانے کا ایک اور قدیم طریقہ درج ذیل ہے:

''مریض پر ایریدو کا پانی چھڑکو،

اس کے قریب بخورات لاؤ، ایک مشعل جلاؤ

تا کہ اسکے بدن میں موجود طاعون کی بری روح

پانی کی طرح نکل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مٹی گہرائی سے نکالو،

مریض کا پتلا بناؤ،

رات کو اسے مریض کی کمر پر رکھ دو،

صبح ایریدو کا منتر پڑھو،

اس کا منہ مغرب کی طرف کر دو،

تا کہ اس پر قابض طاعون کی بری روح اسے چھوڑ دے۔''

شامی بری روحوں سے بچنے کیلئے اپنے گھروں کے دروازوں پر مٹی کے تعویذ لٹکا دیتے تھے۔ برٹش میوزیم میں دو ایسی تختیاں موجود ہیں، جن پر طاعون کے دیوتا یورا کا ایجنڈا کندہ ہے۔ شاید انہیں گھروں کے داخلی دروازوں پر لٹکایا جاتا ہوگا۔

شامیوں کیلئے ''بری نظر'' دہشت کا بڑا باعث تھی اور منتروں میں کثرت سے اس کے حوالے ملتے ہیں۔

ایک جگہ آیا ہے:

''بری نظر پڑوسیوں پر پڑی اور انہیں برباد کر گئی۔''

ایک اور جگہ درج ذیل عبارت ملتی ہے:

Marfat.com

''انسان، دیوتا کے فرزند!

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے،

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے۔،،

فلسطین میں آج بھی یہ عقیدہ موجود ہے کہ بری نظر سے مکان گر سکتا ہے، وبا پھیل سکتی ہے، کوئی شخص بیمار ہوسکتا ہے اور حد تو یہ ہے کہ انسان مر سکتا ہے۔ نیز کوئی جانور یا پودا تباہ ہوسکتا ہے۔ بری نظر سے بچنے کیلئے لوگ آنکھ نما تعویذ پہنتے ہیں۔ اونٹوں کے گلے میں سوراخ دار پتھر پہنایا جاتا ہے اور گھوڑوں کی لگاموں اور دموں سے نیلے موتیوں والی مالائیں باندھی جاتی ہیں۔ بری نظر سے بچنے کیلئے ایک دانش مند عورت کی بنائی گرہ دار ڈوری کا حوالہ درج ذیل ہے:

''دانا عورت اپنی نشست پر بیٹھی ہو،

تاکہ وہ سفید اور سیاہ اون سے ایک ڈوری بن سکے،

ایک مضبوط ڈوری، دو رنگ والی ڈوری، یان پر غلبہ پانے والی ڈوری۔،،

ایریدو کا منتر پڑھنے کے بعد تین تاروں والی ڈوری میں سات گرہیں ڈالی جاتیں اور سر درد سے نجات کیلئے سر پر باندھ لیا جاتا۔ کسی کی آنکھ آئی ہوتی تو سات گرہوں والی ڈوری، جس پر منتر پھونکے گئے ہوتے تھے، علاج کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ جادوگر کا نظریہ یہ ہوتا تھا کہ وہ بری روح کو مریض کے جسم سے نکلنے اور کسی دوسری ایسی چیز میں داخل ہونے پر مجبور کر دے، جس کو ضائع کیا جاسکتا ہو۔

یقین کیا جاتا تھا کہ مخصوص خوشبوئیں بری روحوں کیلئے کشش رکھتی ہیں۔ تازہ بہے ہوئے خون کی مہک شیطانوں کیلئے کشش رکھتی تھی جبکہ چربی جلانے سے پیدا ہونے والی بدبو بری روحوں کو مائل کرتی تھی۔ بری روحوں کو دفع کرنے کیلئے بھی خوشبوئیں استعمال کی جاتی تھیں اور اچھی روحوں کو بھینی بھینی خوشبوؤں کے ذریعے بلایا جاتا تھا۔

انسان کو بیمار کر دینے والی روحوں کے خلاف کارگر ایک عام منتر کچھ ایسے تھا:

Marfat.com

''سر، دانت، دل کی بیماری،
آنکھ کی بیماری، بخار، زہر،
بری روحیں، بھوت پریت، آسیب، برے دیوتا،
درد، سر درد، کپکپی،
براجادو، سفلی علم
سب شر
گھر سے نکل جا
انسان کو چھوڑ دے!''

محبت کے تعویذ Hoopoe کے مغز کو کیک میں ملا کر تیار کیے جاتے تھے یا ایک جادوئی چراغ کی بتی تیار کی جاتی جس پر منتر نقش ہوتے تھے اور اسے چراغ میں جلایا جاتا تھا۔ ایک اور طریقے میں مینڈک کو سات دن زمین میں دفن رکھنے کے بعد اسکی ہڈیاں زمین سے نکال لی جاتیں اور پھر دریا میں بہا دی جاتیں۔ اگر وہ ڈوب جاتیں تو یہ نفرت کا اشارہ ہوتا اور اگر وہ تیرتی رہتیں تو یقین کیا جاتا تھا کہ محبت کامیاب ہوگی۔

عقیدہ تھا کہ بری روحیں دیوتا بعل کی زمین کے نیچے واقع دنیا میں رہتی ہیں۔ وہ زمین کے نیچے سے نکل کر انسان پر قبضہ جماتی یا اگر گھر میں داخل ہونے کا موقع مل جائے تو کوئی برا عمل کرتی ہیں۔ زمین کے نیچے سے آنے والی بری روحوں سے بچنے کیلئے تعویذ کو دروازے پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ فرانس کے علاقے لینڈیز کے کسان موجودہ زمانے میں بھی سینٹ جان کا تعویذ اپنے جھونپڑوں کے دروازوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ بری روحیں دور رہیں۔

ٹیبو (Taboo) کی رسم، جس پر آج بھی غیر مہذب اقوام یقین رکھتی اور عمل کرتی ہیں، پرانے زمانوں میں زبردست اثر کی حامل ہوتی تھی۔ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک شخص پر کسی ممنوعہ عمل کرنے سے نتیجے میں عذاب نازل ہوتا ہے۔ اس عقیدے کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ اس شخص سے

Marfat.com

تعلق رکھنے یا اس کی اشیاء کو استعمال کرنے والے لوگوں پر بھی عذاب نازل ہوگا۔ کسی ٹیبو کو توڑنے کی سزا یا تو فوجداری ہوتی یا مذہبی۔ مذہبی سزا ناراض روحیں دیتی تھیں۔ یہ سزا عموماً کسی بیماری کی صورت میں ظاہر ہوتی اور مجرم موت کے گھاٹ اتر جاتا۔

مردے، خاص حالتوں میں عورتیں اور دیگر ممنوعہ اشیاء ٹیبو ہوتی تھیں۔ اسرائیلی مردے سے گندہ ہونے والے ہر شخص اور شے کو کیمپ سے باہر رکھتے تھے۔

بادشاہوں پر خاص ٹیبو لاگو ہوتے تھے اور کچھ خاص کاموں کا کرنا ان کیلئے ممنوع ہوتا تھا۔ اسی طرح مہینے کے کچھ خاص ایام میں وہ اپنی پوشاک تبدیل نہیں کرتا تھا، نہ اپنے رتھ پر سوار ہوتا تھا اور نہ ہی کسی بیمار کو چھوتا تھا۔

بابلیوں اور شامیوں کے ان قدیم ریکارڈز سے ہمیں علم ہوا کہ مومی پتلوں کو جادوئی عمل میں استعمال کرنا اور بری نظر کا تصور پانچ ہزار سال پرانا ہے۔ اُر میں حال ہی میں ایک مہر دریافت ہوئی ہے، جس سے انکشاف ہوا ہے کہ تین ہزار از قبل مسیح میں اوائل سومیری دور میں میسوپوٹیمیا اور ہندوستان کے درمیان ثقافتی رابطہ موجود تھا۔ اس طرح ان قدیم لوگوں کی جادوئی سرگرمیوں مشرق بعید میں پہنچی تھیں۔ یہودیوں اور شامیوں میں بھی موجود تھیں۔ نیز بعد ازاں یورپیوں کی جادوئی سرگرمیاں کا بھی حصہ بن گئی تھیں۔

Marfat.com

جادو کا مت۔ میگائی اور ان کے اسرار

جادو کا تمام دیو مالاؤں سے گہرا تعلق ہے نیز فلسفے کے قدیم عقائد سے بھی۔ زرتشت جسے Magian مذہب کا بانی قرار دیا جاتا ہے قیاساً ۱۵۰۰ قبل از مسیح میں زندہ تھا۔ تاہم ژند اوستا کے مطابق کہ جس میں اس کا نام موجود ہے۔ وہ شاید اس سے بھی کافی عرصہ پہلے وجود رکھتا تھا ژند اوستا میں پیش کئے جانے والے عقائد کے مطابق اس کے مذہب کے بنیادی اصول یہ ہیں کہ دنیا میں دو عظیم قوتوں خیر اور شر۔ کا تصادم برپا ہے، خیر ازلی و ابدی ہے اور آخر کار شر پر غالب آجائے گا۔

میگائی ۵۹۱ قبل از مسیح میں موجود تھے۔ وہ جادوگر یا دانا انسانوں کی حیثیت سے مشہور تھے۔ وہ زرتشت کے افکار و نظریات کا پرچار کرتے تھے۔ جس زمانے میں کوروش نے نئی فارسی سلطنت قائم کی، وہ اس زمانے میں موجود تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ مختلف طبقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ وہ خوابوں کی تعبیر بتانے اور نجوم کے علم میں مہارت رکھنے کے حوالے سے مشہور تھے۔ وہ الٰہیات کے اسرار کا عمیق علم رکھتے تھے اور اس مقصد کیلئے اپنے معبدوں میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ''حق کے متلاشی'' ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ وہ انسان کو خدا جیسا بنا سکتے ہیں جس کا جسم نور ہے اور روح حق۔ وہ بتوں کو نہیں مانتے تھے اور آسمان کو خدا کا عکاس مانتے ہوئے اس کی پرستش کرتے تھے۔ ہیروڈوٹس کے مطابق وہ آسمانی اجسام سے کلام کرتے اور سورج، چاند زمین، آگ، پانی اور ہوا کو چڑھاوے چڑھاتے تھے۔ مصر اور یونان میں پراسرار علوم کے ماہرین کی تنظیموں کے ریاستی معاملات پر عموماً بہت گہرے اثرات ہوتے تھے۔ فارس میں انہیں مکمل سیاسی غلبہ حاصل تھا۔ مقدس مذہبی فلسفہ اور سائنس ان کے ہاتھ میں تھے اور وہ بیماروں کا روحانی اور جسمانی علاج کیا کرتے تھے۔ ۵۰۰ قبل از مسیح میں ان پر ہولناک مظالم ڈھائے گئے اور وہ کپپا ڈوسیا اور ہندوستان چلے گئے۔ یونان اور عرب میں جادو کے اثرات پھیلنے کا سبب شاید میگائی کی مغرب کی طرف نقل مکانی ہو۔ انجیل میں مشرق کے دانا مردوں اور ان کے ستاروں کے علم کے جو

Marfat.com

حوالے ملتے ہیں، ان سے بھی اس امکان کو تقویت ملتی ہے۔

پراسراری کابیری کی پرستش فونیقی بھی کرتے تھے۔ کابیری کی پرستش بہت قدیم زمانوں میں بھی کی جاتی تھی۔ ان قدیم قبل از تاریخ رسومات سے موازنہ کیا جائے تو ایلیوسس اور باکوس کے اسرار تو حالیہ زمانوں کی بات معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ کابیری تو تھ اور ہرمیز ٹرسمیگسٹس کی نسل سے تھے، تاہم ہیروڈٹس انہیں ولکن کے بیٹے کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جیوپیٹر کو اکثر و بیشتر ان کا باپ کہا جاتا تھا۔ دوسرے پرانے لکھنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ دیوتاؤں کے وزیر تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ بیری کی پرستش کا آغاز مصر سے ہوا تھا اور میمفس کا معبد ان کیلئے مخصوص تھا۔ قدیم روم میں، انہیں لوگوں کے گھریلو دیوتا تصور کیا جاتا تھا۔ لیمنوس کا جزیرہ کابیری کی پرستش کے حوالے سے نمایاں اہمیت کا حامل تھا۔ یہاں ولکن کی پرستش بھی کی جاتی تھی، جس کی علامت آگ تھی۔ اس جزیرے میں کابیری اور ولکن کے سامنے پراسرار رسوم ادا کی جاتی تھیں کہا جاتا ہے کہ یہ رسوم رات کی تاریکی میں ادا کی جاتی تھیں۔ مسلک میں شامل ہونے کے خواہش مند کے سر پر زیتون کے پتوں کا تاج رکھا جاتا اور اس کی کمر کے گرد سرخ رنگ کی پیٹی باندھ دی جاتی۔ اسے ایک خوب روشن تخت پر بٹھا دیا جاتا اور دیگر لوگ مستانہ وار اس کے گرد رقص کرتے۔ ان تقریبات جو عمومی نظر یہ پیش کیا جاتا تھا۔ وہ تھا موت کے ذریعے اعلیٰ ترین زندگی تک رسائی۔ امکان ہے کہ جب مذہبی پیشوا تنویمی اثر میں ہوتے تب ان پر مختلف چیزوں کے حوالے سے انکشافات ہوتے۔

پیشین گوئی کے پراسرار فن میں ہاتفوں نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں سے ڈیلفی کی ہاتف مشہور ترین ہے۔ روایت بتاتی ہے کہ اسے کورٹاس نامی چرواہے نے ایک غار سے نکلتے ہوئے دھوئیں میں پایا تھا۔ اس دھوئیں کا مصدر فطری تھا یا نہیں اس کا کچھ پتا نہیں ہے۔ کہانی کہتی ہے کہ چرواہا وہیں کا وہیں رکا رہ گیا اور خود بخود کچھ الفاظ ادا کرنے لگا۔ وہاں ایک تپائی رکھ دی گئی۔ جوابات کے وسیلے کے طور پر ایک لڑکی کو منتخب کیا گیا۔ فرض کیا گیا تھا کہ یہ جوابات غیب سے آئیں گے۔ بعدازاں اس مقام پر لارل کی شاخوں سے ایک کٹیا بنا دی گئی۔ اس کے بعد مذہبی

Marfat.com

پیشواؤں نے سنگ مرمر کا معبد بنا ڈیا اور پیتھونیس کو تخت پر بٹھا دیا گیا۔ کہا جاتا ہے ہتف لڑکی نے مقدس فوارے کا پانی پیا تھا، جو کہ صرف اس کے لئے مخصوص تھا، اور لارل کا پتا چبایا تھا۔ اس کے سر پر لارل کے پتوں کا تاج رکھا تھا۔ جو شخص ہاتف سے کچھ پوچھنا چاہتا، پہلے اسے کسی جانور کی بھینٹ دینی ہوتی تھی۔ اسکے بعد وہ ایک سوال لکھ کر پیتھونیس کو دے دیتا۔ وہ سوال لے کر سونے کی تپائی پر بیٹھ جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ ڈیلفی کی ہاتف سال میں صرف ایک مہینے میں بولتی تھی اور شروع شروع میں تو وہ اس مخصوص مہینے کی صرف ساتویں تاریخ کو بولا کرتی تھی۔ یہ دن اپالو کی پیدائش کا دن تھا۔

جیو پیٹر ایمون کی ہاتف اور اس معبد کا محل وقوع دونوں متنازعہ ہیں۔ لیوکن اور دوسرے کلاسیکی لکھاریوں نے اس معبد کے بارے میں لکھا ہے۔ مذہبی پیشوا دیوتا کی شبیہہ باہر لے جاتے تھے اور وہ شبیہہ بولتی نہیں تھی بلکہ صرف سر ہلا کر جواب دیتی تھی۔ بعض اوقات خود مذہبی پیشوا اس کے اشاروں کو نہ سمجھ پانے کا اعتراف کرتے تھے۔ چنانچہ سر کے اشاروں سے دیئے گئے جوابات کے نتیجے میں سوال کنندہ تشنہ ہی رہ جاتا۔ جیو پیٹر ڈوڈونا کا ہاتف ایک درخت تھا۔ بعض مصنفوں نے اسے شاہ بلوط کا اور بعض نے سفیدے کا درخت قرار دیا ہے۔ اس درخت کی شاخوں سے گھنٹیاں لٹکی ہوتی تھیں، جو ہوا کے ہلکے سے جھونکے سے بھی بجنے لگتی تھیں۔ یہاں ایک انوکھا فوارہ بھی تھا۔ اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ بجھی ہوئی مشعلوں کو دوبارہ روشن کر دیتا تھا۔

پازانیاس نے جیو پیٹر ٹروفونیئس کے ہاتف کا تذکرہ کیا ہے۔ ٹروفونیئس کو اس کے زمانے کا سب سے زیادہ ماہر معمار تصور کیا جاتا تھا۔ روایت بتاتی ہے کہ ایک زلزلے کے دوران وہ ایک غار میں گم ہو گیا۔ اس کے بعد وہ غار پیش گوئیاں کرنے لگا۔ سوال کا جواب چاہنے والے کو غار کے اندر جا کر بھینٹ دینی پڑتی تھی۔ ٹروفونئس کبھی خواب میں اور کبھی بلند آواز میں سوال کا جواب دیتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ غار میں جانے والوں میں سے ایک شخص واپس نہیں آیا۔ شاید اس کی قسمت میں موت لکھی تھی۔ اس شخص کے غار میں داخلے کا مقصد ہاتف سے مشورہ لینا نہیں بلکہ اس کا خزانہ

Marfat.com

چرانا تھا۔ پازانیاس لکھتا ہے کہ "میں سنی سنائی نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ جو کچھ میں نے خود دیکھا ہے اور دوسروں کے ساتھ ہوتا دیکھا وہی لکھ رہا ہوں۔"

ڈیلوس اور برانچس کے ہاتف بھی بہت اعلیٰ ساکھ کے حامل تھے۔ سوالوں کے جواب ایک کاہنہ سوال پوچھنے کے تین دن بعد دیا کرتی تھی۔ وہ عورت ایک خوبصورت چھڑی پکڑے ایک دوسری سلاخ پر بیٹھ جاتی جو کہ ایک ابلتے ہوئے چشمے کے آر پار نصب ہوتی تھی۔ وہ وہاں بیٹھ کر بھاپ کو سانس کے ساتھ سینے میں سمولیا کرتی تھی۔ اس سے جواب حاصل کرنے کیلئے تقریبات اور بھینٹ ضروری ہوتی تھی۔ سوال کنندہ کو نہانا پڑتا، فاقہ کرنا اور تنہائی جھیلنا پڑتی تھی۔ کولوفون کے نزدیک کلارس میں کلاریئن اپالو کا ہاتف تھا۔ پیش گوئیاں ایک کاہن کرتا تھا جس کا تعلق ایک پیش گو خاندان سے تھا پیش گوئی کرنے سے پہلے وہ ایک چشمے کا پانی پیتا، جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس سے مستقبل کا پتا چل جاتا ہے۔ اس پانی کو پینے کی اجازت تبھی ملتی تھی جب کوئی شخص سخت تپسیا کرتا۔ مصری ہاتف بھی بہت مشہور تھے اور تھیبز کے نزدیک ایمفیارس کا ہاتف شاید سب سے زیادہ مشہور تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سوال کنندہ مینڈھوں کی بھینٹ چڑھاتے اور پھر ان کی کھال پر سو جاتے۔ انہیں خواب میں اپنے مستقبل کے حالات کا علم ہو جاتا تھا۔ ان کے خوابوں کی تعبیر کاہن بتایا کرتے تھے۔ یہاں موجود فوارے کے قریب کوئی رسوم ادا نہیں کی جاتی تھیں۔ اس کے پانی کے ساتھ کوئی پراسرار خصوصیات موسوم نہیں تھیں۔ البتہ ہاتف سے اپنے مستقبل کے حوالے سے پیش گوئی سننے کے بعد سائل روانہ ہونے سے پہلے سونے کا ایک ٹکڑا اس کے پانی میں ڈالا کرتا تھا۔

کاہنوں نے پرانے زمانوں کے لوگوں کے ذہنوں پر زبردست اثرات ڈالے تھے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ان کا آغاز ایٹروریا سے ہوا تھا۔ کچھ لوگوں کا قیاس ہے کہ ان کا زمانہ اس سے بھی پرانا ہے اور وہ تعداد میں چار تھے۔ ان کا تعلق پیٹریشن طبقے سے ہوتا تھا۔ بعد ازاں ان کی تعداد بڑھ کر نو ہو گئی تھی۔ انہیں مذہبی پیشواؤں میں سے منتخب کیا جاتا تھا۔ ان کے انتخابات کا طریقہ بہت کڑا ہوتا تھا اور اس میں تبدیلیاں کی جاتی رہتی تھیں۔ سیسرو لکھتا ہے کہ جمہوریہ کے

Marfat.com

ابتدائی ایام میں سب سے ممتاز پیٹریشنوں کے چھ بیٹوں کو ایٹروریا میں غیب گوئی کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجا جاتا تھا۔ اس طرح وہ مستقبل کے اسرار کو جاننے کے اہل ہو جاتے تھے۔ وہ ساری زندگی اس مذہبی منصب پر فائز رہتے اور کوئی جرم خواہ کتنا ہی گھناؤنا کیوں نہ ہوتا اور خواہ اس کا افشا بھی ہو جاتا، ان کی حیثیت پر اثر انداز نہیں ہوسکتا تھا اور انہیں ان کے منصب سے محروم نہیں کرسکتا تھا۔ سب سے بڑے کاہن کو ''میجسٹر کالجی'' کہا جاتا تھا۔ وہ جوو کے مطلق احکامات کی تعبیر کیا کرتے تھے۔ وہ دیوتاؤں کو چڑھائی جانے والی بھینٹ کے جانوروں کا تعین کرتے اور رسومات منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا ثرورسوخ بہت زیادہ تھا۔ وہ چھوٹے افسروں سے لے کر حاکموں تک کے عہدوں کی توثیق کیا کرتے تھے۔ جنگ لڑنے یا نہ لڑنے کا فیصلہ وہ کرتے تھے۔ عوامی ذہنوں پر ان کا مکمل غلبہ تھا اور کوئی شخص ان کے فیصلوں کو رد نہیں کرسکتا تھا۔

کاہن گہرے سرخ رنگ کی پٹیوں والے لبادے پہنتے تھے۔ وہ سر پر مخروطی ٹوپی رکھا کرتے تھے۔ کاہن کے ہاتھ میں عصا ہوا کرتا تھا، جس کی مٹھ خمدار ہوتی تھی۔ یہ عصا اس کا خاص نشان ہوتا تھا۔ وہ اس عصا کے ذریعے آسمان کو مختلف گھروں میں تقسیم کرتا اور دائیں اور بائیں کے غیر مرئی علاقوں کی حد بندی کرتا۔ اتنے بلند منصب پر فائز ہونے کے باوجود کاہن کو ایک پیش گوئی کرنے کیلئے خاص پوجا کرنی پڑتی تھی۔ بعض مصنفوں نے لکھا ہے کہ وہ مشرق کی طرف منہ کر لیتا تاکہ جنوب اس کے دائیں اور شمال بائیں طرف ہو۔ اس کے بعد وہ آسمان کو چار حصوں میں تقسیم کرتا، جن کے نام یہ ہیں: مغربی اینٹیکا، مشرقی پوسٹیکا، شمالی سنسٹر اور جنوبی ڈیکسٹرا۔ اس کے گرد لوگوں کا ہجوم ہوتا جو خاموشی کے ساتھ اسے آسمان کو تکتا ہوا دیکھتے رہتے۔ یہاں تک کہ آسمان پر کچھ پرندے نمودار ہو جاتے۔ وہ بغور ان کا جائزہ لیتا رہتا کہ وہ کس طرف سے نمودار ہوئے تھے، انہوں نے کہاں کہاں غوطہ مارا اور آخر کہاں غائب ہو گئے۔ ایک شگون کا دیکھنا کافی نہیں ہوتا تھا، اس کی توثیق ضروری ہوتی تھی۔ اگر شگون دیکھنے کے بعد مذہبی پیشوا کسی پہاڑی یا اونچی جگہ سے اترتا تو وہ پانی کے قریب جا کر چلو میں پانی بھر لیتا اور شگون پورا ہونے کی دعا کرتا۔ یہ شگون کی

Marfat.com

ابتدائی صورت تھی جس پر کہ رومن عمل کرتے تھے۔ دوسرے مقامات پر طریقہ کار مختلف تھا۔ فارس اور یونان کے لوگ شاید بادلوں کی کڑک اور بجلی کی چمک سے شگون لیا کرتے تھے۔ دیگر قوموں کے لوگ پرندوں کی اڑان سے شگون لیتے تھے۔ اگر شاہین نظر آتا تو اسے خوشحالی کا شگون سمجھا جاتا تھا۔ اگر سارس آندھی کی وجہ سے رخ بدل لیتے تو اسے جہاز رانوں کیلئے آفت کا پیش خیمہ سمجھا جاتا تھا۔ ابابیل کو نحوست کا نشان تصور کیا جاتا تھا۔ جانوروں سے بھی شگون لیے جاتے تھے اور حد تو یہ ہے کہ اس مقصد کیلئے شہد کی مکھیوں کے جھنڈوں اور ٹڈیوں سے بھی شگون لیے جاتے تھے۔

جب اچھے یا برے شگونوں پر ایک بار یقین لے آیا جائے تو ذہن پر ان کا اثر بہت مضبوط ہوتا ہے۔ پرندے شگون لینے میں اہم کردار ادا کرتے تھے اور کوے تو بالخصوص۔ بعض اوقات کووں کا نظر آنا اچھا شگون ہوتا تھا تاہم جب انہیں اپنے پر نوچتے ہوئے دیکھا جاتا تو اسے برا شگون مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا اگر صبح کے وقت چھینک آجائے تو دن خراب گزرے گا۔ اگر چھینک دوپہر کے وقت آجائے تو وہ اسے خوش قسمتی کا شگون مانتے تھے۔ اگر رات کے کھانے کے بعد کسی کو چھینک آجاتی تو ایک پکوان دوبارہ لایا جاتا اور وہ اسے چکھتا۔ اگر ایسا کیا جاتا تو آنے والی بدقسمتی ٹل جاتی اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ ضرور کوئی سانحہ رونما ہو جائے گا۔

Marfat.com

کیلٹک، عرب، سلاو اور ٹیوٹونک جادو

اگرچہ کہا جاتا ہے کہ کیلٹک دیوتا جادو کے فن سے واقف تھے، تاہم کیلٹوں میں ڈروئڈ ایسے پہلے افراد تھے، جو کہ جادو کے ماہر تھے۔ وہ جادوگر مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ وہ معالج بھی ہوا کرتے تھے نیز پودوں کے خواص کا بھی اچھا خاصا علم رکھتے تھے۔ مرد عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے، تاہم عورتیں بھی ان کی پراسرار رسومات میں اہم کردار ادا کرتی تھیں۔ لوگ عورتوں کے جادو سے خوفزدہ رہتے تھے۔ ڈروئڈوں کا دعویٰ تھا کہ وہ غیر معمولی جادوئی قوتوں کے مالک ہیں اور ان کے ذریعے عناصر پر حکومت کرتے ہیں، سمندر کو خشکی پر لا سکتے ہیں، دن کو رات میں تبدیل کرنے اور طوفان لانے پر قادر ہیں۔ وہ نہایت پرہیزگاری کی زندگی بسر کرتے تھے، اپنے اسرار کو سختی کے ساتھ پوشیدہ رکھتے تھے اور جادو سیکھنے کے خواہش مندوں کو طویل چھان پھٹک اور آزمائشوں کے بعد شاگرد بناتے تھے۔ وہ اپنے معبد تعمیر نہیں کرتے تھے، بلکہ جنگلوں میں اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے اور تقریبات منعقد کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ بزرگوں کی روحیں بچوں کی نگرانی کرتی ہیں اور درختوں اور پتھروں پر جنوں کا سایہ ہوتا ہے۔

وہ عمومی طور پر جنگ کے زمانے میں افواج کے ہمراہ رہا کرتے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ وہ جنگ کے میدان میں زخمی ہونے والوں کا علاج اپنی جادوئی قوت سے کر سکتے ہیں۔ ان کے بارے میں لوگ کہتے تھے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق خود کو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ وہ جو صورت چاہیں اپنا سکتے ہیں۔ سینا کی کاہنہ نے پرندوں کا روپ اپنایا تھا اور ''لیر کے بچوں'' نے اپنی سوتیلی ماں، دیوتا باڈب ڈریگ کی بیٹی، کے فنون کے ذریعے راج ہنسوں کا روپ اختیار کر لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ہپناٹزم کے ماہر ہوتے تھے، جیسا کہ ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو بے حس کر دیتے اور اس حالت میں ان سے راز اگلوا لیتے تھے۔

ان کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ڈاگا ڈاس کے طنبورے کی دھنوں کے

Marfat.com

ذریعے لوگوں پر نیند طاری کر دیتے تھے۔ جب وہ طنبورہ بجاتے تو پہلے لوگوں پر وجد طاری ہوتا، پھر وہ رونے لگتے اور آخر سو جاتے۔ وہ ''غفلت کا مشروب'' کہلانے والی دوا کے ذریعے بھی نیند طاری کر دیا کرتے تھے، جسے یقیناً خواب آور جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا اور بلاشبہ جڑی بوٹیوں کا علم تو وہ رکھتے تھے۔ وہ کسی مرد یا عورت کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا پتلا بنا کر اس میں سوئیاں کھبا دیتے یا پھر اس کو بہتے پانی میں پھینک دیتے۔ اس عمل کو Corp Creadh کہا جاتا تھا، جو کہ صدیوں بعد تک آئرلینڈ میں رائج رہا۔ ڈروئڈوں کی رسومات میں پتھروں نے اہم کردار حاصل کر لیا تھا۔ ان کے جادوئی پتھروں کے متعلق لوگوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آندھی چلا سکتے ہیں یا بارش برسا سکتے ہیں۔ بعض پتھروں کے متعلق عقیدہ تھا کہ انہیں پانی میں ڈبویا جائے تو اس پانی کو پی کر انسان اور جانور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

ڈروئڈ تمام جادوئی رسومات، منتروں کا پڑھنا، پوجا پاٹھ اور بھینٹ اور چڑھاوے وغیرہ یوں کرتے تھے گویا وہ دیوتاؤں اور انسانوں کے درمیان وسیلہ ہوں۔ وہ قربان کیے گئے جانوروں کی انتڑیوں اور موت کے بعد زخموں سے بہنے والے خون کے ذریعے چھپی ہوئی باتیں بتایا کرتے تھے۔ لوگ ان سے مستقبل بینی میں بھی مدد لیتے تھے اور وہ بعض اوقات ندیوں اور کنوؤں سے پیش گوئی کیا کرتے تھے۔ ان کے مقدس پتھروں پر آٹھ کونے والا نشان پایا گیا ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ ان کا رابطہ مشرق سے تھا۔ امکان ہے کہ فونیقیوں سے ان کا رابطہ رہتا تھا۔ ڈروئڈ ایک جادوئی چھڑی استعمال کرتے تھے اور بری روحوں کو بھگانے کیلئے دیودار کی ایک شاخ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔

وہ اپنی طبی مہارت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کے علم کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتے تھے۔ وہ ان جڑی بوٹیوں کو باقاعدہ رسوم ادا کر کے اکٹھا کیا کرتے تھے۔ مثلاً جب وہ آکاس بیل یا امربیل کو کاٹتے تو انہوں نے سفید لباس پہنا ہوتا، پاؤں سے ننگے ہوتے اور ایک خاص دن، خاص وقت پر قربانی کرتے اور سونے کی درانتی سے مذکورہ بیل کاٹتے۔ اس حقیقت

Marfat.com

نے ان کی پراسراریت میں بلاشبہ اضافہ کر دیا تھا کہ وہ الگ تھلگ مقامات پر، جنگلوں میں گپھاؤں میں قربانیاں کرتے اور اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے تھے۔ اگرچہ عیسائیت نے ڈروئڈوں کو فنا کر ڈالا تاہم کیلٹک سینٹ جادو کے عمل کرتے رہے اور ڈروئڈوں کے بہت سے توہمات باقی رہے۔

عرب روایت کے مطابق جادو یا سحر، جس کا مطلب ہوتا ہے، نظر یا فریب پیدا کرنا'' دو فرشتوں ہاروت و ماروت نے بابل میں انسانوں کو سکھایا تھا۔ سحر کے ذریعے شوہر کو بیوی سے جدا کیا جاتا تھا نیز کسی فرد کے دل میں محبت ابھاری جاتی تھی۔ جب کسی عمل کو سحر قرار دیا جاتا تو اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ یا تو وہ نظر کا دھوکا ہے یا بری روحوں کے ساتھ غیر قانونی معاملہ ہے۔

عربوں نے جادو پر پابندی لگا دی تھی اور جادوگروں کیلئے موت کی سزا مقرر کی تھی۔ جو شخص بھی جادوگری کا مرتکب پایا جاتا اس کو توبہ کی اجازت نہیں تھی۔ عرب جنات کو مانتے تھے اور عرب رومانوی قصوں کے شاعروں اور ادیبوں کے تخیل جنات سے بہت متاثر رہے ہیں۔ ''الف لیلہ'' نامی قدیم داستان میں جنات کثرت سے موجود ہیں۔ ''الف لیلہ'' کی کہانیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عربوں نے دیگر قوموں کے علاوہ یہودیوں سے جادو کا فن سیکھا تھا۔ حضرت محمد ﷺ پر بھی ایک مرتبہ ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ تاہم آپ ﷺ نے بری نظر سے بچنے، سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے اور دیگر بیماریوں کا علاج کرنے کیلئے جادو کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ عرب آئینہ بینی کے ماہر تھے نیز وہ مذبوحہ جانور کی انتڑیوں سے مستقبل کے واقعات بتایا کرتے تھے۔ عرب مردہ جانور کے کندھے کی ہڈی دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ سال اچھا ہوگا یا برا۔

آج کل ترکستان میں جلتے ہوئے کوئلے بھیڑ کے دائیں کندھے پر رکھ دیئے جاتے ہیں اور جلنے کی وجہ سے نمودار ہونے والے شگافوں، رنگ اور نیچے گرنے والے حصوں کا معائنہ کر کے قسمت کا حال بتایا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں جنات سے بھی پیش گوئی کروائی جاتی ہے۔ عرب جادوئی آئینے کو روحوں کے دیکھنے کیلئے استعمال کرنا بہت قدیم زمانے سے جانتے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ بادل یا دھوئیں میں لپٹی ہوئی شبیہہ آئینے اور دیکھنے والے کی آنکھ کے درمیان نظر آتی

Marfat.com

تھی۔ کہتے ہیں کہ خلیفہ منصور کے پاس ایک ایسا آئینہ تھا جس سے اسے دوست دشمن کا فرق پتا چل جاتا تھا۔ عرب مستقبل بینی کیلئے روشنائی اور پانی بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ شگونوں اور پیش گوئیوں پر لکھنے والے ایک عرب مصنف کے بقول ''جب پہاڑی درندے اور پرندے اپنی جگہیں چھوڑ دیں تو یہ شدید سردیوں کے موسم کا اشارہ ہوتا ہے، مینڈک اونچی آواز میں ٹرائیں تو یہ طاعون کی علامت ہے، اگر کسی گھر کے نزدیک الو اونچی آواز میں بولے تو اس گھر میں موجود مریض صحت یاب ہو جائے گا اور اگر اونچی آواز میں سانس لے تو رقم کھو جائے گی۔''

عربوں کا عقیدہ تھا کہ خاص نام جادوئی طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ ان الفاظ کو کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر پانی میں ڈبویا جائے اور پھر اس پانی کو پیا جائے تو مختلف امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایسی دوشیزہ کو، جو کہ کسی نوجوان کی محبت حاصل کرنا چاہتی ہو، ہدایت کی جاتی تھی کہ وہ خاص نقش پانی کے اس برتن میں ڈال دے، جس سے وہ نوجوان پیاس بجھاتا ہو تو مصنف کے بقول وہ نوجوان اس لڑکی سے شدید محبت کرنے لگے گا۔ تیر کی نوک کی شکل کے ہڈی کے ٹکڑے گلے میں ڈالے جاتے تھے جس کا مقصد خطرات سے محفوظ رہنا ہوتا ہے۔ یہ ایک قدیم رسم ہے جسے شامیوں سے لیا گیا تھا۔ شامی ایک ہڈی کے تین ٹکڑوں کو کتے اور شیر کے بال میں پرو کر اسی مقصد کیلئے پہنتے تھے۔ عربوں کا ایک عام قدیم عقیدہ یہ تھا کہ مقتول کی روح کو لازماً کیل دینا چاہیئے ورنہ وہ اس جگہ سے ابھر آئے گی جہاں پر قتل ہوا تھا۔ شاید یہ عقیدہ بھی شامیوں سے لیا گیا تھا۔ مقتول کی روح کو کیل دینے کیلئے ایک نئی میخ کو اس جگہ ٹھونک دیا جاتا تھا جہاں قتل ہوا تھا۔

آج بھی مصریوں کے سر میں درد ہو تو وہ دیوار میں یا قاہرہ کے پرانے جنوبی دروازے میں کیل ٹھونک دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح وہ درد کا باعث بننے والی بری روح کو کیل دیتے ہیں۔ میڈرڈ میں ۱۰۰۸ء میں سحر پر شائع ہونے والی ایک کتاب میں ستاروں کے علم کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ مریخ قدرتی سائنس، جراحت، دانت نکالنے، صفر گرمی لگنے،

Marfat.com

نفرت، خراب ذائقوں وغیرہ پر اثر رکھتا ہے۔ برج حمل چہرے، کانوں، زرد اور سرخ رنگوں اور پھٹے ہوئے کھروں والے جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنوں کو سیاروں کے علاوہ خاص فرشتوں سے بھی موسوم کیا گیا ہے: پیر کا دن جبرائیلؑ سے منگل کا دن اسرافیلؑ سے ہفتے کا دن عزرائیلؑ سے اور بدھ کا دن میکائیل سے۔ مصنف لکھتا ہے کہ جو لوگ سیاروں کی خدمت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ جھک جائیں اور عربی، یونانی یا ہندوستانی میں ان کے نام بار بار ادا کریں۔ سلاونسلوں کے جادوئی عقائد یورپ کے شمالی ملکوں کی لوک کہانیوں میں محفوظ ہیں۔ روس کے جادوگر الگ تھلگ زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ روسی جادوگر پریوں، جنگل کی روحوں یا گوبلنوں سے جادو منتر سیکھتے تھے۔ ہر روسی جادوگر مرنے سے پہلے اپنے سب سے کم عمر بیٹے کو اپنا جادو کا فن سونپ جاتا تھا۔

روسی جادوگر کی بعض طبیعی خصوصیات مشہور تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر کی آنکھیں بے چین، چہرہ خاکستری اور آواز کرخت ہوتی ہے۔ روسی جادوگر گرمیوں کی دوپہر میں مشرق کی طرف منہ کر کے منتر پڑھا کرتے تھے۔ روسیوں کا عقیدہ تھا کہ جو منتر بول کر عمل میں لائے جائیں وہ بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ ایک منتر کا اثر یہ تھا کہ انسان کا نشہ اتر جاتا تھا، دوسرا منتر شراب کے خالی کنستر سے کیڑوں کو نکال دیتا تھا۔ فن لینڈ کے باسیوں نے جادوگری میں شہرت حاصل کر لی تھی۔ ان کے ہاں ٹیوٹونوں کی جادوئی رسومات و اعمال کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ منتر اور جادوئی نقش بیماریوں سے شفا پانے کیلئے دشمنوں سے تحفظ کیلئے طوفانوں سے حفاظت کیلئے اور محبت حاصل کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ مردے کی حفاظت کیلئے قبر میں عنبر کے چھلے اور پتھریلے تیر رکھ دیئے جاتے تھے۔ بعض جڑی بوٹیوں کو مریضوں کو شفایاب کرنے کیلئے ان کے بازوؤں یا سروں سے باندھنے کا بھی رواج تھا۔ سلاووں کے ہاں برے مقاصد کیلئے جادو کرنے پر پابندی عائد تھی۔ سولہویں صدی میں جادوگری پر جرمانے اور دیگر سزائیں مقرر کر دی گئیں تھیں۔ ہمبرگ کے فوجداری ضابطے میں برے مقصد سے جادو کرنے والے کو زندہ جلا دینے کی سزا درج ہے۔ جادوگرنیوں کو سزائے موت دینے کا سلسلہ اسی زمانے میں شروع ہوا تھا۔ ٹیوٹونوں کے ہاں جادو

Marfat.com

منتر بیشتر تحفظ وسلامتی کو یقینی بنانے اور اچھی قسمت کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ خاص الفاظ بولنے سے جادوئی اثر براہ راست پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے ان کی جادوئی رسومات میں منتر زیادہ پڑھے جاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے ٹیوٹوں عیسائیت کے رنگ میں رنگے گئے اور مشرکانہ دیوی دیوتاؤں کی جگہ یسوعؑ مریمؑ اور یسوعؑ کے حواریوں کے ناموں نے لے لی۔ بیماریوں کے خلاف ان گنت منتر پائے گئے ہیں۔

Marfat.com

یونانی اور رومی جادو

قدیم یونان میں جادوگری کے حوالے سے تھوڑی بہت جو معلومات ملتی ہیں ان کا سر چشمہ ہومر کی تخلیقات ہیں، جس نے اپنی اساطیری کہانیوں میں جادوگروں کا بکثرت ذکر کیا ہے۔ ٹیلیکینیز، ڈیکٹیلی اور کوربینٹیز نیم الوہی طاقتوں کے حامل ایسے لوگ تھے جو جادو کے فن سے آگاہ تھے۔ ٹیلیکینیز فطرت کے سب اسرار سے آگاہ تھے، ڈیکٹیلی موسیقی اور صحت بخشنے کے فن کے کامل استاد تھے۔ انہوں نے اپنا علم اورفیئس، فیثا غورث اور دوسروں کو دیا تھا جبکہ پرومیتھیس، میلامپس، ایگامیڈیز، سرسے اور میڈیا سب کے سب عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے۔ سرسے کی کہانی بہت مشہور ہے۔ وہ سمندروں میں رہا کرتی تھی اور راستہ بھٹک جانے والے ملاحوں کو اپنے سحر کا شکار بنا لیتی تھی۔ وہ اپنے جادو کے ذریعے انسانوں کو سور بنا دیتی تھی۔ میڈیا کا نظارہ ہی دہشت طاری کر دیا کرتا تھا۔ وہ جادوئی جڑی بوٹیوں کی دیوی تھی اور شباب عطا کرنے پر قادر تھی۔ وہ طوفانوں کے رخ موڑنے پر بھی قادر تھی۔ یہاں تک کہ اسکے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ چاند کو زمین پر لا سکتی ہے۔

ارسٹوفینیز کے زمانے میں تھیسالی جادوگروں اور جادوگرنیوں کا گڑھ تھا۔ کہا جاتا تھا کہ تھیسالے کی جادوئی جڑی بوٹیاں اس مقام پر اگتی ہیں جہاں میڈیا کا جادوئی صندوق گم ہوا تھا اور وہ وہاں سے اپنے پروں والے اژدھوں پر بیٹھ کر اڑ گئی تھی۔ ان جادوگروں سے جو ادویات اور مرہم منسوب ہیں، شاید ان چیزوں کو ان جادوگروں کی جادوئی طاقتوں کو استعمال میں لانے کیلئے بطور وسیلہ کام میں لایا جاتا تھا۔ سرسے کا مرہم اس کے شکاروں کو دوبارہ انسانی شکل میں لے آتا تھا جبکہ میڈیا کا مرہم لگانے والے پر دشمنوں کے ہتھیاروں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ ایفروڈائٹی نے فاعون کو ایک مرہم دیا تھا جس کے لگانے سے اس کی جوانی اور حسن لوٹ آیا تھا۔ ایفروڈائٹی نے پامفیلا کو چھوٹی چھوٹی ڈبیوں سے بھرا ہوا ایک صندوق دیا تھا۔ ہر ڈبی میں ایک خاص مرہم بھرا ہوا تھا جو قلب ماہیئت کے کام آتا تھا۔ محبت کے سفوف کا تذکرہ کثرت سے کیا گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ

Marfat.com

قدیم یونان میں اس کا استعمال عام تھا۔

ایتھینے اور ہرمیز کی طرف سے جادو کی چھڑی کے استعمال والی کہانی سے پتا چلتا ہے کہ بابلیوں اور مصریوں کے جادو کا کچھ علم یونان بھی پہنچ گیا تھا۔ چوتھی صدی قبل از مسیح میں کلدانی اور فارسی جادو کا اثر واضح نظر آتا ہے کہ جب اوستھانیز نے یونانی کیمیاداں ڈیموکرائٹس کو جادو کا فن سکھایا۔ اوستھانیز نے اپنے زمانے کے جادو کے تمام اسرار کو قلمبند کر لیا تھا۔ جادوئی طب کی پہلی کتاب بھی اسی سے موسوم کی جاتی ہے۔ یونانی جادوگروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ فطرت کی قوتوں کے ساتھ قریبی شناسائی پیدا کر کے جادوئی طاقتیں اخذ کرتے ہیں حالانکہ جادو کو ایک تحفہ تصور کیا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ یہ پیدائشی طور پر حاصل ہوتا ہے یا خصوصی استحقاق ہوتا ہے۔ اس کو کسی غیر معمولی شے سے منسوب کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ''بری نظر'' والے شخص کو جادوگر مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ کبڑے، ایسی آوازیں نکالنے والے کہ جن کا مصدر کہیں دور محسوس ہو اور پیدائشی طور پر انتڑیوں کی جھلی والے افراد پیش گوئی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

دوسری قوموں کی طرح یونانیوں میں بھی بری روحوں کو شر کی وجہ تصور کیا جاتا تھا۔ جادوگر کا کام ان بری روحوں سے نمٹنا ہوتا تھا۔ بابلیوں کی طرح یونانیوں کا بھی عقیدہ تھا کہ زمین پر بھٹکنے والی مردہ افراد کی روحیں دیگر انسانوں کیلئے مشکلات و مصائب کا باعث ہوتی ہیں۔ وہ دیوتاؤں سے مدد طلب کیا کرتے تھے۔ جادو کی انتہائی طاقتور دیوی ہیکاٹی کو مدد کیلئے پکارا جاتا تھا اور یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آفاقی قوتوں کی حامل ہے۔ جادوگروں کیلئے کچھ خاص علوم جاننا لازمی تھا۔ اس کے علاوہ اسے جادو کے لئے ضروری رسومات ادا کرنے کا طریقہ بھی لازمی سیکھنا ہوتا تھا۔ اس حوالے سے تھوڑا بہت تاریخی ریکارڈ محفوظ رہ گیا ہے۔ جادوگر کو تیاری کیلئے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرنا پڑتا تھا۔ اسے بیان کردہ وقفوں کے بعد نہانا اور خاص اوقات میں جسم پر تیل ملنا پڑتا تھا۔ اس کو بعض خاص غذاؤں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا اور فاقے کرنے پڑتے تھے۔ اسے باعصمت بھی رہنا ہوتا تھا۔

Marfat.com

ایک قدیم یونانی مخطوطے میں لکھا ہے کہ ''جادوگر کا لبادہ ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیئے۔ اس میں گرہ نہیں لگانی چاہیئے یا کسی اور طریقے سے بند نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ لبادہ لینن کا بنا ہوا ہونا چاہیئے۔ اس کا رنگ سفید ہو یا سفید زمین پر گہرے سرخ رنگ کی دھاریاں ہوں۔ سب سے بڑھ کر اس کا عقیدہ اپنی رسومات کی تکمیل پر ہونا چاہیے۔'' جادوئی رسومات کی ادائیگی کا وقت بہت اہمیت کا حامل ہوتا تھا۔ ہیکاٹی کی مدد حاصل کرنے کیلئے سورج غروب ہونے کے بعد کا وقت یا سورج طلوع ہونے سے چند منٹ پہلے کا وقت موزوں تصور کیا جاتا تھا۔ جبکہ بہترین وقت نئے یا پورے چاند والی رات ہوتی تھی۔ بعدازاں سیاروں اور ستاروں کے مقامات بھی اہمیت حاصل کر گئے اور یونانی جادوئی رسومات میں نجوم کے علم کا اثر بہت گہرا ہو گیا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی کیلئے قبرستانوں اور چوکوں کو انتہائی موزوں مقامات مانا جاتا تھا۔ ہوبرٹ نے یونانی جادوگروں کی تقریبات اور آلات کا احوال رقم کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ سب سے زیادہ اہم جادوئی آلہ ''جادو کی چھڑی'' ہوتی تھی۔ اس کے بغیر جادوگر ادھورا ہوتا تھا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی میں لیمپ، پانی کے تسلے، علامتی استعمال کیلئے چابیاں، مختلف رنگوں کے دھاگے، پیتل کی پلیٹیں، کسی مردے کی لاش کے حصے اور جادو کا چرخا اہمیت رکھتے تھے۔

کسی شخص پر جادو کیا جاتا تو یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ جادوگر کے نزدیک ہو۔ اس کی جگہ اس مرد یا عورت کا ہم شکل پتلا بنا کر اس پر جادو کیا جاتا تھا اور جادوگر اس پتلے میں مختلف جگہوں پر سوئیاں گاڑ دیتا تھا۔ یہ پتلے جو مٹی یا موم سے بنائے جاتے تھے۔ کھوکھلے ہوتے تھے تاکہ منتروں کو کاغذ پر لکھ کر ان کے اندر ڈالا جا سکے۔ یوسیبیس لکھتا ہے کہ اس نے ہیکاٹی کا ایک پتلا دیکھا جسے چھپکلیوں کو مار کر، انہیں سکھا کر اور پھر ان کا سفوف بنا کر اس سفوف سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا جسم پرندے جیسا تھا۔ یہ ضروری ہوتا تھا کہ جس شخص کا پتلا بنایا گیا ہے اس کا نام اس پتلے پر لکھا جائے۔ جادوئی رسومات کے دوران متعلقہ روح کو بلانے کے لئے جادوئی نغمے گائے جاتے تھے۔

یہ مانا جاتا تھا کہ بار بار ادا کرنے سے منتروں کے الفاظ میں جادوئی اثر پیدا ہوتا جاتا

Marfat.com

ہے۔ حرفوں کو خاص انداز اور خاص شکلوں میں جوڑ کر مانا جاتا تھا کہ وہ زیادہ موثر ہو گئے ہیں۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ جادوئی حروف ابجد اور خاص اعداد سے جادوئی اثرات منسوب کر دیئے گئے تھے۔ طاق اعداد کو بہت اہمیت دی جاتی تھی، جیسا کہ عدد تین۔ اس عدد کے حاصل ضرب کو ہیکاٹی کیلئے مقدس تصور کیا جاتا تھا۔ جادوئی رسومات کے دوران یونانی لوگ قربانیاں بھی کیا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ جس دیوتا کی مدد مانگی جا رہی ہے، وہ ان قربانیوں سے خوش ہو جائے گا۔ عموماً ہر میز کو شراب، شہد، دودھ، خوشبویات کھانے، خاص قسم کے کیک اور مرغ نذر کیا جاتا تھا جبکہ ایفروڈائٹی کو سفید فاختہ کی قربانی پیش کی جاتی تھی۔

قربانی اور چڑھاوے کا عمل تقریب میں انجام دیا جاتا تھا۔ یہ قربانی اور چڑھاوے کسی ایسے مقام پر رکھے جاتے تھے۔ جسے اس دیوی، دیوتا کیلئے مقدس مانا جاتا تھا۔ بعض اوقات چڑھاوے کی اشیاء کو زمین کے نیچے کی خوفناک دیوی ہیکاٹی کو خوش کرنے کیلئے کسی چوک میں رکھ دیا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کو ''ہیکاٹی کا عشائیہ'' کہا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کا مقصد دیوی کے غیض و غضب کو دھیما کرنا نیز زمین کے نیچے رہنے والے شرارتی اور بے چین بھوتوں کو زمین پر شر فساد پھیلانے سے روکنا ہوتا تھا۔

لیڈن (Leyden) میں تھیبیز سے دریافت ہونے والا ایک یونانی مصری مخطوطہ محفوظ ہے۔ اس مخطوطے پر محبت پیدا کرنے، خواب دکھانے اور دیوی دیوتاؤں سے کلام کرنے والے منتر درج ہیں۔ اس میں کاروبار کو کامیابی عطا کرنے والی انگوٹھی بنانے کا طریقہ بھی درج ہے۔ برٹش میوزیم میں موجود ایک اور مخطوطے میں چور کو پکڑنے کا جادوئی طریقہ درج ہے: ''بلور کا مرتبان لے کر اس میں پانی بھرو۔ پھر پانی میں لاجورد کی ایک ٹہنی ڈال دو۔ اس کے بعد ہر شخص پر اس پانی کو چھڑکو۔ پھر تپائی لے کر اس مرتبان کو تپائی پر رکھ دو۔ تپائی کو قربان گاہ پر رکھا جائے۔ لوبان اور مینڈک کی زبان کا چڑھاوا چڑھاؤ۔ بغیر نمک کے آٹے والی روٹیاں اور بکری کے دودھ کی پنیر لو۔ ہر شخص کو روٹی اور پنیر کے آٹھ آٹھ ٹکڑے دو اور منتر پڑھتے رہو۔ درج ذیل عبارت لکھ کر

Marfat.com

اسے تپائی کے نیچے رکھ دو: اے لارڈ ایوء! روشنی بردار! چور کو پکڑوا دے۔ جو شخص روٹی اور پنیر نہ کھا سکے، وہی چور ہوگا۔''

ایک اور یونانی مخطوطے میں کسی شخص کو بری روح سے نجات دلوانے کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ ہدایت دی گئی ہے کہ ''اسم'' ادا کرتے ہوئے متعلقہ شخص کو سفلر اور نفت کی دھونی دو۔ شاید یونانیوں کا خیال تھا کہ بدبو کی وجہ سے بری روح بھاگ جاتی ہے۔ یونانی محبت کے لئے جادو استعمال کرتے تھے ان میں سے ''چاند کو نیچے لانے'' والا جادو سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔ ارسٹوفینیز اور اس کے بعد آنے والے دوسرے مصنفوں نے اس جادو کا ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یونان کے بعض حصوں میں آج بھی اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

لوسیان نے محبت کے مرض میں مبتلا نوجوان گلاکیاس کو کرائسس سے محبت ہوگئی تھی۔ اس کی حالت اتنی سنگین ہوگئی کہ عظیم ہائپو بوریئن جادوگر کی خدمات حاصل کرنا پڑیں۔ اس نے گلاکیاس کی حالت دیکھ کر فیصلہ کیا کہ ناکام محبت کو کامیاب کرنے میں کبھی بے اثر نہ رہنے والے منتر ''چاند کو نیچے لانا'' کو استعمال کیا جائے۔ چنانچہ ہیکاٹی اور اس کے نائب بھوتوں کو مدد کیلئے بلایا گیا اور چاند اتر آیا۔ اب جادوگر نے مٹی کی ایک مورت بنا کر کہا کہ اسے کرائسس کے پاس لے جایا جائے۔ جیسے ہی وہ مورت کرائسس تک پہنچی وہ بیتاب ہو کر گھر سے نکلی اور گلاکیاس کے گھر آ گئی۔ اس کے دل میں بھی محبت کا شعلہ فروزاں ہو چکا تھا اسلئے وہ گلاکیاس سے لپٹ گئی۔

محبت کے حصول کے دو مزید طریقوں کا حوالہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ان دونوں طریقوں میں موم کے پتلے استعمال کیے جاتے تھے۔ پہلے طریقے میں مرد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک کتے کا مومی پتلا بنائے جس کی لمبائی آٹھ انگلیوں کے برابر ہو۔ اس کی پسلیوں پر جادوئی الفاظ لکھے جائیں۔ پھر اس پتلے کو جادوئی لفظوں سے منقش تختی پر رکھ دیا جائے۔ پھر دونوں چیزوں کو ایک تپائی پر رکھ دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آدمی کتے کی پسلیوں اور تختی پر درج جادوئی الفاظ پڑھے۔ اگر کتا غرانے لگے تو یہ شخص محبوبہ کو حاصل نہیں کر سکے گا لیکن اگر کتا بھونکنے لگے تو وہ شخص اپنی محبوبہ کو حاصل

Marfat.com

کرلے گا۔

دوسرے طریقے میں ہدایت کی گئی ہے کہ محبت کرنے والا مرد دو مومی پتلے بنائے۔ ایک پتلا مرد کا ہو اور دوسرا عورت کا۔ عورت کا پتلا ایسا بنایا جائے کہ وہ گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی ہو اور اس کے ہاتھ اس کی پشت پر بندھے ہوئے ہوں جبکہ مرد کا مومی پتلا اس طرح بنایا جائے کہ وہ اس کے سامنے کھڑا ہو اور اس نے ایک تلوار کی نوک عورت کی گردن میں کھبوئی ہوئی ہو۔ عورت کے بازوؤں پر بری روحوں کے نام لکھو۔ پھر اس کے جسم میں تیرہ سوئیاں کھبو دو۔ اس دوران محبت کرنے والا مرد منتر پڑھتا رہے۔ جادوئی الفاظ والی دھاتی پلیٹ پر دونوں مومی پتلوں کو ۳۶۵ گرہوں والی ڈوری سے باندھ کر کسی ایسے فرد کی قبر میں دفنا دو جو کہ جوانی میں مر گیا ہو یا کسی ایسے فرد کی قبر میں جس کی موت تشدد و ایذا سے واقع ہوئی ہو۔ اس کے بعد جہنم کے دیوتاؤں کیلئے لازماً تعریفی نغمہ گایا جائے۔ اس سارے عمل کے بعد محبت کرنے والے کو اپنی محبوبہ حاصل ہو جائے گی۔

یونانی کسی برتن میں پانی بھر کر پیش آنے والے واقعات کو بھی جادو کے عمل کے ذریعے دیکھا کرتے تھے۔ وہ گول منہ والے خاص قسم کے برتنوں میں پانی بھرتے اور ان کے اردگرد روشن مشعلیں لگا دیتے۔ اس کے بعد وہ دھیمی آواز میں منتر پڑھتے ہوئے ایک روح کو بلاتے اور اس سے وہ سوال پوچھتے جن کے جوابات انہیں مطلوب ہوتے۔ رومیوں نے بیشتر جادوئی عمل یونانیوں سے مستعار لئے تھے۔ رومن جادو کا پہلا تذکرہ ''بارہ تختیوں'' والے قانون میں آیا ہے۔ اس میں پابندی لگائی گئی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی کے کھیتوں میں اگی ہوئی فصل کو اپنے کھیت میں منتقل نہیں کیا جائے۔ ایٹروسکن اور سابینز اپنی جادوئی قوتوں کے حوالے سے بالخصوص مشہور تھے۔ ایٹروسکن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردے کو بلا سکتے ہیں، بارش برسانے اور خفیہ چشموں کو دریافت کرنے پر قادر ہیں۔

جادو کی جو سادہ ترین صورت رومیوں میں بہت گہرا اثر رکھتی تھی اور آج بھی اٹلی میں موجود ہے، وہ ہے ''بری نظر'' جس کے بارے میں رومیوں کا عقیدہ تھا اور ہے کہ وہ اشخاص کی

Marfat.com

صحت اور املاک پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بری نظر کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے مختلف قسم کے جادو رائج تھے۔ سب سے زیادہ مشہور جادو مردانہ عضو تناسل کی شبیہہ کا استعمال تھا، جو سونے یا چاندی یا پیتل کی بنی ہوتی تھی اور مرد، عورتیں اور بچے سبھی اپنے گلے میں پہنا کرتے تھے۔

بہت سے رومن مصنفوں نے جادوگری کے قصے لکھے ہیں اور ورجل نے اپنے آٹھویں گیت میں ایک جادوگرنی اور اس کے نائب کی سرگرمیوں کا تفصیلی احوال بیان کیا ہے۔ ورجل نے اس جادوگرنی کو محبت کا ایک جادو کرتے ہوئے بھی دکھایا ہے۔ جادوگرنی اپنے نائب کو حکم دیتی ہے کہ وہ خوشبودار بخورات سلگائے۔ اس کے بعد وہ ایک طاقتور اثر والا منتر پڑھتی ہے۔ اس منتر کا اثر اتنا زبردست ہے کہ وہ چاند کو زمین پر لا اور سانپ کو کھیتوں میں بھسم کر سکتا ہے۔ اس کے بعد جس عورت کی محبت مطلوب ہوتی اس کے پتلے کے گرد تین رنگوں والی پٹیاں باندھی جاتی تھیں اور انہیں باندھنے کے دوران کہا جاتا: میں نے زہرہ کی پٹیاں باندھ دیں۔ اس کے بعد پتلے کو قربان گاہ کے گرد چکر دلایا جاتا تھا۔ بخورات والی آگ کے سامنے ایک مٹی کا اور ایک موم کا پتلا رکھا جاتا۔ مٹی کا پتلا سخت ہوتا تو محبوبہ کا دل سخت ہو جاتا اور اگر مومی پتلا نرم ہو جاتا تو محبوبہ کا دل نرم ہو جاتا۔ پھر متعلقہ پتلے پر زوئی کے ٹکڑے کر کے ڈالے جاتے اور لارل کے پتوں کو آگ میں جلایا جاتا۔ جادوگرنی نے پونٹس کی سلطنت سے ایسی جڑی بوٹیاں حاصل کی ہوئی تھیں جن کے اثر کا کوئی توڑ نہیں تھا۔ ان جڑی بوٹیوں نے اسے اس قابل بنا دیا تھا کہ وہ بھوکا بھیڑیا بن جاتی تھی۔ بھوتوں کو قبروں سے بلا سکتی تھی اور ایک کھیت میں پکی ہوئی فصل کو دوسرے کھیت میں منتقل کر دیتی تھی۔

ہوریس ہمیں ایک جادوئی عمل کے بارے میں بتاتا ہے، جو کینیڈیا نے اپنے تین نائبوں کے ذریعے کیا تھا۔ کینیڈیا کو ایک نوجوان سے محبت ہو گئی تھی اور وہ جادو کے ذریعے اس کے دل میں بھی اپنے لئے محبت جگانا چاہتی تھی۔ کینیڈیا اپنے بال زہریلے سانپوں کے گرد لپیٹ دیتی ہے۔ پھر وہ جنگلی انجیر اور سرو کے درختوں کو حکم دیتی ہے کہ وہ جس جگہ اگے ہوئے ہیں، وہاں سے اکھڑ جائیں۔ پھر وہ خون میں لتھڑے ہوئے مینڈک کے انڈوں، الو کے پروں، تھیسالی سے

Marfat.com

حاصل کردہ مختلف جڑی بوٹیوں اور مرے ہوئے کتے کے جبڑے کی ہڈیوں کو جلاتی ہے۔

ایک نائب، جس کے بال سمندری خار پشت یا سور کے بالوں کی طرح بالکل سیدھے کھڑے ہوئے تھے، ایورنس کے پانی کا زمین پر چھڑکاؤ کرتا ہے اور دوسرا نائب، جو کہ ستاروں اور چاند کو زمین پر لانے کا ماہر مانا جاتا ہے اس کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ تیسرا نائب کدال سے زمین کھودتا ہے جس میں ویرس کو ٹھوڑی تک دفنایا جاتا تھا، تاکہ جادو کا عمل مکمل ہو سکے۔ لوسیان ایک سفر کا احوال لکھتا ہے، جو کہ اس نے جادوگر متھر وبارازانیز کے ساتھ کیا تھا وہ کہتا ہے: ''ہم دریائے فرات کو عبور کر کے ایک تاریک جنگل میں داخل ہو گئے۔ جادوگر اس جنگل میں پہلے داخل ہوا تھا۔ پھر ہم نے ایک گڑھا کھودا اور ایک بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون گڑھے کے اردگرد چھڑکا۔ اس دوران جادوگر روشن مشعل تھامے ہوئے روحوں، انتقام لینے والوں، دہشت ناک ہیکاٹی، عظیم الجثہ پروسر پائن کو بلند آواز میں پکارتا رہا۔ ان پکاروں کے درمیان وہ وحشیانہ اور ناقابل فہم الفاظ میں خاص منتر بھی پڑھتا رہا۔''

روم میں محبت کے سفوف بھی بہت زیادہ فروخت ہوتے تھے اور انہیں زیادہ تر بوڑھی عورتیں بیچا کرتی تھیں۔ پوکلم ایما ٹوریم نامی محبت کے سفوف کی طلب بہت زیادہ تھی۔ ابتدائی رومن شہنشاہوں کے زمانے میں محبت کے سفوفوں کی خرید و فروخت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ انہیں رومن فوجداری قانون کے تحت فرمان جاری کرنا پڑا کہ ایسے سفوف زہر ہوتے ہیں اور جو لوگ انہیں استعمال کرتے ہوئے پکڑے جائیں گے انہیں سخت سزا دی جائے گی۔ اگر محبت کے سفوفوں کے اجزاء کو مدنظر رکھا جائے تو ان کے زہریلے ہونے پر کوئی حیرت نہیں ہو گی۔ محبت کے سفوف جن اجزاء سے تیار ہوتے تھے ان میں سے کم سے کم گھناؤنے اور کراہت انگیز اجزاء یہ تھے: بھیڑیئے کی دم کے بال، چیونٹیوں کے کھائے ہوئے مینڈک کے بائیں پہلو کی ہڈیاں، کبوتر کا خون، سانپوں کے ڈھانچے، مختلف جانوروں کی انتڑیاں۔

پلینی کہتا ہے: ''اگر ننھی ابابیلوں کو گھونسلے سمیت ایک صندوق میں بند کر کے زمین میں

Marfat.com

دفنا دیا جائے اور چند دنوں بعد زمین کھود کر دیکھا جائے تو چند ابابیلیں یوں مری ہوئی ملیں گی کہ ان کی چونچیں بند ہوں گی جبکہ دیگر کی چونچیں یوں کھلی ہوں گی گویا سانس لے رہی ہوں۔'' موخر الذکر ابابیلوں کو کسی کے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اور اول الذکر کو کسی کے دل میں موجود محبت ختم کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

Marfat.com

کبالہ: قدیم یہودی جادو

جادو سے منسلک یہودی روایات بہت اہمیت کی حامل ہیں، کیونکہ دریافت یہ ہوا ہے کہ ازمنہ وسطیٰ تک جن رسومات پر عمل کیا جاتا رہا ہے، ان کا سرچشمہ یہی یہودی روایات تھیں۔ عہد نامہ قدیم کی پہلی پانچ کتابوں میں جادو کے جو جو حوالے موجود ہیں، وہ بنیادی طور پر مصر سے مربوط ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے جادو مصریوں ہی سے سیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب وہ مصر میں قید تھے۔ Book of Enoch کی ایک کہانی کہتی ہے کہ ''جادو کا فن دو فرشتوں نے انسان کو دیا تھا۔ ان کے نام ازUzzal اور ازائیل Azael تھے۔ موخر الذکر نے عورتوں کو جادو کا فن اور آرائشی اشیاء کا استعمال سکھایا۔'' ایک قدیم مصری روایت کے مطابق جادو کا فن ایک فرشتے نے انسانوں کو دیا تھا اس فرشتے کو ایک عورت سے محبت ہو گئی تھی۔

Book Of Tobit میں ایک کہانی موجود ہے۔ اس کے مطابق ایک بری روح سارہ کی محبت میں مبتلا ہو گئی تھی۔ اس روح کے اثرات کو رافائیل نامی فرشتے نے ختم کیا۔ اس بری روح کو جس کا نام اشموڈئس تھا، بھگا دیا گیا اور بعد ازاں اسے ''شر کی طاقتوں کا بادشاہ'' کا نام دیا گیا۔ ان میں سے بہت سے نام آج بھی باقی ہیں اور جادو کی کتابوں میں درج ہیں۔ یہ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں آج کے زمانے تک محفوظ چلی آئی ہیں۔ روحوں کی مدد حاصل کرنے کیلئے یہودی جادوگر دھواں پیدا کرتے، تحفے اور قربانیاں دیتے۔

ایک مشہور یہودی فلسفی موسیٰ بن میمون لکھتا ہے:

''بری روحوں کا پسندیدہ ترین تحفہ خون ہے۔ جادوگر کو خون کی بھینٹ لازماً دینا ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ بری روحوں کا کھانا کھاتا ہے تاکہ ان کا رفیق بن جائے۔ دھوئیں کہ مہک ان روحوں کو بہت پسند ہوتی ہے۔'' اس کے علاوہ شمعیں جلائیں جاتیں، سیاہ دستے والا چاقو استعمال کیا جاتا اور بہت سی رسومات ادا کی جاتیں۔ جادوگر کو بری روحوں کے پراسرار ناموں سے آگاہی ہوتی تھی۔ اس کے بغیر وہ ان کی مدد حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ یہ ایسے راز ہوتے تھے جنہیں اول اول تو لکھا

Marfat.com

نہیں جاتا تھا۔ بلام انہی ناموں کے ذریعے جادو کرنے کے قابل ہوا تھا۔ اسے ایک عظیم جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ اس نے موآب کی بیٹیوں کو جادو سکھایا تھا۔ جادوگری کو اسرار کے پردوں میں ملفوف رکھا جاتا تھا اور جادوگروں کی کتابیں خفیہ رکھی جاتیں، جن تک صرف ماہرین کی رسائی ہوسکتی تھی۔ جادوگر اکثر و بیشتر جادوئی عبارتوں سے منقش پیالے استعمال کرتے تھے۔ پیالوں پر ان روحوں کے نام نقش ہوتے جو کہ جادوگر کے قبضے میں ہوتی تھیں۔ اگرچہ یہودیوں نے جادو پر کڑی پابندی عائد کردی تھی اور ربیوں نے جادوگر کی سزا پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اتارنا متعین کی تھی، تاہم جادوئی عمل مقدس نام پر جاری رہے۔ شیطانی قوتوں کی بجائے ملکوتی قوتوں کے حوالے سے کئے جانے والے جادو پر پابندی نہیں تھی۔

جادو کے فن میں یہ خیالی تقسیم از منہ وسطیٰ تک جاری رہی۔ جب کالا جادو کہلانے والے جادو پر پابندی لگ گئی تو سفید یا اچھا Good جادو جاری رہا اور اسے جائز و قانونی تصور کیا جاتا تھا۔ یہودی جادوگری کے ریکارڈ کمیاب ہیں۔ گیسٹر کا ترجمہ کردہ ایک یہودی جادو درج ذیل ہے: ''بلور پر زیتون کے تیل سے ''اونکیل'' لکھو۔ پھر ایک سات سالہ لڑکے کے ہاتھ پر انگوٹھے سے انگلیوں کے سرے تک تیل ملو اور بلور کو اس کے ہاتھ پر تیل والی جگہ پر رکھو۔ پھر اسے کہو کہ مٹھی بند کرلے۔ اب تم ایک تین ٹانگوں والے سٹول پر بیٹھ جاؤ۔ لڑکے کو اپنی ٹانگوں کے درمیان اس طرح کھڑا کرو کہ اس کا کان تمہارے منہ کے سامنے ہو۔ تم سورج کی طرف منہ کرکے اس کے کان میں کہو، اونکیل! میں خداوند عظیم کے نام پر تجھ سے التجا کرتا ہوں، سچ کے خداوند کے نام پر، پالنے والے خداوند کے نام پر، الفا، آئیڈو کے نام پر کہ تو تین فرشتے بھیج، تب لڑکے کو انسان جیسی ایک شبیہہ دکھائی دے گی۔ تم اس منتر کو دو مرتبہ مزید پڑھو گے تو لڑکے کو دو مزید شبیہیں دکھائی دیں گی۔ لڑکا انہیں کہے گا کہ 'تمہاری آمد باعث رحمت ہو'۔ اب تم لڑکے سے کہو کہ وہ تمہاری خواہش ان تک پہنچائے۔

اگر وہ لڑکے کو جواب نہ دیں تو وہ ان سے التجا کرتے ہوئے کہے گا: کیسپر، کیلائی، ایمر

Marfat.com

(یا) بلائٹائیسر! میرا آقا اور میں تجھ سے دوبارہ گزارش کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بات بتا دے یا یہ بتا کہ چوری کس نے کی تھی۔'' اسی طرح کی جادوئی ترکیب ''سلیمان کی چابی'' Key of Solomon نامی مخطوطے میں پائی گئی ہے اور لڑکے کو وسیلے کے طور پر استعمال کرنے کا طریقہ اٹھارہویں صدی تک کیگلیوسٹرو نے اپنایا ہوا تھا۔ مذکورہ بالا کتاب بعض دوسرے ناموں سے بھی پائی جاتی ہے

مثلاً: The Key of King Solomon یا The wroke of Solomon The Wise

بادشاہ سلیمان کے بارے میں ایسی یہودی روایات موجود ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ ان کے قبضے میں مافوق الفطرت قوتیں تھیں اور انہوں نے معبد کی تعمیر کیلئے انہیں استعمال کیا تھا۔ بادشاہ سلیمان سے بہت سی تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں، جو کہ مخطوطوں کی شکل میں ملتی ہیں۔ ہم آگے چل کر ان پر تفصیل سے بات کریں گے۔ ان کتابوں کے تعارف میں فرق پائے جاتے ہیں، اور چند ایک تعارف تو، جو کہ بلاشبہ جعلی ہیں، نہایت عجیب وغریب ہیں۔ اس کتاب کے ایک تعارف میں بتایا گیا ہے کہ ''اس کتاب کا ترجمہ ربی ابن عذرا نے عبرانی سے لاطینی میں کیا تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ پرونیس کے قصبے ارلیز لے گیا تھا۔ یہ قدیم عبرانی مخطوطہ اس شہر میں یہودیوں کی بربادی کے بعد شہر کے آرچ بشپ کے ہاتھ لگ گیا، جس نے اسے لاطینی سے پست زبان میں ترجمہ کیا۔''

ایک اور تعارف میں لکھا گیا ہے کہ ''یہ کتاب بابل کے ایک شہزادے نے، جس کا نام سیمیون تھا، بادشاہ سلیمان کو بھیجی تھی۔ اس کتاب کو دو دانا انسان لے کر آئے تھے۔ ان کے نام کا مازان اور زازانت تھے۔ آدم کے بعد کلدانی زبان کی یہ پہلی کتاب تھی۔ بعد ازاں اس کا ترجمہ عبرانی میں کیا گیا۔'' ایک اور مخطوطے کے پیش لفظ میں لکھا گیا ہے کہ ''یہ تمام خفیہ رازوں میں سب سے زیادہ خفیہ رازوں کی حامل کتاب ہے، جس کی توثیق یونان کے سب سے زیادہ دانا فلسفیوں نے کی ہے۔'' پراسرار کبالہ یا قبالہ (Kabala or Qabalah) کی تفہیم کے حوالے سے مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ یہ خفیہ روایتی علم ہے جو کہ سینہ بہ سینہ نسل در نسل

Marfat.com

چلا آیا ہے۔ بظاہر کبالہ کئی حصوں میں منقسم لگتا ہے۔ اس کا بیشتر مواد مقدس یہودی تحریروں کے داخلی باطنی مفاہیم پر مشتمل ہے۔ تاریخ کے علماء کہتے ہیں کہ مصریوں کے ہاں مقدس سمجھی جانے والی باتوں کو تحریر نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے وہ ضائع ہو گئیں۔ ماتھرز کہتا ہے کہ ''سب سے پہلے خدا وند نے کبالہ فرشتوں کو پڑھایا تھا، جنہوں نے بعد ازاں اسے انسان کو پڑھایا۔ اسے کبھی کسی نے لکھنے کی جرات نہیں کی۔ آخر شمعون جوکائی نے، جو کہ دوسرے معبد کی تباہی کے وقت زندہ تھا، اسے لکھا۔ اس کی موت کے بعد اس کے بیٹے ربی ایلیازر اور ربی ایبا نے اپنے باپ کی تحریروں کو یکجا کر کے زوہر "The Key of King Solomon"(Zohar) کے نام سے شائع کروایا۔ اب یہ کتاب کبالہ ازم کی سب سے اہم کتاب ہے۔

''غیر تحریری کبالہ'' کی اصطلاح کا اطلاق خاص علم پر کیا جاتا ہے، جس کو کبھی نہیں لکھا گیا، جبکہ عملی کبالہ کا سوکار طلسماتی اور تقریباتی جادو سے ہے۔ جوزیفس لکھتا ہے کہ اس نے ایلیازر کو ایک آدمی کو بری روح کے قبضے سے نکالتے دیکھا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایلیازر نے بری روح کے قبضے میں موجود شخص کی ناک تلے ایک انگوٹھی رکھی تھی اور منتر پڑھایا تھا۔ اس انگوٹھی میں سلیمان کی مہر کا نقش موجود تھا۔ اور مصنف لکھتا ہے کہ ''کبالہ مذہبی فلسفے کا ایک نظام تھا، جس کا اثر چودھویں صدی سے لے کر سترہویں صدی تک یہودیوں اور بہت سے فلسفیوں پر کافی گہرا تھا۔ زوہر بہت سی کتابوں پر مشتمل ہے، جن میں کچھ کے نام یہ ہیں: خفیہ کتاب اسرار Siphra Dtzenioutha ارواح کی کتاب House of Ellohim پاک کرنے والی آگ Asch Metzareph

''پاک کرنے والی آگ'' نامی کتاب کیمیا سے متعلق ہے۔ جبکہ ''ارواح کی کتاب'' میں فرشتوں، روحوں اور بری روحوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصل میں یہ کتابیں کلدانی اور عبرانی میں لکھی گئی تھیں۔ ماتھرز کہتا ہے کہ ''دیوتا Jehovah کو عبرانی میں IHVH کہا جاتا ہے اور اس کا صحیح تلفظ چند ایک لوگوں ہی کو پتا ہے۔ یہ انتہائی خفیہ بھید اور رازوں

Marfat.com

کا راز ہے۔ چنانچہ جب ایک راسخ العقیدہ یہودی کتاب کو پڑھتے پڑھتے اس لفظ تک پہنچتا ہے تو وہ مختصر سا وقفہ کرتا ہے یا اس کی جگہ Adonai, Adni Lord کا نام پڑھتا ہے۔ بری روحوں کا شہزادہ سمائیل سمال ہے، جو کہ زہر اور موت کا فرشتہ ہے۔"

ایک اور مصنف لکھتا ہے کہ "یہودیوں نے خداوند کو ایک پراسرار نام دے رکھا تھا، جو کہ یوں لکھا جاتا ہے IHVH قدیم زمانوں سے یہودی مذہبی پیشوا اور عام یہودی اس لفظ کو زبان سے ادا نہیں کرتے۔ اس لفظ کا زبان سے ادا کیا جانا اس کو ناپاک کر دینا تصور کیا جاتا تھا۔ اس چیز سے بچنے کیلئے اس کی جگہ ایک متبادل نام استعمال کیا جاتا تھا۔" جادوئی منتروں میں ایڈونائی، ایلوائی جیسے نام بکثرت پائے جاتے ہیں۔ انہیں عبرانی سے اخذ کیا گیا ہے۔ بائبل میں جادو کے اتنے زیادہ حوالے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے مشرقی اقوام میں اس کا بہت غلبہ ہو گیا تھا۔ عہد نامہ قدیم و جدید میں جادوگروں، نجومیوں، خوابوں کی تعبیر بتانے والوں، روحیں بلانے والوں، غیب کے حالات بتانے والوں، جادوگرنیوں وغیرہ کے نام کثرت سے ملتے ہیں۔ موسیٰؑ کے زمانے میں جادوگری پر پابندی لگادی گئی تھی جیسا کہ Deuteronomy xviii10.11 میں کہا گیا ہے: "تمہارے خداوند نے ان چیزوں پر پابندی لگادی ہے۔" Leviticus xx.27 میں کہا گیا ہے "جس مرد یا عورت کے قبضے میں کوئی روح ہو اسے پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے۔" 2 Chron xxxiii.6 میں مناسیح نامی ایک شخص کا ذکر ہے جسے جادو ٹونا آتا تھا اور جس کے قبضے میں ایک روح تھی۔

سال (Saul) نے اینڈور کی جادوگرنی سے ملاقات کا حوال بیان کیا ہے۔ Nahum iii.4 میں ایک جادوگرنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں تین جادوگروں کے حوالے ملتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام سائمن تھا، جس نے سماریا کے لوگوں پر جادو کر دیا تھا۔ دوسرے جادو گروں کے نام الیمس اور بارجیزس بیان کئے گئے ہیں۔ بارجیزس پافوس جزیرے کا رہنے والا یہودی جادوگر تھا۔ عیسیٰؑ کے حواریوں کے زمانے میں ایفنس جادوگروں کا گڑھ بن گیا تھا۔ کہا

Marfat.com

جاتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ پراسرار علوم وفنون کی کتابیں بھی لے کر آئے تھے۔ یقیناً اس زمانے میں اس شہر میں جادو کی کتابوں کے کتب خانے بھی ہوں گے۔ یونانی اور رومی یہودی جادو کو بہت وقعت دیتے تھے۔ جبکہ عربوں نے بھی ان سے استفادہ کیا۔ وسطی زمانے میں یہ عقیدہ پایا جاتا تھا کہ یہودی باطنی طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ مشرق میں Gabbetes کہلانے والے بوڑھے مریضوں کا علاج پراسرار عملوں سے کیا کرتے تھے۔ یہودی آج بھی تعویذ پہنتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مخصوص عبرانی الفاظ والے تعویذ انہیں بری روحوں اور دشمنوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شامی یہودی آج بھی قدیم جادوئی رسومات ادا کرتے ہیں۔ ان تقریبات میں وہ دھواں پیدا کرتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

بدترین پریشانیوں کے لیے لاجواب وظائف

ہر گھر پریشان ہے اور بے تاب زندگی دن رات کے گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جارہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت بن گئی ہو اور روح کی دنیا خرید وفروخت کا نام ہو☆ یقین جانیے یہ کتاب جو مستقل اللہ والوں کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔☆ آپ کی کوئی مشکل ہو اسکا تعلق لوگوں سے ہو یا رب سے ہو آپ بالکل آسان وظائف اور خودی الاشرف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں☆ حضرت معروف کرخیؒ کا ایک پراثر آسان عمل جو جس مقصد کے لیے کریں مقصد فوری حل اور مراد فوری ملے☆ ایک خاص نماز حاجت رزق کی تنگی اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی عزت کے حاصل کرنے میں اولیاء کی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے☆ جب آپ مشکلات میں بالکل مایوس ہو جائیں خودکشی کرنے کے لیے تدابیر اختیار کریں معاشرہ آپ کو جھٹلا دے اور زندگی کا ہر دروازہ تنگ ہو جائے تو آیئے اس کتاب کے صفحہ نمبر 19 پر برائے قضا حاجت ایک لا جواب تحفہ براہ کرم اس کو ضرور توجہ دیں امید کی نئی کرن ہے☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پرچے کو نگلنے سے کند ذہن قوی یادداشت بے مثال اور بچے بڑے تندرست☆ آپ کو جادو ہے جنات ہیں یا بیماری آپ خود ایک نہایت آسان عمل سے اپنی مرض کی آسانی سے تشخیص کر سکتے ہیں اور رزلٹ سو فی صد اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں صرف چند عنوانات پر نظر ڈالیں حل مشکلات کے واسطے مجرب عمل☆ حاکم کا دل نرم کرنے کا عمل☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی☆ لڑکی کے رشتہ کے لیے☆ بچوں کا رونا بند ہو☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا☆ برائے ادائیگی قرض☆ نظر بد کو دور کرنے کا عمل☆ حفاظت اور ترقی زراعت☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل☆ پوشیدہ بات معلوم کرنے کا عمل☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اسکا ہر صفحہ باکمال عملیات اور وظائف کے لیے وقف ہے صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور گھریلو جھگڑوں میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو کاروباری مسائل کے لیے۔ **لاجواب تحفہ اور لاجواب کتاب۔**

Marfat.com

جادو قدیم مصر میں

قدیم مصر کے مخطوطوں سے پتا چلتا ہے کہ مصر میں آج سے ہزاروں برس پہلے جادو پر عمل کیا جاتا تھا۔ بابلیوں کی طرح مصریوں نے بھی جادو کو دیوتاؤں سے منسلک کیا ہوا تھا۔ تھوتھ، انسانوں کو دانش اور علم و آگہی عطا کرنے والا دیوتا تھا، اور آئسس جادو کی دیوی تھی۔ گارڈینر کہتا ہے کہ ''مصر میں مذہب نام کی کوئی شے موجود نہیں تھی، وہاں صرف ''ہائکے'' ہوتی تھی یعنی جادوئی طاقت۔'' مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جادو دیوتاؤں کی عطا ہے۔ تھوتھ کو سب سے زیادہ طاقتور جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا، ہورس سے بھی جادوئی طاقتیں منسوب کی جاتی تھیں اور آئسس کو عظیم جادوگرنی مانا جاتا تھا، جیسا کہ درج ذیل عبارت سے واضح ہے

''اے آئسس! اے عظیم ساحرہ! مجھے آزادی عطا کر، دیوتا اور دیوی کے غضب سے بچا، اور دردناک موت سے بچا اور مجھ پر حاوی ہونے والے درد سے نجات دلا،'' ایک کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بچے کو بچھو ڈنگ مارتا ہے تو آئسس اسے صحت عطا کرتی ہے۔ وہ پکار پکار کر کہتی ہے:

''میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ! کیونکہ میرا کلام طلسم ہے اور زندگی کا حامل ہے۔ میں اپنے باپ کے سکھائے ہوئے کلام کے ذریعے شر کو رفع کر دوں گی۔'' وہ بچے کی روح اس کے جسم میں واپس لانے کیلئے اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر کہتی ہے: ''ٹیفن آ جا، زمین پر نمودار ہو، ابھی رخصت مت ہو!'' ''بیفن کے زہر، اس کے جسم سے نکل جا، میں آئسس ہوں، جادوئی کلام والی عورت، جو کہ جادو کے عمل کرتی ہے، جس کی آواز سحر پھونکتی ہے۔ اے ڈنک مارنے والے کیڑے، میری اطاعت کر! اے میسٹف کے زہر، اوپر مت جا! اے پیٹیٹ اور تھیٹیٹ کے زہر، رک جا! اومیٹیٹ سر کے بل گر جا!'' پھر آئسس وہ جادو والے الفاظ ادا کرتی ہے، جو کہ اسے دیوتا سیبن نے زہر کو اس سے دور رکھنے کیلئے اسے بتائے تھے اور کہتی ہے: ''اے زہر! مڑ جا، واپس چلا جا، دفع ہو جا!'' چیوپس کے عہد حکومت کے ایک ہزار سال بعد امینوسوم کے عہد میں لکھے گئے ایک مخطوطے

Marfat.com

کے مطابق کو پٹوس کے معبد میں آئسس دیوی کے لئے خفیہ رسومات ادا کی جاتی تھیں۔ اہرام سے دریافت ہونے والے اوناس کے مخطوطے سے پتا چلتا ہے کہ تقریباً ۳۵۰۰ قبل از مسیح میں اس کے ساتھ جادوئی طاقت رکھنے والے الفاظ پر مشتمل کتاب دفنائی گئی تھی۔ مصریوں کے ہاں جادو کا مقصد دیوتاؤں سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروانا اور انہیں اپنی خواہش کے مطابق بلوانا تھا۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے جادوگر مخصوص الفاظ یا منتر پڑھتا تھا یا لوگ پے پی رس اور قیمتی پتھروں پر لکھے ہوئے منتر اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ یہ عمل بہت عام ہو گیا تھا اور اس امر پر کم حیرانی ہوتی ہے کہ مصری ابتدائی زمانوں ہی میں جادوگروں کی قوم مشہور ہو گئے تھے۔

حضرت موسیٰؑ نے بھی مصریوں کے تمام علوم پر عبور حاصل کر لیا تھا اور عہد نامہ قدیم میں آیا ہے کہ انہوں نے مصریوں کی ساری دانش و حکمت حاصل کر لی تھی اور وہ قول اور عمل کے اعتبار سے نہایت طاقتور بن گئے تھے۔ انہوں نے فرعون کے درباری جادوگروں کے ہر جادو کا بخوبی توڑ کر کے انہیں ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا تھا۔ Plolemaic عہد کے ایک مخطوطے میں سنتو آنامی شہزادے کی کہانی موجود ہے۔ یہ شہزادہ جادو جانتا تھا اور اس نے جادو کی کتابوں کی لائبریری بنائی ہوئی تھی۔ ایک روز وہ کچھ لوگوں کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔ اس کی باتیں سن کر بادشاہ کا ایک وزیر ہنسنے لگا۔ اس پر ستنو آ نے کہا: ''آؤ میں تمہیں جادو کی طاقت والے لفظوں پر مشتمل ایک کتاب دکھاؤں۔ اس کتاب کو خود تھوت نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں دو منتر درج ہیں۔ پہلے منتر کو پڑھ کر دریا، سمندر، پہاڑ، جنگل، آسمان، زمین، دوزخ سب کچھ تمہارے سامنے عیاں ہو جائے گا۔ تم اس کے ذریعے چرند، پرند اور حشرات الارض کو دیکھ سکتے ہو۔ اس کے اثر سے مچھلیاں سمندر کی سطح پر ابھر آتی ہیں۔ دوسرے منتر کے اثر سے مردہ انسان زندہ ہو جاتا ہے۔''

ستنو آ اور اس کا بھائی اس کتاب کو ڈھونڈنے نکلے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ میمفس میں پٹاہ نیفر کا کے مقبرے میں موجود ہے۔ ستنو آ نے وہاں پہنچ کر قبر کے پاس کھڑے ہو کر منتر پڑھا تو زمین شق ہو گئی اور وہ اندر چلے گئے۔ وہاں کتاب موجود تھی۔ قبر کتاب کی وجہ سے روشن ہو رہی تھی۔

Marfat.com

انہوں نے اس روشنی میں پٹاہ نیفر کا اور اس کی بیوی کو دیکھا۔ ستنو آ نے کہا کہ وہ اس کتاب کو لے جانے کیلئے آیا ہے۔ پٹاہ نیفر کا کی بیوی اہورا نے التجا کی کہ وہ ایسا نہ کرے۔ جب ستنو آ نے اصرار کیا تو پٹاہ نیفر کا نے کہا کہ وہ ایک کھیل کھیلتے ہیں اور جیتنے والا کتاب کا حقدار ہوگا۔ ستنو آ کھیل جیت جاتا ہے اور ایک منتر پڑھ کر کتاب سمیت آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے۔ یہ کہانیاں کافی دلچسپ ہیں اور ان سے پتا چلتا ہے کہ قدیم زمانے میں جادو پر کتابیں لکھی جاتی تھیں، جو کہ اب نایاب ہو چکی ہیں۔ مصری جادو پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے مصریوں کی زندگی پر جادو کا اثر بہت گہرا اور ہمہ گیر تھا۔ زندگی، موت، محبت، نفرت، صحت اور بیماری۔ مصری ہر معاملے میں جادو سے مدد لیتے تھے۔ مذہبی اور طبی امور کے ساتھ جادو کا بلاواسطہ ربط تھا اور معبدوں مین رہنے والے مذہبی پیشوا جادوگر ہوتے تھے۔

مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی بیماری کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کے جسم میں بری روحیں گھس گئی ہوتی ہیں۔ چنانچہ بیماری کا علاج تبھی ممکن ہے جب ان بری روحوں کو مذکورہ شخص کے جسم سے نکال باہر کیا جائے۔ اس طرح جادو مصریوں کے طبی علاج معالجے کا ایک حصہ بن گیا تھا۔ مریض علاج کیلئے خود چل کر معبد آتے یا انہیں اٹھا کر لایا جاتا۔ یہاں دواؤں اور جادو کے ذریعے ان کا علاج کیا جاتا۔ جادوگر مذہبی پیشوا سب سے پہلے مرض کا اور مریض کے جسم میں داخل ہونے والی بری روح کا تعین کرتا۔ اس کے بعد وہ مریض کو ان سے نجات دلانے کیلئے مخصوص جادوئی عمل کرتا۔ ایک قدیم مصری مخطوطے میں درج ہے کہ ''بیماری کا علاج کرنے والے کو لازماً جادو کا ماہر ہونا چاہیئے۔ اسے بیماریوں پر قابو پانے کیلئے جادوئی تعویذ تیار کرنے پر کامل قدرت حاصل ہونی چاہیئے۔'' وہ جسمانی کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طریقوں سے بھی علاج کیا کرتا تھا۔ قدیم مصر میں علاج کے عمل میں ایسیر سوم ادا کی جاتی تھیں جو شاید نفسیاتی مریضوں پر شفا بخش اثرات ڈالتی تھیں۔

بعض اوقات مریض کو معبد میں سلا دیا جاتا۔ اسے جو خواب دکھائی دیتے، جادوگر

Marfat.com

مذہبی پیشوا انہیں دیوی، دیوتا کے پیغامات تصور کرتے ہوئے ان کی تعبیر وتشریح کرتے تھے۔ جب مریض نیند سے بیدار ہونے پر خود کو بھلا چنگا پاتا تو سمجھا جاتا کہ دیوی، دیوتا نے اسے شفا عطا کر دی تھی۔ جہاں تک جادوئی رسومات کا تعلق ہے تو انہیں کسی بھی وقت ادا کیا جا سکتا تھا، تاہم اس سلسلے میں خاص اصول وقوانین کی پابندی لازمی ہوتی تھی اور جادوگر کو اپنا منہ ہمیشہ مشرق کی طرف کر کے کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک جادوئی عمل کے دوران یہ جملہ ادا کرنا پڑتا تھا کہ ''شام کے وقت، جب سورج غروب ہو رہا تھا'' نیز ایک دوسرے جادوئی عمل میں سات گرہیں لگائی جاتی تھیں۔ ایک صبح کے وقت اور دوسری شام کے وقت، یوں یہ سلسلہ جاری رہتا یہاں تک کہ سات گرہیں لگا دی جاتیں۔

یہ امر نہایت لازمی تصور کیا جاتا تھا کہ جادوگر مذہبی پیشوا کو زندگی کے معاملات میں صاف ستھرا کردار اپنانا چاہیے نیز اسے اپنا کام لازماً خفیہ انداز میں انجام دینا ہوتا تھا۔ اس پر بعض خاص حوالوں سے سخت پابندیاں بھی عائد ہوتی تھیں۔ قدیم مصری طبی مخطوطے منتروں سے بھرے پڑے ہیں، تاہم منتر اور ادویاتی علاج میں فرق رکھا گیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معالج ایک عام آدمی ہوتا تھا اور جادوگر ایک مذہبی پیشوا ہوتا تھا۔ دواؤں کے بارے میں بھی مصریوں کا عقیدہ تھا کہ وہ جادوئی اثر کی حامل ہوتی ہیں، جیسا کہ پے پی رس ایبرس کے درج ذیل جملے سے واضح ہے: ''ہورس کا جادو علاج میں فتح یاب رہا۔'' ماسپیرو کہتا ہے۔ ''طبی معالج کتاب کے مطابق اپنے فن کو بروئے عمل لاتا تھا جبکہ مذہبی پیشوا مذہبی جذبے کے ذریعے عمل کرتا تھا۔''

مصری جادو میں شبیہوں کا استعمال بہت اہمیت رکھتا تھا۔ یہ شبیہیں فوری طور پر موثر نہیں بن جاتی تھیں بلکہ ان میں جادوئی طاقت پیدا کرنی پڑتی تھی اور جادوگر ان پر منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتا تھا۔ بعض اوقات دیوتاؤں کی شبیہیں پے پی رس پر یا مریض کے ہاتھ پر بنا دی جاتیں اور وہ انہیں چاٹ لیتا۔ مریض کو تعویذ گنڈے بھی پہنانا ضروری تصور کیا جاتا تھا تاکہ اس پر جادو کا اثر زیادہ سے زیادہ ہو۔ گنڈے بائیں پیر پر باندھے جاتے تھے جبکہ تعویذ گردن میں ڈالے جاتے تھے۔

Marfat.com

جس ڈوری سے تعویذ بندھا ہوتا اس میں سات جادوئی گرہیں ڈالی گئی ہوتی تھیں۔ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ کسی مرد، عورت یا جانور کا پتلا ذی روح کے اوصاف وخصائص کا حامل ہوتا ہے اور اس پر جادوئی عمل اسی یقین کے ساتھ کئے جاتے تھے۔ اس قسم کا جادو مصر میں چوتھے سے بارہویں شاہی خاندان کے عہد تک جاری رہا۔ اس قسم کے جادو کا قدیم ترین واقعہ ویسٹکر پے پی رس میں درج ہے۔ یہ واقعہ نیبکا کے عہد میں رونما ہوا۔ نیبکا تقریباً ۳۸۳۰ قبل از مسیح میں مصر کا حکمران تھا۔ نیبکا ایک مرتبہ اپنے درباریوں سمیت اپنے ایک اعلیٰ ترین افسر ایبانر سے ملنے گیا۔ نیبکا کا ایک سپاہی ایبانر کی بیوی پر عاشق ہوگیا۔ بعدازاں ایبانر کو اطلاع ملی تو اس نے موم سے مگرمچھ کا پتلا بنایا اور اسے کہا کہ ''جب وہ میرے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم اسے ہلاک کر دینا۔'' پھر اس نے اپنے ملازم سے کہا کہ جب وہ سپاہی اس کے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم مگرمچھ کے پتلے کو پانی میں ڈال دینا۔ ملازم نے اس کے حکم کے مطابق عمل کیا۔ موم کا مگرمچھ جیتا جاگتا بارہ فٹ لمبا مگرمچھ بن گیا۔ اس نے سپاہی کو دبوچ لیا اور اسے گھسیٹ کر پانی میں لے گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ سپاہی سات دن پانی کے نیچے رہا۔

ساتویں دن ایبانر بادشاہ کے ساتھ سیر کرنے نکلا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ ایک شخص کے ساتھ بیتنے والا ایک انوکھا واقعہ چل کر دیکھے۔ پانی کے پاس پہنچ کر اس نے مگرمچھ سے کہا: ''اس آدمی کو باہر لے آ۔'' مگرمچھ اس سپاہی کو لے کر پانی سے نکل آیا۔ ایبانر نے مگرمچھ کو پکڑا تو وہ موم کے مگرمچھ میں ڈھل گیا۔ تب اس نے بادشاہ کو اپنی بیوی کی بے وفائی کا حال سنایا اور بتایا کہ وہ اس آدمی کے ساتھ رنگ رلیاں مناتی ہے جسے مگرمچھ پانی میں سے لے کر نکلا ہے۔ یہ سن کر بادشاہ نے کہا: ''پکڑوا سے اور لے جاؤ۔'' یہ سنتے ہی مگرمچھ نے دوبارہ اسے دبوچا اور تیزی سے پانی میں اتر کر نظروں سے اوجھل ہوگیا۔ اس دلچسپ وعجیب کہانی سے پتا چلتا ہے کہ مومی پتلے مصر میں کم از کم پانچ ہزار سال پہلے جادوئی مقاصد کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ممکن ہے اس سے بھی پہلے انہیں جادو کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہو۔

Marfat.com

اس جادوئی طریقے پر عمل کا ایک حوالہ مزید بھی ملتا ہے۔ مصر کے بادشاہ رعمسیس سو (۱۲۰۰ قبل از مسیح) کے خلاف ایک سازش میں اسے استعمال کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے، جس کا نام ہوئی تھا، شاہی کتب خانے سے جادو پر لکھی گئی ایک کتاب چرالی۔ اس نے اس کتاب میں درج جادو کے سارے طریقے سیکھ لئے۔ اس نے موم کے پتلے بنائے اور شاہی محل میں انہیں استعمال کرنے لگا۔ جادو کے ذریعے بہت سے خوفناک کام کیے۔ وہ لوگوں کے مومی پتلے بنا کر ان پر جادوئی عمل کرتا، جس سے وہ لوگ مفلوج ہو جاتے۔ اس کہانی سے پتا چلتا ہے کہ رعمسیس سوم کے شاہی کتب خانے میں جادو پر لکھی ہوئی کتابیں موجود تھیں۔ مصر کے بہت سے بادشاہ بھی جادوگر تھے۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور نیکٹیبس تھا، جو کہ مصر کا آخری مقامی بادشاہ تھا۔ وہ تقریباً ۳۵۸ قبل از مسیح میں حکمران تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ علم نجوم، شگونوں کی تعبیر کے علم، زائچے بنانے اور جادوئی اعمال کا ماہر تھا۔ مخطوطوں میں محفوظ ریکارڈ میں اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ سب بادشاہوں پر اپنی جادو کی طاقت سے حاوی ہو گیا تھا۔ وہ پانی کے ایک بڑے پیالے میں موم کے بنے ہوئے بحری جہازوں اور دشمن کے سپاہیوں کے مومی پتلوں کو ڈالتا، پھر اپنے مومی بحری جہازوں اور سپاہیوں کے مومی پتلوں کو ڈالتا۔ اس کے بعد وہ ایک مصری جادوگر کا لبادہ پہنتا اور آبنوس کا عصا تھام کر منتر پڑھتا اور دیوتاؤں کو مدد کیلئے پکارتا۔ اس عمل کے نتیجے میں مومی جہازوں اور فوجیوں میں جان پڑ جاتی اور ان میں جنگ شروع ہو جاتی۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی بحریہ نے پیالے میں دشمن کو برباد کر دیا تو پھر حقیقت میں بھی وہ فاتح و غالب رہے گی۔ یوں نیکٹیبس جادو کے ذریعے جنگوں میں کامیابیاں حاصل کرتا تھا۔

اس کے بارے میں یہ بھی بتایا گیا ہے وہ لوگوں کو خواب دکھانے کے فن کا بھی ماہر تھا۔ اس مقصد کیلئے وہ کسی شخص کا مومی پتلا بناتا اور اس پر کچھ جڑی بوٹیوں کا رس ٹپکاتا۔ یوں جس شخص کا پتلا ہوتا اسے خواب دکھائی دیتے تھے۔ تیرہویں صدی کے ایک عرب مصنف ابوشاکر کے بقول ارسطو نے سکندر اعظم کو زنجیروں سے بندھا ہوا ایک ڈبا دیا تھا، جس کے اندر بہت سے مومی پتلے

Marfat.com

رکھے ہوئے تھے۔ان مومی پتلوں میں سوئیاں گڑی ہوئی تھیں۔سکندر اعظم اسے ہاتھ میں پکڑے اور دوبارہ زمین پر رکھتے ہوئے منتر پڑھا کرتا تھا۔عقیدہ یہ تھا کہ یہ پتلے اس کے دشمنوں کے ہیں۔ ان پتلوں میں سے بعض کے ہاتھوں میں سیسے کی تلواریں تھیں اور بعض کے ہاتھوں میں نیزے اور کمانیں۔انہیں ڈبے کے اندر اوندھا لٹایا گیا تھا۔فوجی طلسم کی انوکھی کہانی دلچسپ ہے، بالخصوص وہ کہانی جس کا تعلق نیکٹیبیس سے ہے۔مصر میں بہت سے جادوئی اعمال میں شبیہیں اور پتلے بھی اہم کردار ادا کرتے تھے۔اس کی وضاحت درج ذیل جادوئی عمل سے ہوتی ہے، جس کے ذریعے کوئی شخص خواب میں پوشیدہ حقائق سے آگاہ ہو جاتا تھا:

لارل کے ۲۸ پتے، ہل چلے ہوئے کھیت کی مٹی، آٹا اور زیتون کے ۲۸ پتے لو۔کوئی باکردار لڑکا ان سب کو پیس کر باہم ملائے۔پھر اس آمیزے میں مصری چڑیا آئبس کے انڈے کی سفیدی ملاؤ۔ ہر میز کا پتلا لو۔اب ایک کاغذ پر منتر لکھ کر پتلے میں ڈال دو۔ جب تمہیں دیوتاؤں سے کچھ پوچھنا ہو تو اس کاغذ پر لکھو، اپنا سر کا ایک بال اس کاغذ پر رکھ کر کاغذ کو تہہ کرو اور اس پر فونیقی گرہ لگا دو۔اب اسے زیتون کی شاخ کے ساتھ لٹکا کر پتلے کے قدموں میں رکھ دو۔اس پتلے کو لیموں کی لکڑی سے بنے معبد میں رکھ دو۔ جب تم خواب میں اپنے سوالوں کا جواب پانا چاہو تو دیوتا کے پتلے کو معبد سمیت سر پر رکھ لو۔پھر منتر پڑھو اور بھینٹ چڑھاؤ۔اس کے بعد اسے سر پر رکھے رکھے لیٹ کر سو جاؤ۔تمہیں خواب میں اپنے سوالوں کے جوابات مل جائیں گے۔

شیس کے ترجمہ کردہ جادوئی مخطوطے میں دریا اور سمندر کے عفریتوں سے بچنے کیلئے بہت سے منتر درج ہیں۔ایک منتر درج ذیل ہے:

''سلام، دیوتاؤں کے آقا، میرو کے ملک کے ببر شیروں سے مجھے بچا۔

مجھے دریا سے نکلنے والے مگرمچھوں سے محفوظ رکھ اور اپنے بلوں سے

رینگ رینگ کر نکلنے والے کیڑوں کے زہر سے بچا۔اے مگرمچھ ماک!

اسے سیت کے بیٹے! انہیں دور کر دے۔اپنی دم کو حرکت میں نہ لا! اپنی

Marfat.com

ٹانگوں اور پیروں سے کام نہ لے! اپنا منہ مت کھول! اپنے سامنے
موجود پانی کو آگ بنا دے، اے کہ جس سے ۳۷ دیوتا بنائے گئے
ہیں۔ انہیں دور کر دے اے مگر مچھ ماک، سیت کے بیٹے!''

یہ منتر دیوتا ایمن کے مٹی سے بنے بت کے سامنے پڑھا جاتا تھا۔ اس دیوتا کے چار بکرے کے سر تھے۔ اس کے قدموں تلے مگر مچھ ماک کی ایک شبیہہ ہوتی تھی جبکہ دائیں اور بائیں طرف کتے کے سر والے بندر ہوتے تھے۔ عیسائی فرقے ناسٹک نے شاید مصریوں ہی سے جادوئی اسماء لیے تھے۔ جادوئی رسومات اور ممی سازی میں خوشبوئیں اور بخورات اہم کردار ادا کرتے تھے اور مصری اپنی جادوئی تقریبات میں انہیں استعمال کیا کرتے تھے۔ ماسپیرو نے مرے ہوئے شخص کو مخاطب کر کے لکھی اور ایک عبارت کو یوں ترجمہ کیا ہے: ''تیرے لیے عرب سے خوشبو لائی گئی ہے، تیری مہک کو دیوتا کی خوشبو سے کامل کرنے کیلئے حساب کتاب والے کمرے میں تیری مہک کو کامل بنانے کیلئے سیال لائے گئے ہیں۔ اے عظیم دیوتا کی میٹھی میٹھی خوشبو والی روح! تیری خوشبو اتنی پیاری ہے کہ تیرا چہرہ نہ بدلے گا اور نہ گلے سڑے گا۔''

اس خطاب کے بعد کاہن یا ممی ساز وہ مرتبان اٹھاتا جس میں دس خوشبوؤں کا سیال آمیزہ موجود تھا۔ وہ لاش کو سر سے پاؤں تک اس سیال سے بھگو دیتا۔ سر کو احتیاط کے ساتھ پوری طرح بھگویا جاتا تھا۔ خوشبو کے حوالے سے یہ مانا جاتا تھا کہ اس سے لاش کے اعضاء محفوظ ہو جاتے ہیں۔

پھر مردے کو بتایا جاتا کہ یہ خفیہ سیال ہے اور دیوتا شو اور سیب نے اسے پیدا کیا ہے۔ اسے بتایا جاتا کہ فونیشیا کی گوند اور بیبیوس کی رال اس کی تدفین کو کامل بنا دے گی۔ مردے کو جو چڑھاوے چڑھائے جاتے تھے ان میں خوشبوؤں اور مرہموں کا حصہ بہت نمایاں ہوتا تھا۔ مصریوں نے بہت قدیم زمانے میں بعض خاص قسم کے تیلوں (Oils) کے ساتھ جادوئی خصوصیات منسوب کر دی ہوئی تھیں۔ جلد کو نرم کرنے، زخموں کو بھرنے اور اعضاء کی درد سے نجات

Marfat.com

حاصل کرنے کیلئے تیل استعمال کئے جاتے تھے اور آج بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ ازمنہ وسطیٰ میں معروف ہونے والے بہت سے منتر مصریوں سے لئے گئے تھے، جیسا کہ سولہویں صدی کے ایک مخطوطے سے عیاں ہے:

''اپنے بائیں ہاتھ پر بیسا کا خاکہ بنا کر ہاتھ پر کالا کپڑا لپیٹ لو۔ پھر کسی سے بات کئے بغیر لیٹ جاؤ۔ کوئی کچھ پوچھے تو اس کا جواب بھی مت دو۔ پھر کالے کپڑے کا باقی ماندہ حصہ اپنی گردن سے لپیٹ لو۔''

''گائے کے خون، فاختہ کے خون، سیاہ روشنائی، ملیری کے عرق، لوبان، شنگرف، بارش کا پانی ملا کر آمیزہ تیار کرو۔ سورج غروب ہونے سے پہلے آمیزے سے اپنی درخواست لکھو۔ لکھتے ہوئے پڑھتے رہو، سچے دلی کو مقدس معبد سے بھیج۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، لمپسیور، سو مارٹا، باریباس، ڈارڈالام، لورلیکس۔ اے آقا مقدس دیوی کو بھیج، انوتھ انوتھ، سلبانا، چیمبرے، برائتھ، ابھی، ابھی، جلدی، جلدی، آج رات ہی آجا۔''

مصر کے لوگ زائچے بھی بنایا کرتے تھے۔ بج (Budge) نے مصر کو زائچے کی جنم بھومی قرار دیا ہے۔ برٹش میوزیم میں ایک یونانی مخطوطہ موجود ہے، جس میں درج ہے: ''مصریوں نے محنت شاقہ کے ساتھ نجوم کا علم دریافت کیا اور اسے آنے والی نسلوں کو سونپ دیا۔'' نیکٹیبس سونے، چاندی اور ببول کی لکڑی سے بنی ہوئی ایک تختی زائچے بنانے کیلئے استعمال کیا کرتا تھا۔ اس تختی کے ساتھ تین پٹیاں منسلک ہوتی تھیں۔ باہر والی پٹی پر زیوس دیوتا کی شبیہہ بنی ہوتی تھی۔ دوسری پٹی پر بارہ برجوں کے نشان اور تیسری پٹی پر سوج اور چاند بنے ہوتے تھے۔ وہ اس تختی کو ایک چھوٹی سی تپائی پر رکھ دیتا۔ پھر ایک چھوٹے سے ڈبے میں سے پٹیوں پر موجود سات ستارے نکالتا اور ۸ قیمتی پتھروں کے درمیان رکھ دیتا۔ ''اس نے انہیں اس ترتیب سے رکھا جس ترتیب سے اس کا خیال تھا کہ اولمپیاس کی پیدائش کے وقت ستارے موجود تھے اور پھر اس نے اس کی قسمت سے انہیں آگاہ کیا۔'' کہا جاسکتا ہے کہ تعویذ اور طلسم کی جنم بھومی بھی قدیم مصر ہے۔ مصری انہیں

Marfat.com

زندہ اور مردہ ہر دو کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ مصریوں کی سب سے اہم جادوئی سنگی تختی ۱۸۲۸ء میں اسکندریہ میں دریافت ہوئی تھی۔ اس کی قدامت کے حوالے سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس کا تعلق چوتھی صدی قبل از مسیح سے ہے۔ قیاس کیا گیا ہے کہ یہ کسی عمارت میں طلسم یا تعویذ کے طور پر نصب کی گئی تھی۔ اس پر مصر کے کچھ عظیم دیوتاؤں، بری روحوں اور عفریتوں کی شبیہیں بنی ہوئی ہیں نیز مصری رسم الخط میں منتر اور جادوئی اسماء درج ہیں۔ درمیان میں ہورس کی شبیہہ ہے، جو کہ دو مگر مچھوں پر کھڑا ہے۔ اوپر بیس (Bes) کا سر ہے۔ دائیں بائیں ہورس اور رع سانپوں پر کھڑے ہیں۔ شاہین کے روپ میں اوسیرس ہے، سانپ پر آئسس کھڑی ہے جبکہ نخیبت کو گدھ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ تھوتھ کو بھی کنڈلی مارے سانپ پر کھڑا دکھایا گیا ہے جبکہ یوایچیٹ کو سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ یہ امر دلچسپی کا باعث ہے کہ جادوگر بادشاہ نیکٹینیبس کا نام بھی اس سنگی تختی پر لکھا ہوا ہے۔

Marfat.com

ہندو، چینی اور جاپانی جادو

ہندوستان میں بہت قدیم زمانے سے جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے، بالخصوص کچھ خاص ذاتوں میں۔ خاص طور پر یوگیوں کا دعویٰ تھا کہ اپنی جادوئی قوتوں کے ذریعے وہ مادی دنیا پر تسلط رکھتے ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ انہوں نے دھاتوں کو تبدیل کرنے کا راز (مثلاً لوہے کو سونا بنانے کا راز) پالیا ہے۔ ان کی ایک روایت کے مطابق وہ تیرہویں صدی میں اس راز سے آگاہ ہو گئے تھے۔

یوگی دینا ناتھ کی کہانی میں اس کا حوالہ ملتا ہے۔ یوگی دینا ناتھ ایک روز ایک زرگر کی دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک لڑکے کے سامنے پیتل کے سکوں کا ڈھیر پڑا ہوا دیکھا۔ اس نے لڑکے سے بھیک مانگی۔ اس نے جواب دیا کہ یہ سکے اس کے نہیں ہیں بلکہ یہ تو اس کے باپ کی ملکیت ہیں۔ اس نے سکوں کی جگہ یوگی کو اپنے کھانے میں سے ایک روٹی اور تھوڑا سا سالن لینے کی پیشکش کی۔ یوگی اس لڑکے کی فیاضی اور دیانت داری سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے بھگوان وشنو سے پرارتھنا کی کہ وہ اسے اس لڑکے کو انعام دینے کی قوت عطا کرے۔ اس کے بعد اس نے لڑکے کو ہدایت کی کہ وہ جس قدر پیتل اکٹھا کر سکتا ہے، اکٹھا کر لے اور اسے پگھلائے۔ لڑکے نے ایسا ہی کیا۔ یوگی نے اس پگھلے ہوئے پیتل پر جادوئی سفوف چھڑکا اور منتر پڑھے تو وہ سارا پیتل سونے میں تبدیل ہو گیا۔

برہمن بھی ایسا علم رکھتے تھے جس میں جادو کا ایک نمایاں کردار تھا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس شبیہوں اور پراسرار علامتوں والی خفیہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ جادوئی رسومات زندگی سے لے کر موت تک ان کی تقریبات کا نمایاں حصہ ہوتی تھیں۔ مدراس میں بچے کی پیدائش اور صنف کے تعین کیلئے جادوگر عورت کو خیمے کے باہر بٹھا دیتا اور اس کے گھٹنوں پر ناریل رکھ دیتا۔ اس کو کاٹنے کے بعد اندازہ لگایا جاتا کہ بچے کی صنف کیا ہوگی، جڑواں بچے پیدا ہوں گے یا نہیں نیز بچے کے زندہ یا مردہ پیدا ہونے کی پیشگوئی کی جاتی تھی۔ شادی کی رسومات

Marfat.com

میں وید سفید چیونٹی کے بلوں کے نزدیک چاول اور دال بکھیر دیتا جبکہ پانی سے بھرے ہوئے پانچ تسلے بھی رکھے جاتے تھے۔ شادی کی تمام رسومات ادا ہونے تک بیج پھوٹ پڑے ہوتے تھے اور دولہا دلہن انہیں کاٹ کر زرخیزی کو یقینی بنانے کے لئے بستی میں بکھیر دیتے تھے۔ شادی کی رسومات میں بیجوں اور دالوں کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس کے پیچھے یہ عقیدہ تھا کہ دولہا دلہن کی شادی شدہ زندگی بہتر ہوگی۔

مدراس کے پنڈتوں میں مردے کو زندہ کرنے کی جادوئی رسم کا بہت رواج تھا۔ جب کسی مدراسی پنڈت کو کوئی شخص نقصان پہنچا دیتا تو وہ خود اپنا ہی کوئی عضو کاٹ دیتا۔ یہ خبر اس کے ہم ذاتوں تک پہنچ جاتی اور وہ سب اکٹھے ہو جاتے۔ وہ تلی ہوئی مچھلی کو پانی میں ڈالتے۔ مچھلی زندہ ہو جاتی۔ یہ ان کی جادوئی طاقتوں کا ایک اظہار تھا۔ اسی طرح وہ کٹے لیموں کو جوڑ دیتے۔ ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شر کو رفع کرنے اور کسی نقصان سے بچنے کیلئے جادو کو عام استعمال کیا جاتا تھا۔ ہندوستانی جادوئی رسومات میں ایسے درختوں کو بھی استعمال کیا جاتا تھا جن کے بارے میں ان کو یقین ہوتا تھا کہ ان میں جنات رہتے ہیں۔ بڑ کے درخت کو مقدس مانا جاتا تھا اور ہندوستانیوں کا عقیدہ تھا کہ اسے کاٹنے والا شخص بیمار ہو جاتا ہے نیز اس کے سب بال جھڑ جاتے ہیں۔

عورتوں پر قابض بری روحوں کو بھگانے کی غرض سے ہندو تین مختلف رنگوں والے ریشمی یا سوتی دھاگے لے کر انہیں اکیس یا بائیس گرہیں دیتے۔ انہیں گنڈے کہا جاتا تھا۔ گرہ لگاتے ہوئے پنڈت منتر پڑھ پر پھونک مارتے جاتے۔ جب ساری گرہیں لگا لی جاتی تھیں تو پھر اس گنڈے کو عورت کی گردن میں لٹکا دیا جاتا تھا یا بازو کے اوپر والے حصے پر باندھ دیا جاتا تھا۔ جب جادوگر پنڈت کو یقین ہو جاتا کہ گنڈے کے اثر سے بری روح بھاگ گئی ہے تو اسے اتار کر پھینک دیا جاتا تھا۔ شہیوں سے بھرے ہوئے جادوئی مربعے مختلف مقصد کیلئے استعمال کئے جاتے تھے۔ ایک جادوئی مربع میعادی بخار کے علاج کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسرا گائیوں کا دودھ بڑھانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ تیسرے جادوئی مربعے کے بارے میں ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ

Marfat.com

اسے گردن میں پہننے والے شخص کو ہر فرد پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ایک اور جادوئی مربعے کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ اس کو پہننے والے کی قسمت اچھی ہو جاتی ہے۔ بیر یا بری روح کو قابو کرنے کا ایک قدیم طریقہ یہ تھا کہ جمعے کے دن چاند کی نو تاریخ کو برت رکھا جاتا تھا اور شام کو میٹھے دودھ میں چاول ڈال کر کھائے جاتے تھے۔ رات کو آٹھ بجتے تو برت رکھنے والا شخص سرخ کپڑے پہنتا ،وہ عطر لگاتا اور زمین پر سرخ سیسے سے ایک دائرہ بنا دیتا۔ پھر وہ ۴ الائچیاں ،تھوڑا سا کتھا، چھالیا اور ۸ لونگیں لے کر اس دائرے کے اندر بیٹھ جاتا۔ دائرے میں بیٹھ کر وہ شخص دیسی گھی کا چراغ روشن کرتا اور پانچ ہزار مرتبہ کہتا کہ جادو تو ستاروں کو توڑ سکتا ہے۔ اس عمل کے بعد روح اس کے قبضے میں آجاتی۔

مسلمان جادو پر یقین رکھتے ہیں لیکن جادو کی اس قسم کی مذمت کرتے ہیں جس میں شیطان یا بدروحوں سے مدد لی جاتی ہے۔ اگر جادو کسی نیک روح یا نیک جن کی مدد سے کیا جائے تو اس کو روا سمجھا جاتا ہے، خواہ اس کے نتائج تباہ کن ہی کیوں نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا جادو کسی شخص کو ہلاک یا مفلوج کر دے یا دیگر ہولناک نتائج پیدا کرے۔ اس قسم کے جادو سے تحفظ کیلئے پر اسرار حرفوں میں لکھے ہوئے طلسم دھاتوں پر نقش کروا کر لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں میں ایک عقیدہ آفاقی طور پر پایا جاتا ہے۔ وہ عقیدہ ہے ہواؤں، زمین، آسمان اور درختوں میں رہنے والی روحوں کی موجودگی کا۔ ہندوستان میں جادوئی رسومات کا اتنا عام ہونے کی وجہ شاید یہی عقیدہ ہے۔ ویدک رسومات میں دھرم اور جادو کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ قدیم ترین ہندو کتاب وید میں زیادہ تر تو دیوتاؤں کی مناجات ہیں تاہم اتھر وید میں جادو مرکزی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں جادوگر کی بہتری یا اس کے دشمنوں کی تباہی کے لئے منتر اور جادو کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

ویدک ادب اس حوالے سے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ تین ہزار سال پہلے کی جادوئی رسومات کا احوال بیان کرتا ہے۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بھینٹ دینے والا پروہت جادوگر بھی

Marfat.com

ہوتا تھا، تاہم بری روحوں سے اتحاد یا برے مقاصد کے حصول اور کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اس کا استعمال ممنوع تھا۔ جادوئی طاقتوں کے حصول کیلئے ہندو الگ تھلگ زندگی بسر کرتے، فاقہ کشی کرتے اور خاموش رہتے تھے۔ جادوئی رسومات کے ساتھ ساتھ بھینٹ بھی چڑھائی جاتی تھی اور انہیں ویران مقامات پر ادا کیا جاتا تھا۔ اس کے لیے قبرستان، چوک، ویران گھر یا جنگل میں کوئی جھونپڑا عموماً استعمال کیا جاتا تھا۔ بعدازاں مغرب والوں نے بھی اس روایت کو اپنالیا تھا۔

ہندو جادوگر کو اپنا منہ جنوب کی طرف رکھنا پڑھتا تھا۔ جس کے حوالے سے ان کا عقیدہ تھا کہ اس طرف بری روحیں رہتی ہیں۔ دیگر رسومات میں سورج کے رخ پر بائیں سے دائیں طرف رخ پھیرا جاتا تھا، تاہم کبھی کبھار وہ دائیں سے بائیں کو بھی رخ پھیر لیتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ بعض اوقات بری روحیں انسانی شکل میں نمودار ہو جاتی ہیں، عمومی طور پر مسخ شدہ انسانی شکلوں میں۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ جانوروں یا پرندوں کے روپ میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض جادوگر اپنے دشمنوں کو نقصان پہنچانے کیلئے جانوروں کا روپ دھار لیتے تھے۔ رگ وید میں ایسے جادوگروں کا ذکر موجود ہے جو رات کے وقت پرندوں کی طرح اڑا کرتے تھے۔ رات کے وقت بری روحیں بہت زیادہ متحرک و فعال ہوتی تھیں، کہا جاتا تھا کہ وہ ایسے مقامات پر کثرت سے پائی جاتی ہیں جہاں چار راستے ملتے ہوں۔ بری روحیں منہ کے راستے انسان میں داخل ہو جاتی تھیں۔ بری روحیں انسانوں کا خون پی سکتی تھیں، اس کی ہڈیوں کا گودا اور اس کا گوشت کھا سکتی تھیں نیز اسے بیمار اور پاگل اور گونگا کر سکتی تھیں۔ پیدائش، شادی اور موت کے مواقع پر بری روحیں خاص طور پر خطرناک ہو جایا کرتیں تھیں۔ وہ انسان کی جائیداد، اس کے مویشیوں اور فصلوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی تھیں لہٰذا ان تمام پر حفاظتی جادو کروائے جاتے تھے۔

ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ جس درخت پر آسمانی بجلی گرتی ہے، ٹوٹنے کے بعد اس درخت میں وہ بجلی موجود رہتی ہے۔ ان کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ جانوروں کی کھال کے ذریعے ان کے اوصاف انسانوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور کہا جاتا تھا کہ جو شخص بکرے کی کھال پر بیٹھتا ہے وہ خوشحال ہو

Marfat.com

جاتا ہے۔ جو شخص بیل کی کھال پر بیٹھے گا، وہ بہادر ہو جائے گا اور اس میں غیر معمولی جرات پیدا ہو جائے گی۔ فتنہ انگیز روحوں سے جسم کو محفوظ رکھنے کیلئے کھانے میں پرہیز کیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے ہندو برت رکھتے تھے، جن کے دوران خاص غذائیں کھانے پر پابندی ہوتی تھی۔ نو بیاہتا جوڑے کو شادی کے ابتدائی تین دنوں میں نمکین اور ترش پکوانوں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا۔ برے اثرات سے بچنے یا اچھی قسمت کیلئے لکڑی اور دیگر چیزوں کے بنے ہوئے تعویذ اپنے پاس رکھے جاتے تھے۔ انہیں انسان کے لئے بھگوان کا تحفہ مانا جاتا تھا۔ بخار کو رفع کرنے کیلئے ایک بوٹی پر منتر پھونک کر اسے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسری بوٹی کو سانپ کے زہر کا علاج مانا جاتا تھا۔ ایک شبد میں ایک مرہم کا ذکر یوں آیا ہے: ''اے مرہم تجھے جس شخص کے ہر عضو پر مالش کیا جا رہا ہے، اس کی ہر بیماری دور کر دے۔'' ایک دوسرے شبد میں پانی کی معالجاتی خصوصیات کا ذکر یوں کیا گیا ہے: ''پانی صحت بخش ہوتا ہے، پانی بیماریوں کا تعاقب کرتا ہے، پانی تمام امراض سے صحت بخشتا ہے، بھگوان کرے پانی تجھے شفا عطا کرے۔''

بری روحوں کو بھگانے اور جادو کا توڑ کرنے کیلئے آگ کو سب سے زیادہ موثر مانا جاتا تھا۔ آگ کے دیوتا کو یوں مدد کیلئے بلایا جاتا تھا: اے اگنی! جادوگروں اور ان کی مددگار بری روحوں کو بھسم کر دے۔'' پیدائش والے کمرے سے بری روحوں کو نکالنے کیلئے دھونی دی جاتی تھی۔ پنڈت ایک دونوں سروں سے جلتی ہوئی لکڑی کو مردے کے گرد گھمایا کرتے تھے، اس رسم کے دوران جنوبی آگ سے ایک اور جلتی ہوئی لکڑی لائی جاتی تھی اور اسے جنوب کی سمت رکھ دیا جاتا تھا، تاکہ تمام بری روحیں بھاگ جائیں۔ ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ سیسہ جادوئی طاقتیں رکھتا ہے اور اسے بری روحوں کو بھگانے اور مخالف جادوگروں کے جادو کا توڑ کرنے کیلئے اکثر استعمال کیا جاتا تھا۔ ضرر رساں مواد کو سیسے کے ذریعے ہٹایا جاتا تھا۔ کسی کو کوئی برا خواب نظر آتا تو اس کے چہرے کے سامنے سے سیسے کا ٹکڑا گزارا جاتا تاکہ وہ برے اثرات سے محفوظ رہے اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ برا خواب دیکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاہی تقریب کے موقع پر

Marfat.com

بادشاہ کو مکھن، شہد، بارش کے پانی اور دیگر جادوئی اثر والی اشیاء کے آمیزے کی مالش کی جاتی تھی تاکہ اسے ان کی قوت حاصل ہو جائے۔

مختلف درختوں سے بھی جادوئی قوتیں منسوب کی گئی تھیں لاکھ سے رنگے ہوئے دھاگے میں ملیٹھی کی جڑ کو باندھ کر دلہن اسے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیتی تھی۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ دولہے کے دل میں دلہن کی محبت برقرار رہے گی۔ ویدک جادو میں بھی مٹی یا موم کے پتلوں کو استعمال کیا جاتا تھا۔ دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا مٹی کا پتلا تیار کیا جاتا اور دل کے مقام پر تیر کھبو دیا جاتا۔ دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دشمن کا مومی پتلا تیار کر کے اسے آگ پر پگھلا دیا جاتا۔ انہیں یقین تھا کہ اس طرح دشمن مر جائے گا۔ دشمن کی فوج کو تباہ کرنے کیلئے گوندھے ہوئے آٹے سے سپاہی، ہاتھی اور گھوڑے بنائے جاتے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیوتا کی بھینٹ چڑھایا جاتا تھا۔ کیڑوں کو گھروں وغیرہ سے نکالنے کیلئے یوسیرا پودے کی اکیس جڑوں کو جلایا جاتا۔ جلاتے وقت یہ لفظ ادا کئے جاتے: ''میں تمام نر اور مادہ کیڑوں کے سر پتھر سے کچلتا ہوں، میں ان کے چہرے آگ سے جلاتا ہوں۔'' یہ عمل جادوگر کیا کرتا تھا۔ جانوروں کی آوازوں یا پرندوں کی آوازوں اور اڑانوں سے شگون لیے جاتے تھے اور مستقبل کیلئے بھیڑیئے، لگڑ بگڑ، الو، کوے اور گدھ کو خصوصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ایک سوترا میں الو سے یوں خطاب کیا گیا ہے:

''اے الو! بستی کے گرد بائیں سے دائیں چکر لگا کر ہمارے نصیب اچھے کر دے۔''

منتر جادوئی رسومات کے دوران یا ان کے بغیر پڑھے جاتے تھے۔ دیوتاؤں سے التجا کی جاتی کہ وہ دشمن افراد پر عذاب نازل کریں۔ دوسری طرف شراب سے بچنے کیلئے جادو کئے جاتے تھے۔ اتھروید سے اس قسم کا ایک منتر درج کیا جاتا ہے: ''ہمیں شراب سے بچا، جو کہ آگ ہے، طوفان ہے۔ ہم پر عذاب نازل کروانے والے کو یوں تباہ کر دے جیسے آسمانی بجلی درخت کو تباہ کر دیتی ہے۔'' یہاں میں اس طرف توجہ دلاؤں گا کہ ویدک جادو کی رسومات ویسی ہی ہیں جیسی کہ بعد ازاں یورپ میں ادا کی جاتی تھیں۔

Marfat.com

چین میں جادو پر عمل کا زمانہ اتنا قدیم ہے کہ اس کے بارے میں یقینی طور پر کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے کہ چین میں کتنے ہزار سال سے جادو موجود ہے۔ جادو آج بھی چین کے لوگوں کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چینی شعبدہ بازی میں غیر معمولی مہارت رکھتے تھے۔ جادوگری کے حوالے سے ان کے ہاں بے شمار کتابیں پائی جاتی ہیں۔ ہم اختصار کے ساتھ چین میں رائج رہنے والی ایسی جادوئی رسومات کا ذکر کریں گے جن کا مصدر و ماخذ مقامی معلوم ہوتا ہے۔

قدیم چین میں جادوگروں کو وو (WU) کہا جاتا تھا، خواہ وہ مرد ہوں یا عورت۔ مستقبل بینی اور شگون گوئی کے حوالے سے انہیں ممتاز مقام دیا جاتا تھا۔ انہیں درباروں میں اور امراء کے ہاں منعقدہ تقریبات میں انعام واکرام سے نوازا جاتا تھا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردہ افراد کی روحوں کو بلا سکتے ہیں۔ چینی جادوگر مستقبل کی پیش گوئی کے حوالے سے بھی معروف ہوئے تھے۔ کنفیوشس مت کے فروغ کے بعد تاؤ مت پھیلنا شروع ہوا، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عیسائی سن کے آغاز سے ہزاروں سال پہلے وجود پذیر ہوا تھا۔ بارش برسانے کیلئے جو رسوم ادا کی جاتی تھیں ان میں جادوگرنیوں کا رقص خصوصی اہمیت رکھتا تھا۔ ۹۴۷ قبل از مسیح کی ایک روایت کے مطابق بادشاہ مو نے اپنی بانسری پر جادوئی دھن بجا کر ایک ہمہ گیر خشک سالی سے نجات پائی تھی۔ چین میں چوتھی صدی تک لوگ اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے جادوگروں سے مدد حاصل کیا کرتے تھے۔ جادو پر لکھی گئی ایک کتاب ''پاؤ۔۔۔پو۔۔۔زو'' کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے جادوگر کوہنگ نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں بری روحوں کو جادوئی آئینے کے ذریعے شکست دینے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔

چینی جادو کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کا عقیدہ تھا بے شمار درخت، پودے اور جڑی بوٹیاں جادوئی خواص کے حامل ہیں اور وہ انہیں اپنی جادوئی رسوم میں استعمال کرتے تھے۔ شانسی میں خشک سالی کے دوران بید کے درخت کو بارش برسانے کے جادو میں استعمال کیا جاتا تھا۔ بعض

Marfat.com

اوقات لوگ بید کا تاج سر پر رکھا کرتے تھے۔آڑو کی شاخیں اور پتیاں جادوئی طاقت سے مالا مال تصور کی جاتی تھیں اور پیشہ ور روحوں کو طلب کرنے کیلئے آڑو کے درخت کی لکڑی کی ایک چھڑی استعمال کیا کرتا تھا۔

تاؤمت کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ چین میں جنم لینے والا مذہب ہے۔ اس مذہب کی بنیادی کتاب ''تاؤتیہہ کنگ'' ہے، جو کہ لاؤتزے سے موسوم کی جاتی ہے۔اسے کنفیوشس کا ہم عصر بتایا گیا ہے۔تاؤ کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ ساری ہستی کا اصول اور سارے علم کا قلب ہے۔موجودہ زمانے کے تاؤمت کا بانی چانگ تاؤلنگ کو قرار دیا جاتا ہے جو کہ ۳۴ء میں زندہ تھا۔تاؤمت جادو اور توہمات کا مرکب دکھائی دیتا ہے، جس میں مستقبل کی پیش گوئی کرنے کا عمل بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔اس مقصد کیلئے کنفیوشس کی قبر پر اگنے والی شبیہہ تساؤ نامی گھاس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔اس کو احتیاط کے ساتھ توڑ کر پیکٹ بنائے جاتے ہیں۔ چینیوں کا عقیدہ ہے کہ کنفیوشس کی قبر کی مقدس مٹی سے اس گھاس میں روحانی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔چین میں قدیم زمانوں سے کچھوؤں کے خولوں اور درختوں کی چھال کے ذریعے مستقبل کی پیش گوئیاں کی جاتی رہی ہیں۔کہا جاتا ہے کہ قدیم دانا بادشاہوں نے انہی ذرائع سے لوگوں کو موسموں اور دنوں کو مقدس ماننے، روحانی ہستیوں کا احترام کرنے اور اپنے قانون اور احکامات کی پیروی کرنے پر آمادہ کیا تھا۔چینی قدیم زمانے میں علم نجوم کے علم، بغیر لکھنے والے کے قلم کے لکھنے اور حاضرات کے عمل کے ماہر تھے۔

وہ اپنے گھروں میں بری روحوں کا داخلہ روکنے اور خوش قسمتی لانے کیلئے داخلی دروازوں پر خاص پودوں کو لٹکایا کرتے تھے۔بالکل ایسے ہی جیسے کہ یورپ کے بعض دیہاتی آج بھی کرتے ہیں۔وہ اپنے بچوں کو بیمار کرنے والی روحوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ان کے بالوں میں سرخ دھاگے گوندھ دیتے تھے۔اس کے مقصد کیلئے وہ ان کے کپڑوں میں مختلف دیوتاؤں اور داناؤں سے منسوب کر کے بٹن ٹانکا کرتے تھے۔قدیم چینی اپنے دشمن کو نقصان پہنچانے کیلئے اس

Marfat.com

کامٹی یا موم کا پتلا بنا کر اس میں سوئیاں چھبویا کرتے تھے۔ عظیم مصور کوکائی چیہہ نے اپنی رومانوی داستان میں ان سب جادوئی رسومات و روایات کو بیان کیا ہے۔ وہ چوتھی صدی سے تعلق رکھتا تھا اور جادو پر عقیدہ رکھتا تھا۔ اسے ایک لڑکی سے محبت ہوگئی تھی مگر وہ اس پر توجہ نہیں دیتی تھی۔ اس نے لڑکی کی تصویر بنائی اور اس کے دل میں ایک کانٹا چبھو دیا۔ ٹھیک اسی وقت لڑکی کے دل میں درد ہونے لگا۔ اس کے بعد جب کوکائی اس سے ملنے گیا تو اس نے بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ اس نے گھر واپس آ کر تصویر کے دل میں سے کانٹا نکال لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی وقت بے چاری لڑکی کو قرار آ گیا، تاہم محبت برقرار رہی۔

جاپانیوں کی جادوئی رسومات آٹھویں صدی سے تعلق رکھتی ہیں۔ تاہم ان کی بعض روایات سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں اس سے بھی پہلے زمانوں میں جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔ جاپان کی جادوئی رسومات ''اینگی شیکی'' میں مجتمع کی گئی ہیں، جو کہ دسویں صدی میں لکھی گئی تھی۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ جادوگر مذہبی پیشوا جادوئی رسومات ادا کیا کرتے تھے جس سے ان کی ساحرانہ قوتوں میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ اولین رسوم فصل کی کٹائی سے مربوط تھیں اور ہر سال بیج بونے کے موسم میں بھی ادا کی جاتی تھیں۔ اس موقعے پر سفید گھوڑے یا سفید سور یا سفید مرغ کی قربانی دی جایا کرتی تھی۔ نویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے کہ اگست کی فصل کے دیوتا می توشی نوکامی نے چاول کے کھیتوں کو بددعا دے دی۔ تاہم اس کے پیروکاروں نے اسے خفیہ جادوئی عمل کے دوران سفید جانوروں کی قربانی دے کر منا لیا اور یوں فصل کو تباہ ہونے سے بچا لیا گیا۔

آٹھویں رسم کو ''عظیم محل میں خوش قسمتی لانے والی رسم'' کہا جاتا ہے۔ اس میں محل کو مصیبتوں سے محفوظ رکھنے کیلئے افلاکی جادوئی الفاظ دیئے گئے ہیں۔ نویں رسم میں بتایا گیا ہے کہ مذہبی پیشواؤں کا ایک ٹولہ اپنے نائبین کے ہمراہ سارے محل میں چاول بکھیرتا ہوا پھرتا رہا۔ اس دوران مذہبی پیشواؤں نے محل کے چاروں کونوں میں قیمتی پتھر آویزاں کر دیئے۔ جاپانی جادو میں

Marfat.com

بری روحوں کو بھگانے کیلئے چاول کثرت سے استعمال کئے جاتے تھے۔ جس کمرے میں بچے کی پیدائش ہونے والی ہوتی، اس میں چاول بکھیر دیئے جاتے تھے۔ اسی طرح چوکوں میں مستقبل بینی کے عمل کے دوران چاول بکھیرے جاتے تھے۔ چوک میں چاولوں سے ایک لکیر لگا دی جاتی اور جو پہلا شخص اسے پار کر کے جو بات کرتا اسے پیش گوئی تصور کیا جاتا تھا۔ قیمتی پتھروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ جس کمرے میں ہوں، اس کمرے میں رہنے والے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام تر جاپانی جادو میں جواہرات اور چمکیلے پتھروں کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ سرخ رنگ کے پتھروں کے حوالے سے جاپانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ تاریکی میں چھپی غیر مرئی قوتوں کو روشنی میں آنے سے پہلے ہی ختم کر دیتے ہیں۔

''عظیم پاکیزگی کی رسم'' کہلانے والی دسویں رسم میں بہت سی رسومات شامل ہوتی ہیں۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ شہنشاہ تمام گناہوں کے اثرات سے پاک کر سکتا ہے۔ شہنشاہ کو دیوتاؤں کا نائب تصور کیا جاتا تھا اور اسے مطلق حاکمیت حاصل ہوتی تھی۔ قدیم جاپان میں اپنے ہمسائے کے جانوروں پر جادو کرنا جرم تصور کیا جاتا تھا۔ ایک قدیم مخطوطے میں بیان کیا گیا ہے کہ جب اعلیٰ مذہبی پیشوا فلا کی رسوم ادا کرتا ہے تو وہ رسوم اس قدر طاقتور ہوتی ہیں کہ زمینوں اور آسمانوں سے دیوتا اسے سننے کیلئے آجاتے ہیں اور جو کوئی مسئلہ ہوتا ہے وہ حل ہو جاتا ہے۔ ستائیسویں رسم میں بہت سے منتر شامل ہیں اور بیان کیا گیا ہے کہ آسمانوں سے ایک قاصد، جس کا نام ایسے۔ نو۔ ہو ہوتھا، شہنشاہ کے لئے ساٹھ سفید، سرخ اور سبز جواہرات پر مشتمل الوہی خزانے لے کر آیا تھا۔ ان جواہرات کے بارے میں یوں بیان کیا گیا ہے:

''سفید جواہرات شہنشاہ کو امیر بنا دیں گے۔ سرخ جواہرات اسے صحت عطا کریں گے۔ سبز جواہرات کے اثر سے شہنشاہ اپنی سلطنت میں امن و ہم آہنگی قائم کرے گا۔ ہر جوہر دیوتاؤں کو پکارتے ہیں۔ ایم رے ون کہتا ہے'' چنانچہ جادو جاپانیوں کے فطری مذہب کی بنیاد ہے۔'''' کوجیکی'' میں ایک دلچسپ روایت درج ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں مقامی جادو

Marfat.com

اہم کردار ادا کرتا تھا۔:

''مقدس پتھروں کے ملک اڈزوشی کی دیوی کی ایک بیٹی تھی، جس کا نام ڈزوشی کی دوشیزہ دیوی تھا۔ ۸۰ دیوتاؤں کی خواہش تھی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کریں مگر کوئی ایک بھی اپنی خواہش میں کامیاب نہیں ہوا۔ اس کے طلب گاروں میں دو بھائی بھی شامل تھے۔ بڑا بھائی ''خزاں زدہ پہاڑوں کا درخشاؤں جوان'' کہلاتا تھا جبکہ چھوٹے بھائی کا نام ''بہار والے پہاڑوں کا دھند والا جوان'' تھا۔ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈزوشی کی دوشیزہ سے شادی کی درخواست کی تھی مگر میں اسے حاصل نہیں کر سکا۔ کیا تم اسے حاصل کرو گے؟ چھوٹے بھائی نے جواب دیا: میں اسے آسانی کے ساتھ حاصل کرلوں گا۔ اس پر بڑے بھائی نے کہا: اگر تم اس دوشیزہ کو حاصل کرلو گے تو میں اپنے کپڑے اتار دوں گا۔ اپنے قد کے برابر اونچے برتن میں شراب تیار کروں گا اور پہاڑوں اور دریاؤں کی ہر چیز تمہیں دے دوں گا۔

چھوٹے بھائی نے اپنی ماں کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کی ماں نے رات بھر میں لباس تیار کیا اور ایک تیر اور کمان بنائی۔ پھر لباس بیٹے کو پہنایا اور تیر کمان دے کر دوشیزہ کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ وہاں پہنچ کر لباس اور تیر کمان پھول بن گئے جو اس نے دوشیزہ کے کمرے میں لٹکا دیئے۔ جب دوشیزہ کمرے میں آئی تو انہیں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ جونہی اس نے انہیں اٹھایا وہ بے اختیار ہو کر گھر سے نکلی اور سیدھی نوجوان کے گھر پہنچ گئی۔ دونوں کی شادی ہوگئی اور اس کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تب چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈزوشی کی دوشیزہ کو حاصل کرلیا ہے۔ بڑے بھائی نے شرط پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ چھوٹا بھائی اپنی ماں کے پاس پہنچا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا۔ وہ اپنے بڑے بیٹے سے ناراض ہوگئی۔ اس نے ایک گرہ دار بانس لیا اور اس سے ایک ٹوکری بنائی جس میں آٹھ سوراخ تھے۔ اس ٹوکری میں اس نے بانس کے پتے، سمندری آنسو اور پتھر رکھے۔ پھر اس نے بددعا دی کہ تم بانس کے پتوں کی طرح سرسبز ہونے کے بعد مرجھا جاؤ، سمندری آنسوؤں کی طرح بہو اور پتھروں کی طرح دریا میں ڈوب جاؤ اور

Marfat.com

ہیجڑے ہو جاؤ۔ اس کے بعد اس نے ٹوکری کو دھوئیں میں رکھ دیا۔ اس کے نتیجے میں بڑا بھائی بیمار ہو گیا اور آٹھ سال کے اندر اندر مردانہ قوت سے محروم ہو گیا۔"

جاپانیوں کا یہ عام عقیدہ ہے کہ انسانی زندگی اور سمندر کے بہاؤ میں ایک پراسرار تعلق ہے۔ چنانچہ روایت کے مطابق مذکورہ بالا کہانی کے بڑے بھائی کی قسمت سمندر کے اتار چڑھاؤ سے مربوط ہو گئی۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ "جب سمندر فراز پر ہوتا ہے تو انسان پیدا ہوتا ہے اور مضبوط ہو جاتا ہے اور جب سمندر اترتا ہے تو انسان توانائی کھو دیتا ہے، بیمار ہو جاتا ہے اور مر جاتا ہے۔"

Marfat.com

عمل حاضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے

عمل حاضرات جادوئی فنون کی وہ شاخ ہے جس کے تحت مردے کی روح کے وسیلے سے مستقبل کے حالات معلوم کئے جاتے تھے۔ اگرچہ اس کا تعلق برے یا کالے جادو سے تھا، تاہم اس پر عمل کی اجازت اس صورت میں دی جاتی تھی کہ بری روحوں کی بجائے نیک روحوں سے امداد لی جائے گی۔ قدیم زمانے میں کسی مردے سے زندہ انسانوں کے مستقبل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا رواج عام تھا۔ یونانی دیومالائی کہانیوں میں اس عمل کے بہت سے حوالے ملتے ہیں نیز ہومر اور ورجل نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لوسیان ہیرومینی پس کی داستان بیان کرتا ہے جس نے ایک میگس سے مدد لی تھی۔ وہ زرتشت کا شاگرد اور جانشین تھا۔ مینی پس نے سنا تھا کہ وہ ایسے منتر جانتا ہے جن کے پڑھنے سے ہیڈیز کے پھاٹک غیر مقفل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ کسی بھی مردے کی روح کو بلا سکتا ہے۔ مینی پس اس سے ملنے کے مقصد کے تحت بابل گیا اور اس شخص سے ملا۔ اس کا نام متھرو بارزانیز تھا۔ مینی پس نے کافی منت سماجت اور انعام واکرام کے وعدوں کے بعد اسے راضی کیا کہ وہ اسے مستقبل کے بارے میں آگاہ کرے۔

تالمود میں جادو کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے درجے میں برے منتر، جادوئی بددعائیں، بری روحوں کو بلانا، بری روحوں کی مدد سے مردے کو بلانا شامل ہے اور ان سب کی سزا، بت پرستی کی طرح موت ہے۔ دوسرے درجے میں ایسی جادوئی سرگرمیاں آتی ہیں جو کہ بری روحوں کی مدد سے انجام دی جاتی ہیں اور تیسرے درجے میں نجوم کا علم اور پست روحوں کے ساتھ رابطہ رکھنا شامل ہے۔ جادو کی مختلف شاخوں کو جو نام دیئے گئے ہیں ان کے معانی متعین کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سب سے پہلے جو دلچسپ وضاحتیں سامنے آتی ہیں وہ ازمنہ وسطیٰ کے مصنفوں نے کی ہیں۔ تیرہویں صدی میں حاضرات کا عمل کرنے والوں کو شعبدے باز کہا جاتا تھا، جس سے پتا چلتا ہے کہ لوگ انہیں شک کی نظر سے دیکھتے تھے اور چرچ نے حاضرات کے عمل پر

Marfat.com

پابندی لگائی ہوئی تھی۔ پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں جادوگروں کے حوالے سے ان خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔:

''پہلے لوگ مدد کیلئے خداوند کو پکارتے تھے لیکن اب جادو اور حاضرات کے عمل کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خود جادوگر اور حاضرات کا عمل کرنے والے اپنے آپ کو خداوند کے مقام پر جائز کرنے لگے ہیں۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ صرف ہم تمہاری مشکلات حل کر سکتے ہیں۔ جادوگر خداوند کو قربانی دینے سے انکاری ہیں اور شیطان کو قربانی دیتے ہیں۔ جادوگر بے خبر لوگوں کی روح اور جسم کو عذاب کا سزاوار بنا رہے ہیں۔'' ''اس ہلاکت انگیز پودے کو اکھاڑ پھینکو اور اس فن کے سارے پیروکاروں کو فنا کر دو۔'' اسی زمانے کا ایک اور مصنف بیان کرتا ہے کہ: ''قدیم زمانے میں حاضرات کا عمل عیسائی اور غیر عیسائی سب کرتے تھے۔ یہ شیطانوں کو قابو کرنے کا عمل تھا نیز انہیں اپنے احکامات کے تابع بنانے کا۔ اس عمل کو دو طرح سے کیا جاتا تھا۔

اول: فطری طریقے سے، مثلاً جڑی بوٹیوں، پودوں اور پتھروں کو استعمال کرنا نیز سیاروں اور آسمانی اثرات کو۔ یہ طریقہ قانونی ہے۔

دوئم: حاضرات کے عمل کی دوسری قسم وہ ہے، جسے شیطان کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ اس طریقے پر دنیا میں طویل عرصے سے عمل کیا جا رہا ہے۔ مقدس صحیفے میں اس کی توثیق کی گئی ہے جہاں فرعون کے جادوگروں کے موسیٰؑ اور ہارونؑ سے لڑنے کا احوال بیان کیا گیا ہے۔ عہدنامہ جدید میں سائمن میگس کا ذکر ہے، جس کی سرکوبی سینٹ پیٹر نے کی تھی۔ نیکی کے فرشتے شیطانوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ کوئی شخص اس وقت تک حاضرات کا عمل کرنے سے قاصر ہوتا ہے جب تک وہ شیطان سے معاہدہ نہیں کر لیتا۔ بعض شیطان کماندار ہوتے ہیں اور ان کی ماتحتی میں بہت سے کمتر درجے کے شیطان ہوتے ہیں۔ بڑے شیطان ان کے ذریعے شر پھیلاتے ہیں۔ بری روحوں کے بھی نو سلسلے ہیں جیسا کہ نیک فرشتوں کے نو سلسلے ہیں جیسا کہ ایک بری روح نے یسوع سے کہا تھا کہ جھک جاؤ اور میری پرستش کرو۔ اس سلسلے کا سردار بیلز بیس ہے۔ دوسرا سلسلہ مینڈریورم کہلاتا ہے۔ اس

Marfat.com

کا سردار پیتھون ہے۔اس قسم کی روحیں پیش گوئیوں کے ذریعے دھوکا دیتی ہیں۔

تیسرے سلسلے کا نام ''غصے کے ظروف'' ہے۔وہ تمام قسم کے شر انگیز فتون کے خالق ہیں۔ان کا سردار بیلیئل ہے۔چوتھے سلسلے کا نام ہے ''برے انتقام والے۔'' اس سلسلے کا سردار ایسموڈیئس ہے۔پانچویں سلسلے کا نام ہے۔''شعبدہ باز۔'' یہ جھوٹے معجزے دکھانے والی روحوں کا سلسلہ ہے جو شعبدے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتی ہیں۔ان کا سردار شیطان ہے۔چھٹا سلسلہ فضائی قوتوں پر مشتمل ہے جو کہ بادلوں کی کڑک اور آسمانی بجلی میں خود کو سمو دیتی ہیں، ہوا کو آلودہ کر دیتی ہیں، قحط اور دیگر مصائب کا باعث بنتی ہیں۔ان کا سردار میریزم ہے، جو کہ جنوبی بری روح ہے۔یہ نہایت شر انگیز اور غضبناک روح ہے جسے پال نے ایفیزینز میں ''ہوا کی قوت کا شہزادہ'' کہا ہے۔

ساتواں درجہ منتقم مزاج روحوں کا ہے، جو کہ شر اور جھگڑوں کا بیج بوتی ہیں، جنگوں اور بربادیوں کا سبب بنتی ہیں۔ان کا سردار اپولیئن کہلاتا ہے جسے عبرانی میں ابادان کہتے ہیں۔یہ تباہی اور بربادی پھیلانے والی روح ہے۔آٹھواں سلسلہ الزام لگانے والی روحوں کا ہے۔ان کا سردار ایسٹاروتھ ہے، جو کہ چغل خور اور افترا پرداز ہے۔نویں درجے میں ورغلانے والی روحیں اور جنات شامل ہیں۔ان کا سردار میمن ہے۔خاص قوتوں کے حصول جوانی کی بحالی اور دیگر خواہشات کی تکمیل کے عوض شیطان سے معاہدے کرنے کے متعلق بھی بہت سی روایات ملتی ہیں۔بلاشبہ روایات زیادہ تر جھوٹی ہیں تاہم مخطوطوں میں بعض ایسی دستاویزات کی نقول بھی دی گئی ہیں، جو کہ ایسے ہی انوکھے معاہدوں کی عکاس ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شیطان کے ساتھ معاہدے کرنے والا شخص اپنے خون سے دستخط کرتا تھا، کیونکہ اس کو سب سے زیادہ مقدس مانا جاتا تھا۔سترہویں صدی میں کیے جانے والے ایک معاہدے کی نقل میں دستخط کنندہ اتفاق کرتا ہے کہ ''میں خداوند کو ہر شے کا خالق ماننے سے انکار کرتا ہوں۔تین سینٹس (Saints) اور مقدس تثلیث کی توہین کرتا ہوں۔نجات کے تمام اسرار کو

Marfat.com

پیروں تلے روندتا ہوں اور مقدس کنواری اور سب سینٹس کے چہرے پر تھوکتا ہوں۔ عیسائیوں اور عیسائیت پر لعنت بھیجتا ہوں، چرچ کے احکامات پر لعنت بھیجتا ہوں۔ شیطان کے لئے قربانی دینے، اس کی پرستش کرنے، معصوم بچے اس کی نذر کرنے اور اسے خالق ماننے کا عہد کرتا ہوں۔'' اپسالا کی لائبریری میں ڈینیئل سلتھیینس نامی ایک شخص کا شیطان کے ساتھ کیا گیا معاہدہ موجود ہے، جس میں اس نے اپنے آپ کو شیطان کو بیچ دیا ہے۔

روحوں کو بلانے کے طریقے، رسومات اور تقریبات ''تقریبات کی کتاب'' میں بیان کئے گئے ہیں۔ روحیں بلانے والا شخص وہ ہوتا ہے، جو کہ جادو کے فن کا ماہر ہوتا ہے اور جو تمام بری روحوں پر قابو پانے والے منتروں سے آگاہ ہوتا ہے۔ روحیں بلانے والا شیطان کے ساتھ معاہدہ نہیں کرتا۔ روحیں بلانے والا تو بری روحوں کو قابو میں رکھتا ہے تا کہ ان سے سوال پوچھ سکے۔ اس مقصد کیلئے وہ پراسرار رسوم ادا کرتا ہے۔ وہ یہ رسوم کسی غار میں ادا کرتا ہے جس میں سیاہ پردے لٹکا دیئے جاتے ہیں اور ایک جادوئی مشعل روشن کر دی جاتی ہے۔ روحیں بلانے کیلئے دوسری موزوں جگہ کسی قدیم قلعے یا گرجا گھر کے کھنڈرات ہیں۔ وقت رات کے بارہ بجے سے دن ایک بجے تک موزوں ہوتا ہے یا پھر چاند کی چودھویں رات یا ایسے ایام کہ جب آندھی، بارش، کڑک، چمک کے ساتھ طوفان آئے ہوئے ہوں۔ موزوں جگہ اور وقت کے انتخاب کے بعد ایک جادوئی دائرہ کھینچا جاتا ہے اور روحیں بلانے والا اپنے نائب کے ساتھ اس کے اندر کھڑا ہو جاتا ہے۔ نو مربع فٹ کے رقبے میں زمین پر متوازی لکیریں، مربعے اور مثلثیں بنائی جاتی ہیں اور ان پر ایک دائرہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے چھ انچ اندر ایک اور دائرہ بنایا جاتا ہے۔ جبکہ جادوگر اور اس کا نائب درمیان میں کھڑے رہتے ہیں۔ دائرہ مکمل ہونے کے بعد جادوگر اس وقت تک باہر نہیں نکلتا جب تک روح بلانے کا عمل پورا نہیں ہو جاتا وگرنہ وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

روح کے بلانے اور اس سے تمام سوالات دریافت کرنے کے بعد اسے واپس بھیجنے کے عمل کی بہت اہمیت ہوتی تھی اور اس کے بعد یہ تقریب ختم ہو جاتی تھی۔ ایک قدیم مخطوطے میں

Marfat.com

درج ہے: ''جادوگر کو اس وقت تک لازماً منتظر رہنا چاہیئے جب تک کہ بلائی گئی ساری روحیں واپس نہ چلی جائیں۔ جب آخری چیخ بھی بند ہو جائے، جب آگ کے سارے الاؤ بجھ جائیں تب وہ دائرے سے باہر نکلے۔ اس طرح وہ بحفاظت گھر واپس روانہ ہو سکتا ہے۔'' ایک پرانے فرانسیسی ادیب نے سترہویں صدی میں ایک جادوگر کے گھر کی دلچسپ سیر کا احوال قلمبند کیا ہے۔:

''چھتوں پر اور کونوں میں عجیب وغریب قسم کے جانور موجود تھے، جو کہ ہنوز زندہ معلوم ہوتے تھے۔ یہاں سانپ رینگ اور پھنکار رہا ہے، وہاں چمگادڑ پر پھیلائے ہوئے ہے، ادھر شیطانی حسن والا چمکدار آنکھوں والا مینڈک بیٹھا ہے اور ادھر ایک عجیب وغریب مچھلی کا ڈھانچہ رکھا ہے۔ اس کمرے میں ایک بھٹی، عرق نکالنے کا سامان اور جادوگری کے تمام آلات ولوازم موجود ہیں۔ کمرے میں ہر طرف عجیب وغریب وضع کے برتن اور کتابیں بند اور آدھی کھلی ہوئیں۔ موم پر بنائی گئی تصاویر اور کچھ علامتی شبیہیں موجود ہیں اور اس پراسرار کمرے کے درمیان میں ایک انگیٹھی پڑی ہے، جس سے نیلے رنگ کا شعلہ اٹھ رہا ہے جو کہ جادوگر کو نمایاں کر رہا ہے۔ جادوگر نے ایک لمبا، دم والا سیاہ لبادہ پہنا ہوا ہے۔ اس کا قد لمبا ہے۔ اس نے بائیں ہاتھ میں ایک کتاب اور دائیں ہاتھ میں جادوگری والی چھڑی تھامی ہوئی ہے۔ اس کے چوڑے سینے پر چاند، سورج اور ستارے نظر آ رہے ہیں۔ سر پر اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے۔ اس کے جوتے لمبے ہیں۔ اس کی وضع قطع متانت آمیز نہیں ہے۔ اس کی نگاہ مرکوز رہتی ہے۔ اس کی گھنی ڈاڑھی اس کے سینے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس نے ہاتھ ہلا کر مجھے اشارتاً سلام کیا۔ انگیٹھی کا شعلہ یکا یک تیزی سے بھڑکنے لگا۔ گہرا دھواں مرغولوں کی صورت میں بلند ہونے لگا اور تیزی سے سارے کمرے میں بھر گیا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ اپنی کسی موکل روح کو بلا رہا تھا۔ دفعتاً انگیٹھی کے درمیان میں اسے ایک جناتی پیکر نمودار ہوا۔'' ازمنہ وسطیٰ میں کوئی شخص کسی کے خلاف اس سے زیادہ خطرناک الزام نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ جادوگر ہے۔ ۱۳۲۴ء میں لائیسیسٹر کے رابرٹ مارشل اور جان ناٹنگھم پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جادو کے ذریعے بادشاہ کو قتل کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ مارشل وعدہ معاف گواہ بن گیا اور اس نے

Marfat.com

بتایا کہ کچھ خاص شہری جان ناٹنگھم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ وہ جادوگر ہیں اور ایک خاص رقم کے عوض بادشاہ کو قتل کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔ انہوں نے جان کو سات پونڈ موم دیا۔ مارشل اور جان نے اس موم سے سات پتلے بنائے، چھ ان لوگوں کے جنہیں قتل کیا جانا مقصود تھا اور ساتواں رچرڈ ڈی سودے کا، جسے آزمائشی طور پر قتل کیا جانا تھا۔ یہ کام کوونٹری سے کچھ دور واقع ایک پرانے ویران مکان میں انجام دیا گیا۔ جب پتلے تیار ہو گئے تو جادوگر نے مارشل کو سیسے کی ایک میخ دی اور کہا کہ اسے رچرڈ کے پتلے کے سر میں ٹھونک دے۔ اگلے دن جادوگر نے اسے رچرڈ کا حال دیکھنے کیلئے اس کے گھر بھیجا۔ وہ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ رچرڈ پاگل ہو چکا ہے۔ پھر میخ کو سر سے نکال کر پتلے کے دل میں کھبو دیا گیا۔ تین دن بعد رچرڈ مر گیا۔ ناٹنگھم مقدمے کے ختم ہونے سے پہلے قید خانے میں مر گیا جبکہ مارشل کو سزائے موت دے دی گئی تھی۔

Marfat.com

وچ کرافٹ اور شیطان پرستی

وچ کرافٹ (سفلی علم) پر عقیدہ شاید شمالی نسل کے لوگوں کی وحشی دیومالاؤں سے اخذ کیا گیا تھا۔ عبرانی لفظ میکا سیپاہ کا مطلب ہے جادو کرنا، جادوئی نقش اور زہر تیار کرنا، یہ لاطینی لفظ وینی فیکا کا مترادف ہے۔ اس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ بائبل میں ''وچ'' (Witch) کا جو لفظ آیا ہے، اس کے معانی بعد میں اس لفظ سے منسوب کئے گئے معانی سے مختلف تھے۔ جیسا کہ سکاٹ لکھتا ہے: ''بائبل میں کسی شیطانی طاقت کے ساتھ معاہدہ کرنے کے حوالے سے کوئی لفظ موجود نہیں ہے۔'' اس کے برعکس پورے عیسائی عہد میں اور وسطی زمانوں میں یہ نام ایسے افراد (مردوں اور عورتوں) کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ جن کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بری روحوں کی مدد سے انسانی طاقت سے ماوراء کام انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر دوسرے لوگوں کی زندگیوں اور قسمتوں پر برے عمل کرنا نیز انسانوں اور جانوروں پر جادو کرنا۔ کہا جاتا تھا کہ وچ (Witch) شیطان کے ساتھ اپنے خون سے دستخط کر کے ایک معاہدہ کرتی ہے اور اس سے پر اسرار طاقتیں حاصل کر لیتی ہے۔ اس معاہدے کی شرائط کی رو سے اسے عیسائی مذہب سے انکار کرنا ہوتا تھا۔ وہ چند برسوں یا اپنی پوری زندگی کیلئے اپنی روح شیطان کے حوالے کر دیا کرتی تھی۔

سر والٹر سکاٹ کہتا ہے: ''جادوگرنیاں (Witches) عموماً بدصورت، کریہہ المنظر، بوڑھی اور معذور ہوا کرتی تھیں۔ وہ زیادہ رومن کیتھولک ہوتی تھیں، تاہم بعض جادوگرنیاں لادین (Atheist) بھی ہوتی تھیں۔ وہ مزاجاً سنکی ہوتی تھیں۔ وہ اکثر و بیشتر زہریلی ہوتی تھیں اور عموماً پاگل ہوتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ دو طرح کے معاہدے کرتی تھیں۔ اول عوامی دوم خفیہ۔ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنے والی عورتوں کو عیسائیت سے انکار کرنا پڑتا تھا۔ انہیں صلیب کو پیروں تلے روندنا ہوتا تھا۔ روزے سے ہوتیں تو روزہ توڑنا پڑتا۔ انہیں شیطان کی اطاعت کا عہد کرنا ہوتا تھا، اس کے قصیدے گانے پڑتے تھے اور اپنی روح اور جسم اسے سونپنا پڑتا تھا۔ بعض جادوگرنیاں اپنے آپ کو کچھ برسوں کیلئے بیچتی تھیں اور بعض جادوگرنیاں

Marfat.com

ساری زندگی کیلئے۔ پھر وہ شیطان کو بوسہ دیتیں اور معاہدے پر اپنے خون سے دستخط کرتیں۔ تقریب کے اختتام پر ناچ گانا اور پینا پلانا ہوتا۔ وہ رقص کے دوران چیخیں مارتیں ''ہاہا! شیطان ،شیطان! ناچو، ناچو،! کھیلوکودو، کھیلوکودو! سبت سبت'' کہا جاتا تھا کہ ان کے روانہ ہونے سے پہلے شیطان انہیں مرہم اور گنڈے دیا کرتا تھا۔'' سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے

''جادوگرنیاں ایسی عورتیں ہوتی تھیں جو کہ شیطان کو اپنا خدا تسلیم کر لیتی تھیں۔ وہ بخوشی اس سے نشان بنوایا کرتی تھیں۔ شیطان ان کی آنکھ پر مینڈک کے پیر جیسا نشان بنا دیا کرتا تھا۔ وہ اس نشان کے ذریعے ایک دوسری کو پہنچانتی تھیں۔ ان کا آپس میں زبردست اتفاق اور بھائی چارہ ہوتا تھا۔ وہ اکثر و بیشتر اجلاس منعقد کرتی تھیں۔ جن میں تمام تر غلاظتیں بکھیری جاتی تھیں اور جہنمی کام کئے جاتے تھے۔ ان اجلاسوں میں شیطان کی پرستش کی جاتی تھی، جو اکثر و بیشتر دیو قامت بکرے کے روپ میں وہاں آیا کرتا تھا۔ اگرچہ جادوگرنیوں کے اجلاسوں کے حوالے سے بہت خرافات لکھی گئی ہیں، تاہم ایسے شواہد بھی ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خفیہ مقامات پر اجلاس کیا کرتی تھیں، جن میں پراسرار رسومات ادا کی جاتی تھیں اور قیاساً ان اجلاسوں کے اختتام پر ناچ گانا بھی ہوتا تھا۔

سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں الونسوڈی کیسٹرو کا بیان کردہ جادوگرنیوں کے خفیہ اجلاس کا دلچسپ احوال ملتا ہے۔ وہ سپین کا ایک عالم فاضل شخص تھا۔ اس کا ایک دوست جادوگر تھا۔ وہ اس جادوگر کے ساتھ جادوگرنیوں کے ایک خفیہ اجلاس میں شریک ہوا تھا۔ اس نے شرکت کیلئے بہانہ کیا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ جادوگر ایک اندھیری رات میں اسے شہر سے باہر مضافات میں لے گیا۔ وہ وادیوں اور جنگلوں سے گزرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جو چاروں طرف سے پہاڑوں سے گھری ہوئی تھی۔ یہاں اس نے بے شمار مردوں اور عورتوں کو جوش و خروش کی کیفیت میں ادھر سے ادھر آتے جاتے دیکھا۔ انہوں نے اس کا استقبال خوشی اور گرمجوشی کے ساتھ کیا۔ کیونکہ اس نے شیطان سے معاہدہ جو کرنا تھا۔ انہوں نے اسے کہا

Marfat.com

کہ دنیا میں اس سے زیادہ مسرت بخش عمل کوئی اور نہیں ہے۔ آگے کا حال کیسٹر وکی زبانی سنئے:

''انہوں نے میرا استقبال کرتے ہوئے شیطان کی بے پناہ ستائش وتعریف کی اور عیسائیت کے حق میں شدید ترین توہین انگیز کلمات ادا کیے۔ انہوں نے مختلف قسم کے تیلوں اور مرہموں سے ایک دوسرے کی مالش کی۔ مالش کا اثر یہ ہوا کہ وہ اپنے بارے میں درست شعور سے محروم ہوکر اپنے آپ کو پرندتے اور جانور تصور کرنے لگے۔ بعض اوقات وہ ایسے مرہموں کی مالش کرتے تھے کہ انہیں محسوس ہوتا کہ وہ ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔'' یہ بیان اپنے وقت کے ایک ذہین و باشعور شخص کا ہے، جو صداقت کی تلاش میں جادوگرنیوں کے اجلاس میں جا پہنچا تھا اور اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جادوگرنیوں کے عقل وہوش سے ماورا باتوں اور دعوؤں کی حقیقت یہ تھی کہ وہ نشہ آور مرہم وغیرہ استعمال کرتی تھیں۔ ڈی لینسر نے جادوگرنیوں کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شیطان کے بارے میں یوں لکھا ہے:

''وہ سیاہ رنگ کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کی گردن پر دو سینگ اگے ہوئے ہیں جبکہ سر پر سینگوں والا تاج رکھا ہے۔ اس کی پیشانی پر بھی ایک سینگ اگا ہوا، جس سے نکلنے والی روشنی جلسہ گاہ میں پڑ رہی ہے۔ اس کے بال سور کے بالوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اس کا چہرہ پیلا ہے، جس پر بے قراری کی علامات نمایاں ہیں۔ اس کی آنکھیں گول ہیں، جو پوری طرح کھلی ہوئی اور بڑی بڑی ہیں۔ ان میں شعلے سے بھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور گھناؤنا پن جھلکتا ہے۔ اس کی بکرے جیسی ڈاڑھی ہے۔ اس کی گردن اور باقی جسم بدہیئت ہے اور بکرے جیسا ہے۔ تاہم اسکے ہاتھ پاؤں انسانوں جیسے ہیں۔''

شیطان سے معاہدہ کمرے کے درمیان میں بنے ہوئے ایک دائرے میں کھڑے ہو کر کیا جاتا تھا اور شیطان کو کوئی نذرانہ پیش کیا جاتا تھا۔ اس تقریب میں بخورات بہت زیادہ مقدار میں جلائے جاتے تھے۔ بڑی سی انگیٹھی تو ان تقریبات کا لازمی حصہ ہوتی تھی جس میں تمام ایسی نباتاتی اور حیوانی اشیاء جلائی جاتی تھیں جو زیادہ سے زیادہ دھواں پیدا کر سکتی ہوں۔ جادوگرنیوں

Marfat.com

کے ساتھ بڑے بڑے مینڈک ہوتے تھے، جنہیں انہوں نے سرخ مخمل کے لباس پہنائے ہوتے تھے اور ان کے گلوں میں گھنٹیاں لٹکائی ہوتی تھیں۔ باسک صوبے میں مینڈک وچ کرافٹ میں ایک اہم کردار ادا کرتا تھا۔ جب کوئی نئی جادوگرنی شیطان سے معاہدہ کرتی تو اس کا تعارف کروانے والی کو ایک مینڈک دیا جاتا، جو اس وقت تک اس کے پاس رہتا جب تک نئی جادوگرنی اس کی دیکھ بھال کی اہل نہیں ہو جاتی تھی۔ مینڈک کو ایک کلاہ دار چغہ پہنایا گیا ہوتا تھا، جو کہ پیٹ پر سے کھلا ہوا ہوتا تھا۔ اسے باندھنے کیلئے ایک پٹی ہوتی تھی۔ یہ چغہ عموماً سبز یا سیاہ مخمل کا ہوتا تھا۔ اس مینڈک کا بہت خیال رکھنا پڑتا تھا۔ اسکی مالکہ اس کو کھلاتی پلاتی اور سہلاتی چمکارتی تھی۔ وہ بلاذربہ اور پوست کا عرق استعمال کرتی تھیں۔ شاید انہی کے اثر سے انہیں ہواؤں میں روحیں اڑتی نظر آیا کرتی تھیں۔

یہ جادوگرنیاں کسی شخص پر جادو کرنے کے جو طریقے استعمال کرتی تھیں ان میں سے ایک یہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کا مٹی یا موم سے پتلا تیار کرتی تھیں۔ اس پتلے کی تیاری کے دوران منتر پڑھے جاتے تھے۔ پتلا تیار کرنے کے بعد ایک ابابیل کو مار کر اس کا دل پتلے کے دائیں بازو کے نیچے اور جگر بائیں بازو کے نیچے رکھ دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے کے سارے جسم میں نئی سوئیاں کھبو دی جاتی تھیں۔ ہر سوئی کھبوتے ہوئے منتر پڑھے جاتے تھے۔ بعض اوقات قبرستان کی مٹی میں انسانی ہڈیوں کا سفوف ملا کر اس آمیزے سے پتلا بنایا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے پر خاص قسم کے جادوئی نشان نقش کر دیئے جاتے، جن کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کو ہلاک کر دیں گے۔ برٹش میوزیم میں ایک مخطوطہ موجود ہے، جس کا عنوان درج ذیل ہے:

A Discourse of Withchcraft,as it was acted in the family of Mr.Edward of Fairfax Fuyston, York, 1621.

اس مخطوطے میں مسٹر فیئر فیکس نے بتایا ہے کہ کس طرح چھ جادوگرنیوں نے اس کی اکیس سالہ بیٹی ہیلن، سات سالہ بیٹی الزبتھ اور ایک بچے ماڈ جیفری پر جادو کیا تھا۔ ایک جادوگرنی کا نام مارگریٹ ویٹ تھا۔ جو بیوہ تھی اور اس کی موکل سیاہ رنگ کی، کئی ہاتھ پیروں والی کوئی عجیب سی

Marfat.com

مخلوق تھی۔ایک اور جادوگرنی کا نام جینیٹ تھا، جو بہت بوڑھی اور بیوہ تھی۔اس کی موکل سفید رنگ اور سیاہ دھبوں والی بلی تھی۔ ۱۲۸ اکتوبر ۱۶۲۱ء کو ہیلن فرش پر بے سدھ پڑی پائی گئی۔وہ کافی دیر تک اسی حالت میں رہی۔اس پر کئی دن تک ایسے ہی دورے پڑتے رہے، جن کی وجہ کا پتا نہیں چلتا تھا۔۳ نومبر کو اس نے اونچی آواز میں کہا: اوہ مجھے زہر دیا گیا ہے۔پھر اس نے اپنی ماں کو بتایا کہ ایک سفید بلی اس پر سوار ہے اور اس کا دم گھونٹ رہی ہے۔انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ اس کا وہم ہے لیکن ۴ نومبر کو اس نے ایک بار پھر گھر والوں کو جگا دیا اور بولی کہ اس کے بستر کے قریب ایک سیاہ کتا موجود ہے۔اس کی بہن الزبتھ کو بھی اسی طرح کے دورے پڑنے لگے اور نتیجہ یہ نکالا گیا کہ ان پر جادو کر دیا گیا ہے۔انہیں بستی کی دو بوڑھی عورتوں پر شک تھا، جن کے بارے میں لوگوں کو یقین تھا کہ وہ جادوگرنیاں ہیں۔انہیں گرفتار کر لیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ جب انہیں سزا دی گئی تو لڑکیاں ٹھیک ہو گئیں۔

اس مخطوطے میں بہت سی عجیب و غریب تصویریں دی گئی ہیں۔ان تصویروں میں جادوگرنیوں اور انوکھے جانوروں اور پرندوں کو دکھایا گیا ہے۔اس کے علاوہ دیگر عجیب مخلوقات دکھائی گئی ہیں۔کہا گیا ہے کہ وہ لڑکیوں کو نظر آتے تھے۔کہا جاتا تھا کہ جادوگرنی کا موکل جو کہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا تھا، بلی، کتے یا مینڈک کا روپ دھار لیتا ہے۔اسی لئے سیاہ بلی کو جادو اور وچ کرافٹ سے منسوب کیا جاتا تھا۔قدیم زمانوں میں نیولے کو بھی وچ کرافٹ میں استعمال کیا جاتا تھا۔The Golden Ass میں اپولیئس نے لکھا ہے کہ تھیسالی کی جادوگرنیاں مردے کے کان کاٹ لیتی تھیں اور انہیں پراسرار مرکبات تیار کرنے کیلئے استعمال کرتی تھیں۔تھیلی فرون لکھتا ہے کہ وہ ایک مرتبہ آدھی رات تک قبرستان میں چھپ کر انتظار کرتا رہا۔آخر ایک جادوگرنی نیولے کی شکل میں وہاں آئی اور اس نے اتنے اعتماد سے اسے دیکھا کہ اس جیسے چھوٹے جانور میں اس قدر اعتماد کا پانا جانا غیر معمولی تھا۔

کہا جاتا ہے کہ دوران خون کو دریافت کرنے والے مشہور فزیشن ڈاکٹر ولیم ہاروے نے ایک مرتبہ

Marfat.com

ایک موکل کو چیر پھاڑ کر اس کا طبی معائنہ کیا تھا۔ یہ کہانی نوٹیسٹائن نے یوں بیان کی ہے:

''یہ ۱۶۸۵ء کی بات ہے کہ جنوب مغربی انگلستان کے جسٹس آف دی پیس نے خط لکھ کر بتایا کہ ایک مرتبہ اس نے ڈاکٹر ولیم ہاروے سے وچ کرافٹ کے بارے میں اس کی رائے پوچھی۔ ہاروے نے جواب دیا کہ اسے یقین ہے کہ اس قسم کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی۔ اس نے ایک جادوگرنی سے اپنی ملاقات کا قصہ بھی لکھا۔ وہ جادوگرنی شہر سے باہر جنگل کے سرے پر ایک الگ تھلگ واقع مکان میں رہتی تھی۔

ہاروے نے جھوٹ موٹ اسے کہا کہ وہ بھی ایک جادوگر ہے اور اسی موضوع پر اس کے ساتھ گفتگو کرنے آیا ہے۔ جادوگرنی کو یقین آ گیا کہ وہ جادوگر ہے۔ تب ہاروے نے کہا کہ وہ اس کے موکل کو دیکھنا چاہتا ہے۔ عورت نے ایک برتن میں دودھ انڈیلا اور ''پچ پچ'' کی آواز نکالی۔ کہیں سے ایک مینڈک نکلا اور اس نے تھوڑا سا دودھ پیا۔ ہاروے نے جادوگرنی کو چند میل دور جا کر جو کی شراب لانے پر راضی کر لیا۔ ہاروے نے اس کی غیر موجودگی میں مینڈک کو چیر پھاڑ ڈالا اور دودھ اس کے معدے میں پایا۔ اس سے اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ ایک عام مینڈک ہی ہے۔ بڑھیا نے اسے سدھا لیا تھا اور یہ یقین کرنے لگی تھی کہ اس میں اس کی موکل روح رہتی ہے۔ واپس آ کر بڑھیا نے مینڈک کی لاش دیکھی تو شیرنی کی طرح ہاروے پر جھپٹی۔ اس نے جادوگرنی کو رقم دینا چاہی مگر وہ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ تب ہاروے نے اسے بتایا: وہ بادشاہ کا ڈاکٹر ہے اور اسے یہ جاننے کیلئے بھیجا گیا ہے کہ وہ بڑھیا جادوگرنی ہے یا نہیں۔ اگر وہ جادوگرنی ہے تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ سن کر بڑھیا ڈر گئی اور ہاروے کی جان بخشی ہوئی۔''

پندرہویں صدی کے آغاز سے لے کر سترہویں صدی کے اختتام تک پورے یورپ میں وچ کرافٹ کے خلاف خوفناک اور وحشیانہ اقدامات کئے گئے۔ جادوگرنیوں کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ وچ کرافٹ کے خلاف پہلا پاپائی فرمان گریگوری نہم نے ۱۲۳۳ء میں جاری کیا تھا۔ ۱۴۸۴ء میں پوپ انوسینٹ ہشتم نے وچ کرافٹ اور ہر قسم کی جادوگری پر

Marfat.com

ممانعت کا مشہور فرمان جاری کیا اور ہولناک ''غیر معمولی عدالتیں'' قائم کرنے کا حکم دیا۔ پوپ کے فرمان میں وچ کرافٹ کو کفر قرار دیا گیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قید اور موت تک کی سزا کا حکم دیا گیا تھا۔ پوپ الیگزینڈر ششم نے وچ کرافٹ کے خلاف فرمان دوبارہ جاری کیا، تاہم اچانک جادوگرنیوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہونے لگا۔ اعتراف کرنے والوں سے چرچ بھرے رہتے اور دوسری طرف جادوگرنیوں کو پکڑ کر تشدد کیا جاتا اور اعتراف کروانے کے بعد زندہ جلا دیا جاتا تھا۔ صرف جنیوا میں ۱۵۱۵ء کے تین ماہ کے دوران ۵۰۰ جادوگرنیوں کو زندہ جلا دیا گیا۔ کومو کے پادری نے ۱۰۰۰ جادوگرنیوں کو زندہ جلوایا۔ سورین میں صرف ایک مذہبی محتسب نے ۹۰۰ جادوگرنیوں کو زندہ جلوایا۔ بادشاہ ایتھیلسٹن کے عہد میں ایک قانون منظور کیا گیا کہ وچ کرافٹ سے ہونے والی موت کی سزا موت ہوگی تاہم اگر نقصان کم ہو تو جادوگرنی کو قید یا جرمانے کی سزا ہو گی۔ انگلینڈ میں ہنری ششم کے عہد میں وچ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور ہوا جبکہ ہنری ہشتم، الزبتھ اور جیمز اول کے ادوار میں مزید قوانین بنائے گئے۔ جیمز اول نے جادوگرنیوں کو سزائیں دینے میں بڑی سرگرمی دکھائی۔ سکاٹ لینڈ میں وچ کرافٹ بہت عام تھا اور اسی نسبت سے احتساب بھی وسیع پیمانے پر ہوا۔ بادشاہ جیمز ششم نے، انگلینڈ کا جیمز اول بننے سے پہلے، جادوگرنیوں کے خلاف متعدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادوگری کے الزام کا نشانہ بننے والے بد قسمت افراد پر ہولناک تشدد کیا جاتا تھا۔ ان میں سے بعض لوگ اعلیٰ مناصب کے حامل تھے، مثلاً لیڈی فالس اور دیگر، جن کے مقدمات کا احوال پٹ کیئرن نے لکھا ہے۔

مبینہ جادوگرنیوں سے اعتراف کرنے کا ایک طریقہ یہ تھا کہ ان کے جسموں میں سوئیاں کھبوئی جاتی تھیں۔ سکاٹ لینڈ میں یہ عمل عام ہو گیا تھا اور اسے سرانجام دینے والے مردوں کو ''سوئیوں والے'' کہا جاتا تھا۔ سکاٹ جینیٹ پیسٹن آف ڈیلکائتھ کے مقدمے کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ مجسٹریٹوں اور وزیروں نے مشہور ''سوئیاں والے'' کو اصرار کر کے کہا کہ وہ اپنے فن کا مظاہرہ کرے۔ اس نے تین انچ لمبی پنیں اس کے جسم میں ایک جگہ کھبوئیں،

Marfat.com

جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ شیطان کے نشان ہیں۔ جلاد کا بیان ہے کہ جینٹ کو ان جگہوں پر پنیں کھبوئے جانے پر درد ہوا نہ ہی وہاں سے خون نکلا۔ اس سے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ ایک جادوگرنی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بوڑھے افراد کے جسموں کے بعض حصے ایسے ہوتے ہیں جو بے حس ہو چکے ہوتے ہیں اب یہ بھی مانا جانے لگا کہ سوئیاں کھبونے والوں کے پاس ایسی سوئیاں ہوتی تھیں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی تھیں اور جسم پر رکھ کر دبانے سے آدھی سوئی اوپر والے کھوکھلے حصے میں چلی جاتی جبکہ تماشائی یہ سمجھتے کہ سوئی جسم میں داخل ہوئی ہے۔

1664ء میں انگلینڈ کی پارلیمنٹ نے وچ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور کیا۔ جب دارالامراء میں اس پر بحث ہوئی تو بارہ بشپوں نے شرکت کی تھی۔ پیورٹن اس امر پر اصرار کرتے رہے کہ جادوگرنیوں کو سزائے موت دیے جانے کا احیاء ہونا چاہئے، تاہم دیگر نے اتفاق نہیں کیا۔ آخر ''لانگ پارلیمنٹ'' کے تحت تشدد و تعذیب کا ہولناک سلسلہ پھوٹ پڑا۔ زیچری گرے بیان کرتا ہے کہ اس نے اس دور میں موت کی سزا پانی والی تین ہزار جادوگرنیوں کی فہرست دیکھی۔ وچ کرافٹ کا الزام اتنا عام ہو گیا کہ معاشرے کا کوئی طبقہ شک اور الزام سے محفوظ نہ رہا اور ہزاروں عورتوں کو اذیتیں دے دے کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ کئی ہزار ہلاکتوں کے بعد سرجان ہالٹ نے بدقسمت ملزموں کے خلاف اشتعال اور غیض و غضب کی اس لہر کے آگے بند باندھ دیا۔ انگلینڈ میں اس جرم میں آخری سزا پانے والوں میں ایک عورت اور اس کی بیٹی شامل تھیں۔ بیٹی کی عمر صرف نو سال تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنی روحیں شیطان کو فروخت کر دی تھیں اور ''اپنی جرابوں کو کھینچ کر اور صابن کا جھاگ بنا کر'' طوفان لے آئی تھیں۔

اٹھارہویں صدی میں جان ویزلے اور ولیم بلیک سٹون جیسے افراد بھی وچ کرافٹ پر یقین رکھتے تھے۔ آخر 1735ء میں پارلیمنٹ نے وچ کرافٹ کے خلاف قانون کو منسوخ کر دیا، تب کہیں جا کر جادوگرنیوں کا خوف ختم ہوا۔

1735ء کے وچ کرافٹ ایکٹ (جارج دوم) میں جو کہ آج بھی نافذ ہے، کہا گیا

Marfat.com

ہے کہ ''وچ کرافٹ، جادوگری اور شعبدہ بازی پر کسی کو سزا نہیں دی جائے گی، تاہم اگر کوئی شخص یہ ''دکھاوا'' کرتے ہوئے پایا گیا کہ وہ جادوگر ہے یا کھوئی ہوئی چیزوں اور قسمت کا حال بتا سکتا ہے تو اسے ایک سال کیلئے قید کر دیا جائے گا۔ اور اس دوران ہر تین ماہ بعد اسے لکڑی کے شکنجے میں کسا جائے گا۔'' روحوں کے قابض ہو جانے کے معاملے پر کافی اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ اس عقیدے کا ماخذ قدیم مہذب لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بری روحیں انسان کے جسم میں داخل ہو سکتی ہیں اور اسے بیمار کر سکتی ہیں نیز وہ اس وقت تک انسانی جسم کے اندر رہتی ہیں جب تک منتر پڑھ کر انہیں نہ نکالا جائے۔ بائبل کے مطابق بعض اوقات بری روحیں دکھائی دیتی ہیں اور بعض اوقات دکھائی نہیں دیتیں۔ ان گنت تصویروں میں دکھایا گیا ہے کہ سینٹ لوگوں میں سے بری روحوں کو نکال رہے ہیں۔ ایسی تصویروں میں بری روح یا شیطان کو سینگوں اور کانٹے دار دم والا دکھایا گیا ہے۔

ہم جادوگر قرار پانے والوں کے احوال پڑھتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر افراد پاگل تھے یا مرگی کے مریض تھے یا ایسی ذہنی بیماریوں کا شکار تھے، جن کا اس زمانے میں لوگوں کو پتا نہیں تھا۔ پندرہویں صدی میں اس موضوع پر لکھا جانے لگا کہ شیطانی طاقت یا بری روحوں کا غلبہ حقیقت نہیں ہے۔ اس حوالے سے سب پہلے نائیڈر نے لکھا، جو کہ ایک ڈومینیکن فرائیر تھا۔ وہ ۱۴۳۸ء میں کولمر میں فوت ہوا۔ جان وائیر نے ۱۵۶۳ء میں لکھا کہ شیطان کا اثر محض تصوراتی ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس طرف توجہ دینے لگے کہ جن بیماریوں کا سبب بری روحوں کو قرار دیا جاتا ہے۔ ان کے اسباب قدرتی ہوتے ہیں اور بوکے نے اعلان کیا کہ فزیشن ایسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ شینک نے ڈراؤنے خوابوں پر تحقیق کی اور لکھا کہ یہ محض ریح کے اثرات سے نظر آتے ہیں۔ اس نے بری روحوں کے قبضے میں آئے ہوئے لوگوں کو بیمار قرار دیا۔ اس نے کہا کہ چرچ میں عبادت کرنے اور فزیشن سے علاج کروانے سے وہ لوگ صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ جہاں تک جادوگر ہونے کا اعتراف کرنے والے لوگوں کا تعلق ہے تو انہوں نے

Marfat.com

خوفناک تشدد سے بچنے کیلئے ایسے اعتراف کیے تھے۔ تاہم سولہویں صدی کے اواخر میں مرگی اور ہپوکونڈریا جیسی بیماریوں کو دریافت کرنے والے افراد فرنیلیئس اور یمبروز پیرے بھی یہ مانتے تھے کہ بری روحیں انسانی جسم میں داخل ہو کر پاگل پن سے ملتی جلتی کیفیت پیدا کر سکتی ہیں۔

شارکوٹ نے ہپناٹزم کے تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ ہسٹریا کے مریض پر ہپناٹزم کر دیا جائے تو اس کی شریانیں اتنی سخت ہو جاتی ہیں کہ سوئی کھبونے پر خون نہیں بہتا۔ پس جدید سائنس کی روشنی نے ان توہمات کو ختم کر دیا ہے جو ماضی میں عام تھے۔ جادوگرنیاں کئی قسم کے مرہم اور تیل بنایا اور استعمال کرتی تھیں۔ ان اشیاء کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ یہ انہیں ہوا میں اڑنے اور روحوں کو دیکھنے کے قابل بناتی اور دیگر پراسرار اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ان مرہموں کی تیاری اور اجزا خفیہ رکھے جاتے تھے۔ تاہم مختلف مخطوطوں میں ہم نے متعدد ایسے نسخے اور ترکیبیں ڈھونڈی ہیں، جو کہ سولہویں صدی میں استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ ہیپٹسٹام پورٹا نے سولہویں صدی میں اٹلی میں استعمال ہونے والے ایک مرہم کا نسخہ مہیا کیا ہے۔ یہ مرہم ایکونائٹ زہریلے پودے کو سفیدے کے پتوں کے ساتھ ابال کر اور اس میں کالک اور انسانی چربی ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس مرہم کا اہم جزا ایکونائٹ ہوتا تھا، جو اٹلی میں عام پایا جاتا تھا۔ یہ بہت زہریلا ہوتا ہے۔ اس میں موجود زہر ایکونائٹین اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کی معمولی سی مقدار بھی فوری موت کا باعث بن جاتی ہے۔ جب ایکونائٹ سے جسم پر مالش کی جائے تو یہ پہلے جسم میں سنسنی پیدا کرتا ہے اور پھر بے حس کر دیتا ہے۔ کالک کو محض مرہم کو رنگ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ جبکہ چکنائی مرہم بنانے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ ایک اور مرہم بھی متعدد زہریلی جڑی بوٹیوں کو تیل میں ابال کر اور پھر اس میں افیون اور چمگادڑوں کا خون ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس میں شامل بیلاڈونا بہت زیادہ نشہ آور شے ہے۔ یہ ایک طاقتور زہر ہے اور اگر کھا لیا جائے تو خفقان پیدا کرتا ہے۔ اس کا موثر جزا ٹیروپائن آنکھوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ افیون حواس مختل کر دیتی ہے اور انسان کو واہمے دکھائی دینے لگتے ہیں، آخر میں استعمال کنندہ سو جاتا ہے۔ چمگادڑوں کا خون بلاشبہ پراسراریت

Marfat.com

پیدا کرنے کیلئے ڈالا جاتا تھا۔

ایک اور مرہم ایکونائٹ، بیلا ڈونا، اجوائن خراسانی، ایک زہریلی بوٹی دھتورے اور بچے کی چربی کو ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ دھتورا نہایت زہریلی بوٹی ہے۔ اگر اسے کھا لیا جائے تو خفقان پیدا کرتی ہے۔ اس میں کونین نامی الکلائیڈ پایا جاتا ہے، جو کہ اعضا کو سن کر دیتا ہے۔ اس امر میں بہت کم شبہ پایا جاتا ہے کہ جادوگر اور جادوگرنیاں ان جڑی بوٹیوں کے خواص اور اثرات سے آگاہ تھے۔ وہ اپنی تقریبات میں انہیں آگ میں جلا کر نشہ آور دھواں بھی پیدا کرتے تھے۔ جادوگرنیاں جادو کرنے اور واہمے دکھانے کیلئے بھی مرہم استعمال کرتی تھیں۔ ''روحیں دکھانے والا مرہم''

بیل کے پتے کا زرد پانی، چیونٹی کے انڈے اور سفید مرغی کی چربی کو ملاؤ اور اس مرکب کو اپنی آنکھوں پر ملو۔ تمہیں روحیں نظر آنے لگیں گی۔'' اینگلو سیکسن بھی بیل کے پتے کو پانی میں ملا کر آنکھوں کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ آنکھوں کو صاف اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔ یہ آنکھوں کی بیماریوں کے خلاف ایک معروف گھریلو ٹوٹکا تھا۔

شیطان کی پوجا

سولہویں صدی میں ہونے والی شیطان کی پوجا کے حوالے سے بیشمار انوکھی کہانیاں لکھی گئی ہیں اور اگرچہ ان میں سے اکثر جھوٹی ہیں تاہم آج تک موجود تاریخی ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ نہ صرف اس زمانے میں یہ گھناؤنی رسومات ادا کی جاتی تھیں بلکہ بعد کے زمانے میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا تھا۔ ان غلیظ تقریبات میں چرچ سے نکالے ہوئے پادری حصہ لیا کرتے تھے۔ یہ پادری شیطان کے پجاری بن جاتے تھے اور اپنے مفاد کیلئے ہر گندے سے گندا عمل کرنے پر تیار ہوتے تھے۔ 1593ء میں بارڈیکس کی پارلیمنٹ نے پیئر اوپیٹیٹ کو زندہ جلانے کا حکم دیا۔ اس شخص نے اعتراف کیا تھا کہ وہ بیس سال سے جادوگرنیوں کی تقریبات میں شیطان کی پوجا کر رہا ہے۔ 1597ء میں ژاں بیلون کو عشائے ربانی کی توہین کرنے اور شیطان کی پوجا کی تقریبات

Marfat.com

منعقد کرنے کے الزام میں زندہ جلا دیا گیا۔ 1609ء میں شیطان کی پوجا کرنے کے الزام میں متعدد دوسرے پادریوں کو گرفتار کیا گیا۔

سترہویں صدی کے تقریباً وسط میں لووائیلز کے گرجا گھر موسوم بہ سینٹ لوئی اور سینٹ الزبتھ سے وابستہ نن میڈیلین ہیونٹ نے اپنا اعتراف سننے والے پادری کی ہدایت پر شیطان کی پوجا کی عیسائیت کی توہین سے معمور تقریبات کا احوال لکھا۔ اس میں اس نے بتایا کہ اس نے بھی یسوعؑ کی توہین کی اور مقدس روٹی کو پیروں تلے روندا تھا۔ 1647ء میں اس معاملے میں ملوث ایک پادری کو زندہ جلا دیا گیا۔ شہنشاہ لوئی xiv کے دور میں جادوگری پورے فرانس میں پھیل گئی۔ پیرس میں تو جادوگری کسی متعدی مرض کی طرح عام ہوگئی تھی اور اونچے طبقے سے لے کر عوام الناس تک ہر کوئی جادوگروں کی باطنی قوتوں پر یقین کرنے لگا تھا۔ جادوگروں کی بہتات ہوگئی اور حد تو یہ ہے کہ ملک کی بعض اعلیٰ حیثیت والی شخصیات نے اپنے ناپسندیدہ رشتہ داروں کو ہلاک کروانے یا کسی کی محبت حاصل کرنے کیلئے ان کی خدمات حاصل کیں۔ اس وقت کی نمایاں جادوگرنی لاوائزن (کیتھرائن ڈیسہیز) تھی۔ اس سے اس زمانے کی کئی پراسرار اموات منسوب تھیں۔ اسکے جرائم کی ساتھی بدنام زمانہ ایبے گیوبرگ تھی۔ وہ جن مکانوں میں اپنی مکروہ کاروائیاں کرتی تھیں، ان میں شیطان کی پوجا کی تقریبات بھی منعقد کی جاتی تھیں۔ کہا جاتا ہے، اور شاید سچ کہا جاتا ہے، کہ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ننھے بچوں کو قتل کیا جاتا تھا۔ سینٹ یوسٹاک چرچ کے پادری لیمگدن کو اس الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی کہ وہ شیطان کو ننھے بچوں کی بھینٹ دیا کرتا تھا۔

اٹھارہویں صدی میں بھی یہ شیطانی سرگرمیاں جاری رہیں اور 1793ء میں شہنشاہ لوئی xvi کے قتل کے بعد والی رات شیطان پرست اکٹھے ہوئے اور انہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ادا کی جانے والی توہین آمیز رسومات کے حوالے سے کئی بیانات تاریخ میں محفوظ ہیں۔ ایک بیان کے مطابق قربان گاہ کو لینن کے تین کپڑوں سے ڈھانپا جاتا تھا اور اس پر چھ سیاہ شمعیں رکھی جاتی تھیں۔ درمیان میں الٹی صلیب یا شیطان کی شبیہہ ہوتی

Marfat.com

تھی۔عبادت کی کتاب غیر بپتسمہ یافتہ بچے کی کھال میں بندھی ہوتی تھی۔قبائیں سیاہ رنگ کی پہنی جاتی تھیں۔ پھولوں پر ایک سیاہ برش کے ذریعے گندا پانی چھڑکا جاتا تھا یا اس مقصد کیلئے شراب استعمال کی جاتی تھی۔ پادری اپنے بائیں ہاتھ میں الٹی صلیب تھامے ہوتا تھا۔ پھر جس بچے کی بھینٹ دینا ہوتی تھی اسے سٹیج پر لایا جاتا اور حاضرین گھناؤنی چیخوں اور مجنونانہ نعروں سے اس کا استقبال کرتے۔کہا جاتا ہے کہ روٹی بعض اوقات کالی اور گول ہوتی تھی، جس پر خوفناک ڈیزائن بنے ہوتے تھے یا پھر خون سے لتھڑی ہوئی اور سرخ ہوتی تھی۔بعض اوقات یہ روٹیاں کالی اور تکونی ہوتی تھیں۔

بھینٹ چڑھنے والے کے جسم میں پادری سب سے پہلے خنجر گھونپتا تھا۔اس کے بعد اسے زمین پر گرا دیا جاتا اور پیروں تلے روندا جاتا تھا۔آخر میں تقریب کے تمام شرکاء فحش رقص کرتے تھے۔گیسکونی میں اسی طرح کی رسوم سینٹ سیکیئر کی پوجا کے نام سے ادا کی جاتی تھیں۔ گیسکن کسانوں کا عقیدہ تھا کہ پادری ان کے ذریعے برے انسانوں سے انتقام لیتے ہیں۔کہا جاتا ہے کہ یہ پوجا کسی ایسے برباد اور ویران چرچ میں کی جاتی تھی جہاں الو بولتے ہوں، چمگادڑیں پھڑ پھڑاتی ہوں اور مینڈک ٹراتے ہوں۔ پادری رات کے وقت آتا اور گیارہ بجے پوجا شروع ہوتی جو کہ نصف شب کو اختتام پذیر ہوتی۔وہ شراب تو نہیں مگر ایسے کنوئیں کا پانی پیتا جس میں ایک غیر بپتسمہ یافتہ بچے کو ڈبویا گیا ہوتا تھا۔وہ اپنے بائیں پاؤں سے زمین پر صلیب کا نشان بناتا اور بہت سے ایسے کام کرتا جنہیں دیکھ کر کوئی عیسائی اپنی آنکھیں پھوڑ لے۔

ان کا عقیدہ تھا کہ اس دوران وہ شخص، جس کیلئے یہ رسمیں ادا کی جا رہی ہوتی تھیں، آہستہ آہستہ موت کے گھاٹ اتر رہا ہوتا ہے اور کسی کو سمجھ نہیں آتی کہ اسے کیا ہو رہا ہے۔ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں لمبرگ میں ''بکرے'' کہلانے والوں کی ایک تنظیم رونما ہوئی۔اس تنظیم کے ارکان ایک خفیہ معبد میں رات کے وقت اکٹھے ہوتے تھے۔ یہاں وہ جہنمی رسومات ادا کرتے اور شیطان کے قصیدے گاتے۔اس دوران وہ اپنے چہروں پر بکروں کے چہروں جیسے

Marfat.com

نقاب چڑھائے رکھتے تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ 1772ء اور 1774ء کے دوران ٹربیونل آف فوقیومنٹ نے اس قسم کے چار سو افراد کو پھانسیوں پر چڑھوایا۔ تاہم پوری تنظیم کا خاتمہ 1780ء میں ہوا۔

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

Marfat.com

حسد، جادو، علاج اور دفاع

حسد کی لغوی تعریف: لسان العرب میں ہے، حسد ایک معروف چیز ہے۔

(حَسَدَ یَحْسِدُہ' وَ یَحْسُدُہ' حَسَدًا وَ حَسَّدَہ')

''ان تمام کا مطلب ہے کہ کسی کی نعمت اور فضیلت تبدیل ہونے کی تمنا کرے، یا اس سے اس کے چھن جانے کی آرزو رکھے۔''

حسد کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ محسود (حسد زدہ) سے نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا، اگر چہ خود کو اس کی مثل حاصل نہ ہی ہو، یا یہ آرزو رکھنا کہ دوسرے کو کوئی نعمت حاصل ہی نہ ہو۔

حسد کی حقیقت یہ ہے کہ یہ اس کینہ کا نتیجہ ہوتا ہے جو غضب کی پیداوار ہے۔

حسد اور رشک میں فرق

(حسد) یہ ہے کہ آدمی یہ تمنا رکھے کہ فلاں سے نعمت زائل ہو جائے یا وہ اس سے چھن کر مجھے حاصل ہو۔

(غبط) (یا رشک) یہ ہے کہ آدمی تمنا کرے کہ اسے بھی اس نعمت کی مانند مل جائے مگر دوسرے سے زوال نعمت کی آرزو نہ ہو۔

حسد کا ثبوت قرآن وسنت سے

حسد کے متعلق قرآن وحدیث میں واضح ثبوت ملتے ہیں، چند ایک ذکر کئے جاتے ہیں: ارشاد ربانی ہے:

(وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ)

''اہل کتاب میں سے زیادہ تر کی خواہش ہے، کہ وہ تمہیں بھی تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر واپس لوٹا دیں یہ ان کے دلوں میں حسد کی وجہ سے ہے۔''

(اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا)(النساء:۴/۵۳/۵۴)

Marfat.com

''کیا یہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے؟ پس تحقیق ہم نے آل ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں عظیم ملک دیا۔''

رسول ﷺ نے فرمایا:

(اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتَ کَمَاتَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ)

''کہ حسد نیکیوں کو اس طرح ملیا میٹ کر دیتا ہے جیسا کہ آگ ایندھن کا نام ونشان مٹا دیتی ہے۔''

رسول اللہ ﷺ کا مزید فرمان ہے:

(لَاتَحَاسَدُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا)

''آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں قطع تعلق نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، آپس میں ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔''

نبیؐ نے فرمایا: میری امت کو بھی وہی بیماری آلے گی جو پہلی امتوں میں تھی۔

لوگوں نے کہا پہلی امتوں کی بیماری کیا تھی؟'' آپؐ نے فرمایا:

(اَلْاَشْرُ وَ الْبَطَرُ وَ التَّکَاثُرُ وَ التَّنَافُسُ فِی الدُّنْیَا وَ التَّبَاغُدُ وَ التَّحَاسُدُ حَتّٰی یَکُوْنَ الْبَغْیُ ثُمَّ الْھَرَاجُ)

''بے رخی، اور تکبر اور کثرت کی طلب، دنیا میں ریس کرنا، اس میں بہت دور تک چلے جانا، آپس میں حسد کرنا، یہاں تک کہ سرکشی پیدا ہوگی پھر قتل وغارت ہوگی (یعنی یہ پہلی امتوں کی بیماریاں ہیں جو اس امت میں بھی ہوں گی۔)

نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق

نظر بد لگانے والا اور حاسد ایک چیز میں دونوں مشترک ہیں اور ایک چیز میں مختلف ہیں دونوں میں قدر مشترک یہ پائی جاتی ہے کہ ہر ایک کے نفس کی اور ذہنی کیفیت یوں ہو چکی ہوتی ہے کہ جیسے ان کا مقصد ہی دوسروں کو اذیت پہنچانا ہے۔

لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ نظر بد لگانے والا جب نظر زدہ کو دیکھتا ہے، یا آمنا سامنا کرتا ہے تو وہ اس وقت اپنی خبیثانہ نفسی کیفیت اختیار کرتا ہے جب کہ حاسد کا حسد محسود کی موجودگی اور عدم

Marfat.com

موجودگی دونوں صورتوں میں سلگتا رہتا ہے۔

اس تعریف سے حاسد اور نظر لگانے والا دونوں الگ الگ ہو جاتے ہیں کہ نظر بد والا اس کو بھی نظر لگا دیتا ہے، جس سے اسے حسد نہیں ہوتا، مثلاً: حیوان، کھیتی وغیرہ اگرچہ ان کے مالک سے وہ حسد نہ ہی رکھتا ہو بلکہ بعض اوقات تو وہ خود اپنی ذات اور بیوی بچوں کو بھی نظر بد لگا بیٹھتا ہے۔ کیونکہ نظر کا سبب کسی چیز کو پسند کرنا اور عظیم سمجھنا بھی ہوتا ہے۔

اور جب یہ نظر بد والا کسی بھی چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھے گا اور تیز نظری کا مظاہرہ کرے گا تو سامنے خواہ کوئی بھی ہو اس کا نفس ایسی کیفیت اختیار کرے گا جو نظر زدہ میں اثر انداز ہوگی۔

اس تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ حسد کی برائی میں زیادہ عمومیت پائی جاتی ہے بہ نسبت نظر لگانے والے کے یا ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہر نظر لگانے والے میں حسد کا مادہ بھی ضرور ہوگا اور یہ ضروری نہیں کہ ہر حسد کرنے والے میں نظر کا مادہ بھی پایا جائے۔ لہٰذا جب حسد کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کی جائے گی تو نظر لگانے والے کی برائی سے خود بخود اللہ کی پناہ طلب ہو جائے گی۔

حسد کے مراتب اور درجہ بندی

حسد کے تین مراتب ہیں، جن کی تفصیل کو ہم اختصار کے ساتھ یوں بیان کرتے ہیں:

(۱) دوسرے کی نعمت کے زوال کی آرزو رکھنا، یعنی انسان دوسرے کے لئے نعمت کی موجودگی برداشت نہ کر سکے اسے یہ چیز پسند نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر اپنا انعام کرے ہر آن اس کی یہی تمنا ہو کہ اس میں نقص و عیب ہو، یعنی دوسرا بندہ فقیر رہے یا جہالت میں پھنسا رہے یہ مرتبہ نہایت ہی خطرناک اور سخت حرام ہے۔

(۲) کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر خواہش اور لالچ رکھنا کہ وہ چیز اس کی بجائے اسے مل جائے۔

(۳) رشک کا حسد اور وہ یہ ہے کہ بندہ یہ تمنا رکھے کہ اسے بھی دوسرے کی مانند نعمت میسر آئے اور اس کی یہ آرزو نہ ہو کہ دوسرے سے نعمت چھن جائے اس میں کوئی حرج نہیں ایسے آدمی کو معیوب قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ تقریباً اس ریس کے زمرہ میں آتا ہے جس کی بعض امور میں ترغیب دی

Marfat.com

گئی ہے۔ارشادربانی ہے:

(وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَا فَسِ الْمُتَنَا فِسُوْنَ)(مطففین:۲۶/۸۳)

''اس (جنت) میں چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔''

صحیح حدیث میں نبیؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(لَاحَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَیْنِ رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَسَلَّطَہٗ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ وَ رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ الْحِکْمَۃَ فَھُوَ یَقْضِیْ بِھَا وَ یُعَلِّمُھَا النَّاسَ)

''رشک جائز نہیں مگر دو آدمیوں میں، ایک وہ آدمی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال دیا ہے اور اسے حق میں صرف کرنے کی توفیق دی ہے۔ دوسرا وہ آدمی قابل رشک ہے جسے اللہ نے حکمت (دین کا علم) عطاء کی ہو اور وہ اس کے مطابق ہی فیصلے کرتا ہے اور اس کی لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔''

حسد کے اسباب (انسان کے دل میں حسد کیوں پیدا ہوتا ہے؟)

حسد کے کچھ اسباب وعلل ہیں جو حاسد کی رگوں میں تیزی سے گردش کرتے ہیں۔جن سے حاسد کا دل غیظ وغضب سے بھر جاتا ہے اور جس سے حسد کرتا ہے اس کے خلاف دماغ میں غم وغصہ کی لہر دوڑ جاتی ہے بعض اوقات تو قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ان میں سے اہم ترین اسباب درج ذیل ہیں:

(۱) حاسد امور دنیا کے بارے میں رب العالمین کی تقسیم پر رضاء مند نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر قناعت اختیار کرتا ہے۔تو اس ذہنیت والا حاسد اپنے اندر دائمی ناراضی پاتا ہے، کہ فلاں کے پاس مال کیوں ہے؟ میرے پاس کیوں نہیں؟ فلاں عزت کے اعلیٰ مقام پر یا جاذب نظر اور پسندیدہ کیوں ہے؟ اور میں ایسا محبوب عوام کیوں نہیں؟ حالانکہ اسے رب کبریاء کی قسمت پر راضی رہنا چاہئے:

(۲) حسد کا سبب کینہ، عداوت، اور بغض بھی بنتا ہے اور جس سے بغض ہو اس کے بارے میں بغض رکھنے والا یہ پسند نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس پر کوئی نعمت کرے بلکہ اس کے برعکس وہ اسے محرومی قسمت ہی میں دیکھنا چاہتا ہے۔جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

(وَاِنْ تُصِبْکُمْ سَیِّئَۃٌ یَّفْرَحُوْا بِھَا)(ال عمران:۳/۱۲۰)

Marfat.com

''اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔''

یہ ایک ایسا نامراد سبب ہے کہ یہ انسان کو انسان کے قتل تک کی طرف دھکیل دیتا ہے اور حسد زدہ کے مال و منال چھیننے تک نوبت پہنچا دیتا ہے اور اس کی پردہ دری تک سے گریز نہیں کیا جاتا۔

(۳) حسد کا ایک سبب خود پسندی بھی ہے اور یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو انسان کو حسد تک پہنچاتی ہے بلکہ حاسد کو حق کے قبول کرنے سے روک دیتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

(اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَ كُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ)(اعراف:۷/۶۳)

''کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہی میں سے ایک آدمی کے ذریعہ سے ذکر (قرآن) آیا ہے۔''

مغرور و خود پسند آدمی اس لئے حق کو رد کرتا ہے کہ وہ اپنے اوپر کسی دوسرے کی بلندی پسند نہیں کرتا۔

(۴) حسد کا عمومی باعث یہ چیز ہے کہ ایک ہی معاشرہ میں بعض گروہ تقسیم کار میں اشتراکیت رکھتے ہیں یا ہم پیشہ ہوتے ہیں تو وہ آپس میں حسد کرتے ہیں جیسا کہ علم میں ہم پلہ ہیں یا تجارت میں ہم پیشہ ہیں وغیرہ اور یہ آپس میں حسد کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ کسی دوسرے معاشرے سے تعلق رکھنے والے پر حسد نہیں آتا، خواہ وہ اپنے معاشرے کے آدمی سے بڑھ کر ہی کیوں نہ ہو۔

Marfat.com

حسد کا علاج

جب ہمیں یہ معلوم ہو چکا کہ حسد ایک بہت ہی خطرناک بیماری ہے تو اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا ہے؟ تو اس کا جواب درج ذیل ہے:

(۱) حاسد اگر ایمانداروں سے حسد کرتا ہے، تو اسے یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ ایمانداروں سے حسد کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں میں شریک ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ دشمنان الٰہی پسند نہیں کرتے کہ وہ ایمانداروں پر نعمت الٰہی کا اثر و نشان دیکھیں تو حاسد گویا ان کا شریک عمل بن رہا ہے۔ لہٰذا اسے اس سے توبہ کرنی چاہئے۔

(۲) حاسد کو یہ بات دماغ میں بٹھا لینی چاہئے کہ جس سے حسد کر رہا ہوں اس حسد کے ذریعہ سے میں اس کا زیادہ نقصان نہیں کر سکتا، بلکہ اس سے پہلے خود حاسد کا اپنا نقصان ہوگا۔ کیونکہ حاسد اپنے دل کی بے کلی کا دکھ اٹھاتا ہے، غم اور صدمہ دل فگار برداشت کرتا ہے حالانکہ جو یہ چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ حسد کرنے والوں کی خواہش پر جن سے حسد کیا جا رہا ہے ان سے سب کچھ چھین لیتا تو پھر کسی کے پاس کوئی نعمت بھی باقی نہ رہتی۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر مکمل رضا مندی کا اظہار کرے کیونکہ دنیا میں جو چیز ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسردہ نہ ہو، کیونکہ اس کا انجام ہی زوال اور فناء ہے حسد کرنے والے کو چاہئے کہ وہ یہ بات دل میں اتار لے کہ وہ حسد کر کے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ)(ازخرف:۳۲/۴۳)

"کیا تیرے رب کی رحمت کا تقسیم کرنا ان کا کام ہے؟ (نبوت بھی اللہ کی ایک رحمت ہے) ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کی روزی بانٹ دی ہے ان میں ایک کو دوسرے سے کئی درجہ بڑھا کر رکھا ہے اس سے یہ غرض ہے کہ ایک دوسرے سے تابعداری کرائے (یعنی کام لے سکے) اور جو مال متاع (دنیا میں) یہ لوگ اکٹھا کرتے ہیں تیرے مالک کی رحمت (مہربانی) اس سے کہیں بہتر ہے۔"

Marfat.com

معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات

حسد امتوں کی ایک بیماری ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا ہے:

(دَبَّ اِلَیْکُمْ دَاءُ الْاَمَمِ قَبْلَکُمْ الْحَسَدُ وَ الْبَغْضَآءُ)

''پہلی امتوں کی بیماریاں دبے پاؤں تمہارے درمیان سرایت کریں گی وہ حسد اور بغض ہیں۔''

یہ حسد کا مرض جس قوم میں رونما ہوا ہے وہ بٹ گئی، کشت وخون کا شکار ہوئی، اس کی عظمت و بلندی جاتی رہی اس قوم کی سلطنت وفرمانروائی کمزور پڑ گئی اور اس قوم کے افراد ایک دوسرے کے خلاف سازش کے جال بننے لگے ان میں ایک دوسرے پر برتری جتانے اور آپس میں بغض وعناد رکھنے کی عادت بدنام پیدا ہوگئی اس طرح کے معاشرہ میں زندگی گزارنا دوزخ میں جانے کی مانند ہوتا ہے، جس کی تاب کوئی بھی نہیں رکھتا۔

ہر مسلمان کا فریضہ ہے کہ اللہ سبحان وتعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنے دل کو کینے اور حسد کی میل کچیل سے صاف رکھے تاکہ اس کے دماغی تصورات سلامت ہوں اور اس کے سلوک میں استقامت ہو اور وہ دوسروں سے حسن معاملہ کا مظاہرہ کرے۔

اور رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ہے:

(اَلْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ کَا لْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُہ' بَعْضًا)

''ایک مومن دوسرے مومن کے لئے دیوار کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔''

اور مزید فرمایا:

(لَایُؤْمِنُ اَحَدُ کُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِہٖ)

''تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنی جان کے لئے پسند کرتا ہے۔''

ارشاد ربانی ہے: (وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا ط وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ ط وَسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا)(النساء:۴/۳۲)

Marfat.com

''اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ذریعے سے اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی، مردوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور سوال کرو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

ہر صاحب شر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خواہ وہ حسد کی شر والا ہو یا وہ نظر بد کی شر والا ہو، یا ان کے علاوہ ہو، انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ بیماریاں اس قدر خباثت رکھتی ہیں کہ یہ صرف افراد کو ہی نقصان نہیں پہنچاتیں بلکہ پورے معاشرہ کو اپنی خباثت کی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔ حاسد اور نظر بد والے کو دوسروں کی نسبت علاج کی زیادہ ضرورت ہے۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لاجواب تصنیف

مولانا طارق جمیل کی زندگی کے خفیہ راز

ایک ایسے عظیم انسان کی سچی اور حقیقی کہانی جس سے لاکھوں کو فیض پہنچا اور ایسی لازوال ہستی کے حالات جاننے کے لیے ہر شخص بے چین اور بے قرار ہے ☆ آخر کونسا راز ہے جس نے اس عظیم شخص کو عالمی شہرت عطا کی ☆ کیا آپ اس خفیہ کوڈ کو پانے کی کوشش کریں گے جس کی مدد سے ایک زمیندار کا بیٹا عظیم تر ہو گیا ☆ صدی کے اس عظیم شخص کی آنکھوں دیکھی سچی زندگی جس کی آہوں نے لاکھوں کو بغاوت سے ولایت کے راستے دکھا دیئے۔ ☆ سندھ کے وزیر اعلیٰ کی تربیت کا حیرت انگیز واقعہ جسے پڑھ کر آپ عش عش کر اٹھیں ☆ وہ کونسا واقعہ ہے جب مولانا نے کہا کہ یہ پتھر میری خوراک بن جائے اور میں کھالوں یہ واقعہ پڑھنا نہ بھولیں ☆ مولانا کا آپریشن ہوا اور دیدار کے مشتاق لاکھوں بے چین تھے پھر دیدار کیسے ہوا یہ واقعہ پڑھنا نہ بھولیں ☆ مجھے وہ رات یاد ہے جب مولانا کی مرحومہ والدہ کی مجھے راہنمائی ملی اس عظیم ماں کے کلمات اور پھر اس واقعہ کا نقشہ یقیناً آپ کو کتاب میں پڑھ کر بھلا لگے گا۔ ☆ مولانا طارق جمیل کے بارے میں خواب میں حضور ﷺ نے فرمایا جو طارق جمیل کہتا ہے جان جاؤ اس واقعے کی تفصیل کیا ہے ؟ ☆ ایک شیعہ عالم کے گھر کے سامنے گزرتے ہوئے ایک خیر خواہی کا جذبہ اور اسوقت جو الفاظ فرمائے وہ ضرور پڑھیں ☆ ایک صاحب نے اپنے والد کو ستر ہزار دفعہ کلمہ دیا پھر خواب دیکھا تو حیرت انگیز طور پر یہ خواب تفصیلی پڑھیں اور نئی راہنمائی لیں 35 لاکھ کی گھڑی اور 5 ہزار کی جوتی کس نے پہنی یہ واقعہ کیا ہے؟ ☆ ایک اسرائیلی فوجی سے فلسطین کے بارڈر پر مکالمہ جو آپ کے چودہ طبق روشن کر کے امید کی نئی کرن دے ☆ وسعت پانے اور ترقی لانے کا آزمودہ نسخہ بھی پڑھیئے ☆ ایک گھر سے اونچی آواز سے موسیقی چل رہی تھی پھر مولانا نے کیا کیا؟ ☆ مولانا نے فرمایا کہ ٹرین میں منصوبہ بندی کے ڈاکٹر کہنے لگے کہ ایسا کرنے سے جسم موٹا اور چہرے پر بال یہ سب اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں ☆۔ مولانا 27 اکتوبر 1971 میں چار ماہ کے لیے گئے۔ فروری 1972 میں ختم ہوئے، پہلی تشکیل حجرہ شاہ مقیم میں ہوئی ☆ فرمایا جب میں پڑھتا تھا تو مجھے کتنی کتابیں زبانی یاد تھیں اور کیا تھا کتاب میں غور سے پڑھیں ☆ مولانا کی ایک ایسی عادت جو آپ کو ولایت کے معیار تک پہنچا دے پڑھیئے۔ ☆ ایک SSP پولیس کی ذاتی آپ بیتی ☆ مولانا کے والد کے بیل کی غیرت کا انوکھا واقعہ۔ تنگدستی دور کرنے کا خود مولانا کا آزمودہ نسخہ ☆ میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا بستہ میرے گلے میں تھا پھر کیا یہ پڑھنے کے لائق ہے؟ ☆ مولانا کا سلسلہ چشتیہ سے بیعت نسبت اور بڑے بزرگوں کی خلافت ☆ مولانا کے چچا کا وصال کے بعد کشف کے ذریعے عجیب و غریب حال بتانا پڑھنا نہ بھولیں

قارئین! یہ تقریباً 24 صفحات کے نکات عرض کئے ہیں۔ جبکہ یہ دو کتابیں حکیم صاحب کے شاہکار قلم سے چنی گئی ہیں۔ آپ سوچیں اگر آپ یہ کتابیں پڑھیں تو ورق ورق آپ کو چونکا دے گا آئیں دیر کیسی اس عظیم شخصیت کی زندگی کی اندرونی کہانی سربستہ راز اور ذاتی زندگی پڑھیں۔ ان دونوں کتابوں کے صفحات 560 بنتے ہیں۔ (۱) مولانا طارق جمیل کے ہمراہ۔ قیمت 140 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔ (۲) مولانا طارق جمیل کی شخصیت و کمالات۔ قیمت 150 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

Marfat.com

جن، جادو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات

یہ کچھ واقعات ہیں جو آسیب، جادو، اور نظر بد کے بارے میں ہیں۔ ان میں سے اکثر کے ساتھ ہمیں خود واسطہ پڑا ہے اور بعض ہم سے ان حضرات نے بیان کئے ہیں جن کی امانت و دیانت پر ہمیں اعتماد ہے۔ ہماری ترجیح یہی ہے کہ ہم وہی حقیقی واقعات یہاں بیان کریں گے جن کی ہمیں تاکید و تحقیق ہے۔ کیونکہ یہ ایک بہت ہی وسیع میدان ہے اور اس بارے میں مبالغہ آمیزیاں بھی بہت ہیں۔ مگر جو ہم ذکر کریں گے ہم ان کے ذمہ دار ہیں۔ کیونکہ ہم ان لوگوں کے ناموں اور شخصیات سے آشنا ہیں جن کو یہ حادثات پیش آئے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ہر بیماری سے سلامتی کا سوال کرتے ہیں۔

جن زدگی کے متعلقہ واقعات

(۱) ''اس نے میرے اوپر گر کر مجھے تکلیف کیوں پہنچائی تھی؟''

۱۴۱۱ھ، ذوالحج کے مہینہ کا ایک دن تھا ہم میں سے ایک شیخ نے ایک عمر رسیدہ خاتون پر دم پڑھا، قراءت شروع کرنے کے بعد جن نے ایسا کلام کرنا شروع کر دیا جس کا معنی سمجھ نہ آتا تھا، پھر ایسی گفتگو کی جو کہ واضح تھی اور پھر شیخ اور جن کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

شیخ: اس عورت میں آپ کے داخل ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جن: اے شیخ!..... اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی بہتر جزا دے۔

شیخ: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟

جن: جی ہاں! آپ ہمارے شیخ ہیں۔ میں آپ سے گزشتہ سال سے آشنا ہوں، جس دن آپ نے آب زم زم پر دم پڑھا تھا، جو کہ اس عورت کے گھر والوں نے آپ کے سامنے پیش کیا تھا تو میں نے بھی اس سے نوش کیا تھا۔

شیخ: پھر تو آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی ہاں! میں مسلمان ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں۔

Marfat.com

شیخ: تو پھر آپ اس مسکین عورت میں کیوں داخل ہوئے ہیں؟

جن: یہ عورت آج سے چھ سال پہلے اپنے قافلہ کے ساتھ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جارہی تھی۔ جب یہ خشکی کے راستہ واپس آئے تو ان کا قافلہ ریاض کے قریب نماز فجر کی ادائیگی کے لئے ٹھہرا یہ عورت بس سے اتری اور چلتے چلتے اس کا پاؤں پھسلا اور یہ میرے اوپر گر پڑی۔ اس نے مجھے اذیت دی تو میں اسے چمٹ گیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک میں نے اسے اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔

شیخ: اسے تنگ کرنے سے آپ کو کیا فائدہ؟

جن: نہیں فائدہ تو کوئی نہیں۔

شیخ: کیا اس بے چاری نے قصداً آپ پر خود کو گرایا تھا اور تکلیف دی تھی؟

جن: نہیں!

شیخ: اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

(وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ)

"اچھے لوگ غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

پھر دوسری بات یہ ہے کہ آپ انصاف نہیں کر رہے بلکہ ظلم کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ تو غیر ارادی طور پر گری تھی جب کہ آپ قصداً اس پر زیادتی کر رہے ہیں اور آپ نے ظلم میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے جو کہ حرام ہے۔

جن: یہ درست ہے۔ شیخ آپ جانتے ہیں میں اس کے ساتھ کیا کرتا تھا! میں اس کے صرف حلق میں اذیت پہنچاتا تھا، جس کی وجہ سے یہ اکثر بیمار رہتی تھی اور اس کے بیٹے اسے ہسپتال میں لے جاتے تھے اور میں ہسپتال کے دروازے تک پہنچ کر اس سے نکل جاتا تھا۔ ہسپتال والے ہر ممکن طریقے سے اسے چیک کرتے مگر اسے بالکل تندرست پاتے چیک اپ کے بعد جب وہ اسے واپس لاتے تو میں پھر اسے چمٹ جاتا اور دوبارہ نئے انداز پر لوٹتا تھا اور جدید طریقہ سے اسے ایذاء رسانی شروع کر دیتا تھا۔

Marfat.com

شیخ: کیا آپ کی بیوی ہے؟

جن: جی میری اولاد بھی ہے، میں ان کی ملاقات کے لئے جاتا ہوں، پھر اس عورت کی جانب لوٹ آتا ہوں۔

شیخ: اب کیا خیال ہے؟

جن: جو آپ حکم کریں!

شیخ: میرا حکم ہے کہ آپ اس عورت سے نکل جائیں اور دوبارہ کبھی بھی اس کی جانب نہ آئیں۔

جن: میں آپ کے کہنے سے نکل جاتا ہوں۔

شیخ: نہیں! میری وجہ سے نہیں، بلکہ اللہ کی رضاء کی خاطر نکلو!

جن: شیخ! سچ جانیں ہم اسے مارنا چاہتے تھے۔

شیخ: کیا تم روحیں قبض کرنے کا اختیار رکھتے ہو؟

جن: نہیں۔

شیخ: اب یہ گفتگو چھوڑو اور اس سے نکل جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہ اور ظلم سے) توبہ کرو۔ اس کے بعد وہ جن چلا گیا اور وہ عورت بہترین حالت میں صحت یاب ہوگئی۔ چند ماہ بعد پھر جن زدگی کا شکار ہوگئی۔ تب اس عورت کے جن سے مندرجہ ذیل بات چیت ہوئی:

شیخ: اب تم دوبارہ کیوں لوٹ آئے ہو، جب کہ تم نے واپس نہ آنے کا عہد کیا تھا؟

جن: میں اس جن کا بیٹا ہوں جو اس عورت سے نکلا ہے۔ کیونکہ یہ مجھ پر اور میرے باپ دونوں پر گری تھی اس لئے میں نے بھی اس سے بدلہ لینا ہے۔

شیخ: تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام محمد ہے اور میرے باپ کا نام عبدالقادر ہے۔

شیخ: اے محمد! میں تم سے زیادہ طویل گفتگو نہیں کرنا چاہتا۔ اللہ سے ڈرو اور چلے جاؤ اور اپنے باپ سے جاملو۔ اس کے بعد کچھ ہی دیر بعد وہ بھی چلا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حکم سے وہ عورت بہترین صحت کی حالت میں ہوگئی۔

Marfat.com

(۲) ''ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں''

ایک دن ہمارے ایک شیخ نے ایک ایسے نوجوان کو دم کیا کہ جسے جن چمٹ گیا تھا، دوران علاج جن سے درج ذیل گفتگو کا تبادلہ ہوا:

شیخ: آپ کون ہیں؟

جن: میں شیخ فرج ہوں، اپنے قبیلہ کا شیخ ہوں۔

شیخ: آپ اس نوجوان انسان کو کیوں چمٹے ہیں؟

جن (الٹا شیخ سے غصیلے لہجے میں سوال کرتا ہے) تم اس نوجوان کو تنگ کیوں کرتے ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ میں اب اس سے نمٹوں جو اس نوجوان کو تنگ کرتا ہے؟

شیخ: کیا آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی میں مسلمان ہوں اور اللہ سے ڈرتا ہوں۔

شیخ: کیا آپ جانتے ہیں کہ خوشی، غم، اور غضب وغیرہ عارضی صفتیں ہیں۔ یہ کسی وقت بھی انسان پر ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اور کسی بھی وجہ سے ہو سکتی ہیں اور یہ وہ اوصاف ہیں جو انسانوں اور جنوں دونوں میں یکساں جاری ہیں؟

جن: جی ہاں! معاملہ تو اسی طرح ہے، لیکن چاہتا ہوں کہ میں ذرا پاؤں سیدھے کر لوں کیونکہ میں ایک عمر رسیدہ شیخ ہوں۔ (جن زدہ کو اچھی طرح جکڑ کر باندھ دیا گیا ہوا تھا۔)

شیخ: آپ کی عمر کتنی ہے؟

جن: ۳۲۰ سال، اور میرے زیادہ تر ساتھی وفات پا چکے ہیں۔

شیخ: اے شیخ فرج!..... یہ بتائیں آپ لوگوں کو اذیت کیوں دیتے ہیں؟

جن: کیونکہ یہ دین سے دور ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے ہیں۔

شیخ: لیکن اے شیخ فرج!..... تمہارے جنات حضرات عام طور پر انسانوں پر مسلط ہوتے ہیں اور وہ نیک لوگوں کو بھی معاف نہیں کرتے تم انہیں سمجھاتے کیوں نہیں؟

جن: ہمارا سب جنوں پر غلبہ نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

شیخ: کیا اب آپ اس نوجوان انسان سے جائیں گے یا کیا ارادہ ہے؟

جن: میں عنقریب بغیر کسی دم پڑھے چلا جاؤں گا لیکن آپ چاہتے ہیں کہ میرے ساتھ یمن کا سفر کریں؟

شیخ: وہ کیسے ممکن ہے؟

جن: میں آپ کو اڑا کر لے جاؤں گا۔

شیخ: ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت وسلامتی کا سوال کرتے ہیں۔ آپ صرف یہ کریں کہ اس انسان سے چلے جائیں نہ ہمیں اڑائیں اور نہ ہی ہم آپ کے ساتھ اڑ سکتے ہیں۔

اس کے بعد شیخ فرج جن چلا گیا اور نوجوان ہوش میں آ گیا اسے معلوم تک نہ تھا کہ کیا ماجرا ہوا ہے۔!!

(۳) ''اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا''

ایک دفعہ مخلد نامی جن ایک عورت کو چمٹ گیا۔ عورت پر دم کی وجہ سے وہ حاضر ہوا، جن کو نکالنے کی کوشش کے دوران اور قراءت شروع کرنے کے بعد جن گفتگو کرنے لگا۔

اس وقت اس سے شیخ کی درج ذیل گفتگو ہوئی:

شیخ: آپ کا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام مخلد ہے۔

شیخ: آپ مسلمان ہیں یا کافر؟

جن: میں کافر ہوں، مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ (اور پھر پکار اٹھا)

(اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ)

شیخ: (اللہ آپ کا یوں اچانک مسلمان ہونا قبول فرمائے، آپ یہ بتائیں کہ آپ اس عورت کو کب سے چمٹے ہوئے ہیں؟ اور سبب کیا ہے؟

جن: بیس سال سے چمٹا ہوا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ صحرا میں پیشاب کر رہی تھی۔

Marfat.com

اس وقت یہ چھوٹی تھی اس نے دعاء (قضائے حاجت) نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا۔

شیخ: اب اللہ پاک نے آپ پر احسان کیا ہے، آپ اسلام لا چکے ہیں اور اسلام ظلم کو حرام قرار دیتا ہے۔ آپ اس عورت سے چلے جائیں۔

جن: ہاں میں چلا جاؤں گا۔ اور یہ بھی معاہدہ کرتا ہوں اس کی طرف دوبارہ نہ لوٹوں گا۔

اور واقعتاً وہ عملاً چلا گیا مگر دو گھنٹے گزرنے کے بعد پھر لوٹ آیا اور کہنے لگا میں شیخ سے ملنا چاہتا ہوں۔ جب شیخ آئے تو اس سے کہنے لگے:

شیخ: آپ دوبارہ کیوں لوٹے ہیں؟

جن: اے شیخ! آپ جانتے ہیں کہ بچے کو وضوء اور نماز کی تعلیم دی جاتی ہے اور میں اسلام لایا ہوں۔ آپ نے مجھے دینی معاملات تو سکھائے نہیں میں چاہتا ہوں آپ مجھے وضو اور نماز سکھائیں۔

شیخ کے کہنے پر ایک بھائی جو وہاں موجود تھا گیا اور وہ پانی لایا شیخ نے اس کے سامنے وضو کیا اور نماز ادا کی اور بعض دینی معاملات حل کئے اس کے بعد شیخ نے اس سے کہا:

شیخ: اب جاؤ نیک لوگوں کو تلاش کرو اور ان سے ملو وہ آپ کو اسلام کی ضروریات کی تعلیم دیں گے۔

جن: میں کسی اور کو نہیں جانتا اور نہ اب میں اپنے گھر والوں سے مل سکتا ہوں، کیونکہ ہو سکتا ہے میرے اسلام لانے کی وجہ سے وہ مجھے قتل کر دیں۔

شیخ: صبر کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔

(ومن يتق الله يجعل له مخرجا)

''جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے نکلنے کی جگہ بنا دیتا ہے۔''

اس کے بعد وہ جن اس عورت سے نکل کر چلا گیا۔

Marfat.com

(۴) ''میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں''

خلیج کے علاقے میں ساحلی مقامات پر ایک جن ایک شادی شدہ عورت کو چمٹ گیا۔ شیخ کے دم پڑھنے کے دوران اس کا خاوند بھی موجود تھا۔ جن اس آسیب زدہ دوشیزہ کی زبانی بولا اور کہا:

جن: میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ اس علاقہ سے نکل جائے۔ کیونکہ یہ علاقہ عنقریب تباہ ہونے والا ہے۔

شیخ: آپ کو یہ کس نے بتایا ہے؟

جن: ایک جادوگر نے۔

شیخ: کیا آپ کافر ہیں یا مسلمان؟

جن: میں اور جادوگر دونوں غیر مسلم ہیں۔

شیخ: تم اور جادوگر دونوں جھوٹ بولتے ہو۔

جن: ہم جھوٹ نہیں بولتے، ہم تو یہ باتیں آسمان سے چرا کر لاتے ہیں۔

شیخ: تم جھوٹ بولتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَایَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَا الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ)

نہیں سن سکتے عالی فرشتوں سے (جب یہ کچھ سننے کی نیت سے پر جاتے ہیں تو انہیں ہر جانب سے دھکے لگائے جاتے ہیں)

اور جب شیخ نے باقاعدہ قراءت شروع کی تو سورت صٰفات کی مذکورہ آیت بار بار دہراتے رہے:

جن: (آیت سن کر) (اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ)

''میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی تعلیم حاصل کروں جس کی اسلام لانے کے بعد ضرورت ہے اور آخر اس نے بعض اسلامی تعلیمات سیکھیں اور اس نے اپنا ''یوشع'' نام بدل کر ''عبدالرحمٰن'' رکھا۔

شیخ: کیا یہ بات صحیح ہے کہ یہ علاقہ عنقریب تباہ ہوگا؟

جن: اللہ جانتا ہے (یہ کلمہ اس نے تین مرتبہ دہرایا)۔

یہ جن مذکورہ دوشیزہ سے بہت ہی مشکل سے نکلا کیونکہ اس کے ساتھ اس کا گہرا تعلق قائم ہو چکا تھا اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا گیا اور کہا گیا کہ اس قسم کا تعلق اور محبت حرام ہے تو اس کے بعد وہ چلا گیا۔

Marfat.com

آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں

(۱) اللہ کے ذکر نے جادو بے اثر کر دیا!

یہ واقعہ ہمیں ایک شیخ صاحب نے سنایا، جو کہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ایک جادو کا عمل دیکھا جس کے متعلق بتایا گیا کہ وہ درخت کے اوپر کیا گیا ہے وہ جادو کا عمل اس طرح کیا گیا تھا کہ دو پتھر تھے جو بہت ہی چھوٹے سے تھے ان میں سے ایک بمشکل بندوق کی گولی کے برابر ہوگا ان دونوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر رکھا گیا تھا یہ جادو کا عمل سیمنٹ کی ایک گیند کے اندر بند تھا اور پھر اسے درخت پر رکھ دیا گیا تھا جب وہ سیمنٹ کی گیند توڑی گئی تو اس کے اندر جادو جل کر راکھ ہو چکا تھا جب ہم نے اس کاغذ کو جو اوپر لپٹا ہوا تھا کھولنا چاہا تو وہ ہاتھ لگاتے ہی ریزہ ریزہ ہو گیا۔ اتنا سخت جادو ہونے کے باوجود بے اثر رہا، اس لئے کہ جادو زدہ بہت عمدہ طور پر ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والا تھا۔ اور وہ قرآن مجید کا حافظ تھا خود کو دم کرتا رہتا تھا اور سورت بقرہ کی قراءت کے ذریعہ سے بارہا خود کو دم کیا کرتا تھا کسی چاہنے والے نے اس پر یہ جادو کیا تھا لیکن وہ حافظ قرآن اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بچا لیا اور جو جادو اسے تکلیف دینے کے لئے کیا گیا تھا وہ سب بے اثر ہوا۔

(۲) مجھے اس کی گرل فرینڈ نے جادو کے زور پر اس سے چمٹ جانے کیلئے بھیجا ہے:

ایک شیخ بیان کرتے ہیں کہ امریکا سے پڑھے ہوئے ایک نوجوان پر میں نے دم کیا میں تقریباً ایک سال تک اسے دم کرتا رہا میں اس پر دم پڑھتا تو وہ اس کے بعد بڑی سخت تکالیف برداشت کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی بھی اس کے میکے چھوڑ دی وہ حاملہ تھی اس نے بچی کو جنم دیا اس نے اس معصوم بچی کو دیکھا تک نہ تھا اور میں جب بھی اس پر دم پڑھتا تو وہ لرزہ براندام ہو جاتا اور عجیب وغریب حرکات شروع کر دیتا ہم اس کے بارے میں بہت ہی حیران تھے، پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اسے آسیب ہے یا جادو ہے، یا نظر ہے، یہاں تک کہ اس کے گھر والے بھی اس کے بارے میں بہت حیران و پریشان تھے، خصوصاً اس کی والدہ اس کی وجہ سے بہت ہی زیادہ پریشان تھی۔

Marfat.com

کالمہ ہوا:

ے کے ذریعہ آیا ہوں۔

ہے تو بتاتا کیوں نہیں ہے؟

جسے اس نے امریکا میں تعلیم کے دوران گرل

نے جادو کر دیا کہ دوبارہ پھر امریکا لوٹ آئے۔

یعہ بھیجا گیا ہوں۔

ٹھا چھوڑ دو مجھے جانے دو میں چلا جاتا ہوں اور

درتب اس نوجوان کو تکلیف سے افاقہ ہو گیا۔

ع کا کہا، نمازوں کی مکمل حفاظت کا سمجھایا قرآن

عرصہ اس پر عمل کرنے سے اس کی حالت بہت

ں مستقل پابندی نہ کی اور نئے سرے سے ایک

Marfat.com

نظر بد سے متعلقہ حیران کن واقعات

(۱) مرغیاں مرگئیں گائے پتھرا گئی

ہمارے ایک قابل اعتماد بھائی نے یہ واقعہ سنایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو نظر لگانے میں مشہور تھا ایک دن وہ اپنے ایک بھائی کے فارم میں گیا وہاں مرغیاں دیکھیں جن کی تعداد سو کے قریب تھی جل کر کہنے لگا ''یہ مرغیوں کی کیا بھیڑ لگا رکھی ہے؟'' دوسرے دن وہ سب کی سب مرغیاں مرگئی تھیں۔

یہی آدمی جو نظر بد میں مشہور تھا ایک کھیت میں داخل ہوا وہاں ایک بہت خوبصورت موٹی تازی گائے دیکھی جس کی کوہان کھیتی کے چھپر سے بھی بلند تھی اس نے کہا ''واہ! یہ گائے تو ایک ٹیلے کی مانند ہے۔'' بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ گائے کے تھن اندر کو کھنچ گئے اور وہ وہیں پتھرا گئی۔

(۲) کاروبار تباہ، بیٹے کا ایکسیڈنٹ اور خود ڈاکٹروں کا محتاج ہوگیا:

ع۔ل (یہ کسی کے نام کی جانب اشارہ ہے) اپنا واقعہ سناتے ہوئے رو رہے تھے کہ مجھے بڑی سخت نظر لگ گئی ہے جو بہت ہی تکلیف دہ ہے اور درج ذیل واقعہ بیان کیا: ایک دفعہ'' میں اپنے خاندان کے ہمراہ اپنے گھر کے باغیچہ میں بیٹھا ہوا تھا یہ گزشتہ گرمیوں کی بات ہے میں بہت ہی پرسکون بیٹھا ہوا تھا یہ عصر کے بعد کا وقت تھا آفتاب غروب ہونے کے قریب تھا کہ اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا میں اکیلا ہی سامنے تھا میں نے اس آنے والے مہمان کا استقبال کیا اور اسے احترام سے بٹھایا۔ میرے ایک بیٹے نے اسے قہوہ، کھجوریں، چائے اور پھل پیش کئے۔ میرے مہمان نے حیرانی نگاہوں سے گھر کے قیمتی سامان اور گھر کے خوبصورت ماربل فرشوں کو دیکھنا شروع کیا میں اس کی نظروں کو یوں محسوس کر رہا تھا گویا وہ تیر ہیں جو سیدھے میرے دل میں پیوست ہو رہے ہیں آخر مجھ سے رخصت ہوتے وقت بہت ہی عجیب وغریب اور حسرت بھرے انداز سے کہنے لگا: ''آپ تو ایک بہت ہی خوش نصیب آدمی ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں بہت ہی صاحب ثروت و دولت مند ہوگئے ہیں! اور آپ کا خاندان بہت بڑا ہے اور دولت بھی وافر ہے''!

Marfat.com

تھی مگر نجومی نے اسے سچا کہہ دیا تھا اور یہ ماجرا دیکھ کر وہ نوجوان اٹھ کھڑا ہوا اور میرے ساتھ باہر چلا آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر توبہ کی۔

اور الحمدللہ اب اسے معلوم ہو چکا تھا کہ یہ لوگ جھوٹ کے طوفان باندھنے والے اور دجال ہیں۔

(۲) تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو

ایک شخص ایک نجومی کے پاس گیا اسے خانگی اور گھریلو مشکلات درپیش تھیں اس کا خیال تھا کہ یہ مشکلات کسی جادو کے عمل کی وجہ سے ہیں نجومی نے اس شخص سے کہا کہ ''کل آنا۔'' جب دوسرے دن وہ اس کے پاس گیا تو اس نجومی نے کہا: تم دونوں میاں بیوی کو تو جادو ہو گیا ہے اور اس کو سات سال ہو چکے ہیں حالانکہ ان کی شادی کو ابھی دو سال بھی پورے نہ ہوئے تھے!!!

(۳) ایک عجیب وغریب داستان

شیخ یٰسین احمد عید کہتے ہیں: ایک شہر میں ایک آدمی فوت ہوا۔ اسے فوت ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا اور اس نے ترکے میں ایک بہت ہی خوبصورت محل چھوڑا تھا وہ محل بہت وسیع وعریض اور بہت زیادہ کمروں پر مشتمل تھا، نقش ونگار سے مزین تھا اور انوکھی سجاوٹ والا اور دیدہ زیب تھا اور محل کے صحن میں سنگ مرمر کا بنا ہوا ایک حوض تھا جس میں بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا اور اس کے گھیرے پر مختلف شکلوں اور رنگوں والی مورتیاں تھیں جن کے منہ سے پانی اچھلتا تھا۔

اس آدمی کی کوئی اولاد نہ تھی جو اس کی وارث بنتی وہ گھر اس آدمی کی وفات کے بعد خالی پڑا رہا اور خراب ہونا شروع ہو گیا اور اس میں دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خودرو پودے اور جھاڑ جھنکار اگنا شروع ہو گئے آخر اس کے رشتہ دار ورثاء نے اسے فروخت کرنے کا متفقہ فیصلہ کر لیا انہیں امید تھی کہ وہ بہت زیادہ مالیت میں فروخت ہو گا مگر یہ کیا کہ ادھر انہوں نے اسے فروخت کرنے کا اشتہار دیا، ادھر یہ بات اچانک مشہور ہو گئی کہ یہ محل تو جنوں کی رہائش گاہ ہے اور اس میں بھوتوں کا بسیرا ہے یہ خبر اس طرح پھیل گئی کہ ہر مجلس کا موضوع سخن بن گئی اور اگر کوئی اس بات پر یقین نہ کرتے

Marfat.com

ہوئے اس محل میں تحقیق کے لئے داخل ہوتا تو واپسی پر وہ بھی اس چیز کا معتقد ہو چکا ہوتا کہ واقعتاً اس میں جنات نے بسیرا کر رکھا ہے۔

اور اس طرح کل تک جو لوگ اسے خریدنے کے خواہش مند تھے اب اس کے بارے میں بات کرنے سے بھی ہچکچانے لگے آخر جب یہ محل پورے علاقے میں اور دور دور تک بھوت بنگلے کے طور پر مشہور ہو گیا۔ اور ورثاء اس کی فروخت سے بالکل مایوس ہو چکے تھے تو اچانک ایک دن اسی محلے کا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس کی علاقے میں کوئی شہرت اچھی نہیں تھی اور اس نے محل کے بارے میں ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دیں جو لوگوں میں مشہور تھیں اور اس کے بھوتوں کا بسیرا بن جانے پر افسوس کرتا رہا اور آخر ورثاء پر احسان کرنے کے سے انداز میں اسے خریدنے کی پیشکش کر دی آخر کوڑیوں کے بھاؤ بہت کم قیمت میں سودا طے ہوا اور اس نے طے شدہ رقم کا چوتھا حصہ بطور بیعانہ ادا بھی کر دیا قبل اس کے ورثاء اس مکان کی باقی ماندہ تمام رقم وصول کرتے کہ ایک دن ایک بہادر نوجوان آیا جسے اس گھر کے متعلق اطلاع پہنچ چکی تھی کہ اس میں جن وغیرہ ہیں جیسا کہ لوگ کہتے ہیں یہ نوجوان ان لوگوں میں شمار ہوتا تھا جو جنوں کے معاملہ کی پروانہ کرتے تھے اور کسی عفریت یا بھوت سے گھبراتے نہ تھے وہ اس مکان کے ورثاء کے پاس آیا اور ان سے معمولی رقم کے بدلے ذمہ داری اٹھالی کہ میں محل کے سب جنات وغیرہ کو پکڑ لوں گا یا بھگا دوں گا انہوں نے (مالکوں نے) بات قبول کر لی اور اسے آدھی اجرت ادا بھی کر دی۔

رات کے وقت وہ نوجوان مکان میں گیا اور اپنے ساتھ ایک آٹو میٹک ریوالور لے لیا تا کہ بوقت ضرورت کام آسکے اور جب وہ گھر کے اندر پہنچا تو تھوڑی دیر آرام کیا اور شمع بجھا کر سو گیا کچھ دیر بعد اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کا لحاف کھینچ رہا ہے اس نوجوان نے لحاف کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور کہا ''تو لحاف کھینچنے والا کون ہے؟'' اس نے کہا ''میں جن ہوں جن! اور ساتھ ہی خوفناک قہقہے لگانے لگا اور پھر رک کر بولا ''اس لحاف کو چھوڑ دے نہیں تو میں تیرے جسم سے چمٹ جاؤں گا۔'' نوجوان نے لحاف چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ ہی اچانک ایک قلابازی کھائی اور اس جن کے سینہ پر سوار ہو بیٹھا اور ریوالور کا رخ اس کے سر کی جانب کر کے گرجدار آواز میں للکارا: ''مجھے بتا تو کون ہے؟'' وہ

Marfat.com

جن سخت خوف زدہ ہوا اور کہنے لگا: ''مجھے چھوڑ دے میں تجھے صحیح صورتحال سے آگاہ کرتا ہوں۔''
نوجوان نے کہا: جن کے بچے! جلدی بول نہیں تو میں تیری کھوپڑی میں سوراخ کرنے لگا ہوں۔
''وہ کھگھیاتے ہوئے بولا: نہیں! نہیں میں جن نہیں ہوں بلکہ میں تم جیسا ایک عام انسان ہوں میرے اور آپ میں صرف یہ فرق ہے کہ میرا رنگ سیاہ ہے اور شکل ڈراؤنی ہے'' نوجوان نے اسے چھوڑ دیا اور لائٹ آن کی تا کہ دیکھے کہ یہ کون ہے دیکھا تو وہ ایک سیاہ فام آدمی تھا جو لباس سے برہنہ تھا نوجوان نے کہا: ''اے سیاہ فام! مجھے بتا کہ اس محل میں تیرے آنے کا سبب کیا ہے؟
اس نے کہا: حقیقت تو یہی ہے جو کہ میں نے بتادی کہ میں ایک فقیر آدمی ہوں کما نہیں سکتا اور میں اپنے ایک بہت بڑے خاندان کا واحد کفیل ہوں میں ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اس سے کہا: ''مجھے کوئی کام بتائے کہ میں گزر اوقات کر سکوں۔'' اس نے مجھے معقول معاوضے پر یہ کام دیا کہ'' میں اس محل میں ہر رات جاؤں اور صبح تک وہیں اس میں ٹھہروں۔'' اور اس نے مجھے خاص طور پر یہ کہا تھا کہ ''جب میں یہ محسوس کروں کہ کوئی اس گھر کے قریب آیا ہے تو تالیاں بجانا شروع کر دوں اور کبھی کبھی ڈھولک بجانا شروع کر دوں۔'' جو صرف اسی مقصد کے لئے تیار کی ہوئی تھی جب میں دیکھتا کہ آنے والا جرأت مند ہے اس کی پروا نہیں کرتا تو میں یک دم پانی کا نل کھول دیتا اور پانی مورتیوں کے منہ سے آواز کے ساتھ نکلنے لگتا، جب کہ میں حوض پر چڑھ جاتا اور مختلف آوازوں سے چلانا شروع کر دیتا جو آنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیتیں اور مجھے اس نے اس کام کو صیغہ راز میں رکھنے کا کہہ رکھا تھا۔

جب نوجوان یہ سب سن چکا تو اسے ساتھ ہانک لایا اور مکان کے ورثاء کے حوالے کر دیا اور اس کا تمام ماجرا بیان کر دیا۔ جس سے محل کے مالکان کو پتہ چل گیا کہ اس آدمی کو مزدوری پر مکان میں جن کا ڈرامہ رچانے کے لئے بھیجنے والا وہی شخص تھا جو مکان سستی قیمت پر خریدنا چاہتا تھا اور اسی لئے اس نے یہ ڈرامہ رچایا تھا۔

(بحوالہ جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

Marfat.com

سحر بندش نکاح وشادی

کوئی بھی کینہ پرور اور حاسد فردِ خاندان، کسی عامل یا جادوگر سے پلیدی عمل یا سفلی علم کے ذریعہ ایسا جادو کروا دیتا ہے جس سے اول تو عورت کے لیے رشتہ ہی نہیں آتا اور اگر آتا بھی ہے تو عورت شادی سے انکار کر دیتی ہے اور باوجود کوشش و بسیار کے اس کے لیے آمادہ نہیں ہو پاتی اور اس رشتے میں ہزاروں نقائص اور مین میخیاں نکالنا شروع کر دیتی ہے۔

علامات سحر

دائمی سر درد رہنا سینے میں عصر سے لے کر رات گئے شدید گھٹن، تنگی اور عجیب قسم کی خلش، مرد کو پہلی نگاہ ہی میں بدصورت اور نقص والا قرار دینا۔ نیند میں سخت بے چینی رہنا۔ معدے میں کبھی کبھی مروڑ اٹھنا۔ پٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد، پاخانہ اور پیشاب سخت بدبودار ہونا وغیرہ وغیرہ

علاج

ذیل کے اعمال کے ذریعے ایسے سحر کا بخوبی علاج ہو سکتا ہے اور مریضہ تندرست ہو جاتی ہے اور شادی کے لیے بخوبی آمادہ ہو جاتی ہے۔

۱۔ روزانہ صبح جاگنے پر اور رات کو سوتے وقت آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین سات مرتبہ اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے دم کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر اچھی طرح اپنے ہاتھ پھیر لے۔

۲۔ ہر روز تازہ پانی پر باوضو حالت میں ذیل کا عمل پڑھ کر دم کر کے پانی پلائیں۔

سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ، چہارم قل سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ سِحْرُ دفع شو د بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیَّ الْعَظِیْمُ o فَاتَّقُوْا اللّٰهَ مَااسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْ وَاَطِیْعُوْا o فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ o اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُه' o وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی اکیس مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ۔

۳۔ کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ مزمل اور درج بالا آیات سحر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش سینے اور سر کی نسوں میں کریں اور بعد میں نیم گرم پانی پر چٹکی

Marfat.com

برابر نمک ڈال کر علیٰ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پانی سے غسل کریں۔

۴۔ ہر وقت دعائے ذیل کا ورد زبان پر جاری رکھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اکتالیس یوم کے عمل مسلسل سے ہمیشہ کیلئے اس سحر سے نجات کلیہ حاصل ہو جاتی ہے۔

رکاوٹ نکاح

بعض اوقات ایسا سحر کروایا جاتا ہے جو عین نکاح کے وقت رکاوٹ کا باعث بن جاتا ہے جس سے نکاح میں تاخیر در تاخیر مدت العمر تک جاری رہتی ہے یا پھر رشتہ کسی نہ کسی وجہ اختلاف کا باعث بن کر ٹوٹ جاتا ہے اکثر ایسے معاملات میں وجہ حقیقی کوئی نظر نہیں آتی ذیل کے اعمال سے اس کا بخوبی توڑ کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ اس مقصد کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر درود ابراہیمی سات سات مرتبہ، سو مرتبہ یَا اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْم، سورہ رحمٰن تین مرتبہ اور آیت الکرسی اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور ذیل کی دعائیں مانگیں اور انہیں آیات کا پانی دم کر کے بچی کو پلائیں اور انہیں کے پانی سے روزانہ غسل کروائیں تا حصول مقصد اس عمل کو جاری رکھیں دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ اَسْئَالُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا الْمُلْتَئِۃِ بِعُرُوْقِھَا وَبِطَاعَۃِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَۃِ عَنْ اَھْلِھَا وَدَعْوَاتِکَ الصَّادِقَاتِ نِبْھِمْ وَاَخْذِکَ الْحَقِّ مِنْھُمْ وَقِیَامَ الْخُلْقِ کُلِّھِمْ مِّنْ مَّخَافَتِکَ وَشِدَّۃِ سُلْطَانِکَ یَنْتَظِرُوْنَ قَضَآ لِکَ وَیَغَامُوْنَ عَذَابِکَ اَسْئَالُکَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بِصْرِیْ وَالْاِخْلَاصِ فِیْ عَمَلِ وَالشُّکْرِ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرِکَ فِیْ لِسَانِیْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ بِاللّٰہُ یَا رَبُّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ یَا رَحِیْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ○

Marfat.com

یَا مَنْ یُّقْدِرُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارَ قَدَرْ فِیْ قَضَآ حَاجَتِیْ (دفع شود اسحر بندش شادی رشتہ فلاں بنت فلاں بحق محمد مصطفیٰ ﷺ) اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَکْرَمٌ یَا کَرِیْمٌ رَحْمٌ کُنْ یَا رَحِیْمُ بِلُطْفِکَ مُحَمَّد مُصْطَفٰی ﷺ یَا رَحْمَانَ یَا رَحْمَانَ یَا رَحْمَانَ یَا رَحْمَانَ یَا رَحْمَانَ یَا رَحْمَانَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَةِ یَا اللّٰهُ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدْنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ٥ اٰمِیْنَ ٥

۲۔ ذیل کا عمل بھی مسلسل تین ماہ تک کرنے سے بفضل ایزدی سحر ٹوٹ جاتا ہے اور مقصود حاصل ہو جاتا ہے اس مقصد کے لیے قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس پر انہی کلمات کا اکتالیس مرتبہ دم کریں ساتھ میں سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی بھی پڑھ کر دم کریں اور اس کو لڑکی کے بازو یا گلے میں موم جامہ کر کے باندھ دیں۔

اور بعد از نماز عشاء لڑکی تین مرتب سورہ مزمل ایک مرتبہ سورہ رحمان اور اکیس مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر اللہ کے حضور دعا گو رہیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے سحر بالکل ٹوٹ جائے گا اور بہت جلد رشتہ مل جائے گا بوقت نکاح اس نقش کو کھول کر دودھ میں حل کر کے لڑکے اور لڑکی کو پلانے سے کوئی بھی سحر نکاح میں رکاوٹ نہ بنے گا۔

نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

۲۔ شادی میں رکاوٹ کے لیے ذیل کا عمل بھی نافع ہے

(i) اس مقصد کے لیے لڑکی یا لڑکے کو چاہیے کہ وہ پنج گانہ نماز کو اختیار کرے اور ہر نماز کے بعد اول و آخر درود ابراہیم گیارہ گیارہ مرتبہ اور اسم الٰہی یا العلی العظیم سات سو سات مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کیا کرے۔

(ii) روزانہ گیارہ دن آیت مبارکہ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ اکتالیس مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے غسل بھی کریں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے قبلہ رخ بیٹھ کر بنائیں اور موم جامہ کر کے گلے میں یا بازو پر باندھیں۔

نقش:

یا جبرائیلؑ

یا میکائیلؑ

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

یا عزرائیلؑ

یا اسرافیلؑ

اس نقش پر سورہ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

۳۔(i) ذیل کا عمل بھی نقش کے سخت بندش کے توڑ کے لیے بے حد نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اکتیس مرتبہ عبارت ذیل کو پڑھے اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایسا لڑکی یا لڑکا اپنے اوپر نہ صرف دم کرے بلکہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پی لیا کریں پانی پیتے وقت یہ الفاظ دہرائیں۔ یَاقَادِرُ دفع شود سحر بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تین بار دہرائیں پانی پینے والا اور دم کرنے والا کام تا حصول مقصد جاری رکھیں۔

Marfat.com

(ii) بعد از طلوع آفتاب باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اسی عبارت کو زعفران و گلاب سے سبز ریشمی پارچہ پر لکھیں اور اس پر اسی عبارت کو اکتیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں یا بازو پر باندھ لیں۔

(iii) اس نقش کی پشت پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْزُقَ فلاں بنت فلاں (لڑکے یا لڑکی اور ماں کا نام) زَوْجًا مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

قَادِرُ رَبِّ قَدَّرَ قَضَآءُ قَعَهْقَرَ اَقُوْلُ بِقَرْقَارٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَيْعُوْشٍ بِحَقِّ خَلَانِسِ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَافِنِ فَقَرْ قَرِيْرِیْ تَقَبَّلْ بِقَبُوْلِ قُرْبٍ قَدَّسَ عَنِ الْقِرَامِ قَيَا قَيُّوْمِ بِقَوْقِهِمَا فِیْ قَيْقَاتٍ بِقَفْقَضَةٍ قَفْقَضَةُ فَقَهْرُ قَطَاطِیْ وَقِسْمِ قُفْنَةَ يَا قُوِیِ

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَنْوَارِ وَتِرِيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

۴۔ بندش کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور پر اثر ہے۔

اس مقصد کے لیے لڑکے یا لڑکی کا پرانا لباس لے کر اس میں سوا کلو کالے ماش، سات عدد کالی مرچ سات عدد لونگ سالم، سات عدد ٹکڑے دار چینی، سوا چھٹانک سیندور رکھ کر اس پر سورہ طٰہٰ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں کیڑے مکوڑے عام ہوں اور وہ اس کو کھا جائیں۔ جیسے جیسے کیڑے مکوڑے اس کو کھائیں گے سحر کا اثر ٹوٹتا جائے گا۔

یہ کام قمری مہینے کے تیسرے بدھ، جمعرات، ہفتہ کو کریں۔

اس کے بعد گھر واپس آ کر دریا یا نہر کے پانی پر سورہ طٰہٰ ایک مرتبہ اور سورہ الناس سات مرتبہ اور عِلّیّ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر غسل کر لیں اور غسل کے بعد تھوڑا سا شہد لے کر اس پر اول

Marfat.com

کلمہ گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ، تیسرا کلمہ اکیس مرتبہ اور درود شفاء اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو چاٹ لیں اور اپنے سینے پر اس کا دم بھی کریں اور ذیل کا نقش سورہ طٰہٰ زعفران و مشک سے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر بنا کر اس پر سورہ طٰہٰ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس کو موم جامعہ کر کے اپنے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس سحر سے نجات کے ساتھ ساتھ اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ بھی رہیں گے۔

(ii) اس کے ساتھ ہی سورہ طٰہٰ کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی بھی بنالیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ اقطع المحر بحرمت سورہ طٰہٰ پڑھ کر پیا کریں یہ عمل اکتالیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ طٰہٰ

۷۸۶

یا جبرائیلؑ		یا میکائیلؑ	
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶
۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲

یا اسرافیلؑ فلاں بنت فلاں سحر و بندش دفع شود یا عزرائیلؑ

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عصر سورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں اور ایک عدد نقش سورہ ممتحنہ زعفران و گلاب سے بنائیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔

Marfat.com

اکتالیس یوم کے بعد ان نقوش کو اتار کر آٹے میں ان کی گولیاں بنا کر مچھلیوں کے آگے دریا میں ڈالیں۔

بیالیسویں روز سورہ ممتحنہ کا نقش زعفران و گلاب سے بنا کر اس پر اسی سورہ کو اکیاون مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ہمیشہ کے لیے پہن لیں یہ نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنانا ہے نقش پہننے سے قبل اکیاون روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کریں۔

اس کے علاوہ روزانہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کے پانی سے بھی غسل کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل اکیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ ممتحنہ:

یا جبرائیلؑ — یا میکائیلؑ

۲۵۳۳۷	۲۶۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

یا اسرافیلؑ — یا عزرائیلؑ

۶۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے بوقت تہجد اٹھ کر بارہ رکعت نماز نفل دوگانہ اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے آیت مبارکہ سلام قول من رب الرحیم گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ پھر روزانہ بعد از نماز فجر سورہ یٰسین کو اکیس مرتبہ روزانہ جس میں اسی آیت مبارکہ کو اکیس اکیس مرتبہ دہرایا جائے پڑھیں پھر طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ذیل کا ایک نقش زعفران و مشک سے تیار کروائیں اکتالیس یوم میں جب اکتالیس نقوش تیار ہو جائیں تو ان کو آٹے کی گولیوں میں بند کر کے دریا پر مچھلیوں کو ڈالیں۔

Marfat.com

بیالیسویں روز چار عدد نقوش تیار کریں اور ان کو اس طرح استعمال میں لائیں۔

ایک نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ دوسرے کو ہوادار جگہ پر لٹکائیں۔ تیسرے نقش کو اپنے سونے والی جگہ کے عین اوپر چھت میں لگائیں اور چوتھے نقش کو اپنے گھر کے داخلی دروازے پر لگائیں یہ چاروں نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنانے ہیں اور اس کام کو کرنے سے پہلے اکیالیس روپیہ بطور خیرات فقراء میں تقسیم کر دیں۔

نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

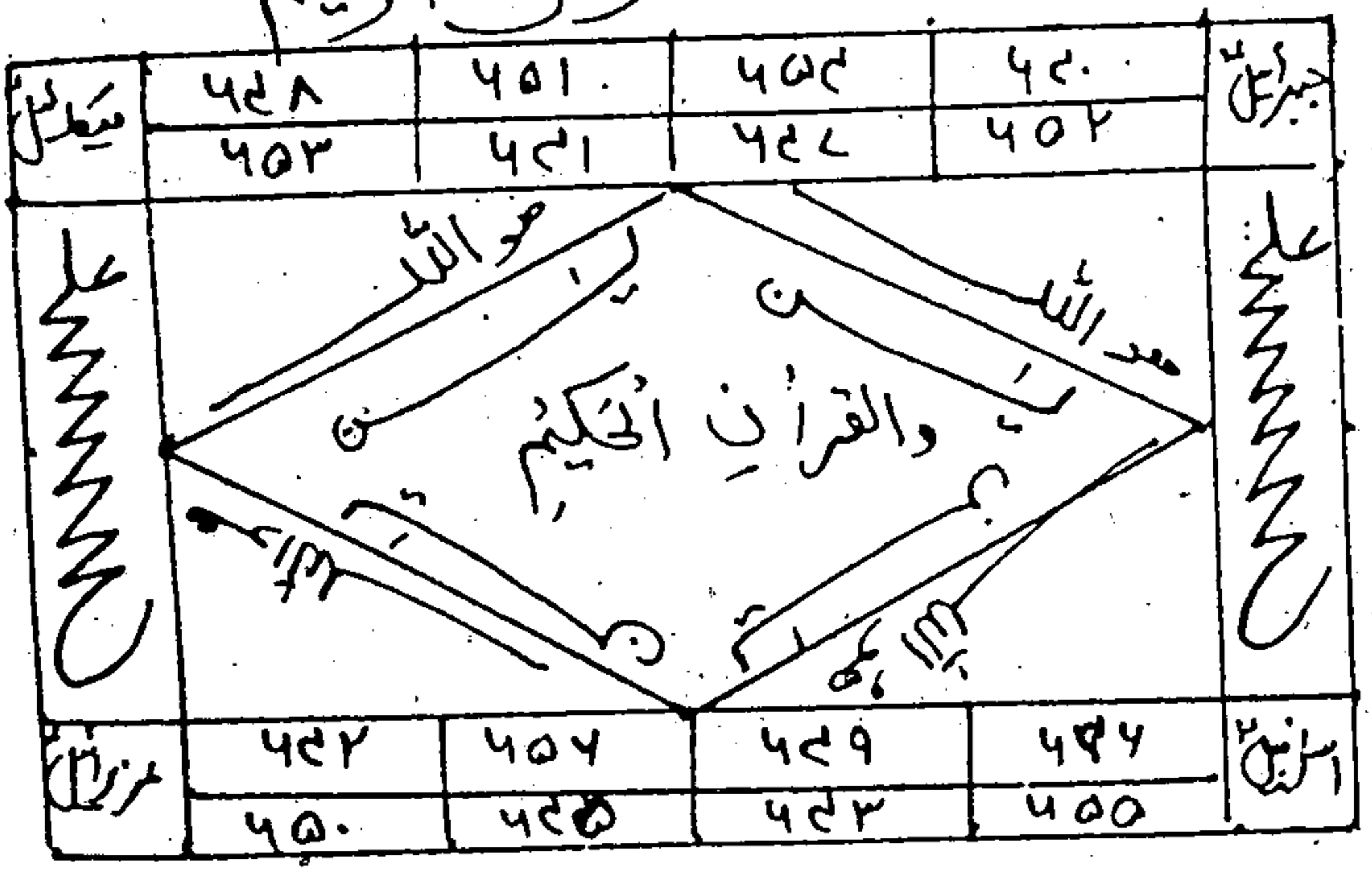

۶۴۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۴۰	
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲	
۵۴۲	۵۵۴	۵۴۹	۵۴۴	
۵۵۰	۵۴۵	۵۴۳	۵۵۵	

۷۔ بندش سحر شادی لڑکی کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے اسم الٰہی علی کو ایک انچ مربع چاندی کی تختی پر شرف شمس میں خوبصورت کر کے کندہ کروائیں۔

بوقت طلوع آفتاب بروز سوموار سورج کی طرف منہ کر کے ذیل کے ذکر کو ایک سو دس مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر اس نقش پر دم کریں پھر اکیس روپے خیرات فقراء میں تقسیم کر کے اس نقش کو لڑکی کے گلے میں ڈال دیں روزانہ اس ذکر کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر لڑکی دم کیا کرے۔ اکیس یوم کے اندر اندر سحر کا اثر ٹوٹ جائے گا اور بہت جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

Marfat.com

ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَنْتَ الْعَلِيّ الْاَعْلٰى اَلَّذِىْ لَا يَشَابِهٖ مَلُوْكَ عَلُوُّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَا يَمَاثِلُ نُوْرَكَ نُوْرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ كُرْسِيُّكَ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ وَسِعَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ دَعُوْشُكَ الْعَظِيْمُ وَالْعَلِيُّ عَلٰى عُلُوِّ الدَّرَجَاتُ وَكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرَّةِ الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوًّا الدَّرَجَاتِ الْعَلْوِيَاتِ وَكُلُّ مَوْجُوْدٍ فِيْهِ كَذَرِةِ الزَّرَّاتِ وَاَمَّا عَلُوَّ ذَاتِكَ نُمَنَزَّه' عَنِ الْحَالِ وَالْمَكَانِ وَمُقَدِّسٌ عَمَّا وَجِدَ فِىْ الدهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ لِاَنَّه' عَلُوَّ عَظْمَةِ وَجَلَالِ وَنَمُوْ كِبْرِيَاءِ وَكَمَالِ اَسْئَلُكَ بِعَلُوِّ رَحْمَتِكَ عَلٰى كُلِّ لْعَلْوِيَاتِ وَسَمَوَّ اِلٰهِيَّتِكَ عَلٰى عَظِيْمِّ وَالْجَلَاتِ رَوَاحْدَنِيَّةِ وَاحْدَ نَيِّتِكَ عَلٰى شَرْفِ تَطْهِيْرِ الْكَمَالَاتِ اَنْ تَعْلِىْ قُدْرِىْ عِنْدِكَ بِمُحَاسِنَ الطَّاعَاتِ وَتَجْعَلْنِىْ مُخْلِصَافِيْهِ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ جَمِيْعُ الْاَوْقَاتِ اِلَى الْمِمَّاتِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ حَصْنِكَ وَصْنَعْ عَنِّىْ كُلِّ مُعَانِدٍ وَاَنْزَلَ قَهْرَ عَلُوِّكَ عَلٰى مَنْ يُرِيْدُ ضَرَرِىْ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَارِدٍ ○ اَللّٰهُمَّ خُذْ بِقَلْبِىْ اِلٰى عَلُوِّ رَحْمَةِ اَسْتَوَائِكَ وَخُذْ بِفُوَادِىْ اِلٰى تَجَلَّى عُلُوّ قُدْ سِكَ وَاَجْعَلْنِىْ اَهْلًا لَوْلَا يَتِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَنْبِيَائِكَ يَا اللّٰهُ يَا عَلِىُّ

۸۔(i) ذیل کا عمل بندش سحر ورشتہ کے توڑ کے لیے بے حد مفید اور نافع المجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے ہر روز بعد از نماز عشاء اپنے مقصود کو سامنے رکھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ اول وآخر درود پاک بر عمل نمبر ۳ گیارہ گیارہ مرتبہ اور ایک سو اکتیس (۱۳۱) مرتبہ

یا الھی بلطف لطیف والقی السحر بحق ایاک نعبدوا وبحق ایاک نستعین یا لطیف یا لطیف یا لطیف پڑھ کر اللہ کے حضور دعا بھی مانگیں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل چالیس روز کرنا ہے۔

(ii) اور القی السحرة ساجدین بحق علی العظیم ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دریا یا نہر یا بہتے نل پر دم کر کے اس سے اکیس روز غسل فرمادیں۔

Marfat.com

(iii) بعد از نماز فجر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر سورہ فاتحہ اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے اپنے گلے میں موم جامہ کر کے پہن لیں اور دوسرا نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر روزانہ نہار منہ پیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم تمام سحر ٹوٹ جائے گا اور رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔

نقش

۹۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل دوگانہ اس طریقہ سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ یٰسین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر درود پاک اکیس اکیس مرتبہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْر" اَلْاَنْوَارِ وَسِرِّ اَلْاَنْوَارِ وَتِرْیَاقِ اَلْاَ غْیَارِ وَمِفْتَاحِ اَلْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ اَلْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ اَلْاَ طْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ اَلْاَخْیَار عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اور آیت مبارکہ ذیل تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا بھی کریں اور اپنے اوپر دم بھی کرے اور اس کا پانی بھی بنا کر پیا کریں۔

اور ذیل کی آیت مبارکہ کا نقش بھی بنا کر اپنے گلے میں یا بازو میں باندھیں نقش سفید ریشمی کپڑے پر زعفران و مشک سے بنائیں۔

آیت حسب ذیل ہے۔

سُبْحٰنِ الَّذِیْ خَلَقَ اَلْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ اَلْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لاَ یَعْلَمُوْنَ.

نقش کی صورت یہ ہے

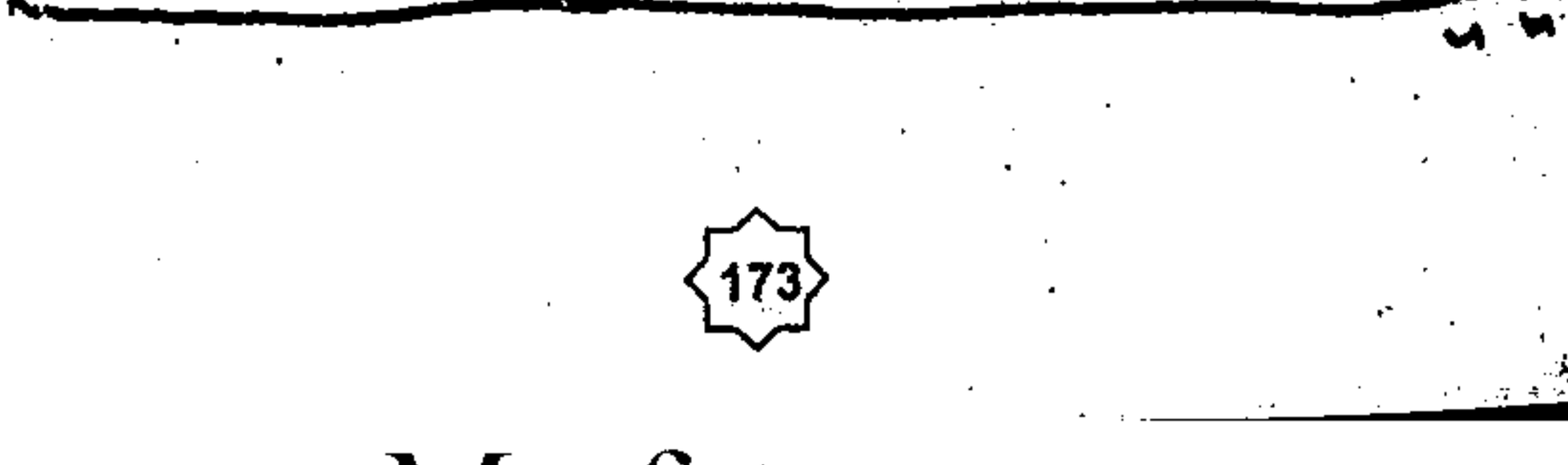

Marfat.com

سحر الامراض

چونکہ انسانی جسم کا حکمران انسان کا دماغ ہوتا ہے اور وہی جسم کے ہر اعضاء کو کنٹرول کرتا ہے اور انسانی حواس اسی کے حکم کے تحت ہر امر کو بجالاتے ہیں اور اس میں ذرہ برابر بھی تاخیر نہیں کرتے۔ اس طرح انسانی جسم ایک مشین کی مانند اپنے کمپیوٹر یعنی دماغ کے ذریعے اپنا ہر کام سر انجام دیتی ہے جدید سائنس نے بھی اس بات کو واضح کیا ہے اور صاف الفاظ میں بیان کیا ہے کہ اگر انسانی کمپیوٹر کا کوئی چپس یعنی حسی ریشہ خراب ہو جائے تو وہ جس عضو کے افعال انجام دینے سے متعلق ہوگا وہ عضو کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس طرح اس عضو معطل سے متعلق بیماری عود کر آئے گی۔

جادوگر یا عامل بھی اس مقصد کے لیے جو بھی کالا سفلی علم یا عمل کرتا ہے اس میں سب سے زیادہ زور دماغ کے ان حسیاتی ریشوں کو ضعف پہنچانا اور ان کے عمل دخل کو روک دینا ہے اور اس طرح انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ایسے میں ڈاکٹر اور حکماء اس کی ایسی بیماری کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں جس کی اصل طبی وجوہ موجود نہ ہوں یا ہوں بھی تو وہ ایک دوسرے میں اس طرح ملی جلی ہوئی ہوں کہ ان میں کسی واضح بیماری کی کوئی بھی شکل سامنے نہیں آتی اور لاتعداد ادویات جو کہ قیمتی سے قیمتی بھی ہوتی ہیں کارگر ثابت نہیں ہوتیں اور مریض اپنے آپ کو مردہ سمجھنا شروع کر دیتا ہے اور اللہ کی رحمت کاملہ سے مایوس ہو جاتا ہے حالانکہ یہ ساری کارگزاری سمجھ سے بالکل بالاتر ہوتی ہے۔

یہاں یہ ایک احتمال پیدا ہوتا ہے کہ شاید جادو (معاذ اللہ) حکم ربی سے زیادہ طاقتور ہے حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔ اصل میں اس میں زیادہ عمل دخل انسان کے اپنا اعمال اور بدبختی کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے عزیز و اقارب یا دوست احباب یا نیک انسان اس سے تنگ آ کر اس کو عمل بد میں جکڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو سزا مل سکے۔ اس میں ایسے وقت مرضی اللہ تعالیٰ کی بھی شامل ہوتی ہے اور اسی رضا کے تحت جادوگر یا عامل کا وار چلتا ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہوتا ہے۔ وما هم بضارين به من احد الا باذن الله (اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچائے گا)

Marfat.com

بہر حال ایسی صورت حال میں مریض کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنا یقین کامل ذات باری تعالیٰ پر پختہ کرے اور اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھا لے کہ ماسوائے موت کے کوئی شے مجھے ضرر اور نقصان حکم الٰہی کے بغیر نہیں پہنچا سکتی اور یہ کہ میرا مرض عارضی ہے اور مجھے اس سے شفاء کاملہ طفیل حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر حال میں حاصل ہو گی اس کے علاوہ جس قدر بھی وہ استغفار پڑھ سکے پڑھتا رہے۔

سحر الامراض کی علامات

۱۔ کسی ایک عضو کا معطل ہو جانا یا سارے جسم کا معطل ہو جانا۔

(اس میں فالج، لقوہ، بے حسی، پورے وجود کا سن رہنا، دماغ کا ماؤف رہنا، سر ہر وقت چکراتے رہنا آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھایا رہنا، بہرہ پن پیدا ہو جانا۔ کسی ایک اعضاء میں یا پورے جسم میں سوئیاں سی چبھنا، ایسے محسوس ہونا کہ کسی نے ڈنگ مار دیا ہو یا کوئی چھری یا چاقو کی نوک سے زخمی کر رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ مرگی کا دورہ پڑنا اور مریض کا سخت تشنج میں آ جانا

۳۔ خوفناک قسم کے خواب آنا (ان میں ڈر اور خوف سے مریض کا کانپنا اور نیند کے بعد اس خوف کے ہاتھوں یا تو گنگ ہو جانا یا پھر چیخنا چلانا وغیرہ شامل ہے)

۴۔ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا آنکھوں معدہ اور دل کے مقام پر شدید جلن ہونا وغیرہ۔

شناخت

اگر انسان بیمار ہو جائے اور کسی بھی طریق علاج ظاہری (ڈاکٹری و حکماء) سے صحت یاب نہ ہوتا ہو اور پھر اس کے مرض کو جادو والا سمجھنے کے لیے ذیل کا طریق شناخت ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں آیت مبارکہ **القی السحرۃ ساجدین** اور سورہ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں باری باری پھونک لگائیں اگر جادو ہو گا تو مریض یا تو چیخنے چلانے لگے گا یا پھر وہ ہاتھ پاؤں کی بے حسی اور سر میں شدید درد کا اظہار کرے گا۔

Marfat.com

جادو کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے یہی عمل اکتالیس مرتبہ کر کے ان کے کانوں میں زور زور سے تین تین پھونکیں ماریں۔

مریض کی حالت غیر محسوس ہوگی اور وہ ہائے مر گیا جیسے الفاظ بھی کہے گا بہر حال یہ روحانی معالج کے اوپر منحصر ہے کہ وہ کس طریق سے مرض کی شدت کا اندازہ لگاتا ہے اور اس کے علاج کے لیے کونسا عمل مفید ترین سمجھتا ہے۔

علاج

ذیل میں تمام ایسی بیماریوں کے اعمال دیئے جا رہے ہیں جو مجرب، نافع اور اکسیری حکم بفضل ایزدی رکھتے ہیں یاد رہے کہ ہر مرض ذات باری تعالیٰ کے حکم سے دفع ہوتی ہے ہر مرض سحر کا باری باری علاج دیا جاتا ہے۔

سحر سرسام

اس سحر سے دماغ کی دو جھلیوں کے درمیان اچانک ٹیسوں کے ساتھ ورم سا ہو جاتا ہے اکثر یہ گرم ہوتا ہے اور انسان اس کی گرمی کے ہاتھوں دماغ میں شدید جلن محسوس کرتا ہے ڈاکٹر لوگ ایسے مریضوں کا علاج بذریعہ آپریشن کرتے ہیں جس سے جھلیوں کے درمیان ورم عارضی طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دماغ میں جلن بدستور رہتی ہے اس کے توڑ کے لیے ذیل کا علاج مفید ہے۔

ا۔(i) روغن بلسان لے کر اس پر سورہ عنکبوت گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی مالش سر پر صبح و شام اکیس یوم تک مسلسل کی جائے۔

(ii) ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ اور اسم الٰہی ''یَا مُقْسِطُ'' تین سو مرتبہ اور درود شفا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو روزانہ صبح و شام تین تین گھونٹ بسم اللہ شافی و نجیته السحر السر بحق یا مقسط پڑھ کر پئیں اکیس روز عمل جاری رکھیں۔

Marfat.com

(iii) اسی آیت مبارکہ کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے لکھ کر اور اس پر اکہتر مرتبہ اسی آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں ارو اس کو موم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں اس سے اس مرض کا خاتمہ ہو جائے گا اور مکمل شفا ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ

قَالُوْا حَرِّقُوْہُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِھَتَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ○ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید ہے۔

(i) کچے سوت کے کالے اور سرخ رنگ کے نو تار لے کر ان کو باہم ملائیں اور ان پر درود پاک الھم صلی علیٰ محمد وعلیٰ ال محمد بعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ وبارک وسلم اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کے سروں پر گانٹھیں لگائیں اس کے بعد سورہ الم نشرح اس طریق میں پڑھیں کہ اس میں جب بھی حرف ک آئے جیسے الم نشرح لک (یہاں ایک گرہ) صدرک (یہاں دوسری گرہ) غرضیکہ مکمل سورہ الم نشرح کے ہر ک پر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں یہاں تک کہ مکمل سورہ الم نشرح ختم ہو جائے۔

(ii) اسی سورہ مبارکہ کو اکیاون مرتبہ اول آخر درود شریف بالا نمبر 1 گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور یہ پانی مریض صبح و شام پانچ پانچ گھونٹ بسم اللہ شافی و نجیتہ السحر السر بحق سورہ الم نشرح پڑھ کر پی لے پانی پینے والا عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز الحکیم مکمل شفاء حاصل ہوگی اور سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

سحر سدرو دواریعنی شدید چکر سر میں آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا:

اس سحر کی علامات بہت واضح ہیں کہ بغیر کسی بیماری اور وجہ کے انسان کے سر میں ٹیسیں سی اٹھتی ہیں اور یکدم سر میں شدید چکر اور جھٹکے لگتے ہیں آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور قدرے وقت کے بعد (یہ وقفہ چند منٹ سے لے کر ایک گھنٹے تک محدود ہو سکتا ہے) خود بخود تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور انسان سکون محسوس کرتا ہے طبی لحاظ سے معائنہ پر کوئی بھی بیماری یا

Marfat.com

تکلیف ظاہر نہیں ہوتی بعض اوقات یہ تکلیف گھنٹوں بعد ہوتی ہے اور بعض اوقات شدت پکڑ کر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہوتی رہتی ہے انسان سخت بے چینی اور اضطراب محسوس کرتا ہے اور بار بار سر کو پکڑ کر چیختا بھی ہے اور کہتا ہے ہائے میرا سر۔

اس تکلیف کے نمو ہونے کے وقفوں کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

ایسے میں ذیل کے اعمال اس مرض کے دفعیہ اور توڑ سحر کے لیے کارگر ہوتے ہیں۔

(i) ذیل کی آیات کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں اور اس پر اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ اور آیات کو اکسٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے موم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(ii) انہیں آیات کا روزانہ ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور مریض صبح و شام پانچ پانچ گھونٹ بسم اللہ شافی و نجیۃ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کرے یہ عمل کم از کم اکیس یوم جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سے جان چھوٹ جائے گی اور آئندہ ایسی شکایت سحر کبھی نہ ہوگی۔

۲۔(i) ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے باوضو حالت میں لکھیں اور اس پر انہیں آیات کو ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود پاک ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔

(ii) انہی آیات کا ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم پانی کر کے روزانہ بسم اللہ شافی و نجینۃ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کریں۔ اکیس روز عمل جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز ہمیشہ کے لیے ایسے سحر سے نجات مل جائے گی۔

Marfat.com

وَلَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُ وْفٌ رَّحِيْمٌ oاَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَعَجَلَه' سَاكِنًا وَّلَه' مَاسَكَنَ فِىْ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o اِن يَّشَآءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِىْ ذَالِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَّكُوْرٍo

۳۔ ذیل کی آیات کو مریض کی پیشانی پر باوضو حالت میں زعفران کے ساتھ سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام کو لکھیں اور انہیں آیات کا اکیس مرتبہ اول و آخر درود ہزارہ سات سات مرتبہ دم کیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات سے گیارہ روز کے اندر اندر مکمل شفا مل جائے گی اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

لاتَحَرِّكْ بِهٖ لِسَانِكَ لِتَعْجَلَ بِهٖo اِنَّ عَلَيْنَاجَعْمَه' وَقُرْاٰنَه' oفَاِذَا قَرَاْنَه' فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَه'oثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَه'

سحر کا بوس

یہ سحر اس قسم کا ہے کہ اس میں مبتلا شخص کو اکثر و بیشتر بہت زیادہ نیند آتی ہے اور نیند میں مریض کسی بھاری شکل کے انسان، حیوان یا ڈراؤنی، شکل والی عجیب و غریب مخلوق کو دیکھتا ہے اور شکل اس کے اوپر سوار ہو کر اس کے سینے کو دباتی اور سانس کو گھونٹتی ہے جس سے وقتی طور پر سانس کی حرکت بند ہو کر آواز رک جاتی ہے نیند میں انسان چیخنا چلانا چاہتا ہے مگر باوجود کوشش کے کامیاب نہیں ہو پاتا۔ جونہی وہ شکل سینے کے اوپر سے اپنا وزن ہٹاتی ہے مریض فوراً بیدار ہو جاتا ہے اور بدحواسی کے ساتھ اپنے آپ کو ٹٹولتا ہے اور حیران و سرگرداں ہوتا ہے اس کو کوئی طبی وجوہ بھی نہیں ہوتیں اس سحر کا علاج ذیل کے اعمال سے کیا جا سکتا ہے۔

۱۔(i) سورہ مدثر کی آیات ذیل کو باوضو حالت میں زعفران و مشک سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس پر سورہ مدثر گیارہ مرتبہ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور

Marfat.com

اس کو مریض کے گلے میں سیدھے بازو پر باندھیں۔

آیات مبارکہ

یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ o قُمْ فَاَنْذِرْ o وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ o وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ o وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ o وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ o وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ o

(ii) سورہ مدثر سات مرتبہ اول وآخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنائیں اور اس پانی کو دن رات میں پانچ مرتبہ **بسم اللہ شافی ورد السحر بحرمتہ ایں** سورہ مدثر پڑھ کر مریض پیئے۔ انشاءاللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل سے اس بیماری وسحر سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا مل جائے گا۔

۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

(i) آیات ذیل باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھیں اور ان پر انہی آیات ذیل کو ایک سو تیرہ مرتبہ اول وآخر درود شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے یا بازو میں باندھیں۔

(ii) یا لطیف کا بکثرت ورد ہر وقت کرتے رہیں اور ایک سو انتیس مرتبہ یا لطیف اول وآخر درود شفا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دن میں پانچ مرتبہ **بسم اللہ شافی بحرمتہ یا لطیف یا لطیف** پڑھ کر روزانہ پیا کریں۔ انشاءاللہ العزیز الحکیم اکیس یوم میں ہمیشہ کے لیے اس تکلیف اور سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔

آیات مبارکہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ اصْبِرُوْ اوَصَابِرُوْا وَرَ ابِطُوْ اوَتَّقُوْااللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (یہاں مریض کا نام لکھیں) اور خواب نرسد

۳۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

بعد از نماز عصر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر زعفران کے ساتھ نقش بنائیں اور انہیں اسماء مبارکہ کا ایک ہزار ایک مرتبہ ورد معہ اول وآخر درود شفاء اکتالیس مرتبہ کر کے

Marfat.com

اس پر دم کریں اور اسے قدرے عطر خس لگا کر چاندی کے خول میں بند کر کے گلے میں ڈال لیں اور انہیں اسماء مبارکہ کو روزانہ بعد از فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ پر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے بالکل نجات مل جائے گی۔

نقش

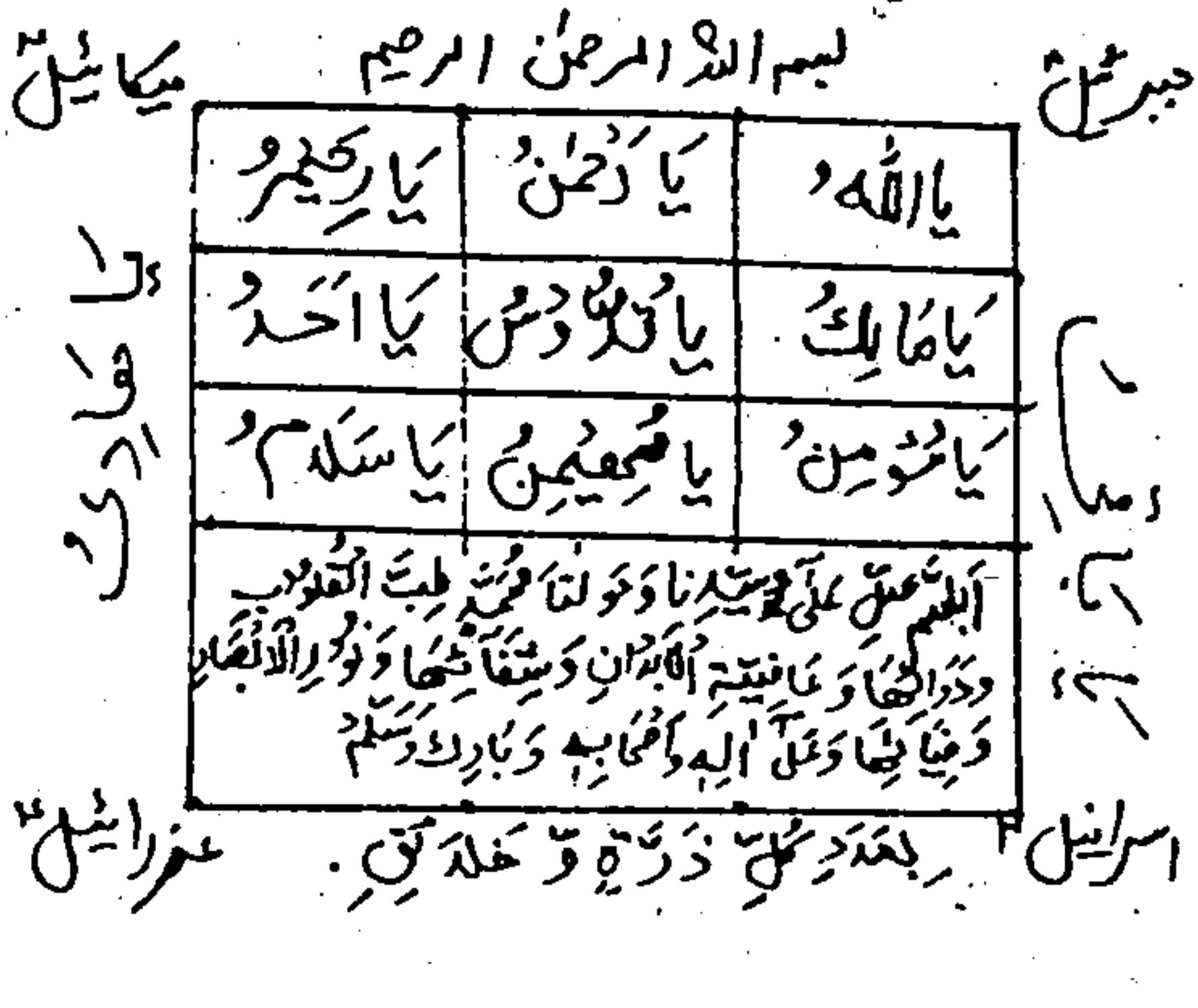

۴۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے خاص طور پر کسی نہ کسی شئے سے ڈر کر بچہ بار بار جاگ جاتا ہو اور ڈر کے مارے سونے کا نام نہ لے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی سورہ مبارکہ کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر تین مرتبہ لکھیں۔ نیچے درود شریف شفاء لکھیں اور اسی سورہ مبارکہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر کے موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں سورہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○ آگے درود شفاء نقش عمل نمبر ۳ کے نیچے جو لکھا ہوا ہے وہ تحریر کریں۔

Marfat.com

سحر المفلوج

اس سحر سے مراد یہ ہے کہ انسان کے کچھ اعضاء یا سارا جسم بے حس ہو جاتا ہے اور ان میں خون کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور ایسے مرض کو فالج کہا جاتا ہے۔ طبی لحاظ سے ہر قسم کا علاج معالجہ کے بھی مریض مکمل شفایاب نہیں ہو پاتا یا پھر اس مرض میں ریڑھ کی ہڈی میں ایسی نہ معلوم علامات کا ظہور ہوتا ہے جس کا علاج عام طب والوں کے پاس نہیں ہوتا۔ ماسوائے اس کے کہ وہ ان ہڈیوں کو نکال کر انسان کو ہمیشہ کے لیے ناکارہ بنا دیں اور انسان بستر مرگ سمجھ کر بقیہ زندگی ایڑیاں رگڑتا رہے۔

اس کا علاج ذیل کے عمل سے بخوبی ہو جاتا ہے اور سحر کا اثر ٹوٹ کر مریض اس قابل ہو جاتا ہے کہ آیا اسے کوئی طبی خرابی تو نہیں ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو مسلسل تین ماہ کے عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے نجات مل جاتی ہے اور انسان صحت یاب ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

ا۔(i) ذیل کی آیات کو قلعی دار تانبے کی پلیٹ پر مشک و گلاب سے تحریر کریں اور اس کو پاک پانی میں ڈال کر اس پر سورہ دُخان سات مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین، سات سات مرتبہ دم کریں اور اس کے پانی کو مریض پر دن میں تین مرتبہ بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ باقی پڑھ کر چھڑکاؤ کریں۔ پانی باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بنایا کریں کوشش کریں کہ روزانہ تازہ پانی بن سکے آیات حسب ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَةً مَّرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ شَطْرَهٗ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَo لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُo هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

Marfat.com

اِلَّاھُوَالْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o ھُوَاللّٰہُ الْخٰلِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَا شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ o

(ii) کلونجی کے تیل پر ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ وادعیات اکتالیس مرتبہ دم کر کے صبح وشام مریض کی پیشانی اور متاثرہ عضو پر مالش کیا کریں۔

سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف، سورہ اخلاص، سورہ الناس، آیت الکرسی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَا شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ o بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ o اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا o

(iii) ذیل کا نقش قرآنی بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے بنائیں اور اس کو عطر حنا لگا کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی و درود ہزارہ پڑھ کر صبح وشام مریض کو دم بھی کریں۔

یاجبرائیلؑ ۷۸۶ یامیکائیلؑ

۶۶۶ع۴۷۷۵	۶۶۶ع۴۷۷۰	۶۶۶ع۴۷۷۷
۶۶۶ع۴۷۷۶	۶۶۶ع۴۷۷۴	۶۶۶ع۴۷۷۲
۶۶۶ع۴۷۷۱	۶۶۶ع۴۷۷۸	۶۶۶ع۴۷۷۳

یااسرافیلؑ یاعزرائیلؑ

Marfat.com

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے تانبے کے قلعی شدہ برتن پر زعفران سے ذیل کی آیات باوضو حالت میں تحریر کی جائیں اور ان آیات کا ایک سوایک مرتبہ بمعہ اول و آخر درود چھڑکیں۔

(ii) اسی طرح انہی آیات بالا کا دم کر کے پانی بنائیں اور مریض کو وقفے وقفے سے پلایا کریں اور انہی آیات و درود پاک کا اسی تعداد میں تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر روزانہ دم کیا کریں۔

(iii) نقش عمل بالا ایک کو بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(iv) کلونجی کے تیل والا عمل نمبر ابھی بنا کر مریض کی مالش صبح و شام کیا کریں۔

(v) مریض کے ہاتھ سے کچھ صدقہ و خیرات بھی دیں۔

☆ شروع سورہ بقرہ الٓمّٓ سے لے کر مُفْلِحُوْنَ تک۔

☆ آیت الکرسی شروع سے لے کر خَالِدُوْنَ تک۔

☆ سورہ بقرہ کی آخری تین آیات لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے لے کر آخر سورہ بقرہ تک۔

☆ سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّکُمُ سے مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک۔

☆ سورہ بنی اسرائیل کی آیات قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ سے ختم سورہ تک۔

☆ سورہ صٰفّٰت شروع سے لے کر لَازِبٍ تک۔

☆ سورہ رحمٰن کی آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے لے کر فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک۔

☆ سورہ حشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے ختم سورہ تک۔

☆ سورہ جن کی آیات شروع سے لے کر شَطَطًا تک۔

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

(i) ذیل کے نقش کو روزانہ باوضو حالت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور اسے خالص شہد کے شربت سے دھولیں اور صبح و شام مریض کو یہ شربت **بسم اللہ شافی و کافی رد سحر المفلوجہ بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ کر پلائیں۔

(ii) ہر کھانے اور پینے والی شے پر درود شفاء اور درود ہزارہ سات سات مرتبہ اور بسم

Marfat.com

اللہ شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلائیں۔

(iii) درود ہزارہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر روزانہ صبح فجر عصر اور عشاء کی نماز کے بعد دم کیا کریں۔

(iv) نیز ذیل کا نقش نمبر ۲ اور جس کی پشت پر عمل نمبر ۱ میں دیا گیا نقش بھی بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(v) عمل نمبر ۱ میں دیئے گئے کلونجی کے تیل کی روزانہ صبح شام مالش بھی کریں۔

نقش نمبر ۱ چینی کی پلیٹ والا:

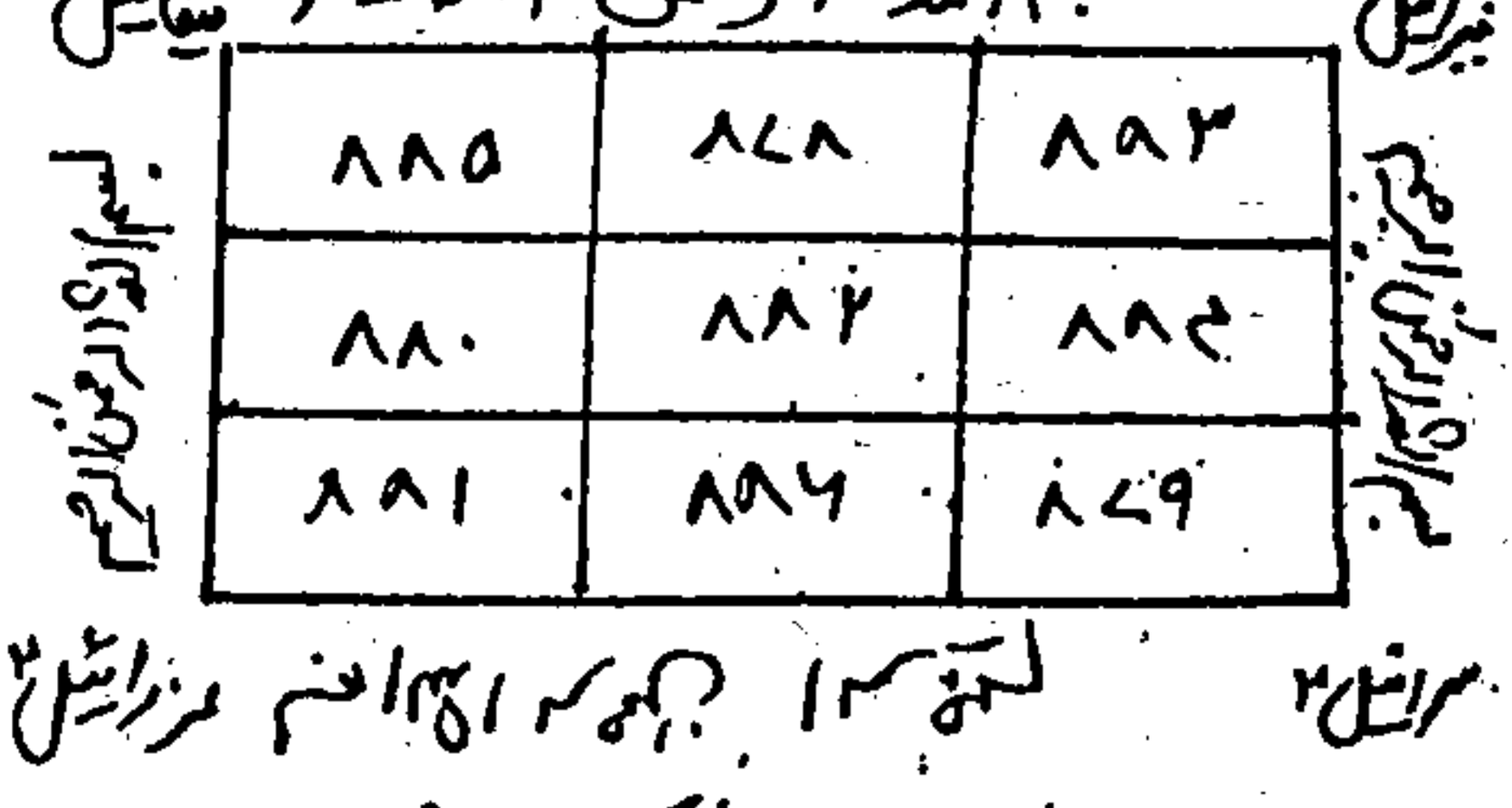

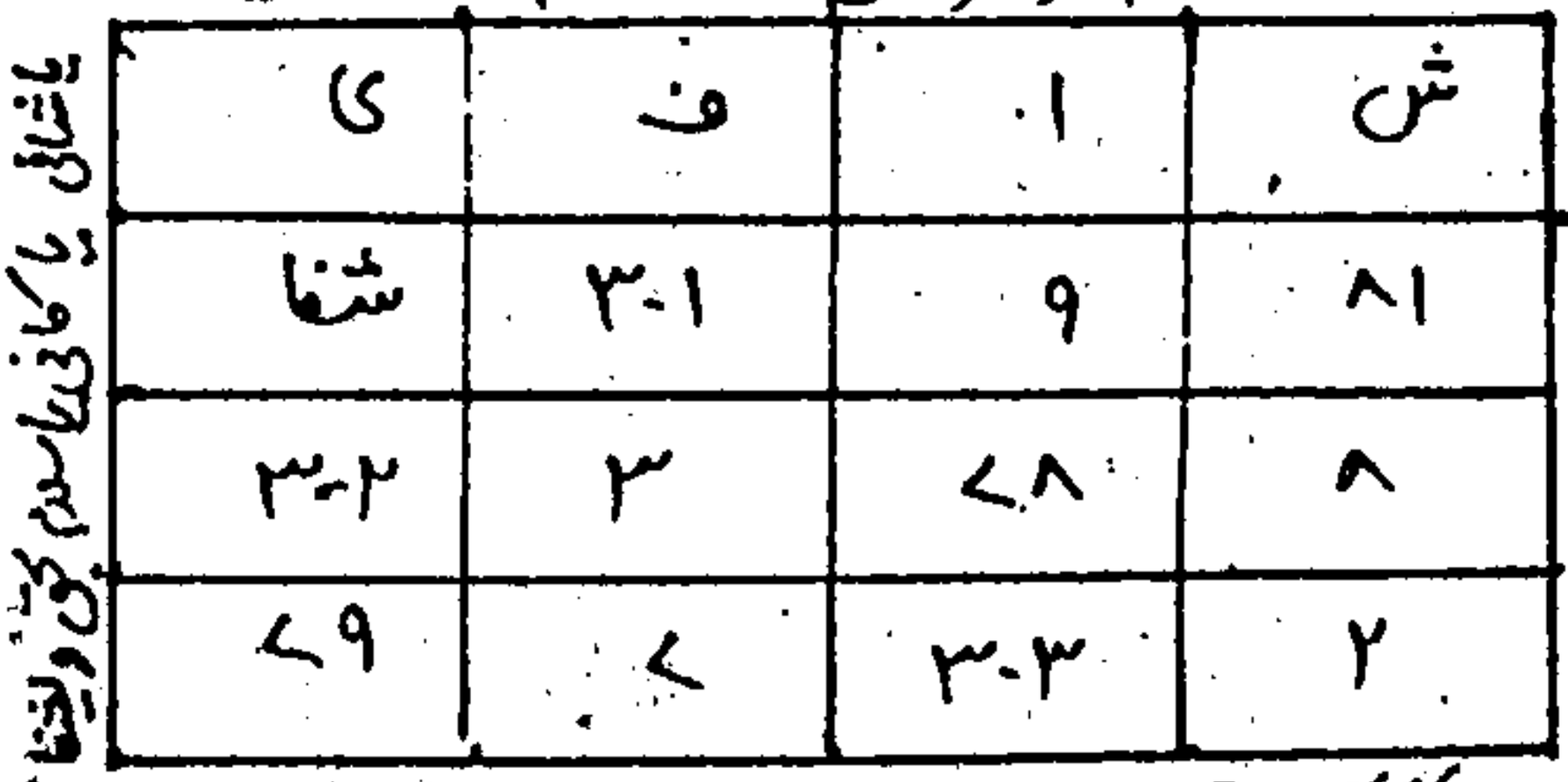

Marfat.com

سحر لقوہ

اس میں چہرے کی حالت بگڑ جاتی ہے اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے باوصف علاج معالجہ کے مریض تندرست نہیں ہو پاتا۔ کھانے اور پینے سے مریض بیزار اور تنگ ہو جاتا ہے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے۔

اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال نافع اور کارگر ہیں۔

ا۔(i) سورہ یسین، سورہ مزمل اور سورہ جمعہ اکتالیس مرتبہ، اول و آخر درود پاک ہزارہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر گل قند پر باوضو حالت میں بعد از نماز ظہر دم کریں اور اس گل قند کو مریض روزانہ صبح نہار منہ کھائے۔ اس کے علاوہ انہی سورہ ہائے کا اس تعداد میں پڑھ کر پانی بھی بنا کر مریض کو صبح و شام اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ شافی رد سحر لقوہ، بحرمتہ این سورہ ہائے مبارکہ یا شافی کہہ کر پلایا کریں۔

(ii) کلونجی کے تیل پر انہی سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک کے ساتھ آیت الکرسی بھی اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام اس تیل کی متاثرہ حصے پر مالش کریں۔

(iii) ذیل کا نقش مبارک باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و مشک سے بنائیں اور فقراء میں گیارہ روپیہ خیرات تقسیم کر کے مریض کے گلے یا بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سحر سے اکیس یوم کے مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔

نقش حسب ذیل ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۵۲۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۲۷۵
۵۵۲۵۷	۵۵۳۷۶	۵۵۳۵۱	۵۵۲۵۶
۵۵۲۷۷	۵۵۳۶۰	۵۵۲۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۲۵۲	۵۵۳۷۹	۵۵۳۷۸	۵۵۲۵۹

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ

Marfat.com

نقش

لپشت ہر

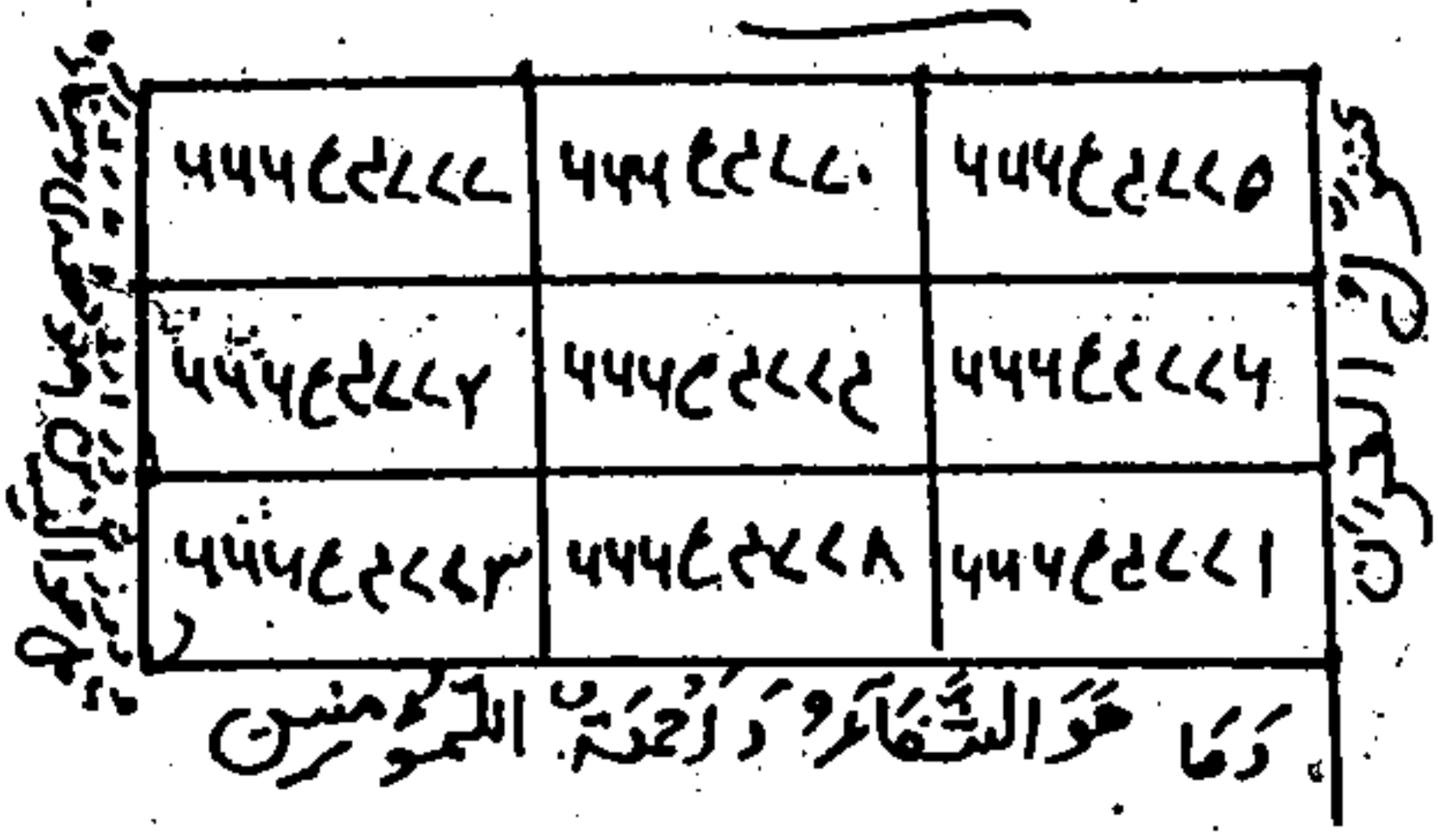

۲۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بیحد مفید ہے۔

(i) بازار سے ایک عدد جنگلی کبوتر لائیں اور اس کو ذبح کر لیں اور اس کا گوشت مصفا پاک کر لیں۔ اب اس گوشت پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ سات سو چھیاسی مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ لیں اور اس گوشت کو پکا لیں اب اس گوشت کو مریض صبح و شام بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی، بسم اللہ باقی کل سحر دفع شود بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین مرتبہ پڑھ کر کھانے کھانا کھانے کے ساتھ درود شریف ہزارہ اکیالیس مرتبہ اور بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کیا ہوا پئیں۔

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر عمل نمبر ۱۰ افالج میں دیئے گئے طریق کے مطابق تیل کو تیار کر لیں اور اس کی مالش صبح و شام کریں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔

نقش۔

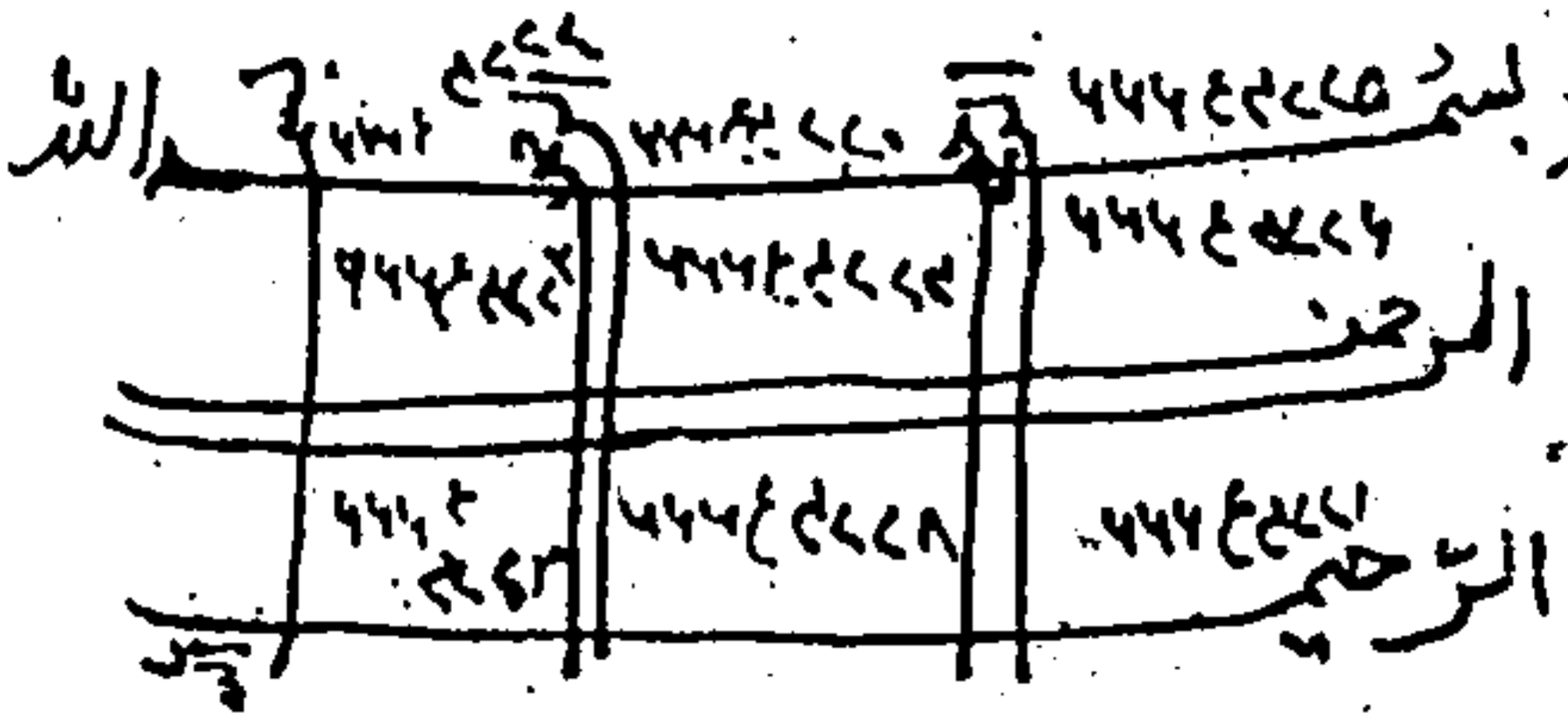

Marfat.com

سحر الصرع (مرگی)

مرگی دو قسم کی ہوتی ہے ایک بدنی اور دوسری سحری۔ بظاہر دونوں میں فرق کرنا بے حد مشکل ہے لیکن ذیل کی علامات سے ان کی شناخت ہو سکتی ہے مگر اس معاملے میں نہایت غور و فکر اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ عضوی صرع کی تشخیص و تحقیق دماغ کے ای سی جی سے ہو سکتی ہے جبکہ سحری یا جناتی صرع کی تشخیص میں ای سی جی ناکام رہتی ہے۔

☆ عضوی صرع میں تشنج اور شدید اختلاج ہوتا ہے اور دورے کے بعد گہری نیند طاری ہوتی ہے جبکہ سحری و جناتی صرع میں معاملہ اس کے الٹ ہوتا ہے اور مریض تشنج اور شدید اختلاج کی نسبت بے ہوشی اور جکڑن سے دوچار ہوتا ہے اور دورے کے بعد نیند سے محروم رہتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا تشنج چند منٹ تک جاری رہتا ہے اور دورہ کے دوران مریض گفتگو بالکل نہیں کر سکتا جبکہ سحری و جناتی صرع میں جکڑن جسم گھنٹوں پر محیط ہوتی ہے اور مریض اکثر دورے کے دوران اول فول بکتا ہے یا پھر عجیب و غریب لہجے میں بات کرتا ہے۔

☆ عضوی صرع دن رات میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے جبکہ سحری و جناتی صرع روحانی علاج، قرآنی آیات کی تلاوت یا پھر کسی جن وغیرہ کو کسی بھی رنگ میں تنگ کرنے سے طاری ہوتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض خود بخود چند منٹ کے بعد ہوش میں آجاتا ہے جبکہ سحری و جناتی صرع کے مریض کے لیے روحانی معالج کو قرآن پاک کی تلاوت اور بار بار کے ورد سے مشکل سے ہوش میں لاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض ادویات اور بعض حالتوں میں آپریشن سے صحت یاب ہو جاتا ہے جبکہ سحری یا جناتی صرع کا مریض اس وقت تک تندرست اور صحت یاب نہیں ہوتا جب تک سحر کا اثر ختم ہو ہو جائے یا جن بھاگ جائے یا جلا دیا جائے۔

Marfat.com

عضوی صرع کا مریض دورہ کے دوران اپنی زبان کاٹ لیتا ہے اور بے اختیار پیشاب اس کا نکل جاتا ہے جبکہ جناتی یا سحری صرع کا مریض ایسا کام اس وقت کر سکتا ہے جب اس پر قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض تلاوت قرآن پاک سے سکون و راحت محسوس کرتا ہے اور اس کا تشنج اور پٹھوں کی سختی نرم پڑ جاتی ہے جبکہ جناتی یا سحری صرع میں تلاوت قرآن پاک سے مریض چیختا چلاتا ہے اور بے ہوش ہو کر جسم کو پہلے سے بھی زیادہ جکڑ لیتا ہے۔

شناخت صرع

اس مقصد کے لیے کسی چوراہے سے مٹی کی بنی ہوئی کسی ٹھیکری کا ٹکڑا لا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں اس پر ذیل کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ایسی صورت میں مریض کے سینے کے اوپر رکھیں اگر مریض زور سے یا آہستہ ہنسے تو صرع جناتی یا سحری ہے اور اگر مریض بدستور تشنج کی حالت میں رہے اور خاموش رہے تو صرع بدنی ہے اس کا علاج ڈاکٹری یا حکیمانہ طور پر کیا جائے البتہ اس کے ساتھ بعض نقوش مرگی اور آیات وغیرہ دم کر کے دیئے جا سکتے ہیں وہ موضوع ایک الگ بات ہے جس کا ذکر یہاں نہیں کیا جا رہا ہے۔

نقش ٹھکیری (۱۵)

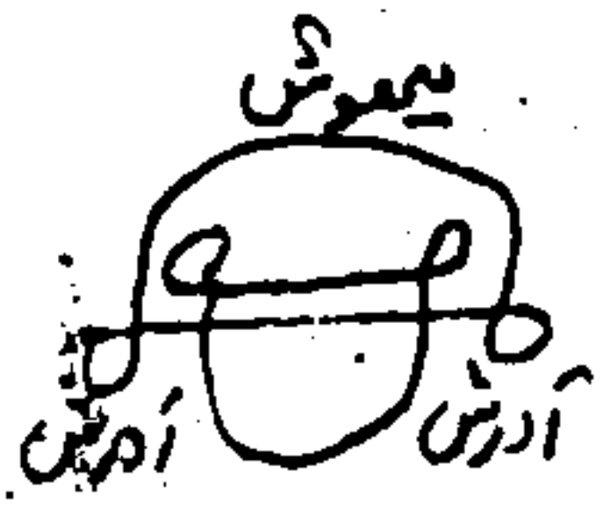

اگر مریض میں ایسی علامات پائی جائیں تو ان کا علاج ذیل کے اعمال خاص سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ بقرہ کی تلاوت بار بار ایسے مریض کو سنائی جائے اور خود بھی ایک بار سورہ بقرہ مکمل پڑھ کر مریض کے اوپر دم کیا جائے اور اسی کا پانی بنا کر مریض کو اس سے نہلایا جائے یہ عمل مسلسل اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔

Marfat.com

(ii) سورہ بقرہ کا ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر شرف شمس و مشتری میں سفید کاغذ پر بنائیں اور اس کو موم جامہ کر کے اس پر سورہ بقرہ کا تین دن روزانہ دم کیا جائے اور مریض کے گلے میں باندھ دیں نقش اس طریق سے باندھیں کہ مریض اس کو اتار نہ سکے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاجبرائیلؑ

یامیکائیلؑ

۲۶۶۹۰۲	۲۳۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۴
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۹۰۱	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۹۱۰	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۰۴	۲۳۶۸۰۰	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

یااسرافیلؑ

یاعزرائیلؑ

(iii) اس کے ساتھ آیت الکرسی ایک سو ایک مرتبہ کلونجی کے تیل پر دم کر کے اس کی مالش پیشانی کنپٹیوں اور رانوں کے اوپر صبح و شام کی جائے۔

انشاءاللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے اس سحر سے نجات مل جائے گی اور مریض شفایاب ہو جائے گا۔

۲۔(i) اس مقصد کے لیے شرف شمس میں ذیل کا نقش معظم سفید کاغذ پر باوضو حالت میں زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس پر آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ اور درود پاک ہزارہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو گلے میں باندھ دیں۔

(ii) آیت الکرسی ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بنالیں اور مریض کو اس کا پانی صبح و شام پانچ پانچ مرتبہ پلائیں۔

(iii) آیت الکرسی کا روزانہ صبح و شام اکتالیس مرتبہ اور درود شریف ہزارہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔

Marfat.com

(iv) عمل نمبر ا میں بیان کردہ کلونجی کے تیل والا عمل بھی کریں۔

یہ تمام اعمال اکیس روز تک مسلسل کرنے سے مریض شفایاب ہو جاتا ہے اور سحر الصرع و جناتی صرع ختم ہو جاتا ہے۔

نقش حسب ذیل ہے:

۳۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

(i) مرگی کے دورے کی صورت میں مریض کو دونوں کانوں میں باری باری سورہ رحمان ایک ایک مرتبہ پڑھ کر پھونک لگائیں۔

Marfat.com

(ii) سورہ رحمان ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور اس کا پانی بنا کر روزانہ اسے صبح و شام پلائیں اس کے ساتھ ہی درود شریف ہزارہ بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

(iii) کلونجی کے تیل پر ذیل کی آیات اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی صبح و شام مالش کریں۔

آیات یہ ہیں:

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ سورہ والناس (۱۱ مرتبہ)

(iv) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے باوضو حالت میں بعد از نماز عصر بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں۔

نقش

یا جبرائیلؑ

یا میکائیلؑ

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۲۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

یا اسرافیلؑ

یا عزرائیلؑ

Marfat.com

سحر خمول (کاہلی و سستی و خلوت پسندی)

اس قسم کے سحر میں ایک اچھا بھلا انسان اچانک سب سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے اور خلوت یعنی تنہائی کو زیادہ پسند کرتا ہے حالانکہ اس کی کوئی معاشرتی، سماجی گھریلو وجوہات کوئی بھی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کوئی طبی وجوہ سامنے آتی ہے۔

اس کی علامات میں بالکل تنہائی ہر ایک سے بے رخی، مکمل سکوت و خاموشی، پریشان خیالی، سر درد، محفلوں اور ہجوم سے نفرت کھانا اور دور بھاگنا، سستی، کاہلی اور کڑھنا ہے اس کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

علاج: (i) سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا دم صبح کو کریں اور دوپہر کو بوقت ظہر سورہ آل عمران اور مغرب کے وقت سورہ یٰسین، سورہ حشر، سورہ القارعہ، سورہ فلق اور سورہ والناس سب کا ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس کے ساتھ درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور درود ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(ii) اس کے ساتھ ہی اسے آیت الکرسی، سورہ والناس اور اسم "علی" اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کر کے اس سے غسل کروائیں اور یہی پانی اسے پینے کے لیے دیں جو وہ صبح و شام پیتا رہے۔

(iii) مریض کے کانوں میں صبح اور شام بار بار اذان دیں یہ تمام عمل مسلسل پینتالیس یوم جاری رکھنے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(iv) مریض کو ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر اس کے گلے میں ڈالیں اور اسے ہدایت کریں کہ وہ بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی کھلا ورد رکھے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶ سامنے

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

Marfat.com

۷۸۶ پیچھے

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

سحر امراض الاخلاط

اس سحر سے مراد وہ سفلی علم یا جادو ہے جس کے ذریعے عموماً عورتیں اپنے نفاس وحیض والے کپڑے کا پانی پلاتی ہیں یا پھر اس کے ذریعے مرد پر ایسا عمل کرتی ہیں جس سے مرد ان کا تابع ہو جائے اور ہر وقت ان کے آگے پیچھے پھرتا رہے۔

دوسری طرف بعض مرد بھی ایسے غلط قسم کے جادوئی عمل کسی بھی عورت کو تابع فرمان بنانے کے لیے کرتے ہیں، تاکہ اپنے جنسی مذموم ارادوں کو پورا کر سکیں اسی طرح گھر کا کوئی فرد سارے گھر والوں کو پریشان کرنے اور اپنے مذموم ارادوں کے لیے بھی ایسے اعمال کرواتا ہے۔

علامات

اگر عورت نے مرد کو حیض ونفاس والے کپڑے کا پانی پلایا ہو تو عموماً مرد عورت کا فریفتہ ہو جاتا ہے اور اس کی ہر بات پر اس صورت میں تابعداری کرتا ہے جب عورت اس کو برے کام کے لیے کہتی ہے اور اس نشے میں وہ ہر بات کر گزرتا ہے جو خلاف ایمان وشرع ہے جھوٹ کا عموماً ساتھ دیتا ہے بعض اوقات اس کے اوپر ایسے جادوئی کلمات بھی پڑھے جاتے ہیں جس سے مرد بالکل دیوانوں کی طرح عورت کے آگے پیچھے پھرتا رہتا ہے اور اپنے دیگر کاموں کی طرف رغبت کم کر دیتا ہے اور اگر خدانخواستہ عمل الٹ ہو جائے تو مرد یا تو انجانی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر پاگل پن کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں۔

(ii) اس طرح اگر مرد اپنی عورت یا کسی دوسری عورت کو پلیدی پر مشتمل جادوئی

Marfat.com

اعمال کے ذریعے قابو کرتا ہے اس سے عورت ایک طرف تو اس کی دیوانی ہو جاتی ہے لیکن دوسری طرف کئی انجانی بیماریوں کا شکار بھی ہو جاتی ہے اور اس کی صحت کو دیمک کی مانند گھن لگ جاتا ہے۔

(iii) گھر والوں پر عمل پلیدی والسحر سے کھانے پینے کی اشیاء میں پلیدی ڈال دی جاتی ہے خواہ یہ گھر کا کوئی فرد کرے یا عامل کے تابع موکلین بدایسا کام انجام دیں اس سے گھر والوں میں یا تو پھوٹ پڑ جاتی ہے یا وہ بیمار ہو جاتے ہیں ان کا ذہن اچھے اعمال سے ہٹ کر برے اعمال کی طرف راغب ہو جاتا ہے جس میں بے شرمی کے کاموں کی زیادتی اور فحش کلام کا زور ہو جاتا ہے ایک دوسرے سے ہر وقت کھنچاؤ رہتا ہے طبیعت میں ایک خاص چڑ چڑے پن کا عروج ہو جاتا ہے گھر کی فضا میں بدبو کی بساندسی پھیل جاتی ہے اور باہر سے آنے والا فرد اس کو فوراً محسوس کر لیتا ہے جبکہ گھر والے اس فضا کو خوشبو کی مانند تصور کرتے ہوئے اس سے خوش وخرم رہتے ہیں اور اگر ذرا برابر بھی خوشبو کی بساند ان کے نتھنوں میں پڑھ جائے تو اس کو بدبو سے تعبیر کرتے ہوئے اس سے بھاگتے ہیں اور برا مانتے ہیں کلام الٰہی سے ان کی چڑ سی ہو جاتی ہے اکثر یہی علامات عمل نمبر ۱ اور عمل نمبر ۲ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

پہچان

ہر حال ایسے تمام اعمال میں کھانے پینے، پہننے والے کپڑوں اور گھر سے کبھی ہلکی اور کبھی بہت تیز بدبو آتی ہے جس میں سانس لینے سے صحت پر برا اثر پڑتا ہے باہر سے آنے والے شخص کی طبیعت اس سے خراب ہوتی ہے اور اکثر متلی کی شکایت ہو جاتی ہے یہ بات گھر سے باہر تعلق رکھنے والا فرد ہی محسوس کر سکتا ہے جبکہ گھر والے اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کو بالکل محسوس نہیں ہوتا۔

علاج

ایسے تمام معاملوں میں علاج قدرے صبر وتحمل اور پاکیزگی کا تقاضہ کرتا ہے ہر وقت باوضو رہنا اور گھر میں تلاوت کلام پاک کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے اور اگر گھر میں کسی کیسٹ پلیئر پر تلاوت قرآن پاک کا صبح سے رات گئے تک اہتمام ہو تو علاج میں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور

Marfat.com

ایسے اشیاء یا سحر سے نجات جلد مل جاتی ہے بصورت دیگر ان کے علاج کے لیے محنت شاقہ اور کافی وقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اسی طرح ایسی عورت اور مرد کے لیے یہ لازم ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں اور ہر وقت تیسرے کلمے کا ورد رکھیں ابتداء میں تکلیف تو ہوگی لیکن اگر متواتر ہمت سے کام لیں گے تو اس کے عادی ہو جائیں گے اور ایسی اشیاء طعام جن میں سے بدبو آتی ہوگی طبیعت ان کے کھانے سے ہاتھ کھینچ کر ان غیر مرئی پلید اشیاء کے کام کو ناکام بنا دیں گی اور طبیعت میں سکون پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔

(بالترتیب) ذیل میں دیئے گئے اعمال سے ایسے تمام سحر کا توڑ بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

عورت کی طرف سے کئے گئے سحر پلیدی کا علاج

(i) روزانہ صبح کو چینی کی پلیٹ پر آیات شفاء شہد اور زعفران سے باوضو حالت میں تحریر کریں اور ان کو گلاب کے عرق سے دھو کر ان پر بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ اور پہلا کلمہ سات مرتبہ پڑھ کر اسکو دن میں ہر گھنٹے کے بعد پانچ گھونٹ **بسم اللہ شافی بحرمت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پڑھ کر پی لیں۔ یہ عمل اکیس یوم تک کرنا ہے۔

(ii) ہر وقت اسم الٰہی یا مقیت کا ورد رکھیں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید ریشمی کپڑے پر بنائیں اور اس کو عطر خس لگا کر موم جامہ کر کے مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالے۔

(iv) صبح و شام اور رات کو سوتے وقت سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی، سورہ فلق اور سورہ والناس اور درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(v) کھانے پینے کی اشیاء پر تیسرا کلمہ اور درود شریف ہزارہ تین تین مرتبہ پڑھ کر کھائیں پئیں۔

آیات شفاء

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ لَوْاَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَه' خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰه وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوعٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَالْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُسُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُلَه' الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَه' مَافِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

Marfat.com

نقش اول

درج بالا آیات کے نیچے سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس تحریر کریں اور ان کے نیچے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحْیِیُ وَاَنْتَ الْمُمِیْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِیُ وَاَنْتَ الْمُبْتَلِیُ وَاَنْتَ الْمُعَافِیُ وَاَنْتَ الشَّافِیُ خَلَقْنَا مِنْ مَّاءٍ مَّھِیْنٍ وَّجَعَلْتَنَا فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ اِلٰی قَدْرٍ مَّعْلُوْمٍ o اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا مِنْ بِیَدِہِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاۃُ وَالشِّفَاۃُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ اَسْئَلُکَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَرَکَاتِ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَحُرْمَۃِ کَلِیْمِکَ مُوْسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْo

نقش دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٦٦ع٤٧٧٥	٦٦٦ع٤٧٧٠	٦٦٦ع٤٧٧٧
٦٦٦ع٤٧٧٦	٦٦٦ع٤٧٧٤	٦٦٦ع٤٧٧٢
٦٦٦ع٤٧٧١	٦٦٦٤٧٧٨	٦٦٦ع٤٧٧٣
وننزل	من القرآن	ماھو
شفاء	ورحمته	للمئومنين

قل ھُوَ الَّذِینَ آمَنُوا ھُدًی وَشِفَاءٌ

Marfat.com

مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال

(i) اوپر درج بالا عمل نمبر ا میں جزو (i) کے مطابق آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر تحریر کریں اور ان کے نیچے ذیل کا نقش بنائیں اور اس کو اسی طرح گلاب سے دھو کر اس طریق سے روزانہ پیا کریں یہ عمل اکیس یوم کا ہے۔

نقش یہ ہے (۲۲)

بِسم اللّٰہ شافی　　بسم اللّٰہ کافی　　بسم اللّٰہ باقی

لَآ اِلٰہَ	ھو الطاھر	ھو الطاھر	ھو الطاھر
اِلَّا اللّٰہُ	ھو الطاھر	ھو الطاھر	ھو الطاھر
مُحَمَّدٌ	ھو الطاھر	ھو الطاھر	ھو الطاھر
رَّسُوْلُ			

بسم اللّٰہ باقی　　بسم اللّٰہ کافی　　بسم اللّٰہ شافی

(ii) کھلا ہر وقت اسم الٰہی ھوالحی القیوم پڑھا کریں۔

(iii) صبح و شام سورہ فاتحہ و صل بسم اللہ شریف، سورہ فلق، سورہ والناس اور تیسرا کلمہ و درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(iv) عمل نمبر ا میں طریق بمطابق (iv) نقش اول اور نقش دوم بنائیں اور نقش دوم کے ساتھ نقش بالا (i) پڑھ کر دم کریں اور اس سے غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے مکمل جان چھوٹ جائے گی۔

گھر کی صورت میں

(i) روزانہ صبح کو آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر شہد و زعفران سے لکھیں اور اس کے نیچے ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر وہ پانی جمع کر لیں اور اس پانی کو روزانہ

Marfat.com

صبح نہار منہ گھر کے تمام افراد بسم اللہ شافی کھٰیٰعٓصٓ بحق شافی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر پئیں نقش حسب ذیل ہے۔

عَلِیٌّ

وَلِیٌّ

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	بسم اللہ
الرحمن	الرحیم	بسم اللہ	الرحمن
الرحیم	بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
بسم اللہ	شافی	بسم اللہ	کافی
بسم اللہ	باقی	بسم اللہ	ھادی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ

وَلِیٌّ

عَلِیٌّ

(ii) عمل نمبر (i)A(iv) کے مطابق آیات مبارکہ کا نقش اول اور ذیل کے نقوش اس کی پشت ثانی اس کی پشت پر بنائیں نقوش اس قدر تعداد میں تیار کریں جس قدر گھرانے کے افراد ہونگے اور ہر نقش پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ ورد کریں اور دم کر کے عطر خس لگا کر موم جامہ کر کے عورتیں اپنے گلے میں ڈالیں اور مرد سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقوش ڈالنے سے قبل اکتالیس روپیہ فقراء میں بطور صدقہ وخیرات تقسیم کر دیں۔

نقش ثانی یہ ہیں (۲۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کھٰیٰعٓصٓ

بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	۶۶۶ ۲۲۲۲۵	۶۶۶ ۲۲۲۰	۶۶۶ ۲۲۲۲۵	بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	۶۶۶ ۲۲۲۲۶	۶۶۶ ۲۲۲۲۱	۶۶۶ ۲۲۲۲۶	بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	۶۶۶ ۲۲۲۷۱	۶۶۶ ۲۲۲۷۸	۶۶۶ ۲۲۲۷۳	لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	وَنُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا ھُوَ	لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	لا الہ الا اللہ

کھٰیٰعٓصٓ

یخرج من بطونہا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ونزل من القرآن کھٰیٰعٓصٓ ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین قل ھو الذین اٰمنوا ھدی وشفاء بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم وبحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحرمۃ قرآن الکریم یا قدوس یا محمد یا احد

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی باکمال تصنیف

عشق اسلام اور جدید سائنس

کہنے والے نے کہا کہ عشق ہو جاتا ہے آخر یہ عشق کیسے ہوتا ہے☆ کون ہے جو عشق کے رازوں کو پہچاننا چاہے☆ عشق سے بڑے لوگوں کو بھی واسطہ پڑا انکی حالت اور کیفیت کیا تھی☆ ایک باکمال عشق میں مبتلا ہو گئے ان کی حالت اور کیفیت کیا تھی☆ ان کی انوکھی اور عبرت انگیز کہانی پڑھ کر آپ حیران بھی ہوں گے اور زندگی کی راہوں میں بہت کچھ حاصل بھی کریں گے☆ نئی نسل کے لیے خاص طور پر یہ کتاب ہے کہ عشق آتا کیسے ہے اور جاتا کیسے ہے☆ عشق ایک جادو ہے ایک کھیل ہے ایک ہتھیار ہے پھر یہ جب چلتا ہے تو اس گھر کا اور جان کا کیا ہوتا ہے☆ بڑے بڑے عاشقوں کے چشم دید حالات اور ان کے عشق کے انوکھے تجربے اس کتاب میں پڑھیں☆ ایک شخص نے اپنے بدن کو کیا لگایا کہ اس کے عشق کی بو ہر شخص کو آنے لگی اور وہ چیز ہر شخص کو بالکل مفت میسر ہے☆ اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کے بہترین واقعات جب انکا عشق سر چڑھ کر بولا☆ اگر آپ یا آپ کا کوئی راز دان عشق میں مبتلا ہو گیا ہے تو براہ کرم اس کتاب کو ضرور پڑھیں، مائیں پڑھیں تو یہ کتاب پڑھ کر اپنی اور اپنی اولاد کی آج کے فتنہ کے دور میں ایسے انداز سے حفاظت کریں گی کہ انہیں اولاد کی طرف سے کوئی غم تک نہ ہوگا۔ اساتذہ اور کسی محکمے کا نگران یہ کتاب پڑھ کر ایسا قابل اور صاحب مطالعہ ہو جائے گا کہ عشق کی فتنہ پردازیاں اس کے سامنے کوئی مسئلہ نہیں رہے گا۔☆ ایسے لوگ جو عشق لیلیٰ سے عشق مولیٰ کی طرف آنا چاہتے ہیں وہ ضرور پڑھیں☆ گناہوں کو چھوڑنے والے اور توبہ کی طرف آنے والے تو لازم پڑھیں☆ مقام ولائیت اور مقام عبدیت کے خواہش مندوں کے لیے ایک بہترین تحفہ☆ یہ گھر میں عورتیں اور مرد تنہائی میں اسکو پڑھیں زندگی کی بہاریں زندہ ہو جائیں گی☆ اسکا ورق ورق انوکھا حرف حرف قابلِ عمل اور پوری کتاب موجودہ زمانے کے تقاضوں کے عین مطابق ہر گھر کی ضرورت ہر لائبریری کی شان ہر فرد کی تنہائی کا ساتھی اور نفس و شیطان کی چالوں سے بچا کر مولا کی دوستی کی خوشخبری دینی والی کتاب☆ ایک خاص شان اس کتاب کی یہ ہے کہ سابقہ دور کے بڑے بزرگ، بادشاہ، ملکہ، محدث اور نامور لوگوں کی زندگی کے سچے واقعات اور پھر انکے زندہ تجربات جو آج کے موجودہ دور کے لئے نہایت اہم ہیں۔

بہت اہم کتاب ہے!!!

Marfat.com

(iii) گھر کے تمام افراد تیسرے کلمہ کا کھلا ورد رکھا کریں

(iv) گھر کے تمام افراد گیارہ دن پانی پر آہستہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورہ رحمان کی آیت یمعشر الجن سے الا بسلطان گیارہ مرتبہ سورہ والناس سات مرتبہ اور علی اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے غسل کریں یہ کام گیارہ روز کرنا ہے۔

(۷) گھر میں جس قدر کمرے ہوں اتنی ہی تعداد میں ذیل کا نقش شرف شمس میں کاغذ پر زعفران و مشک سے تیار کریں اور ان کو ان کمروں کے داخلی دروازوں پر چسپاں کر دیں اور ایک گھر کے بڑے داخلی دروازے پر چسپاں کر دیں اور ایک نقش علیحدہ بنا کر اس کو کسی پانی والی بوتل میں ڈال لیں اور سات دن اس بوتل سے تھوڑا سا پانی لے کر اس میں مزید پانی ملا لیں اور گھر کے اندر دیواروں پر چھڑکیں انشاء اللہ العزیز الحکیم گھر ہمیشہ کے لیے ایسی تمام غیر مرئی مخلوقات، جن، بھوت، پریت، سحر، جادو ہمہ اقسام سے پاک صاف ہو جائے گا۔ (اجازت ہے)

سحر الہول والخوف

ایسے سحر میں انسان کا دل ہر وقت ہول کھاتا رہتا ہے اس کی طبیعت ہر کام کرنے سے گھبراتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کچھ نہ کچھ ظہور پذیر بری حالت میں ہو جائے گا اور اس سے طبیعت میں بے چینی سے حد بڑھ جاتی ہے اور اس طرح انسان بدحواس، پریشان حال، چڑچڑا، عدم توجہی کا شکار ہو جاتا ہے اگر سحر معمولی ہو تو صرف دل کی گھبراہٹ طاری رہتی ہے اور اگر سحر زیادہ سخت ہو تو اس سے ہر وقت انجانا خوف چھایا رہتا ہے اور ذہن پریشان حالی کا مجموعہ بن جاتا ہے۔

علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال بے کارگر ہیں۔

(i) ہول دل عام ہو یا خاص ذیل کی دعا مسلسل پڑھتے رہیں اس سے ہول دل مکمل طور پر ختم ہو جائے گا شرط یہ ہے کہ باوضو بلالحاظ تعداد اس کو پڑھتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ ذِیْ الشَّآنِ عَظِیْمُ الْبُرْھَانِ شَدِیْدُ السُّلْطَانِ کُلَ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَمَاشَآ ءَ اللّٰہُ کَانَ آعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ

(ii) ذیل کی دعا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ، سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ وسورہ فلق والناس تین تین مرتبہ اور تیسرا کلمہ سات مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کریں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْفِظْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ عَافِ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ o اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ o اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہِ

(iii) ذیل کی عبارت چینی کی طشتری پر باوضو حالت میں شہد و زعفران سے تحریر کریں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر اس عرق کو صبح و دوپہر اور شام کو مریض بسم اللہ شافی الکافی المعافی بحق لا الہ الا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ پڑھ کر پی لیا کریں اس عمل کو اکیس

Marfat.com

روز مسلسل کرنے سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اور اگر ساٹھ دن تک مسلسل کر لیا جائے تو پھر کبھی بھی کسی معاملے میں ایسی صورت سے دوچار ہونا ہوگا اور نہ ہی ایسا سحر زندگی بھر اثر انداز ہوگا۔

عبارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰهِ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o نَادِ عَلِيًّامَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنَ لَکَ فِیْ النَّوَائِبِ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ يَااللّٰه يَااللّٰه بِنَبُوَّتِکَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَا يَتِکَ يَاعَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ هُوَ الشَّافِیْ هُوَ الْکَافِیْ هُوَالْمُعَافِیْ بِحَقِّ اللّٰهِ يَا اللّٰه يَا اللّٰه يَا اللّٰه

(iv) ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے تحریر کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں نقش اوپری عبارت تحریر کر کے نیچے یہ نقش بنائیں (ھوالمعافی کے بعد یہ نقش بنے گا)

نقش

۸۰	۱۰	۶۰
۳۰	۵۰	۷۰
۴۰	۹۰	۲۰

بحق یا الله یا الله یا الله

هول دل و خوف دفع شود

لا اله الا الله محمد رسول الله

Marfat.com

نقش (۲۶)

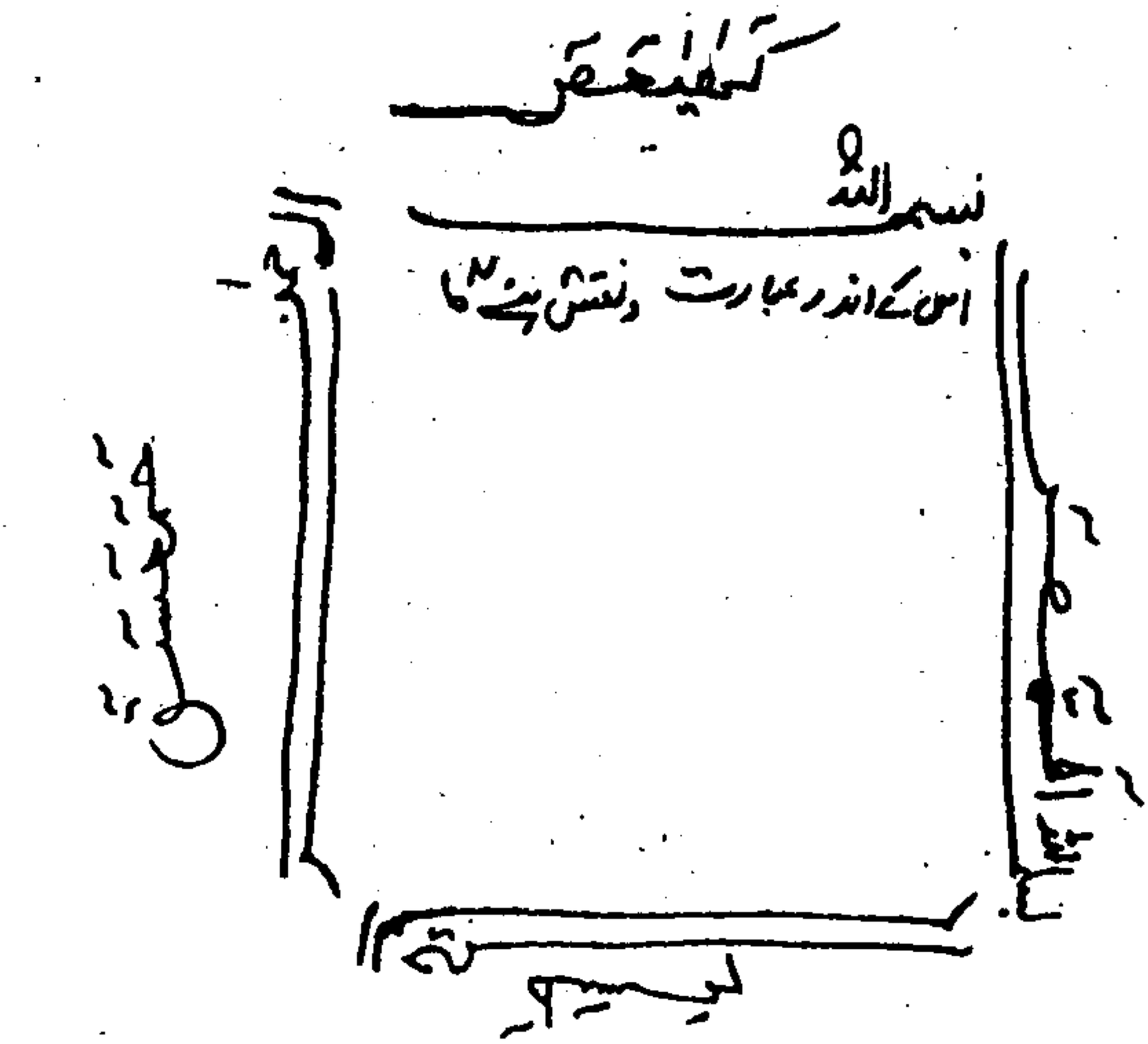

Marfat.com

۲۔ ذیل کے نقوش تیار کئے جائیں جو زعفران اور گلاب سے لکھے جائیں اور ان نقوش پر انہی آیات کا اکیس مرتبہ دم کیا جائے ایک نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈالیں (زیادہ بہتر ہوگا کہ دریا یا نہر کا پانی لا کر ابال کر اور چھان کر استعمال کیا جائے یا پھر کسی کنویں کا پانی لیا جائے)

اور اس پانی کو **بسم اللہ شافی و کافی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پڑھ کر صبح دوپہر اور شام اکیس یوم تک استعمال کریں۔

اور دوسرا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں۔

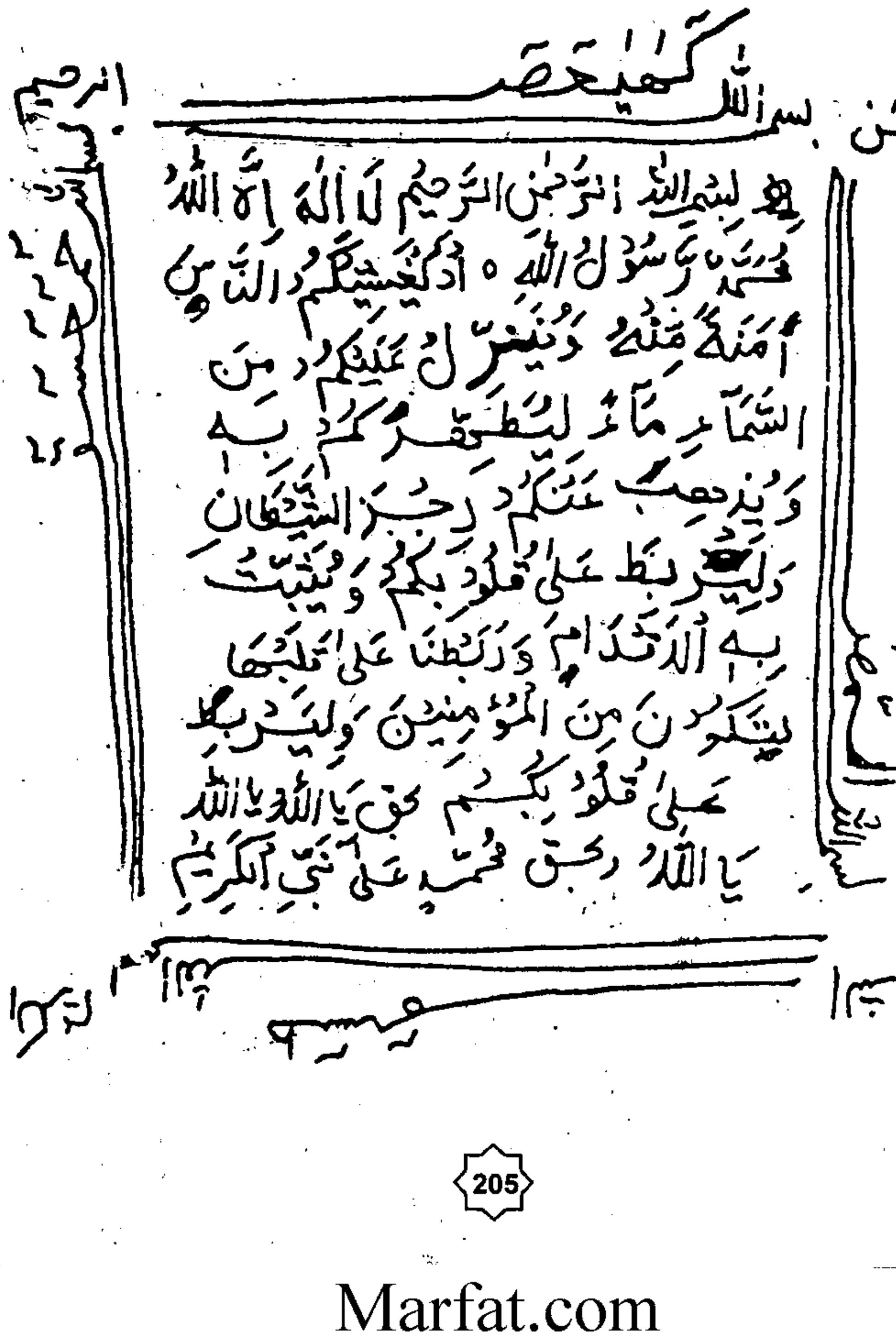

Marfat.com

۳۔ ذیل کا عمل بھی سحر ہول دل اور خوف سے نجات کے لئے بہترین ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف ہزارہ اکیس اکیس مرتبہ اور آیت مبارکہ سلام قولا من رب الرحیم آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیا کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل چالیس روز جاری رکھیں۔

(ii) اسی آیت مبارکہ کا نقش ذیل بنا کر اس کے اوپر ۸۱۸ مرتبہ اسی آیت مبارکہ اور تین مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کر لیں اور اسے عطر خس لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں دل کے مقام پر باندھ لیں۔

(iii) آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزانہ گیارہ یوم تک غسل کریں۔

(iv) اس آیت مبارکہ کا سرسوں کا تیل پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی ہلکی مالش روزانہ سر، پیشانی کنپٹیوں کے اردگرد اور دل کے مقام پر کریں یہ عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ بفضل ایزدی سارا سحر ختم ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لیے اس سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام	قولا	من رب	رحیم
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

Marfat.com

سحر الپستان

یہ سحر کی وہ قسم ہے جس میں کسی عورت کے پتلے پر پستانوں کی شکل بنا کر اس پر سحر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات ایسی گرہیں سی باندھ دی جاتی ہیں اور نیچے مسحور کا نام اس کی والدہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔

اگر اس پتلے کو کسی نم والی جگہ پر دفن کر دیا جائے تو عورت کے پستانوں میں پیپ نما چھالے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان میں شدید درد ہوتا ہے اور بعض اوقات ٹیسیں بھی بے انتہا پڑتی ہیں۔ اس کی طبی وجوہ کچھ بھی سامنے نہیں آتیں اور نہ ہی بیماری کی سمجھ آتی ہے جس سے عورت بیچاری بے حد اذیت سے دوچار ہوتی ہے اگر اس کو آگ کے مقام پر دفن کر دیا جائے تو اس سے عورت کے پستانوں میں ہر وقت تپش اور شدید خارش سی ہوتی ہے علی ہذا القیاس اس کے مختلف رنگ روپ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ تو بچے کو دودھ پلانے کے قابل رہتی ہے اور نہ ہی اس کے پستان اپنی اصل ہیئت میں رہتے ہیں ہر وقت عورت ایک عجیب و غریب قسم کے درد میں مبتلا رہتی ہے جس کی طبی وجوہات کچھ بھی نہیں ہوتیں اور نہ ہی ڈاکٹری علاج معالجہ سے ختم ہوتا ہے۔

علاج

ذیل کا عمل اس کے لیے بے حد مفید ہے۔

۱۔ اس کے لیے کلونجی کا تیل لے کر اس میں ذیل کا نقش نیل سے بنا کر ڈال دیں اور اس تیل کی شیشی کو چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اس مقصد کے لیے بہتر یہی ہے کہ نیلی رنگ کی شیشی لی جائے اس شیشی کو صبح کو دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں اور پھر اس کو اٹھا کر اس پر ذیل کی آیات کا ایک سو پانچ مرتبہ دم کر لیں اور پھر اس تیل کی مالش پستانوں پر دن بوقت چاشت اور رات کو سوتے وقت کی جائے اور نیم گرم پانی سے صبح اور شام کو کسی کپڑے سے دھو لیں اور اوپر درودِ شفا اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے گیارہ سے اکیس یوم کے اندر اندر مکمل نجات مل جائے گی۔

Marfat.com

نقش

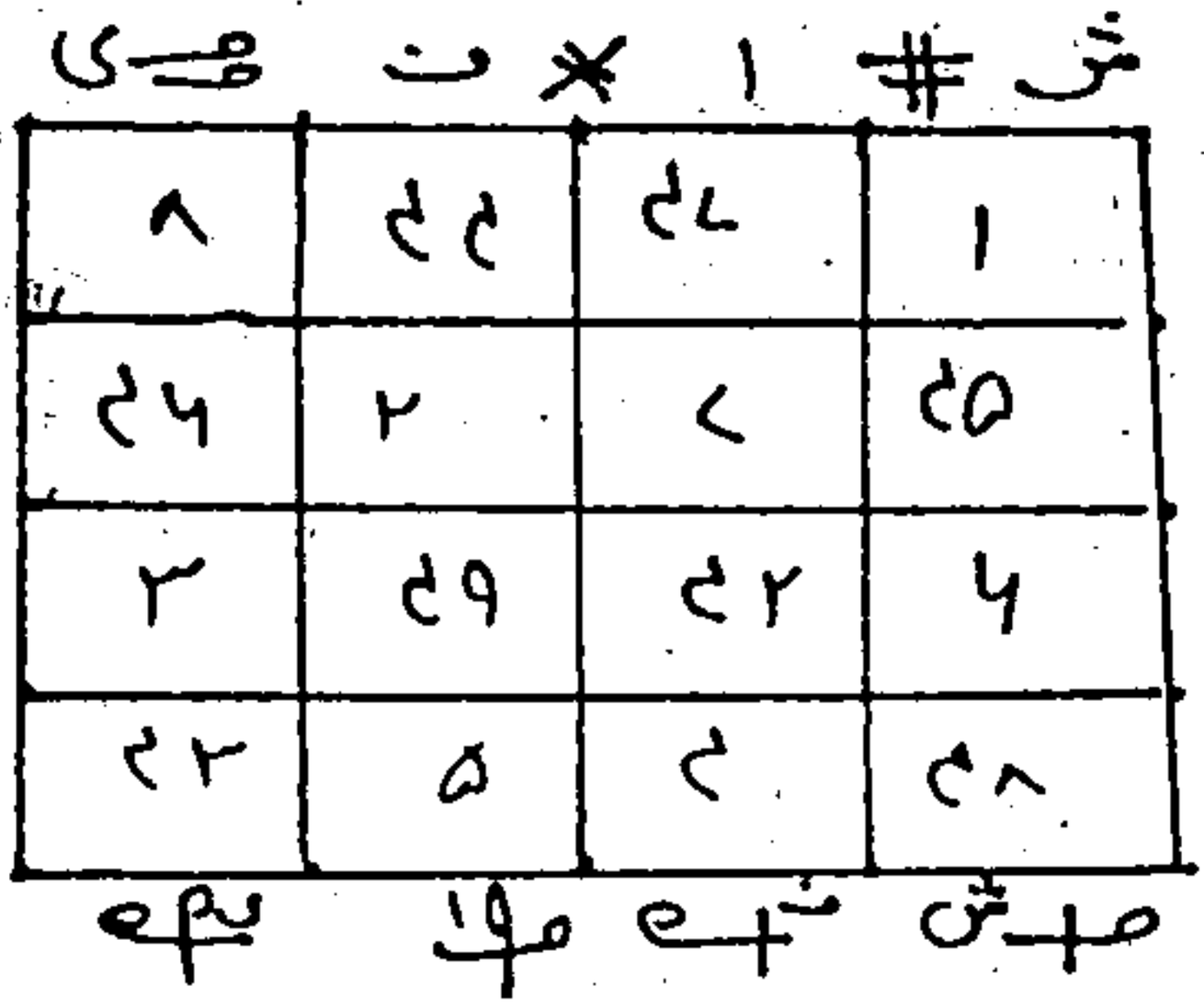

آیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُلْقِیَ السَّحَرَۃُ ساجِدِیْنَ بِحَقِّ قَھَارُ قَھْرٌ فِی السِّحر o وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِیْ الصُّدُوْرِ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ مَاھُوَشِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنَ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا ھُدیً وَّ شَفَآءٌ بِحَقِّ یَاحِیُّ یَا قَیُّوْمo

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز عصر زعفران وگلاب سے ذیل کے دو نقوش تیار کریں اور ان میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریضہ کے گلے میں باندھ دیں اور دوسرا نقش کلونجی کے تیل میں ڈال کر اس کو تین دن بند رہنے دیں تین یوم کے بعد اس پر درود شفاء اور آیات بالا اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی مالش صبح و رات کو کریں اور چار گھنٹہ بعد نیم گرم پانی میں دھو کر اپنے اوپر انہی آیات اور درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے انشاء اللہ العزیز گیارہ یوم کے

Marfat.com

اندر اندر مرض السحر سے شفایابی ہوگی۔(۲۸)

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

انت الشافی بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

Marfat.com

سحر الفرج (شرمگاہ کی خارش)

بعض اوقات جادوئی عمل سے انسان کے اعضائے رئیسہ کو خارش میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اس میں مرد کے عضو تناسل اور عورت کی شرمگاہ بھی شامل ہوتی ہے اور اس وجہ سے کھجلی اس قدر بے بہا ہوتی ہے کہ الامان اور انسان دوسرے کے سامنے از حد شرمندگی اٹھاتا ہے اور نچلا نہیں بیٹھ سکتا۔

علاج:

ذیل کے عمل سے اس سحر کا بخوبی علاج کیا جا سکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے ذیل کا نقش تحریر کر کے اس کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر تیل کو سنبھال لیں اور روزانہ صبح اور رات کو اس تیل کی مالش کریں اور پھر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں یہ عمل گیارہ دن کیا جائے۔

نقش (۲۲۸)

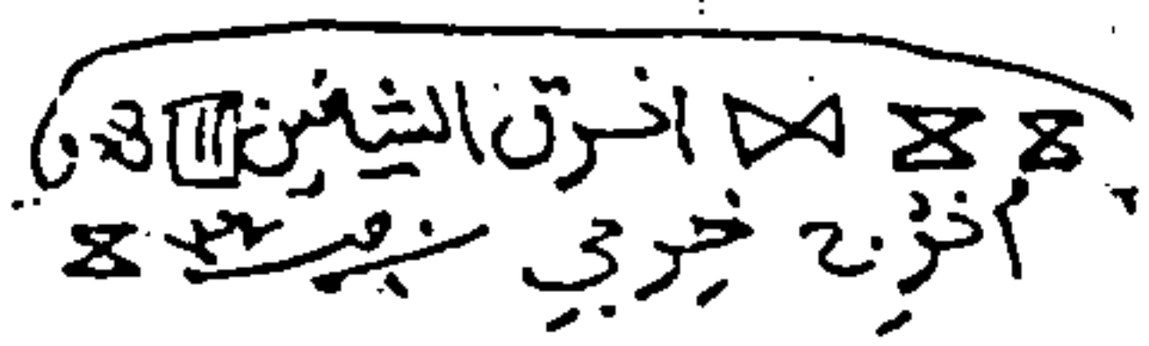

(ii) ذیل کے دو عدد نقوش زعفران و گلاب و نیل کے ساتھ تیار کئے جائیں ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال لیں اور دوسرے کو موم جامہ کر کے گلے میں پہن لیں اس پانی کو روزانہ علی الصبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت تین گھونٹ **بسم اللہ شافی دانت الشافی کافی السحر الخرجی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

(iii) اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی سات مرتبہ جس میں کلمہ **يَـؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ** سات مرتبہ پڑھا جائے۔ اور درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سویا کریں اور صبح کو بھی اسی طرح اپنے جسم پر دم کیا کریں۔

Marfat.com

انشاء اللّٰہ العزیز الحکیم مکمل شفاء السحر ہو جائے گی اور یہ بیماری ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی

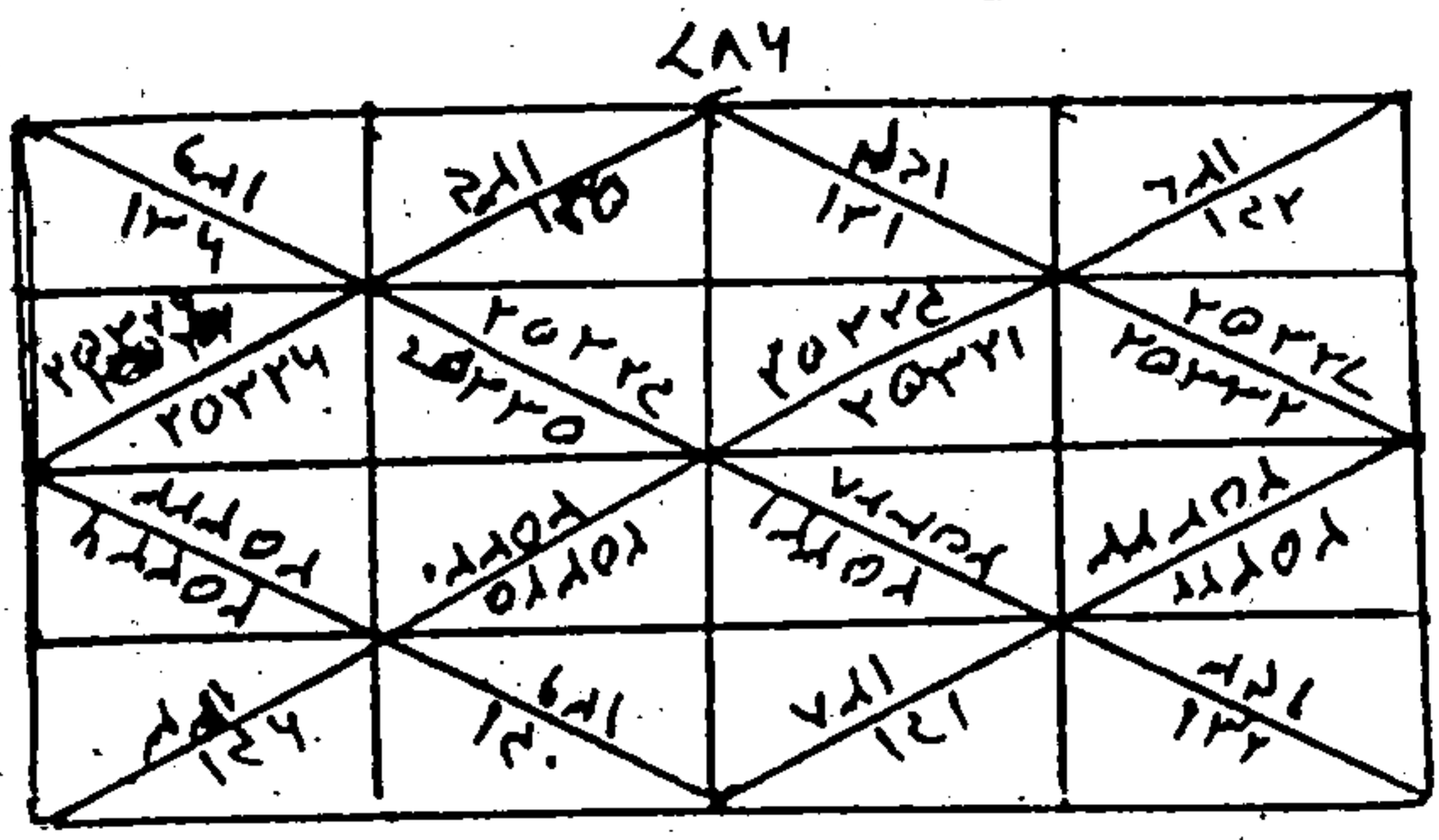

Marfat.com

سحر التیش (بخار)

اس میں جادو کے ذریعے مختلف اعمالوں کے تحت انسان کو بخار میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جس سے کسی بھی طور پر باوجود یکہ معالجہ کے بخار اترنے کا نام نہیں لیتا۔ مریض ہر وقت بخار کی حرارت میں تپا رہتا ہے اور اس پر بخار کی وجہ سے ایک قسم کی غشی طاری رہتی ہے مریض کا دل کسی بھی بات کو کرنے یا کھانے پینے پہ نہیں کرتا۔ ایسے میں ذیل کے اعمالات کارگر ہیں۔

علاج

باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھیں اور اس کے نیچے آیات شفاء اور ذیل کے دو عدد نقوش بھی بنائیں اور اس کو کسی بوتل پانی والی میں ڈال لیں اور اس پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف اول و آخر درود ہزارہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں اور اس پانی کو مریض کو ہر گھنٹے بعد تین گھونٹ **بسم اللہ شافی کل شافی شفاء بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ کر پلا دیں اور اس کے منہ پر اور بدن پر چھینٹے لگائیں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات یوم کے اندر اندر شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور اس سحر کا اثر بالکل ٹوٹ جائے گا اس عمل کو چالیس یوم تک ہر ساتویں روز نیا نقش اور پانی بنا کر استعمال کرنے سے مکمل طور پر سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا اور آئندہ روک تھام ہو جائے گی۔

دوسرے نقش کو عطر حنا لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش درج ذیل ہیں:

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

Marfat.com

کٓھٰیٰعٓصٓ	٦٦٦ع٤٧٥	٦٦٦ع٤٧٧٠	٦٦٦٦ع٤٧٧٧
حٰمٓ	٦٦٦ع٤٧٧٦	٦٦٦ع٤٧٧٤	٦٦٦ع٤٧٧٢
حٰمٓعٓسٓقٓ	٦٦٦ع٤٧٧١	٦٦٦ع٤٧٧٢	٦٦٦٦ع٤٧٧٣
الٓمٓصٓ	لا الٰہ الا	اللہ محمد	رسول اللہ

آیات شفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَانِىْ الصُّدُوْرِ فِيْهِ شَفَآءٌ لِلنَّاسِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْ هُدًى وَّشِفَآءٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے نقش معظم جو کہ اعمال گھر میں پلیدی سحری میں (۷) پر دیا گیا ہے اس نقش کو سات عدد زعفران و گلاب سے تیار کر لیں اور ان پر بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، چہارم قل گیارہ گیارہ مرتبہ، درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

(ii) ایک نقش خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو سبز رنگ کی بوتل میں ڈال کر پانی بنا لیں اور یہ پانی مریض کو بِسْمِ اللّٰهِ شافی خق شافی بخارو سحر رفع شود بحق اللّٰه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ کر دن میں سات مرتبہ پلائیں اور اس پانی کے چھینٹے بدن اور منہ پر لگا لیں۔

(iii) اور ایک نقش کو تیل سرسوں میں ڈال کر اس تیل کی مالش سات یوم تک مریض کے سر پیشانی کنپٹیوں اور پسلیوں اور پشت پر کریں۔

پینے والا پانی ایک نقش ہفتہ بھر کام دے گا اگلے ہفتہ میں دوسرا نقش بوتل میں ڈال کر استعمال میں لائیں اس طرح پانچ نقوش پانچ ہفتہ تک کام دیں گے۔

Marfat.com

(iv) روزانہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کو صبح وشام دم بھی کریں اس سحر سے شفاء کاملہ ہمیشہ کے لیے حاصل ہو جائے گی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور کارگر ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر بارہ عدد نقوش زعفران وگلاب سے لکھیں اور ان پر اسی کا ایک سو ایک مرتبہ معہ اول وآخر درود ہزارہ اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

روزانہ ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر پانی بنائیں اور مریض کو ہر گھنٹے کے بعد یہ پانی بسم اللہ شافی السحر الحرارت بہ وصل الحمد للہ رب العالمین بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر پلائیں۔ اور اسی پانی کے چھینٹے مریض کو لگائیں اور دن میں صبح وشام اسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ روز میں بخار بالکل ختم ہو جائے گا اور سحر کا اثر بھی ٹوٹ جائے گا۔

نقش (۳۳)

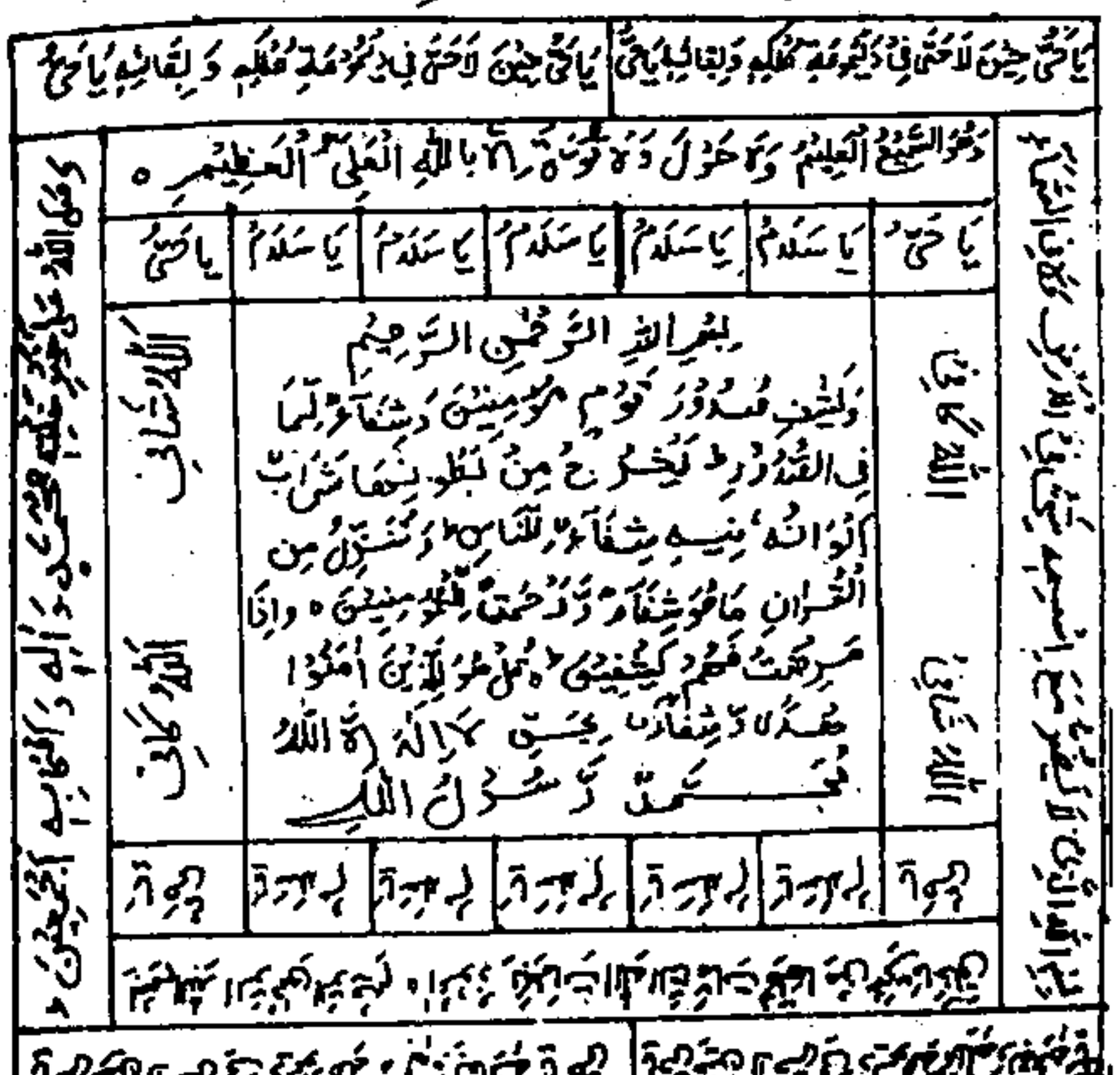

Marfat.com

عمل خاص (ایک مجرب المجرب عمل)

حفاظت ہر قسم کے سحر، آسیب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان جمع وآفات وبلیات وغیرہ

آج کے پرآشوب دور میں ہر شخص کسی نہ کسی سحر و جادو، آسیب، جن بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان کے اثرات کے تحت کسی نہ کسی مشکل اور مصیبت میں گرفتار ہے اور اس کی وجہ سے ازحد پریشان حال ہے۔ تمام ظاہری و باطنی علوم اللہ تعالیٰ نے ہی متعلم کرائے ہیں اور وہی اعلم العلم ہے اس نے کائنات کی ہر شے تخلیق کی ہے لیکن ساتھ ہی اس نے تخلیق آدم کے ساتھ انسان کو وہ علم بھی عطا کیا ہے جس کی مدد سے کائنات کی کسی بھی شے کے اچھے اور برے اثرات سے انسان ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ سکتا ہے۔

شرط صرف یہ ہے کہ انسان کا اپنا یقین محکم ذات باری تعالیٰ پر انمٹ اور پختہ ہو کیونکہ وہ احسن الخالقین ہے اور اس نے انسان کو اپنے امور کی انجام دہی کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کا علم عطا کیا ہے اگر انسان اس ذات واحدہ پر یقین کی بجائے اپنا یقین وعقیدہ و ایمان جھوٹے ساحروں، جادوگروں اور ان کے اعمال پر باندھ لے تو پھر اس کے لیے دنیا میں جائے امان کہیں بھی نہیں ہے اور وہ ہر قسم کے اثرات کو فوری قبول کرتا اور ان کے زیر اثر جانوروں سے بھی بدتر زندگی گزارتا ہے۔

ایک طرف وہ اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار ہوتا ہے اور فی الحقیقت خالق کائنات نے اسے بنایا بھی اسی لیے ہے اور دوسری طرف وہ حیوانات سے بھی زیادہ بدتر حرکات کے ذریعے اس اعلیٰ وارفع منصب سے اپنے آپ کو گرا کر نا صرف اپنے لیے بلکہ تمام انسانیت کیلئے تذلیل کا باعث بنتا ہے اور پھر حیران وسرگرداں ہو کر پھرتا ہے۔

بہر حال احادیث مبارکہ کتب معتبرہ کے مطابق ذیل کا عمل وہ عمل ہے جس کی مثال بہت مشکل سے ملتی ہے اور یہ عمل بزرگان عظام اور اولیائے امت کے زیر استعمال بھی رہا ہے اس کے باعث انسان کل جمیع الافات و بلیات و السحر ٹونے ٹوٹکوں، خبیث الارواح جن

Marfat.com

دانس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔

فقیر کو بھی اس کی اجازت اس کے بزرگان سے ملی ہوئی ہے جس کی اجازت فقیر تمام مسلمانوں کو دے رہا ہے اور دعا گو ہے کہ وہ اس عمل کو اپنا کر اپنی زندگیوں کو سنوار لیں اور بے جا توہمات اور خرابیوں سے بچ سکیں۔

ترکیب عمل

عمل کو اختیار کرنے کے لیے یہ لازم ہے کہ آپ رزق حلال اور نماز پنجگانہ شروع کریں اس عمل کو نوچندی سوموار سے شروع کریں اس دن روزہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا استقامت مانگیں اکتالیس یوم کے بعد اس عمل کو روزانہ چالیس یوم تک بلاناغہ اکتالیس مرتبہ پڑھ لیں اکتالیس یوم کے بعد اس کو روزانہ کسی مقررہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں ہمیشہ کے لیے فائدہ ہی فائدہ حاصل ہوگا اور بے جا پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ یا پھر درود ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّنَا یَا کَرِیْمُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِمًا اَبَدًا ۝

بعد از فراغت عمل کھلا درود پاک جس قدر پڑھا جا سکے پڑھیں۔

چالیس یوم کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کھلا درود سلام پیش کریں اور ان کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ رب العزت سے دعائے استقامت مانگیں اور حسب توفیق نیاز بارگاہ رسالت میں پیش کریں اور تمام اولیاء امت اور فقیر اور اس کے تمام بزرگان کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا مَلَائِکَۃُ کُلَّکُمْ بِاَمْرِ اللّٰہِ اَنْ تَغِیْثُوْنِیْ وَتَعِیْنُوْنِیْ وَاَنْ تَمُدُّوْنِیْ فِیْ مُرَادِیْ وَ مَقْصُوْدِیْ وَاحْفِظُوْا لِیْ مَالِیْ وَاَھْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَذُرِّیَّاتِیْ وَاِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَاَصْدِقَائِیْ وَمَا اَحَطْتُ عَلَیْہِ شَفَقَۃُ قَلْبِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ نَحْوِ سَاتِھِمْ وَنَحْوِ سَابَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمَرِّیْخِ وَالشَّمْسِ

Marfat.com

وَالزُّهَرَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقُمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبَ وَالْاَكْلِيْلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاغٍ وَمَارِدٍ وَمَعَانِدٍ وَنَاطِقٍ وَسَاكِتٍ وَمُتَحَرِكٍ وَسَاكِنٍ وَهَامِةٍ وَشَامِةٍ وَلَامَّةٍ وَذَكَرٍ وَاُنْثٰى وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ وَالْبَعْرَيَةِ اَجْمَعِيْنَ وَاَعْلَمُوْ اَبْصَارَهُمْ وَاقْبِضُوْا لِسَانِهِمْ وَاَيْدِيَهُمْ وَعَلِّمُوْنِىْ عِلْمِ الَّذِىْ يَكُوْنَ نَافِعًاوَصَرْفًا عَلٰى جَمِيْعِ الْعُلُوْمُ وَاعْطُوْنِىْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَجَلَّبْتُكُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءِ اِلَىَّ بِالْمُوَدَّةِ وَالْمُحِبُّةِ وَالْصُرُوْنِىْ نُصْرَةً عَلٰى سَائِرِ الْاَعْدَاءِ وَاَخْبِرُوْنِى مَافِىْ الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ وَالشَّرَّةِ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوَقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ مِنْ اِخْبَارِ الْعَالَمِ الْعَجَلِ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ اَلْوَاحَا اَلْوَاحَا اَلْوَاحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَلِدِهِ الشَّرِيْفِ السَّيِّدِىْ مُحِىُّ الدِّيْنِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِىْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبِحَقِّ سُلِيْمَانَ بِ دَائودَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَآرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

Marfat.com

مسان

مسان ایک ایسا مرض ہے جو اکثر اوقات بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لاحق ہونے کی وجوہات مختلف ہیں لیکن عام طور پر جادوئی اثرات ہوتے ہیں اور اس میں بچوں کو ہندوانہ طریق سے تیار کردہ مردوں کی راکھ کسی نہ کسی شئے میں رکھ کر کھلا دی جاتی ہے چونکہ اس راکھ پر ساحر یا عامل نے بذریعہ چلہ کشی محنت کی ہوتی ہے اس طرح وہ اس راکھ کے ذریعے انسانی جسم میں اس کے جناتی موکل داخل کر دیتا ہے جو بچے کو دن بدن بیمار اور کمزور سے کمزور تر کرتے چلے جاتے ہیں اور اگر ان کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو یہ بچے کی موت کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔

علامات

اس کی علامات میں بچے کا دن بدن سوکھتے چلے جانا اکثر اوقات ہاتھ پاؤں میں تشنج پیدا ہو جانا آنکھوں کے ڈھیلوں کا کھینچ جانا، آنکھوں میں موت کی سی زردی پیدا ہو جانا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، مرض کے غلبہ کی صورت میں اکثر بے ہوشی جیسے دورے پڑنا، الٹی سیدھی باتوں کا غلبہ، بچے کا کھانے پینے سے انکار وغیرہ شامل ہیں۔

اس کی عام شکل ام الصبیان (بچوں کو سوکڑا پن) بھی کہلاتی ہے۔ اس مرض میں بچے کے جگر، گردے اور دیگر اعضاء اپنا فعل درست طور پر انجام نہیں دے پاتے اور بچہ علاج معالجے کے باوجود بھی تندرست نہیں ہو پاتا۔

اس مرض کے لاحق ہونے میں اکثر حسد، عداوت، بغض جیسی وجوہات شامل ہوتی ہیں اور مسان کروانے والا اپنی عاقبت کو بھول کر ایسا کام کرواتا ہے جبکہ ساحر یا عامل کا دل تو ویسے ہی پتھریلا اور اپنے انجام سے خالی ہوتا ہے اسے تو صرف اور صرف مال و زر کی ہوس ہی تنگ کرتی ہے اور خوف خدا جیسی شئے اس کے نزدیک تر نہیں پھٹکتی۔

علاج

ذیل میں مختلف اعمال اس کے علاج کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔

Marfat.com

صدقہ

ایسے بچے کا علاج کرنے سے قبل ذیل کا صدقہ دیں اور پھر علاج شروع کر دیں۔

1۔ بچے پیمائش قد کے مطابق ایک عام سفید کپڑا لیں اس میں سوا سیر کالے ماش رکھیں اس پر قدرے ہلدی اور نمک کا چھڑکاؤ کریں سیندور سوا تولہ ملائیں۔ اور اس کے اوپر سورہ جن کا پڑھا ہوا تیل سات قطرے ڈال کر اس کی گٹھری بنالیں اور اس گٹھڑی کو بچے کے سرہانے سوموار کی رات کو رکھ دیں۔ اور منگل علی الصبح اس کو لے جا کر دریا یا نہر میں ان الفاظ کے ساتھ بہا دیں۔ یا خواجہ خضر علیہ اسلام یہ سب کچھ آپ کے حوالے:

پھر دریا سے منہ ہاتھ خود بھی دھوئیں اور ایک برتن میں دریا کا پانی لے کر آئیں۔

اس پانی میں قدرے نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس کے اوپر سورہ جن شروع سے شططا تک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے تر کئے ہوئے کپڑے سے بچے کے جسم کو صاف کریں اور اس کپڑے کو بعد میں سادہ پانی میں اچھی طرح صاف کر کے پانی کو کسی برتن میں محفوظ کر لیں۔ دریا کے پانی سے روزانہ صبح و شام سات دن یہ عمل کر کے کپڑے اور محفوظ شدہ پانی کو لے جا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

ا۔ اس کے علاوہ قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پانی یا میٹھی شئے پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف کا دم کریں اور بعد از نماز نہار منہ بچے کو مٹھائی یا پانی کھلا پلا دیں۔ اس عمل کو اکتالیس یوم بلاناغہ جاری رکھیں۔

۲۔ اس کے علاوہ نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد سورہ طارق ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں پھونک ماریں۔ اور پھر ایک بار پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماریں۔ اس کے بعد ایک بار پڑھ کر دائیں آنکھ میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں آنکھ میں، پھر ایک بار پڑھ کر دائیں نتھنے میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں نتھنے میں پھونک لگائیں اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونک لگائیں۔

آخری بار دو مرتبہ سورہ طارق کو پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ یہ عمل بھی مسلسل اکتالیس یوم جاری رہے گا۔

Marfat.com

۳۔ اس کے بعد ذیل کی آیات باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران ومشک سے لکھیں۔ اور انہی آیات کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور نقش کو موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

آیات درج ذیل ہیں

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مَّا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَا صَیِتِھَا اِنَّ رَبِّی عَلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَ کُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌo (ایک مرتبہ)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَo (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُo نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَابَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ o (ایک مرتبہ)

آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ والناس ایک ایک مرتبہ

۴۔ دھلے ہوئے تلوں کا مصفا۔ تیل لے کر اس پر سورۃ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پارہ نمبر ۲۳ سے آیت مبارک و الصافات سے لازب تک تین مرتبہ سورہ جن شروع سے شطا تک تین مرتبہ، چہار قل سات سات مرتبہ، درود پاک اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ سِحْرُ وَ السَّاحِرِیْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْن اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بچے کا سر منڈوا دیں اور روزانہ صبح بچے کو پورے جسم پر اس طرح تیل کی مالش کریں۔ کہ جسم کا کوئی حصہ رہ نہ جائے مالش صبح کو کریں اور سہ پہر کو نیم گرم پانی اور صابن سے بچے کو نہلا دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔

۵۔ نہلانے کے بعد بچے کو درود شفاء ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔

Marfat.com

درود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدُنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبُ وَ دَائِمَا وَ عَافِیَّةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَائِھَا وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ بِعْدَ دِکُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ.

۲۔ مسان کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل کے اکتالیس نقوش تیار کریں اور ان پر آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور درودِ شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں۔

ہر روز ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈالیں اور یہ پانی مسان والے مریض کو دن میں سات مرتبہ بسم اللہ الشافی شفا بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھ کر پلائیں۔ نقش کا خالی کاغذ سنبھال لیں۔ اور روز نیا پانی بنا کر پلائیں۔

چالیس یوم کے عمل کے بعد چالیس نقوش کو آٹے کی گولیوں میں لپیٹ کر دریا پر جا کر مچھلیوں کے آگے ڈال دیں۔ اکتالیسواں نقش پہلے روز ہی موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

انشاء اللہ العزیز اس عمل سے مسان کا مرض ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ (۳۴)

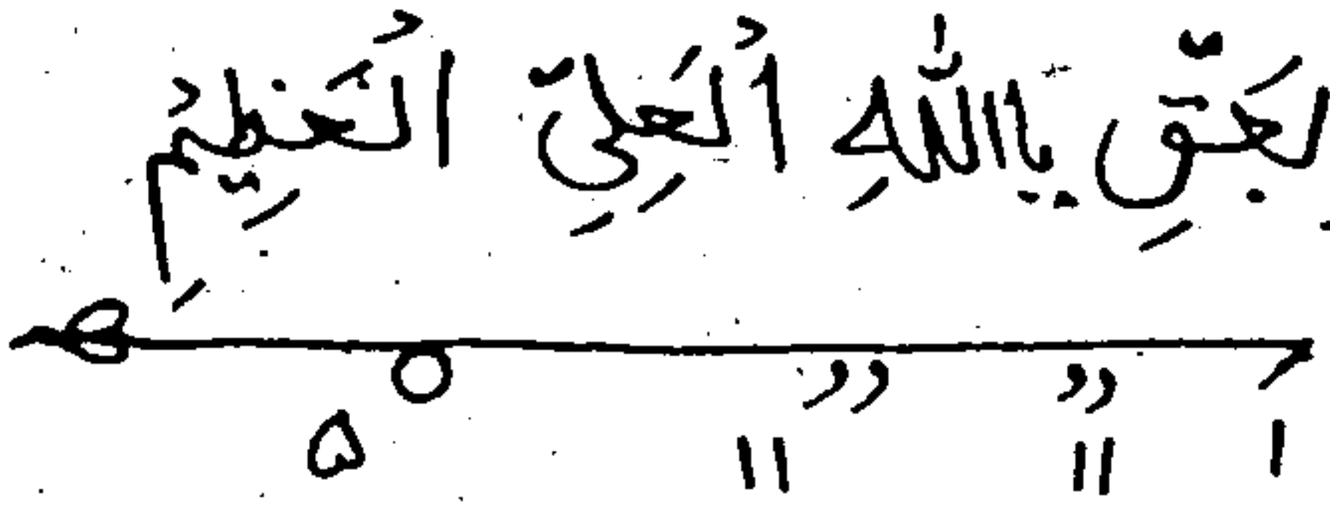

۳۔ مسان کے لئے ذیل کے عمل بھی مفید ہیں

اس مقصد کے لئے روغن زیتون لیں اور اس پر اکیس مرتبہ سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف، اکتالیس مرتبہ درود پاک تجینا پڑھ کر دم کرلیں اور اس تیل

Marfat.com

کی مالش بچے کے تمام جسم پر کریں اور دو گھنٹے کے بعد بچے کو نہلا دیں غسل کسی کچی زمین پر کروائیں تا کہ پانی نالی میں نہ بہے۔

انشاءاللہ العزیز اکیس یوم کے عمل مسلسل سے مسان سے چھٹکارا مل جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ اور درود شریف تنجینا گیارہ مرتبہ کا پانی بھی دم کر کے بنالیں اور روزانہ بچے کو پانچ مرتبہ تین تین گھونٹ پلائیں۔

مجرب عمل ہے۔

۴۔ مسان کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے چار عدد نئی کوری پھٹکری لیں اس بات کا خیال رہے کہ ان کو پانی قطعی طور پر نہ لگا ہو۔ ان پر ذیل کا نقش اصحاب کہف علیحدہ علیحدہ ٹھیکری پر بنالیں اور ان ٹھیکریوں کو آگ میں رکھ دیں۔ جب ٹھیکریاں خوب اچھی طرح گرم ہو جائیں۔ ان کو باری باری اٹھا کر بچے کی چارپائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دیں۔ اور چارپائی کے نیچے اس جگہ چالیس یوم تک پڑا رہنے دیں۔

جب بچہ تندرست ہو جائے تو ان چاروں ٹھیکریوں کو اٹھا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔ بہاتے وقت یہ الفاظ کہیں یا خواجہ خضرؑ آپ کے حوالے!

اکتالیسویں یوم یہی نقش باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چالیس یوم تک مسلسل درود پاک تنجینا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بچے کو دم کرتے رہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

Marfat.com

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لئے مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ڈیڑھ پاؤ اجوائن سیاہ لیں۔ اس پر پوری سورہ نصر۔ اذا جاء نصر اللہ والفتح، سے لے کر توابا..... تک اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور اس دم شدہ اجوائن کے چار برابر حصے کر کے بچے کی چارپائی کے چاروں پایوں کے ساتھ ایک ایک پوٹلی بنا کر باندھ دیں۔ پوٹلی باندھتے ہوئے سورہ نصر تین تین مرتبہ پڑھتے ہوئے چارپائی کے اس کونے پر پھونک بھی لگائیں۔ چارپائی چالیس یوم تک اسی جگہ رہے اور اسے اس جگہ سے نہ ہلائیں۔

بعد از چالیس یوم ان چاروں پوٹلیوں کو دریا میں جا کر بہا دیں۔ بہاتے وقت الفاظ یا خواجہ خضرؑ آپ کے حوالے کہیں اور بعد ازاں دریا کے پانی سے اچھی طرح وضو کر کے واپس گھر آئیں۔ اکتالیسویں دن ذیل کا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر بنائیں۔

۷۸۶

یا جبرائیلؑ

یا میکائیلؑ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا اسرافیلؑ یا حیی یا قیوم یا عزرائیلؑ

۶۔ اس مرض کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک پاؤ تیل سرسوں لے کر اس پر آیت ذیل ایک ہزار تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ دم بعد از نماز عشاء باوضو حالت میں کریں۔

اس تیل سے روزانہ بچے کو پورے جسم پر مالش رات کو کریں اور صبح کو بچے کو نہلا دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ سے اکیس یوم میں بچہ قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

فَانْظُرْ اِلٰی آثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ

Marfat.com

الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

بعداز شفاء وتندرستی اسی آیت مبارکہ کا نقش زعفران ومشک سے سفید کاغذ پر بنا کر بچے کو موم جامہ کر کے پہنچادیں ہمیشہ کے لئے بچے کی جان اس بیماری سے چھوٹی رہے گی۔

۔لب مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل

تھوڑا سا گڑ لے کر اس پر ذیل کے کلمات ۱۶۶۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔اور ان کی سات عدد گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔اس میں سے ہر روز ایک گولی بعداز نماز فجر نہار منہ بچے کو کھلا دی جائے اور ساتھ ہی اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔

کلمات یہ ہیں

اَدْعُوْنَ تَدْعُوْنَ اَبْ زَدَمْ خُشْکِ شُوْ مُحَمَّدْ رَسُوْلَ اللّٰہِ ازدنیا بروقت ونیز ناپیدا شود بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہِ.

بوقت درمیان عصر اور مغرب ذیل کا ایک نقش روزانہ، زعفران وگلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس کو پانی میں حل کر کے پانی مریض کو پلا دیں۔روزانہ کا کاغذ سنبھال کر رکھیں۔سات یوم تک پانی پلانے کے بعد ان کاغذوں کی آٹے سے گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں مچھلیوں کو ڈال دیں۔انشاء اللہ العزیز الحکیم بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

۱۳۱	۱۴۵	۱۴۲	۱۳۸
۱۴۳	۱۳۷	۱۳۲	۱۴۴
۱۳۶	۱۴۰	۱۴۸	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۱

Marfat.com

۸۔ ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے بنائیں اور اس کو انہیں آیات کا سات مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ انہی آیات کا ورد گیارہ مرتبہ کر کے بچے کو دم کریں سات یوم کے بعد اس نقش کو گلے سے اتار کر اس کا پانی بنائیں اور اس میں سے بچے کو غسل صحت دیں۔ آٹھویں روز نیا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس طریق سے تین ہفتے مسلسل عمل سے بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا بعد از شفاء حسب توفیق نیاز و شیرینی آقا حضور ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دیں۔

نقش یہ ہے (۳۸)

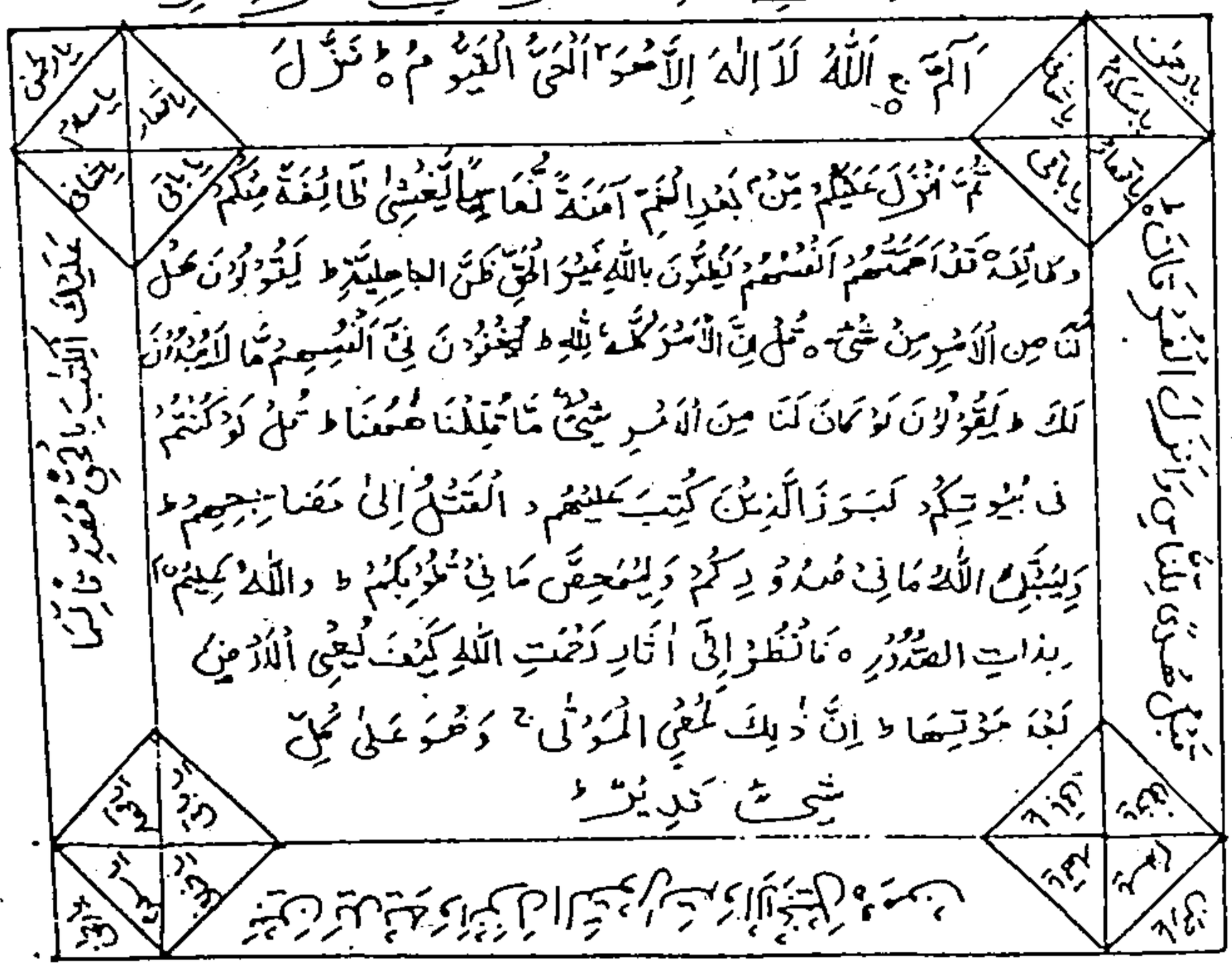

Marfat.com

۹۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے زیتون کا تیل لے کر اس پر بعد از نماز ظہر سورہ یٰسین سات مرتبہ اس طریقے سے پڑھ کر دم کریں۔ کہ یس والقران الحکیم و بحق سلام و قولا من رب رحیم کی تکرار ۷۲ مرتبہ اس آیت مبارکہ پر پہنچنے پر کر کے اور اس کے بعد سورہ یٰسین کو مکمل کرے اس طرح دم شدہ تیل سے اس کے پورے جسم کی مالش کریں اور اسی آیت مبارکہ کے اکتالیس نقش ذیل تیار کریں ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ ایک نقش کا پانی بنا کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ العزیز صحت یابی ہوگی۔

نقش

۷۸۶

م	ا	ل	س
۳۱	م	۳۸	۴
۷۸	۳۲	۳	۲۸
۲	۲۷	۶	۲۹

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر اسی آیت مبارکہ کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے موم جامہ کریں اور بچے کے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ بِسْمِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ.

Marfat.com

مسان کی شکار عورتوں کے لئے

ایسی عورتیں جن کو مسان کھلایا گیا ہو اور اس کے بچے پیدا ہوتے ہی اس بیماری کا شکار ہو کر مر جاتے ہوں۔ اور زندہ نہ رہتے ہوں۔ تو ایسے میں ذیل کے اعمال بے حد مجرب اور نافع ہیں جن سے یہ شکایت ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔

۱۔ ذیل کی آیات کو زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھ کر بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کے گلے میں ڈال دیں اور بچے کا ہاتھ لگوا کر گیارہ روپے فقراء میں خیرات کر دیں آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ مِّنْ وَّرَائِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ○ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ

۲۔ جب عورت کو حمل کے تین ماہ ہو جائیں۔ تو کچے نیلے سوت کے اکتالیس دھاگے لے کر جو عورت کے قد کے برابر ہوں ان دھاگوں پر سورہ الطارق اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس عدد گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر بار گرہ لگاتے ہوئے دھاگے پر پھونک لگائیں۔ بعد میں پورے دھاگہ پر سورہ والطارق کو تین مرتبہ پڑھ کر مکمل طور پر پھونک لگائیں اس دھاگے کو عورت اپنی کمر میں باندھ لے اور اس کی حفاظت کرے۔

اگر اس دوران کبھی جماع کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس دھاگے کو کھول کر علیحدہ رکھ دیں اور بعد از غسل دوبارہ پہن لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاگے کو بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ بچہ کو مسان کی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی اور بچہ تندرست رہے گا بے حد مجرب عمل ہے۔

۱۔ جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو اکتالیس عدد نیلے رنگ کے دھاگے اکتالیس عدد عورت کے قد کے برابر لے کر ان پر سورہ یٰسین مبین در مبین پڑھ کر ہر مبین پر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ اس طرح تین مرتبہ سورہ یٰسین سادہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس دھاگے کو عورت اپنی کمر میں باندھ لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاگے کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ صحیح و سلامت تندرست و توانا رہے گا۔

Marfat.com

جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو اکتالیس عدد سات سفید دھاگے کچے ریشم کے عورت کے قد کے برابر لے کر ان پر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر ہر بار ایک گرہ لگائے اس طرح کل گیارہ گرہیں لگائے اور بعد میں اس پر سات مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کرے۔ اور اس دھاگے کو عورت اپنی کمر پر باندھیں۔ بعد از زچگی اس دھاگے کو اتار کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

جب عورت کا حمل تین ماہ کا ہو جائے تو ذیل کے نقش اور عبارت کو باوضو حالت میں کسی سفید کاغذ پر زعفران اور مشک سے لکھ کر کالے ڈورے میں موم جامہ کر کے بند کریں اور عورت اپنی کمر پر اس طریق سے باندھے۔ کہ نقش عورت کے رحم کے اوپر آئے۔

مجامعت یا صحبت کی صورت میں اس نقش کو اتار دیں۔ اور بعد از غسل پھر کمر پر باندھ لیا جائے۔ بعد از زچگی اس نقش کو نئے ڈورے اور کپڑے میں بند کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔ نقش بمعہ عبارت حسب ذیل ہے۔

نقش

۷۸۶

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	حاملہ اور حاملہ کی ماں کا نام	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذْقَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ فَدَرْتَ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُعَرَّدَ اَفَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَا اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الٰہی بحرمت سورہ یوسف الٰہی بحرمت سورہ ہود، الٰہی بحرمت سورہ یونس، الٰہی بحرمت سورہ مزمل الٰہی بحرمت سورہ مدثر، الٰہی بحرمت سورہ تکویر، الٰہی بحرمت سورہ والشمس الٰہی بحرمت قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُ

Marfat.com

مَاتَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِد ° مَّا عَبَدْ تُمْ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ الٰہی بحرمت اینہا انچہ مسان و مسانی در وجود فلاں بنت فلاں (حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں) مسطوطہ شدہ باشد دفع شد

۲۔ جب عورت حاملہ ہو جائے تو سیاہ مرچ و سیاہ اجوائن لے کر اس پر سورہ وَالشَّمْسِ وَالضُّحٰهَا بمعہ بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود شریف شفا اول و آخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ حاملہ عورت روزانہ صبح نہار منہ تین دانے سیاہ مرچ اور قدرے اجوائن کھا لیا کرے۔ یہ عمل زچگی تک اور اس کے بعد بچے کے دودھ چھوٹنے تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا۔ اور کبھی بھی مسان کا شکار نہ ہوگا۔

نوٹ: جب پہلی مرچیں اور اجوائن ختم ہو جائے تو دوبارہ اس طریق پر بنالی جائیں۔

Marfat.com

نظر بندی، نظر لگنا یا لگانا

نظر بد کی حقیقت

۱۔ بقول حافظ ابن کثیر: نظر بد سے مراد کسی انسان کا اپنے جیسے کسی بھی دوسرے انسان، دوست، احباب، بچے وغیرہ کو دشمنی یا حسد کی نگاہ وارادہ سے بغور دیکھنا کہ اس ارادہ کی نگاہ کی تاثیر سے اس شخص پر اثر ہو جائے اور وہ اس وجہ سے بیمار پڑ جائے۔
اور یہ کہ نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

۲۔ بقول حافظ ابن حجر: خبیث الطبع انسان کا اپنی حاسدانہ نظروں سے دوسرے کو نقصان پہنچانا۔

۳۔ بقول حافظ ابن قیم

''اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبعیتیں پیدا کر دی ہیں اور ان سے کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی کیفیات ودیعت کی ہیں اور کسی بھی عقلمند کے لئے یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے۔
جیسے کسی انسان کا کسی شخص کے چہرے پر نگاہ پڑتے ہی سرخ ہو جانا یا دشمن پر نظر پڑتے ہی، پیلا ہو جانا ہے اور یہ سب کمال روحوں کی تاثیر سے ہوتا ہے۔
چونکہ روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں اور ان میں سے زیادہ حسد کرنے والی روح وہ ہوتی ہے جو دوسری کو اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حسد کرنے والے سے پناہ مانگی ہے اور یہ ایسی شئے ہے جس سے حقیقت میں انسانیت سے خارج انسان ہی انکار کر سکتا ہے۔
اسی لئے قرآن پاک میں نظر بد کے متعلق یوں فرمان ہوتا ہے۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِ هِمْ لَمَّا سَمِعُوْ الزِّکْرِ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّه‘ لَمَجْنُوْنَ

Marfat.com

ترجمہ: ''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی قرآن کو سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔''

بقول حافظ ابن کثیرؒ

''اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت وحمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا۔''

ارشاد رسول اللہ ﷺ ہے کہ:

''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔''

''نظر بد کا لگنا حق ہے۔ اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔''

''نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔''

''اللہ کی قضاء وتقدیر کے بعد سب سے زیادہ اموات نظر بد کی وجہ سے میری امت میں ہونگی۔''

اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

''نظر بد کے معاملے میں دم کیا کرو۔'' (عن عائشہ صدیقہؓ از بخاری شریف)

نظر بند اور حسد میں فرق

۱۔ ہر نظر لگانے والا حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا۔

۲۔ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور حاسد کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو ملی ہوئی نعمت اسے مل جائے جب کہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہے۔

۳۔ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کرتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز ہی کو نظر لگاتا ہے۔

۴۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

انسانی نظر بدی سے بچاؤ کے لئے فرمان رسول اللہ ﷺ یہ ہے کہ کسی بھی شئے کو دیکھنے اور پسند کرنے پر ''ماشاء اللہ'' اور بارک اللہ کے الفاظ بولے جائیں تا کہ اس کی نظر استحسان کا برا اثر نہ ہو اور ایسی نظر بد کی نشانی ماتھے پر سیاہ نشان کا ہونا ہے۔ (عن ابوسعید خذریؓ ام سلمہؓ)

Marfat.com

علاج

ذیل میں دیئے گئے طریقے اور اعمال اس کے علاج کے لئے بے حد کارگر اور مفید طلب ہیں۔

۱۔ بفرمان رسول پاک ﷺ

''جس شخص کی نظر لگی ہو۔ اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے اور پھر جس پانی سے وہ غسل کرے اس پر پانی کو نظر بد سے متاثر شخص کے اوپر سے بہا دیا جائے اس سے نظر بد سے نجات مل جاتی ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات اگر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کیا جائے تو بھی نظر بد ختم ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ اور بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ (سات سات مرتبہ)

۳۔ نظر بد کے شکار شخص کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھیں اور پھر سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ والناس سات سات مرتبہ اور ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاؤُکَ شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا.

۴۔ بفرمان نبوی ﷺ (عن حضرت معمرؓ از مسلم و بخاری)

عطر کی شیشی لے کر اس پر سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، سورہ اخلاص ایک مرتبہ، معوذتین ایک مرتبہ، آیت الکرسی، ایک مرتبہ باوضو حالت میں زعفران و گلاب سے سفید کاغذ یا سفید ریشمی پارچہ پر لکھیں اور سات مرتبہ انہی سورتوں کا دم عطر کے اوپر بھی کریں اور اس عطر کو اس کاغذ یا ریشمی پارچہ میں لپیٹ کر رکھ دیں جس کسی کو بھی نظر بد لگ گئی ہو۔ روئی سے ذرا سا عطر اس شخص کے ماتھے پر لگا دیں فوراً نظر بد سے آرام آ جائے گا۔

۵۔ نظر بد سے بیمار شخص کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

باوضو حالت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، چاروں قل سات

Marfat.com

سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر دعا ذیل اللہ تعالیٰ کے حضور مانگ کر ایک چھڑی پر پہلا کلمہ تین مرتبہ اور سات مرتبہ آیت الکرسی اور اول و آخر درود پاک شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر بیمار اپنے گھر کے داخلی دروازے سے کچھ دور اس چھڑی سے دو گہری لکیریں کھینچ دے۔ اور دروازے کے عین سامنے ایک چھوٹی سی ڈھیری مٹی کی بنا کر اس پر اینٹ رکھ دے۔ اس عمل سے فوراً شفایابی حاصل ہو جائے گی اور آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ و مامون بھی ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے:

اِلٰی صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

۲۔ اگر کسی کو غیر مرئی مخلوق، جن، بھوت، پری، ڈائن وغیرہ کی نظر بد لگ جائے تو ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

ایک دو فٹ لمبی چھڑی لے کر اس کو پاک صاف کر لیں۔ اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی اور بسم اللہ شریف سات سو چھیاسی مرتبہ بھی پڑھ کر دم کریں۔

اس چھڑی کو مریض کے سایہ میں گاڑ دیں۔ مریض تھوڑی دیر میں ہی تندرست ہو جائے گا۔

۷۔ مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر ذیل کا عمل دن میں تین مرتبہ کرنے سے شفایابی حاصل ہو جاتی ہے۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَ عَیْنَ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِھِمْ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ

۸۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے معوذتین بمعہ اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ ہر ایک پڑھ کر دم کریں اور ذیل کی آیات و دعا کا نقش زعفران و گلاب سے باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر بنائیں اور اس پر اسی آیت و دعا کو گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

Marfat.com

دعا و آیت یہ ہے۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ

۹۔ ذیل کی آیات مبارکہ کا دم بھی بے حد نافع اور مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَایَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصِیْرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ کَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَ مَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ.

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے نظر بد کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء مریض کو چارپائی پر لٹا کر اس کے دائیں کان میں ذیل کی آیت مبارکہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک لگائیں اس آیت مبارکہ کو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ اور بیس مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف پڑھنا ہے۔ پھر مریض کی کروٹ بدلوا کر چاروں قل شریف دو دو مرتبہ پڑھ کر مریض کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ وقت معینہ پر تین دن تک اس عمل سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَاتُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ وَ الْمُلْکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ○ وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَایُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ○

۱۱۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

Marfat.com

اس مقصد کے لئے سورہ الھمزہ اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض کو سات دن تک دم کرنے سے مریض ہمیشہ کے لئے نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض شفایاب ہو جائے گا۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ وَ مَا لِظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

۱۳۔ جو بچہ بار بار نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے اس کے لئے نقش ذیل بے حد مفید ہے۔

اس نقش کو زعفران و گلاب سے باوضو حالت میں بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں بچہ کبھی بھی نظر بد کا شکار نہ ہوگا۔

نقش ۴۱

یا غفور

	۶	۱	۸	
یا غفور	۷	۵	۳	یا غفور
	۲	۹	۴	

یا غفور

۱۴۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اس کو لاعلاج نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔ فوری طور پر نظر بد سے نجات مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم الله	بسم الله	الرحمن	الحمدلله	رب العالمين
الرحمن الرحيم	مالک	يوم الدين	اياک نعبد	واياک نستعين
اهدناالصراط	المستقيم	صراط الذين	انعمت	عليهم
غير السغضوب	اليهم	ولا	الضالين	امين

رحمن شافی رحیم شافی کل شافی

Marfat.com

۱۵۔ جس جانور کو نظر بد لگ جائے تو ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے تھوڑا سا گوندھا ہوا آٹا خمیر کر کے اس میں قدرے نمک ملا کر اس ذیل کی آیات اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس جانور کو کھلائیں۔ فوراً اس کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ:

وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ○

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف

1	الملک	بااختیار بادشاہ	90	مشترک
2	القدوس	پاک ذات	170	جمالی
3	السلام	ہمیشہ قائم رہنے والا	131	جمالی
4	المومن	بے خوف، امن کرنے والا	136	جمالی
5	المهیمن	سچا شاہد	145	جمالی
6	العزیز	غالب	94	جمالی
7	الجبار	زور آور	206	جلالی
8	المتکبر	بڑائی والا	662	جلالی
9	الخالق	پیدا کرنے والا	731	جلالی
10	الباری	زمانہ کا خالق	213	مشترک
11	المصور	صورتیں بنانے والا	236	جمالی
12	الغفار	بخشنے والا	1281	جمالی
13	القهار	ظالموں پر قہر کرنے والا	306	جلالی
14	الوهاب	بخشنے والا	14	جمالی
15	الرزاق	روزی دینے والا	308	جمالی
16	الفتاح	کھولنے والا	489	جمالی
17	العلیم	سب کچھ جاننے والا	150	جمالی
18	القابض	قبض کرنے والا	902	جلالی
19	الباسط	کھولنے والا	72	جمالی
20	الرافع	بلند کرنے والا	351	جمالی

Marfat.com

21	الخافض	نیچے کر دینے والا	1481	جلالی
22	المعز	عزت دینے والا	117	جمالی
23	السمیع	سب کچھ سننے والا	180	جمالی
24	البصیر	دیکھنے والا	302	جمالی
25	الحکیم	صاحب حکمت	78	جلالی
26	العدل	منصف	104	مشترک
27	اللطیف	پاک ذات	129	جمالی
28	الخبیر	سب کچھ سے خبردار	812	جمالی
29	الرقیب	محافظ حقیقی	312	جمالی
30	المجیب	دعا قبول کرنے والا	95	جمالی
31	الواسع	بہت مہربان	137	جمالی
32	الحکم	کام سنوارنے والا	68	جمالی
33	الودود	نیکوں کو دوست رکھنے والا	20	جمالی
34	المعظم	سب سے عظیم بزرگ	105	جمالی
35	الغفور	بخشنے والا	1286	جمالی
36	الشکور	شکر قبول کرنے والا	526	جمالی
37	العلی	برتر سے برتر	110	جمالی
38	الکبیر	سب سے بڑا	232	جمالی
39	الحفیظ	حفاظت کرنے والا	997	جمالی
40	المقیب	قوت دینے والا	75	جمالی
41	الحسیب	حساب کرنے والا	80	مشترک

Marfat.com

42	الجلیل	عظمت والا	73	جلالی
43	الکریم	کرم کرنے والا	270	جلالی
44	المجید	بزرگی والا	57	جلالی
45	الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	573	مشترک
46	الشهید	مردوں کو زندہ کرنے والا	219	مشترک
47	الحق	سچا گواہ	108	جمالی
48	الحمید	سراہا گیا	62	جمالی
49	المحصی	شمار کرنے والا	148	جمالی
50	المیدی	دوبارہ کرنے والا	56	جلالی
51	المعید	وعدہ کرنے والا	124	جلالی
52	المحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
53	الممیت	مارنے والا	490	جمالی
54	الحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
55	الواحد	اکیلا واحد	14	جلالی
56	الاحد	اکیلا	13	جلالی
57	الصمد	پاک، بے نیاز	134	جلالی
58	القادر	طاقتور، مقدور والا	305	جلالی
59	المقتدر	قوی تقدیر بنانے والا	477	جلالی
60	المقدم	سب سے قدیم موجود	846	جلالی
61	الاول	سب سے اول موجود ہونیوالا	37	جلالی
62	الآخر	آخر تک رہنے والا	1008	جلالی

Marfat.com

63	الباطن	چھپا ہوا، پوشیدہ	62	جلالی
64	الظاھر	ظاہر و باہر	1106	مشترک
65	الوالی	وارث	47	مشترک
66	المتعالی	بزرگ و برتر	551	مشترک
67	البر	بھلائی کرنے والا	202	جمالی
68	التواب	توبہ قبول کرنے والا	409	جمالی
69	المغنی	بے نیاز کرنے والا	1060	مشترک
70	المنعم	نعمت والا	200	مشترک
71	النعیم	نعمت دینے والا	170	جمالی
72	العفوّ	معاف کرنے والا	156	جمالی
73	الرئوف	مہربان، درگزر کرنے والا	280	جمالی
74	مالک الملک	مخلوق کا مالک	212	جلالی
75	ذوالجلال	صاحب جلال	801	جلالی
76	والاکرم	بزرگی والا	299	جلالی
77	الرب	پالنے والا	202	جمالی
78	المقسط	انصاف کرنے والا	209	جمالی
79	الجامع	اکٹھا کرنے والا	114	مشترک
80	الغنی	بے پرواہ	1100	جمالی
81	المعطی	عطا کرنے والا	129	جمالی
82	المانع	روکنے والا	161	جلالی
83	الضار	ضرر کرنے والا	2002	جلالی

Marfat.com

84 النور	روشن کرنے والا	256	مشترک
85 الھادی	ہدایت دینے والا	256	جمالی
86 النافع	نفع دینے والا	201	جمالی
87 البدیع	نیا پیدا کرنے والا	86	مشترک
88 الباقی	باقی رہنے والا	113	جمالی
89 الوارث	میراث والا	707	جلالی
90 الرشید	ہدایت دینے والا	514	مشترک
91 الصبور	بدلہ لینے میں صبر کرنے والا	296	جلالی
92 القوی	سب سے طاقتور	116	جلالی
93 الوکیل	کارساز	69	جمالی
94 المتین	زبردست، توانا	500	جلالی
95 الوالی	نیکوں کا مددگار	46	جمالی

سورہ جن روحانی علاج کے سلسلہ میں بہت اہم ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہتا ہو اسے ہر وقت درود شریف اور اللہ کے اسماء کے ذکر کے ساتھ روزانہ رات کو ایک وقت متعینہ پر اس سورت کا درود شریف پڑھ کر جس جگہ بیٹھے وہاں حصار کھینچے۔ یعنی آیت الکرسی کے ساتھ سورہ جن بھی حصار کھینچنے کے دوران پڑھے اور یہ سورہ ایک سو ایک بار پڑھے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے۔

وقت اور تعداد کی پابندی اکیس روز ہے۔ پھر روزانہ ایک بار کسی وقت بھی پڑھ لیا کرے۔ انشاءاللہ عامل ہو جائے گا۔ پھر ان مریضوں کو جنہیں جنات تنگ کرتے ہوں، یہ سورہ پڑھ کر دم کر کے دے دے۔ اگر مریض عامل کے پاس ہو تو اس پر دم بھی کر دے۔ یہ پانی گیارہ روز دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاءاللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اللہ کے اسمائے گرامی میں سے جلالی صفت والے اسماء کو الگ لکھ کر جنات زدہ مریضوں کے لیے

Marfat.com

کام میں لاسکتا ہے۔

عام مریضوں کے لیے اللہ کے صفاتی نام جن کی تاثیر جمالی ہے انہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے اور دم بھی کر دیا جایا کرے۔

جن مریضوں کے حالات میں کبھی جنات کے اثرات دکھائی دیں اور کبھی عام مریض معلوم ہوں، ان کو اللہ کے ان اسماء کو پڑھ کر جن اسماء کی صفت مشترک ہے، پانی بھی دیا جائے اور دم بھی کیا جائے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

نماز کی پابندی لازم ہے!

تمام مریضوں کو نماز کی پابندی کی سختی سے تاکید کی جائے۔ مریض اور ان کے لواحقین سے پہلے یہ پوچھا جائے کہ مریض نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟

اگر نہ پڑھتا ہو تو سختی سے نماز کی تاکید کی جائے۔ یہ تعویذ بھی باندھنے کے لیے دیا جائے۔

نقش (۴۳) بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	هو الله	الاحد	الله الصمد
هوالله	احد	الله الصمد	لم يلد
احد	الله الصمد	لم يلد	ولم يو لد
الله الصمد	لم يلد	ولم يو لد	ولم يكن الله كفواً

Marfat.com

اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل

حسب ذیل انداز میں ایک گول دائرہ فل سکیپ کاغذ پر بنایا جائے جو بہت نمایاں ہو۔

اللہ

اسے ایک کمرے میں جو آپ کا اپنا کمرہ ہو اس میں دیوار پر ڈیڑھ فٹ زمین سے اونچا چسپاں کر دیا جائے اور روزانہ ایک متعین وقت پر اس پر نظر رکھی جائے جس مصلے پر آپ بیٹھیں وہ دیوار سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہو۔ پلک کم سے کم جھپکیں۔ یہ عمل روزانہ جاری رہے اور وقت میں بتدریج اضافہ کیا جاتا رہے۔

ایک روز کے بعد ہی اللہ کے لفظ سے روشنی کی کرنیں نکلتی معلوم ہوں گی اور غائب ہوتی رہیں گی۔ جب یہ عمل جاری رہے گا تو ہفتہ عشرے میں کرنیں غائب نہ ہوں گی جب بھی دیکھیں گے کرنوں کا ہالہ سا معلوم ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایسا آجائے گا کہ روشنی اتنی تیز ہو جائے گی کہ جیسے سورج کی روشنی ہوتی ہے۔ جب اس کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو جان لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ پھر آپ جس مرض کے لیے بھی دم کر کے پانی پلائیں گے اور مریض پر بھی اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑھ کر دم کریں گے تو مفید ثابت ہوگا۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو

جن لوگوں کے گھر اولاد نہیں ہوتی، وہ اس بات کو چیک کرالیں کہ دونوں میاں بیوی صحت مند ہیں۔ میاں کی مردانہ قوت ٹھیک ہے اور بیوی کے ماہانہ حیض میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ اگر خرابی ہے تو اس کا طبی علاج کروائیں پھر بھی بچے نہ ہوں تو پھر وہ اَللہ مُعطی اللہ قادر اللہ شافی کی روزانہ تین تسبیح سونے سے پہلے ایک وقت مقررہ پر اکیس روز پڑھے۔ کوشش کرے کہ باوضو رہے اور دن میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ان شاء اللہ، انہیں اللہ کی جناب سے بچہ عطا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ پہلے

Marfat.com

اکیس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس گیارہ دن کا ناغہ کر کے پھر اکیس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کے ان کی اہلیہ حاملہ ہوگی۔ اگر خدانخواستہ دوسرے مرحلہ میں بھی امید بر نہ ہو تو گیارہ دن کے ناغہ کے بعد تیسری بار یہی عمل دہرائیں۔ وظیفہ سے فراغت کے بعد بارگاہ رب العالمین میں رو رو کر اپنے مقصد کے لئے دعا بھی روزانہ مانگیں۔ تیسری بار بھی اگر مراد پوری نہ ہو تو صبر کریں شائد اسی میں بہتری ہو۔

شیر خوار بچوں کا علاج

شیر خوار بچے اگر بیمار ہو جائیں تو ان کو موسم کے اثرات سے بھی بچانے کا اہتمام کریں۔ طبی امداد بھی دیں اور یہ نقش ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ ان شاءاللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴	۳	۲۴	۷
۱۲۳	۶۱	۳۴	۱۷
۱۲۴	۷۱	۱۳۴	۱۸
۱۴	۹	۹	۳

لا یرون فیھا شمسا ولا زمھریرا

کلمہ شریف کا تعویذ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا	الہ	الا	اللہ
الہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ

Marfat.com

کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط

اس تعویذ کا عامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ صبح نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے فراغت کے بعد ایک وقت متعینہ پر کم از کم پندرہ تعویذ لکھے اور ایک ہفتے کے بعد ان تعویذوں کو آٹے میں گوندھ کر پانچ پانچ تعویذ آٹے کی ایک گولی میں بند کر دے۔ پھر ان سب گولیوں کو دریا یا ایسے تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں، ڈال دے تاکہ مچھلیاں ان گولیوں کو کھا جائیں۔ کم از کم ایک ہزار تعویذ اس طرح لکھ کر جب دریا یا تالاب کی نذر کرے گا تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مریض کو لکھ کر دے گا انشاء اللہ صحت ہوگی۔ تعویذ لکھنے میں عدد طاق کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

پینے کے لیے تعویذ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۱ ۰	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲
	بحق یا سبوح	

اس تعویذ کو بھی کلمہ شریف والے تعویذ کے ساتھ اسی مقدار میں لکھتے رہیں اور ساتھ ہی آٹے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا تالاب میں ڈالتے رہیں۔ جس مریض کو کلمہ شریف والا تعویذ باندھنے کیلئے دیا جائے، اسے پینے کیلئے بھی یہ تعویذ دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ کم از کم گیارہ روز، جب بھی پانی پئیں، اس تعویذ کے دو قطرے گلاس میں پانی ملا کر پیا جائے۔ بغیر قطرے ملائے یہ پانی نہ پیا جائے۔ نہانے کے پانی میں بھی دو قطرے ملا لیے جائیں۔

Marfat.com

اگر جنات تنگ کرتے ہوں

اگر کسی مریض کو جنات تنگ کرتے ہوں یا جادو ٹونے وغیرہ کے اثرات بہت زیادہ محسوس ہوں، یہاں تک کہ کلمہ والے تعویذ کے استعمال سے بھی پوری طرح مریض صحت یاب نہ ہوں تو پھر اسے یہ تعویذ جس میں شیاطین کے نام ہیں، لکھ کر دیا جائے کہ مریض اسے سرہانے کے غلاف میں رکھ لے اور رات کو سوتے وقت سر سے پاؤں کے تلوؤں تک پورے جسم پر پھیر کر سرہانے کے غلاف میں رکھ دے۔ اس طرح تین روز کرے اور پھر اسے چولہے میں جلا دے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پھر ایک تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ اسے پانچ دن تک اسی طرح استعمال کر کے جلا دیا جائے۔ تعویذ کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اس سرہانے کو بچوں کو استعمال نہ کرنے دیا جائے تا کہ کہیں بے خیالی میں سرہانے سے نیچے نہ گر جائے اور پھر ضائع ہو جائے تعویذ یہ ہے:

ابلیس	فرعون	ہامان
قارون	نمرود	شداد
ضحاک	لعنہم	اجمعین

Marfat.com

اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں.....

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں، ان کے لئے جب حمل پیٹ میں ڈیڑھ یا پونے دو ماہ کا ہو تو اس وقت اس کا ناپ لے کر ریشمی دھاگے کے اکتالیس دھاگے اس کے ناپ کے برابر لے لئے جائیں۔ پھر ان پر درود شریف گیارہ مرتبہ، سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک سرے سے چند انچ پر گرہ لگا کر دم کرے۔ پھر اتنے ہی فاصلے پر درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اسی تعداد میں پڑھ کر دوسری گرہ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح عمل کرتے ہوئے گرہ لگاتا جائے اور دم کرتا جائے۔ سات گرہ اس گنڈے پر لگانی ہیں اور یہ گنڈہ مذکورہ خاتون کو باندھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ قمیض اور بنیان کے نیچے رہے۔ نہاتے وقت اسے اتار کر رکھ دیں اور نہا کر پھر پہن لیں۔ اس گنڈے میں کلمہ شریف کا تعویذ بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔ امید ہے حق تعالیٰ اپنا کرم کرے گا اور حمل ضائع نہ ہوگا ان شاء اللہ۔

مذکورہ خاتون کو تاکید کر دی جائے کہ نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر گزارنے کی سعی کرے۔ اپنے مالک اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے اور اس سے ہر نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا کرتی رہے۔

جب اللہ کرم کر دے اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے تو یہ گنڈا اس بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

Marfat.com

زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ

درود شریف	گیارہ مرتبہ
سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ
آیت الکریمہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق شروع کرے اور اذا حسد کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے قل اعوذ برب الناس شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ اکیس روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اپنے اللہ سے گڑگڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ اور بھائی کی محبت سے محروم تھی:

ایک ایسی نوجوان بچی جو تھرڈ ائیر کی طالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی بہن ایک سال سے اس سے ناراض تھے اور سلام و کلام بند تھا۔ اور اس کو اس

Marfat.com

کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے ٹیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں آپ کو اپنا نام بتا سکتی ہوں، نہ اپنے والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر لفافہ میں بند کر کے اوپر یہ لکھ دیں ''ایک بیٹی کے لئے۔'' اور اس لفافہ کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوالوں گی۔ چنانچہ یہی وظیفہ لکھ کر اس بچی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دے دی۔ پندرہ روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا اکیس روز مکمل کرو، اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ بیس دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے اور والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے لپٹ گئے۔ انہوں نے چھوڑا تو ماں لپٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو تاکید کی کہ وہ ماحول کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز رہتا ہے۔ اس پر بھی متعین وقت میں اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اگر مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی بیٹی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

یہ خاتون دورے میں ہوش وحواس کھو بیٹھتی تھیں

گذشتہ سال (2001ء میں) کوئٹہ سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور کہا کہ ہم علاج کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے، یہاں خواتین کو میں نہیں بلاتا۔ اس نے بتایا کہ میں ہزار ڈیڑھ ہزار میل دور سے آیا ہوں، یہاں میرا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی عزیز، نہ کوئی واقف کار ہے۔ اس لیے میں کہاں ٹھہروں گا۔ میں نے اس کی مجبوری کے باعث اسے بلا لیا وہ ٹیکسی لے کر آ گئے۔ انہیں لائبریری والے کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ باورچی سے چائے اور بسکٹ منگوا کر انہیں ناشتہ کرایا۔ پھر ان سے حالات پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ چار سال سے میری بیوی کو روزانہ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ اس پر دورہ 9/10 گھنٹے ہوتا

Marfat.com

ہے۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں، مولویوں اور پیروں سے علاج میں اسی ہزار روپے خرچ کر دیئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہمارے ایک واقف کار نے آپ کا پتہ بتایا ہے اس لیے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی نصیحت کی اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔ پھر انہیں ایک نقش کلمہ شریف کا اور اس کے ساتھ پینے کے لیے اور مذکورہ وظیفہ ایک متعین وقت پر متعین تعداد میں پڑھنے کے لیے ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر ٹیلی فون پر بتائیں کہ تکلیف کا کیا حال ہے۔ وہ شام کی فلائٹ سے واپس چلے گئے۔ پانچ روز کے بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ چار سال میں پہلی مرتبہ پانچ دن خیریت سے گزرے ہیں اور کوئی دورہ نہیں پڑا ہے۔ راقم بھی ان کے لیے پڑھتا رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ اس طرح اللہ نے انہیں صحت عطا کر دی۔

انہوں نے ٹیلی فون پر بتایا کہ ہم آپ کو پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیج رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ پینتیس ہزار روپے مجھے بھیجنے کی بجائے کوئٹہ کے غریب اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں اور فاقہ کش مزدوروں میں تقسیم کر دیں۔ مجھے بھی ثواب ملے گا اور آپ کو بھی۔

اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے.....

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ جن کی ابتدائی آیتیں پڑھ لیں۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر سورہ جن کی ابتداء سے چھ آیات پڑھی جائیں۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر سورہ جن کی پہلی آیت سے نو آیات تک پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد اسی عمل کو دہرائیں۔ پھر تیسری بار پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ اللہ کرم کرے گا۔ اگر ایک دن کے عمل سے فائدہ نہ ہو یا کم ہو تو تین روز متواتر ایک وقت پر کیا جائے۔ پھر بھی اگر پوری صحت نہ ہو تو ایک ہفتہ کے بعد پھر اس عمل کو پانچ روز تک کیا جائے۔ امید ہے کہ اگر جسمانی مرض نہیں

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لاجواب تصنیف

توبہ کے کمالات

کتاب میں کیا ہے؟ مشورہ ہے وقت تسلی سے نکال کر پڑھیں کیونکہ آپ سے یہ توقع ہے کہ اس کو پسند کرینگے اور دوسروں تک پھیلائیں گے۔ انسان نسیان سے خالی نہیں اور نسیان کے معنی ہیں بھول جانا☆ یہ دراصل دنیا کی لذتوں اور عیش عشرت میں اللہ تعالیٰ کو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بھول کر ایک ایسی زندگی گزارنا ہے جس زندگی میں ایمان☆ تقویٰ☆ طہارت اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بالکل ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہو کر زندگی کو ایک ایسے راستے کی طرف گامزن کرتا ہے☆ جو بظاہر روشن☆ چمکدار اور پرکشش ہوتا ہے لیکن انجام کے اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر کب تک؟ یا تو اس دنیا سے دل بھر جاتا ہے یا پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی پیش کش کا بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ **"توبہ کے کمالات"** دراصل لوٹ کر آنے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔ آیئے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین وسکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ **توبہ کیا ہے؟** ایک بابرکت فیصلہ--- جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے واپسی اور عدل وانصاف☆ تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے☆ ان کیلئے گمراہی کے راستے بند ہونے اور رشد وہدایت کے چراغوں کے روشن ہونے کی تفصیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی عام کر رہے ہیں۔ **اور بہت کچھ جو آپ جاننا، پڑھنا اور سیکھنا چاہتے ہیں۔**

Marfat.com

ہے تو انشاء اللہ صحت ہوگی۔

روحانی عاملوں میں لیٹرے بکثرت داخل ہوتے ہیں!

روحانیت ایک ایسا علم ہے جسے ایک مومن و مسلم اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے حاصل کرتا ہے اور وہ اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور ان کی خدمت فی سبیل اللہ کر کے اپنی آخرت کی فلاح حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اب ہماری عاقبت فراموشی اور دنیا طلبی کا یہ حال ہے کہ بیشتر لوگ جو تعویذ گنڈے کا کام کرتے ہیں اس علم کی اب ج سے بھی واقف نہیں۔ بازار سے نقش سلیمانی یا کسی قسم کی تعویذ گنڈے کی کتاب خرید کر یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور لوگوں کو لوٹتے اور اپنی عاقبت برباد کرتے ہیں اور یہ بات بالکل فراموش کر چکے ہیں کہ آخرت میں اس فریب کاری کی بڑی سنگین سزا دی جائے گی۔

ایسے عاملوں سے بچیں!

ایک صاحب جو حافظ قرآن پاک بھی بتائے جاتے ہیں۔ وہ ہر اس شخص سے تین ہزار روپے طلب کرتے ہیں جو ان کے پاس علاج کے لیے جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی جوان بیٹی کو ان کے پاس لے کر گئے۔ اس حافظ نے بتایا کہ بچی پر جن مسلط ہو گئے ہیں۔ یہ کہہ کر بچی کو سامنے بٹھا کر کچھ پڑھنے لگا اور پھر بچی کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا۔ بچی چیخ اٹھی۔ باپ نے کہا کہ حافظ! بس اب نہ مارنا، میں علاج نہیں کراتا، حافظ نے تین ہزار روپے طلب کیے۔ انہوں نے اڑھائی ہزار روپے دیئے تو اس نے بڑی مشکل سے یہ رقم لی اور کہتا رہا کہ میں تو تین ہزار سے کم لیتا ہی نہیں۔

یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا

ایک اور "حاجی صاحب" کے متعلق بتایا گیا کہ اس کے پاس مریضوں کی لائن لگی رہتی ہے۔ وہ فیصل آباد میں رہتا ہے اور مریضوں کے مکمل پتے رجسٹر میں درج کرتا ہے اور ان سے رقوم وصول

Marfat.com

کرتا رہتا ہے۔ جو مریض ایک بار پھنس جاتا ہے، اسے نچوڑ لیتا ہے اور اگر وہ آنا چھوڑ دیتا ہے تو اس کے گھر بھی پہنچ جاتا ہے اور اپنا نذرانہ وصول کرتا ہے۔

جنات کے سائے سے علاج کے لیے بھینس بطور نذرانہ

فیصل آباد کے قریب واقع سمندری میں ایک عامل کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ جنات کے مسئلہ کے حل کے لیے پریشان حال لوگوں سے ایک بھینس وصول کرتا تھا۔ جس دنیا کے لیے وہ اس قدر لوٹ مار کرتا رہا اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس سے ہمیشہ کے لیے جا چکا ہے۔ البتہ جو مال و منال وہ جمع کرتا رہا، اس پر دوسرے قابض ہیں۔

ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!

راولپنڈی کے ایک مریض نے بتایا کہ فیصل آباد میں ایک عورت بھی یہ کاروبار کرتی ہے اور لوگوں سے خوب مال وصول کرتی ہے۔ میں خود تین چار ماہ تک جاتا رہا۔ لیکن جب جیب خالی ہو گئی اور مرض ختم ہونے کی جگہ بڑھ گیا تو چھوڑ دیا۔

یہ واقعات بطور مثال عرض کیے ہیں۔ ورنہ اب یہ کاروبار اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ ہر بستی اور ہر قصبہ میں ایک سے زیادہ عامل مل جائیں گے۔ جنہوں نے تعویذ گنڈے کو مستقل پیشہ بنا رکھا ہے اور لوٹ مار کا سلسلہ کھلے عام جاری ہے۔

روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟

آج سے پچاس سال پیشتر ایسے مریض جن پر جنات کا سایہ یا بھوت پریت و جادو ٹونہ ہو دس بیس دیہات میں سال چھ ماہ میں کوئی ایک آدھ کہیں ہوتا تھا۔ آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے جس طرح اللہ کے دین سے اجتماعی بغاوت کا راستہ اختیار کر لیا ہے اللہ نے بھی گویا شیاطین کو پوری چھوٹ دے دی ہے اور یہ حال ہو گیا ہے۔ اسی نوے فیصد گھرانوں میں اس مرض کے مریض

Marfat.com

پائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے مکار و عیار لوگوں نے اس کاروبار کو سب سے آسان و نفع بخش دیکھ کر شروع کر دیا ہے۔

جنات کی حاضری کا عمل

اللہ کی اسمائے صفات پیچھے دیئے گئے ہیں۔ان کے سامنے ان کے خواص (جلالی، جمالی، مشترک) کے ساتھ اعداد بھی دیئے گئے۔ان اعداد کے مطابق ایک وقت مقررہ پر باوضو روزانہ سات اسمائے صفات کا ورد کریں۔امید ہے دو ہفتہ میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔اس کے بعد یہ عمل اکیس روز کرے۔

☆ درود شریف 11 مرتبہ

☆ سورہ جن کی ایک آیت پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ جن شروع سے دو آیات تک پڑھے۔پھر بسم اللہ پڑھے اور ابتدا سے تین آیات تک تلاوت کرے۔پھر بسم اللہ سے ابتدا سے چار آیات تک تلاوت کرے۔اس کے بعد پھر بسم اللہ سے شروع سے پانچ آیات کی تلاوت کرے۔اسی طرح دس آیات تک کی تلاوت کرے۔یہ سات روز کرے اور پھر آٹھویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے ابتدا سے گیارہ آیات سے بیس آیات تک تلاوت کرے اور یہ عمل بھی ایک ہفتہ کرے۔ پندرہویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے حسب معمول اکیس سے آخر تک اس عمل کو مکمل کرے۔ پھر اس کا عامل ہو جائے گا اور انشاء اللہ جنات زدہ مریضوں کے علاج میں یہ سب سے موثر علاج ثابت ہوگا۔

مریض یا مریضہ کو دینی فرائض کی پابندی کرنے کی تاکید اور ہدایت کرے اور اپنے ان اعمال کو دینی دعوت کا ذریعہ بنائے اور مریض کے ذہن میں اس بات کو پورے یقین کے ساتھ بٹھائے کہ بیماری سے شفاء اللہ کے دست قدرت میں ہے۔انہیں راضی کریں گے تو بیماری سے نجات ملے گی۔انہیں ناراض کر کے شفاء مشکل ہے۔عامل صرف بہانہ بنتا ہے یا ذریعہ۔شفا اور صحت اللہ ہی عطا کرتا ہے۔

Marfat.com

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے، درد کی جگہ پھیرے اور پندرہ منٹ کے وقفوں سے تین بار پھیرے انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے۔

1۔درود شریف تین بار

2. یا قاضی الحاجات تین بار

یا دافع البلیات تین بار

یامجیب الدعوات تین بار

3. آخر میں پھر درود شریف تین بار

عام چھوٹے بچے جو دودھ پیتے ہیں ان کو تکلیف ہو تو ان کے لیے وظیفہ ہے۔

1	درود شریف	تین بار یا پانچ بار
2	یا شافی انت الشافی	تین بار یا پانچ بار
3	یا کافی انت الکافی	تین بار یا پانچ بار
4	یا حافظ انت الحافظ	تین بار یا پانچ بار
5	آیت الکرسی	ایک بار

بچے کی والدہ کو نماز کے بارے میں پوچھا جائے، اگر پابندی سے پڑھتی ہو تو اس سے کہہ دیں کہ وہ

Marfat.com

رات عشاء کے بعد درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ بچے پر دم کر دیا کرے۔
اگر نماز نہ پڑھتی ہو تو نماز کی تاکید کریں۔

جنات کے سائے کے علاج کے لیے عمل حاضرات کا طریقہ

اگر عامل محسوس کرے کہ مریض پر واقعی جنات کا سایہ ہے اور کلمہ شریف کے تعویذ اور پینے والے تعویذ سے بھی بیماری دور نہ ہو تو پھر اس کے لیے عمل حاضرات کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا جسم بھی پاک صاف ہو اور باوضو بھی ہو، عامل بھی تازہ وضو کر کے عمل کے لیے تیار ہو۔

مندرجہ ذیل چیزیں منگائی جائیں۔

1۔ عطر کی شیشی

2۔ مٹی کا کورا پیالہ جسے پانی نہ لگا ہو۔

3۔ تلی کا تیل آدھا چھٹانک۔

4۔ اگر بتی نصف درجن۔

برفی اعلیٰ قسم کی ایک سیر پانچ چھٹانک، لڈو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، گلاب جامن یا اور کوئی تیسری مٹھائی ایک سیر پانچ چھٹانک، انگور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، آم یا امرود اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، کھجور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک۔

ایک سفید کاغذ پر جس میں لکیریں نہ ہوں۔ حسب ذیل فلیتہ تحریر کریں۔

بن عبداللہ کو توال پر انگلی سے تھوڑا سا عطر لگا کر مریض کو دے دیں۔ چراغ یعنی مٹی کے پیالے میں تلی کا تیل اتنا ڈال دیا جائے جس میں روئی بتی جل سکے۔ مریض دوزانو بیٹھے اور اس کے سامنے چراغ جلا کر رکھ دیا جائے اور اسے ہدایت کی جائے کہ فلیتہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چراغ کے سامنے رکھے۔ اس طرح کہ بن عبداللہ پر لگا ہوا عطر سامنے ہو، عامل یہ عزیمت پڑھے۔ عزمت

Marfat.com

علیکم واقسمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس زود حاضر شود حق سلیمان بن دائود علیهم ا..... امید ہے کہ اگر واقعی جنات کا اثر ہے تو پانچ منٹ میں حاضر ہو کر مریض کی زبان میں بات کرے گا۔ اسے توبہ کرائی جائے اور عمل ختم کر کے فلیتہ چراغ میں جلا دیا جائے۔ مٹھائی اور فروٹ غریب بچوں اور فاقہ کش گھرانوں میں تقسیم کرا دیئے جائیں۔ حاضرات کا یہ عمل ناگزیر حالات ہی میں کیا جائے۔ بلاوجہ نہ کیا جائے۔ اس کے مضر اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

اس سے پہلے سورہ جن پڑھ کر تین روز دم کر کے دیکھا جائے اور امید یہی ہے کہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ سورہ جن سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور تین بار آیت الکرسی پڑھی جائے۔ پھر سورہ جن کی گیارہ آیات پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر پوری سورہ جن پڑھ کر دم کیا جائے۔

Marfat.com

اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ

جن اسمائے صفات کے سامنے جو اعداد درج کیے گئے ہیں اتنی تعداد میں روزانہ اللہ کے ذاتی نام کے سات ملا کر اسے پڑھا جائے۔ اس طرح کے پہلے دن ایک وقت مقرر کر لیں پھر اکیس روز اسی وقت پر اور اسی مقدار میں پڑھیں۔ باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں۔

1	اللہ 90 بار	
	الملک	
2	اللہ 170	
	القدس	
3	اللہ السلام 131	
4	اللہ 136	
	المومن	
5	اللہ 145	
	المہیمن	
6	اللہ العزیز 94	
7	اللہ الجبار 206	
8	اللہ 662	
	المتکبر	
9	اللہ الخالق 731	

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ دوسرے روز ٹھیک اسی وقت پر

Marfat.com

باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی طرح پڑھیں۔

1	اللہ الباری	212بار
2	الـــلـــــہ المصور	236
3	اللہ الغفار	1281
4	اللہ القہار	306
5	الـــلـــــہ الوہاب	14
6	اللہ الرزاق	308
7	اللہ الفتاح	489
8	اللہ الحلیم	150
9	الـــلـــــہ القابض	904

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ تیسرے دن ٹھیک اسی وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی پڑھیں۔

1	اللہ الباسط	72بار
2	اللہ الرافع	351
3	الـــلـــــہ الحافض	1481

Marfat.com

4	اللہ المعز	117
5	اللہ السمیع	180
6	اللہ البصیر	302
7	اللہ الحکیم	78
8	اللہ العادل	104
9	اللہ اللطیف	129

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ چوتھے روز ٹھیک اسی وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں۔

1	اللہ الخیر	813بار
2	اللہ الرقیب	312
3	اللہ الحسیب	95
4	اللہ الواسع	137
5	اللہ الحکم	68
6	اللہ الودود	20
7	اللہ معظم	1050
8	اللہ الغفور	1286
9	اللہ الشکور	526

Marfat.com

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر پانچویں روز ٹھیک اسی وقت باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کو پڑھیں۔

1 اللہ العلی 110 بار

2 اللہ الکبیر 232

3 اللہ 998

الحفیظ

4 اللہ 550

المقیب

5 اللہ 80

الحسیب

6 اللہ الجلیل 73

7 اللہ الکریم 270

8 اللہ 57

المجید

9 اللہ الباعث 573

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر چھٹے روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

Marfat.com

1	الله الشهید	319بار
2	الله الحق	108
3	الله الحمید	62
4	الـــلـــــه	148
	المحصی	
5	الله المبدی	56
6	الله المعید	124
7	الله المحی	68
8	الـــلـــــه	490
	الممیت	
9	الله الحی	68

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر ساتویں روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے الٰہی کا ورد کریں۔

1	الله القیوم	156بار
2	الله الواحد	14
3	الله الصمد	134
4	الله القادر	305
5	الـــلـــــه	477
	المقتدر	
6	الله المقدم	184
7	الله المؤخر	846

Marfat.com

8	اللہ الاول	37
9	اللہ الآخر	1008

پھر آٹھویں روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے ان اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1	اللہ الباطن	62بار
2	اللہ الظاہر	1106
3	اللہ الوالی	47
4	اللـــہ	551
	المتعالی	
5	اللہ البر	202
6	اللہ التواب	409
7	اللہ المغنی	1060
8	اللہ المنعم	200
9	اللہ النعیم	170

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر نویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1	اللہ العفو	156بار
2	اللہ الرئوف	280
3	اللـــہ المالک	212
	الملک	
4	اللہ ذوالجلال	801

Marfat.com

5	اللہ والکرام	299
6	اللہ الرب	202
7	اللہ المقسط	209
8	اللہ الجامع	114
9	اللہ المغنی	1100

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر دسویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1	اللہ المعطی	129بار
2	اللہ المانع	161
3	اللہ الضار	1001
4	اللہ النور	256
5	اللہ الھادی	256
6	اللہ النافع	201
7	اللہ البدیع	86
8	اللہ الباقی	113
9	اللہ الوارث	707

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روز ٹھیک متعینہ وقت پر باوضو ہو کر اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1	اللہ الرشید	514بار
2	اللہ الصبور	296
3	اللہ القوی	116

Marfat.com

4	الله الوکیل	66
5	الله المتین	500
6	الله الولی	46

ان گیارہ دنوں کے اس عمل سے آپ عامل ہو جائیں گے۔ پھر جب جس بیمار پر بھی اللہ کے پاک اسمائے گرامی پڑھ کر دم کریں گے اللہ اسے شفا دے گا انشاء اللہ اگر عامل محسوس کرے کہ مریض کو جادو، ٹونہ یا جنات وغیرہ کا سایہ ہے تو اللہ کے جلالی اسماء میں سے کوئی سے گیارہ اسماء منتخب کر کے پہلے درود شریف اور آیت الکرسی پڑھ کر اللہ کے جلال اسماء تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور دم صبح و شام تین روز کیا جائے، امید ہے مرض دور ہو جائے گا۔ ورنہ کمی ضرور آئے گی۔ اگر کمی ہو تو دم سات روز صبح و شام کیا جائے۔ مریض سے نماز کے بارے میں معلوم کر لیا جائے، اگر وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو اسے سخت تاکید کی جائے کہ وہ نماز پابندی سے پڑھا کرے کیونکہ جس پروردگار نے ہمیں پیدا کیا ہے اگر اسی سے بغاوت کر کے زندگی گزاریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ کوئی عامل اسے تندرست کر سکے۔

جسمانی درد کا علاج

یا قاضی الحاجات	سات مرتبہ
یا دافع البلیات	سات مرتبہ
یا شافی الامراض	سات مرتبہ
یا ارحم الراحمین	سات مرتبہ

اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر درد والے حصہ پر دم کیا جائے اور پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی طرح دم کیا جائے اور پھر پندرہ منٹ کے بعد تیسری مرتبہ دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل خود مریض کو یاد کرا دیا جائے اور وہ خود دم کر لیا کرے، صحت یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ (یہ عمل پہلے سے بیان شدہ عمل سے مختلف ترتیب والا ہے۔)

Marfat.com

عمل سورۂ جن

باوضو ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۂ جن کی سات آیات پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سورۂ جن پہلی آیت سے چودھویں آیت تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۂ جن پہلی آیت سے اکیس ویں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پہلی آیت سے اٹھائیں آیت سے اٹھائیس آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پہلی آیت سے آخر تک پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ یہ عمل اکیس روز ایک مقررہ وقت پر کیا جائے۔ اکیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا اور جس مریض پر جنات کا سایہ ہو اس پر دم کرے۔ صبح و شام تین روز دم کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سورۂ البقرہ کا عمل

قرآن پاک کی دوسری سورت سورہ بقرہ ہے جو سب سے بڑی سورت ہے اور تقریباً اڑھائی پاروں پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کے فیوض و برکات بے انتہا ہیں۔ اگر کوئی شخص اس سورۂ پاک کا عامل ہو جائے اور پھر اس کی تلاوت کا روزانہ اتنا اہتمام کر سکے کہ کم از کم سات رکوع تلاوت کر لیا جائے تو اس کے گھر میں نہ جنات کا سایہ رہے گا، نہ کسی کا جادو چل سکے گا اور نہ ٹونہ۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ایک ایسا وقت مقرر کرے جس کی روزانہ پابندی کی جا سکے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے جو وقت اپنے حالات و مصروفیات کے پیش نظر مقرر کرے، اس پر باوضو ہو کر کسی مصلیٰ یا چٹائی پر بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر سورۂ بقرہ کی تین آیات پڑھے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پانچ رکوع تک

Marfat.com

تلاوت کرے۔اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت شروع کر کے چھٹے رکوع تک جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ یہ پہلے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔اب اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ یا چٹائی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر مقررہ جگہ پر بیٹھے، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت کرے اور پہلے رکوع تک جائے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیسرے رکوع تک تلاوت کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چھٹے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے آٹھویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے نویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے دسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے گیارہ رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے بارہویں رکوع تک تلاوت کرے۔اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے تیرہویں رکوع تک تلاوت کرے۔اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے چودہویں رکوع تک تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ دوسرے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ یا چٹائی جو بھی ہو، اسے بھی سمیٹ کر الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے سورہ بقرہ پندرہویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر ابتداء سے سولہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے سترہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر

Marfat.com

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھارویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے انیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اکیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو کہ تیسرے دن کا عمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتداء سے بائیسوں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے تیئسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پچیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چھبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے ستائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے اٹھائیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہوا، چوتھے روز کا عمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ وغیرہ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پانچویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور آج انتیسواں رکوع پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو کہ آج سے عمل صرف ایک رکوع تک ہی رہے گا۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ حسب معمول درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر تیسویں رکوع کی تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا بھی عاجزی کے ساتھ کرے کہ وہ نیک اعمال کی توفیق دیئے رکھے۔

ساتویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا

Marfat.com

اہتمام کرتا رہے۔

آٹھویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا کرنا نہ بھولے۔

نویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو اور دعائے عاجزانہ کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چونتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کر کے عمل ختم کر کے اٹھ جائے اور مصلیٰ بھی الگ رکھ دے۔

گیارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے حق میں اور تمام مسلمانوں کے حق میں اور جملہ انسانوں کے حق میں دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھتیسویں رکوع کی تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

تیرہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سینتسویں رکوع کی تلاوت کرے تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعائے خیر عجز و انکساری کے ساتھ مانگے پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اڑتیسویں رکوع

Marfat.com

کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائے خیر مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پندرہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر انتالیسویں رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر نہایت عاجزی سے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ کھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر مقررہ جگہ بیٹھ کر پہلے درود شریف پڑھے درود شریف حسب معمول گیارہ مرتبہ پڑھے پھر چالیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری دل سوزی کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنی اور پوری امت مسلمہ کیلئے دعائے خیر مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سترہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر پہلے و دوسرے رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے خالق و مالک سے اپنی اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے دعائے خیر مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اٹھارہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیاہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تیسرا اور چوتھا رکوع تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے لیے اور پوری امت اسلامیہ اور انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پھر انیسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چوتھے اور پانچویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عاجزی کے ساتھ اپنے حوالہ سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اور پوری ملت کے ساتھ پوری انسانیت کے لیے

Marfat.com

دعائے خیر کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بیسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر چھٹے رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر عاجزی کے ساتھ اپنے مالک و پروردگار سے دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اکیسویں روز مقررہ وقت اور جگہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر ساتویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اپنی ملت اسلامیہ کے لیے بھی اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے بھی۔ یہ چونکہ وظیفہ کا آخری روز ہے اور اسی دن اللہ کا خصوصی کرم ہوتا ہے۔ اس لیے جتنی بھی دیر دعائیں مانگی جائیں مانگے اور جتنا بھی خشوع و خضوع کا اظہار کیا جا سکے کرے۔ انشاء اللہ آخری روز کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

Marfat.com

سورہ اخلاص کا عمل

سورہ اخلاص کا نقش ایک ہزار کی تعداد میں لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر ہر گولی میں پانچ تعویذ رکھے اور ہر ہفتے جتنے نقش لکھے، آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈال دے تا کہ مچھلیاں انہیں کھا جائیں۔ اس کے بعد نقش کا عامل ہو جائے گا اور جس مرض کے لیے بھی اسے دے گا۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کرے اور حرام کمائی سے بچے اور حلال کمائی پر اکتفا کرے۔ نقش یہ ہے۔

(۴۸) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ھو اللہ	قل
ولم یو لد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ھو اللہ
ولم یکن	ولم یو لد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد
لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ
کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یو لد	لم یلد	الصمد
احد	کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد

آیت الکرسی کا وظیفہ

آیت الکرسی کا عالم بننے کے لیے متعلقہ شخص ایک وقت ایسا متعین کرے جس کی پابندی کر سکے۔ یہ عمل اکتالیس روز کا ہے۔ وقت معینہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیت الکرسی تین سو مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح روزانہ باوضو ہو کر یہ عمل دہراتا رہے۔ درود شریف اول بھی گیارہ مرتبہ اور آخر میں بھی گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے اور آیت الکرسی تین سو بار پڑھے۔ اس تعداد سے نہ کم ہو نہ زیادہ۔ اکتالیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مرض کے لیے بھی اسے استعمال کرے گا انشاء اللہ

Marfat.com

مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ اسے پڑھ کر مریض پر صبح و شام دم بھی کر دیا کرے اور پانی پر بھی دم کر کے دے اور کم از کم گیارہ دن پانی پینے کی تاکید کرے۔ ان گیارہ دنوں میں دم کیے ہوئے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ اس کی تاکید کر دی جائے۔

سورہ فاتحہ کا عمل

سورہ فاتحہ کے لیے کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے جب بھی موقع ملے دن رات میں اکیس بار پڑھ لیا کرے۔ یہی عمل کافی ہے۔ اس پہلی سورہ پاک کے بہت سے نام ہیں جن میں سے ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ اس لیے ہر مریض پر دم کے لیے بھی یہ مفید ہے اور پانی پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کے ساتھ اس کو پڑھنے کی بھی تاکید کریں کہ وہ خود بھی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے۔ اپنے جسم کے اوپر ہاتھ پھیر لیا کرے اور جسم کے جس حصہ میں درد معلوم ہو وہاں خصوصی طور پر تین بار پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ یہ دم پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے تین بار دم کرے۔

آج کل تعویذ گنڈوں کا کاروبار بہت چل رہا ہے۔ بیشتر لوگوں نے اسے پیشہ بنا لیا ہے۔ غریب مریضوں سے ٹھوک بجا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ اسے پیشہ نہ بنایا جائے۔ اللہ کی رضا کے لیے ہی خدمت کی جائے اور اللہ ہی سے دنیا اور آخرت کی فلاح طلب کی جائے۔ اب تو دیواروں پر عاملوں نے مریضوں کو شرطیہ علاج کے اشتہار بھی لکھوا رکھے ہیں اور حال یہ ہے کہ ان اشتہاری عاملوں میں تقریباً اسی فیصد وہ لوگ ہیں جنہوں نے بازار سے نقش سلیمانی قسم کی کتابیں لے کر یہ کاروبار شروع کیا ہے۔

آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کاربند ہوں!

میں نے یہ علم اپنے مرشد استاد حضرت مولانا مفتی محمود محمود الوری رحمتہ اللہ علیہ سے باقاعدہ حاصل کیا۔ پاکستان میں ایک اور بزرگ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب نے بھی ازراہ کرم کچھ پڑھایا اور عمل کرایا۔ دونوں بزرگوں نے نصیحت کی تھی کہ اسے ذریعہ روزگار نہ بنا لینا۔ فی سبیل اللہ خدمت

Marfat.com

خلق کرو گے تو اثر بھی ہوگا اور آخرت کے اجر عظیم کے مستحق بھی ہو گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے پچاس برس سے فی سبیل اللہ ہی لوگوں کی خدمت کی ہے اور کسی سے کوئی ہدیہ یا معاوضہ نہیں لیا۔

میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج

سب سے پہلا اور خوفناک ترین علاج میں نے اس وقت کیا جب میری عمر سترہ یا اٹھارہ سال کی تھی اور علم حاضرات کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ۱۹۴۴ء میں، میں نے حضرت مفتی صاحب کے فرمان کے مطابق ریاست الور کے دیہات وقصبات کا دورہ کیا تھا۔ ایک بزرگ چودھری مان خان صاحب نے اپنے اونٹ پر بٹھا کر دورہ کرایا۔ دورہ کے دوران ہم جب گوبند گڑھ قصبہ میں محترم قاری حافظ محمد رمضان صاحب کے پاس پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ میرے پڑوس میں ایک ہندو بنیا کی نوجوان بیٹی پر جنات کا سایہ ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے معالج، برہمن اور مسلمانوں کے بہت سے مولوی علاج کے لیے آئے مگر سب ناکام رہے۔ میں نے نوجوانی کے جوش میں کہہ دیا کہ چلو میں علاج کروں گا۔ انشاء اللہ مریضہ ٹھیک ہو جائے گی۔ مریضہ کے والد کو اطلاع دی گئی۔ اس نے بلا لیا۔ اور مریضہ کو دکھایا اور تکلیف کی صورت حال سے بھی آگاہ کیا۔ راقم نے حاضرات کے سلسلے میں ضروری چیزیں منگوالیں اور پھر مریضہ کو بٹھا کر علاج شروع کر دیا۔ گرد ونواح کے مردوں اور عورتوں کا میلہ لگ گیا۔ جب راقم نے اپنا عمل شروع کیا تو دو منٹ کے بعد مریضہ کا دوپٹہ سر سے دور جا گرا اور اس کے سر کے بال کھل کر کھڑے ہو گئے۔ تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مریضہ بھی اسی خوفناک حالت میں کھڑی ہو گئی اور حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ میرے دل پر ایک خوف طاری ہو گیا مریضہ نے حصار سے باہر ہونے کی کوشش کی تو جیسے اسے دیوار سے ٹکر لگی ہو وہ واپس حصار میں آ گئی باہر نہ جا سکی اور پھر توبہ کرنے لگی اور معافی مانگنے لگی۔ یہ دیکھ کر میرا خوف بھی دور ہو گیا۔ دو تین منٹ میں جنات سے پوری طرح توبہ کرا کے اور معافی منگوا کر اور یہ وعدہ لے کر چھوڑا کہ آئندہ اسے تنگ کرنے نہیں آئیں گے۔ مریضہ ہوش میں آ گئی اور سب نے دیکھ لیا کہ اللہ نے ایک نوآموز نوجوان کی لاج رکھ لی۔

Marfat.com

مریضہ کا باپ چاندی کے روپوں کی ایک تھال بھر کر لایا اور میرے سامنے رکھ کر کہنے لگا کہ آپ نے میرے اوپر بڑا احسان کیا ہے کہ میری بیٹی کی جان بچا دی۔ یہ نذرانہ قبول کر لیں۔ میں نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے ایسے نذرانوں سے منع کر دیا ہے۔ آپ یہ ساری رقم اپنی بستی کے غریب مزدوروں، بیوہ، غریب عورتوں اور یتیم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وہ آپ کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور میرے حق میں بھی دعا کریں گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے بعد وہ بچی مکمل صحت یاب ہو گئی۔ یہ جنات کے علاج کا سب سے پہلا خوفناک معاملہ تھا جس میں اللہ نے کامیابی بخشی۔

Marfat.com

بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف

سورہ والضحیٰ کا عمل

اپنے مکان کے ایک کمرے میں باوضو ہو کر پہلے روز جو وقت چاہے اپنی مصروفیات و حالات کے پیش نظر مقرر کرے اور پھر اکیس روز اسی وقت کی پابندی کرے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ والضحیٰ ایک سو اکیس 121 مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اللہ سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ تہہ کر کے رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر درود شریف گیارہ مرتبہ باوضو ہو کر پڑھے اور پھر ایک سو پچیس 125 مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ستائیس 127 مرتبہ سورہ والضحیٰ کی تلاوت کرے۔ آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔ یہ مصلیٰ اسی کام کے لیے مخصوص رہے اور اسے اور کوئی استعمال نہ کرے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ والضحیٰ ایک سو اکتیس 131 بار تلاوت کرے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پانچویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو پینتیس 135 بار تلاوت کر کے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اللہ سے عاجزی کے ساتھ اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

Marfat.com

چھٹے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر سورہ والضحیٰ ایک سو انتالیس 139 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

ساتویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو تینتالیس 143 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

آٹھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو سینتالیس 147 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

نویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو اکیاون 151 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عاجزی سے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

دسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو ترپن 153 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

گیارہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ والضحیٰ ایک سو ستاون 157 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے عاجزی سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

Marfat.com

بارھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ الضحیٰ ایک سو اکسٹھ 161 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خشوع وخضوع کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

تیرہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ الضحیٰ ایک سو پینسٹھ 165 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے پروردگار سے اپنے مقصد براری کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ الضحیٰ ایک سو انہتر 169 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے عاجزانہ انداز میں دعا کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعینہ جگہ پر رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الضحیٰ ایک سو اکہتر 171 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک وخالق سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے گڑگڑا کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعینہ جگہ پر رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الضحیٰ ایک سو تہتر 173 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سترہویں (17 ویں) روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ والضحیٰ ایک سو 177 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و

Marfat.com

انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر طے کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اٹھارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الضحیٰ اکیاسی 181 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر طے کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انیسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الضحیٰ ایک سو تراسی 188 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اکیسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الضحیٰ ایک سو ستانوے 197 مرتبہ تلاوت کرے آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و خالق پروردگار سے آخری مرتبہ پورے عجز و انکسار کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے۔ یہ چونکہ اس چلے کی آخری دعا ہے۔ اس لیے تمام مسنون دعائیں بھی جو یاد ہوں، انہیں پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور شکرانہ کے دو نفل پڑھے کہ اس ذات پاک نے وظیفہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سورۃ الم نشرح اور سورۃ والتین کا عمل

اسی طرح انہی اعداد و شمار اور مقررہ اوقات میں سورۃ الم نشرح اور سورۃ والتین کا وظیفہ بھی مکمل کیا جائے۔ اس بات کا سختی سے اہتمام کیا جائے کہ جتنے اعداد و شمار جس دن کے لیے درج کیے گئے ہیں ان میں کسی روز بھی کوئی کمی بیشی نہ ہونے پائے۔ مکمل ہونے کے بعد ان سورتوں کا عامل ہو جائے گا اور جس شخص کا کاروبار بند ہو گیا ہو، اسے ان سورتوں کو صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد

Marfat.com

درود شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر دعا مانگنے کی ہدایت کی جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں کے اندر ہی وہ اس وظیفہ کی برکات دیکھے گا۔ دنیوی کاروبار کے علاوہ ان کی تلاوت مذکورہ تعداد میں روزانہ کرنے سے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جس گھر میں یہ معمول ہوگا اس گھر میں جادو ٹونہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ لیکن متعلقہ آدمی کو نصیحت کر دی جائے کہ وہ نماز روزہ کے ساتھ تمام اسلامی احکام کی پابندی کرنے کو زندگی کا معمول بنالے اور رزق حلال کھائے، حرام سے پرہیز کرے۔

Marfat.com

بعض چھوٹے عمل

داڑھ یا دانتوں کا درد ہو تو

سب سے پہلے درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر" بسم اللہ و با للہ اسئلک بعزکٓ و جلالک و قدرتک علی کل فان مریم تلد غیر عیسی من روحک و کلمتک ان تشفی ما بفاطمة بنت خدیجه من الضر کلها". اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ ان شاء اللہ درد میں افاقہ ہوگا۔ پندرہ بیس منٹ وقفہ کے بعد پھر دم کر دے۔ اسی طرح تین وقفوں کے ساتھ دم کرتا رہے۔ درد ختم ہو جائے گا

دردسر کے خاتمے کے لیے

درود شریف کے بعد

بسم اللہ اذهب عنها سوء ه و محشه بدعوت نبیک الطیب المبارک المتین عندک بسم الله

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر دم کر دینے سے بھی آرام آ جائے گا۔ اگر پہلی بار دم سے پورا آرام نہ آئے تو پندرہ بیس منٹ کے وقفہ سے پھر دم کرے اور پھر اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے وقفہ کے بعد تیسری بار دم کرے۔ ان شاء اللہ دردسر سے نجات مل جائے گی۔

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنائیے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جائے گی اور کاروبار میں برکت آئے گی۔ اس عمل کو معمول بنائے رکھیں۔

Marfat.com

سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے

درود شریف گیارہ مرتبہ پھر سورۂ توبہ کی آخری آیات لقد جاء کم رسول سے وھو العظیم تلک اور سورئہ بقرہ کے آخری رکوع کے ساتھ سورۂ اخلاص معوذتین پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اور یہ دعا سات روز پانی پر دم کر کے پلائے۔

اللھم انت المحی وانفت الممیت وانت الحالق و انت الشافی خلقی من ماء مھین جعلنا فی قرار مکین الی قدر معلوم اللھم انی اسئلک باسماء ک وصفا تک العلیا یا من بیدہ الا بتلاء و المعافات والشفاء والدوآء بمعجزات نبیک محمد وبرکات خلیلک ابراھیم و حرمتہ کلیمک موسیٰ علیھم السلام اللھم اشفہ.

یہ عمل بھی گیارہ روز سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔

Marfat.com

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

Marfat.com

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

میرے علمی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد مرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب الوریؒ نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھانے اور عملیات اور روحانیت کے لیے بھی منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال کی تھی کہ ایک خصوصی وظیفہ کرنے کا حکم دیا۔ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر، بیٹھ کر وظیفہ اکیس روز کرنا ہوتا ہے۔ ہر وقت باوضو رہنا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہنا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آ گئے اور گپ شپ میں اس طرح مصروف ہوئے کہ نو بجنے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیت الکرسی کا حصار کھینچنا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا، یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجرہ اور جوار کی فصل کھڑی تھی۔ ایک جگہ اونچی دیکھ کر وہاں چڑھ گیا اور گردونواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کونسی بستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہرسولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ غالباً پندرہ بیس کوس تھا۔ سخت حیران و پریشان ہوا۔ وہاں ایک میوؤں کا گاؤں بجو پور دو تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر مل گئی۔ وہ پوچھنے لگی: چچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ پہلے کھانا کھلاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا۔ کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہرسولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بسیں تبدیل کرتا ہوا تین بجے الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے

Marfat.com

کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں نہیں رکھنا چاہتا۔ اگر تم ہلاک کر دیئے جاتے تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ..... چلو نکلو..... بھاگو! میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا گیا..... ان کی غصہ بھری آواز سن کر ان کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے۔ اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب معاف کر دو، غلطی ہو گئی، اور غلطی ہے بھی بڑی سنگین لیکن اب اس پر رحم کرو آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا اور راقم کی جان میں جان آئی۔

قصبہ گودھ گڑھ کی ایک ہندو مریضہ کا حال پہلے بیان کر چکا ہوں، اس کے بعد 1944 سے 47ء تک صرف پانچ کیس اور آئے جو معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں کوئی حیران کن صورتحال نہ تھی۔ عمل حاضرات کیا اور چند منٹ کے عمل سے مریضہ اور مریض جنات کی توبہ کے بعد ہوش میں آ گئے۔ گویا ان کو تنگ کرنے والی خبیث روحیں چھوڑ گئیں۔

جب نوجوان مریض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے!

ایک دو ایسے مریض بھی آئے جو میرے پاس آنے سے پہلے ہی ہوش و حواس میں آ گئے اور کہنے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں لیکن اپنے گھر جاتے ہی پھر بے ہوش ہو جاتے۔ ان کے علاج میں خاصی محنت کرنی پڑی۔ پھر جب پاکستان ہجرت کر کے آ گئے تو موضع سید پور تحصیل قصور میں عارضی طور پر آباد ہوئے۔ وہاں قریبی بستی کے بیس پچیس نوجوان ایک بیمار نوجوان کو رسوں سے باندھ کر لائے۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں کو بھی رسوں سے باندھ رکھا تھا اور چار چار نوجوان رسوں کو پکڑے ہوئے تھے اور پاؤں میں بھی رسے بندھے ہوئے تھے جنہیں اسی طرح سات آٹھ افراد پکڑے ہوئے تھے۔ گویا مریض پندرہ بیس نوجوانوں کے بھی مشکل سے قابو آیا ہوا تھا۔ وہ میرے پاس آئے تو مریض نے بڑے زور سے سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے

Marfat.com

چہرے کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم اس بیمار کو کیوں تنگ کر رہے ہو؟

جواب میں مریض کی زبان سے کہا گیا کہ نہ تنگ کروں؟

میں نے کہا نہ تنگ کرو، اور پھر اس نے سلام کیا اور مصافحہ کر کے جانے کی اجازت طلب کی مریض ہوش میں آ گیا اور اپنے عزیزوں سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں باندھ رکھا ہے؟

اس کے عزیزوں نے رسوں میں بندھے ہاتھ پاؤں کھول دیئے مریض نارمل حالت میں آ گیا۔

ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو پریشان کر رکھا تھا

میرے ایک نہایت ہی عزیز دوست اور بھائی جو طبیب بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی جو قریبی قصبے میں رہتی تھیں ان کے گھر میں جنات داخل ہو گئے اور ان کا مالی نقصان بھی کرنے لگے اور گھر والوں کو خوفزدہ بھی، سب گھر والوں کی موجودگی میں گھر کی چیزوں کو اِدھر اُدھر پھینکنے لگتے۔ نظر نہیں آتے تھے۔ گھر کی اشیاء اِدھر اُدھر جاتی نظر آتیں۔ کبھی کوئی صندوق اٹھایا اور اس کو نے سے صحن میں پھینک دیا گیا، کبھی کوئی خالی چارپائی صحن سے کسی کمرے میں جا پڑی۔ کبھی غلہ سے رقم غائب ہو گئی۔ یہ محترم بھائی ایک روحانی معالج جو معروف عالم دین اور متعدد بار قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے ہیں ان کو بھی لائے جو اتوار کے روز صرف روحانی علاج ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کے عمل سے بھی شفا نہ ہوئی۔ تو کسی دوست نے مشورہ دیا کہ فیصل آباد میں ایک پیر صاحب جنوں کا علاج کرتے ہیں وہ تین ہزار فیس لیتے ہیں اور کار میں سفر کرتے ہیں۔ انہیں لایا جائے۔

جس باپ کی بیٹی ایسے پریشان کن حالات میں مبتلا ہو جائے۔ اس کا دلی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ میرے محترم بھائی نے تین ہزار نقد روپیہ برائے فیس پیر صاحب کے لیے لیا اور اڑھائی ہزار روپے میں کار کرایہ پر حاصل کی اور فیصل آباد سے متعلقہ پیر صاحب کو فیس دے کر لائے۔ پیر صاحب نے

Marfat.com

مریضہ کے گھر آ کے اپنی سی کوشش کی اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ اب گھر میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ جنات کا علاج کر دیا گیا ہے۔ پیر صاحب مریضہ کے گھر سے سڑک پر پہنچنے والے تھے کہ گھر میں پھر وہی شرارت وخباثت شروع ہوگئی۔ میرے محترم بھائی اپنے مطب میں آ گئے اور پریشان بیٹھے تھے کہ اتفاقاً میں ان سے ملنے چلا گیا۔ انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا کہ حکیم صاحب آپ پریشان معلوم ہوتے ہیں؟

حکیم صاحب نے اقرار کیا کہ ہاں پریشان ہوں۔ جب وجہ پریشانی کے متعلق پوچھی تو انہوں نے بڑی بیٹی کے گھر کی بیماری کا ذکر کیا اور بتایا کہ عاملوں کے ناکام علاج کے بعد آج فیصل آباد کے پیر صاحب پر چھ ہزار روپے خرچ کے بعد بھی حالات اسی طرح پریشان کن ہیں۔ ساری تفصیلات بتائیں اور کہا کہ بیٹی کی اسی پریشانی نے پریشان کر رکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب سے محبت و رفاقت کا تعلق بیس پچیس سال سے قائم ہے لیکن انہیں میرے بارے میں بالکل علم نہ تھا کہ میں ایک قسم کا روحانی طبیب بھی ہوں۔ ان کی پریشانی دیکھ کر میں نے کہا کہ چلیے میں بھی اس گھر کو دیکھ لوں جہاں جنات نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ حکیم صاحب نے حیرانگی سے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ تم؟

میں نے ہنس کر کہا کہ کیا میں آدمی نہیں ہوں؟

اس کے بعد ہم دونوں بذریعہ بس وہاں پہنچ گئے اور حکیم صاحب کی بچی سے حالات معلوم کیے اور پھر انہیں ایک وظیفہ پڑھنے کے لیے لکھ کر دیا اور تعویذ بھی باندھنے کے لیے کہا کہ اسے مین گیٹ پر باندھ دیں، جہاں سے سب گزرتے ہیں اور انہیں تاکید کی کہ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دیں کہ صورت حال کیا ہے۔ تکلیف بڑھے یا گھٹے اس سے پریشان نہیں ہونا۔ میں بھی آپ کے لیے پڑھوں گا۔ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دی گئی کہ اللہ کا شکر ہے کہ پانچ روز ہمارے گھر خیریت رہی ہے۔ راقم نے بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر انہیں مزید تعویذ دیئے اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے اس گھر کو جنات سے نجات دے دی۔

Marfat.com

گزشتہ سال کوئٹہ بلوچستان سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور ٹیلی فون ایکسچینج سے دفتر تحریک کا فون نمبر معلوم کر کے راقم سے رابطہ کیا اور کہا کہ ہم علاج کے لیے آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے۔ یہاں میں خواتین کو نہیں بلاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو ڈیڑھ ہزار میل سے آئے ہیں راولپنڈی میں ہمارا نہ کوئی عزیز و رشتہ دار ہے اور نہ کوئی واقف۔ ان کی مجبوری کے پیش نظر انہیں دفتر بلا لیا۔ باورچی سے چائے تیار کرنے کے لیے کہہ دیا کہ دو مہمان آ رہے ہیں۔ انہیں چائے اور بسکٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ باورچی نے آنے سے پہلے چائے وغیرہ تیار کر لی۔ اور ان کے آتے ہی چائے اور بسکٹ برائے تواضع پیش کر دیئے چائے کے بعد ان سے حالات پوچھے مہمان نے بتایا کہ یہ میری اہلیہ چار سال سے بیمار ہے اسے روزانہ دورہ پڑتا ہے اور دورے کا دورانیہ 9/10 گھنٹے سے کم نہیں ہوتا۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں، مولویوں اور پیروں پر اسی ہزار روپے خرچ کر چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ایک فوجی دوست نے آپ کا ذکر کیا تو ہم آپ کی ختم میں آ گئے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اللہ اس بیماری سے نجات دلائے۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی شریعت کی پابندی کرنے کی تاکید کی اور یہ بھی کہا کہ اس آدمی کی کوئی حیثیت نہیں بیماری اور شفاء موت و زندگی، نفع و نقصان اسی ذات پاک کے ہاتھ میں ہے جو اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اسے راضی کرنے اور رکھنے کی کوشش کریں۔ وہ راضی ہو گا تو ہماری بیماری بھی دور ہو گی اور شفا بھی نصیب ہو گی۔ اس نصیحت کے بعد ان کے لیے ایک کلمہ شریف کا تعویذ دیا پینے کے لیے بھی تعویذ دیا اور یہ وظیفہ لکھ کر دیا کہ اسے ایک وقت مقررہ پر باوضو ہو کر اکیس روز پڑھیں۔ پہلے دن سوچ سمجھ کر وقت کا تعین کریں اور پھر اس کی پوری پابندی کریں۔

وظیفہ یہ ہے۔

1۔درود شریف	گیارہ مرتبہ
2۔سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ

Marfat.com

3۔آیت الکرسی گیارہ مرتبہ

4۔آیت کریمہ گیارہ مرتبہ

5۔سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ

6۔قل اعوذ برب الفلق دونوں کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں ایک سورت بنا کر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

قل اعوذ برب الناس

7۔درود شریف گیارہ مرتبہ

آخر میں عجز وانکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے رب العزت سے دعا مانگے اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو یہ عمل اکیس روز کرنا ہے۔اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفاء ہوگی۔تاہم مجھے ہر ہفتہ فون سے اطلاع دیا کریں تا کہ میں بھی صورت حال سے مطلع رہوں اور اس کے مطابق ہی اپنے عمل میں تبدیلی کرتا رہوں۔پہلے ہفتہ ہی فون پر بتایا کہ چار سال میں پہلا موقع ہے کہ کوئی دورہ نہیں پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مکمل صحت ہوگئی۔آخر میں صحت کے بعد اس نے پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ میرے لیے بھیجنے کی اطلاع دی۔راقم نے ان کا شکریہ ادا کر کے کہا کہ یہ رقم کوئٹہ کے ان غریب اور مزدور لوگوں اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں میں تقسیم کر دیں جنہیں دو وقت خشک روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔مجھے اللہ نے عزت کی روٹی دے رکھی ہے مجھے دعا کے سوا کچھ نہیں چاہیے۔

ایک سید گھرانے کی خاتون جو پاکستان کے مرکزی شہر میں رہائش رکھتی ہے تیس سال سے بیمار تھی۔ یعنی شادی کے وقت ہی سے علیل تھی۔ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا گیا، مولویوں پیروں اور عاملوں سے مہینوں اور برسوں تعویذ اور گنڈے لیے لیکن صحت نہ ہو سکی۔ان کے بقول تیس سال سے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پورے روزے نہ رکھ سکی۔ہر سال دس پانچ روزے رکھے اور پھر بیماری کے شدید حملے کی وجہ سے ترک کرنے پڑے۔انہیں کسی نے راقم کے متعلق بتایا۔وہ

Marfat.com

دونوں میاں بیوی میرے پاس آئے۔ حالات بتائے۔ راقم نے انہیں ایک وظیفہ بھی بتایا اور باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے خدا کا شکر ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں بہتر صحت ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کے قول کے مطابق اللہ کے فضل سے اس سال روزے بھی پورے رکھنے کی توفیق اللہ نے دے دی اور گھریلو حالات میں بھی بہتری ہے۔ بڑی پابندی سے علاج کرا رہی ہیں۔

اس معزز خاتون کے علاوہ دو تین گھرانے اور بھی وہاں زیر علاج تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ان گھرانوں کی بیماری بھی اللہ نے اپنے کرم سے دور کر دی۔ وہ بھی میرے لیے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح شیخوپورہ اور چکوال سے بھی تین چار خاندان کے بیمار آئے۔ ان کو نماز کی تاکید کی اور پڑھنے کے لیے مختصر سا وظیفہ بتایا اور گلے اور بازو میں باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے الگ الگ تعویذ دیئے۔ اللہ نے انہیں صحت عطا فرما دی اور بار بار کے طویل سفر سے بھی نجات دے دی۔ میرے قریب ہی سے گزشتہ سال ایک ایسے نوجوان کو لایا گیا جو جہاد افغانستان میں شریک رہا اور امریکی حملہ کے دوران یعنی 11 ستمبر 2001ء کے بعد وہ افغانستان ہی میں تھا۔ اس کے بہت سے ساتھی امریکی بمباری سے شہید ہو گئے اسے قدرت نے بچا لیا لیکن عزیز دوستوں اور ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ اس کے لیے اتنا ناقابل برداشت تھا کہ وہ ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ بہرکیف اس کے لیے راقم مسلسل پانچ روز ایک خاص وظیفہ بھی پڑھتا رہا اور تین روز عمل زعفران بھی رات کو کیا۔ الحمدللہ حق تعالیٰ نے راقم کی عاجزانہ دعا قبول فرمالی اور اس نوجوان کو ساٹھ فیصد افاقہ ہو گیا۔ امید ہے حق تعالیٰ مکمل صحت بخش دے گا۔

قصور کے سرحدی گاؤں سے ایک بزرگ چار روز پہلے اپنی کنواری بیٹی کے لیے تعویذ لے کر گئے تھے۔ وہ آج اسے لے کر میرے گھر آئے اور بتایا کہ جب تک بچی کے گلے میں تعویذ بندھا رہتا ہے ٹھیک رہتی ہے۔ تعویذ اگر گلے سے نکل جائے یا نکال دیا جائے تو اسی وقت غش آ جاتا ہے۔ راقم نے اس بچی کے والد اور اس کی پھوپھی جو اسے لے کر آئے تھے انہیں تعویذ اتارنے کے لیے کہا،

Marfat.com

جونہی تعویذ بچی کے گلے سے نکلا وہ بے ہوش کر گر پڑی۔ جب تک بغیر تعویذ کے رہی بے ہوش پڑی رہی۔ جب دوبارہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا گیا اسی وقت ہوش میں آ کر بیٹھ گئی۔ میرے لیے یہ عجیب بیماری تھی۔ اس سے پہلے میری پچاس سالہ روحانی زندگی میں کسی بیمار کی یہ کیفیت نہیں ہوئی تھی۔ بہرکیف اس بچی کا علاج جاری ہے۔ حق تعالیٰ اس بچی کو مکمل صحت عطا کرے۔

چند روز پیشتر ایک شادی شدہ لڑکی کو اس کا خاوند لے کر آیا۔ اسے حاضرات کے لیے اس کے خاوند کے مشورے سے بٹھایا گیا وہ دوران عمل ایک دم بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ مشکل سے اس کے خاوند نے حصار کے باہر ہونے سے روکا۔ راقم بھی اس صورت حال سے پریشان تھا لیکن اللہ نے خیریت رکھی۔ حاضرات کے بعد ان کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لیے اور ایک گیارہ روز پینے کے لیے دیا اور تین تعویذ جن میں شیاطین کے نام تھے، جلانے کے لیے دیئے۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ لڑکی ایک ماہ کے علاج سے صحت یاب ہو گئی اور اب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ضلع سیالکوٹ سے تقریباً چھ ماہ پیشتر ایک مریض کو لایا گیا جس کے سر میں ایک سال سے درد ہو رہا تھا۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کرایا گیا۔ افاقہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس مریض کے دماغ میں رسولی ہے اور بغیر آپریشن، یہ صحت مند نہ ہو سکے گا۔ دماغ کا آپریشن بڑا نازک ہوتا ہے اس لیے ہم اپنی طرف سے تو بھرپور کوشش کریں گے کہ آپریشن ٹھیک ہو جائے اور اس کی جان بچ جائے لیکن ضمانت کوئی نہیں دے سکتے۔ مریض کے والدین نے آپریشن کرانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ دیسی حکیموں سے دوا بھی لیتے رہے اور مولویوں اور پیروں نقش تعویذ بھی لیتے رہے۔ سر پر دم بھی کراتے رہے لیکن مریض کہ سر درد میں فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے وہاں میرے متعلق بات کی۔ وہ میرے پاس آئے لیکن میں ان دنوں راولپنڈی میں تھا۔ گھر والوں نے انہیں بتایا کہ وہ تو مہینے کی پہلی تاریخ کو گھر مل سکتے ہیں۔ وہ لوگ اس وقت واپس چلے گئے پھر پہلی تاریخ کو مریض کو لے کر آئے۔ ملاقات ہوئی۔ مرض کی تفصیل سے آگاہ ہوا۔ ان سے نماز کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ نماز کبھی کبھی ہی پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ لیا کہ نماز پوری پابندی کے ساتھ پڑھا

Marfat.com

کریں گے۔ یہ بحیثیت مسلمان فرض ہے اور ایک نماز کی جان بوجھ کر قضا سے ہزاروں سال جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ پھر یہ بھی سمجھ لو آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔ دکھ سکھ بیماری اور صحت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے، جس نے پیدا کیا ہے۔ آدمی صرف بہانہ بنتا ہے۔ صحت بھی وہی دیتا ہے۔ پھر راقم نے انہیں ایک تعویذ بازو سے باندھنے کے لیے، ایک پینے کے لیے اور ایک وظیفہ روزانہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کرنے کے لیے مریض کے والد کو بتایا اور تاکید کی کہ تکلیف بڑھے یا گھٹے یا علیٰ حالہ باقی رہے مجھے دس روز بعد راولپنڈی فون پر اطلاع دینا۔ میں بھی روزانہ اس کے لیے رات کو وظیفہ پڑھا کروں گا اور مریض کے حالات کے مطابق ہی اس میں ردوبدل کرتا رہوں گا۔ انہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا پھر دس روز کے بعد رات کو فون پر اطلاع دیتے رہے۔ پہلی تاریخ کو میرے گھر آ کر حالات بتاتے اور مریض کو بھی ہمراہ لاتے۔ اللہ کا شکر ہے کہ تین ماہ کے بعد درد سے اللہ نے شفا بخش دی اور اب تک مریض ٹھیک ہے۔

Marfat.com

روحانی عملیات کے بعض واقعات

غالباً دو سال پہلے کا واقعہ ہے کہ لاہور کے واہگہ بارڈر کے کسی گاؤں سے ایک لڑکی کو اس کے والدین گاڑی میں ڈال کر میرے پاس لائے۔ لڑکی بے ہوش تھی۔ جب میرے پاس پہنچے تو لڑکی کو ہوش آ گیا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ یہ بچی چار روز سے بے ہوش پڑی تھی۔ آج چار روز کے بعد یہاں آپ کے پاس ہوش میں آئی ہے۔ ہم نے اپنے قرب و جوار میں مولویوں، عاملوں اور پیروں سے ہر ممکن علاج کروایا لیکن سب کی کوششیں بے سود رہیں۔ نہ لڑکی کو ہوش آیا اور نہ اس کی زبان سے کچھ نکلا۔

میں نے لڑکی کے والد سے پوچھا کہ یہ کب سے بیمار ہے؟ اس نے بتایا کہ چھ سات سال سے بیمار ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا۔ دوائیں دیں لیکن ہر ڈاکٹر نے یہی کہا کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ اسے کسی پیر یا مولوی سے دم کراؤ۔ شاید دم درود سے افاقہ ہو جائے۔ پھر ہم نے مولویوں سے دم کرایا لیکن کسی کے دم سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ پہلے یہ جب بے ہوش ہوتی تھی تو آدھ پون گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی تھی۔ یہ کہتی تھی کہ ایک عورت ایک بوڑھا بابا آتے ہیں اور مجھے اپنے گھر لے جانا چاہتے ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے مار دینے کی دھمکی دیتے ہیں اور میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نماز نہیں پڑھتے۔ چنانچہ انہیں سختی سے تاکید کی گئی اور وعدہ لیا گیا کہ وہ آج ہی سے نماز شروع کر دیں گے۔ پھر انہیں کلمہ شریف کا تعویذ کر کے دیا کہ بچی کے گلے میں اس طرح باندھنا کہ اس میں نمی نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے لے کر آئیں۔

اس سے نہ گھبرانا کہ تکلیف بڑھتی ہے کہ کم ہوتی ہے۔ ایک تعویذ پینے کے لیے دیا کہ اسے پابندی سے اور باقاعدگی سے پلانا ہے۔ گیارہ دن تعویذ کے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ بچی سے بھی نماز پڑھنے کا وعدہ لیا اور اسے تسلی دی کہ اللہ آپ کو صحت دے گا۔

آٹھ روز کے بعد وہ پھر اس لڑکی کو لے کر آئے اور بتایا کہ اب کے تکلیف کم ہوئی۔ دو روز کے بعد

Marfat.com

بے ہوش ہوتی رہی اور بے ہوشی کا وقفہ بھی پندرہ بیس منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا تھا۔ البتہ وہ عورت اور بابا ڈراتے تھے کہ ہم تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے صورت حال کا اندازہ کر کے عمل حاضرات کا ارادہ کیا۔ تمام لوازمات پورے کر کے جب عمل حاضرات شروع کیا تو مریضہ جو حصار کے اندر ہی باوضو بیٹھی تھی، وہ پانچ فٹ اوپر فضا میں پہنچ گئی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین اور دوسرے تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ پانچ منٹ کے بعد لڑکی حصار کے اندر زمین پر گری، اس کے سر پر بھی چوٹ آئی میں نے عمل حاضرات جاری رکھا اور آخر کار ان شیاطین سے توبہ کرائی کہ آئندہ وہ نہیں آئیں گے اور اس لڑکی کو تنگ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں معاف کر دیں۔ الحمدللہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے اور اس کے بعد وہ لڑکی صحت مند رہی۔ اب اس کی شادی بھی ہو چکی ہے۔

جب یہ تحریر لکھی جا رہی تھی۔ راولپنڈی سے ایک سیدہ خاتون کا گرامی نامہ موصول ہوا جو تیں سال سے جادو ٹونہ کی وجہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی تھی۔ یہ خاتون قریب دس ماہ سے میرے زیر علاج ہیں۔ الحمدللہ اللہ نے انہیں اتنی صحت عطا کر دی ہے کہ اس سال روزے بھی پورے رکھ لیے ورنہ بقول ان کے تیس سال سے کبھی بھی پورے روزے نہ رکھ سکیں۔ خط میں انہوں نے مجھے اطلاع دی تھی کہ اب میں کافی صحت مند ہوں جب کبھی درد محسوس ہوتا ہے تو آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھ کر دم کر لیتی ہوں اور آرام آ جاتا ہے۔ جو وظیفہ اکیس روز کے لیے بتایا ہے اسے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔

ایک شیعہ گھرانے کی شادی شدہ لڑکی جو میرے گاؤں ہی کی بیٹی اور جمبر (ضلع قصور) میں شادی شدہ تھی۔ وہ شادی سے پہلے ہی بیمار تھی۔ شادی کے بعد زیادہ بیمار ہو گئی۔ اس کے والد نے شیعہ علماء سے بہت علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لڑکی کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ دو تین سال تک وہ لاہور، ساہیوال اور دوسرے مقامات پر بھی لیے پھرتے رہے۔ سینکڑوں روپے بھی علماء کو دیئے مگر کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ پھر وہ میرے پاس آئے اور رو رو کر اپنی بیٹی کی بیماری کا حال بتایا۔ معلوم ہوا کہ جنات کا سایہ ہے۔ کئی بار گھر سے لڑکی غائب ہوئی اور پھر خود ہی آ گئی۔

Marfat.com

میں نے اسے پہلے کلمہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے اور پندرہ عدد کا تعویذ پینے کے لیے دیا اور ایک ہفتہ کے بعد انہیں بلایا۔ وہ ہفتہ کے بعد آئے تعویذ دیکھا تو محسوس ہوا کہ خبیث جنات کا سایہ ہے۔ چنانچہ عمل حاضرات کا اہتمام کیا۔ پہلے ہی روز پندرہ بیس جنات آ گئے۔ انہیں کوہ ہمالیہ کے لیے رخصت کر دیا۔ دوسرے روز پھر عمل حاضرات کیا اور پھر پندرہ بیس آ گئے۔ اسی طرح ایک ہفتہ بعد پھر بلایا اور عمل حاضرات کیا۔ اس طرح اس بچی پر تین سو جنات سے زیادہ جنات آئے، چھ ماہ کے مسلسل علاج کے بعد وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی۔ الحمدللہ پھر کوئی شکایت نہ آئی۔

ہمارے ہی گاؤں کے ایک تبلیغی جماعت کے نوجوان کے گھر میں جنات تھے۔ اس نوجوان نے بہت علماء سے علاج کرایا۔ بہت سا روپیہ خرچ کر دیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی ایک بیٹی مخبوط الحواس ہو چکی ہے۔ وہ چونکہ 20/25 سال سے اپنے کھیتوں میں آباد ہیں۔ تین چار ماہ ہوئے۔ میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ میں نے ان کا علاج شروع کیا تو حالات زیادہ خراب ہونے لگے۔ مجبوراً عمل حاضرات کرنا پڑا اور انہیں کچھ تعویذ جلانے کے لیے دیئے۔ تعویذ کا جلانا تھا کہ حالات حد سے زیادہ خراب ہو گئے۔ سارے بچے بچیاں بیمار ہو گئے۔ بچوں کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ مجھے بتایا گیا کہ مکان میں بہت سے جن نظر آتے ہیں۔ سونا حرام کر دیا گیا ہے۔ راقم نے رات کو ایک عمل کیا تو معلوم ہوا کہ تعویذ جنوں کے ایک بزرگ کے سر پر جلایا گیا تھا جس سے وہ بزرگ ہلاک ہو گیا۔ اب ان کی برادری انتقامی کارروائی پر تل گئی ہے۔ راقم نے مسلسل کئی رات عمل کیا۔ خدا خدا کر کے انہیں یقین دلایا کہ جان بوجھ کر تمہارے بزرگ کو نہیں جلایا گیا۔ راقم کی یقین دہانی پر ان کی اکثریت مطمئن ہو گئی لیکن چند ایک خبیث ابھی شرارت کر رہے ہیں۔ لیکن خدا کا شکر ہے اب پچیس تیس سال کے بعد تقریباً حالات بہتر ہوئے ہیں۔ اب انہیں نظر بھی نہیں آتے۔ کبھی کبھی ایک دو بچوں کو کچھ تکلیف ہو جاتی ہے اور وہ میرے پاس آ جاتے ہیں اور میں انہیں پینے کے لیے تعویذ دے دیتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وہ ٹھیک ہیں۔

ایک نوجوان بچی پر جنات تھے۔ وہ اسے سیالکوٹ سے لاہور تک علماء اور عاملوں کے پاس لیے

Marfat.com

پھرتے رہے علماء و عامل صاحبان کے سامنے وہ توبہ کر کے چلے جاتے۔ لیکن جب لڑکی اپنے گھر پہنچتی تو وہ پھر تنگ کرنے آ جاتے۔ جب بار بار وہ علماء عاملوں کے پاس لے گئے تو انہوں نے جواب دے دیا کہ یہ معاملہ ہمارے بس سے باہر ہے۔ کسی اور سے علاج کراؤ۔ کسی نے انہیں میرے متعلق بتایا وہ اس بچی کو لے کر میرے پاس آئے میں نے پہلے اسے باندھنے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے۔ لیکن وہ دوسرے روز پھر آ گئے کہ تعویذ غائب کر دیئے گئے ہیں۔ پھر دوبارہ تعویذ دیئے اور تاکید کر دی کہ تم خود حفاظت کرو، لیکن وہ پھر اگلے دن آ گئے کہ ہماری کوشش کے باوجود تعویذ گم ہو گئے۔ آخر اس بچی پر عمل حاضرات کیا اور خبیث جنوں سے توبہ کرائی۔ بچی ٹھیک ہو گئی لیکن جونہی اپنے گھر پہنچی پھر شیاطین توبہ توڑ کر تنگ کرنے کے لیے آ موجود ہوئے۔ دوسرے دن پھر عمل حاضرات کیا لیکن نتیجہ پھر وہی ہوا کہ اپنے گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز اسے لے کر آ گئے۔ راقم نے پھر عمل حاضرات کیا اور پوری سختی سے توبہ کرائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اب ہم نہیں آئیں گے لیکن گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز آئے اور بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر راقم نے سرکنڈوں کے دو ٹکڑے چھ چھ انچ کے منگائے اور ان پر ایک سو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے انہیں دیئے کہ گھر جا کر انہیں صندوق میں مقفل کر کے رکھنا اور جب لڑکی کو تنگ کریں۔ ان سرکنڈوں کو صندوق سے نکال کر لڑکی کے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان رکھ کر پوری طاقت سے دبانا اور اس خیال سے کمزوری نہ دکھانا کہ لڑکی کو تکلیف ہو گی۔ جب وہ توبہ کر کے جانے کا وعدہ کریں تب چھوڑنا۔ اور بچی ہوش میں آ جائے تو ان سرکنڈوں کو صندوق میں مقفل کر کے رکھ دینا اور جب بھی وہ بچی کو تنگ کرنے آ جائیں پھر سرکنڈوں کو اسی طرح بچی کی انگلیوں کے درمیان دے کر پوری قوت سے دبانا، انشاء اللہ وہ بچی کی جان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے اس پر چار پانچ روز عمل کیا اور سرکنڈوں کو حفاظت سے رکھا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے اور بچی صحت یاب ہو گئی۔

گزشتہ مئی کے وسط میں راولپنڈی اسلام آباد سے ایک نوجوان لڑکی کو لائے جو ایم بی بی ایس ڈاکٹر

Marfat.com

ہے اور سعودی عرب کے شہر دمام میں رہتی ہے۔ شاید ملازمت کرتی ہے۔ اس پر کسی دشمن نے جادو کر دیا ہے۔ مریضہ کے بھائی نے بتایا کہ دو تین ماہ سے جادو ہوا ہے۔ رات ہوتے بے حد ڈرتی ہے۔ ذہنی طور پر متاثر ہے۔ یادداشت میں بہت فرق آ گیا ہے۔ لڑکی کے ساتھ اس کی والدہ بھی آئی تھی راقم نے انہیں کلمہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے دیا اور پینے کے لیے تعویذ دیا۔ ساتھ ہی وہ وظیفہ بھی لکھ کر دیا جس کے عمل سے جادو وغیرہ کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔ پانچ روز کے بعد اس کا بھائی آیا اور رپورٹ دی کہ بچی کو افاقہ ہے۔ اب رات کو معمولی خوف آتا ہے۔ راقم نے تاکید کر دی کہ وہ پابندی کے ساتھ وظیفہ جاری رکھیں اور روزانہ اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اپنی صحت کے لیے دعا کرتی رہیں۔ انشاء اللہ جادو سے ان کی جان چھوٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ بچی کو مکمل طور پر صحت ملے، اب میں گھر آ گیا ہوں اور اب میں راولپنڈی نہیں جاؤں گا۔

باؤلی کیمپ میں چند روز صبح درس قرآن بھی دینے کی ذمہ داری نبھائی۔ اور یہیں مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب سے ربط ضبط ہوا۔ جو عالم دین کے ساتھ روحانیت کے عامل بھی تھے۔ راقم نے ان سے بھی بہت کچھ حاصل کیا۔ ایک روز سرحدی گاؤں ہڈیارہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور بتایا کہ میرے نوجوان بیٹے کو جنات نے ایک سال سے تنگ کیا ہوا ہے۔ جس عامل کو لائے اسے بھی مار پیٹ کر بھگا دیتے ہیں۔ اب تو علماء اور عامل حضرات ہمارے گاؤں کا نام سن کر کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور کوئی علاج کرنے کے لیے تیار نہیں..... راقم نے مولانا عطاء اللہ ہندی سے ذکر کیا تو وہ چلنے کو تیار ہو گئے اور ہم تانگہ سے ہڈیارہ چلے گئے۔

مریض کو دیکھا حالات سنے اور پھر باوضو ہو کر راقم نے مریض کو اپنے ساتھ مصلے پر بٹھا لیا اور عمل حاضرات شروع کیا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب حصار سے باہر باوضو ہو کر بیٹھ کر پڑھتے رہے اور میری مدد کرتے رہے۔ تین چار منٹ کے بعد مریض نے راقم پر حملہ کیا چونکہ سارے حالات پر نظر تھی۔ راقم نے مریض کو دھکا دیا اور وہ گرنے کی بجائے اوپر فضا میں اڑنے لگا حتیٰ کہ مکان کی چھت سے جا لگا۔ اور وہاں بڑی تیزی کے ساتھ پھرنے لگا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب بھی باہر بیٹھے ہوئے پڑھتے رہے۔ راقم اندر مصروف رہا۔ مریض تین چار بار چھت سے نیچے پھرتا ہوا

Marfat.com

آیا اور میرے سر سے دو فٹ اوپر سے پھر پھراتا ہوا چھت سے جا لگا۔ اس کے چھ سات منٹ بعد وہ میرے سامنے دھڑام سے گرا اور پھر توبہ کرنے لگا۔ کئی بار کوشش کی کہ حصار سے باہر نکل جائے لیکن حصار سے باہر نہ نکل سکا۔ جب وہ توبہ استغفار کرنے لگا تو راقم نے مضبوطی سے اس کا دایاں ہاتھ پکڑا اور اس سے ناک رگڑنے اور سو بار توبہ کرنے کے لیے سختی سے کہا۔ اس نے زمین پر ناک رگڑی اور توبہ ایک سو ایک بار کی تب اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ چھوٹتے ہی مریض ہوش میں آ گیا۔ مریض کا باپ ایک بٹوا لایا اور اسے راقم کو دینے لگا۔ راقم نے مولانا ہندی کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے وہ بٹوا انہیں دے دیا۔ فارغ ہو کر ہم ٹانگہ سے باؤلی کیمپ آ گئے۔ مولانا عطاء اللہ نے وہ بٹوا مجھے دینا چاہا لیکن میں نے صاف انکار کر دیا اور مجبوراً مولانا عطاء اللہ صاحب نے ہی وہ بٹوا اپنی جیب میں رکھ لیا۔

(بحوالہ: میرے روحانی تجربات و مشاہدات / کمال الدین سالار پوری)

Marfat.com

عملیات مجربہ

میرے جدامجد خلیفہ محمد تحسین علی اوران کے چھوٹے بھائی خلیفہ بشیر احمد صاحب بڑے عامل مشہور تھے اورعملیات کے ذریعہ خلق خدا کی مفت خدمت انجام دیتے تھے والد ماجدؒ کو بھی ان عملیات سے مناسبت تھی جو کچھ ان کو اپنے خاندان سے حاصل ہوئی کچھ دوسرے بزرگوں سے اتفاقاً میری طبیعت کو کبھی ان عملیات سے مناسبت نہیں ہوئی صرف اذکار مسنونہ ہی ہر کام میں بطور علاج بھی پڑھتا ہوں۔

اس لئے ان عملیات کو باقاعدہ سیکھنے کا کبھی اہتمام نہیں کیا البتہ والد ماجد کی قلمی بیاض میں بہت سے عملیات لکھے ہوئے ہیں ان میں سے انتخاب کر کے چند اعمال مجربہ بغرض فائدہ عوام نقل کرتا ہوں اس میں کچھ دوسرے بزرگوں سے حاصل شدہ عملیات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

بلاء ومصیبت سے نجات کے لئے

لایلاف قریش پوری ستر مرتبہ اور یا سلام سو مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ پر تنہا بیٹھ کر اسم یا وھاب چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں: یَا وَھَابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب.

بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیمیائی درویشاں فرمایا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

برائے کشائش رزق سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُاللّٰہ پوری، صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اور اتنی ہی مرتبہ درود شریف پھر نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ سورۃ اور ۲۲ ہی مرتبہ درود شریف پھر عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ یہ سورۃ ۲۳ مرتبہ درود شریف پھر مغرب کے بعد ۲۴ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ یہی معمول پورا کریں۔

Marfat.com

عمل برائے دفع سحر

(عطیہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی رحمتہ اللہ علیہ)

آیات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا مشکل ہو تو ایک ہی سہی تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مریض کو غسل دیا جائے۔ گیارہ روز تک یہ عمل بلاناغہ کریں۔ آیات سحر یہ ہیں۔

سورۃ یونس کی دو آیتیں ۸۱، ۸۲ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهَ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱) وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (۸۲)

سورہ اعراف کی چار آیات از ۱۱۸ تا ۱۲۱

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْن (۱۱۸) فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْن (۱۱۹) وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْن (۱۲۰) قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَهَارُوْن (۱۲۱)

ایک آیت سورہ طٰہٰ کی (۶۹)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰی (۶۹)

وساوس کا علاج

خاتم (نقش) امام غزالیؒ تانبے یا پیتل یا رانگ کی تختی پر لکھ کر اس کے گرد آیت الکرسی اور آیت لکھیں: اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ. اس تختی کو صبح نہار منہ پانی سے دھو کر تین روز تک پئیں۔ پانی زمزم کا ہو تو بہتر ہے۔ خاتم غزالیؒ یہ ہے:

ب	ط	د
ز	ہ	ج
د	ا	ح

دیگر: یہ دعا روزانہ کسی وقت پڑھا کریں: يَا اللّٰهُ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ الرَّحِيْم يَا اللّٰهُ الْحَيّ

Marfat.com

اَلْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّوْفُ الْکَرِیْمُ یَااللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَاکَسَبَتْ حَلِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ عَدُوِیْ.

آیات الشفاء برائے ہر مرض

وَیُشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ . وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ. وَیَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَیَشْفِیْنِ. قُلْ هُوَلِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآء.

ان آیات کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں یا لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

نماز قضائے حاجات وحل مشکلات

چار رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مُنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَالَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذَالِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سومرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سومرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سومرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ پڑھیں۔ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سومرتبہ حَسْبُنَااللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل پڑھ کر نماز پوری کریں۔ نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر سومرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ پھر اپنی حاجت وضرورت کے لئے دعا مانگیں۔

Marfat.com

ملحوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی ہے، آپکے مشکور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Marfat.com

عطیہ شاہ عبدالغنی صاحبؒ پھولپوری

چار رکعت نفل پڑھ کر یاحی یاقیوم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْث (۳۲۰) تین سو ساٹھ مرتبہ اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر بہ الحاء و زاری مقصد کے لئے دعا کریں۔

برائے تسخیر و حاجت براری

کھیعص کفیت اس طرح پڑھیں کہ کھیعص کے ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتے چلے جائیں۔

پھر حم عسق حمیت کو اسی طرح پڑھیں حم عسق کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا ہے پھر اسی طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے جس شخص سے حاجت متعلق ہو اسی کے سامنے جا کر انگلیاں کھول دیں۔

ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

دن رات میں کوئی فارغ وقت مقرر کر کے سورۃ لِاِیْلَافِ قُرَیْشٍ اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کر کے اور اپنے ظالم دشمن کا تصور کر کے انگشت شہادت سے اس کے قلب کی طرف ضرب کا اشارہ کرے یہ عمل ایک جلسہ میں تین مرتبہ کر کے اٹھ جائے۔ اگلے روز اسی وقت پھر یہی عمل کرے چند روز تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے ظلم سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل والد صاحب کو حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری المعروف حکیم نابینا دہلوی سے حاصل ہوا اور لکھا ہے کہ مجرب ہے۔

Marfat.com

برائے تسخیر عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہٗ

یا عزیز کی کثرت کرے کوئی تعداد مقرر نہیں، شوہر کے لئے، حاکم کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

برائے اصلاح بین الزوجین

آیت وَ تَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًالَّمًّاوَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا کو سات مرتبہ کسی کھانے پر پڑھ کر جس کو کھلایا جائے ان دونوں میں محبت و اتفاق ہو جائے گا۔

دیگر: آیت وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ.

سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کریں جس کو کھلائیں ان کے درمیان محبت و اتفاق ہو جائے گا۔

دفع متلی و قے و اضطرار قلب

مندرجہ ذیل کلمات زبان سے کہے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے عبداللہ بیٹے ہاشم کے، ہاشم بیٹے عبدالمناف کے۔

نقش برائے مقہوری اعداء

عطیہ شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ۔ زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھا جائے۔

ق	ا	ہ	ر
ہ	ر	ق	ا
ر	ہ	ا	ق
ا	ق	ہ	ر

وسعت رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ م بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (سورہ شوریٰ) (۱۸)

Marfat.com

تمام حوائج ومصائب کے لئے

(عمل حضرت حاجی صاحبؒ مہاجر مکی بروایت مولانا پھولپوریؒ)

۳۴۱ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْر ہر روز صبح کی نماز کے بعد پابندی سے پڑھیں۔

حفاظت حمل ازام الصبیان

سورۃ وَالشَّمْسِ وَ الضُّحٰهَا اکتالیس مرتبہ ہر مرتبہ صبح درود شریف اور بسم اللہ کے پڑھے اور اجوائن وسیاہ مرچ دم کر کے اور چند دانے اجوائن کے اور دو تین دانے سیاہ مرچ کے حاملہ کو کھلائے جائیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بھی بچے کا دودھ چھوٹنے تک یہ سلسلہ جاری رکھے۔ (از ملفوظات حضرت حکیم الامتؒ)

برائے گمشدہ یا گریختہ

سورہ والضحیٰ پوری ایک کاغذ پر لکھیں اس کے چاروں گوشوں پر خلفائے راشدینؓ کے نام لکھیں۔ اس تعویذ کو چرخہ پر باندھ کر الٹا پھرائیں اس طرح اکیس مرتبہ الٹا پھرائیں اور اکتالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔

ایضا: یا حفیظ ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھیں اس کے بعد یَا بُنَیَّ اِنَّهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنَّا خَرْدَلٍ يَاْتِ بِهَا اللّٰهِ بھی ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھیں۔

ایضاً: یہ دعا بکثرت پڑھیں: اَللّٰهُمَّ رَادَالضَّالَةِ وَهَادِیَ الضَلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مَنِ الضَلَالَتِ اَرِدْدِ عَلَّی ضَالَّتِی بِقُدْرَتِکَ وَ سُلْطَانِکَ.

Marfat.com

نقش برائے ہر مرض

از: حضرت گنگوہیؒ و مولانا رفیع الدین صاحبؒ

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔

برائے منظوری درخواست وعرضی

لکھی ہوئی درخواست پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے یہ کلمات لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وعدالصابرين نصراً و من توكلَّ عَليه يسرًا كَلا ان كتاب الابرار لفي عليين.

برائے اختلاج قلب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب. وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ لَوْلَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْن وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ. یہ آیات کاغذ پر لکھ کر گلے میں اس طرح ڈالیں کہ تعویذ قلب پر رہے یا کرتہ وغیرہ میں اس جگہ ٹانکہ لگالیں۔

Marfat.com

برائے حاجت براری از حکام

آیت: سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کو چند بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کریں پھر سر کے بالوں سے پیشانی پر پرّہ بینی تک اس انگلی سے خط کھینچ کر جس کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

برائے تحصیل علم وامتحان طلباء

یَا عَلِیْمَ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَ الْعِلْمِ فِی عِلْمِ عَلَّمَکَ یَا عَلِیْمُ اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ باقی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔

ایضاً: بعد نماز صبح سو ۱۰۰ مرتبہ آیت کریمہ: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْـحَـانَکَ اِنِّـیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ. پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہیؒ

کوئی وقت معین کرے ہر روز اسی وقت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ یا باسط پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے رزق اور غنا ظاہری و باطنی (از حضرت شاہ ولیؒ اللہ)

سورہ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے اور گیارہ سو مرتبہ یا مغنی.

برائے دفع شر اعداء

بعد مغرب اکتالیس مرتبہ لایلاف قریش پڑھا کریں اور حضرت گنگوہیؒ سے منقول ہے کہ دفع شر اعداء کے لئے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل بکثرت پڑھیں، کوئی تعداد معین نہیں۔

Marfat.com

قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے

تفسیر ابن کثیر آیت الکرسی صفحہ ۲۰۸ ج ۱ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آیت الکرسی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھ کر چاٹنا اور سات مرتبہ لکھ لکھ کر چاٹنے کا عمل کرنا نافع ومفید ہے۔

برائے اولاد: جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ چالیس روز تک دو بیضہ مرغ ہر روز پانی میں ابال کر چھلکا اتار کر ایک بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ یہ بیضہ مرد کو کھلایا جائے۔ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ یہ بیضہ عورت کو کھلایا جائے چالیس روز یہ عمل مسلسل کیا جائے۔

حمل اور بار آور درخت کے پھل کی حفاظت

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (سورۃ فاتحہ ۴۱) وَلَهٗ مَاسَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ (انعام ۱۳) وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَمِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا. وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

زہر خوردہ کا علاج

جس شخص نے کوئی زہر کھالیا ہو اس کو مندرجہ ذیل نقش اور دعا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دی انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا۔

طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا.

Marfat.com

برائے شئے گم شدہ

جس وقت چیز گم ہونے کی خبر ملے فوراً بلا تا خیر اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. گیارہ مرتبہ پڑھ لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب از مکان

تین روز تک سورہ بقرہ پوری ختم کی جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔

نیند میں بڑبڑانے کا علاج

اسماءالٰہیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھ لے خواب اور نیند میں بکواس اور بڑبڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ وہ نام یہ ہیں:۔ اَلْغَفَّارُ. اَلْوَهَابُ. اَلْقَهَّارُ. اَلْفَتَّاحُ. اَلْقُدُّوْسُ. اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ. اَشَّهِیْدُ. اَلصَّمَدُ. اَلْمَلِکَ اَلْعَظِیْمُ. اَلْکَرِیْمُ اَلْاِکْرَمَ.

اولاد نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہو۔ جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اولاد نرینہ ہوگی۔ آیت یہ ہے: لَایَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَازَمْهَرِیْرًا.

جو بچہ ماں کا دودھ نہ پیئے اس کا علاج

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں: شَهِدَاللّٰہُ اَنَّہٗ لَآاِلٰہَ اِلَّاهُوَوَالْمَلٰئِکَةُ وَاُولُوالْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآاِلٰہَ هُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ اَلْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ.

برائے درد نیم سر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھے جائیں۔ کٓهٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

Marfat.com

برائے دفع آسیب

اجازت از حضرت گنگوہیؒ نقش ذیل کو کاغذ پر لکھ کر کچھ دیر تک مریض کو دکھلاتے رہیں۔ اس کے بعد گلے میں ڈال دیں۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

برائے قضاء حاجات و مہمات

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

کشائش رزق کے لئے

طلوع صبح صادق کے بعد نماز فجر سے پہلے سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم.

برائے دفع وسواس

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوہی قدس سرّہٗ۔

نیز موت اور حشر و نشر کا تصور و مراقبہ بھی قطع وسواس کے لئے مجرب ہے۔ ارشاد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ۔

سگ دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

آیت: اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا کو روٹی کے اوپر لکھ کر مریض کو کھلا دیں۔ اکتالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

Marfat.com

مقدمہ میں فتح اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے

حضرت گنگوہی قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل بکثرت پڑھنا مجرب ہے اس کا ورد بنائے رکھے۔ جتنا زیادہ پڑھ سکے بہتر ہے۔

مہم عظیم کے لئے عمل مجرب

سورہ یٰسین مہینہ کے پہلے یک شنبہ کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح پڑھے کہ جب اس سورت میں پہلے کلمہ مبین پر پہنچے تو پھر از سر نو سورت شروع کرے اور جب دوسرے مبین پر پہنچے تو پھر از سر نو پڑھے پھر جب تیسرے مبین پر پہنچے تو از سر نو شروع کرے۔ اس سورت میں سات مرتبہ لفظ مبین آیا ہے اس طرح سات مرتبہ یہ سورت پڑھی جائے اور عمل کو طلوع آفتاب سے پہلے ختم کیا جائے کم از کم سات روز یہ عمل بلاناغہ جاری رکھے۔ (اجازت از حکیم عبدالوہاب انصاری)

دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کر دے اس کے لئے گوندھا ہوا آٹا خمیر کر کے اس میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد دور ہو گی آیت یہ ہے:۔ وَ اِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً نُسْقِیْکُمْ مِمَّافِیْ بُطُوْنِھَا مِنْ م بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًالِّلشَّارِبِیْن. (از حکیم عبدالوہاب انصاری)

برائے انعقاد حمل

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو نقش لکھ کر اس کی ران پر باندھا جائے۔

عه	عه	عه	عه
وا	وا	وا	وا
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

Marfat.com

برائے اولاد نرینہ

جب حمل کو تین ماہ گزر جائیں تو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس کو عورت کے گلے یا بازو پر باندھیں:۔

وَاللّٰہَ یَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَاتَزْدَادُ وَ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِالْکَبِرُ الْمُتَعَالِ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ اِسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا بِحَقِّ یَحْیٰی وَ مَرْیَمَ وَ عِیْسٰی وَ اَعْطِنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَ سَلَّمْ.

کشائش رزق کے لئے

صبح کی سنت اور فرض کے درمیان سو ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللّٰہ و بحمدہ سبحان اللّٰہ لعظیم کا پڑھنا مجرب ہے۔

بچے کے غیر معمولی رونے کا علاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . ھٰذَا یَوْمُ لَایَنْطِقُوْن.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ.

برائے ادائے قرض

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

برائے درد ہر قسم

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَاَکِیْدُ کَیْدًا.

Marfat.com

بچھو کاٹے کا علاج

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور ہاتھ ہٹا لیں پھر اسی طرح چند بار کریں۔

آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلا دھاگا سوت کا سات ہاتھ مریض کے قد کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب پڑھے۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ یہ نیلا دھاگا رات کو مریض کے سرہانے یا تکیہ کے نیچے رکھا جائے صبح پھر ناپا جائے۔ اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر رہے تو عام مرض۔

برائے ہر مہم و حاجت

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ. بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت کھیت وغیرہ کو کسی کی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَۃَ اِلَّا بِاللّٰہ.

Marfat.com

دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات سے حفاظت اور حل مشکلات کا مجرب علاج

(از شمس المعارف ۱۴ جلد ۲)

شمس المعارف میں اس عمل کے فوائد حسب ذیل بیان کئے ہیں:

وَلَنَخْتِمُ هَذَا الْفَضْلِ بِذِكْرِ غَرِيْبٍ و وردِ عَجِيْبٍ لَايُنَا جِى اللّٰهَ بِهٖ عَبْدالا عتق وَلَااَسِيْرَ اِلَّا انْطَقَ وَلَا خَائِف اِلَّا أمن وَلَا فَقِيْر اِلَّا اِسْتَغْنى وَلَا ذَلِيْل الاعز وَ فِيْهِ مَعْنى بَدِيْع لقمع الجَبَّارِيْنَ وَقطع دَابِرَ الظالِمِيْن وَالْمُفْسِدِيْن وَمَنْ كَتَبَه' وَحَمَلَه' ذلَ لهٗ' كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْد وَ شَيْطَانٍ مَّرِيْد وَلَا يَرَاه' اَحَدُ اِلا احِبَّه وَمِنْ اَكْثَرَ مِنْ ذَكَرَه' اَحْيَاء اللّٰهِ قُلْبَه' بِنُورِ الْمَعَارِفُ وَحِفْظَه' فِىْ اَهْلَه' وَمَا لَه' وَعَيَالَه' وَنَفْسَه' وَ كَفَاهُ شَرَمَا يَخَافُ وَلَا يَذْكَرَه' مَلَكَ اِلا اتَسْعُ مَلَكَه' وَنُفُذِتُ كَلِمَتِه' وَفِيْهِ اسِمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَمِنْ ذَكَرَه' بَيْنَ يَدَكَ جَبَارٍ وَقْتَ عَضْبَه سَكَنَ وَمَنْ سَالَ اللّٰهِ بِهٖ حَاجَه اَعْطَاه' مَاسَالَ فَافْهَمْ التَوْحِيْدِ بِهَذَا السِر الْمَكْنُوْنِ واَسْتَعْنِ بِهٖ عَنْ كَثِيْرِ مَنْ الْاَذْكَارِ التَصْرِيْفِيةِ فِى مِثْلِ هَذَا النَوْع وَالدُ خُوْلِ عَلَيْهِ يَعْرِفُه' اَرْبَابِ الْبَصَائِر وَ ذَكَرَهَا اِلاسْمُ الْجَامِعِ لا كَابِرَالْمُوْلَهِيْن وَحيى قَيُّومٌ لِاَرْبَابِ الْبَدَايَاتِ وَلَوْاَرَادَالْاِنْسَانَ اَنْ يَفْصَحَ عَنْ اِسْرَارِ هَذا الْيَاقُوتِ الْبَاهِرِ وَالسِر الزَاهِرِ مِنْ جِهَةِ اَسْرَارِهِ الْعَدَدِيَةِ وَآثَارِهِ الْحرفِيْهِ وَاَسْمَائِهِ النُوْرَانِيْهِ وَاَوْضَاعَه' الوَفْقِيْهِ لا سْتَوْعَبَ مِنْ ذَالِكَ عَشْرَةَ وَيَنْبَغِى لِلْمُلُوكِ وَالْامَرَاء وَالْا كَابِرِو الصُلَحَاء وَ اَفَاضِلَ الْعُلَمَاء وَحَذَاقَ الْحُكَمَاءِ التَوَجَّه بِهٖ فِى الْاوْلٰى مِنْ يَوْمِ الْجُمَعَةِ اَوْيَوْمُ الْاَحَدِ اَوْ يُوْمَ عَرْفَه اَوْ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ اَوْيَوْمَ عَاشُوْرَه اَوْ لَيْلَة اَلنِصْفِ مِنْ شَعبَانِ اَوْلَيْلَة ۲۷ رَمَضَانَ اَوْفِى عِزَة كُلِ شَهْرٍ اَوْيُبَالِى جَمِيْعَ الدَهْرِ تَظْفَرْ بِخَيْرِىْ الدُنيَا وَالْاخِرَةِ وَالسَعَادَةِ الْعُظْمٰى وَهَذَا هُوَالِوِرْدُ الْمُبَارَک

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۳۶ مرتبہ پڑھے

حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سات مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین مرتبہ پڑھے

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ انیس مرتبہ پڑھے

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ انیس مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُم یا ودود تین مرتبہ پڑھے

يَاذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَايُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاءَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وبِقُدْرَتِكَ الَّتِى قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِى وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غَيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ تیرہ مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِىُّ يَا عَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ رَحْمٰنُ يَا جَمِيْلُ يَا عَطُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا رَؤُفُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ اِنْ تِفَيْضَ عَلٰى مَنْ فَيضِ جَمَالِكَ الْاَقْدَسِ وَكَمَالَكَ الْاَنْفَسُ سِرانُوْرَ اَيْنَادَ اَسْمَاءَ رَبَا نِيَا حَتّٰى اَتصرف فِى النفوسِ وَلْارَوْاحِ وَالْمَهِيْجِ وَالْاَشْبَاحِ بِمِهِيْجَاتِ الْمُحَبَّةِ وَهَيْجَانَ الْمَوَدَّةِ يَامَنْ يفرج عَنِ الْمَخْرُوْنِيْنَ يا اَنِيْسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الْاَئِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِىْ هُوَ مَبْدَالْحُرُوْفِ يَا وَهَّابُ يَا نَافِعُ يَا تَوَّابُ اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ

Marfat.com

شرقا یوصلنی الیک ونور ایدلنی علیک وتلقنی بالروح والریحان وقوحتی بالامن منک والرضوان یا باسط یا واحد یا ماجد تین مرتبہ پڑھیں.

ربی لاشریک لہ' ولا اشرک بہ شیئا اللھم من ارادنی بسوع اوضرا اوشرفاقمع رأسہ واعقل لسانہ والجم فاہ' واحبس کیدہ' وحل بینی وبینہ یدائم یا حمید یا مجیب یامجید بحرمۃ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۹مرتبہ پڑھے۔

اللھم انی اسئلک بالسر الجامع والنور الساطع ان تھبنی فرقانا منک تشرح بہ صدری وترفع بہ قدری انت وجھتی و جاھی والیک المرجع والتناھی تجبر الکسیر و ترحم الفقیر لا الہ الا اللہ الحلیم العظیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السموت والارض ورب العرش الکریم. اللھم رب جبریل ومیکائیل و اسرافیل و عزرائیل وابراھیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب عافنی واعف عنی ولا تسلط علی احدا من خلقک یا اللہ بشیء لا طاقۃ لی بہ یاسمیع الدعاء یا مجیب النداء فسیکفیکھم اللہ وھوا السمیع العلیم توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا اولم یکن لہ' شریک فی الملک وکبرہ تکبیرا. اللہ اکبر. تین مرتبہ پڑھے

اللھم انی اعوذبک مما اخاف واحذر روا عوذ باللہ الذی لا الہ الا ھو ممسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ من کل جبار عنید و شیطان مرید. اللھم انی اسئلک امانامن الفقر واما نامن الردوا مانامن الذم واما نامن اتھم واما نامن الغم واما نا من الرجف . اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنامن خزی الدنیا وعذاب الاخرۃ . اللھم انی اسئلک بحمد السید الکامل الفاتح الخاتم نور انوارالمعارف و سراسرار اتعوارف و صفوۃ خلقک وسر علمک ومرآۃ ذاتک ومشھد صفاتک واسئلک بنور وبساط رحمتک وبالسبعۃ والثمانیۃ

Marfat.com

وَاَسْرَارِها الْمُتَصِلَةَ مِنْکَ.

یا اللہ تین مرتبہ پڑھے

یَا اَحَدَ صَمَدُ یَا حَیُّی یَا قَیُّومُ اِنْ تِهَبْنِی مِنْ عِلْمِکَ عَقْلًا وَمِنْ حَیَاتِکَ رَوْحًاوَمَنْ اَرَادَتِکَ حُکْمًا وَمِنْ قُدْرَتِکَ فِعْلًا وَمِنْ کَلِمَاتِکَ لِسَانًا وَمِنْ سَمْعِکَ فِهْمَاوَمِنْ بَصَرِکَ کَشْفًاوَ مِنْ اَجَاطَتْکَ قِیَامًا وَ اُمْنِعْنِی مِنَّکَ بِکَ سِرًاتَخْفِیَع لَهٗ اَعْنَاقَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وَتَنْقَادُ اِلَیْهِ نُفُوسَ الْجَبَارِیْنَ فُلْکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ عَلِیْ کُلِّ بِدَایَةٍ وَلَکُ الشُّکْرُ عَلٰی کُلِّ نِهَایَةٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَنِیُ الْحَمِیْد. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی فِرَاشِ رَحْمَتِکَ بِمَنِّکَ وَاَحْرِسْنِی بِحَارِسِ حِفْظِکَ وَصَوْنِکَ وَرَدْ نِیْ بَدَوَاءِ الْهَیْبَةِ وَاَحْبِسْنِی عَلَی سَرِیْرَ الْعَظْمَةِ مَتُوجًا بِتَاجِ اَلْبَهَاءَ واضْرِبْ عَلٰی سِرَاَوْقَاتَ الْحِفْظِ وَانْشُرُّعَلٰی لِوَاء الْعِزَوَیَسَرْلِی اِلرَزْقَ وَاَمَلًا بَاطِنِی خَشِیَةَ وَرَحْمَةَ وَظَاهِرِیْ عَظْمَةِ وَ هَیْبَةَ وَمَلْکِنِی نَاصِیَة کُلِّ جَبَارٍ عَنِیْد وَ شَیْطَانٍ مَرِیْدُ وَاَعْصِنِی مَنْ الْخَطَا وَالزَّمَلِ وَاَیِّدْ نِیْ فِیْ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ .اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِمَا اِشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ ذَاتِکَ مِمَّا لَایَعْلَمُهُ اَحَدُ سِوَاکَ اَنْ تِصَلٰی عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ الذَّاتِ الْمُحَمَّدِیَةَ وَاللَّطِیْفَةُ اَلْاَحْمَدِیَةِ شَمْسَ سَمَاءِ الْاَ سْرَارِ وَ مَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَقُطْبَ فَلَکَ الْجَمَالِ وَمَرْکَزَ مَدَارَالْجَلَالِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسِیْرَةٍ لَدَیْکَ وَبَسِیْرَةِ اِلَیْکَ اَنَّ تُؤمِنَ خَوْفِیْ وَتَقِیْلَ عَثْرَتِی وَ اِذْهَبْ حِرْصِیْ وَحُزْنِی وَ کَمَلُ نُقَصِیَ وَخُذْفِیْ اِلَیْکَ وَارِزُقْنِی الْقَنَاعَةِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَفْتُوْنَا بِنَفْسِیْ مَحْجُوْبًا بِحَسِّی وَاکْشِفَ لِیْ مِنْ کُلِّ سِرَّمَکْتُومٍ یَآحَیُّی یَا قَیُوْمُ وَاکْفِنِی بِلُطْفِ تَرْتَاحَ اِلَیْهِ اَرْوَاحَ الْاَوْلِیَاءِ وَتَنْبَسِطُ لَهٗ نَفُوْسَ السَّعَدَاءِ فَلَکَ الْمَجْدِ الْاَوْسَعِ وَالْمَلَکَ لَاجْمَعِ. اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کُلَّ اِسْمِ سَبَقَ فِیْ عِلْمِکَ اِنَّکَ لَاتَمْنَعُ مِنَ السَّوَالِ بِهٖ طَالِبًاوَلَا تُرِدْمِنْ سَالَ بِهٖ خَائِبًا اَسْئَلُکَ اِنْ تَقْضِی حَاجَتِیْ فِیْمَا اُرِیْدُوَاَنْ تَصْحِبْنِی بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَااُرِیْدُوَ لَکَ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ

Marfat.com

شَیْءٍ قَدِیْرَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِسْمِ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ تِفَیْضُ عَلٰی مَنْ مَلَائِس اَنْوَارِکَ مَایَرَوْغَنِیْ اَبْصَارَ الْاَعْدَاءِ خَاسَۃً وَاَیْدِیْھِمْ خَاسِرَۃٌ وَاِنْ تَکَیْسُوْنِیْ فِی کُلِّ اَحَاوِلٍ بَھْجَۃٍ مِنْکَ تَرْتَاجَ اِلَیْھَا اَرْوَاحَ الْمُدْرِکِیْنَ وَ تَشْخَصَ بِمَا اَبْصَارَ النَاظِرِیْنَ وَ تَسِیْرَ بِھَا اَسْرَارَ الْعَارِفِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ مُعَلِمُھَا وَ کَاشِفَ الْاَسْرَارِ وَ مِنْھِمِھَا فَلَکَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبَیَدِکَ الْخَیْرَ وَ الْفَتَحُ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَوْلِیَائِکَ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْن وَبَلَغَھُمْ سَلَامَنَا وَ تَحْتِیْنَا وَبَلَغْنَا شَفَاعَتُھُمْ بَسُوَالِنَا وَاَمْنِیَتِنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی صَرَفْتُ رَجَائِی اِلٰی وَجَھِکَ الْکَرِیْم وَاَحْسَنَتَ ظِنِیْ فِی عُفُوِکَ الْعَظِیْمُ فَارْحَمْنِیْ وَ اَرْحَمَ وَالذِیْ وَاغْفِرْلِیَ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ وَلَا وتَصْرِفْ رَجَائِی عَنْ وَجَھِکَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظِنِیْ فِیْ عَفُوِکَ کَاذِبًا. اَللّٰھُمَّ کَیْفَ نَصْدِرُعَنْ بَابِکَ نِجَیْبَۃٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِدُعَائِکَ یَا اَرْحَمَ الرَاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اَنْ تُرْحَمْنِیْ اِذَا اِنْقَضَی اَجَلِیْ وَانْقَطَعَ عَمَلِیْ وَبِسْتُ کَفْنِیَ وَفَارَقْتُ سَکَنِیْ یَارَبَّ اَلارْبَابِ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامَعَتِقَ الرَّقَابِ وَیَا کَاشِفَ الْعَذَابِ مَسِّنِی الضُرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الشَافِیْ بِسْمِ الْکَافِی بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِی اَلٓمٓ اَلٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ فَاللّٰہُ خَیْرُ حَافِظًاوَھُوَاَرْحَمُ الرَاحِمِیْن.

اس کے بعد لَااِلٰہِ اِلَّا اللّٰہُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے. یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ مرتبہ پڑھے۔ یا کافی ۱۱۱ مرتبہ پڑھے یَاحَفِیْظُ ۹۹۸ مرتبہ پڑھے

وَیَدْعُوْبَعْدَ ذَالِکَ بِمَا یُرِیْدُ مِنْ اُمُوْرِ الدُنْیَا وَالْآخِرَۃِ یَسْتَجَابَ لَہ' فَتَدَ بَرَذَالِکَ فَاِنَّہَ مِنَ الْاِسْرَارِ الْعَظِیْمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ النَّبِی الْاُمِّیِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ (شمس المعارف الکبریٰ ص ۱۴ تا ۱۶ جلد دوم)

Marfat.com

ایضاً دعا برائے دفع مصائب و شر اعداز شمس المعارف

هَـذَا الـدُعَاءِ بُرُوِیَ عَنْ عَبدُاللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ زَیْدِ القَیْرَوَالِیْ فَمَارَأیتُ اَسْرَعُ اِجَـابَةً مِـنَ هٰـذَا الدَّعَاء وَیَصْلِحُ لِدُعَاءِ بِهٖ عَلٰی کُلِّ سُلَطَانٍ جَائِرٍ وَلص خَائِنٍ وَفِی الْمَصَائِبِ وَالشَّدَائِدِ وَهُوَهٰذا

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

اللّٰهم یا موضع کل شکویٰ ویا شاهد ل بخویٰ ویاعالم کل خفیه ویا کاشف کل جـلیَّـه مـامـنـجـی مُوسٰی ومُحَمَّدَ وَ اِبْرَاهِیْمُ الخَلِیْل صَلٰوتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْن اَدْعُوْکَ یَا اِلٰهِیْ دُعَاءَ مِنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُه وضَعُفَتْ قُوته وقِلَّتْ حِیْلَتَه، دُعَاءَ الْغَرِیْق الْـمَـلْـمُـوفِ الـذِی لَایَـجـدُ لِـکشف عَنَّا مَاتُزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّکَ الشَّیْطٰنِ الـرَّجِیْم یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر وَ اغُوتَاهُ یَا اللّٰهُ وَاَغوثاه یَا اللّٰهِ وَاَغُـوَتَـا یِـا الـلّٰـهِ الـلّٰهُـمَّ یـا بـادِی لَاهَدایة لَکَ یَادَائِم لِانَنَا وَلَکَ یَاحَیّ یَا مُحِی الْـمَـوْتٰی یـا قـائِـمٌ عَـلٰی کُلِّ نَفْسُ بِمَا کَسَبَتْ الٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهَ الْعَزِیْزَ الْجَبَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّااَنْـتَ اِلٰهًـا وَاحِدٌ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِ التَّاماتِ الَّامَنِ وَالْعَفْوَوَا الْعَافِیهِ وَالْمَعَافَاتِ الـدَائِمَه فِی الدُیِنْ وَالدُّنْیَا وَالآخِرَةِ وَاِلاهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالوَلَدِ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْـمَـعِیْـنَ یَـا رَبِّ الْـعَـالَمِیْنِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَـمَ الـرَّاحِـمِیْن وَاکْشِفُ عَنِیْ مَانَزلَ لِیْ مِنْ ضَیْقَ وَکُلمَا اردْتُ وخَلِّصْنِیْ خِلَا صًـاجَمِیْلًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

(شمس المعارف ص ۸ ج ۳)

قوت حافظہ اور ذہن کے لئے

اسم البـصیـر چینی کی طشتری پر سو مرتبہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے اس کا ذہن کھل جائے گا اور حافظہ فوری ہوگا۔

(شمس المعارف ص ۵۵ ج ۱)

Marfat.com

ایضاً بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلایا جائے اس کا ذہن کھل جائے گا۔ حافظہ قوی ہوگا اور یہ پانی جس کو پلایا جائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے ٹکڑے پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے یہ نہ ہو تو کاغذ ہی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے' لوگوں کی نظر میں عزت اور دشمنوں کے مقابلے میں نصرت اور رزق میں برکت ہوگی۔

نقش

(از شمس المعارف ص۸۸ ج۲)

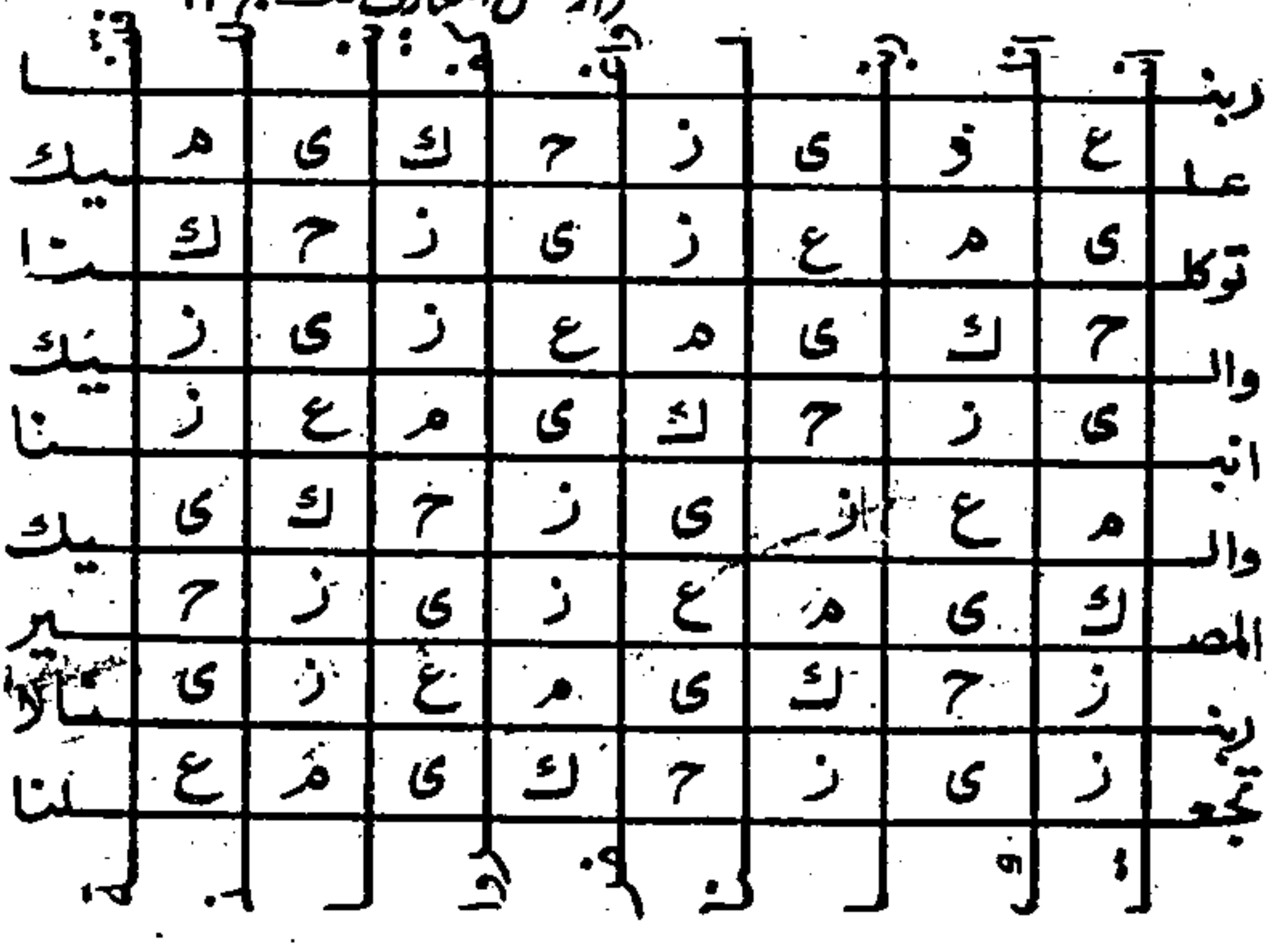

Marfat.com

دکان اور تجارت میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے پترے پر نقش کرائیں یا پھر کاغذ ہی پر لکھ کر دکان میں رکھیں۔ انشاءاللہ برکت ہوگی۔

(از شمس المعارف ص ۸۸ ج ۲)

نقش

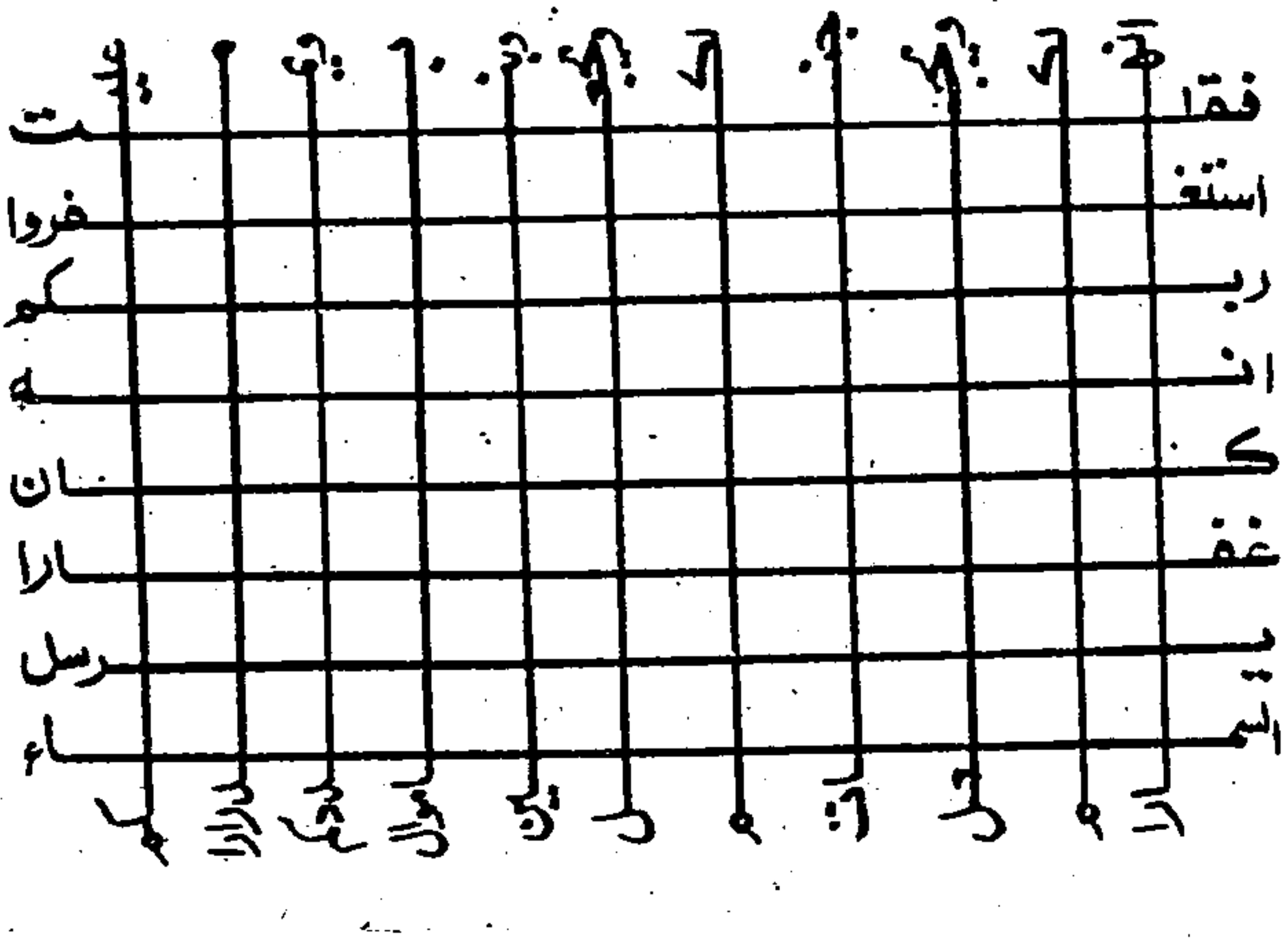

Marfat.com

عملیات مجربہ از کتاب الرحمہ فی الطب والحکمہ علامہ سیوطیؒ

برائے دردسر مجرب

آیات ذیل لکھ کر سر پر باندھیں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاءً خَفِيًّا حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَيْرَ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ عَلٰى كُلِّ عَرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرَ سَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِحَقِّ مَنْ سَكَنَ لَهٗ مَافِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَالسَّمِيْعُ العليم.

آنکھوں کے درد کے لیے

مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر آنکھوں پر باندھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا اِسْتِسْلَامًا وَالْحَمْدُلِلّٰهِ اَفْضَالًا وَ اَنْعَامًا واللّٰهُ اَكْبَر اِكْبَارًاوَاعْظَامًا لِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ قَبْسَ قَابِس وَكِيْلَ دَامِسْنِ دَبِحْرَ طَامِسٍ وَحَجَرَيَا مَسٍ يَعْلَمُوْنَ فِي عَيْنِ الْعَيَانِ اللّٰهُمَّ اَعِمْ عَيْنَ الْمُعْيَانِ قُلِّ اَعُوْذُبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّغَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّثٰتِ فِي الْعُقَدْ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْن.

Marfat.com

برائے حفاظت حمل

مندرجہ ذیل آیات اور دعائیں کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت اس طرح استعمال کرے کہ تعویذ ناف پر رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکُھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا وَیُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَئُوفٌ رَّحِیْم. اَللّٰہُ حَافِظٌ مَافِی بَطْنِ ھٰذَا الْحَامِلَ وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اِذْقَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اِلٰھًا لَقَدْ قُلْنَا اِذًّ شَطَطًا فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ یَمِیْنًا شِمَالًا مِنْ شَرِّطَوَارِقِ اللَّیْلَ وَالنَّھَارِ یَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ کُلِّ انْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِبَتوفِی اَلْھَفَھم ثَلٰثِمَاتِہٖ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْ تِسْعًا رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَالْحِقَنِیْ باالصَالِحِیْنَ فَبَشَّرْنَا ھَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَاءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبِ قَالَ کَذَالِکَ قَالَ رَبّکَ اِنَّہٗ ھُوَا الْحَکِیْمُ اَلْعَلِیْم.

برائے دردزہ وسہولت پیدائش

مندردہ ذیل آیات چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی میں دھولیا جائے یہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پیٹ پر بھی لگائیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَاالْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ . یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُو اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْضُحٰھَا . لَمْ یَلْبِثُوْ اِلَّا سَاعَۃً مِنَ نَّھَارِ بَلَاغ لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃُ الْاُولِیَ الْبَابَ وَلٰکِنْ تَصدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُدًی وَرَحْمَۃَ لِقَوْمٍ یُّؤمِنُوْن.

Marfat.com

ایضاً برائے سہولت ولادت

مندرجہ ذیل دعا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھولیں یہ پانی عورت کو پلایا جائے اور ہاتھ پر لگا کر عورت کے پیٹ پر بھی لگائیں۔

لَااِلٰہَ اللّٰہ الْحَلِیْمَ الْکَرِیْم . لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْکَرِیْم. کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْ اِلَّا سَاعَۃً مِنْ نَّھَارَ بَلَاغٌ.

برائے گریہ طفل

جو بچہ غیر معمولی طور پر روتا ہو اس کے لیے یہ دعا ایک کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَا السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ . اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ فَاسْجُدُوْااِللّٰہِ وَاعْبُدُوْ اَلَمْ تَرَاِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّالظِّلَ وَلَوْشَاءَ لَجْعَلَہٗ سَاکِنً اثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا.

(بحوالہ: میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات / مفتی محمد شفیع صاحب)

Marfat.com

پاگل کرنے والا جادو

سحر جنون سے مراد وہ سحر یا جادو ہے جس سے انسان اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور عموماً لوگ اسے پاگل یا مجنوں کہتے ہیں۔ اور وہ کسی کے قابو میں نہیں آتا۔ اور ایسے فرد کو زنجیروں میں باندھ کر رکھنا پڑتا ہے۔ بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے۔

علامات

سحر جنون کی عمومی علامات حسب ذیل ہیں۔

1۔ پریشان خیالی، باختگی، شدید نسیان، بے تکی اور بے معنی باتیں، ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا۔

2۔ اپنی ظاہری شکل وصورت سے لاپرواہی۔

3۔ منہ اٹھا کر ادھر ادھر دیکھے بغیر سیدھا چلتے رہنا۔ اور غیر آباد جگہوں پر سونا۔

سبب

اس میں سحر کے ذریعے انسان کے دماغ پر ضرب لگا دی جاتی ہے۔ جس سے دماغ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ کیونکہ انسانی حسن سماعت، عقل وفکر پر شدید دباؤ پڑتا ہے۔ اور ایک قسم کا پردہ سا حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کے اندر علامات جنون ظاہر ہو جاتی ہے۔ عرف عام میں لوگ دماغ الٹ جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔

اس قسم کے مسحور کا علاج بے حد مشکل اور صبر آزما ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کا مریض بڑی مشکل سے قابو آتا ہے۔ اور معالج اور علاج کروانے والے دونوں کو تگنی کا ناچ نچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بہر حال اس کا علاج کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ البتہ انتہائی صبر اور کم از کم تین ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ جس سے مریض درست ہو جاتا ہے۔

ذیل کے اعمال اس قسم کے علاج کے لیے بے حد مفید اور نافع ہیں۔

Marfat.com

1۔ دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس پانی میں ڈھائی چمچ چائے والا نمک ڈالیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس پر سورہ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات الم○ ذالک الکتاب سے لایومنون تک سورہ بقرہ کی آیت نمبر (۱۰۲) واتبعو ماتتلو الشیطن سے لو کانو یعملون تک:

آیت نمبر ۱۶۳/۱۶۴ والھکم الہ واحد سے لایت لقوم یعملون تک۔ آیت الکرسی اور آخری تین آیات (۲۸۴) تا (۲۸۶) من الرسول بما انزل الیہ سے فانصرنا علی القوم الکفرین تک سات سات مرتبہ (جبکہ آیت الکرسی میں آخری جز و آیات کو سات سات مرتبہ ہر بار دہرانا ہے۔)

اس کے بعد سورہ آل عمران آیت نمبر (۱۸) تا (۱۹) شھد اللہ انہ لاالہ الا ھو سے سریع الحساب تک سات مرتبہ۔

سورہ اعراف کی آیات (۵۴) تا (۵۶) ان ربکم الذی خلق السموت والارض تا من المحسنین تک گیارہ مرتبہ اور آیت نمبر (۲۰) او القیٰ السحرۃ سجدین (۴۱ مرتبہ) سورہ رحمٰن کی آیات (۳۳) تا (۳۶) یمعشر الجن والانس سے فبای الا ربکما تکذبٰن تک (اکتالیس مرتبہ) سورہ جن کی ابتدائی آیات قل اوحی الی سے شھابا صدا تک اکیس مرتبہ اسم الٰہی علی ایک سو ایک مرتبہ۔

سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس اکیس مرتبہ ہر ایک سورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو مجنوں کی بندھی ہوئی حالت میں دائیں طرف اور بائیں طرف سے باری باری مجنوں کے اوپر اس طرح ڈالیں کہ دائیں طرف والا سورہ رحمان کی آیات نمبر (۳۳) یمعشر الجن سے الابسلطان تک اور بائیں طرف والا سورہ جن کی ابتدائی آیت نمبر ۱ تا چار تک یعنی قل اوحی الی سے علی اللہ شططا تک پڑھتے ہوئے پانی اس کے اوپر سے بہائیں۔ (نوٹ) اس بات کی کوشش کریں۔ کہ پانی گندی جگہ پر نہ گرے۔ بعد از غسل ایسے مجنوں کو درج بالا آیات کے ساتھ ساتھ ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کی ذیل کی آیات بھی اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر صبح، عصر اور

Marfat.com

عشاء کے بعد بلند آواز سے ورد کر کے دم بھی کریں۔

وہ آیات یہ ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیات نمبر (۱۱۷) تا (۱۲۲) تک یعنی واوحینا الی موسیٰ سے رب موسی وھارون تک اکیس مرتبہ۔

سورہ یونس کی آیات نمبر (۸۱) تا (۸۲) تک یعنی فلما القوا قال موسی سے ولو کرہ المجرمون تک اکتالیس مرتبہ۔

سورہ طٰہٰ کی آیت ۲۹ والق مافی سے حیث اتیٰ تک اکیس مرتبہ۔

سورہ المومنون کی آیات (۱۱۵) تا (۱۱۸) تک افحسبتم انما خلقنکم سے خیر الرحمین تک اکیس مرتبہ۔

سورہ الاحقاف کی آیات نمبر (۲۹) تا (۳۲) واذصرفنا الیک ناضلل مبین تک گیارہ مرتبہ سورہ الصّف کی آیات (۱) تا (۱۰) سبح للہ مافی السموات سے عذاب الیم تک گیارہ مرتبہ سورہ الحشر کی آیات (۲۱) تا (۲۴) لو انزلنا ھذا القران سے وھو العزیز الحکیم تک گیارہ مرتبہ۔

درود پاک اللھم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی الجیب العالی القدر العظیم الجاہ بقدر عظمۃ ذاتک و ترياق الاغيار ومفتاح اليسپار ومحمد المختار سرا وجهرا اللهم صلى على محمد فى الاولين والاخرين فى الملاءِ الاعلى الى يوم الدين o اکتالیس مرتبہ۔

پڑھ کر دم کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس کے کمرے میں کسی کیسٹ ریکارڈ پر رات بھر کے لیے سورہ جن کی تلاوت کا کیسٹ معتدل آواز سے چلایا کریں۔

ایک ماہ کے عمل مسلسل کے بعد اس میں شفا کی مناسبت سے ترمیم کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

انشاءاللہ جیسے جیسے عمل کی برکات ظاہر ہوں گی۔ مریض مجنون صحت یاب ہوتا جائے گا۔ گھبرانے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔

1۔ غسل والا کام اکیس روز مسلسل کریں اس کے بعد ہفتہ میں دو دن اتوار اور بدھ کے روز کیا کریں۔

2۔ مندرجہ بالا عمل کے ساتھ ساتھ ذیل کا عمل بھی جاری رکھیں۔

باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر سفید کاغذ پر سورہ جن کی دس آیات قل اوحی سے رشدا تک زعفران وگلاب سے تحریر فرمادیں۔ ان کے نیچے آیت الکرسی چہار قل تحریر فرمادیں اور اس نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی عام پانی کی جگہ مریض کو پلایا کریں۔ بوتل کا پانی ختم ہونے پر نیا پانی بنالیں۔

3۔ چالیس یوم کے بعد ذیل کی آیات مبارکہ لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔

آیت مبارکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیمo لا یواخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم (سات مرتبہ)

4۔ ذیل کے نقوش بھی چالیس یوم باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران وگلاب۔ سے تیار کریں اور ایسے مریض کے بازوؤں پر روزانہ ادل بدل کر کے باندھیں۔ یعنی جو پہلے روز دائیں بازو پر باندھا ہے۔ اسے اگلے دن بائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر باندھیں۔ ان نقوش کا باہمی تبدل تا مکمل شفاء جاری رکھیں۔ لیکن ان نقوش کو باندھنے سے پہلے گیارہ روپیہ فقراء میں خیرات تقسیم کر دیں۔ مجرب عمل ہے۔

Marfat.com

نقش اول (دایاں بازو)

روز اول

محمد محمد محمد

اللھم محمد صل محمد علے محمد

محمد محمد محمد

نقش دوم (بایاں بازو)

روز دوم

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۴۹۳
۳۵۰۶	۳۴۹۴	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۴۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۴۹۹
۳۵۰۳	۳۴۹۸	۳۴۹۶	۳۵۰۸

چالیس یوم کے عمل نمبر 1 کے ساتھ ذیل کا عمل کرنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(اجازت ہے)

اس مقصد کے لیے روغن کنجد لے کر اس پر آیات ذیل ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے ساتھ آیت الکرسی سترہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور روزانہ اس نیم گرم تیل کی مالش سر کی چندھیا (سر کو بالوں سے صاف کر لیں۔) سے لے کر بالائے ناف تک کریں۔

انشاءاللہ اس عمل سے جنون و پاگل پن کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء

Marfat.com

وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتزل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شی قدیرْ تولج الیل فی النهار وتولج النهار فی الیل وتخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب وننزل من القران ما هوشفاء ورحمةللمومنینْ

یمعشرالجن والانس ان ستطعتم ان تنفذوامن قطار السموت والارض فانفذوالاتنفذون الابسلطنْ

درودشفاء بھی اکیس مرتبہ پڑھ کردم کریں۔

Marfat.com

سحر حُب

عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ جب بچی بچے کی شادی کرتے ہیں۔ تو ان کے پیش نظر اکثر یہ ہوتا ہے۔ کہ میاں بیوی کے درمیان سدا محبت رہے۔ اور ہر فریق یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے زیر اثر رہیں۔ اور لڑکے والوں کی نظر میں بیوی مرد کی محبت اور اطاعت میں اندھی ہو جائے اور بیوی کے والدین کی کوشش ہوتی ہے۔ کہ مرد بیوی کی محبت اور اطاعت میں بالکل اندھا ہو جائے۔ اور ہر بات بلا چون و چراں مانتا رہے۔ اور دوسرے عزیز و اقارب سے دور رہے۔ اور زیادہ تر کام عورت کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ جائز طریق کار کو چھوڑ کر الٹے سیدھے تعویذات۔ نقوش۔ سحر کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور اللہ رب العزت اور اس کے رسول مبین کی تعلیمات اور فرامین کو فراموش کر دیا جاتا ہے۔ اور بجائے عزت و آبرو کے ذلت کے گڑھوں میں گر کر گھریلو فضا میں تناؤ اور ناچاقی کا راج ہو جاتا ہے۔ اور اس گھر سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت اٹھائی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ارشاد نبی پاک ﷺ ہے۔

ان الرقی والتمائم والتولة شرک (بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں محبت ڈالنے والی شئے شرک ہے) کیونکہ اس کی وجہ شرک غلط عقیدہ اور اللہ تعالیٰ کی مرضی و منشا پر یقین کامل نہ ہونا ہے۔

سحر حب کی علامات

حد سے زیادہ محبت، بیوی کے بغیر ایک پل بھی نہ رہنا۔ بیوی کی اندھی فرماں برداری، ہر وقت جماع کی شدید خواہش، والدین اور بہن بھائیوں کی باتوں کو غلط سمجھنا۔ بزرگان کی باتوں کا مذاق اڑانا۔ بیوی کی جائز و ناجائز خواہشات کی خاطر اپنی چادر سے زائد پاؤں پساڑنا اور نتیجے میں پریشان حال اور مقروض وغیرہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں سن ہونا اور سینے یا معدے میں مسلسل اینٹھن اور درد رہنا وغیرہ۔

Marfat.com

سحر کا طریقہ کار

عاملین اور جادوگر ایسے مرد وغیرہ کا کوئی تن کا کپڑا منگواتے ہیں۔ جس سے پسینے وغیرہ کی بو وغیرہ آتی ہو۔ پھر اس پر مختلف قسم کے اعمال کے ذریعہ سحری دم کرتا ہے۔ یا شیطانی نقوش بناتا ہے۔ اور پھر اس کو ویران جگہ قبرستان میں دفن کرواتا ہے۔ یا پھر ویران کنوئیں میں پھنکواتا ہے۔ اسی طرح کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر کے دیتا ہے۔ اور یہ چیزیں خاوند کی کھانے پینے کی اشیاء میں ملا کر اس کو کھلائی جاتی ہیں۔

اس سحر کی بدولت بعض اوقات منفی اثرات نمودار ہو جاتے ہیں۔ خاوند نامعلوم بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا نفرت کی ایک ایسی ان دیکھی دیوار قائم کر لیتا ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنی بیوی بلکہ بغیر سوچے سمجھے ایسے ایسے کام انجام دینے شروع کر دیتا ہے۔ کہ ہر ایک اس سے دور بھاگتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ بلاوجہ اپنی بیوی کو طلاق تک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات اپنے اس عمل کو کر گزرتا ہے۔ خواہ بعد میں پچھتاوا تا عمر اسے بھی رہے اور اس کی بیوی بھی اس پچھتاوے کی آگ میں ساری زندگی سلگتی رہے۔

اسباب سحر حُب

اگرچہ اس کے اسباب تو بے شمار ہیں۔ لیکن بڑے بڑے اسباب میں سے ذیل کے اسباب نمایاں ہوتے ہیں۔

1۔ باہمی اختلافات کی وجہ سے نزاع کا پیدا ہونا اور ہٹ دھرمی اور ضد کا باعث بن جانا۔

2۔ مال و دولت کی صورت میں مال پر اپنا حق جتلانا اور لالچ کرنا۔

3۔ بیوی قدرے کم خوبصورت ہونا اور اس احساس پر کہ کہیں خاوند اس کو چھوڑ کر دوسری عورت کے چنگل میں نہ پھنس جائے اور اسے اور اس کی اولاد کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی نہ رچالے۔

Marfat.com

4۔ مرد کے والدین کے عمل دخل کو ناپسند کرنا اور ان کی ہر جائز و ناجائز بات کو بھی اپنے لیے براگردانا اور مرد کو ان سے علیحدہ کرنے کی شدید خواہش وغیرہ۔

5۔ اشترا کی کاروبار میں اس بات کو اپنے لیے مضر جاننا کہ خاوند میرے اور میری اولاد پر دوسروں کو ترجیح دے رہا ہے۔ اور یوں میرے حقوق پامال کر رہا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

علاج

ذیل کے اعمال اس کے شافی علاج کے لئے اور مجرب ہیں البتہ علاج اس طریق سے کیا جائے کہ بیوی یا سحر کرنے والے کے علم میں علاج کی بھنک نہ پڑے۔ ورنہ ایسی صورت میں وہ علاج میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے ہر حربہ اختیار کر سکتے ہیں۔ جس سے علاج میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور انسان حوصلہ ہار کر تقدیر کا لکھا سمجھ کے بے بسی سے اپنے آپ کو اس لہر کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کا شافی مطلق پر اعتقاد متزلزل ہو کر اس کو راہ گمراہی میں دھکیل دیتا ہے۔ (ذیل کے عمل کی فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔)

ا۔ دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس میں قدرے نمک ملائیں اس پانی کو گرم کریں اور اس پر ذیل کی آیات و کلمات کا دم کریں۔ اور کسی علیحدہ جگہ پر روزانہ سات یوم تک غسل فرما دیں۔

آیات یہ ہیں۔

والقی السحرة ساجدین (۱۷ مرتبہ)

فاتقو الله مااستطعتم واسمعوا واطیعوا (۴۱ مرتبہ)

فلما جاء السحرة، ماجئتم به السحر ان الله سیبطله (۴۱ مرتبہ)

ولایفلح السحر حیث اتی (۴۱ مرتبہ)

سورۃ والناس (۱۷ مرتبہ) (علی ۴۱) مرتبہ

اس کے بعد ذیل کی آیات اور درود پاک کا باوضو حالت میں ایک بوتل پانی بنائیں اور

Marfat.com

صبح نہار منہ، بعد از عصر اور رات کو سوتے وقت اس پانی کے پانچ گھونٹ اس الفاظ کے ساتھ پی لیں۔

بسم اللہ الرحمن شافی الشفاء فی السحر الحب بحق لااله الاالله محمدرسول الله اس عمل کو اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔ جب بوتل والا پانی ختم ہو جائے تو اسے دوبارہ بنالیں۔ اور اپنے جذبات پر حتی الوسیع کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

آیات حسب ذیل ہیں

(i) والهكم اله واحد لااله الاهو الرحمن الرحيم (۴۱ مرتبہ)

(ii) والقی السحرة ساجدين (۴۱ مرتبہ)

(iii) فاتقوا الله مااستطعتم واطعوا فلماجاء السحرة ماجئتم به السحر ان الله سيبطله (۴۱ مرتبہ)

(iv) سورہ رحمان (۳ مرتبہ) (v) سورہ مزمل (۳ مرتبہ)

(vi) آیۃ الکرسی۔ اکیس مرتبہ (vii) سورہ فلق اور سورہ الناس (۲۱ مرتبہ)

درود پاک :الهم صل على محمد وعلى ال محمد بعدد كل ذرة مائة الف الف مرة وبارک وسلم (اکتالیس مرتبہ)

2: ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر ذیل کا نقش زعفران وگلاب تین عدد بنائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے گلے یا سیدھے بازو میں دوسرا نقش رات کو سوتے وقت اس آیت مبارکہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک لگا کر سینے کے مقام پر انہیں بنیان کے ساتھ اندر کی طرف کسی پن یا دھاگے سے ٹانگ لیں۔ باور رہے۔ کہ نقش موم جامہ شدہ ہو۔ اور سینے کے اوپر جسم سے مس کر رہا ہو۔ یہ کام گیارہ روز کرنا ہے۔

تیسرا نقش کسی بوتل میں پانی لے کر ڈال لیں۔ اور اس کا پانی روزانہ صبح نہار منہ تین

Marfat.com

گھونٹ بسم اللہ شافی حق شافی کہہ کر پی لیں۔ جب پانی ختم ہو جائے تو نیا نقش بنا کر بوتل میں ڈالیں۔ پانی کے اوپر گیارہ مرتبہ درود شفاء بھی پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے نجات مل جائے گی۔ پانی پینے والا کام چالیس روز جاری رہے گا۔

نقش:

۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۷۵
۴۱۶۸۷	۴۱۶۷۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۸۶
۴۱۶۷۷	۴۱۶۹۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۸۰
۴۱۶۸۴	۴۱۶۷۹	۴۱۶۷۸	۴۱۶۸۹

وَاَلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ. مَا جِئْتُمْ بِهِ
السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُه، قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ مَالِکَ النَّاسَ اِلٰهِ النَّاسِ
دفع شود سحر النَّاس بِحَقِّ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰه
مُحَمَّدُرَّسُوْلَ اللّٰهِ

آیات مبارکہ

وَاَلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنْ مَاجِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ اِنَّ اللّٰه سَیُبْطِلُه،

درودِ شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَاوَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِطَبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَاوَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍوَّخَلَائِقِ

اس کے علاوہ ہر وقت کھلا یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ شَافِیُ شَفَاءُ بِنُوْرِ حَیِّ پڑھتا رہے۔ اور

Marfat.com

وقتاً فوقتاً اپنے اوپر دم بھی کرلیا کرے۔

انشاءاللہ العزیز اس سحر سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔ اور آئندہ کوئی بھی سحر اثر انداز نہ ہوگا۔ (اجازت ہے)

۳۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے سورہ مزمل شریف اس طریقے سے تحریر کرے۔ کہ آیات وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا گیارہ مرتبہ لکھے اور جب آیت مبارکہ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ تک پہنچے تو اس کو سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد ساری سورہ شریف کو مکمل کر لیں۔

اس کے بعد آیت مبارکہ وَاَلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ماجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ. تین مرتبہ لکھیں اور اس کے چاروں طرف آیۃ الکرسی اس طریق سے لکھیں۔ کہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دَافِعُ السِّحْرُ الْحُبُّ الْخَبَائِثُ بحق حی القیوم بَحَقَّ رسولِ الْكَرِيْمُ اور اس سے آگے پوری آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اوپر درود شفا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں۔

اور یہ پانی مسحور دن میں پانچ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِيْ پڑھ کر پی لیا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر مسحور کی اس سحر سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔

روزانہ صبح اور شام کو سورہ مزمل شریف تین مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور آیات بالا اکتالیس مرتبہ اول وآخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم بھی کیا کرے۔

Marfat.com

سحر جدائی

(دو انسانوں کے درمیان جدائی ڈالنے والا جادو)

سحر جدائی سے مراد وہ سحر ہے۔ جو حسد، دشمنی، نفرت، لالچ وغیرہ کے تحت بھلے دو انسانوں کے درمیان محبت کو ختم کر کے نفرت اور عداوت بنا دے۔ اور پھر ان دو افراد کے درمیان صلح و آتشی کی ہر حد ختم ہو جائے۔ اور ایک دوسرے کے قریب سے وہ دور بھاگیں۔ اور نفرت کی انتہاہ گہرائیوں کا اظہار کریں۔ اور ان کے چاہنے والے اس بات پر از حد حیران و پریشان ہو جائیں۔ کہ اتنی گہری محبت والفت رکھنے والوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کی بات تو کیا شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں رہے۔

سحر جدائی کی درج ذیل اشکال عام ہیں۔

۱۔ ماں اور بیٹے اور باپ اور بیٹے یا ماں اور بیٹی یا باپ اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

۲۔ دو بھائیوں/بہنوں یا بہن اور بھائیوں یا بھائی اور بہنوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

۳۔ دو دوستوں/شریک تجارت/ماں، باپ اور عزیز و اقارب کے درمیان جدائی ڈالنا۔

۴۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔ وغیرہ ہیں۔

ارشاد ربانی ہے:

فیتعلمون منهامایفرقون به بین المرء وزوجه

ترجمہ: ''پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں''

ارشاد رسول اللہ ﷺ ہے

''کہ ابلیس اپنی افواج میں سے اس فوجی کو سب سے عزیز جانتا ہے جو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے۔'' (عن جابرؓ از مسلم و بخاری)

Marfat.com

علامات سحر

۱۔ محبت شدید کا اچانک نفرت میں بدلنا۔ اور شکوک وشبہات کا بے حد اضافہ ہوتا ہے۔ جن کی اصل بالکل موجود نہ ہو۔

۲۔ معمولی معمولی وجہ اختلاف کو مانند پہاڑ جاننا اور اپنی انا کا بلاوجہ مسئلہ بنانا۔

۳۔ ایک دوسرے کی شکل نہ دیکھنے کا اظہار کرنا اور نفرت کی انتہا میں ایک دوسرے کے فعل پر بلاوجہ تنقید کرنا اور ایک دوسرے کی دل آزاری بے انتہا کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کی غیر موجودگی میں فرحت وانبساط محسوس کرنا۔ اور اگر کوئی دوسرا ایک دوسرے کے درمیان قدرے بات بھی زبان سے نکالے تو اس پر آگ بگولہ ہو جانا۔

۵۔ میاں بیوی جماع سے نفرت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نزدیک نہیں آتے زبردستی کی صورت میں گالی گلوچ۔ بددلی اور مار کٹائی بھی ہو جاتی ہے۔

اسباب سحر

اسباب سحر میں حسد، بغض، لالچ، طمع، پسند وناپسند، اپنی من پسند شئے سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور کئی اسباب وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جن کا تعین قدرے مشکل ہے۔

سحر جدائی عموماً ایک دوسرے کے کپڑوں پر سفلی علوم کے رو سے کیا جاتا ہے۔ یا پھر مختلف قسم کی اشیاء مائع پر عمل کر کے ایسے جگہ پر بہایا جاتا ہے۔ جہاں سے دونوں فریق کا گزر ہوتا ہو۔ یا پھر کسی پرانی قبر کی مٹی وغیرہ پر عمل کر کے ان جگہوں پر پھینکی جاتی ہے۔ جہاں دونوں فریق رہتے ہوں۔ اور ان کے پاؤں ہر وقت اس پر پڑتے ہوں۔ غرض یہ کہ متعدد طریقے مروج ہیں۔ ان میں جادو کی گئی اشیاء کو ایک دوسرے کو کھلانا بھی شامل ہے۔

علاج

اس مقصد کے لئے ذیل کے اعمال بے حد کارگر ہیں۔ جن سے اس سحر کا توڑ ہو جاتا ہے۔ اور بگڑی

Marfat.com

ہوئی فضا بفضل ایزدی راستی کی طرف آجاتی ہے۔ اور ان کے درمیان فضائے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یوں وہ پھر سے بحکم الٰہی نئے سرے سے دوبارہ شاد باد زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے اندر اپنے افعال پر شرمندگی کا احساس تا زندگی اجاگر رہتا ہے۔ اور وہ ایک دوسرے سے شرمندہ ہونے کے علاوہ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں ہر دم توبہ کے طلب گار رہتے ہیں۔

1۔ علاج کے لئے دونوں فریقوں کو علیحدہ علیحدہ وقت میں اپنے سامنے بٹھائیں۔ اور ذیل کی سورتوں اور آیات کا ان پر دم کریں۔

(i) سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف (اکتالیس مرتبہ)

(ii) سورہ بقرہ کی پانچ آیات (سات مرتبہ)

(iii) آیۃ الکرسی (اکتالیس مرتبہ)

(iv) سورہ بقرہ کی آیات ۲۸۴/۲۸۵ (سات مرتبہ)

(v) سورہ اعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶ (سات مرتبہ) اور آیت مبارکہ **والقی السحرۃ ساجدین** (۱۷ مرتبہ)

(vi) سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر ۲۹ (اکتالیس مرتبہ)

(vii) سورہ رحمٰن کی آیت نمبر ۳۳ تا ۳۶ (اکیس مرتبہ)

(viii) سورہ جن کی آیات نمبر ۱ تا ۹ (گیارہ مرتبہ)

(ix) سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس (گیارہ گیارہ مرتبہ)

(x) درود پاک ہزارہ اول و آخر (اکیس اکیس مرتبہ) اور ساتھ ہی اس کو پانی پر دم کر کے بھی پلائیں۔

2۔ ذیل کا نقش معظم بھی قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے ان کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر بندھوائیں۔

3۔ ان کو ہدایت دیں کہ وہ **استغفر اللہ ربی من کل ذنب اور لاحول ولاقوۃ الا**

Marfat.com

باللہ کا کھلا ورد جاری رکھیں۔

4۔ ہر روز ایک برتن میں پانی لے کر اس پر معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ اور علیؑ اکتالیس مرتبہ۔ پڑھ کر ایسی جگہ اپنا چہرہ دھوئیں۔ جہاں پانی کے فرش پر گرنے سے بے ادبی نہ ہو۔ اور اسی پانی کو اپنے دماغ اور سینے پر اچھی طرح ملیں۔

انشاءاللہ العزیز الحکیم چالیس یوم کے عمل مسلسل سے مکمل نجات حاصل ہو جائے گی۔

بعد از شفاء آٹھ نفل دوگانہ شکرانہ الٰہی ادا کریں۔

نقش معظم

بسم اللہ الرحمن الرحیمo

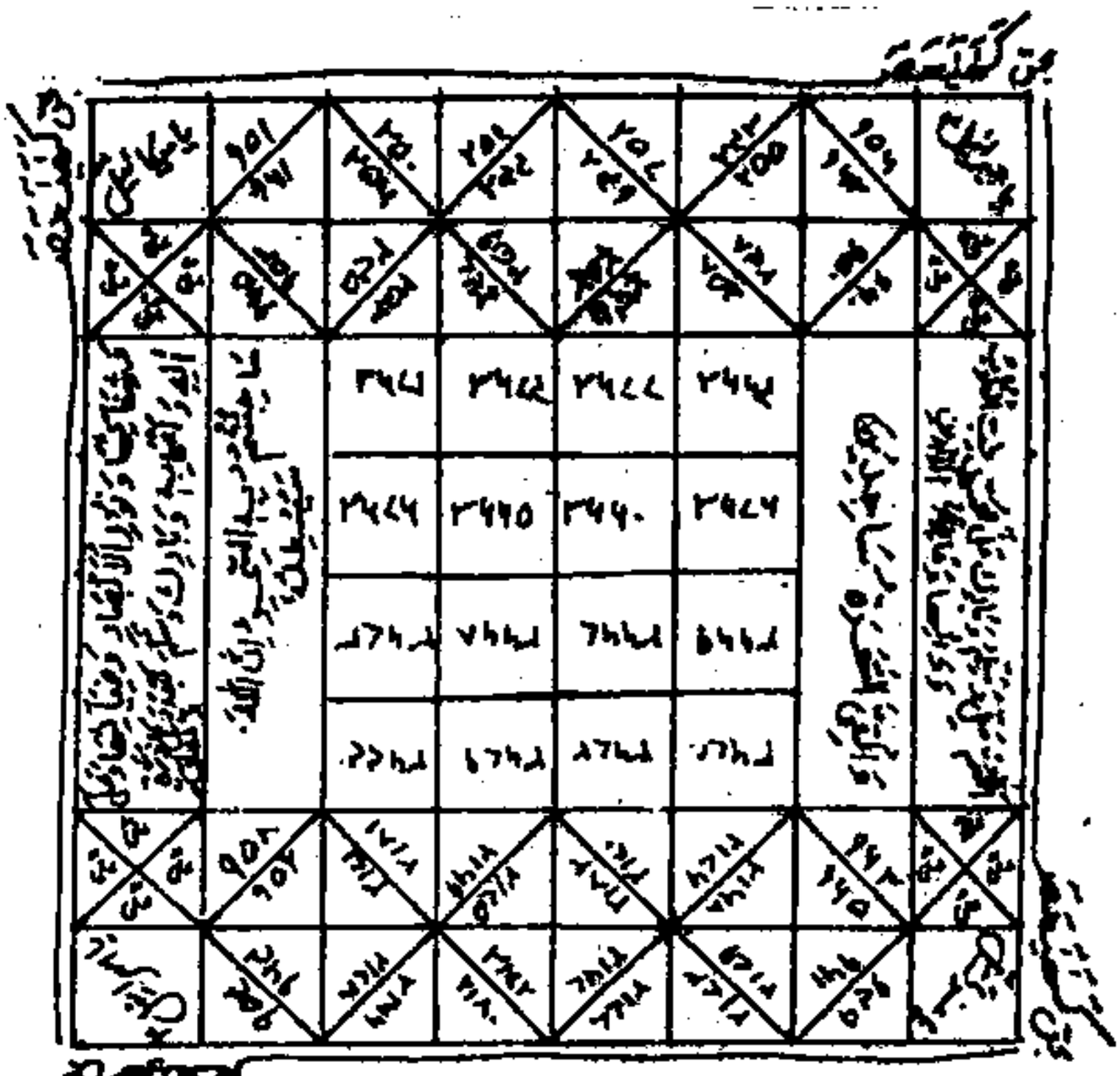

2۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

ہر روز بعد از نماز فجر سورہ فاتحہ جمعہ وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ آیۃ الکرسی ایک سو

Marfat.com

ایک مرتبہ، سورہ مزمل سات مرتبہ اور چہار قل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دونوں فریقین کو دم کریں۔ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل اکیس روز جاری رہے گا۔

3۔ اور دونوں فریقین کو ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے چار عدد تیار کر دیں ہر نقش پر آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ، درود شریف ہزارہ اول و آخر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک نقش کو دونوں کے گلے میں سیدھے بازو پر موم جامہ کر کے باندھیں اور بقیہ دونوں فریق ایک ایک نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈال دیں اور اس پانی کو درود شفاء تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ جب پانی ختم ہونے پر آئے تو اس میں مزید پانی ملا لیں۔ لیکن نقش والے کاغذ کو نہ نکالیں۔ پانی کا کام مسلسل اکسٹھ روز جاری رہے گا۔ بعد میں اس نقش کے کاغذ کو بھی نگل لیں اور آٹھ نفل دوگانہ شکرانہ ادا کریں۔

نقش:

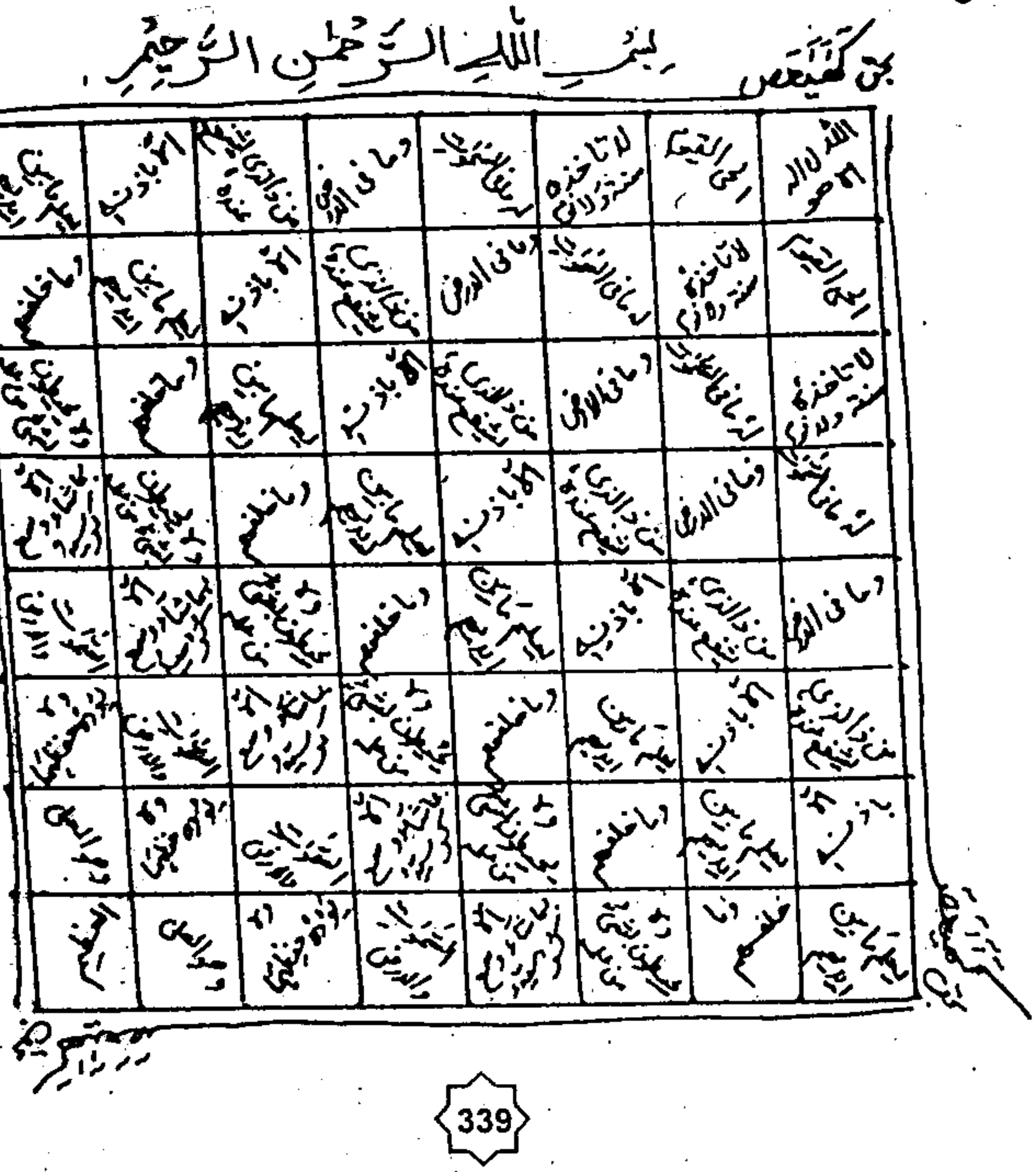

Marfat.com

3۔ نو بیاہتا میاں بیوی کے درمیان نفرت مٹانے اور سحر کا اثر ختم کرنے کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک عدد نوکیلی نوک والی تیز دھار چھری لی جائے اور اس پر ذیل کے طریقے سے کلمات لکھے جائیں چھری فولاد کی معہ فولادی دستے کی ہو۔

نقش

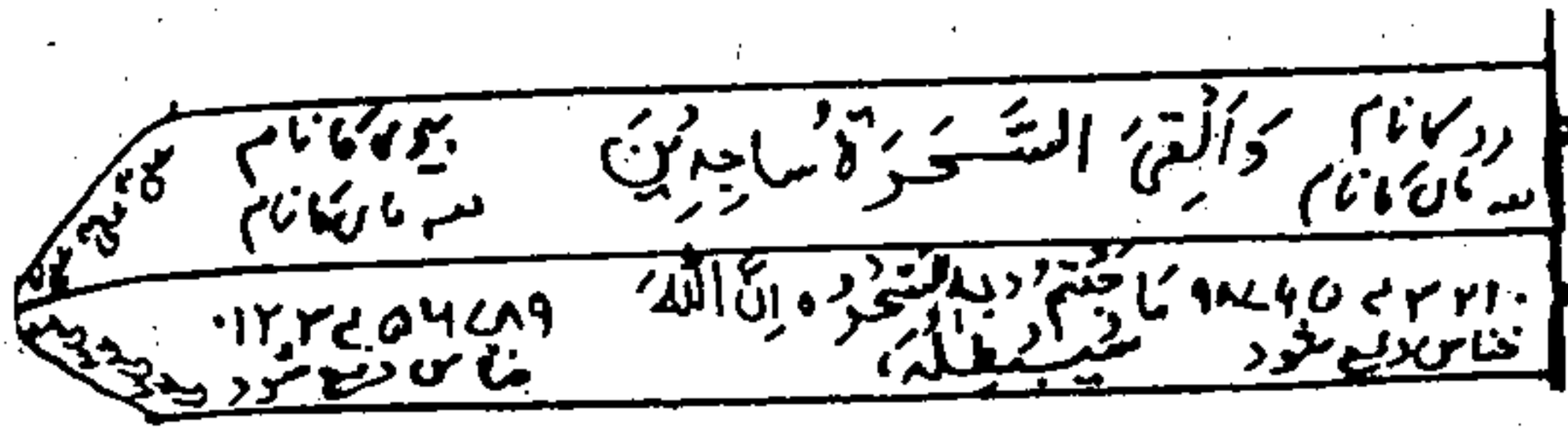

ترکیب

دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس مین ایک چوتھائی چمچ (چائے والا) نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کریں۔ اس پانی میں اس چھری کو ڈال کر اوپر سے ڈھک دیں۔ ایک گھنٹہ بعد اس پانی پر علی قاطع السحر مابعین فلاں بن فلاں وفلانۃ بنت فلاں (یہاں مرد اور بیوی اور ان کی ماؤں کے نام لیں) تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اس پانی میں دونوں میاں بیوی روزانہ بوقت زوال دوپہر کو سات دن غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

دریا کا پانی لایا جائے اس کے اتنے حصے بعد از دم کر لیے جائیں جو دونوں افراد کے لیے سات یوم کے لیے کافی ہوں اور ہر حصہ پانی کو بڑے ٹب پانی میں ملا کر غسل کے لیے پانی تیار کر لیا جائے۔

اس کے بعد دونوں میاں بیوی کو اوپر بیانیہ نقش معظم زعفران وگلاب سے تیار کر کے

Marfat.com

موم جامہ کر کے گلے میں بازو پر باندھ دیا جائے۔

باوضو حالت میں میاں بیوی روزانہ چینی کی طشتری پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ معہ وصل بسم اللہ شریف زعفران وگلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ پی لیا کریں۔ پینے والا عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ان کے درمیان سچی محبت پیدا ہو جائے گی اور نفرت کا نام ونشان بھی نہیں رہے گا۔ بعد از شفاء آٹھ نفل شکرانہ بارگاہ الٰہی میں پیش کریں۔ (اجازت ہے)

بندش جنسی صحبت

بعض اوقات دشمنی اور حسد میں جادوگر عاملین سے انسان ایسے جادوئی وسحری عمل کرواتا ہے۔ جس سے میاں بیوی میں جنسی صحبت کی رغبت ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ ایک دوسرے سے بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔ یا پھر اس معاملہ میں مردانہ نامردی کا عمل کیا جاتا ہے۔ جس سے انسان کا عضو جنسی فعل کے قابل نہیں رہتا۔ اور بادجود ڈاکٹری وحکماء کے علاج کے مسئلہ یوں کا توں ہی رہتا ہے۔ یا پھر عورت ایسے مواقع پر سخت خوف اور اذیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے میں مسئلہ تشنگی طلب اور مایوس کن حد تک بگڑ جاتا ہے۔ حالانکہ میاں بیوی طبی لحاظ سے کسی بھی قسم کی تکالیف میں مبتلا نظر نہیں آتے۔

اس کی ظاہری علامات میں اکثر مرد کا عضو مخصوص عین وقت پر معطل ہو جاتا ہے۔ عورت کا اذیت کے ہاتھوں چیخنا چلانا، یا پھر صاف انکار کر دینا، دونوں کے اندر از حد تپش جذبات ہونے کے باوجود اس عمل سے بھاگنا اور دیگر کئی وجوہات شامل ہیں۔

جادوئی نامردی اور عام جنسی کمزوری یا نامردی کا فرق

جب تک مرد اپنی بیوی سے دور رہتا ہے۔ تندرست وتوانا اور جماع سے بھرپور قوت

Marfat.com

محسوس کرتا ہے۔لیکن جیسے ہی عورت کے نزدیک آتا ہے۔تو عین وقت پر عضو مخصوص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کے قابل نہیں رہتا۔اسی طرح عورت جب مرد کے نزدیک آتی ہے تو اس کا خون حیض یا استحاضہ چھٹ جاتا ہے۔یا پھر وہ اپنے عضو مخصوصہ کو دونوں ٹانگوں کے درمیان سختی سے کھینچ لیتی ہے اور ادھر ادھر کو لڑھکتی ہے جبکہ عام جنسی کمزوری میں جماع کی خواہش ندارد ہوتی ہے۔

علاج

ایسے میں ذیل کے اعمال بہترین طور پر معالج ثابت ہوتے ہیں اور ایسی تمام مشکلات کا ازالہ کرتے ہیں۔

بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر صحبت جماع سے انکار یا بھاگنا

اس مقصد کے لیے روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء باوضو حالت میں سورہ یٰسین کا ورد مبین در مبین گیارہ مرتبہ کیا جائے۔اور اس کا پانی پر دم کیا جائے اور اس پانی کو اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٌ شَفَآءُ بُلطِف سورہ یٰسین بحق لاَاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ پڑھ کر عورت پی لے۔اور اس کے بعد قدرے شہد لے کر اس پر وَاَلقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِینْ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لے۔اور اس شہد کو سونے سے پہلے چاٹ لے یہی شہد والا عمل صبح نہار منہ بھی کرے۔ اس عمل کو گیارہ روز تک مسلسل کریں۔

گیارہ یوم کے بعد از نماز عصر سورہ یٰسین کو بمعہ بسم اللہ شریف بغیر اعراب کے لکھیں۔اور اس نقش پر گیارہ مرتبہ سورہ یٰسین کا ورد اس طریق سے کر کے دم کریں کہ اس میں آیت سَلَامٌ قَوْلٌ مِنْ رَّبٍ الرَّحِیْمِ ہر بار اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے۔اب اس نقش کو موم جامہ کر کے اور خوشبو لگا کر کسی چاندی یا سونے کے پترے میں بند کر کے عورت اپنے گلے میں ڈالے اور آیت مبارکہ بالا ۴۱ مرتبہ پانی اس کے بعد چالیس یوم تک اپنے استعمال میں رکھے۔انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی اور آئندہ ایسے سحر کا اثر بھی نہیں ہوگا۔(اجازت ہے)

Marfat.com

مرد عورت پر جماع کے قابل نہ رہے

جب خاوند پر کسی نے بھی ایسا عمل کر دیا ہو کہ وہ عین وقت پر عورت پر جماع کے قابل نہ رہے۔ عضو مخصوص بے حرکت ہو جائے۔ یا پھر اچانک ایسی تکلیف اور درد شروع ہو جائے کہ مرد اس کی وجہ سے بے بس ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور مجرب ہیں۔

۱۔ اس مقصد کے لیے چینی کی سفید پاک صاف طشتری لیں۔ اس پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تین دن تک مسلسل ذیل کی عبارت شہد، زعفران، و گلاب سے لکھیں اور قدرے خشک ہونے پر زبان سے اس ساری عبارت کو چٹ کر لیں اور بعد میں پلیٹ کو قدرے پانی سے دھو کر اس پر درود شریف شفاء سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

یہ کام بروز بدھ اور ساعت مشتری میں جو طلوع آفتاب سے چار گھنٹہ بعد تک کا وقت ہے۔ پہلے روز لکھیں۔ جمعرات کو طلوع آفتاب سے پہلے گھنٹے کے اندر اندر، جمعہ کو طلوع آفتاب سے پانچویں گھنٹے کریں۔ انشاء اللہ اس مرض سے مکمل نجات مل جائے گی۔

ویسے بہتر یہی ہے کہ اس کام کو تین ہفتے میں تین مرتبہ یعنی ہر ہفتے میں ایک مرتبہ کریں۔ تا کہ ہمیشہ کے لیے ایسے سحر سے انسان بچا رہے۔ اور دوبارہ ایسا عمل اثر انداز نہ ہو سکے۔

آیات حسب ذیل ہیں

بدھ وار:

بسم اللہ الرحمن الرحیم o کٓھٰیٰعٓصٓ یاحَیُّ یَاقَیُّومُ وَصَلی اللہ تعالی علی محمدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَنْ تُغَافِلَنِی مِنَ الْجِنَّۃِ وَتَقْدِرلِی عَلَی الْجَمَاعِ الْحَلِیلَۃِ وَصَلَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اتوار:

حٰمٓعٓسٓقٓ یَاصَمَدُ یَا فَرْدُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ

Marfat.com

اِنّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِلِیْنِی مِنَ الْجِنَّۃِ وَ تَقْدِر لِی عَلیَ الْجَمَاعِ وَصَلیَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

جمعہ وار:

کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تَعَافِیْنِی مِنَ الْجِنَّۃِ وَتَقْدِرَ لِی عَلَی الْجَمَاعِ وَصَلیَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْن

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے تین عدد انڈے لیں۔ان کو ابال کر چھلکا اتار لیں۔ایک انڈے پر آیت مبارکہ قَالَ مُوسیٰ مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ

دوسرے انڈے پر اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ تیسرے انڈے پر وَقَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَآءً مَنْثُوْرًا لکھیں اور مسحور کو حسب منشاء نیم گرم دودھ کے ساتھ سونے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔یہ عمل تین روز تک کریں۔

اس کے علاوہ ایک بوتل پانی پوری سوری بَیِّنَہ' لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا پڑھ کر بنا لیں۔اور روزانہ صبح نہار منہ پلایا کریں۔مکمل صحت یابی ہوگی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی آیات وسورہ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز فجر کسی چینی کی طشتری پر شہد و زعفران سے لکھیں۔اور اس کو نہار منہ چاٹ لیں۔اس عمل کو سات یوم تک جاری رکھیں۔آٹھویں روز ان کو کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات سورہ کا اکیس مرتبہ ورد کر کے دم کریں۔اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامہ کر کے مرد کے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھ دیں۔انشاء اللہ یہ مرض

Marfat.com

بالکل ختم ہو جائے گا اور آئندہ کوئی سحر اثر نہ کرے گا۔

آیات یہ ہیں۔

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ فَلَا یُوْمِنُوْنَ بَاطِلٌ بَاطِلٌ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبَ صَاغِرِیْنَ قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس ایک ایک مرتبہ۔

۴۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور مجرب النافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد نماز فجر باوضو حالت میں ذیل کی آیت مرغی کے انڈے پر لکھیں اور مریض کو اکتالیس یوم تک مسلسل کھلائیں۔ تمام تر سحر ٹوٹ جائے گا۔ اور بخوبی جماع پر قادر ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ:

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

اس کے علاوہ ذیل کی آیت مبارکہ کو کسی شیشے کی پلیٹ پر زعفران و گلاب پر باوضو حالت میں لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پلایا کریں۔

آیت مبارکہ:

وَتَرَکْنَا بَعْضَھُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰھُمْ جَمْعًا

اس کے ساتھ درود و شفاء گیارہ مرتبہ اول و آخر پانی پر ضروری پڑھیں اور دم کریں۔"

Marfat.com

☆ جب بوجہ سحر میاں اور بیوی دونوں ہی اس عمل سے متنفر اور قدرت نہ رکھتے ہوں ان کے لیے ذیل کے اعمال بے حد نافع اور مجرب ہے۔

۱۔ تین عدد انڈے دیسی مرغی کے لے کر ان کو ابال لیں۔ اور ان کا چھلکا اتار لیں۔

پہلے انڈے پر آیت مبارکہ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھیں اور اس کو مرد کو کھلا دیں۔ دوسرے انڈے پر آیۃ مبارکہ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ لکھیں اور عورت کو کھلا دیں تیسرے انڈے پر آیت مبارکہ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ لکھیں یہ انڈہ آدھا مرد اور آدھا عورت کھائے۔

اس طریقے سے گیارہ یوم تک کے مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔

۲۔ ہر روز بعد از نماز فجر عورت اور مرد آیت مبارکہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ یہ عمل مسلسل چالیس یوم تک جاری رکھیں تا کہ اندر سے مکمل اثرات سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں۔ (اجازت ہے)

۳۔ بیری کے سات سات پتے لے کر ان کو اچھی طرح باریک پیس لیں۔ اور ان کو غسل والے پانی کے بھرے ہوئے علیحدہ علیحدہ ٹب میں ڈال کر ان پر آیۃ الکرسی اور معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پانی کو اچھی طرح ہلائیں۔ اس پانی میں چند گھونٹ پانی پئیں اور غسل بھی کریں۔ اس میں مزید پانی نہیں ملانا ہے۔ اس کی احتیاط کریں۔

اس طرح بھی دونوں میاں بیوی اکیس روز کے عمل مسلسل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل نجات پالیں گے۔

۴۔ روزانہ پانی لے کر اس پر باوضو حالت میں سورہ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، سورہ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۹ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پانی میں سے چند گھونٹ پانی روزانہ پیا کریں۔ اور بقیہ پانی میں اور پانی ملا کر غسل روزانہ کریں۔

Marfat.com

اکیس یوم تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے بھی یہ سحر مکمل ٹو جائے گا۔

۵۔ عورت اور مرد دونوں میں سے جس کی بھی جنسی بندش ہو۔ اس کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اکتالیس مرتبہ نادعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اسی کا پانی جو دریا یا نہر سے لایا گیا ہو بھی دم کریں۔ اور پھر اس پانی سے غسل کریں۔ غسل کے بعد تین مرتبہ نادعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے کپڑے پہنیں۔

اور ذیل کا نقش نادعلی زعفران و مشک سے سفید کپڑے پر لکھ کر خوشبو لگا کر اس پر اکتالیس مرتبہ نادعلی پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مرد اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے اور اگر عورت ہو تو اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ یہ زیر ناف رہے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم ہر قسم کی بندش جنسی سے مکمل نجات گیارہ یوم میں مل جائے گی۔ پھر ایسی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی۔

نادعلی اور نقش:

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

نَادِ عَلِیاً مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَیْمٍ سَیَنْجَلِی بِنُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

Marfat.com

سحر وہم

ایسا سحر جو انسان کو کسی نہ کسی شک یا وہم میں مبتلا کر دے۔ وہ سحر وہم کہلاتا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

قَالُوْ ایَامُوْسیٰ اِمَّا اَنْ تُلْقِیْ وَاِمَّا اَنْ نَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقیٰ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُھُمْ عَصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعیٰ

ترجمہ: ''کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈالنے والے ڈال، جواب دیا نہیں کہ تم ہی پہلے ڈالو، اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ رہی ہیں۔''

علامات

منجمد اشیاء کا متحرک اور متحرک اشیاء کا منجمد یعنی ساکت ہونا، چھوٹی شئے کا بڑا اور بڑی شئے کا چھوٹا مختلف اشیاء کا اپنی ہیئت بدل کر نظر آنا، اشیاء کا مختلف رنگ روپ نظر آنا وغیرہ۔

علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال کارگر ثابت ہوتے ہیں۔

۱۔ اذان بلند کرنا (۲) بسم اللہ شریف کا ورد کرنا۔

(۳) لاَحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ کا کثرت سے پڑھنا۔

۲۔ آیت الکرسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔

۳۔ معوذتین کا سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔

یہ سحر وقتی ہوتا ہے اور بہت جلد اثر کھو بیٹھتا ہے۔ اگر انسان اس کو اپنے ذہن پر مسلسل طاری رکھے تو پھر اس کا علاج محنت طلب ہو جاتا ہے۔

۴۔ سحر وہم کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

Marfat.com

ہر روز گیارہ مرتبہ اور آیت مبارکہ فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

اور اس کا پانی بنا کر دن میں پانچ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ نَحْبِیَّۃٌ فِی السِّحْرِ الھموم بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر پی لیا کریں۔ اور اس کا نقش ذیل زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے یا بازو میں باندھیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل سے اس سے مکمل نجات مل جائے گی۔

نقش مبارک:

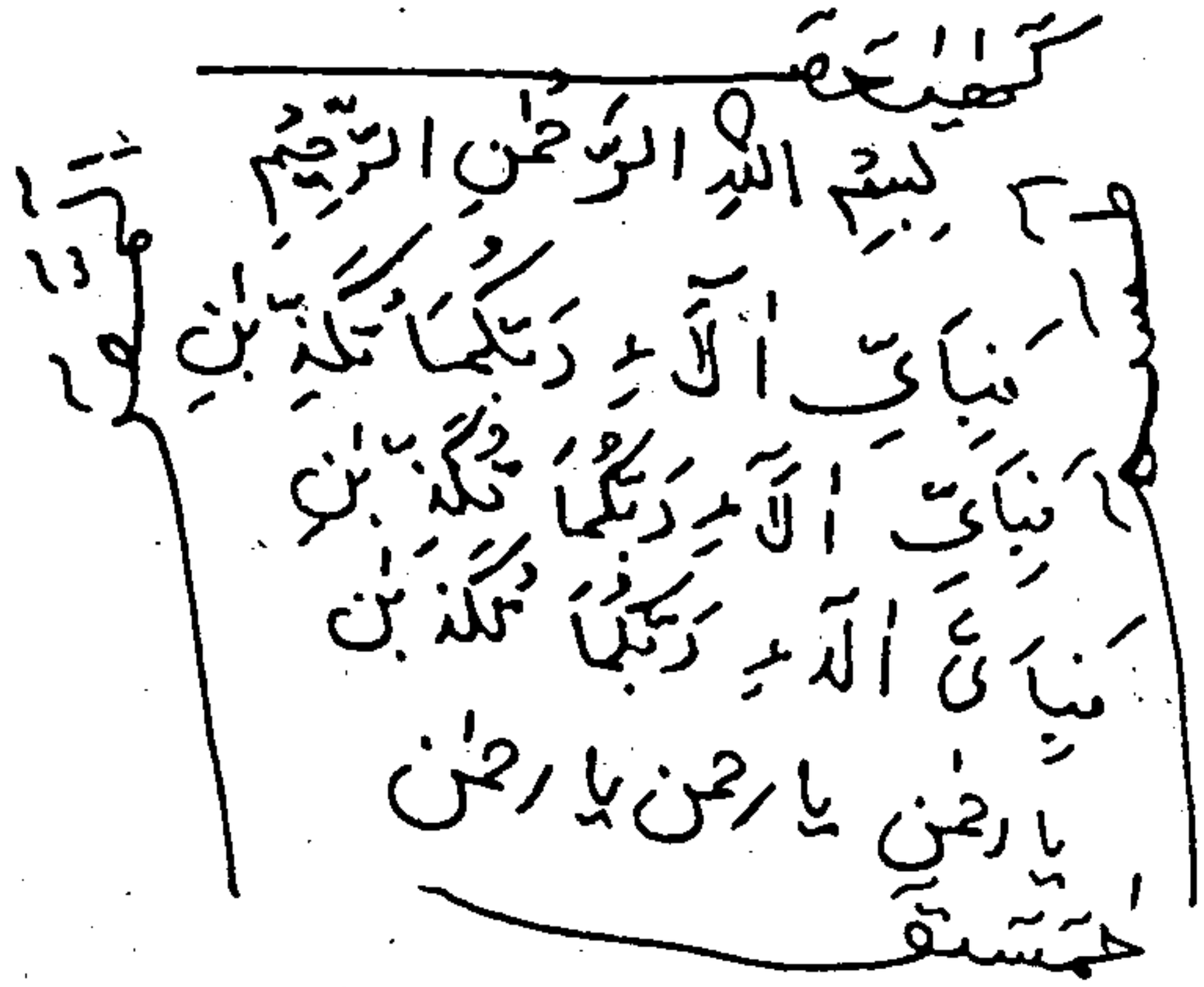

Marfat.com

سحر استخاصہ

سحر استخاصہ وہ سحر ہے جو صرف اور صرف عورتوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ جس سے عورت استخاصہ جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ سحر کی وجہ سے شیطانی موکل عورت کے جسم میں داخل ہو کر اس کے خون کے ساتھ گردش کرتے ہوئے اس کے رحم میں پہنچ کر اس میں ایڑ لگا دیتے ہیں جس سے ان رگوں میں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ استخاصہ وہ خون ہوتا ہے جو عورت کو حیض کے دنوں کے علاوہ کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے۔ اور بعض اوقات کسی بھی قسم کی ادویات سے بجائے بند ہونے کے مسلسل جاری رہتا ہے۔ اور اس کے جاری رہنے کی طبی وجہ سامنے نہیں آتی۔ اس کی مقدار کمی بیشی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

اس لیے حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے: ''شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اور اس کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔'' (عن حمنہ بنت جحش ؓ از مسلم و بخاری)

علاج اس قسم کے سحر کے توڑ کیلئے ذیل کے اعمال نافع اور مجرب ہیں۔

۱۔ اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات چینی کی صاف طشتری پر شہد و زعفران اور گلاب سے تحریر کریں۔ اور ان کو مریضہ صبح نہار منہ چاٹ لے۔ اس کے علاوہ ذیل کی ان آیات کے ساتھ سورہ فاتحہ و صل بسم اللہ شریف ۴۱، ۴۱ مرتبہ اور آیت مبارکہ ذیل اکیس اکیس مرتبہ معہ درود شفاء اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں۔ اور ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے مریضہ کو دیں۔ اور مریضہ اس نقش کو اپنے رحم کے مرکز پر رکھ کر کمر سے باندھ لے۔ یہ عمل چالیس یوم تک مسلسل کرنے سے تمام تر سحر کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور مریضہ ہمیشہ کے لیے تندرست ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج

اگر گھروں میں سکون چاہتے ہیں تو پھر ہماری بات توجہ سے سنیں: ایک تحفہ لائیں ہیں جس میں یقیناً گفٹ ہے۔ کتاب ہزاروں صفحات کی نہیں لیکن لفظ لفظ تجربہ حیرت اور مشاہدہ آزمودہ بھی تجربہ شدہ بھی ہاں غیر شرعی چیزوں سے مکمل احتیاط کی گئی ہے☆ اگر لاعلاج بیماری نے عاجز کر دیا ہے تو قرآنی آیات شفا کا پراثر آسان عمل جس سے اب تک لاکھوں شفایاب ہو چکے ہیں اور یہی عمل اگر میاں بیوی کی ناچاقی میں کریں تو پھر قدرت ربی کا مشاہدہ دیکھیں☆ ایسی مختصر آیات جو آپ کے ہر مسئلے میں کفایت کریں اگر اس میں پھنس گئے ہیں اور زندگی سے عاجز آ چکے ہوں تو گھبرائیں نہیں اس آسان عمل پر توجہ کریں☆ آپ ہاضمے کے مریض ہیں اور بالکل لاچار ہو گئے ہیں تو مختصر روحانی چٹکلہ ضرور آزمائیں☆ کسی مشکل میں ہیں فیصلہ نہیں کر سکتے تو استخارے کا آزمودہ عمل جو ہر شخص کر سکتا ہے آپ کو رسوائی اور پچھتاوے سے بچائے گا☆ گھر بھر کے بچے بیمار ہر الماری میں دوائیں اور بوتلیں ہیں اگر آپ بچوں کی دائمی صحت چاہتے ہیں تو پھر یہ لاجواب عمل جو کہ ہر مرد اور عورت کر سکتا ہے☆ دشمن نے عاجز کر دیا ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر سامنے آ کر مسکراتا ہے اس سے چھٹکارے کا خاص عمل☆ گھریلو جھگڑے ہر روز کی بک بک نے تنگ کر دیا ہے گھبرائیں نہیں کتاب حاضر ہے☆ بخار، دانت درد، سے لیکر مایوس بڑی 83 بیماریوں کا روحانی علاج اس کتاب میں پڑھیں☆ قارئین اس کتاب کی قدر کریں۔ آپ کو گھر بیٹھے ہر وہ مشکل دور کرنے میں مدد دے گی جو آپ کے دل میں سال ہا سال سے دیمک کی طرح لگی ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

Marfat.com

چینی کی طشتری پر لکھنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَيَشْفِ صُدُوْرِ كُمْ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِيْ الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ اهُدًى وَّشِفَآءٌ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ اَبْلِعِى مَاءَ كِ وَيٰسَمَاءُ اَقْلِعِى وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىَ وَقِيْلَ بَعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

پانی بنانے کے لیے وَاَلْقِىَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْن o فَاتَّقُوْا اللّٰهَ مَااسْتَطَعْتُمْ وَاَسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا o فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰه سَيُبْطِلُه' o وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى. ۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ فلق، اور سورہ والناس ۲۱، ۲۱ مرتبہ پانی پیتے وقت یہ الفاظ کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ سَاقِطُ السِّحْرِ الْخَبَآ ئِثُ بِحَقِّ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یا قابض

ع	ع	ع	ع
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یا قابض یا قابض یا قابض

یَاقَابِضُ الَّذِىْ يَقْبِضُ بِحَقِّ يَاقَابِضُ

بِسْتُمْ خُوْنِ رَوَاں فلاں بنت فلاں (مریضہ اور اس کی ماں کا نام)

Marfat.com

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ اور تندرستگی کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ کوثر تین سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اکتالیس یوم جاری رہے گا۔

(ii) اور سورہ کوثر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس غسل بھی روزانہ گیارہ یوم تک کریں۔

(iii) سورہ کوثر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح و شام دم کریں۔

(iv) ذیل کی آیات قبلہ رخ باوضو بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر تحریر کریں اور مریضہ کمر میں اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر رہے۔

آیت مبارکہ:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَالسَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ سِحْرٌ دفع شود بِحَقِّ اللّٰهُ عَلِيُّ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ○

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) ذیل کی آیات کے تین عدد نقوش باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر بنائیں اور ان میں سے ایک عورت اپنے گلے کے اگلے دامن دوسرا پچھلے دامن میں اور تیسرا زیر ناف باندھے۔

آیت مبارکہ:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْقُتِلَ انْقَلَبْتُمْ وَعَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًاوَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ○

Marfat.com

اس کے علاوہ مریضہ کو روزانہ اکیس یوم تک عَلِی" تین سو تیرہ مرتبہ، آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ اور وَاَلْقِیَّ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں انشاءاللہ اس سحر سے ہمیشہ کے لیے جان چھوٹ جائے گی۔ اور شفایابی ہو جائے گی۔

۴۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے چاندی یا تانبہ پر ذیل کا نقش کندہ کروا کر موم جامہ کر کے کمر کے اوپر اس طرح باندھیں کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ اس سے بھی سحر کا اثر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور بہت جلد شفاء مل جائے گی۔

نقش (۶۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صل علی سیدنا محمد

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

Marfat.com

سحر بندش حیض

بعض اوقات حاسد عورت کسی حسد یا دشمنی کی بنا پر سفلی علم کے ذریعہ حیض کا عمل کروا دیتی ہے۔ جس سے عورت کی ماہواری آنا یا تو بالکل بند ہو جاتی ہے۔ یا پھر ذرا برابر داغ نما لگنے کے بعد دوبارہ نہیں آتی۔ جس سے ایسی عورت کو کئی قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

علامات

کمر اور معدے کے منہ پر اکثر درد رہتا ہے۔ سر چکراتا رہتا ہے۔ آنکھیں بوجھل ہو جاتی ہیں۔ طبیعت ہر معاملے میں اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ اکثر رحم میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ اور عورت چڑچڑی اور بدمزاج ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ فساد خون، بلڈ پریشر جیسے مرض بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔

باوصف علاج کے آرام نہیں آتا۔ اور وجہ بھی کسی بھی قسم کی سامنے نہیں آتی۔

علاج

اس قسم کی صورت حال میں اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور نافع ہیں۔

(i) اس مقصد کے لیے آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور علی الشافی اکتالیس مرتبہ اَلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے عورت روزانہ غسل بوقت زوال کرے۔ اور غسل کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یہ عمل گیارہ روز جاری رکھے۔

(ii) سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنائیں اور اس پانی کو روزانہ پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پئیں۔

یَاقَاطِعُ السَّحْرُ وَاقْطَعْ بِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ یہ عمل اکتالیس روز تک جاری رہے۔

Marfat.com

(iii) ذیل آیات مبارکہ قبلہ رخ باوضو بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے مریضہ اپنی کمر سے اس طرح باندھے کہ نقش رحم پر پڑا رہے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے مکمل سحر ٹوٹ جائے گا۔ اور بفضل ایزدی مکمل شفایابی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِنْ نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ اَوَلَمْ يَرَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○

سحر بندش اولاد

سحر بندش اولاد سے مراد وہ سحر ہے جس میں سفلی علم اور جادو کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔

بظاہر دونوں ہی تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔ طبی لحاظ سے ان میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ لیکن نامعلوم وجوہ کی بناء پر دونوں ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں گردانے جاتے۔ اور اس طرح عورت اور مرد میں کئی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو مجرم گردانے لگ جاتے ہیں۔ اوپر سے خاندان والوں کے طعن و تشنیع جلتی پر تیل کا کام کرتے ہیں۔ جس سے اکثر اوقات دوسری شادی یا طلاق کی نوبت آ جاتی ہے۔

بہرحال ایسی صورت حال میں حقیقت احوال کا ادراک کرتے ہوئے روحانی علاج کروانا چاہیے۔ تاکہ مسئلہ گھمبیر نہ ہو سکے اور انسان صاحب اولاد بن کر ذات ربانی کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔

ذیل میں مرد اور عورت دونوں کے متعلق قدرے تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔

☆ بندش مرد جس سے وہ حرف عام میں نامرد بن جائے۔ اس کی جادوئی لحاظ سے دو

Marfat.com

صورتیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

اولاً مرد کی خصیتین میں مطلوبہ مقدار میں مادہ منوی کری حیوانات کا پیدا نہ ہونا، بے حد کمزور ہو کر عمل جنین سے انکار کرنا۔ اور اس طرح قوت مردی کا خاتمہ ہو جانا۔

☆ دوم خصیتین سے منی کے مقر میں دخول کے لیے جس مائع مادے کی ضروریات ہوتی ہے جس سے وہ کرم جائے منوی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس کی افزائش کا رک جانا جس سے کرم زندہ نہیں رہتے اور مر جاتے ہیں اور یوں مرد کو نامرد بناتے ہیں۔

لیبارٹری تجزیے میں دونوں باتیں سامنے آ جاتی ہیں لیکن ان کے علاج معالجہ کے باوجود یہ بات ختم نہیں ہوتی اور یہ وجہ ادویات سے دور نہیں ہو پاتی۔

اگر یہ بات جادو کے زیر اثر ہوگی۔ تو ذیل کی علامات مرد میں پائی جائیں گی۔

علامات برائے مرد

۱۔ سینے کی گھٹن خصوصاً عصر سے آدھی رات تک جس کی وجہ سے بے حد پریشانی

۲۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

۳۔ نیند میں حبس اور گھبراہٹ محسوس ہونا اور اکثر خوفناک خواب دیکھنا۔

علاج

اگر ایسی صورت حال ہو۔ تو مرد اپنا علاج ذیل کے اعمال سے بخوبی کروائے تاکہ سحر کا اثر ٹوٹ سکے اور مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل بن سکے۔

۱۔ جنسی بندش والا عمل نمبر ۱ اور عمل نمبر ۱۲ استعمال کرے۔ اس کے علاوہ ذیل کا عمل بھی اس کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

۲۔ اس مقصد کے لیے بیری کے سات پتے لے کر اس کو اچھی طرح پیس کر باریک کرے اور اس کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح مکس کرے۔ اس کے بعد اس پر عَلِیّ ایک سو ایک

Marfat.com

مرتبہ، سورہ صٰفٰت ایک مرتبہ آیت الکرسی اکیس مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور درود ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک جاری رکھے۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَھْرًا o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْن فِیْ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِ الْاَنْوَارِ وَتَرِیَاقِ الْاَغْیَارِ وَّمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف ۴۱ مرتبہ، آیت الکرسی ۴۱ مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو دو آیات اکیس مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو، دو آیات اکیس مرتبہ، سورہ جن کی ابتدائی نو آیات تین مرتبہ، چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس تیل کی مالش رات کو سوتے وقت اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کے ہڈیوں پر لگا تار کرے۔ اور پھر کپڑا تان کر سو جائے۔ صبح کو غسل والے پانی سے غسل کرے۔ اور اس عمل کو بھی ساٹھ یوم تک تسلسل سے کرے۔

(iii) انہی آیات اور سورہ ہائے بالا (ii) کو شہد کے ایک چمچ پر روزانہ دم کرے علی الصبح نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

(iv) رات کو سونے سے پہلے سورہ الصافات اور سورہ المعارج ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے۔

(v) نقش معظم جو سحر جدائی کے عمل نمبر ۲ میں دیا گیا ہے۔ اسے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کے نیچے ذیل کی آیات بھی لکھیں۔ اور اس پر ان آیات اور آیت الکرسی کا اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ اور گیارہ روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کر کے خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہنیں۔

Marfat.com

آیات برائے نقش معظم حسب ذیل ہیں۔

اَوَلَمْ یَرَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْئٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ بَاطِلٌ بَاطِلٌ فَعُلِنُوْا ھُنَا لِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ قَالَ مُوْسٰی جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰہُ سَیُبْطِلُہ' اِنَّ اللّٰہُ لَا یُفْلِحُ عَمَلَ الْ الْمُفْسِدِیْنَ قُلْ جَآئَالْحَقّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا

انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی اس سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ ایسی شکایت نہ ہوگی۔

عورت کا سحری بانجھ پن

بذریعہ سحر عورت کی فطری صلاحیت ماں بننے کی ختم کر دی جائے۔ اور اس میں بیضہء انثیٰ بننا بند ہو جائے۔ یا پھر حمل ٹھہرنے کے تین ماہ کے اندر اندر عورت کو خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اور اس سے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اور عورت بچہ جننے سے قاصر ہو جاتی ہے۔ بار بار کا فعل اسقاط عورت کے اندر بہت بڑی خرابیاں پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

جسمانی کمزوری بڑھنا، بلاوجہ بلڈ پریشر رہنا، سینے میں گھٹن اور چبھن ہونا، کمر اور پیٹھ کی ہڈیوں میں درد کا رہنا، بے خوابی اور رحم میں اینٹھن کا رہنا۔ کھانے پینے کی اشیاء سے کم رغبت ہونا، اور جنسی رغبت سے نفرت و بُرے خواب اور غم، معدے میں ہر وقت کھچاؤ اور درد کا احساس رہنا وغیرہ اس کی علامات ہوتی ہیں۔

علاج

(i) اس مقصد کے لیے جنسی بندش والے اعمال نمبر ۲ اور ۳ جو عورت اور مرد دونوں کے لیے ہیں۔ وہ اختیار کرے اس کے بعد مرد کے لیے دیے گئے عمل بالا کو ساتھ اپنائیں۔ اور اس

Marfat.com

طریق کے مطابق نقش معظم گلے میں ڈالے اور۔

(ii) نقش معظم کے پشت پر ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس نقش پر درود شفاء اکتالیس مرتبہ ۔ پڑھ کر دم بھی کریں۔

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هو	هو	هو	هو	هو	هو	هو
الله	الله	الله	الله	الله	الله	الله
حے	حے	حے	حے	حے	حے	حے
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقه محمد و اله و اصحابه اجمعین

(۲)(i) ذیل کا عمل بھی بانجھ پان کے سحر کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات کو سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھیں اور اس نقش پر انہی آیات کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے کسی بوتل میں ڈال کر پانی بنالیں۔ عورت ایام حیض سے پاک صاف ہو کر اس پانی کو بسم اللہ شافی بحق لااله الا الله هو العزیز الحکیم تین مرتبہ پڑھ کر اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پیا کرے اس عمل کو مسلسل تین ماہ تک ایام حیض کو چھوڑ کر استعمال کرے۔

تین ماہ کے بعد اپنے خاوند سے ہم بستری کرے اور مشاہدہ قدرت الٰہی دیکھے۔

آیات یہ ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ هُوَ الَّذِی یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○هُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ

Marfat.com

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○

(ii) چالیس لونگ لے کر ان پر سات سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر عورت رات کو سوتے وقت ان میں سے ایک لونگ روزانہ بعد از فراغت ایام حیض کھانا شروع کرے اس بات کی احتیاط کرے کہ اوپر سے پانی بالکل نہ پیئے۔

آیت مبارکہ

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ○

(iii) اوپر (i) پر درج بالا آیات کے دو عدد نقش بنا کر ایک نقش مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور عورت دوسرا نقش ریشمی ڈوری کے ساتھ کمر پر اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے بوقت صحبت عورت اس نقش کو اتار دے اور بعد از غسل دوبارہ باندھ لے۔

۳۔ سحری بانجھ پن کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

(i) اس مقصد کیلئے ذیل کی آیات سے تین عدد نقوش قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں تیار کریں اور پھر ان نقوش پر انہیں آیات کا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر ورد کریں۔ اور ساتھ ہی اول و آخر درود شریف شفاء اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ نقوش زعفران و مشک و گلاب تیار کریں۔

Marfat.com

طریقہ استعمال

حیض سے پاک ہو کر عورت پہلے نقش کو پانی میں گھول کر سات دن استعمال کرے پھر اگلے ہفتے میں دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر استعمال کرے۔ اور اسی طرح تیسرے ہفتے تیسرے نقش کو استعمال کرے۔

آیات یہ ہیں:۔

نقش اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ oاَلـلّٰهُ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرِثُمَّ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَo هُوَالَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلاً وَّاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَه' اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ.

نقش دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ ظُلُمٰتِ وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ o هُوَالَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ خَلَقِكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلاً وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَه' ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْن o يَااَهْيَا استرهيا

نقش سوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ oاَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ ظُلُمٰتِ وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ o هُوَالَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنَّ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلاً وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَه' ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْن o اَهْيَا ازونى احبا و توف اَللّٰهُمَّ بَحَقِّ يَامَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا وَذَالِكَ هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ii) علاج برائے مرد میں دیے گئے طریقے کے مطابق چالیس یوم تک مسلسل غسل کرے۔

Marfat.com

(iii) ذیل کی ان آیات کو زعفران وگلاب سے سفید کاغذ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو دیں۔ وہ اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَايَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ اِنٰثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُورَ! اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهُ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ o فَعَمَلَتُهُ (بِعَوْنَ اللّٰهِ فَعَمَلَتُهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَعَمَلَتُهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًاقَصِيًا o اَنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ o

اس نقش کو ذیل کے طریقہ سے تیار کردہ سرخ رنگ کی ڈوری سے کمر کے اوپر باندھنا ہے۔ عورت کے قد کے برابر سرخ رنگ کی ڈوری یا سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ جس کے اکیس تار ہوں ان پر ذیل کی آیات پڑھ کر ہر بار نو عدد گرہیں لگائیں۔

آیات یہ ہیں

وَاصْبِرْوَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكَ فِى ضَيْقٍ مِّمَا يَمْكُرُوْنَ o اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقُوْ وَالَّذِيْن هُمْ مُحْسِنُوْن o

سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ ہر گرہ پر پڑھ کر دم کریں۔

بعد میں اس ڈوری پر انہی آیات وسورہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ڈوری تیار ہو جائے گی۔

۴۔ ذیل کا عمل حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے مجربات میں سے ہے۔

اس مقصد کے لیے کچے نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس تار عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اول اور آخر درود پاک غوثیہ (ذیل) اکیس اکیس مرتبہ اور آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، آیت ذیل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کے سروں پر گرہیں لگائیں۔

Marfat.com

اس کے بعد سورہ رحمٰن بمعہ بسم اللہ اس طرح شروع کریں کہ اول یٰسین والقرآن الحکیم سترہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سورت کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب اس آیت مبارکہ پر پہنچے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا اِلَّا بِسُلْطٰنٍ تو اس آیت کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے۔ اس طریق سے آگے سورہ رحمٰن کو ختم کر کے ایک گرہ لگائے۔ اس طریقہ سے اکتالیس عدد گرہ اس ڈوری پر لگائیں۔ اب اس کے بعد سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اس طریق سے پڑھے کہ یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تین مرتبہ پڑھ کر سورہ مزمل کو شروع کرے۔ اس کے بعد جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو لفظ وَکِیْلاً تک سات مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ کی تکرار سات مرتبہ کرتے ہوئے جب آیت مبارکہ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ کی تکرار سات بار کرتے ہوئے اس سورہ کو ختم کر کے ڈوری پر گرہ لگائے۔ اسی طرح ڈوری پر مزید اکیس گرہیں لگا دے۔

اس طریق سے یہ ڈوری جب تیار ہو جائے تو گیارہ روپیہ فقراء میں خیرات تقسیم کرے۔ اور حسب توفیق شیرینی پر غوث پاک کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ پھر اس کے بعد اس ڈوری کو عورت اپنی کمر پر باندھ لے۔

بوقت صحبت اس ڈوری کو اتار دے اور بعد غسل دوبارہ باندھ لے۔

(ii) ہر روز سورہ مزمل تین مرتبہ اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تین سو اکہتر مرتبہ پڑھ کر پانی بنا کر عورت کو گھونٹ گھونٹ سارے دن رات میں ختم کرے۔ یہ عمل اکتالیس روز جاری رکھے۔

(iii) دریا یا نہر کا پانی لیکر اس میں قدرے نمک ملا کر اس پر ایک سو ایک مرتبہ عَلِیٌّ اور اکتالیس مرتبہ آیت مبارکہ اَلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ اور سات مرتبہ سورہ والناس پڑھ کر دم کر کے اس سے اکیس یوم تک غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم تمام تر سحر ٹوٹ کر بفضل

Marfat.com

ایزدی اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔

(iv) عروج ماہ قمری میں مرد اور عورت دونوں پاک صاف ہو کر روزہ رکھیں اور افطار سے پہلے افطار والی کسی بھی شئے پر اکیس مرتبہ سورہ مزمل اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس سے روزہ افطار کریں۔ یہ عمل مسلسل سات دن کرنا ہے۔ اس سے دونوں میاں بیوی سحری اثرات سے نجات پا جائیں گے۔

آیت مبارکہ: وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ پر پہنچ کر قدرے توقف کرے اور یہ دعا تین مرتبہ مانگے۔ يَا مَنْ يُّقَدِّرَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَدِّرْنِي قَضَآ حَاجَتِي (یہاں اولاد صالح کے لیے اور رفع سحر ذکر کرے) اِنَّكَ قَادِرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سات مرتبہ پڑھے۔

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكَ وَسَلَّمْ٥

سحر الانزال

بعض اوقات مرد کو سرعت انزال کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور باوجود یہ کہ علاج معالجہ کے وہ تندرست نہیں ہو پاتا۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کی علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

ا۔ جماع کے ساتھ ہی سر میں شدید گرانی اور درد، دماغ ماؤف ہو جانا، تَلَذَّذ کی بجائے یہ خیال کہ میں نے بہت برا کام کیا ہے۔ عضو مخصوص میں عجیب قسم کی اینٹھن اور خصیوں میں ہلکا ہلکا درد کمر میں ہلکے ہلکے درد کے ساتھ بندھن کا احساس وغیرہ اس سحر کی علامات میں سے ہیں۔

اس کے ازالے کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

(i) روزانہ بعد از نماز ظہر فجر چینی کی طشتری پر باوضو حالت میں زعفران و شہد و گلاب سے سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف، سورہ فلق اور سورہ والناس اور دعا ذیل لکھے اور اس کو پانی سے

Marfat.com

دھو کر اس پانی پر درود شفاء اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے روزانہ صبح کو نہار منہ پانی پیئے، یہ عمل اکتالیس یوم جاری رکھے۔

(ii) روزانہ ایک مرتبہ سورہ ملک، سات مرتبہ آیت الکرسی اور سات سات مرتبہ چاروں قل اور گیارہ مرتبہ درود شفاء پڑھ کر نہ صرف اپنے اوپر دم کر کے سوئے بلکہ تھوڑا سا پانی بھی دم کر کے پیا کرے۔ کم از کم اکتالیس یوم تک یہ عمل جاری رکھے۔

(iii) بعد از نماز فجر روزانہ دعائے ذیل کا ورد سو مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کرے۔

دعا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکِ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (لکھنے کے لیے)

اس کے ساتھ پڑھنے کے لیے یہ کلمات بھی شامل کریں۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّہِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ

اس عمل کو اپنا معمول بنا لینے سے زندگی بھر ایسی سحری شکایت بالکل لاحق نہ ہوگی۔

(بحوالہ: جادو کی تاریخ)

Marfat.com

ایک خاص روحانی علاج

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ صلے ج فِیْہِ ج ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ لا الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ج وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ط اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًا مِّنْ رَّبِّھِمْ ط وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاتَّبَعُوْا مَاتَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ج وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَکْفُرْ ط فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِہٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ ط وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ بِہٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ط وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰہُ مَالَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ قف ط وَلَبِئْسَ مَاشَرَوْا بِہٖ اَنْفُسَھُمْ ط لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ

Marfat.com

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o لَآ اِكْرَاهَ فِى
الدِّيْنِ قف لا قَدْتَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَاانْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ج اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ o لِلّٰهِ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَافِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه
وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ م
بَعْدِ مَا جَآءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا م بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
o قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o

Marfat.com

تُولِجُ الَّیلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی الَّیلِ وَتُخرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیرِ حِسَابٍ o اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ وَنَفثِهٖ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o اَلحَمدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ o الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرشِ قف یُغشِی الَّیلَ النَّهَارَ یَطلُبُهٗ حَثِیثًا لا وَّالشَّمسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمرِهٖ ط اَلا لَهُ الْخَلقُ وَالْاَمرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِینَ ط اُدعُوا رَبَّکُم تَضَرُّعًا وَّخُفیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعتَدِینَ o وَلَا تُفسِدُوا فِی الْاَرضِ بَعدَ اِصلَاحِهَا وَادعُوهُ خَوفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحمَتَ اللّٰهِ قَرِیبٌ مِّنَ الْمُحسِنِینَ o اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ وَنَفخِهٖ وَنَفثِهٖ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o وَاَوحَینَآ اِلٰی مُوسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ج فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُونَ ج فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوا یَعْمَلُونَ o فَغُلِبُوا هُنَالِکَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِینَ ج وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِینَ o لا صلے ﴿بار بار پڑھیں﴾ قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِینَ لا رَبِّ مُوسٰی وَ هَارُونَ o اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ وَنَفثِهٖ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o فَلَمَّآ اَلْقَوا قَالَ مُوسٰی مَا جِئتُمْ بِهِ السِّحرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیُبطِلُهٗ ط ﴿بار بار پڑھیں﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصلِحُ عَمَلَ الْمُفسِدِینَ o وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَو کَرِهَ الْمُجرِمُونَ o اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ وَنَفخِهٖ وَنَفثِهٖ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o قُلِ ادعُوا اللّٰهَ اَوِ ادعُوا الرَّحمٰنَ ط اَیًّا مَّا تَدعُوا فَلَهُ الْاَسمَآءُ الْحُسنٰی ج وَلَا تَجْهَر بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِت بِهَا وَابْتَغِ بَینَ ذٰلِکَ سَبِیلًا o وَقُلِ الْحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَم یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَم یَکُنْ لَّهٗ شَرِیکٌ فِی الْمُلکِ وَلَم یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرهُ تَکبِیرًا o اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ وَنَفخِهٖ وَنَفثِهٖ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ o وَاَلْقِ مَا فِی یَمِینِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ط اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿پوری آیت باربار پڑھیں﴾ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمزِهٖ

Marfat.com

وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ق صلے
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ج فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ج فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى
قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ م بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ
اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝

Marfat.com

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ o هُوَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اُوْحِیَ
اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا o وَّاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی
اللّٰهِ کَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ
فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا o وَّاَنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ
یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ
وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ o لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ
o وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ o وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ط
لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ o اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج اللّٰهُ الصَّمَدُ ج لَمْ یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝
وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ o اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ اَعُوْذُ

Marfat.com

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمِ

نوٹ: مندرجہ بالا عمل کم از کم تین بار صبح اور تین بار رات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں۔

سحر، جادو، ٹونہ، تعویذ، گنڈہ، سفلی اور روحانی ہر قسم کے عمل کے توڑ کے لئے اور ہر قسم کے جنات سے حفاظت وعلاج کے لئے وہ مریض جس پر دوا اثر نہ کرے، اس کی دوا پر اور مریض پر اور پانی پر مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

سات بار سورہ فاتحہ، سات بار آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ سات بار چاروں قل اور سات بار مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ ﴿مندرجہ بالا عمل نظر کے توڑ کے لئے بھی ہے﴾

قرآن کریم سے جو منزل نقل کی گئی ہے اس میں اگر کوئی غلطی بھوک چوک سے رہ گئی ہو تو براہِ مہربانی اسے صحیح کر دیں اور اطلاع بھی کر دیں تا کہ ہمارے پاس بھی اسے صحیح کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو اور تمام عالم کے مسلمانوں کو معاف فرمائے اور اپنی مدد ہر حال میں شامل حال رکھے۔ آمین ثم آمین بہ الف الف مرۃ

Marfat.com

حوالہ جات:

(۱) سورۃ فاتحہ (۲) سورہ بقرہ ابتدائی ۵ آیات (۳) سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲، ۱۶۳، ۱۶۴، (۴) آیت الکرسی (۵) سورہ بقرہ کی آخری ۳ آیات (۶) سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۳۷ (۷) سورۃ الاعراف ۵۴، ۵۵، ۵۶ اور ۱۱۷ تا ۱۲۲ (۸) سورہ یونس ۸۱، ۸۲ (۹) سورہ بنی اسرائیل ۱۱۰، ۱۱۱ (۱۰) سورہ طٰہٰ آیت ۶۹ (۱۱) سورہ مومنون آخری چار آیات (۱۲) الصافات ابتدائی ۱۱ آیات (۱۳) سورہ احقاف آیات نمبر ۲۹ تا ۳۲ (۱۴) سورہ رحمٰن آیات ۳۳ تا ۴۰ (۱۵) سورہ حشر، آخری چار آیات (۱۶) سورہ جن ابتدائی ۹ آیات (۱۷) چاروں قل۔

جنات سے حفاظت کے لئے ذیل کے کلمے صبح وشام ضرور پڑھا کریں۔ انشاءاللہ تمام شیاطین سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

(۱) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

(۴) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

(۵) اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجُبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا نِفْصَامَ لَھَا ط وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْم

Marfat.com

نظر بد کا علاج

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل

۱۔ سورہ یوسف کی آیات ۶۷، ۶۸ کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

''اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا، بلکہ کئی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور جب وہ انہی راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا، گئے، کچھ نہ تھا کہ اللہ نے جو بات مقرر کر رکھی ہے، وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچا لے، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کے عالم تھے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

حافظ ابن کثیرؒ ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب 'بنیامین' سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں جس طرح کہ ابن عباسؓ، محمد بن کعبؒ، مجاہدؒ، ضحاکؒ، قتادہؒ اور سدیؒ وغیرہم کا کہنا ہے، اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت ہیں، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں، اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔''
(تفسیر ابن کثیر: ج ۲/ ص ۴۷۵)

۲۔ فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ﴾ (القلم: ۵۱)

Marfat.com

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔''

حافظ ابن کثیرؒ کا کہنا ہے:

''یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت وحمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر: ج ۴/ ص ۴۱۰)

نظر بد کے موثر ہونے پر حدیثِ نبوی ﷺ سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرمؐ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱ نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۰)

۲ ''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔''

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۷)

۳ نظر بد حق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

۴ اسماءؓ بنت عُمیس نے آپؐ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دَم کر سکتی ہیں؟..... آپؐ نے فرمایا:

''ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی۔''

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۹)

Marfat.com

۵ ''بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے۔'' (صحیح الجامع؛۱۶۸۱، الصحیحة،؛۸۸۹)

۶ ''نظر بد کا لگنا حق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔''

(السلسلة الصحیحة؛۱۲۴۹)

۷ ''نظر بد انسان کو قبر تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔''

(صحیح الجامع؛۴۱۴۴، الصحیحة؛۱۲۴۹)

۸ ''اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری اُمت میں اموات ہوں گی۔'' (صحیح الجامع؛۱۲۰۶/۱، الصحیحة؛۷۴۷)

۹ حضرت عائشہؓ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسولِ اکرمؐ نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔'' (صحیح مسلم؛۲۱۹۵)

۱۰ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں پھوڑوں سے دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم؛۲۱۹۶)

۱۱ حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپؐ نے فرمایا: ''اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو۔'' (صحیح مسلم:۲۱۹۷)

۱۲ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی، اور آپؐ نے اسما بنت عمیسؓ سے پوچھا:

''کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا: ان پر دم کیا کرو۔''

(صحیح مسلم؛۲۱۹۸)

Marfat.com

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علما کے اقوال

☆ حافظ ابن کثیرؒ

''نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔'' (تفسیر ابن کثیر: ج ۱۰/ ص ۴۱۰)

☆ حافظ ابن حجرؒ

''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اُسے نقصان پہنچے۔'' (فتح الباری: ج ۱۰/ ص ۲۰۰)

☆ امام ابن الاثیرؒ

''کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے۔'' (النہایہ: ج ۳/ ص ۳۳۲)

☆ حافظ ابن قیمؒ

''کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور اَرواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام اُمتوں کے عقلاء باوجود اختلافِ مذاہب کے نظر بد سے اِنکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہتِ تاثیر کے سلسلے میں ان میں اِختلاف موجود ہے۔''

پھر کہتے ہیں

''اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اَثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات ودیعت کی

Marfat.com

ہیں، اور کسی عقلمند کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحون کی تاثیر سے انکار کرے، کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے، اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ احترام کرتا، اور اس سے شرماتا ہو اور اس وقت پیلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور لوگوں نے ایسے کئی اشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب کچھ روحوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، تو حاسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقتِ انسانیت سے خارج ہو۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے، اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے، اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دَم وغیرہ کے پڑھنے سے اور کبھی محض وہم و گمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور وہ یہ تیر ہوتے ہیں

Marfat.com

جونظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔" (زادالمعاد: ج ۴/ ص ۱۶۵)

Marfat.com

نظر بد اور حسد میں فرق

۱ ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا، اور یہ قرآنِ مجید کی بلاغت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

۲ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

۳ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

۴ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

۵ حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے، جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھن جانے کا اِرادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عامر بن ربیعہؓ کی نظر سہل بن حنیفؓ کو لگ گئی تھی، حالانکہ عامر بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اَثر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے وہ پسند آ جائے تو زبان سے (ماشاء اللہ یا بارک اللہ) کے الفاظ بولے تاکہ اس کی نظر اِستحسان کا برا اَثر نہ ہو، رسولِ اکرمؐ نے حضرت سہل بن حنیفؓ کو یہی تعلیم دی تھی۔

(صحیح الجامع: ۵۷۰، صحیح، مسند احمد: ۱۵۷۰۰)

Marfat.com

جن کی نظر بد بھی اِنسان کو لگ سکتی ہے

۱ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرمؐ جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپؐ انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپؐ نے چھوڑ دی تھیں۔ (صحیح سنن نسائی:۵۰۶۹)

۲ اُمّ سلمہ کہتی ہیں کہ نبیؐ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپؐ نے فرمایا:

''اس کو دم کرو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔'' (صحیح بخاری:۵۷۳۹)

امام القراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔

اِن دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو 'بسم اللہ' پڑھ لیا کرے تا کہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ میرے باپ سہل بن حنیفؓ نے غسل کرنے کا ارادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہؓ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ 'سہلؓ' کو شدید بخار شروع ہو گیا۔ چنانچہ رسول اکرمؐ کو یہ قصہ

Marfat.com

بتایا گیا اور آپؐ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپؐ نے پوچھا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہؓ پر شک ہو سکتا ہے۔ سو آپؐ نے انہیں بلوایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟..... کیا تم 'بارک اللہ' نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کیلئے غسل کرو۔''

عامرؓ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے، پھر اسی پانی کو آپؐ نے سہلؓ کے اوپر پیچھے سے بہانے کا حکم دیا (اور سہل فوراً شفایاب ہو گئے۔)

(صحیح ابن ماجہ:۳۵۰۹)

غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہریؒ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے، جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کہنی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔ (سنن کبریٰ از بیہقیؒ: ج۹/ص۳۵۲)

غسل کی مشروعیت

۱ رسول اکرمؐ کا فرمان ہے:

''نظر بد کا لگنا حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔''

(صحیح مسلم:۲۱۸۸)

Marfat.com

۲ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ ''جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے وضو کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا۔''

(صحیح ابوداود: ۳۸۸۰، ۳۲۸۶)

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کسی کو لگی ہو وہ مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

دوسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ)(مسلم: ۲۱۸۶)

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ بیماری سے اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہے۔ اللہ تجھے شفایاب کرے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔''

تیسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

''بِسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ ، مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَّشْفِیْکَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ''(السلسلة الصحیحة: ۲۰۶۰)

''اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔''

چوتھا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَأْسِ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا

Marfat.com

ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

پانچواں طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔

(صحیح بخاری:۵۰۱۸)

جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلے تو.....

جس شخص کی نظر لگی ہے، اگر اس کا پتہ نہ چل سکے تو پھر یہ طریقہ علاج اختیار کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ اوپر درج کئے گئے تمام طریقوں کا جامع بھی ہے:

۱ ایک برتن میں پانی لیں اور اس پر آخری تین سورتیں معوذتین اور سورہ اخلاص پڑھ کر دم کریں۔

۲ (اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری:۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

۳ (بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ) (مسلم:۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔"

۱ تا ۳ نمبر میں درج دعائیں پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد یہ پانی پیچھے سے مریض کے سر پر اس طرح بہائیں کہ پانی پورے جسم پر پھیل جائے اور اس کے ساتھ روزانہ تین بار نظر بد کا وظیفہ سنا جائے۔

Marfat.com

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ

میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوایا اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ وللہ الحمد

دوسرا نمونہ

مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو وعظ کیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لئے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دَم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پیئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ

یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی

Marfat.com

گئی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے، میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے، لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

خلاصہ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چھڑک دیا، جس سے وہ کیڑے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ الحمد للہ

بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاء تناسل کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاء تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

ا عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

۲ جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۳ عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے، جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا ہے۔

۴ مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

۵ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندش جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور اگر دَم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

Marfat.com

دوسرا طریقہ

درج ذیل آیات پانی پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاءاللہ جادو ٹوٹ جائے گا: سورہ یونس کی آیت ۸۱، ۸۲ اور سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۹

تیسرا طریقہ

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے اس پر آیات الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، انشاءاللہ تعالیٰ..... اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاءاللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام شعبیؒ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ (فتح الباری: ج ۱۰/ ص ۲۳۳)

Marfat.com

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیابان جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کرسکتا ہے، کرلے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰/ ص ۲۳۴)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔''

ب (بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَعَیْنِ حَاسِدَةٍ بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیْکَ واللّٰہُ یَشْفِیْکَ) (صحیح ترمذی: ۷۷۷)

''میں اللہ کے نام سے تجھے دَم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دِہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔''

ج (أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

''میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔''

د (بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ابوداود: ۴۲۳۳)

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔''

Marfat.com

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲ تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹا دیں۔ پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے، اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا۔ یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے ایسا کرنے کو جائز قرار دیا ہے۔ (مجموع الفتاویٰ: ج ۱۹/ ص ۶۴)

نواں طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں۔ اس کے بعد مریض اسی پانی کو چند ایام تک پیتا اور اسی سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

Marfat.com

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندشِ جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جونہی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضوِ خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوتِ جماع کو بالکل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے، جماع شروع کرتے ہی عضو تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔

نامردی کا علاج

بندشِ جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آیئے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:

۱ ایک کلوگرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذاء الملکات

۲ اس پر الفاتحہ، الم نشرح اور معوذات پڑھیں۔

۳ مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچہ دوپہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔

۴ جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفاء نصیب ہوگی۔

Marfat.com

بانجھ پن اور نا قابل اولاد ہونا

☆مرد کا نا قابل اولاد ہونا

مرد دو طرح سے نا قابل اولاد ہو سکتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور نا قابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اَطبا کے پاس کیا جا سکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملین سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو چھانٹتے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشر ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے منی کے مقر میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

جن کی وجہ سے نا قابل اولاد ہونے کی کچھ علامات

۱ سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک

۲ پریشان حالی

۳ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

۴ نیند میں گھبراہٹ

۵ نیند میں خوفناک خواب

Marfat.com

عورت کا بانجھ پن

عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد جنم دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے وہ بانجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ وہ اس کی پیداواری صلاحیت کلی طور پر ختم کر دے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ٹھہر جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے، اور صحیحین میں رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

(ان الشیطان یجریٰ من ابن آدم مجری الدم) (صحیح بخاری:۲۰۳۹)

''شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

بانجھ پن کا علاج

۱ جادو کی پہلی قسم میں قرآن آیات پر مشتمل جودَم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴ کلونجی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورہ آل عمران کی آخری آیات، المعوذات

اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

۵ یہی آیات و سورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچہ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

Marfat.com

سُرعتِ انزال کا علاج

سرعتِ انزال ایک جسمانی بیماری کے طور پر ہو تو اَطباء اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً

۱ عضو خاص پر مرہم لگانا

۲ دورانِ جماع کسی دوسرے معاملے میں غور و فکر کرنا

۳ دورانِ جماع ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا

اور اگر سرعتِ انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے:

۱ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: (لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ) (بخاری:۸۴۴)

''اللہ اکیلا اور لاشریک ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ (حاجت روا مشکل کشا) نہیں بادشاہی اور حمد اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

۲ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

۳ روزانہ کئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

۴ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے:

(أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم:۲۷۰۹)

''میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیز کی شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔''

(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ) (صحیح ابوداود:۴۲۴۴)

''اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔''

(اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)
(صحیح بخاری:۳۳۷۱)

Marfat.com

''میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پناہ چاہتا ہوں، ہر شیطان کے شر اور زہریلی چیز اور ہر طرح کی نظر بد سے۔''

مندرجہ بالا علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندشِ جماع کا جادو عموماً نوجوانوں پر کیا جاتا ہے جب وہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بدبخت جادوگروں کی کثرت ہوں۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہو سکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہو سکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لئے چند ضروری احتیاطی اقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے:

ایک نوجوان جو شریعتِ الٰہی کا پابند تھا، اپنی بستی اور گردونواح میں لوگوں کو توحید خالص کی طرف بلاتا تھا، دعوت اِلی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی بستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا: ''میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ.....''

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردّد کے ادا کر دیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندشِ جماع کا اس پر جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے اوپر کئے گئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

Marfat.com

اس نیک نوجوان نے اس جادوگر کے خلاف اعلانِ جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام مجلس میں اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رُسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی، اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنالیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا قصہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: ''جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہوگا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے۔''

میں نے نوجوان سے کہا: ہاں، میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نوجوان نے پوچھا: کہ کیا ہے؟

میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور چیلنج کرو کہ وہ اور اس کے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، کر لیں اور لوگوں کو بھی بتا دو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے۔

نوجوان نے متردّد ہو کر پوچھا:

آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مومنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں، پھر میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا، اور بستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے کر گزرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نوجوان نے میری

Marfat.com

ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوگئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کر لی اور جادوگر کا جادو بے اثر ہو کر رہ گیا، لوگ حیران ہو گئے۔ اس نوجوان کو عزت مل گئی اور جادوگر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا۔ وللہ الحمد و المنة

اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

۱ مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث میں آتا ہے:

''جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔'' (صحیح بخاری:۵۷۶۹)

۲ دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باوضو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہو سکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:

''اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے۔'' (صحیح ترغیب وترہیب:۵۹۶)

۳ **باجماعت نماز کی پابندی:** جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور جب وہ غالب آ جاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہو سکتا ہے اور اس پر جادو بھی کر سکتا ہے، رسولِ اکرمؐ کا فرمان ہے:

''کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے۔ سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔'' (صحیح ابوداود:۵۱۱)

۴ **قیام لیل:** جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قلعہ بند ہونا چاہئے، اسے قیام لیل ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے،

Marfat.com

اور اس کے مسلط ہونے کی صورت میں اس کے لئے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسولؐ کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیامِ لیل کے لئے بیدار نہیں ہوتا، آپؐ نے فرمایا:

''اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔'' (صحیح نسائی: ۱۵۱۷)

اور حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں: ''جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ لمبی رسی کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔'' (فتح الباری: ج ۳/ ص ۲۵ بہ سند جید عند ابن حجر)

۵ **بیت الخلا میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا:** ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے، اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الخلا میں جاتے ہوئے دخولِ خلاء کی دعا نہیں پڑھی تھی، اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اَذکار ہیں اور رسول اکرمؐ سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الخلا میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ) (صحیح بخاری: ۱۴۲)

''اے اللہ میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۶ **نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا:** حضرت جبیر بن مُطعمؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

(اَللّٰہ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا)

''اللہ سب سے بڑا اور بہت ہی بڑا ہے، اللہ کی بہت سی تعریفیں ہیں اور صبح و شام اس کے لئے پاکیزگی ہے۔'' (تین مرتبہ)

(اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ)

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک اور تھوک اور وسوسے

Marfat.com

سے۔" (الکم الطیب:۸۰ 'صحیح')

۷ شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں: (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ) (صحیح ابوداود:۱۸۹۲)

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس خیر کا بھی جو تو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔"

۸ ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں: "شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعات نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ، وَبَارِکْ لَھُمْ فِیَّ؛ اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَیْرٍ، وَفَرِّقْ بَیْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلٰی خَیْرٍ)

"اے اللہ! میرے گھر والوں کے لئے مجھ میں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھ اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما۔" (آداب الزفاف از علامہ البانیؒ: ص ۲۴)

۹ <u>وقت جماع احتیاطی تدبیر</u>: رسول اکرمؐ کا فرمان ہے: "تم میں سے کوئی بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔" (صحیح بخاری:۱۴۱)

اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے

Marfat.com

ساتھ شریک ہو جاتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرتا تھا، کیونکہ وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ سو یہ دعا بہت بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

۱۰ سونے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا تھا:

''جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔''

یہ بات جب ابو ہریرہؓ نے رسول اکرمؐ کو بتائی تو آپؐ نے فرمایا:

''اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔'' (صحیح بخاری: ۳۲۷۵)

۱۱ نمازِ فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ): لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

''جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے.....'' (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

۱۲ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (صحیح ابوداود: ۴۴۱)

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسولِ اکرمؐ نے فرمایا: ''جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: ''یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔'' (ایضاً)

۱۳ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ترمذی: ۲۶۹۸)

۱۴ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰہِ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ)

Marfat.com

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو اللہ کی طرف سے یہ خوشخبری ملتی ہے:

''یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچا لیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھا دیا گیا ہے، اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کر دی گئی ہے اور اسے بچا لیا گیا ہے؟''

(صحیح ابوداود:۴۲۴۹)

۱۵ صبح وشام یہ دعا پڑھا کریں:

(اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم:۲۷۰۹)

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جماع کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی اعلیٰ تصنیف

حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ

لاعلاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حیرت انگیز مجرب انکشافات لاجواب محنت اور تحفہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ چھپا کر قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ شاید یہ بات درست ہو۔ لیکن ہم نے اس کو جھوٹ کر دکھایا ہے وہ اس لئے کہ طبی نچوڑ ان بے شمار تجربہ شدہ ہندو، سکھ اور مسلمان حکماء اور اطباء کی سالہا سال کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی ٹھوکروں کے بعد انہیں حاصل ہوئے پھر انہوں نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے کیسے حاصل کئے یہ طویل کہانی ہے ☆ لاعلاج مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا علاج خود کر سکتے ہیں ☆ ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معلومات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چلنے والے پانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی یعنی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانی کریں اور فائدہ اٹھائیں ☆ خواتین خود پریشان ہوں اور اپنا علاج خود کرنا چاہتی ہوں یا پھر اپنے روگ کسی کو بتا نہ سکتی ہوں وہ خود علاج چاہتی ہوں یا اپنے بچوں کا شافی علاج چاہتی ہوں تو ان کے لیے یہ کتاب ایک نعمت ہے ☆ اس کتاب میں بقراط، جالینوس، تیاذوق اور ہزاروں سالوں پرانے معالجین کے راز جو آج کی سائنس نے نہ صرف تسلیم کیے بلکہ مزید تحقیق بھی طبی نچوڑ میں پڑھیں ☆ شاہی چورن کا ایک لاجواب نسخہ جو صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن آپ کے گھر بھر کے مسائل میں ایسی مدد کرتے کہ گھر کا کوئی فرد مریض نہ رہے ہاں اسکی لاگت صرف چند روپے ہیں ہوتی نابات مزے کی طبی نچوڑ میں پڑھیں ☆ حمل قرار پانے کا آسان طریقہ بالکل آسان اور ستاہ دماغی اور نگاہوں کی قوت کا لاجواب تحفہ ☆ کھانسی اور دمہ کی آزمودہ تراکیب ☆ بڑھاپا دور کرنے والا نسخہ ضرور پڑھیں بہت تلاش کے بعد یہ راز کتاب میں لکھا ہے جو نسلوں کا راز تھا ☆ یہ نہیں بلکہ آپ کی ہر لاعلاج مرض کا کامیاب علاج اس کتاب کے ہر صفحہ پر نہایت آسان سستا اور بالکل آزمودہ جو ہم نے بہت کوشش کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کی شکل میں جس کا ایک نسخہ لاکھوں روپے کا جس کا ایک فارمولا انمول جب کوئی ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو پھر اس کتاب کی ورق گردانی کرے کتاب اسے مایوس نہ کرے گی اعتماد شرط ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں نامور معالجین اور تقسیم ہند سے قبل کے بڑے بڑے بوڑھے سنیاسیوں، سادھوؤں، جوگیوں کے ایسے ایسے راز ہیں کہ دل خوش ہو جائے اور محنت قبول ہو جائے۔

Marfat.com

بندشِ جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے کئی کیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں، لیکن خوفِ طوالت کی بناء پر صرف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں:

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی کی تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جا سکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کاہنوں اور نجومیوں کے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے تاکہ اس کے اِعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہو گیا۔

میں نے اس پر دَم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے سبز بیری کے سات پتے طلب کئے، لیکن انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کافور کے درخت کے سات پتے دیئے، جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک پیس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معوذات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

و الحمد لله

بندشِ جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہو گیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھدار تھا، لیکن جونہی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہو گیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے اور اصل جادو جنون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف جادوگروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادوگر سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کر دے تا کہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کر دیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے اسے بھی طلاق دے ڈالی۔ وہ عورت بھاگی بھاگی پھر اسی جادوگر کی تلاش میں نکلی تا کہ اس سے جادو کو توڑنے کا مطالبہ کر سکے، لیکن وہ اس وقت کف افسوس ملتے رہ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادوگر مر چکا ہے..... بہر حال وہ نوجوان جب پاگل ہو گیا تو میں نے اس پر دَم کیا، اور اسے بیری کے پتوں والے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی۔ الحمدللہ وہ صحت یاب ہو گیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

جن چمٹنے کا علاج

بعض اوقات بغیر جادو کے بھی جن انسان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں درج ذیل طریقہ علاج اختیار کریں:

۱ جن چمٹنے کے علاج والا وظیفہ مریض کو سنائیں۔ اگر یہ وظیفہ سننے سے مریض پر کچھ اثر ہو تو پھر یہ دَم والا پانی اور کلونجی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں.....اور

۲ زیتون کے تیل کو مریض کی پیشانی، سینے اور کمر کے نچلے حصہ پر ملیں۔

۳ دورانِ علاج دَم کیا ہوا پانی روزانہ ایک دفعہ پلائیں۔

۴ پانی پر مذکورہ دم کر کے سات روز تک روزانہ مریض کو غسل دیں۔

یہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ نہ تو دم کئے ہوئے پانی کے ساتھ دوسرا پانی شامل کیا جائے اور نہ ہی پانی کو گرم کیا جائے۔ نیز غسل دینے کے بعد پانی کو ناپاک جگہ پر نہ بہائیں۔

۵ مریض جن چمٹنے والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

Marfat.com

جادو کا توڑ

اس حصے میں ہم جادو کی اقسام کے بارے میں گفتگو کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن وسنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علاج سے متعلق کچھ ایسی چیزیں نظر آئیں گی جو آنحضورؐ سے نصاً تو ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد کے تحت آجاتی ہیں، جو قرآن وسنت سے ثابت ہیں۔ مثلاً آپ پائیں گے کہ قرآن مجید کی ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات کو علاج میں ذکر کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت آجاتی ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (الاسراء:۸۲)

''اور ہم نے قرآن مجید کو اتارا جو کہ مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔''

چند علما کا کہنا ہے کہ اس شفاء سے مراد معنوی شفاء یعنی شک، شرک اور فسق وفجور سے شفا ہے، اور اکثر علما کہتے ہیں کہ اس شفاء سے مراد معنوی اور حسی دونوں ہیں، اور اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت عائشہؓ کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضورؐ ان کے پاس آئے تو وہ ایک عورت پر دَم کر رہی تھیں، تو آپؐ نے فرمایا: (عَالِجِيْهَا بكتابِ اللّٰه)

''اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔'' (الصحیحة:۱۹۳۱ وجامع صغیر:۳۸۶۴)

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپؐ نے پوری کتاب اللہ (قرآن مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ سو پورا قرآن شفا ہے اور ہم نے خود کئی بار تجربہ کیا ہے کہ قرآن مجید نہ صرف جادو، حسد اور آسیب زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لئے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپؐ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپؐ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپؐ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت

Marfat.com

کے دور میں دَم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپؐ نے فرمایا:

(اَعْرِضُوْا علَّی رُقا کم، لا بأس بالرقی مالم یکن فیه شِرک)

''اپنے دَم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔'' (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

سو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ جاہلیت والے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔ اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر کر کے اس کا توڑ اور شرعی علاج بتاتے ہیں۔

۱۔ سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض اور نفرت پیدا کر دے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ﴾ (البقرۃ:۱۰۲)

''پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں۔''

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

''ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، چنانچہ ایک آتا ہے اور آ کر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے: تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے، میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے سے لگا لیتا ہے) اور پھر اسے مخاطب ہو کر کہتا ہے، تم بہت اچھے ہو۔'' (صحیح مسلم: ۲۸۱۳)

Marfat.com

سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں

۱ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا

۲ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا

۳ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا

۴ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا

۵ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا

۶ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے، اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

سحر تفریق کی علامتیں

۱ محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جائے۔

۲ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔

۳ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔

۴ حقیر سے سببِ اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

۵ بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے، جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

۶ جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

۷ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

Marfat.com

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لا سکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور مسنون اذکار صبح و شام نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ (علاج سے پہلے)

۱ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دیں جائیں تا کہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

۲ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

۳ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

۴ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

۵ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تا کہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

۶ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

Marfat.com

☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟

☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کئے جاسکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

۷ آپ خود وضو کرلیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔

۸ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کرلے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس لے تاکہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

۹ اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کئے ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو، یا خوشبو لگائے ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

۱۰ عورت کا علاج، اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

۱۱ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

۱۲ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ: علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات کی تلاوت کریں:

۱ سورۃ الفاتحہ (مکمل)

۲ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

Marfat.com

۳ سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں

۴ سورۃ البقرہ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴

۵ آیت الکرسی

۶ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

۷ سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹

۸ سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶

۹ سورۃ الاعراف کی آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲ ..... ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت ﴿وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ﴾

۱۰ سورۂ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲ انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان:
﴿اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُه'﴾

۱۱ سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹، ۱ سے بھی بار بار پڑھیں

۱۲ سورۃ المومنون کی آخری چار آیات

۱۳ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات

۱۴ سورۃ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۳

۱۵ سورۃ الرحمٰن کی آیات ۳۳ تا ۳۶

۱۶ سورۃ الحشر کی آخری چار آیات

۱۷ سورۃ الجن کی ابتدائی ۹ آیات

۱۸ سورۂ اخلاص (مکمل)

۱۹ سورۃ الفلق (مکمل)

۲۰ سورۃ الناس (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ اور ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ضرور پڑھیں۔

Marfat.com

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات وسورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہوسکتی ہے:

پہلی حالت

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گا) اور جادوگر نے جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہئے۔ طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے البتہ اتنا بتا دیتے ہیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں، اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے، اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا، اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لئے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور نا قابل قبول

Marfat.com

ہے کیونکہ وہ فاسق وفاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَاءَ کُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْا﴾ (الحجرات:٦)

''اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اسکے متعلق تحقیق کرلیا کرو۔''

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتادے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوالیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

☆ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

☆ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے، ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے؟ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوالیں اور اس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض

Marfat.com

کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں۔ اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے، اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، یٰسین، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، انشاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہو گی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت

مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آ رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہو گی، اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو:

۱ ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور

Marfat.com

مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

۲ مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

۳ فجر کی نماز کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گی اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، انشاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا، سو آپ اس سے نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت

مریض کو دَم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لئے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ:

۱ اسے ایک کیسٹ میں (سورۂ یٰسین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

۲ مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

Marfat.com

۳ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہئے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمان الٰہی ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے۔" (ابراہیم: ۷)

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے

۲ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے

۳ ہر کام کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے

۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔

۷ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۸ اذکار صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

Marfat.com

سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بددل ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ وہ جادوگر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا، تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا کیا نام ہے؟

جن: 'شتوان'

☆ اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: 'نصرانی'

☆ تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

☆ میں ایک پیشکش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ مخواہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر فلاں فلاں شخص کے پاس جا چکا ہے۔

Marfat.com

☆ میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن: تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

☆ میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کرلیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا، ورنہ دین میں کوئی زبردستی نہیں، پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیشکش کی تو لمبے سوال وجواب کے بعد بالآخر اس نے اسلام قبول کرلیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کرلیا ہے یا ہمیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا: آپ مجھے کسی کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن.....

☆ میں نے پوچھا: کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں۔

☆ میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آسکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں

☆ نہیں جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی، تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا

جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

☆ اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم ظلم کرنا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن: ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادوگر سے کس طرح میری جان چھوٹے گی

☆ یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لوگے۔

جن: جی، میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

☆ تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

Marfat.com

جن: عورت کے گھر کے صحن میں، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ صحن میں کس جگہ پر ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے، اگر اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے متعلق بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

☆ کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جن: گزشتہ دس یا بیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے، پھر اس نے پہلی تین عورتوں کے قصے بھی سنا دیئے۔

☆ اب جب مجھے اس کی سچائی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: لو، یہ اسلحہ پکڑ لو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: وہ کیا ہے؟

☆ وہ اسلحہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ لینا۔ وہ جن بھاگ جائے گا..... کیا تمہیں آیت الکرسی یاد ہے؟

جن: جی ہاں! مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا کہ میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا؟

☆ تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مومن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

جن: لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا۔ میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تنگ کیا ہے؟

☆ ہاں! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾ (الزمر:۵۳)

"کہہ دیجئے! اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔"

Marfat.com

جن یہ سن کر رونے لگا، اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف سے گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا، اس کے بعد میں نے پانی منگوایا، اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے صحن میں انڈیل دینا، اس طرح اس عورت کو شفا نصیب ہوئی اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ اب اس کی بیوی ٹھیک ہے..... ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

دوسرا نمونہ: میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا: جب سے میری شادی ہوئی ہے، میری بیوی سے میری شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ برداشت نہیں کرتی اور چاہتی ہے کہ مجھ سے الگ ہو جائے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا، وہ راحت محسوس کرتی ہے، لیکن جونہی گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں بھڑک اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے گھٹن اور سر درد محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں کیسٹوں میں ریکارڈ کر کے دے دیں اور ۴۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا اسے حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ دوبارہ میرے پاس آئیں۔

اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا، اور آتے ہی کہنے لگا: ایک عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے..... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۴۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا پختہ ارادہ کر لیا، تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لئے تیار ہوں، بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحب کتاب) کے پاس نہ لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آ رہا

Marfat.com

ہوتو یہ تکیہ لے کر آؤ، چنانچہ وہ تکیہ کھولا گیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ و حروف لکھے گئے تھے، پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہو گیا ہے اور میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں، اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں، خاوند نے اس کی اجازت دی، جن عورت سے نکل گیا اور عورت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جن سے مصافحہ کیا۔

میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی ہے، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے، اور رسول اکرمؐ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔

ابھی ایک ہفتہ گزرا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی، اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، ابھی میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھا تھا کہ اسے مرگی کا دورہ پڑ گیا، اور جن کے ساتھ میری گفتگو کچھ یوں ہوئی:

☆ اے جھوٹے! تم کیوں دوبارہ آ گئے ہو؟

جن: میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

☆ بتاؤ

جن: ہاں، واقعی میں نے ان سے جھوٹ بولا تھا، اور میں نے ہی تکیے میں وہ کاغذ رکھے تھے تاکہ وہ میری بات مان لیں۔

☆ تو تم نے ان سے دھوکہ کیا ہے؟

جن: میں کیا کروں، مجھے تو اس کے جسم کے ساتھ قید کر دیا گیا ہے۔

☆ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں

☆ کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جادوگر کے ساتھ کام کرے، یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے، کیا تمہیں جنت نہیں چاہئے؟

جن: جی ہاں، مجھے جنت چاہئے۔

Marfat.com

☆ تب جادوگر کو چھوڑ دو، اور مومن جنوں کے ساتھ رہ کر اللہ کی عبادت کرو، کیونکہ جادوگر کا راستہ دنیا میں تجھے بد بخت بنادے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہوسکتا ہے، وہ تو مجھ پر قابو پائے ہوئے ہے؟

☆ اس نے تم پر اس لئے قابو پایا ہوا ہے کہ تم گناہ کرتے ہو، اور اگر تم سچی توبہ کرلو تو وہ کبھی تم پر قابو یافتہ نہیں ہوسکتا، فرمان الٰہی ہے:

﴿وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلاً﴾ (النساء:۱۴۱)

''اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر غلبہ ہرگز نہ دے گا۔''

جن: میں توبہ کرتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ عہد کرتا ہوں، اور دوبارہ اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، کچھ عرصے بعد اس کا خاوند میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے ہے۔

تیسرا نمونہ: ایک عورت کا خاوند میرے پاس آیا اور کہنے لگا: وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، اور یہ ناپسندیدگی بغیر اسباب کے اچانک آ گئی ہے، جبکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں نے اس کے خاوند کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

☆ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

☆ اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے راستے اس میں داخل ہوا تھا جو کہ فلاں عورت نے اس پر کیا تھا اور اسے اس نے خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لئے مجھے ایک عرصے تک اس کا پیچھا کرنا پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی، اور یہی وہ وقت تھا جب

Marfat.com

میں اس میں داخل ہو گیا۔ اور یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ جادوگر جب کسی پر جادو کرنا چاہتا ہے تو ایک جن اس کی طرف روانہ کرتا ہے اور یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے وہ مناسب مواقع کی تلاش کرتا ہے، اور اس کے مناسب مواقع درج ذیل ہیں:

۱۔ شدید خوف ۲۔ شدید غصہ

۳۔ شدید غفلت ۴۔ شہوت میں مشغول ہونا

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے، شیطان (جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، الا یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو اور اللہ کا ذکر اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اور مجھے خود کئی جنوں نے بتایا ہے کہ جس لمحے میں جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو جن جل کر راکھ ہو جاتا ہے، اسی لئے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لئے زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

میں نے کہا: تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنا چاہئے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاوند اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

میں نے کہا: تمہاری شرط قبول نہیں، اور اگر تم نے نکلنا ہے تو ٹھیک ورنہ ہم تمہیں ماریں گے۔

جن: میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاوند سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، غلط ہے، کیونکہ جنوں کا مقصد محض اتنا ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دیں، لہٰذا اس کی بات کی تصدیق نہ کریں۔

Marfat.com

چوتھا نمونہ

ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے انتہائی ناپسند کرتی ہے اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا، اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ سو میں نے اس کی بیوی سے بیماری کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر سحر تفریق کیا گیا ہے، اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن گویا ہوا، اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

☆ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام

☆ تو کیا کسی مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ مسلمان عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا؟ اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا خاوند اس سے دور ہو جائے۔

☆ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں

☆ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے، اس لئے اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں!

☆ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

☆ تم جھوٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لئے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

Marfat.com

☆تب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر راکھ کر دوں گا۔

جن: پھر میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا، میں نے پوچھا: کیا تم نکلنے کے لئے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

☆یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر طاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا، میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج تمہارے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

☆وہ کیوں؟

جن: اس لئے کہ آپ نے آج صبح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ کو سو بار پڑھا تھا۔

☆رسول اللہؐ نے سچ فرمایا ہے کہ

''جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور سو گناہ اس سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور شام سونے تک یہ کلمات اسے شیطان سے بچائے رکھتے ہیں۔'' (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

اس کے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ واپس نہیں آئے گا۔

Marfat.com

۲۔ سحر محبت:

ارشادِ نبویؐ ہے: (ان الرقی والتمائم والتولة شرک)

''بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔''

(السلسلة الصحیحة از البانیؒ: ۱۶۳۲ بحوالہ صحیح ترغیب وترہیب: ۳۴۵۷)

التولة کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن اثیر نے اس کو النهاية میں ذکر کیا ہے، اور رسول اکرمؐ نے اسے اس لئے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود موثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دَم کو شرک کہا گیا ہے، اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات وشیاطین سے مدد طلب کی جائے، اور رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے، رسولِ اکرمؐ کا فرمان ہے:

(لَا بائس بالرقی مالم یکن فیه شرک)

''ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔'' (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

سحر محبت کی علامات

۱ حد سے زیادہ محبت

۲ کثرتِ جماع کی شدید خواہش

۳ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا

۴ اسے دیکھنے کے لئے شدید اشتیاق رکھنا

۵ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا

Marfat.com

سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے..... مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کر دیں تا کہ وہ ان سے محبت کریں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پسینے کی بو آ رہی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

سحر محبت کے الٹے اثرات

۱ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے، اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

۲ اسکا منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

۳ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اسکا خاوند خود اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

۴ دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگم بھاگ جادوگر کے پاس پہنچی تا کہ اس سے سحر محبت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے۔)

Marfat.com

سحر محبت کے اسباب

۱ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا

۲ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا

۳ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کر لے گا

گو شرعاً دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت کہ اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔ عورت کی یہ سوچ سنگین غلطی ہے کیونکہ خاوند باوجود یکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرتِ اولاد کی رغبت، یا حالتِ حیض ونفاس میں قوتِ جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ

جائز سحر محبت

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے:

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کے رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھ کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے، اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سا محسوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے، خوشبو لگا کر اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے، وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پیاز

Marfat.com

اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے۔

اور اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی، سوائے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لئے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کرلیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ وہ جب گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تا کہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے، اور اللہ کی قسم یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

سحر محبت کا علاج

۱۔ مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے 'سحر تفریق' میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت کریں۔

۲۔ جس پر 'سحر محبت' کیا گیا ہوتا ہے، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

۱۔ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

۲۔ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

۳۔ سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹

۴۔ آیت الکرسی

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ

Marfat.com

رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس انداز سے بیان کی:

''میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب و غریب صورتحال سے دوچار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی اپنی بیوی سے صبر نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار اٹھکر بیوی کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر غیرت آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو تب بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں اور یوں لگتا ہے جیسے میری نکیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔''

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور اس سے غسل کرنے کی اسے تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدتِ مذکورہ کے بعد میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ افاقہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ سو میں نے اس کا دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

Marfat.com

۳۔ سحر تخیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمان الٰہی ہے:

﴿قَالُوْ ایَا مُوْسٰی اِمَّا اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّا اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَا لُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِ ھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی﴾

"کہنے لگے کے اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب دیا کہ نہیں، تم ہی پہلے ڈالو۔ اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزارنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔" (طٰہٰ: ۶۵، ۶۶)

سحر تخیل کی علامات

۱۔ منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا

۲۔ چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا

۳۔ مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے، جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ شرکیہ ورد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں۔

مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کیسامنے ایک انڈہ رکھتے ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفریہ طلسم پڑھے اور وہی انڈہ انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا، اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو

Marfat.com

والا طلسم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اسی طرح کے حیران کن کام یقینی طور پر جادوگر لوگوں سے مال بٹورنے کے لئے ہی کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر دیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کر دے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے، اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کر دے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جادو کی دوسری قسم (شعوذة) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہیں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآن مجید لاتا، پھر سورۂ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کر دیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفریہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہتا: دائیں

Marfat.com

گھومو، چنانچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا، پھر کہتا: بائیں گھومو، تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے کئی بار دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ اسی جادوگر ہی کی مہارت ہے۔

مجھے اس کی بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس وقت میں ایف اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو لوگوں کے سامنے چیلنج کر دیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے کر آ گیا، اب اس نے سورۂ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کر دیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔

لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، ادھر جادوگر جب اپنے کفریہ طلسم پڑھ کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس نے اپنے کفریہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا رعب و دبدبہ خاک میں مل کر رہ گیا۔ فرمان الٰہی ہے:

﴿وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ﴾ (الحج:۴۰)

''اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔''

Marfat.com

۴۔ سحر جنون

حضرت خارجہؓ بن صلت کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہؐ کو آ کر سنایا، تو آپؐ نے پوچھا: تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپؐ نے فرمایا: ''تو وہ بکریاں قبول کرلو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں۔''

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام دم کیا اور ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لعاب کو پھونک سے ملا لیتا تھا۔ یہ حدیث سنن ابوداود کتاب الطب میں موجود ہے، امام نوویؒ نے الاذکار (صفحہ ۱۱۹) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداود میں ۳۲۹۷ نمبر کے تحت اسے 'صحیح' قرار دیا ہے۔

سحر جنون کی علامات

۱۔ پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان
۲۔ بے تکی باتیں کرنا
۳۔ ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا
۴۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا
۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا
۶۔ اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا
۷۔ اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے
۸۔ غیر آباد جگہوں پر سو جانا

Marfat.com

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لئے جس جن کی ڈیوٹی لگانا ہے، وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ وفکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج

۱۔ جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو، اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم 'سحر تفریق' میں کر چکا ہوں۔

۲۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح نمٹیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔

۳۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات وسورتیں، اسی طرح البقرۃ، ہود، الحجر، الصافات، قٓ، الرحمٰن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الہمزہ، الکافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات وسورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کمی بیشی ہو سکتی ہے) اس مدت میں، مندرجہ سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن کا احساس ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مہینے کے آخر تک وہ نارمل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

Marfat.com

۴۔ مریض اس مدت میں سکون پہنچنے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔

۵۔ اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچے گی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

۶۔ سحر جنون کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہوسکتی ہے، تین ماہ بھی ہوسکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷۔ مدتِ علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸۔ اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بال کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیات مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے الٹی آجائے۔

سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نوجوان کو زنجیر میں جکڑ کر پکڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ لگادی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخرکار میں نے انہیں چند کیسٹیں دیں اور نوجوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۴۵/ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا، اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہوگئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفایاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفایاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا

Marfat.com

ضروری ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرنا چاہے یا نفلی روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ

میرے پاس ایک ایسا نوجوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنون کیا گیا ہے، اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیسٹیں سننے کے لئے اور پانی پر دم کر کے اسے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نوجوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکریہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

۵۔ سحر خمول (کاہلی و سستی)

سحر خمول کی علامات

۱۔ خلوت پسندی
۲۔ خود غرضی
۳۔ مکمل خاموشی
۴۔ پریشان خیالی
۵۔ ہمیشہ سر درد
۶۔ محفلوں سے کراہت
۷۔ ہمیشہ ست رہنا

Marfat.com

سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کے ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کر لے اور اس کے لئے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر خمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہے۔

سحر خمول کا علاج

۱۔ اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر 'سحر تفریق' میں کیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نمٹیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔

۳۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سورتوں سے ریکارڈ کریں، الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، یٰسین، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزلہ، القارعہ، الفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے، ۴۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔

۴۔ اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہو گی۔

۵۔ مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔

۶۔ اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔

۷۔ اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے۔ اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

Marfat.com

۶۔سحر ہوا تف (چیخ وپکار)

سحر ہوا تف کی علامات

۱۔ خوفناک خواب

۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو

۳۔ حالت بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔

۴۔ کثرت وساوس

۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا

۶۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے

۷۔ خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں

سحر ہوا تف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توبہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب وغریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہوا تف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

Marfat.com

سحر ہوا تف کا علاج

۱۔ مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔

۳۔ مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی پڑھ لے۔
(صحیح بخار:۶۳۱۱، ۳۲۷۵)

۴۔ سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔ (صحیح بخاری:۶۳۱۹)

۵۔ صبح کے وقت سورۃ الصفات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

۶۔ ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

۷۔ سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔

۸۔ سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: (بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَاَخْسِئْ شَیْطَانِیْ، وَفُکَّ رِھَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْأَعْلٰی)
(صحیح ابوداود:۴۲۲۶)

''اے اللہ! میں نے تیرے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کروٹ رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو رسوا کر دے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرما۔''

۹۔ یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الفتح، الجن۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

Marfat.com

۷۔ سحر امراض

علامات

۱۔ کسی ایک عضو میں دائمی درد

۲۔ مرگی کا دورہ

۳۔ اعضاء جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا

۴۔ پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا

۵۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا

یہاں ایک تنبیہہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہوگا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دوران قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے، مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے، جس کے علاج کے لئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہئے۔

سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احساس کو سگنل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سو وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے، اور یہ سب کچھ لمحہ بھر کے اندر مکمل ہو جاتا ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ﴾ (لقمان:۱۱)

Marfat.com

''یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟''

جادوگر نے جب کسی انسان پر 'سحر امراض' کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس، یا آنکھ یا ہاتھ یا پاؤں کا مرکز احساس، اس کے بعد اس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے۔

۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا یا گونگا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲۔ یا پھر وہ کبھی سگنل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی چھوڑ دیتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۳۔ اور یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگاتار اور انتہائی تیز سگنلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَمَا هُمْ بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ (البقرۃ:۱۰۲)

''اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔''

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہٰذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ بہت سارے ڈاکٹر پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا..... میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: ''میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے'' میں نے کہا: خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزرنے

Marfat.com

کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (صاحبِ کتاب) کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح سے کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں، اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمدللہ وہ شفایاب ہو گیا۔

سحر امراض کا علاج

۱۔ اس پر 'سحر تفریق' والا دم کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ نمٹیں۔

۲۔ اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

☆ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنے: الفاتحہ، آیت الکرسی، الدخان، الجن، قصار السور، معوذات۔

☆ درج ذیل دم کلونجی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح و شام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملتا رہے: الفاتحة، المعوذات

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (الاسراء:۸۲)

''اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مومنوں کے لئے رحمت اور شفا ہے۔''

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ، اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ)

''میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔''

Marfat.com

(اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا)

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اُکھاڑ دے۔''

مریض ان تعلیمات پر ساٹھ دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیں۔

علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون کو اس کا باپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی، بات نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لئے بھی، اِلا یہ کہ وہ اس کا منہ زبردستی کھول دیں اور اسے جوس اور دودھ وغیرہ پلا دیں، اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح سے تھی۔

میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمد اللّٰہ

دوسرا نمونہ: ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ٹانگ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، میں نے کہا: شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہو گی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لئے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا، ابھی اس نے سورۂ فاتحہ کو ہی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے، سو میں نے اسے نکل جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چلنے کے قابل ہو گئی۔

الحمد اللّٰہ

Marfat.com

تیسرا نمونہ

ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا، میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا، اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی، میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا، اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ، جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہو گیا۔ الحمد اللہ

چوتھا نمونہ

میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی: میری بیٹی ایک اندوہناک حادثے سے دوچار ہوگئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا، اور کچھ کھا بھی نہیں سکتی، اور اس وقت شہر کے ایک اچھے ہسپتال میں پڑے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے نیند آور گولیاں کھلا کر سلا دیا ہے اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے ٹیسٹ بالکل درست ہیں، اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے نرخرے میں ایک سوراخ کر دیا ہے تا کہ وہ سانس لے سکے، اور ناک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تا کہ اسے غذا دی جا سکے اور وہ اپنی زندگی کے باقی اَیام اسی حالت میں اور اسی چارپائی پر پڑی گزار دے۔"

میں نے اس لڑکی کا قصہ سنا، اور اگر شیخ سعید بن مسفر قحطانی حفظہ اللہ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لئے خود چل کے اس کے پاس نہ جاتا، کیونکہ یہ میری عادت نہیں، سو مجھے مجبوراً جانا پڑا۔ ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لئے اجازت نامہ لیا گیا کہ میں ملاقات کے اوقات کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریضہ کا علاج کر سکوں۔ میں گیا تو واقعتاً اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی، انتہائی کمزور ہو چکی تھی اور بولتی بھی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا اور

Marfat.com

مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لئے دعا کی، پھر واپس لوٹے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، نیز یہ دعا بھی پڑھی: (اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَأْسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا)

وہ لڑکی اللہ کے فضل وکرم سے بولنے لگ گئی، اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے۔ اور اس کا باپ میرے سر کا بوسہ لینے کے لئے اٹھا، میں نے اسے سمجھایا کہ کسی شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے کیونکہ شفاء اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری بیٹی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب ہو گی، سو اللہ کا شکر ادا کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی: اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے، میں نے اسے انکار کر دیا، اس خدشہ کی بناء پر کہ کہیں یہ دعوت میرا معاوضہ نہ بن جائے۔

پانچواں نمونہ

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا، اور اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان پر جادو کرنے کے لئے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دہلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دہلیز کو کھودا تو واقعتاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے، انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیئے، جس سے اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا۔

Marfat.com

۸۔ سحر استحاضہ

سحر استحاضہ کیسے ہو جاتا ہے؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کر دیتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمانِ نبویؐ ہے:

(الشیطان یجری من ابن آدم مجریٰ الدم) (صحیح بخاری:۲۰۳۹)

''شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

اور دورانِ گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمنہ بنت جحشؓ نے جب استحاضہ کے متعلق رسول اللہؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: (انما ھذہ رکضة من رکضات الشیطان)

''استحاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔'' (صحیح ابوداود:۲۶۷)

اور ایک روایت میں یوں ہے:

(اِنَّما ذلک عرض ولیست بالحیضة) (صحیح ابوداود:۲۵۸)

''یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔''

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استحاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحاضہ کیا ہوتا ہے؟

ابن اثیر کہتے ہیں: ''استحاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے۔''

(النہایہ: ج۱/ص۴۶۹)

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آ سکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

سحر استحاضہ کا علاج

پانی پر دم کریں، پھر وہ پانی مریضہ کو دے دیں، جس سے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہے، انشاء اللہ خون آنا رک جائے گا، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لئے قرآنی آیات لکھ کر دی جا سکتی ہیں اور وہ ان سے غسل بھی کر سکتی ہے۔

علاج کا عملی نمونہ

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آ رہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کیسٹیں سننے کے لئے اسے دے دیں، چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رک گیا اور وہ شفایاب ہو گئی۔

۹۔ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

علامات

۱۔ دائمی سر درد

۲۔ سینے میں شدید گھٹن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدھی رات تک

۳۔ منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا

۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی

۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ

۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد

۷۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

Marfat.com

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

اس جادو کا علاج

۱۔ مریضہ پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات و سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو 'سحر تفریق' میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

Marfat.com

☆ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔

☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشگی کرے۔

☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔

☆ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر مل لے

☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیت الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔

☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔

☆ پانی پر دم کر کے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے

☆ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

Marfat.com

علاج کا عملی نمونہ

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب وغریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر اس سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتی ہے اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے، آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک (خاتون) جن اس کی زبان سے بولنے لگ گئی، میں نے اس سے پوچھا:

☆تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

☆اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کر لے۔

☆تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

☆اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو، فرمانِ نبویؐ ہے: (لا ضرر ولا ضرار) (صحیح ابن ماجہ:۱۸۹۵)

''نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ نہ دوسرے کو۔''

میری یہ گفتگو سن کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعتاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفایاب ہو گئی۔ والحمد اللہ

Marfat.com

مرگی کی اقسام

جسمانی عوارض کی بناء پر ہونے والے مرگی کے دورہ کو یوں پہچانا جا سکتا ہے:

ا۔ علاج کا وظیفہ سننے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہونا۔

ا۔ یا کوئی ایسا جسمانی عارضہ ہونا جو ڈاکٹروں کے ہاں معروف ہو، مثلاً جسمانی و دماغی عوارض، یا غشی کے دورے، خون میں شوگر کی کمی یا زیادتی یا کثرتِ شراب نوشی

جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی علامات اور اسباب

جن یا جادو کی بناء پر پڑنے والی مرگی کے دورہ کی علامتیں درج ذیل ہیں:

ا۔ دم والے وظائف سننے سے مریض کا متاثر ہونا اور چیخ و پکار کرنا

۲۔ نہ اس کا سبب کوئی جسمانی عارضہ ہو، اور نہ ہی اس عارضہ کی تشخیص ڈاکٹروں کے لئے ممکن ہو تو اس کا سبب جن کا تسلط یا جادو ہوگا۔

حالت بیداری میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامات یہ ہو سکتی ہیں:

ا۔ دائمی سر درد، بشرطیکہ درد کا سبب کوئی جسمانی بیماری نہ ہو

۲۔ نماز، تلاوتِ قرآن اور شرعی اُمور سے احتراز

۳۔ ذہنی خلفشار

۴۔ مرگی کا دورہ پڑنا

۵۔ کاہلی سستی اور پریشان خیالی

۶۔ جسم کے کسی حصہ میں ایسا درد جس کے علاج سے طب عاجز ہو

حالت نیند میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامتیں یہ ہیں:

ا۔ بے خوابی

۲۔ بے چینی اور بے قراری

۳۔ حالت نیند میں آہیں بھرنا اور کراہنا

Marfat.com

۴۔ پریشان کن اور خوفناک خواب

۵۔ حیوانات، مثلاً بلیوں اور کتوں کا نظر آنا

۶۔ حالت نیند میں غیر شعوری طور پر چلنا پھرنا

۷۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند مقام سے گرنے والا ہے

۸۔ (خواب میں) اپنے آپ کو قبرستان، کوڑے کرکٹ کے ڈھیر یا کسی خوفناک جگہ میں پانا

۹۔ عجیب وغریب شکلیں نظر آنا

۱۰۔ حالت نیند میں یوں لگنا جیسے ایک سانپ ہے جو اس پر حملہ کر رہا ہے

۱۱۔ اسے یوں لگے جیسے اس کے آس پاس بہت سے مردے پڑے ہیں اور یہ کیفیت اس کے ساتھ کئی دفعہ پیش آ چکی ہو۔

۱۲۔ اسے یوں محسوس ہو جیسے ایک اجنبی شخص اسے قتل کرنا چاہتا ہے اور ایسا کئی دفعہ ہوا ہو۔

ان عوارض کے اسباب

دانستہ اسباب میں منہیات کا ارتکاب اور شدید خوف میں مبتلا ہونا ہو سکتا ہے۔

جبکہ نادانستگی میں ہونے والی بعض کوتاہیاں بھی اس کا سبب بن سکتی ہیں، مثلاً

۱۔ زمین پر گرم پانی بہانا

۲۔ کسی بلند جگہ سے چھلانگ لگانا

۳۔ بلوں وغیرہ میں پیشاب کرنا

بعض اوقات کوئی کوتاہی تو اس میں شامل نہیں ہوتی بلکہ جنات ظلم کے ارادے سے یا کسی انسان کے عشق میں مبتلا ہو کر بھی انسان میں داخل ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں): دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثال بنے ہیں۔ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یاداشت ہے۔اس ورثے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹھوکریں کھائیں حتی کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گر، نسخہ یا راز ہوا تو مہینوں کا سفر کر کے اس کی چوکھٹ کے سوالی ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یاداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تحفہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ہر شخص کی ضرورت ہے☆ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اسکے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔☆ کند ذہنی نالائقی یا بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتی کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے☆ ٹین ایج کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے☆ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں☆ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عش عش کر اٹھیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفٹ کی جائے☆ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کند ذہنی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں☆ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخہ جات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور رزلٹ میں فوری اثر۔

آیئے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

Marfat.com

جادو کے متعلق چند اہم معلومات

۱۔ جادو کی علامات کا مرض کی علامات سے اشتباہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائمی درد رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔

۳۔ قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:

☆ معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔

☆ قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔

۴۔ جادو کی بیشتر قسموں میں درج ذیل علامت موجود ہوتی ہے، سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت۔

۵۔ جادو کی جگہ کا دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے:

☆ ایک تو یہ کہ خود جن بتادے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی بھجوا کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروالیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

☆ مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کردے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس وشعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔

۶۔ جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کر سکتے ہیں، جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح وشام مل سکتا ہے۔

صحیحین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

(الحبة السوداء شفاء من كل داء الا من السام) (صحیح بخاری: ۵۶۸۷)

''کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔''

Marfat.com

مریض کو اللہ نے جائے جادو دکھادی

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے..... خلاصہ یہ کہ میں اس کے گھر والوں کو علاج بتا دیا اور گھر واپس جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا: کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کر دے، چنانچہ خود مریضہ لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور اسے جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔ الحمد اللہ

Marfat.com

جادو کا علاج

اوپر ذکر کی گئی مختلف صورتوں میں جادو کے مخصوص علاج ذکر کئے گئے ہیں، جب کہ ایسا عمومی علاج بھی کیا جاسکتا ہے جب کسی جادو کی نوعیت کا خاص طور پر علم نہ ہو سکے۔

مریض جادو کے علاج والا وظیفہ سنے۔ اگر اس سے مریض پر کچھ اثر ہوتا ہے، یعنی اسے دورہ پڑ جائے یا کوئی اور علامت ظاہر ہو تو ایسی صورت میں

۱۔ برتن میں پانی لے کر اس پر جادو کے علاج والا دم پڑھیں۔ پھر بیری کے سات پتے لے کر انہیں اچھی طرح کوٹ لیں اور پھر دم شدہ پانی میں ڈال دیں۔ مریض کو چاہئے کہ وہ یہ پانی پیئے اور اس سے غسل کرے۔

۲۔ جادو کے علاج والا دم کلونجی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور روزانہ دوران علاج ایک دفعہ مریض کو ملیں۔

۳۔ مریض جادو کے علاج والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

۴۔ نظر بد والا وظیفہ سنے۔

۵۔ اس علاج کو مکمل شفایابی تک جاری رکھا جائے لیکن علاج کو آس پاس کے لوگوں سے مخفی رکھا جائے۔

مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفایاب ہو چکا ہے

جادو، نظر بد اور جن چمٹنے کے وظائف ۳/دن مسلسل سننے کے باوجود بھی اگر اس پر وہ علامات ظاہر نہ ہو جو حالت بیداری یا حالت نیند میں اس پر ظاہر ہوتی تھیں تو مریض سمجھ لے کہ اللہ نے اسے صحت یاب کر دیا ہے۔ اس پر وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

Marfat.com

سحر جادو کا خاتمہ

سحر (جادو) کا مجرب علاج

بیری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو لیکر ان میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دم کریں۔

وَاتَّبَعُوْ مَاتَتْلُو الشَّيٰطِيْنُ..... سے .....لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ تک پوری آیت (البقرہ۔۱۰۲)

اس طرح سات پتوں پر کل اکیس بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان پتوں کو پاک ہاتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے..... پانی کم ہونے پر اور پانی ملاتے رہیں۔

یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑکیں۔ انشاءاللہ شفاء ہوگی۔ مجرّب ہے۔

عمل آیت الکرسی

مرشدی وسیدی حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ۔ جادو کے علاج کے لئے عمل آیت الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ عمل آیت الکرسی یہ ہے:

درود شریف تین بار، سورہ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص تین بار، سورہ الفلق تین بار، سورہ والناس تین بار، تین بار درود شریف۔

فجر، ظہر اور عشاء کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں۔ یہ دم مریض پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورۃ الکافرون کا اضافہ بھی فرماتے ہیں۔

Marfat.com

ایک زود اثر علاج

صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورہ عبس و تولی تین بار پڑھیں۔ پڑھ کر اپنے اوپر یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں..... جادو کے توڑ کے لئے بے حد مفید ہے۔

جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج

حضرت اقدس مولانا قاری محمد عرفان صاحب زید مجدہ جادو کے توڑ کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ تلقین فرماتے ہیں جو بے حد مفید اور مجرّب ہیں۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ o قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ o (اعراف ۱۱۸ تا ۱۲۲)

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o

(یونس ۸۱۔۸۲)

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى o فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى

(طٰہٰ ۶۹۔۷۰)

ان آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے۔ دم کرنا اور پانی پر دم کر کے چھڑکنا بھی مفید ہے۔ ہم نے ایک چھوٹے سے کارڈ پر ان آیات کو لکھ لیا ہے۔ مجاہدین اس کارڈ کو جیب میں رکھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد پڑھتے ہیں۔ وہ لوگ جو جادو کے شدید وہم میں مبتلا ہیں وہ اگر ان آیات کا ترجمہ پڑھیں تو انہیں وہم سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادو عروج پر تھا۔ جب ان جادوگروں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام فرما دیا تو اس زمانے کے جادوگر کس کھاتے میں آتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جادوگر نہ ٹھہر سکے اور ایمان لے آئے۔

Marfat.com

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون ومجرب عمل

صبح منہ نہار عجوہ کھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور پاکؐ نے ارشاد فرمایا: جو صبح عجوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(کمافی روایۃ البخاری)

پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی علاج پر عمل کرنا چاہئے۔ عجوہ کھجور مدینہ منورہ میں ملتی ہے، حجاج کرام وہاں سے لے کر آتے ہیں۔ جزیرہ عرب جانے والوں سے غیر ملکی مصنوعات کی فرمائش کرنے کی بجائے اس طرح کی متبرک اشیاء منگوانی چاہئیں۔

جادو واپس لوٹ جائے

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکسیر ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَئُوفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَالَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔

ان آیات کی پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور دنیوی فوائد ہیں۔

جادو کا حرف آخر علاج

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں علماء کرام ''منزل'' کا نام دیتے ہیں جادو اور آسیب کے علاج میں حرف آخر ہیں..... ان آیات کو پڑھنا، دم کرنا، تعویذ بنا کر باندھنا سب ہی کے بے شمار فوائد ہیں۔ نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور بھی بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی و دنیوی مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

ہمارے ہاں جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ بہاولپور میں فجر کے بعد سورۂ یٰسین کے علاوہ ''منزل'' کی تلاوت

Marfat.com

بھی معمول ہے..... وہ آیات درج ذیل ہیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

الٓمّٓ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○ (البقرة ۱ تا ۵)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔـهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○ (البقرة ۲۵۵ تا ۲۵۷)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

Marfat.com

قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ ۲۸۴ تا ۲۸۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (ال عمران ۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (العمران ۲۶/۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (ال عراف ۵۴ تا ۵۶)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ (الاسراء ۱۱۰/۱۱۱)

Marfat.com

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَا رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المومنون ۱۱۵ تا ۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۖ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ (الصفت ۱ تا ۱۱)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ (الرحمن ۳۳ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحشر ۲۱ تا ۲۴)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاo يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا o وَّاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَاتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًاo (الجن ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ o لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ o وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ o وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ o وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ o لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ o

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ لا وَلَمْ يُوْلَدْ لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لا وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ لا وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ لا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ لا مَلِكِ النَّاسِ لا اِلٰهِ النَّاسِ لا مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ لا الْخَنَّاسِ o الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِo

جادو کا حتمی علاج

قرآن پاک کی آخری دو سورتیں جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے سحر کے علاج میں مغز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یعنی سورۂ فلق اور سورۂ والناس۔

انہیں گیارہ گیارہ مرتبہ صبح شام پڑھنا چاہئے اور بچوں پر پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ یہ بے نظیر و بے مثال عمل ہے۔ انہیں آیات کے پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سحر سے شفاء ملی۔ بس ادھر ادھر سر مارنے کے بجائے پوری توجہ، محبت اور یقین سے انہیں پڑھا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھا جائے۔

Marfat.com

جادو کا مستقل علاج

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت جادو کا بہترین اور انمول علاج ہے۔ درجنوں تعویذ پینے، جلانے اور در در کی ٹھوکریں کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کی جائے تو انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ جادو ایک سفلی عمل ہے جب کہ قرآن پاک ایک علوی عمل ہے۔ سفلی کی کیا مجال کہ ملاء اعلیٰ سے اترنے والی حق وحی کے سامنے ٹھہر سکے؟

جادو کا ایک اور موثر علاج

مٹی کا نیا کوزہ لے کر اس میں یہ آیت مبارکہ لکھیں اور سات دن تک صبح پاک وصاف ہو کر منہ نہار اس کو چاٹیں۔

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (النساء،۱۰۰)

جادوئی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل

جس طلسم پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کیا جائے تو فوراً وہ جادو باطل اور ختم ہو جاتا ہے۔

جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اہم اصول

جادو کے علاج کیلئے درج ذیل امور کا خوب اہتمام کیا جائے۔

پاکی اور طہارت:

وہ لوگ جو ناپاک رہتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اپنے جسم اور کپڑوں کو پاک صاف رکھیں، بستر کی چادر بھی پاک ہو، زیادہ وقت باوضو رہیں، جنابت کی حاجت ہونے کے بعد جلدی غسل کر لیں، پیشاب سے بہت احتیاط کریں، بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلاء میں بلاضرورت زیادہ وقت نہ بیٹھیں اور شرمگاہ کے ساتھ نہ کھیلیں۔

شہوت پر قابو

وہ لوگ جو شہوت میں بے قابو ہو جاتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اس آگ کو قابو میں رکھیں اور اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ گانا، باجا، موسیقی اور میوزک وغیرہ نہ سنیں، بدنظری سے سخت پرہیز کریں، عورتوں اور بے ریش لڑکوں سے اختلاط نہ رکھیں، ناول، ڈائجسٹ اور رومانی کہانیاں نہ پڑھیں، متناسب غذا استعمال کریں، ورزش کو معمول بنائیں، جنسی دوائیوں کے اشتہارات نہ پڑھیں، ٹی وی فلم وغیرہ نہ دیکھیں، اخبارات و رسائل میں عورتوں کی تصاویر نہ دیکھیں، لسانی اور قلبی ذکر کے ذریعے شہوت کی آگ پر قابو پائیں، شادی یعنی حلال ذریعے کو استعمال کریں اور اپنے دماغ پر گندے خیالات کو مسلط نہ ہونے دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا التزام

اگر جادو کھانے پینے کی اشیاء پر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر چیز کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔ یوں اس کے مضر اثرات انشاء اللہ زائل ہو جائیں گے۔

گندے جانور نہ پالیں

گھر میں گندے اور ناپاک جانور نہ پالیں اور حلال جانوروں کا بھی ایسا شوق نہ رکھیں کہ ان کے ساتھ حد درجہ اختلاط ہو اور ان کے پیشاب وغیرہ سے احتیاط نہ رہے۔ مرغ بازی، بٹیر بازی اور اس طرح کے دوسرے فضول کاموں سے اجتناب کریں، بسا اوقات یہی چیزیں جادو کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

Marfat.com

مقدس اوراق کا احترام

جادو کرنے کا ایک معروف طریقہ یہ ہے کہ (نعوذ باللہ) مقدس ناموں اور مقدس اوراق پر گندگی ڈالی جاتی ہے۔ بس جن لوگوں کے گھروں میں قرآنی آیات اور مقدس اوراق کی توہین ہوتی ہے اور ان اوراق پر گندگی، جوتے اور پیشاب گرایا جاتا ہے وہ گھر اور افراد خود بخود جادو کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

بے کاری سے اجتناب

جو لوگ اکثر فارغ رہتے ہیں ان کے دماغ شیطان کے گھونسلے بن جاتے ہیں۔ اس لئے خود کو مصروف رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے وقت کو دین کے کاموں میں کھپائیں۔ یہ بھی جادو کے علاج میں مفید نکتہ ہے۔

وہم سے پرہیز:

آج کل جس کسی کو بھی بتا دیا جائے کہ آپ پر جادو ہے تو وہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سوچ کر پاگل ہوتا رہتا ہے۔ اس کے برعکس قرآنی آیات پر یقین نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر جادو اثر کر سکتا ہے تو قرآنی آیات کا اثر کتنا زیادہ ہوگا؟ جادو انسانوں کا کلام اور شیاطین کی شرارت ہے۔ جبکہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کر لے کہ جادو ٹوٹ چکا ہے۔ اسی یقین میں دین و دنیا کی فلاح ہے۔

Marfat.com

پیشہ ور عاملوں سے حفاظت

اگر آپ جادو کا علاج چاہتے ہیں اور دین و دنیا کی کامیابی کے متلاشی ہیں تو اللہ کیلئے بدعمل پیشہ ور عاملوں سے اپنی حفاظت کریں۔ جادو ممکن ہے آپ کا زیادہ کچھ نہ بگاڑ سکے مگر یہ نام نہاد روحانیت فروش آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک باعمل لوگوں کی زبانوں سے اثر کرتا ہے جس طرح گولی بندوق کے چیمبر سے چلتی ہے۔ یہ دنیا کی خاطر سارا دن لوگوں کی راہ تکنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں۔ یہ آپ کا کیا علاج کریں گے یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

تقدیر پر کامل یقین:

ضروری نہیں کہ ہر بیماری کا علاج ہو جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر مشکل ٹل جائے۔ یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے یہاں انسان صرف اپنے ذاتی مسائل حل کرانے نہیں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو اس بات پر جنت کی بشارت دی کہ انہوں نے اپنی بیماری کو برضا و رغبت اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر قبول کر لیا تھا۔ صحابہ کرامؓ اس خاتون کو جنتی عورت کہا کرتے تھے۔ اپنے ہر مسئلے کو ہر حال میں حل کرانے کی فکر انسان کو بعض اوقات کفر و شرک میں مبتلا کر دیتی ہے۔ دنیا میں کون ہے جس پر تکلیف یا بیماری نہیں آتی؟ یا کون ہے جس کی ہر خواہش اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو رہی ہو؟ خواہش اور مرضی کی جگہ دنیا نہیں جنت ہے۔ اس لئے اپنی قسمت معلوم کرنے کے لئے اور اپنی بگڑی سنوارنے کے لئے ہر در پر جھکنا اور جائز و ناجائز عمل کر گزرنا مسلمان کا نہیں مشرک کا شیوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھیئے اور اس کی تقدیر کو خوشی سے قبول کیجئے۔ وہ مالک ہے اس کی مرضی ہمیں جس حال میں رکھے۔ ہاں! ہم کمزور ہیں اور صحت و عافیت کے طلبگار ہیں، اس کے لئے ہمیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور صرف ان طریقوں کو اختیار کرنا چاہئے جو شریعت میں جائز ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ ہماری مشکل دور فرما دے گا اور اگر چاہے گا تو ہمیں اسی حال میں سکون اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ موت کا وقت مقرر اور

Marfat.com

اٹل ہے، بیماری اور صحت سب قسمت میں لکھی جا چکی ہیں۔ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے اور اصل مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ جادو، بیماری اور مشکلات سے حفاظت کے لئے کفر و شرک میں مبتلا ہونا ایسا ہی ہے کہ کوئی انسان مچھر سے بچنے کے لئے اژدھے کے منہ میں جا بیٹھے۔ آج ہر طرف کفر و شرک کی دکانیں سجی ہوئی ہیں، مشکلات حل کرنے اور قسمت بتانے کے دعوے ہیں۔ یا اللہ! ہم سب مسلمانوں کی حفاظت فرما اور ہمیں ایمان والی زندگی اور ایمان والا خاتمہ نصیب فرما۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

حرام غذا سے اجتناب

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو گوشت حرام غذا سے بنتا ہے وہ آگ کا مستحق ہوتا ہے۔ جادو بھی آگ کا اثر ہے۔ پس جو لوگ حرام مال کھاتے ہیں وہ ایسے انگارے کھاتے ہیں جو دنیا و آخرت میں تکلیف و پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ پس حلال کمائی اور حلال غذا کا التزام کیا جائے انشاء اللہ جادو وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

Marfat.com

العین یعنی نظر لگنا

کہا جاتا ہے: عان الرجل بعینہ عینا فھو عائن نظر لگائی آدمی نے نظر لگانا۔ عائن اسم فاعل ہے نظر لگانے والا۔ جسے نظر لگی ہو اسے معین کہا جاتا ہے، اگر مکمل نہ لگی ہو۔ اور اگر مکمل لگی ہو تو اسے معیون کہتے ہیں۔ یہ عین یعنی نظر لگنے کی لغوی تعریف ہوئی۔

عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف

عین (نظر لگنے) کی حقیقت یہ ہے کہ نظر لگانے والا اچھی نگاہ سے دیکھتا ہے اور کبھی خبیث طبع کے حسد کی آمیزش بھی ہو جاتی ہے، جس سے نظر زدہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔

نظر ایک تیر ہے جو حاسد اور نظر لگانے والے کی جانب سے نکلتا ہے جو کہ نظر زدہ کے جسم میں پیوست ہو جاتا ہے۔ کبھی تو لگ جاتا ہے اور کبھی خطاء ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نظر زدہ کو غیر مسلم ہونے کی صورت میں لگے تو پھر اسے متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ اور اگر نظر زدہ پرہیز گار، مسنون اذکار کا پابند مسلمان ہو اور اس میں کوئی شرعی عیب نہ ہو تو پھر اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بعض اوقات یہ نظر کا تیر پھینکنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے۔ یہ نظر کا تیر بالکل دوسرے تیر کی مانند ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ نظر کا تیر دل اور روح کے متعلق ہے جب کہ دوسرا تیر جسموں اور بدنوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ قرآن مجید میں یعقوبؑ کا قول جو وہ بیٹوں کو غلہ لینے کے لئے مصر روانہ کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں:

﴿یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۝﴾ (یوسف: ۱۲/۶۷)

Marfat.com

''(اور یعقوبؑ نے جب سب بیٹے چلنے لگے تو کہا) بیٹا (جب تم مصر میں پہنچو تو شہر میں) ایک ہی دروازے سے سب داخل نہ ہونا، (ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر لگ جائے) بلکہ الگ الگ دروازوں میں سے داخل ہونا، اور میں (یہ تدبیر بتا کر) اللہ کے حکم کو تم پر سے ذرا بھی ٹال نہیں سکتا، حکم تو صرف اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے اور کسی کا نہیں چلتا، اسی پر میرا توکل (وبھروسا) ہے۔ اور اسی پر توکل (بھروسا) کرنے والوں کو توکل کرنا چاہئے۔''

سیدنا ابن عباسؓ محمد بن کعب، مجاہد، ضحاک، قتادہ، سدی وغیرہ رحمہم اللہ نیز بہت سے علمائے کرام نے کہا ہے: یہ سیدنا یعقوبؑ نے نظر لگنے کے ڈر سے کہا تھا۔ کیونکہ ان کے بیٹے، صحت و جوانی کے حسین پیکر تھے۔ آپ ان پر اس بات سے ڈرے کہ انہیں لوگوں کی نظر نہ لگ جائے۔ کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے جو شاہ سوار کو گھوڑے سے گرا دیتی ہے۔

۲۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝﴾ (قلک: ۲۷/۵۱، ۵۲)

''اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح تجھے اپنی آنکھوں سے گھورتے ہیں جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے پھسلا دیں گے (گرا دیں گے) اور (حسد سے جل بھن کر) کہتے ہیں یہ تو باؤلا (مجنون) ہے۔ حالانکہ قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔''

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے اور مجاہدؒ سے بھی روایت ہے کہ؟ معنی ہے نفوذ کریں۔ مطلب ہے کہ اپنی نگاہوں سے تجھے نظر لگا دیں۔ یعنی اپنے بغض اور شعلہ حسد سے تجھے بھسم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ تجھے بچاتا اور محفوظ رکھتا ہے۔ اس آیت مبارکہ میں دلیل ہے کہ نظر لگ جاتی ہے اور اس کی تاثیر حق ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نظر بذات خود نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

۳۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝﴾ (الفلق: ۱۱۳/۱ تا ۵)

Marfat.com

''کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں (یعنی جادو گرنیوں) کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔''

اس آیت مبارکہ سے دلیل یہ ہے کہ اس میں جو حسد کرنے والے کے حسد سے پناہ ہے، اس سے مراد نظر بد لگ جانا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ سیدنا ابو ہریرہؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: (اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَنَهٰی عَنِ الْوَشْمِ)

''نظر کا لگ جانا حقیقت ہے اور آپؐ نے گوندھنے (جسم میں رنگ بھرنے) سے منع کیا ہے۔''

۲۔ سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا: (اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا) ''نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھ جانے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اور جب نظر کے علاج کے لئے تم سے غسل (دھون) کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر کے دو۔''

۳۔ سیدنا عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: (اِسْتَعِیْذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْعَیْنِ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ)

''نظر لگ جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر حقیقت ہے۔''

۴۔ سیدنا ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر آدمی کو اللہ کے حکم سے لگ کر متاثر کرتی ہے، یہاں تک کہ وہ چوٹی پر چڑھا ہوتا ہے، مگر نظر اسے گرا دیتی ہے۔

۵۔ حافظ ابوبکر بزار نے اپنی مسند میں بیان کیا ہے کہ سیدنا جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اَکْثَرُ مَنْ یَمُوْتُ مِنْ اُمَّتِیْ بَعْدَ قَضَاءِ اللّٰهِ وَقَدْرِهٖ بِالْعَیْنِ)

''میری امت میں اکثر افراد قضاء وقدر کے بعد نظر لگ جانے سے آغوشِ موت میں جائیں گے۔''

۶۔ سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، ام المومنین سیدہ عائشہؓ سے روایت کیا کرتے تھے، کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو آپ کو جبریلؑ دم کرتے تھے، وہ کہتے:

بِسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ

Marfat.com

''اللہ کے نام سے وہ تجھے صحت یاب کرے، اور ہر بیماری سے تجھے شفاء دے! اور ہر حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے (اس سے بچائے) اور ہر آنکھ کی برائی سے (بچائے)۔

۷۔ سیدنا جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے سیدہ اسماء بنت عمیسؓ سے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں اپنے بھائی (سیدنا جعفرؓ) کے بیٹوں کے جسم دیکھتا ہوں، کہ وہ لاغر ہیں؟ کیا کوئی فاقہ مستی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: انہیں کوئی دم کیا کرو۔ وہ کہتی ہیں ''میں نے آپ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا۔ تو آپ نے فرمایا ''انہیں (یہ) دم کیا کرو۔''

قرآن وسنت سے ثابت ہوا کہ حاسد کے حسد کی سانس محسود کو اذیت دیتی ہے۔ اس کے حسد کی شر محسود تک، حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد ہاتھ اور زبان کے ذریعہ اذیت نہ بھی پہنچائے۔ کیونکہ فرمان الٰہی ہے!

﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۝﴾ (الفلق: ۱۱۳/۵) ''حاسد کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں''

قرآن پاک نے حاسد کے سینے سے حسد صادر ہونے کے وقت شر کو ثابت کیا ہے اور قرآن پاک میں ایک لفظ بھی مہمل نہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی طبعًا حاسد ہوتا ہے اور وہ محسود سے غافل و بے خبر ہوتا ہے مگر کسی واقعہ کی وجہ سے اچانک حسد کی چنگاری اس کے دل میں بھڑک اٹھتی ہے، جس سے محسود اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی پناہ میں نہ آئے اور حفاظت اختیار نہ کرے تو حاسد کی شر سے اسے ضرور نقصان پہنچے گا۔ اور اس سے حفاظت یوں ہوگی کہ مسنون وظائف اور اذکار، کا اہتمام کرے اور دعا کے ذریعہ سے اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی بارگاہ میں خلوص سے جھک جائے۔ تو مذکورہ اسباب سے انشاء اللہ حاسد کے حسد اور نظر کی برائی کا دفاع کر سکے گا۔

Marfat.com

نظر کی اقسام

نظر لگنے کی دو اقسام ہیں اور یہ دونوں قرآن وسنت اور دلائل شرعیہ سے ثابت اور واضح ہیں:

۱۔ انسانی نظر لگ جانا۔ جو کہ کسی انسان سے سرزد ہوتی ہے۔

۲۔ جن کی نظر لگ جانا۔ اور یہ وہ ہوتی ہے جو کسی جن سے صادر ہوتی ہے۔

انسانی نظر لگنا اور اس کے مہلک اثرات مرتب ہونے کا ثبوت

اس کی دلیل نبی ﷺ کا وہ قول ہے، جو کہ آپ نے سیدنا عامر بن ربیعہؓ سے کہا تھا، جب انہوں نے سیدنا سہل بن حنیفؓ کو نظر لگا دی تھی:

(عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُ كُمْ اَخَاهُ؟) تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو (نظر سے) کیوں قتل کرتا ہے؟

جنی نظر لگنے کا ثبوت

جن کی نظر لگ جانے کی یہ دلیل ہے جو ام سلمہؓ نے بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا، جس کے چہرے میں (سفعۃ) زردی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: (اِسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا نَظْرَةً) ''اسے دم کروائیں، اسے نظر لگی ہے۔''

حسین بن مسعود فراء بغوی کہتے ہیں: سفعة کا معنی ہے کہ اسے جن کی نظر لگ گئی ہے۔

ابن قتیبہ فرماتے ہیں: سفعۃ وہ رنگ ہے جو چہرے کے رنگ کے مخالف ہو۔

خطابی فرماتے ہیں: جنوں کی نظریں نیزوں سے بھی زیادہ پار اترنے والی ہیں۔

ابن قیمؒ فرماتے ہیں: نظر دو طرح لگتی ہے۔ (۱) انسانی نظر (۲) جنی نظر۔

شیخ محمد بن عبدالوھاب فرماتے ہیں:

﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۝﴾ (الفلق: ۱۱۳/۵)

''اور حسد والے کے حسد کی برائیے سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرے۔''

اس میں جنوں کے حاسد اور انسانوں کے حاسد سب شامل ہیں۔ بے شک شیطان اور اس کا گروہ ایمانداروں سے حسد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جنات کے مقابلہ میں اپنے خصوصی فضل سے نواز رکھا ہے۔

Marfat.com

نظر کس طرح برباد کرتی ہے؟

اولاً سب سے ضروری ہے کہ ہمارا یہ ایمان ہونا چاہئے کہ نظر وغیرہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور مشیت سے ہی اثر ڈال سکتی ہے۔

پھر کبھی انسان کو اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے اور کبھی دوسرے کی۔ اور کبھی غیر ارادی طور پر لگتی ہے اور بلکہ کبھی نظر لگانے والا بغیر دیکھے بھی نظر لگا دیتا ہے۔ مثلاً وہ نابینا ہوتا ہے۔ یا جسے نظر لگی ہے وہ موجود نہیں ہوتا اور نظر لگانے والا اس کی عدم موجودگی میں اس کی تعریف کرتا ہے، جس سے نظر لگ جاتی ہے۔ کبھی نظر پسندیدگی کے اظہار کی وجہ سے لگتی ہے، یعنی غصہ یا حسد نہیں ہوتا۔ اور کبھی محبت کرنے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صالح آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ لہٰذا خیال رہنا چاہئے کہ کسی دوسرے کی اچھی چیز پر نظر پڑے یا خود اسے اپنا آپ ہی بھلا لگے، یا اہل و عیال وغیرہ کو دیکھے تو قرآن میں مذکور ورد

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''(جو اللہ چاہے (ہوگا) کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے)''

کرنا چاہئے اور عنقریب نظر سے بچاؤ کے مزید طریقے آ رہے ہیں۔ انشاء اللہ۔ ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔

نظر بد، کی تاثیر نظر لگانے والے کی طرف سے، دیکھنے پر ہی موقوف نہیں، بلکہ کبھی نظر لگانے والا نابینا ہوتا ہے، اس کے لئے چیز کا وصف بیان کیا جاتا ہے، تو اس کی سانسیں (یا غیر مرئی لہریں) اس میں اثر انداز ہو جاتی ہیں، اگرچہ اس کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ زیادہ تر نظر لگانے میں بغیر دیکھے چیز کے بیان سے ہی اثر انداز ہوتے ہیں۔

ابن قیمؒ ہی فرماتے ہیں: نظر اصل میں کسی چیز کو نظر لگانے والے کو پسند آنے کی وجہ سے لگتی ہے۔ پھر اس کا خبیث نفس اس کا پیچھا کرتا ہے۔ پھر نظر لگی چیز کی طرف اس کا دیکھنا اس کے زہر کو سرایت کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اور پھر کبھی آدمی کو برے ارادے سے دیکھتا ہے۔ اور کبھی بغیر کسی اچھے یا برے ارادہ کے نظر لگ جاتی ہے۔ گویا یہ نوع انسانی کی بہت بڑی خرابی ہے۔

Marfat.com

ایک اشکال اور اس کا شافی جواب

ابن حجر کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ نظر بد کا اثر دیکھے بغیر اور پھر دور دراز کے فاصلوں سے کیسے اثر انداز ہو جاتا ہے؟

اور پھر وہ خود ہی اس اشکال کا یوں جواب دیتے ہیں:

لوگوں کی طبائع مختلف ہیں۔ کبھی یہ نظر لگنا اس زہر کی وجہ سے ہوتا ہے جو ہوا کی لہروں کے ذریعہ سے نظر لگانے والے سے نظر زدہ کے بدن تک پہنچتا ہے۔ بعض نظر لگانے والوں سے منقول ہے کہ جب میں کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتا ہوں تو میں اپنی آنکھوں میں سے حرارت سی نکلتی ہوئی محسوس کرتا ہوں۔ پس یہ جو نظر لگانے والے کی آنکھ سے حرارت سی نکلتی ہے دراصل یہ معنوی تیر ہوتا ہے، اگر وہ اس بدن سے ٹکراتا ہے جو غیر مسلم ہوتا ہے تو اس میں زہریلی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اور اگر مسلم ہو تو تیر بدن میں سے گزرتا نہیں بلکہ اس کے چھوڑنے والے کی جانب لوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ نظر آنے والے تیر کی کیفیت ہے، اسی طرح اس روحانی تیر کی ہے۔

شیخ محمد بن عبدالوہابؒ فرماتے ہیں:

یہ نظر نفس خبیث کے واسطہ سے اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ سانپ کے زہر کی مانند ہے کہ جب وہ کاٹتا ہے تو اس کا زہر بھی پورے وجود میں سرایت کر جاتا ہے۔ کیونکہ جب وہ کاٹتا ہے تو سانپ اپنا پورا غضب یکجا کر لیتا ہے۔ تو اس میں یہ زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جو ڈسے ہوئے آدمی میں اثر انداز ہوتا ہے۔

اور پھر بعض اوقات سانپ کا یہ زہر اتنا شدید ہوتا ہے کہ خالی دیکھنے سے ہی اثر ڈال دیتا ہے۔ لیکن یہ حالت ہر سانپ کی نہیں بلکہ بعض انتہائی زہریلے سانپوں کی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے صرف دیکھتے ہی نظر کی بینائی مٹ جاتی ہے اور حمل گر جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبیؐ نے دم بریدہ اور دو نکتہ والے سانپوں کے متعلق فرمایا ہے۔

Marfat.com

نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ

ابن قیمؒ فرماتے ہیں: ہمارے اصحاب وغیرہ فقہاء نے فرمایا ہے:

''جو نظر لگانے میں معروف و مشہور ہو امام وقت اسے بند کر دے اور موت تک اس کے اخراجات ادا کرتا رہے۔ یہی درست رائے ہے۔''

قاضی عیاض فرماتے ہیں: بعض علمائے کرام نے کہا ہے:

جب کوئی نظر بد لگانے میں معروف ہو تو مناسب ہے کہ اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔ اور امام وقت کا فرض ہے کہ اس کے عوام سے میل ملاقات پر پابندی لگائے اور اسے گھر میں ہی (نظر بند) رہنے کو لازم قرار دے۔ اگر وہ نظر بد والا فقیر ہے تو اس کی کفالت لازم ہے۔

کیونکہ اس نظر بد والے کا نقصان لہسن اور پیاز کھانے والے سے زیادہ سنگین ہے کہ جنہیں استعمال کرنے والے کے لئے نبیؐ نے مسجد میں داخل ہونے سے ممانعت فرما دی ہے، تاکہ لہسن اور پیاز کی وجہ سے لوگوں کو اذیت نہ ہو۔ اور کوڑھی آدمی کے ضرر سے بھی زیادہ ہے جس پر سیدنا عمرؓ نے مجالس میں آنے پر پابندی لگا دی تھی۔

امام نوویؒ سے بھی اسی طرح مذکور ہے۔

نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

نظر سے بچاؤ کے لئے شریعت نے بہت سے طریقے بیان کئے ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں:

اللہ کی پناہ مانگنا

حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی تلاوت کرنا۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ (الفلق: ۱۱۳/۱۵)

''حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے میں، پناہ مانگتا ہوں۔''

Marfat.com

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ جنوں اور انسانی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین یعنی دو سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپؐ نے انہیں اختیار کرلیا اور ان کے علاوہ تعوذ چھوڑ دیا۔

برکت کی دعاء کرنا

جب آدمی پسندیدہ چیز دیکھ لے تو برکت کے لئے دعاء کرے۔

امام نوویؒ اس آیت:

﴿وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

''کیوں نہیں تو نے کہا جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے، نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ۔''

کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں: مطلب ہے کہ جب اس باغ میں داخل ہوا تھا اور تجھے یہ بہت پیارا لگا تھا اور تو نے اسے تعجب کی سے نظر دیکھا تو تجھے اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر اس کی حمد کرنی چاہئے تھی کہ اس نے تجھے مال اور اولاد عطاء کر رکھا ہے جو کہ تیرے علاوہ دوسرے کو نہیں دے رکھا۔ اور تجھے (مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہنا چاہئے تھا۔

لہٰذا نظر ڈالنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ نظر زدہ کے لئے برکت کی دعاء کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْهِ.

''اے اللہ برکت کر اس میں۔''

اور کہے: مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

''جو اللہ کی مرضی، نہیں قوت سوا اللہ تعالیٰ کے۔''

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اسے بھلی اور اچھی لگے تو کہے:

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

Marfat.com

سیدنا عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

(اذا رای احد کم من نفسه وماله واعجبه ما یعجبه فلیدع بالبرکة)

''جب تم میں سے کوئی اپنی ذات، یا مال میں کوئی خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا، کرنی چاہئے۔''

اس تبرک کا انداز یہ ہے کہ کہے:

تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

''بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔''

یا یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْهِ

''اے میرے اللہ!.....اس میں برکت فرما۔''

یا کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْهِ وَلَا تَضُرَّه'

''اے اللہ! اس میں برکت فرما اور اسے نقصان سے بچا۔''

اللہ کی مدد کا حصول

نظر لگانے والے کے سامنے صبر کا مظاہرہ کرنا، اسے برا بھلا نہ کہنا اور اسے اذیت نہ دینا۔ یہ بھی بچاؤ کے اسباب میں سے ایک ہے۔ نیز اللہ کی مدد طلب کی جائے۔ کیونکہ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَاعُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ﴾ (الحج:۲۲/۶۰)

''اور جس نے بدلہ لیا مثل اس کے جو اسے سزا دی گئی ہے تو پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد کرے گا۔'' اور فرمایا:

﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ (البقرہ:۲/۴۵)

''اور نماز کے ذریعہ سے اللہ کی مدد حاصل کرو۔''

Marfat.com

نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا

جو شخص نظر لگانے کے لحاظ سے معروف و مشہور ہو چکا ہو اس سے حسن سلوک کرنا چاہئے، جس طرح کہ ایک مالدار فقیر سے حسن سلوک کرتا ہے۔ جو فقیر کہ امیر کے ہاتھ میں جو مال ہے اس کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتا ہے، وہ حسن سلوک کا مستحق ہے۔ اسی طرح یہ حاسد ہے۔

نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا

جس چیز کو نظر لگنے کا خدشہ ہو اسے نظر لگانے والے سے پردہ میں رکھا جائے۔ کیونکہ نظر بدلالچی اور حاسد نفس سے سرزد ہوتی ہے، کہ جو چیز اسے پسند آتی ہے اس میں لالچ یا حسد کا اظہار کرتا ہے۔ اس لئے جب انسان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر نظر لگنے کا ڈر ہے تو اسے اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے۔ خصوصاً اس شخص کے سامنے وہ چیز نمایاں نہ کرے جس کی نظر لگنا مشہور ہو چکا ہے۔

تاہم یہ مکمل یقین ہو کہ وہ نظر وغیرہ بذات خود کچھ بھی نہیں، ہر چیز صرف اللہ کے حکم اور تقدیر سے واقع ہوتی ہے۔ جیسا فرمان الٰہی ہے:

﴿وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ (البقرہ:۲/۱۰۲)

''اور نہیں وہ نقصان پہنچا سکتے کسی ایک کو بھی مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ۔''

ایک دفعہ سیدنا عثمانؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا اور فرمایا: ''اس بچے کی ٹھوڑی کے گڑھے کو سیاہ کر دو، تاکہ اسے نظر نہ لگے۔''

اسی طرح نظر لگانے والے سے حتی الامکان احتراز کیا جائے۔ جیسے کہ قاضی عیاض فرماتے ہیں:

بعض علمائے کرام کا قول ہے، کہ جب پتہ چل جائے کہ فلاں نظر لگانے میں معروف ہے تو اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔

اپنی ضروریات کی برآری بھید سے اور چھپا کر کرنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ پر تعاون ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

اللہ کا تقویٰ اور صبر

اللہ کا تقویٰ اور اس کے امر و نہی کا خیال رکھنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ ہوتا ہے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتا ہے، غیر کے سپرد نہیں کرتا۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَايَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ o﴾ (ال عمران:۳/۱۲۰)

''اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیز گاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔''

دشمن کی ایذاء رسانی پر صبر کرنے سے بھی نظر بد سے بچا جا سکتا ہے۔ اور وہ یوں کہ اس سے لڑائی جھگڑا پیدا نہ کیا جائے، اس کی شکایت نہ کی جائے اور اس کی اذیت نا کی کو دل میں بالکل جگہ نہ دی جائے۔

اللہ پر توکل اور.....

اسی طرح اللہ پر توکل ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے۔ نیز اللہ کی جانب متوجہ رہے اور اخلاص اختیار کرے اور اس کی محبت، رضاء اور انابت کو دلی میلانات میں شامل کرے۔ جب صورت یہ ہوگی تو پھر یہ انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ اپنے خانہ دل و افکار میں اپنے حاسد کے متعلق کوئی دوسری پریشان کن سوچ پیدا کر سکے۔ بلکہ وہ جب صرف اپنے رب کی جانب ہی متوجہ ہو جاتا ہے تو نظر بد کے تیر اس کو لگنا تو درکنار اسے چھو بھی نہ سکیں گے۔

گناہ چھوڑنا

یعنی ان گناہوں سے جو اس کے سب سے بڑے حاسد دشمن ابلیس نے اس پر مسلط کر رکھے ہیں ان کو خیر باد کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ o﴾ (الشوریٰ:۴۲/۳۰)

''اور تمہیں جو تکلیف پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے۔''

Marfat.com

برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا

اور یہ آخری سبب ہے، جو ہے تو بہت مشکل، دل پہ گراں گزرتا ہے اور بڑا محنت طلب ہے لیکن تحفظ اور دفاع کے حوالے سے بلکہ دشمن کی آگ کو دوستی کی سلامتی والی ٹھنڈک میں بدل دینے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اور جس کی کامیابی تاثیر کی اللہ تعالیٰ نے سورہ حم سجدہ میں گارنٹی دی ہے۔ لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ اسے وہی اختیار کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا نصیب میسر آیا ہو، اور وہ نصیب یہ ہے کہ حاسد کے سینہ میں جلنے والا شعلہ حسد بجھانا، باغی اور اذیت دینے والے سے حسن سلوک کرنا اور جس قدر اس کی اذیت وشرارت، حسد و بغاوت میں اضافہ ہو تو اسی قدر حسن سلوک بڑھاتے چلے جانا اور نصیحت وشفقت کا اظہار کرتے چلے جانا۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِی هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَيْنَکَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰهَا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَا اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○﴾ (حم السجدہ: ۴۱/۳۴ تا ۳۶)

''اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی، برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا دے (ایسا کرے گا تو دیکھ لے گا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائے گا جیسے (تیرا) دلسوز دوست ہو، اور یہ بات (برائی کے بدلے میں بھلائی و نیکی کرنا) انہی کو حاصل ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں۔ اور اے پیغمبر! اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیجئے (وہ تجھ کو بچا لے گا) بے شک وہ سب سنتا جانتا ہے۔''

مذکورہ تمام اسباب کا جامع سبب اور جس پر ان کا دارومدار ہے وہ خالص توحید اختیار کرنا، اور اپنی مہار فکر کو اس عزیز حکیم مسبب الاسباب کی جانب موڑنا ہے۔ بندہ جب خالص توحید اپناتا ہے تو اللہ کے سوا ہر کسی کا خوف اس کے دل سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور جو اللہ کے خوف سے عاری ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر چیز سے خوفزدہ کر دیتا ہے۔ اور جو غیر اللہ سے ڈر گیا تو گویا وہ چیز اس پر مسلط اور حاوی کر دی گئی۔

Marfat.com

نفسیاتی بیماریاں

ہم ان نفسیاتی بیماریوں کے، جو اس وقت پائی جاتی ہیں اسپیشلسٹ ڈاکٹرز تو نہیں۔ ان نفسیاتی امراض کی اصل صورت حال تو ان کے ماہرین ہی جانتے ہیں۔ لیکن بعض واضح نفسیاتی حالات کی معرفت سے تو کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ کیونکہ وہ اس قدر عام ہیں کہ عرف عام میں ان سے ہر آدمی واقف ہے۔ اور وہ یہ کہ نفس انسانی سکون واطمینان سے محروم ہو جاتا ہے، قرار نہیں پکڑتا، جس کی وجہ سے انسان میں قلق واضطراب، بے چینی وغم واندوہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اسباب ہیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ سے روگردانی اور اس کے ذکر سے اعراض کرنا، اور برائیوں کا بے تحاشا ارتکاب کرنا۔ یہ سب چیزیں نفس انسانی کی بے سکونی اور عدم اطمینان کا باعث بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے:

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَه' مَعِيْشَةً ضَنْكًا﴾ (طٰہٰ:۲۰/۱۲۴)

''اور جس نے میرے ذکر سے اعراض کیا بے شک اس کے لئے معیشت تنگ ہو جاتی ہے۔''

۲۔ نفسیاتی دباؤ اور مادی، کاروباری اور سماجی زندگی کی مشکلات بھی بعض اوقات انسانی نفسیات کے حالات کے تغیر کا سبب بنتی ہیں۔ تو آدمی اس حیات دل فگار میں بہت سے تغیرات کے سامنے سرنگوں ہو جاتا ہے، جن کا عکس اس کے نفسیاتی قرار پر پڑتا ہے۔ مثلاً: کوئی انسان اپنے کسی حبیب یا قریب کی موت سے دردِ لازوال کا شکار ہوا ہے اور اس کے پاس ایمان کی دولت اس قدر نہ ہو، جو اسے اللہ تعالیٰ کی قضاء وقدر کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر آمادہ کر سکے، تو اس کی نفسیاتی حالت اسے آہستہ آہستہ زمین بوس کر دے گی، اور زندگی بھر کا رنج والم اس کا لازمہ حیات بن جائے گا۔

۳۔ جسمانی بیماریاں بھی نفس انسانی پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ علاوہ ازیں ان کا عکس انسان کے گھریلو معاملات اور لوگوں کے ساتھ میل جول پر بھی پڑتا ہے۔ اگر انسان کو کوئی تکلیف ہو، جس کی وجہ سے وہ ساری رات بے خوابی سے دوچار رہا ہو تو خود اندازہ لگائیں اس کی نفسیاتی حالت

Marfat.com

کی ابتری کیسی ہوگی۔ انسانی نفسیاتی حالت کا کیا کہیں یہ تو معمولی کانٹا لگنے سے بھی بے قرار ہو جاتی ہے۔

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے، کیونکہ انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جادو زدہ آدمی چین نہیں پکڑتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگی زدہ کا ہوتا ہے۔ بہر حال نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لق ودق صحرا کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور دھول کے سوا کچھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی قضاء وقدر کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریقہ علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔

ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج، جس کا ربط وضبط ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسانی کے مشیر نے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کروایا ہے کہ حالات روبہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت ہی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ''بے قراری سے نجات کیسے؟'' اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہوسکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔

Marfat.com

بندے پر گناہوں کے اثرات

گناہوں اور نافرمانیوں کے مرتکب گنہگار پر دنیا و آخرت میں بہت گہرے اور برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ابن قیمؒ فرماتے ہیں:

''اس دنیا میں کوئی بھی شر اور آزمائش جو انسان پر آتی ہے اس کا سبب گناہ اور نافرمانیاں ہیں۔'' (انتہٰی)

آج کے دور میں بہت سے لوگ مصیبتوں اور گناہوں میں قید ہو چکے ہیں۔جنہوں نے انہیں پابہ زنجیر کر دیا ہے اور بیڑیوں میں جکڑ کر بے حس و حرکت کر دیا ہے۔جنوں اور انسانوں پر شیطان غالب آ چکے ہیں، ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔اور معیشت و گزران تنگی کا شکار ہے۔ اور جو لوگ جادو اور جنوں کے لگنے کا شکار ہو چکے ہیں یہ زیادہ تر وہی ہیں، جو اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ چکے ہیں۔

نفسیاتی امراض بہت زیادہ ہیں، ان کا بنیادی سبب اللہ تعالیٰ سے دوری اور برائیوں کا ارتکاب کرنا ہے۔ابن قیمؒ گناہوں کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''عاصی (نافرمان) گناہ کی وجہ سے اپنے دل اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایسی وحشت پاتا ہے، جس کا ازالہ گناہ کی لذت نہیں کر سکتی۔اور اس گناہ کی عارضی لذت زائل ہو جاتی ہے مگر وحشت و بے سکونی کی آگ کی جلن بڑھتی جاتی ہے۔اور اس جلن میں افاقہ تب ہو اگر گنہگار گناہ کی بدبودار دلدل میں گرنے سے بچنا چاہے مگر گنہگار ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا، لہٰذا وحشت و بے سکونی بڑھتی جاتی ہے۔تاہم عقلمند اس وحشت کو چھوڑنے کی اہلیت رکھتا ہے مگر گناہ عقل کو مفلوج کر دیتے ہیں۔

ایک آدمی نے ایک عارف باللہ کے سامنے ذکر کیا کہ میں اپنے نفس میں وحشت محسوس کرتا ہوں۔انہوں نے کہا: اگر اس وحشت نے تیرے گناہوں کی وجہ سے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، تو انہیں چھوڑ دے، جب اللہ سے مانوس ہونے کی مرضی ہو تو گناہ چھوڑ کر وحشت دور کر لینا اور انسیت اختیار کر لینا۔

گناہ پر گناہ کرتے جانے سے بڑھ کر اور کوئی بھی چیز دل پر زیادہ وحشت انگیز اور بدمزہ نہیں۔

Marfat.com

گناہ وحشت وظلمت پیدا کرتے ہیں

گناہوں سے لوگوں اور عاصی کے درمیان وحشت پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً اہل خیر اور گنہگار کے درمیان آپس میں وحشت پائی جاتی ہے۔ اور اس میں جس قدر شدت آتی جاتی ہے، دوری پیدا ہوتی ہے اور بندہ اہل خیر کی مجالس سے الگ ہوتا جاتا ہے۔ اور ان نیک نام لوگوں سے نفع حاصل کرنے کی برکت سے یہ محروم ہوتا جاتا ہے۔ اور جس قدر اہل خیر سے دور ہوتا جاتا ہے اور رحمٰن کے گروہ سے نکلتا جاتا ہے تو وہ اسی قدر شیطان کے گروہ میں شامل ہوتا جاتا ہے۔ اس طرح یہ وحشت بڑھتی جاتی اور مستحکم ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اس گنہگار اور اس کی بیوی کے درمیان، اور اس کے اور اولاد کے درمیان، عزیز و اقارب کے درمیان وحشت کی خلیج حائل ہو جاتی ہے۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آپ دیکھیں گے اس کی اپنی ذات میں وحشت چھا جاتی ہے اور وہ خود سے بھی وحشت زدہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گناہ کرنے کی وجہ سے ظلمت اس کے دل پہ چھا جاتی ہے۔ وہ ایسے محسوس کرتا ہے جیسا کہ تاریکی شب نظر آتی ہے، جو کہ سیاہ ترین ہو۔ معصیت کی تاریکی اس کے دل کے لئے اس طرح ہوتی ہے جیسے کہ ظاہری تاریکی اس کی نگاہ کے لئے ہے۔ یاد رہے اطاعت نور ہے اور معصیت ظلمت ہے۔ جب بھی اس گناہ کی ظلمت میں اضافہ ہوگا وحشت و بے چینی بڑھتی جائے گی۔

نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟

مسنون طریقہ علاج یہ ہے کہ نظر لگانے والے کا جب پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے۔ جب غسل کرے تو وہ پانی لیا جائے اور نظر زدہ انسان کے سر پر ڈالا جائے۔ یہ نظر لگنے کا بہترین علاج ہے۔

نظر لگانے والے سے پانی لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر لگانے والے کو ایک پانی کا پیالہ دیا جائے جس میں وہ اپنی ہتھیلی ڈالے، پھر اس میں کلی کرے، پھر وہ کلی کا پانی پیالے میں ڈال دے، پھر اس پیالے میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے، اس سے اپنے دائیں

Marfat.com

ہاتھ پر پانی میں ڈالے، پھر اس سے اپنے بائیں ہاتھ پر ایک ہی مرتبہ پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، اور دائیں کہنی پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، اس کے ساتھ اپنی بائیں کہنی پر پانی ڈالے۔ پھر اپنا دائیاں ہاتھ داخل کرے، اس کے ساتھ اپنے بائیں قدم پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنے دائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، پھر اپنا دایاں ہاتھ داخل کرے اور اس کے ساتھ بائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، یہ سارا عمل پیالے کے اندر ہی ہو، پھر اپنے تہبند کے اندر کا حصہ بھی پیالے ہی کے اندر دھوئے، اور پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے۔
پھر نظر زدہ انسان کے سر پر پچھلی جانب سے اور ایک ہی دفعہ وہ پانی انڈیل دیا جائے۔

یہ انداز غسل نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ جیسے کہ سیدنا ابو امامہ بن سہل بن حنیفؓ بیان کرتے ہیں کہ ابو سہل بن حنیفؓ نے خزار جگہ میں غسل کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اپنا جبہ اتارا۔ اور اس وقت عامر بن ربیعہؓ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور سیدنا سہلؓ بہت ہی زیادہ سفید رنگ کے تھے، جلد بہت خوبصورت تھی۔ سیدنا عامرؓ نے کہا: ''میں نے آج تک کسی آدمی کی جلد اتنی حسین نہیں دیکھی، یہ تو پردہ نشین دوشیزہ کی مانند جسم ہے! سیدنا سہلؓ وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار ہو گیا، ان کے بخار کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو دی گئی اور بتایا گیا کہ وہ تو سر نہیں اٹھا سکتے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اسے کسی کی نظر لگ جانے کا خیال رکھتے ہو؟
لوگوں نے کہا: جی ہاں! عامر بن ربیعہؓ کے متعلق خیال ہے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور سخت وعید فرمائی۔ اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو نظر بد کے تیر سے کیوں مارتے ہو؟ تو نے اس کے لئے دعائے برکت کیوں نہ کی؟ اب اس کے لئے غسل کرو۔ تو عامرؓ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے اپنے پاؤں کی انگلیاں اپنے تہبند کے اندر کا حصہ ایک پیالے میں دھویا، پھر اس پانی کو سیدنا سہلؓ کے پیچھے سے ڈالا گیا، سیدنا سہلؓ اسی وقت صحت یاب ہو گئے۔ پہلے حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (اِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا)
''جب تم سے غسل دھون کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔''
سنن ابی داؤد میں سیدنا عائشہؓ بیان کرتی ہیں: نظر لگانے والے کو حکم دیا جاتا تھا تو وہ وضوء کرتا پھر غسل کرتا تھا۔

Marfat.com

نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟

۱۔ یہ کہ لوگوں کے نزدیک نظر لگانے میں وہ مشہور و معروف ہو اور وہ اس مجلس میں موجود ہو جس مجلس میں کسی کو نظر لگ جائے۔ تو اس صورت میں گمان غالب یہی ہوگا کہ اسی کی نظر لگی ہے۔

۲۔ ایک دوسرے سے گفتگو کے دوران پتہ چل جائے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ سامنے ہو یا غائب ہو۔ اگر نظر اس کی موجودگی میں لگی ہے تو اسے غسل کا حکم دیا جائے۔ اور اگر اس کی عدم موجودگی میں لگی ہو تو پھر اس شخص کا ذمہ ہے، جو نظر لگانے والے کے ساتھ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی تلقین کرے۔ اور جب معلوم ہو کہ جس ے بارے میں بات ہوئی ہے اسے نظر اس کی ہی لگی ہے تو پھر اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ نظر لگانے والے کو غسل کا حکم دے۔

نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ

یہ بہت ہی مشکل کام ہے کہ نظر زدہ یا اس کے اہل خانہ نظر لگانے والے سے آمنا سامنا کریں، یہ کیسے ممکن ہے! جب کہ اس کے برا ماننے اور اس کی حمایت میں اس کے اہل خانہ کے غضبناک ہونے کا ڈر ہے۔ اور یہ بھی خوف ہے کہ اس سے قطع رحمی وغیرہ کی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کا حل ہم یوں پیش کرتے ہیں کہ پہلی اور ضروری بات ہے کہ اس بارے میں اٹکل نہ لگائے جائیں، بلکہ اولاً نظر لگانے والے کی بابت اچھی طرح تحقیق کر لی جائے۔ جیسا کہ نبیؐ نے سیدنا سہل بن سعدؓ کو نظر لگنے کے واقعہ میں حاضرین سے پوچھا تھا تم کسی پر الزام لگاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا سیدنا عامرؓ تھے۔'' پھر آپؐ نے انہیں بلایا اور مذکورہ طریقہ غسل اختیار کرنے کا کہا تھا الخ۔

☆ یہ تحقیق نظر لگانے والے سے صادر ہونے والی گفتگو سے بھی ہو سکتی ہے، یا پھر اس کے متعلق کوئی بتا دے، یا اس کے علاوہ قرائن ہوں جو نظر لگانے والے پر دلالت کریں۔

☆ اور اگر مکمل یقین نہ ہو تو کم از کم گمان غالب سے کام لیا جائے کہ کس کی نظر لگی ہوگی؟

☆ پھر نظر لگانے والے کی حالت پر غور کیا جائے گا کہ وہ خوف الٰہی سے معمور ہے یا کہ نہیں؟ اور خلاف طبع بات برداشت کر سکتا ہے کہ نہیں؟ اگر اس میں یہ وصف ہو تو اسے اللہ کا واسطہ

Marfat.com

دے کر اس سے معاملہ کی صراحت حاصل کی جاسکتی ہے، کہ تیری نظر لگی ہے یا کہ نہیں۔

☆ اور اگر گمان غالب یہی ہو کہ نظر فلاں نے لگائی ہے، مگر ڈر یہ ہے کہ اگر اس سے پوچھا گیا تو وہ غصہ میں آ جائے گا۔ تو اسے بہت ہی زیادہ اللہ کا واسطہ دیا جائے اور اس کا خوف دلایا جائے اور اس کام کے لئے اس کی طرف اس کا کوئی قریبی تعلق رکھنے والا بھیجا جائے اور جسے نظر لگی ہے اس کے حال پر اس سے ترس کی اپیل کی جائے۔

☆ اگر نظر لگانے والا غسل کرنے سے انکار کر دے تو کیا اسے مجبور کیا جا سکتا ہے کہ نہیں؟ اس میں اختلاف ہے۔

مازری کہتے ہیں: ''میرے نزدیک صحیح قول یہی ہے کہ نظر لگانے والے پر فرض ہے کہ وہ غسل کرے، خصوصاً نظر زدہ کی ہلاکت کا خطرہ ہو تو اس وقت تو نظر لگانے والے پر غسل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس وقت اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہلاکت کے قریب پہنچی ہوئی جان کو ہلاکت سے اور خود کو جرم قتل سے بچائے۔''

نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟

نظر لگنے سے دم کرنے پر نبی ﷺ نے منقول بہت سی احادیث دلالت کرتی ہیں:

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، فرماتی ہیں: (اَنْ نَّسْتَرْقِیَ مِنَ الْعَیْنِ)

''نبی ﷺ نے حکم دیا: کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔''

سیدنا انسؓ سے روایت ہے۔ (اِنَّ النَّبِیَّ رَخَّصَ فِی الرُّقْیَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَیْنِ وَالنَّمْلَةِ)

''نبی ﷺ نے ڈسے جانے، نظر لگے اور نملہ پھوڑے سے دم کی رخصت دی ہے۔

Marfat.com

نظر زدگی کے لئے مسنون دم

۱۔سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حسنؓ، اور حسینؓ کو اللہ کی پناہ میں آنے کا دم یوں کیا کرتے تھے، فرماتے:

(اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ)

''میں تم دونوں کو اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔''

آپ ﷺ فرماتے: ابراہیمؑ اسحاقؑ اور اسماعیلؑ کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔''

۲۔(بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ)

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے جو تجھے تکلیف دے، اور ہر نفس کی شرارت سے، یا حاسد کی نظر کی شرارت سے اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں۔''

۳۔(بِاسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِی عَیْنٍ)

''اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں) وہ تجھے صحت دے، ہر بیماری سے تجھے شفاء دے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، وہ تجھے بچائے اور ہر نظر والے کی برائی سے بچائے۔''

۴۔(اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔''

۵۔(اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ)

''میں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ سے اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔''

۶۔(اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

Marfat.com

وَذَرَاَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَايَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّفِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍيَا رَحْمٰنُ)

''میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، وہ جو نہیں ان سے تجاویز کر سکتا کوئی نیک یا بد، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی، اور اس چیز کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو اس میں چڑھتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی۔ اور اس کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں سے۔ اور اس رات اور دن میں آنے والی چیزوں سے مگر وہ رات کو آنے والا جو بھلائی لاتا ہے۔ اے بہت ہی زیادہ رحمت کرنے والے!''

۷۔(اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّعِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ، اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کی برائی سے، اور شیطان کے وسوسوں سے، اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔''

۸۔اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ)

''اے میرے اللہ!..... بے شک میں تیرے کریمی چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہو، اور تیرے پورے پورے کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کی شرارت سے جس کی پیشانی کو تو پکڑنے والا ہے۔ اے میرے اللہ!..... تو ہی گناہ اور چٹی (نقصان) کا ازالہ کرتا ہے۔ اے میرے اللہ!..... تیرا لشکر شکست نہیں کھاتا اور نہ تو اپنے وعدہ کے خلاف کرتا ہے۔ پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ۔

۹۔(اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ. الَّذِىْ لَاشَىْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ. وَبِكَلِمَاتِهَ التَّامَّاتِ. الَّتِىْ لَا

Marfat.com

یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ. وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ. وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ لَا اُطِیْقُ شَرَّہٗ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ)

''میں اللہ تعالیٰ کے عظیم چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، وہ کہ جس سے کوئی چیز عظیم تر نہیں۔ اور اس کے ان کامل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک یا بد تجاوز نہیں کر سکتا۔ اللہ کے نیک ناموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں نہیں جانتا ہوں، ہر اس چیز کی برائی سے، جو اس نے پیدا کی۔ اور ہر اس برائی والی چیز کی برائی سے جس کے شر (کے مقابلہ) کی میں طاقت نہیں رکھتا۔ اور ہر برائی والے کی برائی سے کہ تو پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔''

۱۰۔(اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. مَاشَآءَ اللّٰہِ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ. لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ. اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا. وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ)

''اے میرے اللہ!..... تو میرا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی۔ تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے، اور تو عرش عظیم کا رب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ چاہے گا وہی ہوگا۔ اور جو نہ چاہے گا نہ ہوگا، نہیں پھرنے کی طاقت اور کچھ کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ عظیم کے ساتھ ہے۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے علم کے لحاظ سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ اے میرے اللہ!..... بے شک میں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور ہر جانور کی برائی سے تو جس کی پیشانی پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔''

۱۱۔(تَحَصَّنْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلٰھِیْ وَاِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّ

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ. وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ. وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ. حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ. حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ. حَسْبِيَ اللّٰهُ، هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ. حَسْبِيَ اللّٰهِ وَكَفٰى. سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا. وَلَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مَرْمًى. حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ) ''میں اس اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کہ میرا اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں، جو ہر چیز کا رب ہے۔ میں توکل کرتا ہوں، اس زندہ رہنے والے پر، جسے موت نہ آئے گی۔ اور میں شر دور کرتا ہوں (اس سے دفاع طلب کرتا ہوں) اس اللہ کے ذریعہ سے جو نہیں پھیرتا برائی کو مگر وہی۔ اور نہیں طاقت مگر اسی کی۔ میرا اللہ مجھے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔ کافی ہے مجھے میرا رب بندوں سے۔ کافی ہے میرا خالق مجھے مخلوق سے۔ کافی ہے میرا رازق مجھے رزق دیئے گئے سے۔ کافی ہے میرا اللہ! وہی مجھے کافی ہے۔ کافی ہے وہ اللہ مجھے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور وہ پناہ دیتا ہے، اسے کسی کی پناہ کی ضرورت نہیں۔ کافی ہے میرا اللہ مجھے جو کفایت کرتا ہے۔ سن لیا اللہ تعالیٰ نے اس کو جس نے اس سے دعاء کی۔ اللہ کے سوا کوئی منزل مقصود نہیں۔ کافی ہے میرا اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہی، اسی پر توکل ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔''

جو بھی مذکورہ دعاؤں اور وظائف کو تجربہ کی دنیا میں لائے گا، اسے ان کے نفع بخش ہونے کا اندازہ ہوگا۔ اور ان کی شدید ضرورت وافادیت کا اسے پتہ چلے گا۔ یہ نظر لگانے والے کے اثرات بد کو انسان تک پہنچنے سے روکتی ہیں اور نظر لگنے کے بعد اس کا علاج بھی کرتی ہیں۔ لیکن یہ پڑھنے والے کے ایمان، نفسیاتی قوت واستعداد اور اس کے دل کی توجہ اور قوت یقین کے مطابق اثر انداز ہوں گی۔ کیونکہ یہ دعائیں تو ایک ہتھیار ہیں اور ہتھیاروں کا دارومدار ان کے چلانے والوں کی قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ (بحوالہ: جادو جنات کے پراثر حقائق اور آزمودہ روحانی علاج / شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنیوالی تلوار / جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

Marfat.com

سحر، جادو اور سفلی کا علاج

جادو کے دفیعہ کے لیے

اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کو دفعہ کرنے کے لیے باوضو سو 100 مرتبہ روزانہ سورۂ فلق اور سو 100 بار روزانہ سورۂ ناس پڑھے۔ لگاتار چالیس 40 دن تک یہ دونوں سورتیں قرآن حکیم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ایک یہودی نے فخر عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا تھا اور آپؐ اس جادو کے اثر سے متاثر ہو کر بیمار ہو گئے تھے۔ اس وقت فرشتوں نے آ کر صحیح رہنمائی کی اور باذن اللہ اس جادو کا توڑ بتایا۔ اور بتایا کہ اس جادو کی چیزیں کس کنویں میں ڈالی گئی ہیں۔ اگر روز پڑھنا مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو باوضو تین سو تین 303 مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور چالیس دن تک یہ پانی صبح شام جادو زدہ کو پلایا جائے۔ ان سورتوں کے نقش اکابرین سے دونوں طرح منقول ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ لفظی بھی اور عددی بھی۔

لفظی نقش یہ ہیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

نقش سورۂ فلق

قل اعوذ	بربّ الفلق	من شرّما خلق	و من شرّ
غاسق	اذا	وقب	ومن
شر	النفّٰثٰت	فی العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

Marfat.com

نقش سورۂ ناس

قل اعوذ برب الناس	ملک الناس	الٰہ الناس	من شر الوسواس الخناس
ملک الناس	الٰہ الناسؑ	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس
الٰہ الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس	من الجنت والناس

عددی نقش یہ ہیں

نقش سورہ فلق

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

نقش سورہ الناس

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

جادوزدہ انسان کے لیے ان میں سے کوئی بھی لفظی یا عددی نقش باوضو بنا کر دائیں یا بائیں بازو پر باندھیں اور ان دونوں نقوش کا مجموعی نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور یہ تینوں نقش موم جامے کے بعد کالے کپڑے میں سی لیں۔ اور ڈورا بھی کالا ہی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس 40 دن کے اندر اندر جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

Marfat.com

دونوں کا عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۴۹۶	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۲	۳۴۹۷
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۴	۳۴۹۱
۳۴۹۵	۳۴۹۰	۳۴۸۸	۳۵۰۰

جادو کے اثرات سے نجات

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ 11 گیارہ 11 مرتبہ باوضو پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے جادوزدہ انسان کی آنکھوں کانوں، ناک اور بیسوں 20 ناخنوں پر لگائیں۔ انشاءاللہ گیارہ ہی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس 40 مرتبہ روزانہ اکتالیس 41 دن تک پڑھیں۔ پہلے دن اور اکتالیسویں دن روزہ رکھیں اور اکتالسویں دن تین غریبوں کو کھانا اپنے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں۔ ان تینوں غریبوں سے اپنا خونی رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہو گی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مسحور پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آجائے گا۔

Marfat.com

جادو اتارنے کا عمل

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے منقول ہے۔ اور بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت باوضو گیارہ 11 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ 11 دن تک غسل کرائیں انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے۔ اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجدیں حوض والی ہوں یا برمے لگے ہوں لے لیں۔ یہ بھی شامل کر لیں تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ مفید رہے گا۔

آیات قرآنی یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o ع (سورہ یونس آیت ۸۱، ۸۲، پارہ نمبر ۱۱)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ . فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ o قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ o (سورہ اعراف آیت نمبر ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، پارہ نمبر ۹)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۔ (سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۶۹، پارہ نمبر ۱۶)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے کہ کچی زمین میں گڑھا کھود کر اس میں غسل دیں۔ ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی تالاب، نہر یا کنویں میں پھینک دیں۔ یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نہلانے کے معاملے میں ہمیشہ یہ اصول یاد رکھیں کیوں کہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)

Marfat.com

سحر باطل کرنے کے لیے

ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ کار اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے۔ وہ بھی اپنی جگہ بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس میں بجائے کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

ایک گھڑا پانی ایسے کنویں سے لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالتا ہوں۔

جمعہ کے دن ایسے درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھانے والے پھل نہ آتے ہوں۔

دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں اور اوپر والے عمل میں بیان کردہ تینوں آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر باوضو کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں۔ گھولتے وقت تین تین مرتبہ ان آیات کو باوضو پڑھیں۔ ضرورت سمجھیں تو پانی کو گرم کر لیں۔ ورنہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں اور اس طریقے میں غسل کسی تالاب کے کنارے پر دیں۔ غسل دیتے وقت تین (۳) آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہوں۔ غسل کے وقت مریض کا ستر ڈھانپے رکھیں۔ اور مریض کو دوران غسل کھڑا رکھیں۔ اس صورت میں صرف سات (۷) دن تک غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا۔

سحر سے شفاء کے لیے

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر باوضو لکھ کر لگاتار (۷) دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم الٰہی سحر باطل ہو جائے گا اور مریض کو شفا نصیب ہوگی۔ یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ بَطَلَ بَعَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

Marfat.com

عزیمت یہ ہے

نقش (۷۲)

جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل

اگر کسی شخص پر جادو کرادیا گیا ہو تو ہفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین (۳) سورتیں باوضو لکھ کر گلے میں ڈالیں جن میں ''ک'' نہیں ہے۔ اور وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورہ عصر، سورہ قریش، سورہ فلق (پارہ نمبر ۳۰) ان ہی سورتوں کو سات (۷) دن تک اکیس (۲۱) اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر ایک کٹورا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا۔ خواہ وہ علوی ہو یا سفلی اتر جائے گا اور بفضل رحمٰن و رحیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

جادو، ٹونا، بندش دور کرنا

اگر کسی مریض پر جادو ٹونہ بندش اور ٹوٹکا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گندے علم کے ذریعے بے بس کر دیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چت لٹائیں۔ اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں۔ اگر مریض عورت ہو تو اوپر موٹی سی چادر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کچھ نہ ڈالیں۔ جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔

Marfat.com

اس کے بعد عامل ایک چاقو لے۔ چاقو پورا لوہے کا ہو۔ اس میں لکڑی وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر باوضو سات (۷) مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دے۔ سات (۷) لکیریں کھنچ جانے کے بعد مریض کو الٹا لٹا دے اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر۔ اوپر سے نیچے کی طرف کی لکیر کھینچے اور کل تین لکیریں کھینچے۔ بائیں سے دائیں سے سات (۷) لکیریں کھینچنی ہیں اور اوپر سے نیچے (۳) لکیریں کھینچنی ہیں اور لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرنا ہے۔ اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اتارنا ہے اور اس کے بعد لکیر کھینچنی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔ اسی طرح لگاتار سات (۷) روز تک کاٹ کرنی ہے۔ اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کاٹ سے کتنا بھی سفلی اور گندہ جادو ہوگا کٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الٰہی بھلا چنگا ہو جائے گا۔

لکیروں کی صورت یہ ہے۔

نقش ۷۳

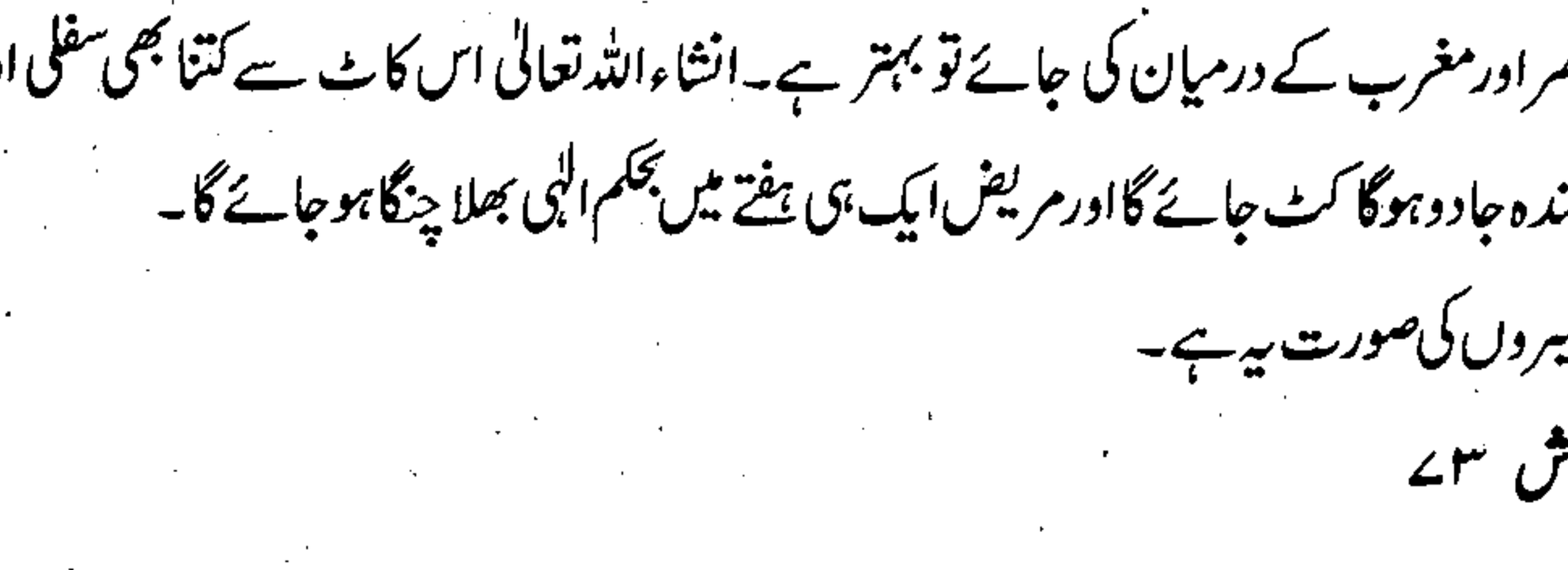

Marfat.com

جادو کا اثر زائل کرنا

پاک وصاف مٹی سے ایک گولا بنائے جو وزن میں ڈھائی سو گرام کا ہو۔ اس پر سات (۷) مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب تپ (سرخ ہو جائے) اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح وشام اور دوپہر دن میں تین مرتبہ یہ پانی جادو زدہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے۔ آیت الکرسی دل قرآن آب جلے تو رحمان حلقہ حلقہ سات (۷) آسمان سات زمین سات گلی ایک دربان پاؤں رکھے جبرئیل بحکم خدا کرم کرے رحمان موجود اس کا کرم موجود بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در کھلا رہے۔ چلہ وہ نہ کرے جو جادو کرے سو مرے۔ یہ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو تو اس مکان میں یہ نقش باوضو لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کر دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ گھر سے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

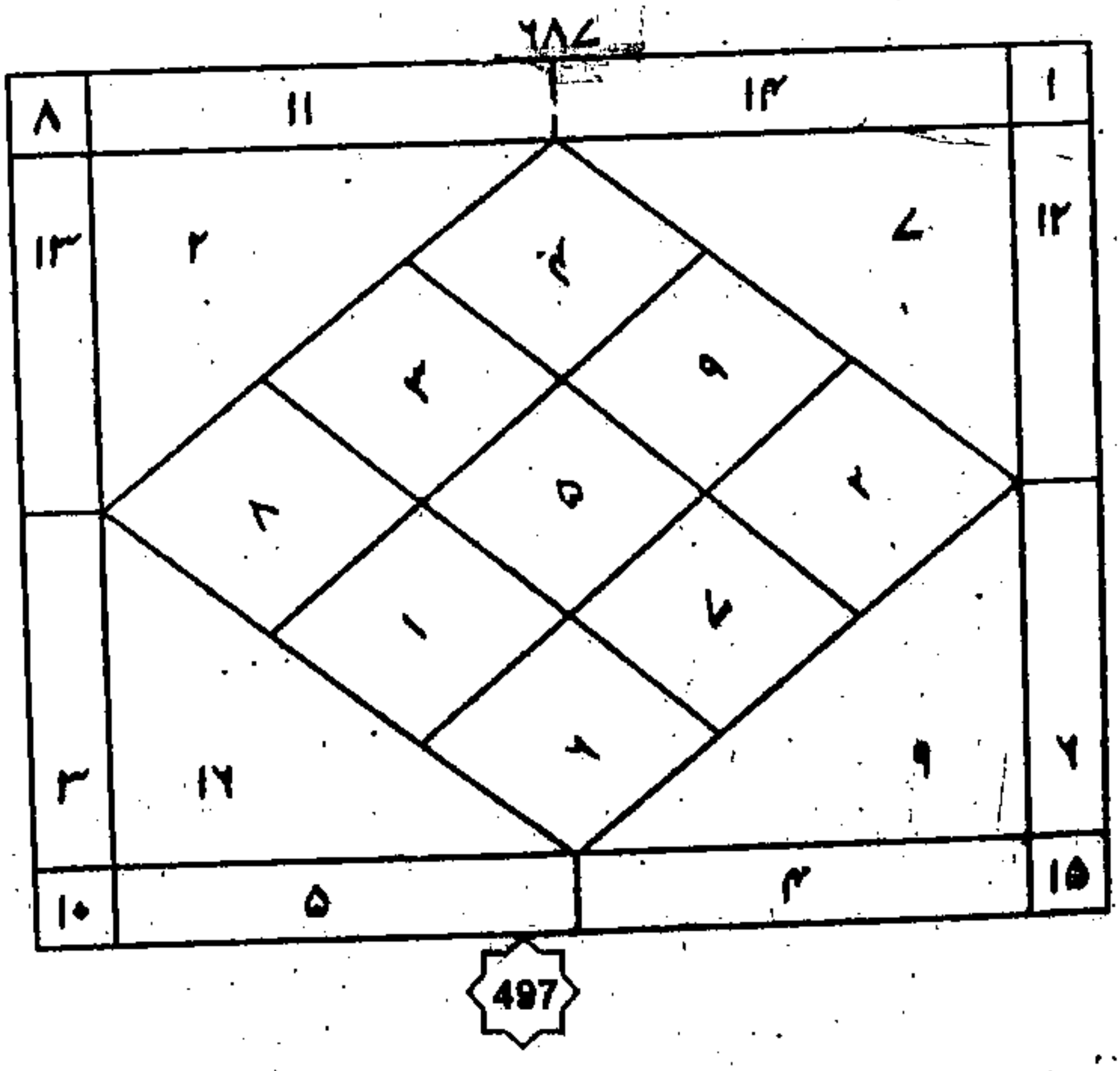

Marfat.com

جادو۔ سفلی سے شفا کے لیے

جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کنویں کے پانی پر اکیس روز تک مریض کو صبح وشام پلاتے رہیں۔ پھر اس پانی کو اکیس (۲۱) مرتبہ اسی عزیمت کو باوضو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو اکیس (۲۱) روز تک مریض کو صبح وشام پلاتے رہیں اور اسی عزیمت کو اکیس (۲۱) مرتبہ سرسوں کے تیل پر باوضو دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض کو شفاء ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ وہارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی۔ ساحر پڑے موت کی کھٹائی
کعبہ کی نظر۔ بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

اس نقش کو باوضو لکھ کر اگر کسی جادو زدہ کے جسم پر مل کر مندرجہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور لگاتار سات (۷) دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاءاللہ مریض سحر کے اثرات سے نجات پائے گا۔ نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش ''یا سلام'' کا ہے۔

نقش

۴۵	۳۹	۴۷
۴۶	۴۴	۴۱
۴۰	۴۸	۴۳

Marfat.com

جادو کے اثر سے شفایابی

اگر کسی شخص پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی عمل کے ذریعے سے بالکل مفلوج کر دیا ہو۔ یا ایسی جگہ دفن کر دیا ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو رہی ہو اور اس وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہو تو اس کے لیے ایک بے حد مجرب عمل یہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعہ اس پر کیے ہوئے جادو، گندے علم اور دفن شدہ وغیرہ کی مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات پا لے گا۔

سب سے پہلے رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام لے کر آئیں۔ اس میں دو سو گرام اجوائن ہو اور پچاس (۵۰) گرام رائی۔ پھر ان دونوں کو ملا لیں۔ اور اس پر سات (۷) مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔

جَیْلُوْسَ، فَیْلُوْسَ یَرْمُوْنَ، جَیْبُوْنَ، سَلْمُوْسَ ،مَرْطُوْسَ ،

مَیْلُوْمَانَ یَادَرْ سَرْ فَرَوَدْبِهَا حُوْنَ

اس کے بعد سفید کاغذ پر چار نقش باوضو لکھیں۔ اور ان کے فتیلے بنائیں۔ پھر چراغوں میں جو اس سے پہلے استعمال نہ ہوئے ہوں۔ تلوں کا تیل ڈالیں اور ان میں ان فتیلوں کو روئی میں بتی بنا کر مریض کے دائیں بائیں آگے پیچھے جلائیں۔ جب تک پوری طرح جل نہ جائیں۔ چراغ کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائے تو فوراً ہی دوبارہ جلا دیں۔ چراغوں کے جلنے کے دوران ایک انگیٹھی میں کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اجوائن اور رائی اس میں ڈالتے رہیں۔ اگر اجوائن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگیٹھی بجھا دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ رائی اور اجوائن کا استعمال نہ کریں۔ وہ چاروں نقش یہ ہیں۔ ان نقوش میں فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

Marfat.com

نقش (۷۶، ۷۷)

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں ابن فلاں ہر قسم کے سحر سے محفوظ ہو جائے

اس نقش کو مریض کے بائیں طرف جلائیں۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

فلاں ابن فلاں ہر قسم کے جادو سے محفوظ ہو جائے

اس نقش کو مریض کے سامنے جلائیں۔

نقش (۷۸، ۷۹)

۷۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

یہ عمل صرف ایک دن کرنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش باوضو چالیس (۴۰) عدد بنائے جائیں اور اس نقش کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ اگر نقش مٹی کے پیالے یا لوٹے میں گھولیں تو زیادہ موثر ثابت ہوگا۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا دیں۔ نقش کاغذ کسی کیاری یا گملے میں یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

چالیس (۴۰) دن پورے ہونے سے پہلے ہی مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور ہر علوی اور سفلی جادو سے نجات نصیب ہوگی۔ وہ جو چالیس (۴۰) دن پلانا ہے۔ وہ یہ ہے۔ نیچے کی سطر میں اگر مریض عورت ہو تو مرد کی بجائے عورت لکھیں۔ پلانے والے نقش میں نام کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۴	۱۰۳۹	۱۰۳۲
۱۰۳۳	۱۰۳۵	۱۰۳۷
۱۰۳۸	۱۰۳۱	۱۰۳۶
یاالٰہی اس مرد کو جادو سے نجات دے		

جادو کے اثرات سے نجات

سات (۷) نمازیوں کے وضو کا پانی (جو پنج وقتہ نمازی ہوں) ایک بوتل میں جمع کر لیں اور اس پر دو سو (۲۰۰) مرتبہ باوضو سورہ یٰسین کی آیت ''سَلَامٌ'' قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ'' پڑھ کر دم کر دیں۔ سات (۷) چھوہارے لیں اور ان میں سے ہر چھوہارے پر یہی آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان ایک چھوہارہ کھلا کر بوتل کا پانی پلائیں۔ صرف سات (۷) دن کا علاج ہے، سات دن پورے ہو جانے پر اسی آیت کا نقش مثلث مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

نقش

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال

وہ لوگ جنہوں نے دن رات پلٹ پلٹ کر دیکھے پھر انہیں پرکھا جانچا کھولا برتا اور آخر کار جس نتیجے پر پہنچے وہ نتیجہ ایک سنگ میل اور نشان منزل ثابت ہوا۔ بہت تلاش اور کوشش کے بعد یہ کتاب لکھی گئی ☆ اپنے اندر سورج والی باتیں پیدا کرو یہ عنوان ہے ایک وقت کے باکمال درویش نے جو بات کہی وہ موجودہ سائنس اور حیران ہو کر اپنا رہی ہے اور جدید تحقیق ثابت کر رہی اس کتاب کے صفحہ نمبر 9 پر پڑھیں ☆ ایٹم سے کیا ہوتا ہے پھر ایک صاحب ولایت ولی نے کیا فرمایا ضرور پڑھیں ۔☆ خدا کی قدرت سے استفادہ کا طریقہ ایسے راز سے پردہ اٹھایا اگر آپ پڑھ کر صرف تھوڑا عمل کر لیں تو بڑی بڑی ترقیاں، کامیابیاں اور فتوحات آپ کے قدموں میں ۔☆ گناہوں سے بچنے اور مقام ولایت پانے کا ایک بالکل آسان اور باریک نسخہ آپ کی توجہ کا منتظر ☆ غریبوں کی غربت کے باوجود ایک راز بتایا کہ کون غریب اس راز کو پا سکتا ہے پھر اپنے حالات دیکھے ☆ ہائیڈروجن اور ایٹم بم کا اولیاء نے کیسے تذکرہ کیا سوچیں انہیں یہ سائنس کیسے ملی یہ سب اقوال اولیاء میں پڑھیں ☆ آنکھ صرف ہر چیز کی صورت دیکھتی ہے حقیقت نہیں دیکھتی یہ قول کیسا ہے اگر اسکی تفصیل سمجھنی ہے تو ابھی زکتاب پڑھیں ۔☆ ہمارے مسائل کب ٹھیک ہوں گے پریشان لوگ اولیاء کے جملے کی نقل ضرور پڑھیں ۔☆ گناہوں سے حفاظت کا سبب تقوی چاہنے والے یہ وضاحت پڑھ کر تو دیکھیں ۔☆ دین کے وجود میں آنے کے 5 گر اور راز اس کتاب کے صفحہ 21 پر پڑھیں ☆ نماز کو جاندار بنانے کا طریقہ یہ طریقہ پانے والے بس 22 صفحہ پڑھ لیں اور زندگی کے حقیقی کمال اور نماز کے اصل روپ کو جانیں حق فقر و غربت کی مشقوں میں چمکتا ہے قارئین اسکی وضاحت تو ضرور پڑھیں آپ کو تسلی اور حقیقت ملے گی ۔☆ کیمیا گر یعنی سونا بنانے کا نسخہ ایک ولی نے کیسے بیان کیا اور اسکے سوفی صد رزلٹ کیسے ملے کہ تانبے سے سونا بن گیا کیا آپ پڑھنا پسند کریں گے ۔اور اللہ کے ولی کی سچ زبان پر یقین کریں گے تاکہ آپ مالا مال ہوں یہ راز ہے ہر کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ۔قارئین! یہ کتاب ایک نادر روزگار محنت کا کامیاب تجربہ ہے جو پانے والے ہوں گے وہ آنکھیں بند کر کے اس کتاب کو فوراً خریدیں گے ۔ یہ چند صفحات کا تعارف ہے جبکہ 552 صفحات میں علم نور کمال ہوگا ۔☆ آیئے ہم آپ کو ایسے ایسے موتی جو نکھرے لعل اور چاند تارے سے زیادہ قیمتی ہیں اس کتاب میں دیں کوئی بدنصیب ہوگا جو اس کتاب سے محروم رہے گا۔ کن بزرگوں کی زندگی کے نچوڑ تجربات اور مشاہدات ہیں ان کے کیا نام ہیں انکا کیا مقام ہے پھر یہ کتاب جسکا نام چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال **المعروف اقوال اولیاء** ہرگز پڑھنا نہ بھولیں۔

Marfat.com

سحر زدہ کا علاج

سحر زدہ کے لیے یہ طریقہ علاج بھی کافی سودمند ثابت ہوا ہے۔طریقہ علاج یہ ہے کہ ۲۱ درختوں کے پتے جو تعداد میں کل ۳۰۳ ہوں۔توڑ کر لائیں۔اور ہر ایک پتے پر سات مرتبہ باوضو لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھ کر دم کر دیں۔کل تعداد پڑھائی اکیس سو اکیس (۲۱۲۱) مرتبہ ہو جائے گی۔یہ تعداد زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں مکمل ہو جانی ضروری ہے۔اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو اس پانی سے غسل کرائیں۔لگاتار سات دن تک اس عمل کو دہرائیں اور روزانہ پتے توڑ کر لائیں۔انشاءاللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل کاٹ ہو جائے گی۔اور کتنا بھی سخت جادو ہوگا اتر جائے گا۔اس کے بعد ایک نقش لاحول ولاقوۃ کا مریض کے گلے میں ڈلوا دیں اور ایک بوتل پانی پر اکیس (۲۱) مرتبہ لاحول پڑھ کر دم کر کے رکھ دیں۔اور اس پانی کو اکیس (۲۱) روز تک صبح و شام پلائیں اور سرسوں کے تیل پر بھی اکیس (۲۱) مرتبہ دم کر کے رکھ دیں اور اکیس (۲۱) روز تک تیل کی مالش کرائیں۔انشاءاللہ تعالیٰ مکمل صحت نصیب ہوگی۔

نقش جو گلے میں ڈالا جائے گا وہ یہ ہے۔

نقش

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۷۳
۳۷۳	۳۸۵	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

Marfat.com

زبردست جادو کے اثرات دور کرنا

اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثرات سے نجات نہ ملتی ہو تو "تحفت سلام" کے نقوش کے ذریعہ روحانی علاج کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پوری طرح بحکم الٰہی اور بہ برکت قرآن حکیم صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جمعرات کے دن سے علاج شروع کرنا چاہیے اور درج ذیل تفصیل کے ساتھ نقوش پلانا چاہئے۔ ۲۸ دن کا علاج ہے۔ ہر نقش چار مرتبہ پلانا ہے۔

وہ ساتوں نقوش جو ہفتے کے سات (۷) دنوں میں پلانے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

جمعرات کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ			
۳۲۲	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۲۱	۱۱۷
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۴	۳۲۰
۱۱۵	۳۱۹	۱۳۴	۱۱۱

جمعہ کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی مُوسٰی وَ هٰرُوْنَ			
۲۶۸	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۲۶۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۴	۲۶۶
۱۱۵	۲۶۵	۱۳۴	۱۱۱

Marfat.com

ہفتے کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَا سِیْنَ			
۷۰	۳۱	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۶۹	۳۲
۱۳۳	۱۱۲	۲۹	۶۸
۳۰	۶۷	۱۳۴	۱۱۱

اتوار کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ قف قَولاً مِنْ رَّبٍ رَّحِیْمٍ			
۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۶	۱۳۴	۱۳۸

پیر کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی			
۵۰	۵۶۳	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۴۹	۵۶۴
۱۳۳	۱۱۲	۵۶۱	۴۸
۵۶۲	۴۷	۱۳۴	۱۱۱

Marfat.com

منگل کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلَیکُم طِبتُم فَادخُلُوھَا خٰلِدِیَن			
۱۴۲۲	۴۵۱	۱۷۰	۱۳۱
۱۶۹	۱۳۲	۱۴۲۱	۴۵۲
۱۳۳	۱۷۲	۴۴۹	۱۴۲۰
۴۵۰	۱۴۱۹	۱۳۴	۱۷۱

بدھ کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ قف ھِیَ حَتّٰی مَطلَعِ الفَجرِ			
۳۱۴	۱۴۹	۴۳۳	۱۳۱
۴۳۲	۱۳۲	۳۱۳	۱۵۰
۱۳۳	۴۳۵	۱۴۷	۳۱۲
۱۴۸	۳۱۱	۱۳۴	۴۳۴

''سَلٰم قف قَولاً مِّن رَّبٍّ رَحِیمٍ'' والا نقش گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کیسا بھی جادو ہوگا علوی یا سفلی پوری طرح اس سے نجات مل جائے گی۔ اور اٹھائیس (۲۸) دن میں مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر نقش چار کی تعداد میں بنانے چاہیے اور اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ پھر دیکھئے کہ ان 'ہفت سلام' کا کرشمہ کیا ہے۔

Marfat.com

سحر کے اثر سے نجات کے لیے

سحر کا اثر اگر معمولی اور بالخصوص میعاد کے دوران عامل کو خدمت کا موقع مل جائے تو عامل کو چاہیے کہ وہ مندرجہ ذیل نقش کو باوضو کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر کے اس کو کالے رنگ کے کپڑے اور کالے ہی رنگ کے ڈورے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دے۔ یہ نقش جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے پہلے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے پندرہ دن کے اندر نجات مل جائے گی اور مریض بفضل رب العٰلمین روبصحت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔(۸۴)

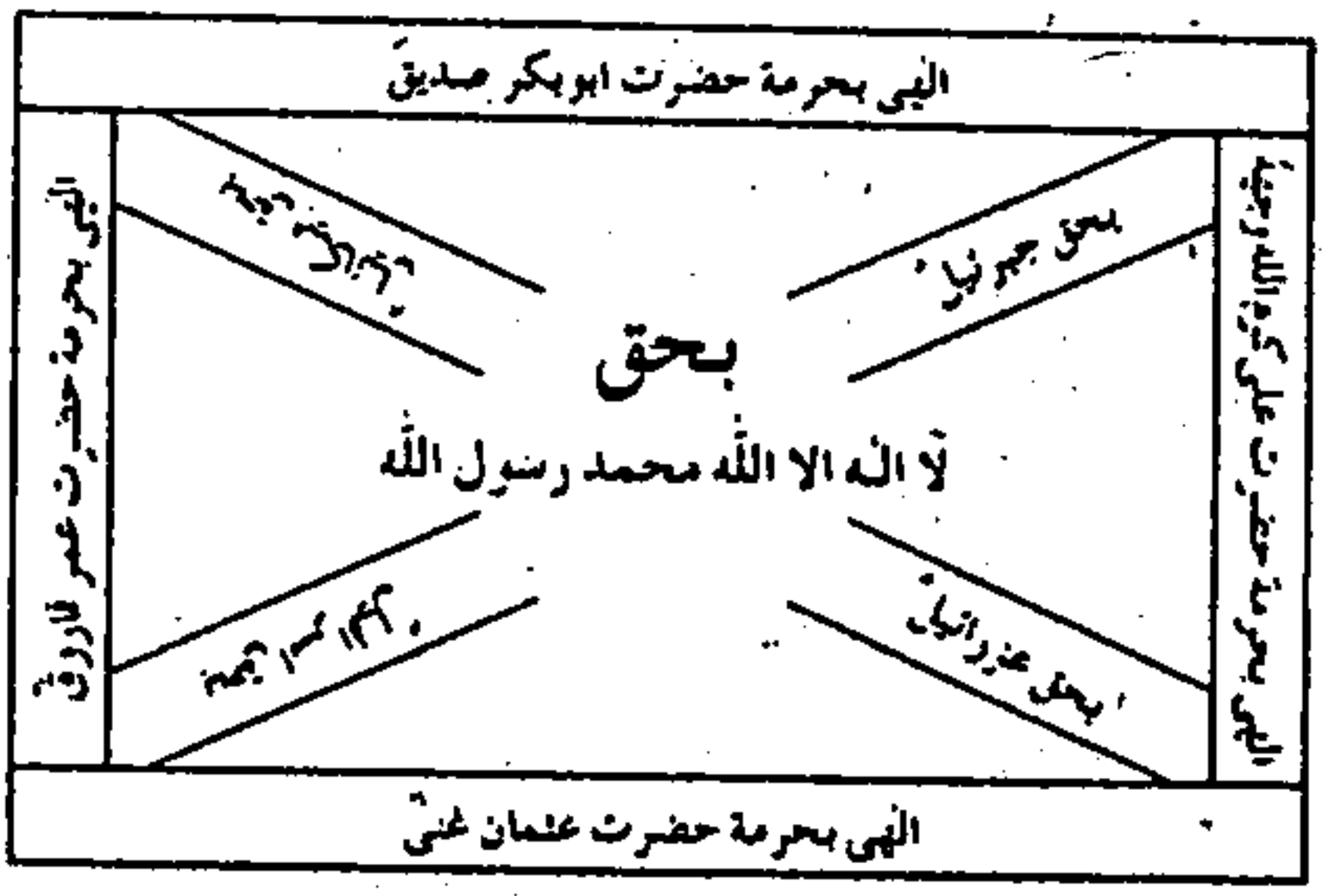

Marfat.com

جادو اتارنے کا عمل

سخت سے سخت جادو کے لیے یہ طریقہ بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ اکثر اکابرین جادو اتارنے کے لیے اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی سامنے رکھ کر باوضو گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورہ یٰسین میں سات مبین ہیں۔ ہر مبین پر رک کر سورہ یٰسین کی آیت سَلٰمٌ قف قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَحِیْمٍ چودہ (۱۴) مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں مبین پر رک کر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کرتے رہیں۔ ختم سورہ تک۔ پھر گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں اور یہ پانی صبح و شام صبح کو نہار منہ اور شام کو مغرب سے پہلے اور عصر کے بعد مریض کو پلائیں اور مندرجہ ذیل نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

Marfat.com

جادو کا واپس لوٹانا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر جو سحر کیا گیا ہے وہ سحر کرانے والے کی طرف لوٹ جائے تو سورہ کوثر (پ۔۳۰) روزانہ باوضو سو (۱۰۰) مرتبہ بلا درود شریف پڑھا کرے اور یہ نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۴۰ دن کے اندر اس پر چڑھا ہوا جادو کرانے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۶۱۹
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

سفلی جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا کھولنا

اگر کوئی شخص سفلی جادو کے اثرات میں مبتلا ہو اور اس کی وجہ سے جسم میں مختلف امراض پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کاروبار وغیرہ کی بندش ہو کر رہ گئی ہو تو سورہ فاتحہ کے اس نقش کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس نقش کو باوضو مربع آتشی چال سے لکھیں اور کل چار عدد یہ نقش لکھیں۔ نمبر (۱) نقش کو مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں نمبر (۲) نقش کو مریض جہاں سوتا ہو وہاں چھت میں لٹکائیں اس طرح کہ نقش مریض کے اوپر رہے۔ نمبر (۳) نقش کو خاص طور پر گلاب و زعفران سے لکھیں اور بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر یہ پانی مریض کو صبح و شام اکیس (۲۱) روز تک

Marfat.com

Marfat.com

جدول ۱۸ (۷۸)

نشانه‌ها و علائم اختصاری

در این کتاب از علائم اختصاری زیر استفاده شده است. «ج» علامت جمع، «ن» علامت نکره، «ر» علامت رای، «ض» علامت ضمیر، «ص» علامت صفت، «ق» علامت قید، «ف» علامت فعل، «ح» علامت حرف، «ا» علامت اسم، «ع» علامت عدد، «ش» علامت شناسه، «ک» علامت کلمه، «ب» علامت بند، «ت» علامت تبصره، «ت ف» علامت تبصره فعل، «ت ا» علامت تبصره اسم، «ت ح» علامت تبصره حرف، «ت ض» علامت تبصره ضمیر، «ت ص» علامت تبصره صفت، «ت ق» علامت تبصره قید، «ت ع» علامت تبصره عدد، «ت ش» علامت تبصره شناسه، «ت ک» علامت تبصره کلمه، «ت ب» علامت تبصره بند، «ت ت» علامت تبصره تبصره، «ت ت ف» علامت تبصره تبصره فعل، «ت ت ا» علامت تبصره تبصره اسم، «ت ت ح» علامت تبصره تبصره حرف، «ت ت ض» علامت تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ص» علامت تبصره تبصره صفت، «ت ت ق» علامت تبصره تبصره قید، «ت ت ع» علامت تبصره تبصره عدد، «ت ت ش» علامت تبصره تبصره شناسه، «ت ت ک» علامت تبصره تبصره کلمه، «ت ت ب» علامت تبصره تبصره بند، «ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ف» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره فعل، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ا» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره اسم، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ح» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره حرف، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ض» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره ضمیر، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ص» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره صفت، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ق» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره قید، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ع» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره عدد، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ش» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره شناسه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ک» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره کلمه، «ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ب» علامت تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره تبصره بند، «ت

جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج

جادو زدہ انسان کے لیے چار سورتوں کا مجموعی نقش بھی بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو یہ مجموعی نقش تین (۳) عدد باوضو تیار کیے جائیں۔ ایک نقش مریض کے پلنگ کے اوپر لٹکا دیا جائے دوسرا نقش مریض کے بستر کے نیچے رکھ دیا جائے اور تیسرا نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ مریض کے پاس چودہ (۱۴) دن تک کوئی ایسی عورت نہ آئے جسے دم نفاس یا حیض آ رہا ہو۔ چودہ (۱۴) دن کے بعد یہ پرہیز ختم ہو جائے گا۔ اگر چودہ دن کے اندر اندر ایسی کوئی عورت مریض کے قریب آ گئی تو تعویذوں کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس مجموعی نقش کو کامل احتیاط کے ساتھ لکھنا چاہیے۔ کیونکہ غلطی کا امکان رہتا ہے۔

(واضح رہے کہ یہ نقش سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس کے نقوش کا مجموعہ ہے)

نقش یہ ہے۔ (۸۸۷)

Marfat.com

جادو کے اثرات ختم کرنا

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو آٹھ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات (۷) نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔

نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۴	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی اکیس (۲۱) مرتبہ باوضو پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد اکیس روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن اکیس (۲۱) مرتبہ باوضو ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی تین (۳) گھونٹ اکیس (۲۱) دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكَ وَسَلِّمْ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے جائے سب جگ سمائے ٹوٹا جادو سب رد ہو جائے جو ٹوٹا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پر جائے۔ جو کرے سو مرے بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (سورہ بنی اسرائیل آیت پارہ نمبر 15)

Marfat.com

جادو سے نجات کے لیے

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے باوضو تیار کیے جائیں۔ موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ، قرآن حکیم کے ۲۴ پارے کی آیت کا ہے۔

نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) دن تک گوشت سے پرہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ سو (۱۱) مرتبہ باوضو پڑھیں۔ بعدہ روزانہ صرف گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھتے رہیں۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج

اگر کوئی آسیبی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سرسوں کے تیل پر باوضو اول و آخر سات (۷) مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ (۷) سورہ ناس قرآن حکیم کی آخری سورہ بغیر سین کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّا. مَلِکِ النَّا. اِلٰہِ النَّا وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عاملین سے نقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لیے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں جب دوسرے عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔

Marfat.com

کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص نے کچھ کھلا پلا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے علاج کے لیے اس نقش کو روزانہ چینی کی پلیٹ پر باوضو لکھ کر دن میں تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفا حاصل ہو گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۲۴۰	۳۴۲۳۳	۳۴۲۳۸
۳۴۲۳۵	۳۴۲۳۷	۳۴۲۳۹
۳۴۲۳۶	۳۴۲۴۱	۳۴۲۳۴

سفلی جادو اتارنے کے لیے

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں باوضو پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو اسی طرح دم کریں۔ اور دن کے بارہ (۱۲) گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات (۷) دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا بھی مہلک سفلی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک بار سورہ فاتحہ سات (۷) بار آیت الکرسی سات (۷) بار کفرون سات (۷) بار سورہ اخلاص سات (۷) بار سورفلق سات (۷) بار سورہ ناس (۷) بار، عمل کے شروع اور آخر میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

Marfat.com

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش باوضو دو (۲) عدد بنائیں۔ ایک گلاب وزعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر۔ شام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

نقش

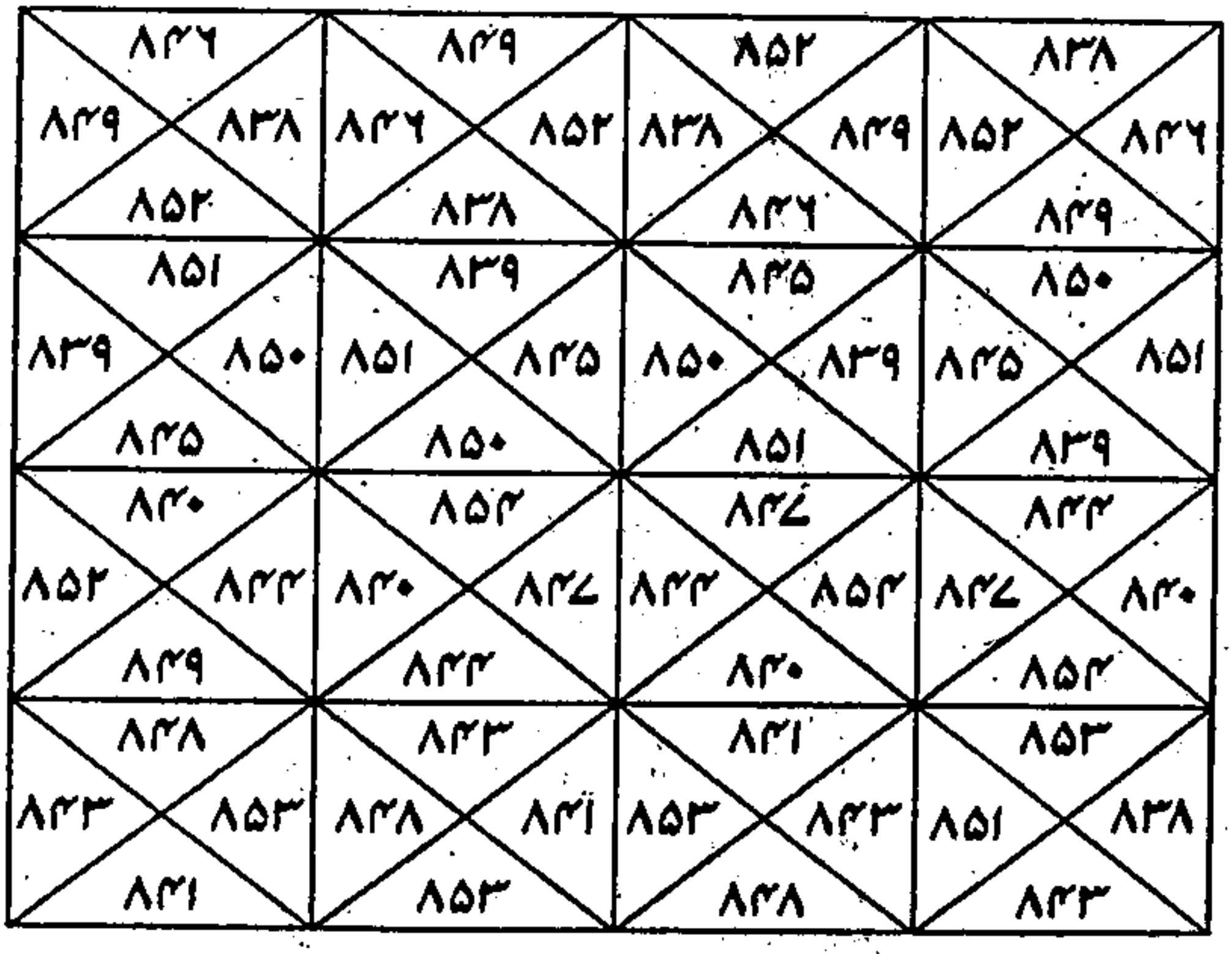

Marfat.com

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ یہ کلمات باوضو پڑھ کر دم کریں۔ سات (۷) دن تک اور ان ہی کلمات کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ عَلِيْقًا مَلِيْقًا تَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوْحَ وَّ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَالَاسًا سَالُوْسًا

سحر کو دفع کرنے کے لیے

سحر کو دفعہ کرنے کے لیے سورہ یٰسین کی درج ذیل آیت روزانہ باوضو ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر سات (۷) روز تک دم کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر کے اثرات رفع ہوں گے۔

آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ○

اسی آیت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھیں کو تعویذ پشت پر رہے اور گرد گرہ آگے پیٹ پر۔

Marfat.com

جادو کے دفعیہ کے لیے

سورہ طٰہٰ (پارہ نمبر ۱۶) کی باوضو تلاوت بھی جادو کے دفعیہ کے لیے تیر بہدف ہے۔

روزانہ اس کی تلاوت مریض کے پاس بیٹھ کر کی جائے اور تلاوت کے بعد مریض پر دم کر دیں اور سورہ طٰہٰ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تلاوت گیارہ (۱۱) روز تک لگاتار کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

سحر میں مبتلا شخص کا علاج

مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی بڑی پلیٹ پر باوضو لکھ کر مسحور کو پلائے جائیں۔ نقش نمبر ایک صبح کو پلایا جائے۔ نقش نمبر دو (۲) شام کو پلایا جائے۔

نقش یہ ہے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

۶۶۸۴	۶۶۸۷	۶۶۹۱	۶۶۷۷
۶۶۹۰	۶۶۷۸	۶۶۸۳	۶۶۸۸
۶۶۷۹	۶۶۹۳	۶۶۸۵	۶۶۸۲
۶۶۸۶	۶۶۸۱	۶۶۸۰	۶۶۹۲

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط

Marfat.com

نقش:

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

۸۳۴۰	۸۳۴۵	۸۳۵۰	۸۳۳۹
۸۳۴۶	۸۳۴۳	۸۳۶	۸۳۴۹
۸۳۳۷	۸۳۴۸	۸۳۴۷	۸۳۴۲
۸۳۵۱	۸۳۳۸	۸۳۴۱	۸۳۴۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا

اگر کوئی شخص اس دعا کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا۔ اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہوگا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جنات شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل قادریہ سلسلہ کا ہے اور بے حد موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . بِسْمِ اللّٰهِ سَدَرَتْ اِخْوَاهَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَا لشَّيَاطِيْنِ وَ السِّحْرَ ةِ وَاِلَّا بِالسُّنَّةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاُنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَيَلُوْ ذُبِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَ عَزَ بِا للّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَ كْبَرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

جادو باطل کرنے کا عمل

ایک کاغذ پر چاند کی ابتدائی تاریخوں میں باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل عزیمت ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو باطل ہو جائے گا۔ یہ عمل علامہ سیوطیؒ سے منسوب ہے۔

اُبْطُلُوْهُ اُبْطُلُوْهُ اُخْرِ جُوْهُ اُخْرِ جُوْهِ حُلُوْهُ حُلُوْهُ اِفْتَحُوْهُ اِفْتَحُوْهُ شَرَاهِيًا بِعِزَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ بِقُوَّةِ يَزُوْلُ كُلَّ بَاسٍ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ يَخُلُّ كُلُّ مَعْقُوْدٍ مَعَ اِطِلِسْمِ ۱۰۱ ۲۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱

Marfat.com

جادو سے شفایابی کے لیے

سحر زدہ کے لیے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا طریقہ علاج یہ تھا کہ مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات قرآنی باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالا کرتے تھے۔

آیات یہ ہیں۔

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o ع

(سورہ یونس پارہ نمبر ۱۱)

اور پوری سورہ فلق اور پوری سورہ ناس اور ان ہی آیات اور سورتوں کو باوضو پانی پر دم کر کے مریض کو نہلایا کرتے تھے اور مریض بحکم الٰہی شفایاب ہو جاتا تھا۔

جادو سے شفا کے لیے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو تو اس کے گلے میں قرآن حکیم کی یہ آیات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ o ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ o قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o (پارہ نمبر ۸، رکوع نمبر ۱۰، ۱۱)

Marfat.com

جادو سے مریض کی صحت یابی

چینی کی صاف طشتری یا پلیٹ پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات باوضو لکھیں، پھر اس پر اصلی گھی گائے کا لگا کر اسے مٹا دیں۔ اور پھر یہ مریض کو صبح و شام چٹائیں۔ ایک ہفتہ لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت نصیب ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ ط قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا ط فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ط وَسَآءَتْ مَصِیْرًا o لا اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا o لا فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا o وَمَنْ یُّھَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً ط وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ م بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا o ع (پ ۵، ع ۱۱)

جادو سے شفا کے لیے

اسم پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علی وآلہ وسلم بابرکت نام ہے اس اسم پاک کے اعداد سے جادو کا علاج کیا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ باوضو اسم محمد کا نقش مربع لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوائیں اور باوضو نقش مثلث گیارہ (۱۱) لکھ کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

Marfat.com

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۱۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہو تو اس صورت میں سورۂ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا چاہیے۔ اس کے لیے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو باوضو سورہ یوسف کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ سورہ یوسف پڑھیں اور ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو سوتے وقت عورت کو تین گھونٹ (۳) کے بقدر پلائیں۔ دوسرے یہ کریں کہ سورۂ یوسف باوضو روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں اس کے دل کی

Marfat.com

کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس کے مرد کے لیے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ سحر اپنی بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کی شادی کو بذریعہ عمل سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے توڑ کے لیے اس طرح نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں سے پیغام وصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ جادو باندھ دیا گیا ہو۔).....دو نقش اس انداز سے باوضو بنائیں۔

نقش نمبرا

۲۱۷۵۲	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۹	۲۱۷۴۵
۲۱۷۵۸	۲۱۷۴۶	۲۱۷۵۱	۲۱۷۵۷
۲۱۷۴۷	۲۱۷۶۱	۲۱۷۵۴	۲۱۷۵۰
۲۱۷۵۵	۲۱۷۴۹	۲۱۷۴۸	۲۱۷۶۰

Marfat.com

نقش نمبر۲

۵۷۶۷	۵۷۷۰	۵۷۷۳	۵۷۵۹
۵۷۷۲	۵۷۶۰	۵۷۶۶	۵۷۷۱
۵۷۶۱	۵۷۷۵	۵۷۶۸	۵۷۶۵
۵۷۶۹	۵۷۶۴	۵۷۶۲	۵۷۷۴

کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوف خدا سے بے پرواہ لوگ سفلی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہر جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لیے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لیے ایک طریقہ عمل تجویز کیا ہے۔ وہ یہ ہے باوضو سورہ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیت سحر کو لکھ دیا جائے۔ اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورہ واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماء الٰہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور سو (۱۰۰) مرتبہ باوضو آیت سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اسی طرح ایک بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد کیا جائے گا۔) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۸

Marfat.com

اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو

اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لیے یہ عمل انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل قرآن حکیم کی تین آیات کا مجموعہ ہے۔

آیت نمبر ۱: وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ (سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱)

اس آیت کو باوضو تینتیس (۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔

دوسری آیت یہ ہے سورہ یٰسین کی: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○

اس آیت کو باوضو دو سو (۲۰۰) مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو وہ خود مالش کرے۔ مالش کے بعد پانی پر گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ''یا سلام'' پڑھ کر دم کر کے مریض کو نہلا دیں۔

تیسری آیت سورہ اسراء کی ہے: وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (آیت نمبر ۸۱ پارہ نمبر ۱۵)

اس آیت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

جادو رفع کرنے کے لیے

جادو کو رفع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں باوضو لکھ کر چوبیس (۲۴) گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تین بار ایسا کرنے سے جادو کے اثرات نجات حاصل ہو

Marfat.com

گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمن	یا کریم	یا اللہ	علی	یا رحمان	یا کمال
ام	بلدہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

سحر کے اثرات سے نجات

یہ عمل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات (۷) کنوؤں کے پانی پر اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی کنویں کے پانی پر چاروں قل اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر کے رکھ لیں اور لگاتار گیارہ (۱۱) دن تک صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

سحر سے نجات کا عمل

جادو کو دور کرنے کے لیے یہ عمل بھی پر تاثیر ہے۔ حروف مقطعات کو باوضو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی کے چند قطرے صبح و شام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

Marfat.com

سحر کو دفع کرنے کا عمل

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر رفع سحر کے لیے یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ عمل نہایت موثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ ایک مرتبہ یہ آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ م بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْم ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ع (آیت نمبر ۱۲۸ . ۱۲۹، سورہ توبہ پارہ نمبر ۱۱)

ایک مرتبہ یہ آیت: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (آیت نمبر ۸۲ سورہ اسراء پارہ نمبر ۱۵)

ایک مرتبہ یہ آیت: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ الَّرَاَيْتَه' خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَه' مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ع (آیت ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴ پارہ نمبر ۲۸)

اور ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر زعفران و گلاب سے پھر یہ دعا لکھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيُ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَ اَنْتَ الشَّافِيُ خَلَقْنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ جَعَلْنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

Marfat.com

بِاِسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا یَامَنْ م بِیَدِہِ الْاِبْتَلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ اَسْئَلُکَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَاتِ خَلِیْکَ اِبْرَاھِیْمَ وَ بِحُرْمَةِ کَلِیْمِکَ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَام اَللّٰھُمَّ اِشْفَہ'

متواتر یہ تمام کلمات مریض کو سات (۷) دن تک سورج نکلنے سے پہلے پہلے پلائے جائیں۔ کتنا خطرناک جادو ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں اتر جائے گا۔

سخت سے سخت جادو کا علاج

یہ نقش کیمیائے حیات کی حیثیت رکھتا ہے اور کیسا بھی سخت جادو یا جن کا اثر ہو یا کیسا بھی مہلک مرض ہو اس نقش کی برکت سے شفایاب ہو جاتا ہے۔ یہ نقش قرآن حکیم کی ان پانچ سورتوں کا ہے جو بیماری آسیبی اثرات اور جادو ٹونے کی نحوست رفع کرنے کے لیے بے حد موثر ہیں۔

یہ نقش کاتلے کپڑے میں تعویذی شکل کے ساتھ یعنی تعویذ کو اسی حالت میں بغیر لپیٹے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفایاب ہو گا۔

جادو ٹونے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا

جادو ٹونے کو لوٹانے کے لیے سورہ عبس (پارہ نمبر ۳۰) کا نقش بھی بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور باوضو ایک بوتل پر پانی سورہ عبس تیرہ (۱۳) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور صبح و شام مریض کو یہ پانی پلائیں۔ مغرب کے بعد مریض کو سورہ عبس تین (۳) مرتبہ پڑھ کر تاکید کریں۔ اگر وہ پڑھنے پر قادر نہ ہو تو تین (۳) مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن کے اندر اندر جادو کے

Marfat.com

اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۵

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیبی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔ (یہ نقش سورہ علق کا ہے)

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

آسیب وسحر سے نجات کے لیے

آیت الکرسی کا نقش آسیب وسحر کے لیے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات

Marfat.com

میں شامل رہا ہے۔ اگر اس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر باوضو سنار سے کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو گیارہ (۱۱) نقوش پینے کے لیے دیے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

قرآن حکیم کی آیت ان اللہ عزیز ذو انتقام (آیت نمبر ۴۷ سورہ ابراھیم پارہ نمبر ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔ تینوں نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتشی چال سے گیارہ (۱۱) نقش عرق گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰

Marfat.com

نقش مثلث یہ ہے۔ ۷۸۶

۴۸۹	۴۸۴	۴۹۲
۴۹۱	۴۸۸	۴۸۶
۴۸۵	۴۹۳	۴۸۷

جادو کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت قَدْ جَآءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○ (آیت نمبر ۱۵ سورہ مائدہ پارہ نمبر ۲) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے ۷۸۶

۲۷۰	۲۸۳	۲۸۰	۲۷۷
۲۸۱	۲۷۶	۲۷۱	۲۸۲
۲۷۵	۲۷۸	۲۵۸	۲۷۲
۲۸۴	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۹

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے ۷۸۶

۳۷۴	۳۶۶	۳۷۲
۳۶۸	۳۷۱	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۵	۳۶۷

Marfat.com

جادو کے اثرات کو ختم کرنا

قرآن حکیم کی آیت فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (آیت نمبر ۱۳۷ سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو (۲) مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس نقش مثلث آتشی چال گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۲	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۳۱	۲۲۶	۲۳۳
۲۳۲	۲۳۰	۲۲۸
۲۲۷	۳۳۴	۲۲۹

Marfat.com

سحر کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (آیت نمبر ۹، سورہ حدید، پارہ نمبر ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات باکالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔

روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۴	۶۶۹	۶۷۴
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۸۷۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

Marfat.com

سحر کے اثرات کو دفع کرنا

قرآن حکیم وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ (آیت نمبر ۳ سورہ فتح پارہ نمبر ۲۶) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو (۲) مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش آتشی چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۴	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۴	۲۲۷	۲۲۰	۱۲۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

Marfat.com

سحر کا موثر علاج

قرآن حکیم کی آیت وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ (آیت نمبر ۴۴، سورہ مومن، پارہ نمبر ۲۴) اس کے ذریعے بھی سحر زدہ کا علاج تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے موثر پایا ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش

۷۸۶

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۴	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

Marfat.com

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

سات (۷) بتاشوں پر مندرجہ ذیل عزیمت باوضو سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتاشہ عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم . اِهْبَا اَشْرَاهِيَا بِحَقِّ يَا بَاسِطُ وَ بِحَقِّ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ . وَبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ وَبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ وَبِحَقِّ يَا شَمْعَلُوْنِىْ

اگر اس عزیمت کو سو (۱۰۰) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھ لیا جائے بہ نیت زکوٰۃ تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے

سحر سے نجات کے لیے

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیات باوضو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات (۷) روز مریض کو پلائیں۔ روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ پلیٹوں پر لکھوا کر رکھ لیں۔ صبح کو نو (۹) بجے پلیٹ دھو کر پلائیں۔ اور گلاب کے سات (۷) پھولوں پر اس آیت کو ایک پھول پر سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (آیت نمبر ۱۰۲، سورہ بقرہ، پارہ نمبر ۱) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۴	۳۵۹

Marfat.com

ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا ہی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، میلا ہو، ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں ۔ بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سحر زدہ کو صبح و شام گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاءاللہ کیسا بھی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات (۷) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن کے درمیان تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرا دیں تو اور بھی جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

یَا اِلٰھِی بَطَلَ السِّحْرَ بِحَقِّ اٰدَمَ وَبَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَھَارُوْنَ وَبَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ لُوْطٍ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ بَدْرٍ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَوْلِیَآءِ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سحر زدہ کو لگاتار سات (۷) دن تک پلائے۔ اور ایک نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

Marfat.com

جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات کے لیے تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے۔ ایک نقش کو باوضو ہو کر اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ سات (۷) عدد عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات (۷) دن روزانہ ایک مریض کو پلائیں اور سات (۷) نقش کالے کاغذ پر کچی پنسل سے لکھ کر مریض کے بدن پر مل کر اس کو جلا دیں اور مریض کو غسل کرا دیں۔ انشاء اللہ سات (۷) دن میں جادو سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

سحر کے اثرات دور کرنا

چار سو چالیس (۴۴۰) چنے کے دانے لیں۔ ہر ایک چنے پر باوضو ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر چالیس (۴۰) چنے ابال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگاتار گیارہ (۱۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل میں پانی پر باوضو آیت کریمہ تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ آٹا گوندھتے وقت تھوڑا سا پانی اس بوتل میں سے ڈالیں۔ اس طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریض کو کھلائیں۔ اس عمل کو بھی گیارہ دن تک جاری رکھیں۔

تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش مثلث گیارہ (۱۱) عدد بنا کر

Marfat.com

روزانہ ایک نقش گیارہ (۱۱) دن تک لگاتار پلایا کریں۔ اور ایک نقش اسی آیت کا مربع بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ گیارہ (۱۱) دن میں مریض کو سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۲	۷۸۷	۷۹۴
۷۹۳	۷۹۱	۷۸۹
۷۸۸	۷۹۵	۷۹۰

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۷	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۸	۶۰۰

Marfat.com

آسیب وسحر کا مجرب علاج

آسیب اور سحر دونوں کے لیے ایک نادر عمل نقل کیا جاتا ہے یہ عمل ''اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ'' کا ہے۔ یہ آیت چوبیسویں (۲۴) پارے کے پہلے ہی رکوع کی ہے۔ ایک بوتل یا نصف بوتل پانی پر اس کو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید مرغ لیں۔ یہ مرغ اذان دینے والا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا سحر زدہ عورت ہو تو پھر سفید مرغی لینی چاہیے۔ اور مرغی ایسی ہونی چاہئے کہ جس نے کم سے کم ایک مرتبہ انڈہ دیا ہو۔ اس مرغے یا مرغی کو ذبح کر لیں، اور اس کی دائیں ٹانگ کو جدا کر دیں۔ اور بائیں بازو کو بھی الگ کر لیں، اور اس کو پکا لیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔

کشنیز (دھنیا) سیاہ مرچ، مرغی کے انڈے کی زردی، سونٹھ، روغن زیتون، ورنہ گائے کے اصلی گھی میں پکائیں۔ ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لیے حسب خواہش کچھ اور بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسب خواہش رکھنی چاہیے۔ نمبر ایک ایسا شخص جس کی ماں ہو باپ نہ ہو، نمبر دو ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو، نمبر تین ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں، کھانا کھلانے کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالٹی میں دھلوائیں، جس بالٹی میں مریض کے ہاتھ دھلوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر باوضو سورہ کافرون کا نقش عرق گلاب وزعفران سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورہ قریش کا نقش لکھیں پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھو کر آدھا پانی مریض کو پلا دیں اور آدھا پانی اس بالٹی میں ڈال دیں جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ دھلوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کر کے اگر سردی ہو تو تیز گرم کر کے مریض کو نہلا دیں اور اس کے بعد مریض کے گلے میں الیس اللہ بکاف عبدہ کا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔

Marfat.com

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۲	۸۷	۹۲
۹۴	۸۲	۸۷	۶۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

سورہ کافرون کا نقش چینی کی پلیٹ پر لکھنا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۴۵	۹۴۰	۹۴۷
۹۴۶	۹۴۴	۹۴۲
۹۴۱	۹۴۸	۹۴۳

تین دن تک مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان اس عزیمت کو لکھ کر کاغذ کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر پھر کوئلے جلا کر اس میں یہ کپڑا ڈال دیں اور مریض کو دھونی دیں۔ کوئلوں پر اکیس (۲۱) دانے سیاہ مرچ کے اور کچھ لوبان بھی ڈال دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

حم س حم س بسم س احر قنا فرعون و ثمود و صھال ہٰ ہٰ ہٰ و الھ ھا

انشاء اللہ تعالیٰ تین (۳) دن ہی میں جادو اور ٹوٹکے کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

آسیب وسحر کے مرض سے صحت یابی کے لیے

آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لیے اور بادر عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے مریض سات (۷) دن ہی میں صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس سحر زدہ کے لیے یہ طریقہ علاج سود مند ثابت ہوتا ہے جس پر جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو۔ مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ کا مشترکہ نقش

Marfat.com

باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالیں۔ دائیں بازو پر یَا خَالِقُ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ لکھ کر باندھیں۔
بائیں بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر باندھیں۔

يَمْلِيخَا مَكْسَلْمِينَا كَشَفُوطَطُ كَشَافَطْيُونَسْ، اَذْرُ فَطَيْبُونَسْ تَبْيُونَس يُوَانَس بُوْس وَ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْر وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِر وَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اِلٰهِی بحرمت اصحاب کہف ہر قسم کے آسیب و نظر بد رو جو داین است جملہ را دفع گردان اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ کا مشترکہ نقش یہ ہے۔

۲۳۶۵ / ۱۸۷	۲۳۶۸ / ۴۹	۲۳۷۱ / ۱۱۰	۲۳۵۷ / ۱۳۷
۲۳۷۰ / ۱۰۹	۲۳۵۸ / ۱۳۸	۲۳۶۴ / ۱۸۶	۲۳۶۹ / ۵۰
۲۳۵۹ / ۱۳۹	۲۳۷۳ / ۱۱۲	۲۳۶۶ / ۴۶	۲۳۶۳ / ۱۸۵
۲۳۶۷ / ۴۸	۲۳۶۲ / ۱۸۴	۲۳۶۰ / ۱۴۰	۲۳۷۱ / ۱۱۱

مریض کو تین (۳) دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔

کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کاغذ پر لکھ کر کوئلے دہکا کر مریض کو ان سے دھونی

Marfat.com

دیں۔عزیمت یہ ہے۔

سامسا بعلاج منه وملہ واسقه

مریض کو تین (۳) دن تک روٹی شہد سے کھلائیں۔ بقیہ چار (۴) دنوں میں بکرے کا گوشت کھلا سکتے ہیں۔ ورنہ سات (۷) دنوں تک صرف روٹی اور شہد پر قناعت کریں۔ایک بوتل پانی پر باوضو سورہ حشر کی آخری تین آیات سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی پلائیں۔ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوادیں اور گوشت غریبوں میں بٹوادیں۔البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے سات (۷) مرتبہ اتار کر جنگل میں دبوادیں۔

اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات (۷) فقیروں کو کھانا کھلائیں اور دونوں ہاتھ ایک بالٹی میں دھلوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں (۷) دن نہلا دیں۔سات (۷) دن کے بعد مزید اکیس (۲۱) دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔اکیس دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء پلاتے رہیں۔

معوذتین سورہ طارق سورہ حشر کی آخری تین (۳) آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔

طلعس بِاِسْمِ اللّٰهِ شَافِیْ وَ بِاِسْمِ اللّٰهِ کَافِیْ بِحَقِّ یَا صَمَدَ یَا اَحَدْ یَا فَرْدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ علاج سے کتنا ہی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہوگا سات (۷) دن میں زائل ہو جائے گا۔احتیاطاً اکیس (۲۱) روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

Marfat.com

آسیب وسحر سے گھر کی حفاظت کے لیے

سحر وآسیب سے حفاظت کے لیے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لیے آیت الکرسی کا نقش بے حد موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذی شکل میں گھر میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی وسماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر وآسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

جادو ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا

آج کے پرفتن دور میں جبکہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم

Marfat.com

کر کے سوئے اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم کرا کر آویزاں کر لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱۱۱۹	۱۱۲۶	۱۱۳۲	۱
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۲	۸	۱۱۲۰
۳	۹	۱۱۲۱	۱۱۲۳	۱۱۲۹
۱۱۱۷	۱۱۲۴	۱۱۳۰	۴	۱۰
۱۱۳۱	۵	۶	۱۱۱۸	۱۱۲۵

سحر کو دفع کرنے کے لیے

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات دفع ہو جاتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

Marfat.com

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر، اسم ''یـــا صَـمَـدُ'' کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو باوضو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر ایک پانی پر دم کر کے جادو زدہ کو پلائیں اور اس پر دم بھی کریں۔ اگر کوئی شخص خود ہی سحر کی لپیٹ میں ہو تو پانی خود پڑھ کر پی لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے۔ اس عمل کو سات (۷) روز تک جاری رکھے اگر جمعرات سے شروع کرے تو افضل ہے۔ انشاء اللہ سات (۷) روز ہی میں جادو سے نجات ملے گی اور صحت عطا ہوگی۔ عمل کے شروع اور آخر میں گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدے کے امکانات اور زیادہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے

اسم ''یـا قهـار'' کا ورد بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو گیارہ (۱۱) مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد ایک ہزار آٹھ سو

Marfat.com

چھتیس (۱۸۳۶) مرتبہ ''یا قھار'' پڑھیں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ قرآن حکیم کی دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کو بدھ کے دن شروع کر کے گیارہ (۱۱) دن تک لگاتار جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت سے سخت اور مضر سے مضر جادو ہوگا۔ رفع ہو جائے گا اور مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت حاصل ہوگی۔

کاروبار کی بندش دور کرنا

آج کل یہ خباثت عام ہوگئی ہے کہ فتنہ پرور اور حاسد قسم کے لوگ چلتے چلاتے کاروبار کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شروع ہو جاتی ہے اور انسان کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کے کاروبار کی بندش کر دی گئی ہے۔ وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد باوضو یا منتقم چھ سو چالیس (۶۴۰) مرتبہ پڑھے آگے پیچھے درود شریف سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس (۲۱) دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے سے برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۷۸	۱۷۹

Marfat.com

سحر جادو کا علاج

اسم ذات اللہ کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش اکیس (۲۱) عدد باوضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لیے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۲۹	۲۶	۲۱

گلے میں ڈالنے والا نقش

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

Marfat.com

جان سے مارنے والے جادو کا علاج

اگر کوئی مہلک قسم کے جادو میں مبتلا ہو اور کسی طور نجات حاصل نہ ہو رہی ہو تو چہل کاف کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات ملے گی۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ چہل کاف باوضو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو سات (۷) روز تک صبح و شام پلائے اور اکیس (۲۱) مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی سات (۷) روز تک کرائے۔ ایک دن اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت مالش کرائیں اور ساتویں روز مریض کو نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ (۷) ہی روز میں نجات مل جائے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈالیں۔

چہل کاف یہ ہیں۔

كَفَيْكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَه' يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا (از محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ ء)

نقش جو گلے میں ڈالے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

Marfat.com

لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات موصول نہیں ہو رہے ہوں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہوں تو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ (۱۱) بجے دن میں لڑکی کو غسل کروائیں۔ طریقہ غسل یہ ہے کہ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی خوب گرم کریں کہ کھول جائے۔ اس کے بعد اس کی گرمی اور حدت جب کچھ کم ہو جائے تو اس پانی سے لڑکی کو غسل کرا دیں۔ آٹھویں دن ساعت زہرہ میں پھر باوضو دو (۲) نقش لکھ کر ایک کسی پھلدار درخت پر باندھیں اور ایک موم جامہ لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کسی جگہ بات پکی ہو جائے گی۔

تعویذ یہ ہے۔

ظ ۱۱۱ حاضر ۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱۱ ۵ ح

۱۱ ء ۱۸۸ ۸۸۸ عہ ۱۱ ۱۱۸ ۱۱ ۶

یا اللہ جل جلالہ بہ برکت ایں تعویذ پیغام موصول شود

Marfat.com

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

حزب البحر کا نقش بھی جادو کا اثر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ باوضو چار نقش لکھے جائیں۔ تین نقش کالی روشنائی سے لکھ جائیں اور ایک نقش زعفران سے لکھا جائے۔ زعفران والے نقش کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح و شام سات (۷) روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک نقش مریض کے سرہانے کی طرف باندھ دیں اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہو اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات عطا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲۶۲۹۳	۱۰۴۶۲۹۶	۱۰۴۶۲۹۹	۱۰۴۶۲۸۶
۱۰۴۶۲۹۸	۱۰۴۶۲۸۷	۱۰۴۶۲۹۲	۱۰۴۶۲۹۷
۱۰۴۶۲۸۸	۱۰۴۶۳۰۱	۱۰۴۶۲۹۴	۱۰۴۶۲۹۱
۱۰۴۶۲۹۵	۱۰۴۶۲۹۰	۱۰۴۶۲۸۹	۱۰۴۶۳۰۰

سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص علوی یا سفلی میں مبتلا ہو تو بعد نماز فجر اکتالیس (۴۱) مرتبہ یہ آیات پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں سحر سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ط وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط (آیت نمبر ۹ سورہ یٰسین)

Marfat.com

سفلی اور گندے علم کی کاٹ

سفلی اور گندے علم کی کاٹ کے لیے ایک سفلی عمل بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے۔ کہ نیچے دی گئی عبارت کو اکیس (۲۱) مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں یہ سرسوں ڈال دیں۔ اکیس (۲۱) ہی مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس کی مالش مریض کو کرائیں۔ پورے جسم پر تیل کی مالش کریں۔ صبح کو مریض کو روزانہ نہلا دیں۔ سات (۷) دن لگاتار ایسا کریں۔ نہلانے کے بعد روزانہ پڑھا ہوا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی اکیس (۲۱) مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کر لیں۔ اور اس عبرت کے تین (۳) نقش پیر کے دن نماز فجر کے بعد لکھ کر ایک موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک گھر کی چھت میں لٹکائیں، ایک دروازے کی چوکھٹ پر گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں فائدہ ہوگا اور جادو اتر جائے گا۔ بلکہ جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔ عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بند بند بند سحر بند اثر بند آسیب بند کرتوت بند دشمن کا دماغ بند دشمن کا دل بند دشمن کا ہاتھ بند دشمن کا پیر بند دشمن کا وار بند بحق حضرت علی کرم اللہ وجہہ بِحَقِّ وَلِی بِحَقِّ عَلِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی دھائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ

عورت کی بندش کھولنا

عملیات کی لائن میں ایک عمل ''عقد فرج'' بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عورت کو بیکار کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے شوہر سے صحبت نہیں کر پاتی۔ بلکہ اس صحبت سے نفرت اور وحشت ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت پر اس طرح کے اثرات محسوس ہوں تو اس عورت کے لیے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت ستر (۷۰) مرتبہ باوضو لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور بوتل میں پانی بھر لیں۔

Marfat.com

روزانہ صبح وشام اس بوتل کا پانی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہد کے ڈالیں اور عورت کو پلا دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں ''عقد فرج'' سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔

اِمْرَاَةَ نُوْحٍ وَّامْرَاَةَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ ؕ

(آیت نمبر۹، سورہ تحریم، پارہ نمبر ۲۸)

سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ سحر کو رفع کرنے کے لیے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل وکرم سے مریض ایک ہی نقش سے شفایاب ہو جاتا تھا۔ نقش باوضو لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

Marfat.com

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔

Marfat.com

آسیب وسحر سے نجات کا عمل

محبوب الٰہی سلطان المشائخ حضرت مولانا نظام الدین اولیاءؒ سورہ مزمل کے ذریعہ جادو کا علاج کیا کرتے تھے۔ سورہ مزمل باوضو پانی پر دم کر کے مریض کو دیا کرتے تھے۔ صبح وشام مریض یہ پانی پینے سے جادو کے اثرات سے نجات پاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو شخص سورہ مزمل کو روزانہ پڑھے گا اور اس کو اپنے پاس (باوضو) لکھ کر رکھے گا۔ اس پر کوئی بلا نازل نہ ہوگی۔ خدا کی مخلوق کی نظروں میں وہ ذی عزت ہوگا۔ اللہ اس کو اپنا ولی بنائے گا اور اس سورۃ کی پابندی سے تلاوت کرنے والے پر آسیب وسحر اثر انداز نہ ہوں گے۔

سحر کے اثرات

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہان آبادیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد بیت اللہ کی طرف رخ کر کے گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ''یَاسُبُّوحَ یَاقُدُّوسَ یَاغَفُوْرَ یَاوَدُوْدَ یَاذُالْجَلَالِ'' پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اکیس (۲۱) روز میں اس سحر کو اثرات سے نجات نصیب ہو گی۔

سحر کا اثر ختم کرنا

سفید کاغذ پر یہ عبارت باوضو کالی روشنائی سے لکھیں۔ یَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشَ الشَّدِیْدَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُه' یَا قَاهِرُ اس کو موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسرے کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ یَا مُذِلُّ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ اور یہ دونوں عبارتیں ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس (۱۰) دن کے اندر سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

Marfat.com

جادو کے اثر کا ختم ہونا، مریض کا تندرست ہونا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ جادوزدہ شخص کو یہ عبارت لکھ کر دیتے تھے۔ وہ نقش بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیا کرتا تھا۔ اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

یا الٰہی رحم کن۔ کرم کن۔ بر حال فلاں ابن فلاں

اَنْتَ الْغَفُوْرَ الرَّحِیْمَ اِنَّکَ سَمِیْع مُجِیْبَ وَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرَ

زبر زیر لگانے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ جادوزدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیے۔

سحر رفع ہونے کا طریقہ

حضرت مولانا شاہ رفع الدین صاحب محدث دہلویؒ سحور پر باوضو تین مرتبہ سورہ فاتحہ، تین (۳) مرتبہ سورہ اخلاص اور تین (۳) مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لگاتار سات (۷) دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔

جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل

عالم ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کے زیر اثر ہو تو بفضل خداوندی جادو سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْهِ ۚ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ

Marfat.com

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

Marfat.com

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا ق وَاغْفِرْلَنَا ق وَارْحَمْنَا ق اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ط ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ ع

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ ط اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ق دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۝ لا وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ج

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ع

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝لا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝لا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝لا وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝لا

Marfat.com

سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش آتشی چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ باوضو آتشی چال سے ان اسماء کا نقش چار طریقوں سے تیار کیا جائے، ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک جہاں مریض لیٹتا ہے وہاں لٹکا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ دس (۱۰) دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ اسماء الٰہی یہ ہیں۔ اللّٰہُ رحمٰن رحیم کریم۔

بحق یا منتقم

بحق یا ممیت

اللّٰہ	الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن
الرّحیم	الرّحمٰن	اللّٰہ	الکریم
الرّحمٰن	الرحیم	الکریم	اللّٰہ
الکریم	اللّٰہ	الرّحمٰن	الرّحیم

بحق یا قھار

بحق یا مذلّ

بحق یا منتقم

الرّحمٰن	اللّٰہ	الکریم	الرّحیم
الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن	اللّٰہ
الرّحیم	الکریم	اللّٰہ	الرّحمٰن
اللّٰہ	الرّحمٰن	الرّحیم	الکریم

بحق یا ممیت

بحق یا قھار

Marfat.com

بحق یا مذل

بحق یا قہار

الرّحیم	الرّحمٰن	اللّٰہ	الکریم
اللہ	الکریم	الرحیم	الرّحمٰن
الکریم	اللّٰہ	الرّحمٰن	الرّحیم
الرّحمٰن	الرّحیم	الکریم	اللّٰہ

بحق یا ممیت

بحق یا منتقم

بحق یا قہار

بحق یا ممیت

الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن	اللّٰہ
الرّحمٰن	اللّٰہ	الکریم	الرّحیم
اللّٰہ	الرّحمٰن	الرّحیم	الکریم
الرّحیم	الکریم	اللّٰہ	الرّحمٰن

بحق یا منتقم

بحق یا مذل

یہ عمل اور جلالی اور جمالی اسماء الٰہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور مزاج کے مریض کو راس آتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کر کے فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

سحر سے نجات کا مربع

نقش حروف نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضل خداوندی موثر ثابت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مربع نقش باوضو موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنا چاہیے۔ مربع نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

اور پینے کے لیے مثلث کے باوضو نو (۹) نقش بنا کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلوائیں۔ انشاءاللہ نو (۹) دن میں سحر سے نجات ملے گی۔

نقش مثلث یہ ہے۔ اس کو عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۲۷	۳۳۴
۳۳۳	۱۳۳	۳۲۹
۳۳۸	۳۳۵	۳۳۰

Marfat.com

جادو سے نجات کا عمل

سات (۷) سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر باوضو سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن (۷) دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ (۶) موتی چھ (۶) الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

سحر سے نجات کے لیے

جست کے ٹکڑے ہیں حروف مقطعات باوضو کندہ کرا کر اسے کسی جگ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ انتیس (۲۹) دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

سحر اور جنونی کفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر کے بعد باوضو سورہ رحمٰن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے۔ سورج چھپنے تک اسے دھوپ میں رکھیں۔ یہ پانی سحر، جادو ٹونے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ یہ پانی دن میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

Marfat.com

جادو، سحر سے نجات کا نقش

اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادوزدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسم مبارک مربع نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش نو (۹) دن تک لگاتار بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات عطا ہوگی۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴	۲۶	۳۲
۲۸	۳۱	۳۳
۳۰	۳۵	۲۷

Marfat.com

سفلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل

سورۂ یٰسین کی آیت جسے سورۂ یٰسین کا دل قرار دیا گیا ہے.....اس کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ جادو خواہ کیسا ہی ہو۔ سفلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لیے ضروری ہے۔ کہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی جمعرات سے زکوٰۃ کی ابتدا کی جائے اور باوضو تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس (۴۰) دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس (۴۰) دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ باوضو اس آیت کو ورد میں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سلم . قولا من رب رحیم .

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لے کر ہر چھوارے پر باوضو پچیس (۲۵) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات (۷) کنوؤں کا پانی لیں۔ یا سات (۷) مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یا سات (۷) ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنواں یا برما ہو۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر باوضو دو سو (۲۰۰) مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات (۷) دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ چھوارہ عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش مثلث پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں گھول دیں۔

نقش

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

Marfat.com

اس طرح کے سات (۷) نقش عرق گلاب و زعفران سے باوضو لکھے جائیں۔ سات (۷) دن میں چھوارے بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سرسوں کے تیل پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ سوتے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ پوشیدہ مسامات کو چھوڑ کر جسم کے ہر ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات (۷) راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن پانی اور نقوش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہوگا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۵	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۷	۲۰۵	۲۱۱	۲۷۱
۲۰۶	۲۲۰	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۴	۲۰۹	۲۰۷	۲۱۹

Marfat.com

خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا

کیسا ہی سفلی عمل ہو اور کیسا ہی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاءاللہ رفع ہوگا۔ یہ جادو اگر جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہوگا تب بھی انشاءاللہ تعالیٰ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماءالٰہی ''الغنی، الشافی، الکافی'' کا نقش مربع آتشی چال سے باوضو تیار کر کے موم جامہ کر کے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳۹۰	۳۹۳	۳۹۶	۳۸۳
۳۹۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۹۴
۳۸۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۸۸
۳۹۲	۳۸۷	۳۸۶	۳۹۷

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات (۷) حروف ''و ا ی ح و ا ل'' عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب زم زم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کر کے تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو (۹) کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینگ تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا برادہ بنا لیں۔ دس (۱۰) گرام نئی روئی لیں۔ پچیس (۲۵) گرام بنولہ لیں۔ پچیس گرام لوبان لیں۔ پچیس (۲۵) گرام سیاہ کمونی لیں۔ اگر سیاہ کمونی حاصل نہ ہو تو پچیس (۲۵) گرام سیاہ مرچ لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین (۳) حصے کر لیں اور تین (۳) دن تک مریض کو بعد نماز عصر ان سب کی دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کوئلے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیزیں ڈال کر مریض کو بان کی چارپائی پر لٹا دیں نیچے یہ آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں لگے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ تین (۳) ہی دن میں جادو کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

Marfat.com

جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے

جادو کے اثرات کو زائل کرنے کا ایک نادر طریقہ یہ ہے کہ ''اللہ محمدؐ'' کے مشترک اعداد سے ایک نقش مربع تیار کر کے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ مشترک نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

ان ہی اسماء مبارکہ کے مشترکہ نقش مثلث چودہ (۱۴) عدد تیار کیے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو (۲) نقش روزانہ دودھ میں گھل کر پلائیں۔

مشترک نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۸	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤ تل، ایک چھٹانک نیا لوہا، ایک تولہ نیل، چار کھیتوں میں سے ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جو، چنا، باجرہ وغیرہ میں سے) ایک شاخ توڑ لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو آدھے میٹر کالے کپڑے میں پوٹلی بنا کر مریض کے سر سے پیر کی طرف سات (۷) مرتبہ اتار کر جنگل میں دبا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برے اثرات سے نجات ملے گی۔

Marfat.com

جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تین (۳) کوری ہانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اردثابت منگائیں۔ الگ الگ تھیلی میں ہر ایک پاؤ اردپر سات (۷) مرتبہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔

فلما القوا قال موسیٰ ماجئتم به الا السحر .ان الله سیبطله. ان الله لا یصلح عمل المفسدین. بطل السحر باذن الله بطل السحر باذن الله بطل السحر باذن الله.

اور ہر تھیلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس ہانڈی کو مریض کے اوپر سے تین (۳) مرتبہ اتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے ارد اور تعویذ ہانڈی میں ڈلوائیں۔ ایک دن میں ایک ہانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں۔ ڈھکن ہانڈی کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آٹا لگا دیں۔ ہانڈی میں ارد اور تعویذ کے علاوہ کوئی چیز نہ ڈالیں۔ پینتالیس (۴۵) منٹ پکانے کے بعد ہانڈی چولہے سے اتار دیں۔ اور جب یہ ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے جا کر جنگل میں دفن کر دیں۔ لگاتار تین (۳) دن تک یہ عمل کریں۔ تیسرے دن ہانڈی دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

۶۸۱	۶۸۴	۶۸۸	۶۷۴
۶۸۷	۶۷۵	۶۸۰	۶۸۵
۶۷۶	۶۹۰	۶۸۲	۶۷۹
۶۷۳	۶۷۸	۶۷۷	۶۸۹

سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک بوتل پانی پر سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح وشام یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ سورۂ فاتحہ کے چار قلوں سے چار نقش تیار کر کے رکھ لیں۔ نمبر ایک نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈلوائیں۔ چوبیس (۲۴) گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈورے سمیت پانی میں پھینک دیں۔ پھر نمبر دو نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کہیں جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کسی بیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کو چالیس (۴۰) دن تک کم سے کم باندھے رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہو گا۔ تمام نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کرائیں۔

Marfat.com

جادو کا کامیاب علاج

''ہفت اسلام'' کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ سات (۷) دن کا علاج ہوتا ہے۔

پہلے دن: سلم قف قولا من رب رحیم o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن: سلم علی نوح فی العلمین o کل نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن: سلم علی ابراھیم o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں عصر اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن: سلم علی موسی وھرون o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن: سلم علی ال یاسین o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن: سلم علی المرسلین o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن: سلم علی عبادہ الذین اصطفی o کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقش یہ ہیں۔

ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

Marfat.com

نقش (۱۵۲)

(۱) ۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

(۲) ۷۸۶

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵

(۳) ۷۸۶

۱۶۵	۱۶۰	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۴	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۸	۱۶۳

(۴) ۷۸۶

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۶	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۰	۲۳۵

(۵) ۷۸۶

۱۳۳	۱۲۷	۱۳۵
۱۳۴	۱۳۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۶	۱۳۱

(۶) ۷۸۶

۲۲۱	۲۱۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۲۰	۲۱۸
۲۱۷	۲۲۴	۲۱۹

(۷) ۷۸۶

۱۹۹۱	۳۹۱	۲۰۱
۲۰۰	۱۹۸	۱۹۶
۱۹۵	۲۰۳	۱۹۷

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے سحر کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق گلاب وزعفران سے لکھے جائیں۔ مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۴۹
۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴

Marfat.com

سحر، جادو کا ختم کرنا

سورۂ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ (۱۱) نقش باوضو لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آٹھ (۸) یا دس (۱۰) بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سحر کا علاج

آیت سحر'' کے ذریعہ علاج کا ایک طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جسے ایک جگہ کر لیں اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ (۱۴) پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد پانی کو چولہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چولہے سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لے جائیں۔ اور کسی تلاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہیے۔ اس کے سر میں پانی ڈالیں۔

Marfat.com

غسل کے بعد گھر آ کر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات (۷) دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت سحر یہ ہے۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ الَّا السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه‘ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

Marfat.com

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ، سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ اکتالیس (۴۱) اگربتی لیں۔ ہر ایک اگربتی پر" واذا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ "گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش باوضو بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو (۱۰۰) مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تا کہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ اکتالیس (۴۱) اگربتیاں بیس (۲۰) دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں۔ اور اکیسویں (۲۱) دن مریض غسل خانے میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دیں۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائیں چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گے۔

آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۶۶	۴۶۹	۴۷۲	۴۵۹
۴۷۱	۴۶۰	۴۶۵	۴۷۰
۴۶۱	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۴
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۲	۴۷۳

Marfat.com

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

(بحوالہ: جادو جنات کے پراثر حقائق اور آزمودہ روحانی علاج)

Marfat.com

حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں

یہ کہانی مجھ سے تقریباً بیس سال بڑے ایک دوست نے سنائی تھی۔ میری عمر اس وقت ساٹھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ واقعہ پاکستان بننے سے بہت پہلے کا ہے۔ اس وقت لوگوں کی صحتیں بہت اچھی ہوتی تھیں۔ چائے سگریٹ اور بناسپتی گھی کا نام ونشان تک نہ تھا۔ اکثر لوگ پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ وہ زمانہ جوانمردوں اور بہادروں کا تھا۔ لوگ ایسے ایسے بہادری کے کارنامے کرتے تھے کہ موجودہ دور میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور محسوس ہوتے ہیں۔ انگریزوں کا راج بڑے زوروں پر تھا۔ قتل یا ڈکیتیوں وغیرہ کی واردات ہو جاتی تو لوگ بھی تفتیش میں بڑی دلچسپی لیتے اور پولیس بھی دل و جان سے اصل مجرموں تک پہنچنے کی پوری پوری کوشش کرتی تھی۔ اس زمانے میں گاؤں میں پولیس کا سپاہی آجاتا تو ہر طرف خبر پھیل جاتی کہ تھانہ آیا ہوا ہے، خدا خیر کرے کوئی خاص بات ہے کہ حکومت کا آدمی آیا ہے۔

ایک انگریز ڈپٹی کمشنر نیا نیا انگلینڈ سے ضلع راولپنڈی میں تعیناتی کیلئے آیا۔ جب بھی کوئی انگریز افسر ہندوستان میں آتا تو اسے ہندوستان کی مختلف قوموں کے بارے میں مکمل معلومات دی جاتی تھیں تاکہ وہ تاج برطانیہ کیلئے اچھی طرح حکومت اور کنٹرول کر سکے۔ اس انگریز ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ یہاں ہندوستان میں بڑی بڑی عجیب قسم کی وارداتیں ہوتی ہیں جن میں ڈاکے اور چوریاں وغیرہ شامل ہیں۔ ان کا کھرا یا کھوج لگانا بڑا ہی مشکل کام ہوتا ہے۔ بعض وارداتیں اس قدر دلیرانہ قسم کی ہوتی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتے ہیں۔

نئے ڈپٹی کمشنر نے ایس پی کو جو انگریز تھا، کہا کہ میرے بنگلے پر چوبیس گھنٹے پولیس کی مسلح گارڈ موجود رہتی ہے۔ میرے پاس دو خونخوار کتے چوکیداری کیلئے رات کو کھلے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی میرے علاقے میں پولیس گشت پر رہتی ہے۔ بتیاں بھی ساری رات جلتی رہتی ہیں۔ کیا ایسے حالات میں بھی چور میرے بنگلہ سے چوری کر کے جا سکتا ہے؟ ایس پی نے جواب

Marfat.com

دیا کہ ان تدابیر کے باوجود چوری کا امکان ہوسکتا ہے۔

''میرا ذہن نہیں مانتا'' انگریز ڈی۔سی نے کہا اتنے سخت انتظامات کے ہوتے ہوئے بنگلے کے قریب بھی کوئی آنے کی جرات کر سکے۔ چہ جائیکہ بنگلے کے اندر آ کر کوئی چیز چوری کر کے نکل جائے۔''

انگریز کی حکومت اور پولیس کی دہشت بھی اتنی زیادہ تھی کہ رات کے وقت تو کیا دن کے وقت بھی کوئی اس طرف جانے کی جراءت نہیں کرسکتا تھا۔ڈی سی کے اصرار پر ایس پی نے کہا کہ اگر آپ ہندوستانی قوم اور خاص کر مسلمان کو آزمانا چاہتے ہیں تو اخبار یا اشتہار کے ذریعہ آزما کر خود تجربہ کرلیں۔

یہ طے ہوا کہ ایک اشتہار دیا جائے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے بنگلے کے اندر سے جو کوئی آدمی چوری کر کے نکل جائے گا اس کو پانچ صد روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔اگر وہ پولیس اور کتوں کے ہاتھوں مارا گیا تو خود ذمہ دار ہوگا۔اگر موقع پر نہ مارا گیا یا گرفتار نہ ہوا تو اسے پیش ہونے پر پانچ سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا اور گرفتار بھی نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی سزا دی جائے گی۔

اشتہار نکلے تقریباً دو ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا تھا۔ بات اڑتے اڑتے چکوال کے درمیانی علاقے میں پہنچ گئی۔اصل آدمی کا نام تو مجھے یاد نہیں رہا۔آپ فرضی نام امیر باز رکھ لیں۔ اس آدمی کا نام دس نمبر میں لکھا ہوا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے جرائم میں مشہور تھا۔گاؤں کے باہر چوپال پر اکثر لوگ فارغ وقت میں بیٹھ کر گپ شپ لگایا کرتے تھے۔امیر باز بھی اس وقت وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ جب ڈی سی کے اشتہار کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔ امیر باز خاموشی سے سنتا بھی رہا۔اسنے پوچھا کہ دو ماہ گزرنے کے بعد بھی چوری کی نیت سے ڈی سی کے بنگلے پر کسی کے جانے کی کوئی خبر بھی ملی ہے یا نہیں۔ایک آدمی نے بتایا کہ اگلے ہی دن پنڈی سے ایک سرکاری آدمی جو کہ ہمارے گاؤں کا ہے، چھٹی پر آیا ہوا تھا۔اس نے بتایا ہے کہ ابھی تک کسی کو وہاں جانے کی جراءت نہیں ہوسکی۔ یہ تو موت کے منہ میں جانے کے برابر ہے۔

Marfat.com

امیر باز نے مصمم ارادہ کرلیا کہ میں مرجاؤں گا یا انگریز ڈپٹی کمشنر کو ایسا سبق دوں گا کہ زندگی بھر یاد رکھے گا۔ چونکہ وہ دس نمبر یہ تھا۔ اس لئے اس کو اپنا گاؤں چھوڑنے سے پہلے اپنے نمبر دار اور چوکیدار کو مطلع کرنا پڑتا تھا۔ وہ اس واردات کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنا چاہتا تھا۔ لہٰذا اس نے اس سکیم پر عمل کرنے کیلئے سوچنا شروع کر دیا۔ کتوں کیلئے اس نے بیلوں کے دو سینگ تلاش کئے۔ جن میں خالص دیسی گھی کی روٹی کی چوری بنا کر سینگوں میں اچھی طرح بھر دی تا کہ کتوں کی کوشش کے باوجود چوری آسانی سے نہ نکل سکے۔

اس زمانے میں سوائے ریل کے آنے جانے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ لہٰذا عام لوگ چالیس چالیس کوس پیدل چلتے تھے۔ ہمارے علاقہ کے لوگ جہلم اور گوجر خان تک پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ امیر باز صبح سویرے نمبر دار کو ملا تا کہ اسے معلوم ہو کہ امیر باز گاؤں میں موجود ہے۔ چکوال سے راولپنڈی کا رستہ بہ نسبت سڑک کے پیدل کا نزدیک ہے۔ امیر باز پچھلے پہر ڈی، سی کے بنگلے کا جائزہ لینے کیلئے راولپنڈی پہنچ گیا۔

اس نے سنتریوں کو ڈیوٹی پر گشت کرتے دیکھا۔ بنگلے کی باہر کی دیوار عام آدمی کی کمر تک اونچی تھی جیسا کہ اس وقت عام بنگلوں کی ہوتی تھیں۔ دیوار کے اندر سنگتروں کی باڑ لگی ہوئی تھی۔ اس کے صحن یا لان کے اندر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پھولدار پودے لگے ہوئے تھے۔ بنگلے کے چاروں طرف برآمدے تھے۔ برآمدوں کے تقریباً چار چار فٹ چوڑے ستون تھے۔ امیر باز کو اندر جا کر کوئی بھی چیز اٹھا لے جانی تھی اور یہ ثابت کرنا تھا کہ ہندوستان میں ایسی قوم بھی رہتی ہے جو اتنی دلیر ہے کہ جان کی پرواہ کئے بغیر ہر چیلنج قبول کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔ امیر باز نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کیا اور واردات کیلئے رات ایک بجے کا وقت مقرر کیا۔ ساتھ ہی واپسی کا راستہ بھی منتخب کیا جو سڑک سے ہٹ کر آتا تھا۔

آخر آدھی رات کے وقت وہ بنگلے کی باہر کی دیوار کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا اور سنتریوں کا جائزہ لینے لگا۔ کتوں کو بھی دیکھا جو کوٹھی کے لان میں ادھر ادھر پھر رہے تھے۔ سب سے پہلے اس

Marfat.com

نے دونوں سینگ جن میں خالص گھی کی روٹی کی خوشبو تھی، اندر کی طرف بڑے آرام کے ساتھ رکھ دیے۔ خود دس بارہ گز دیوار کے آگے کی طرف سرک گیا۔ کتوں نے جو خوشبو سونگھی تو وہ سینگوں میں سے چوری نکالنے میں لگ گئے اور سینگوں کو گھسیٹتے گھسیٹتے کافی فاصلے پر لے گئے۔ اب اس نے سنتریوں کو دیکھا جو کل چار تھے۔ وہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد برآمدے کے باہر ایک دوسرے کو کراس کرتے تھے۔ انہوں نے رائفلیں اٹھا رکھی تھیں مگر معلوم ایسا ہوتا تھا جیسے اب وہ سمجھ چلے ہیں کہ یہاں آنے کی کوئی جراءت نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے عرصہ دو ماہ سے زائد گزر گیا تھا۔ اسلئے وہ کچھ سست بھی ہو گئے تھے۔

بہر حال امیر باز اللہ کا نام لے کر دیوار کے اندر جا کر پودوں کی اوٹ میں بیٹھ گیا۔ وہ اس موقع کی تلاش میں ہی تھا کہ جونہی سنتری تھوڑے غافل ہوں تو وہ برآمدے کے اندر چلا جائے ۔ یہ موقع اسے جلد ہی میسر آ گیا۔ سنتریوں کی پیٹھ ایک دوسرے کے مخالف تھی۔ امیر باز چھلاوے کی طرح اچھل کر برآمدے کے ستون کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا۔ امیر باز درمیانے قد کا آدمی تھا۔ بدن میں بلا کی چستی کے علاوہ دوڑ میں اتنا تیز کہ دوڑتے ہوئے بالکل چھلاوہ ہی نظر آتا تھا۔ اسے یہ یقین تھا کہ واردات کے بعد بنگلہ کی حدود سے نکل گیا تو پھر سنتریوں کا باپ بھی اسے نہیں پکڑ سکتا۔

دوسرا موقع ملتے ہی وہ بنگلے کا جالی والا دروازہ کھول کر کمرے کے اندر چلا گیا۔ لکڑی کا دروازہ کھلا تھا۔ تمام جائزہ لینے کے بعد بنگلے کے وسطی کمرے کے قریب پہنچ کر اس نے دیکھا کہ درمیان میں بہت بڑا پلنگ بچھا ہوا ہے اور مدھم لائٹ جل رہی ہے۔ پلنگ پر ایک طرف صاحب اور دوسری طرف میم صاحبہ سوئی ہوئی تھی۔ اس کمرے میں لکڑی کی بنی ہوئی بڑی بڑی دو تین الماریاں پڑی ہوئی تھیں اور چمڑے کے سوٹ کیس بھی تھے۔ اس نے ایک سوٹ کیس کو کھولا تو اس میں چاندی کے روپے پڑے ہوئے تھے۔ اس وقت نوٹ نہ ہونے کے برابر تھے۔ اس نے خاموشی سے اپنی کمر کے ساتھ بندھی تہمند کے پلو میں چاندی کے روپے ایک ایک کر کے رکھنے

Marfat.com

شروع کر دیے جب پلو بھر گیا تو اس نے اچھی طرح گانٹھ باندھ لی۔ اب وہ نکلنے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ اس کی نظر میم صاحبہ کے ہار پر پڑ گئی جو اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اور اس کے موتی مدہم روشنی کے باوجود چمک رہے تھے۔ اس نے سوچا کہ وہ ہار اتارنے میں کامیاب ہو جائے تب ہی چیلنج کا صحیح جواب ہوگا۔

میم اور صاحب گہری نیند سوئے ہوئے تھے۔ امیر باز نے مدہم روشنی میں دیکھا کہ ہار کی ہک میم کی گردن کی دائیں طرف لگی ہوئی تھی۔ اس نے دم سادھے ہار کے ہک کو کھولنے کی کوشش کی۔ ہک تو کنڈے سے نکل گئی مگر میم نے سونے کی حالت میں اپنا ایک ہاتھ گردن پر الٹا پھیرا اور ساتھ ہی کروٹ بدل کر دوسرے پہلو ہو گئی۔ اب ہار کھل کر اس کی گردن اور کندھے کے درمیان بستر پر پڑا ہوا تھا۔ امیر باز پلنگ کے نیچے ہو گیا۔ تقریباً پانچ منٹ گزرنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ میم اب دوبارہ نیند میں ہو گئی ہے۔ تب اس نے پلنگ کے نیچے سے نکل کر ہار کو آہستہ آہستہ کھینچنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ہار نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے وہ ہار اپنی تہمند کے دوسرے پلو میں اچھی طرح کس کر باندھ لیا اور کمر کے ساتھ اپنی تہمند کو لپیٹ لیا۔ امیر باز اندر سے جالی والے دروازہ کے ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر چند لمحے یہ دیکھتا رہا کہ سنتری کب ادھر ادھر ہوتے ہیں۔

جلد ہی باہر نکلنے کا موقع مل گیا۔ وہ کمرے سے نکل کر برآمدے کے چوڑے ستون کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اب اسے لان اور باہر والی دیوار کو پھلانگنا تھا۔ کتے ابھی تک اپنی ناکام کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ وہ سینگوں سے چوری نکال لیں۔ امیر باز نے اللہ کا نام لے کر موقع پاتے ہی دوڑ لگائی اور لائن عبور کر کے دیوار پھلانگی اور سڑک کراس کرتے ہوئے دوڑ پڑا۔

سنتری بیدار ہو گئے اور انٹ شنٹ گولیاں چلانے لگے۔ امیر باز پگڈنڈیوں کے رستوں سے بھاگ رہا تھا۔ وہ باقی رات اور سارا دن چلتا رہا اور دوسری رات دس گیارہ بجے اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس واردات کے بعد جو حالات بعد میں اس کو معلوم ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں کہ

Marfat.com

ڈپٹی کمشنر اور اس کی میم جاگ پڑے۔ پہلے تو انہوں نے کمرے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ چاندی کے روپے سوٹ کیس سے غائب ہیں۔ انہوں نے معمولی سی چوری کو کوئی خاص اہمیت نہ دی مگر جونہی میم صاحبہ کو احساس ہوا کہ اس کے گلے میں قیمتی ہار نہیں ہے تو اس نے اودھم مچا دیا وہ عام قسم کا ہار نہیں بلکہ بڑا ہی قیمتی ہار تھا۔

ایس پی صاحب اور ضلع کے انگریز افسر اکٹھے ہو گئے۔ علاقے کا چپہ چپہ چھان مارا لیکن مجرم کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ڈی سی حیران تھا کہ اتنی بڑی دلیری کس شخص نے کی ہے۔ ڈی سی کہتا تھا کہ چور قیمتی ہار واپس کر دے اور وعدہ کے مطابق اس کو ۵ سو روپے نقد انعام کے علاوہ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ اشتہار دیے گئے اور اخبار میں بھی خبر چھپوائی گئی۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد بھی چور کا سراغ نہ مل سکا۔ ادھر میم صاحبہ تنگ کر رہی تھی کہ ہر قیمت پر ہار واپس دلایا جائے۔ ہار کی فوٹو کاپی اور نقشے کی کاپی ہر تھانے میں بھجوائی گئی اور تاکید کی گئی کہ چوری کا سراغ لگانے والے کو بہت بڑی ترقی سے نوازا جائے گا۔

ادھر امیر باز چوری کی ہوئی رقم سے اپنے گھر کے اخراجات چلاتا رہا۔ اس وقت چاندی کا ایک روپیہ آجکل کے دو سو روپوں کے برابر تھا۔ اس کی صرف ایک بچی اور بیوی تھی اس لئے بغیر کام کے بڑے آرام سے دن گزر رہے تھے۔ اس کا خیال تھا کہ خواہ مخواہ پیش ہو کر اپنے آپ کو جھنجھٹ میں کون ڈالے۔ ایسا نہ ہو کہ انگریز سرکار ہمیشہ کیلئے قید خانے میں ڈال دے۔ ہار اس کی بیوی نے مٹی کی ایک ڈولی میں ڈال کر رکھا ہوا تھا جو لاپرواہی کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ اس کو معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ بہت ہی قیمتی ہار ہے۔ ایک دن اس نے ہار کے دو موتی نکالے اور قریب ہی قصبے میں سنار کے پاس لے گئی اور کہا کہ میری بچی کے لئے چھوٹی سی بالیاں بنا دو اور ان میں یہ دونوں موتی لگا دو۔

سنار نے جب موتیوں کو دیکھا تو اس نے امیر باز کی بیوی کو بتایا کہ یہ تو بہت قیمتی موتی ہیں۔ یہ تم نے کہاں سے لئے ہیں؟ اس نے جھوٹ بول کر کہا کہ میرا خاوند اپنے گاؤں کے قریب

Marfat.com

مٹی کھود رہا تھا۔ پرانے زمانے کی کھائی ہے۔ وہاں سے یہ دونوں موتی ملے ہیں میں نے سوچا کہ اپنی بچی کی بالیوں میں ڈلوالوں۔ اب میں یہ موتی تمہارے پاس لے آئی ہوں۔ سنار نے اس بیان کو صحیح سمجھ کر بالیاں بنادی جو ماں نے اپنی بچی کے کانوں میں ڈال دیں۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ بچی ایک دن مکان کے باہر بیٹھی رو رہی تھی۔ پولیس کا ایک حوالدار جو کسی تفتیش کے سلسلے میں نمبردار کے پاس آیا ہوا تھا۔ امیر باز کے گھر کے سامنے سے گزرا۔ اس کی نظر بچی کے رونے کی وجہ سے اس پر پڑی تو اس نے بچی کا حلیہ جو عام غریب کے بچوں کا ہوتا ہے؟ دیکھا۔ اس کی نظر اس کی بالیوں پر پڑی۔ موتی چمک رہے تھے اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ عام موتی نہیں بلکہ کوئی خاص قسم کے موتی ہیں۔ اس نے نمبردار سے پوچھا کہ یہ بچی کس کی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ امیر باز کی بچی ہے جس کا نام دس نمبر میں ہے۔ حوالدار کو کچھ شک ہوا۔ اس نے بچی کو نزدیک جا کر دیکھا تو موتیوں کی شکل اس ہار کے موتیوں سے ملتی جلتی تھی جو کہ ان کے پاس ڈی سی کی میم کے ہار کا نقشہ تھانہ میں بطور ریکارڈ پڑا ہوا تھا۔ اس نے امیر باز کو بلوایا اور کہا کہ یہ بالیاں تھانے لے جا رہے ہیں؟ کل تک تمہیں واپس کر دیں گے۔

مختصر یہ کہ موتی شناخت ہو گئے۔ امیر باز پہلے ہی مشکوک آدمی تھا لہٰذا اسے فوراً تھانہ طلب کیا گیا۔ تھانیدار نے اسے کہا کہ بہتر یہی ہے کہ تم خود ہی اپنی زبان سے بتا دو کہ یہ موتی تم نے کہاں سے لیے ہیں ورنہ مار مار کر ہڈی پسلی ایک کر دوں گا۔ پہلے تو امیر باز نے آئیں بائیں کی مگر اسکو معلوم تھا کہ اسے اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک میں ان کو ان موتیوں کا ثبوت مہیا نہ کر دوں۔ چنانچہ اس نے واردات کیس کا مکمل اعتراف کر لیا۔

تھانیدار بہت خوش تھا کہ اس نے بہت بڑا کیس پکڑا ہے جو اس کی ترقی کا باعث ہوگا۔ امیر باز کو راولپنڈی ایس پی۔ کے سامنے پیش کیا گیا۔ فوراً ڈپٹی کمشنر کو اطلاع دی گئی کہ آپ کا ہار مل گیا ہے۔ یہ امیر باز کے گھر سے برآمد کر لیا گیا تھا۔ ڈی سی اور اس کی میم نے فوراً ان کو طلب کر لیا۔ جب انہوں نے امیر باز کا حلیہ اور ظاہری جسم وغیرہ دیکھا، تو انہوں نے کہا کہ یہ ہار تو ہمارا ہی ہے

Marfat.com

مگر یہ چور ہمارا نہیں ہوسکتا۔اس قسم کے آدمی کو اتنی جراءت ہو ہی نہیں سکتی کہ اتنی بڑی ہمت کر کے ہار گلے سے اتار کر لے جائے۔

ایس پی نے اس کو کہا کہ وہ اپنی زبانی تمام طریقہ واردات صاحب بہادر کو سنائے۔امیر باز نے تمام کہانی سنائی اور جرح کا جواب مکمل طور پر دیا۔یہاں تک بتایا کہ میم صاحبہ نے اس طرح اپنی گردن پر ہاتھ بھی پھیرا تھا جس وقت میں ہار اتار رہا تھا۔وہ حیران بھی ہوئے اور مکمل یقین بھی کر لیا کہ ہمارا ہار اس شخص نے چرایا ہے۔انگریز صاحب نے اسے کہا کہ تم نے ہمیں سخت پریشان کیا ہے۔اگر تم واردات کے فوراً بعد اطلاع دے دیتے تو ہمیں خوشی ہوتی مگر پھر بھی ہم وعدہ کے مطابق تمہیں پانچ سو روپیہ انعام بھی دیتے ہیں اور سزا بھی معاف کرتے ہیں اور وعدہ کے مطابق تمہیں تنگ بھی نہیں کیا جائے گا۔لہٰذا امیر باز کو باعزت طور پر بری کر دیا گیا اور تاکید کی گئی کہ آئندہ وہ باعزت زندگی گزارنے کی کوشش کرے۔

امیر باز نے آئندہ شریفانہ زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا۔اسی سلسلے میں علاقے کے ایک بزرگ کے ہاتھ بیعت کرنی چاہی تو اس بزرگ نے اسے کہا کہ بیعت تو میں تمہیں کر لیتا ہوں مگر تم وعدہ کرو کہ آئندہ چوری چکاری نہیں کرو گے۔اس نے وعدہ کر لیا مگر چور چوری سے تو جا سکتا ہے ہیرا پھیری سے نہیں جاتا۔کبھی کبھار موقعہ ملتا تو وہ چھوٹی موٹی واردات اور قفل شکنی کر لیتا۔کسی نے ان بزرگ شخصیت کو بتایا کہ امیر باز اب بھی چکر چلاتا رہتا ہے مگر موقع پر نہ پکڑے جانے کی وجہ سے بچ جاتا ہے۔انہوں نے امیر باز کو بلایا اور کہا کہ آئندہ اگر کوئی ایسی حرکت کی تو وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

چند ہی دنوں بعد ایک ہندو کے گھر کا تالہ توڑا گیا جو قریب کے گاؤں میں رہتا تھا۔ گرمیوں کے دن تھے اور ہندو مع اہل خانہ چھت پر سو رہا تھا۔ہندو کو شک ہوا کہ ہمارے مکان میں کوئی آدمی ہے۔اس نے شور نہ مچایا بلکہ آہستہ آہستہ چھت سے اتر کر اس کمرے کا باہر سے کنڈا لگا دیا جس کا کہ تالا ٹوٹا ہوا تھا۔امیر باز اندر ہی تھا۔ہندو نے شور مچانا شروع کر دیا۔گاؤں کے چند

Marfat.com

آدمی لاٹھیاں لے کر ہندو کے گھر پہنچ گئے۔

پانچ چھ آدمی دروازہ کھول کر اندر گئے۔ لالٹین سے چارپائیوں کے نیچے دروازہ سے آ کر دیکھنا شروع کر دیا۔ امیر باز پہلے ہی ہوشیار ہو چکا تھا۔ چنانچہ وہ گھڑونجی (جو رضائیوں وغیرہ رکھنے کیلئے اونچی جگہ پر بنائی ہوتی ہے) پر چڑھ کر چھت کے شہتیر کے کنڈے میں پاؤں کی انگلیاں پھنسا کر شہتیر کے ساتھ چھپکلی کی طرح چمٹ گیا۔ جونہی قصبے کے لوگ دروازے سے ذرا آگے چارپائیوں کے نیچے تلاش کرنے لگے تو وہ اوپر سے چھلانگ لگا کر باہر کی طرف دوڑا۔ صحن سے نکلنے کے بعد آدمی بھی اس کے پیچھے دوڑ پڑے۔ باہر کھیتوں میں آگے آگے وہ دوڑ رہا تھا اور پیچھے پیچھے گاؤں کے آدمی دوڑ رہے تھے۔ ویسے تو اس کا پکڑنا مشکل تھا مگر اندھیرے کی وجہ سے ایک اونچے مینڈھے سے پاؤں ٹکرا گیا جس کی وجہ سے وہ گر گیا۔ اب وہ دوبارہ اٹھنے کی کوشش کر ہی رہا تھا کہ پیچھے سے آدمی پہنچ گئے۔ پہلے تو اس کی خوب ٹھکائی کی۔ بعد میں اس کو تھانے لے گئے۔ کیس چلا چھ ماہ سزا ہو گئی۔ اس کا کہنا تھا کہ میں نے بزرگوں کے ساتھ وعدہ خلافی کی ہے۔ لہٰذا یہ سزا مجھے ملی ہے سزا کاٹنے کے بعد اس نے شریفانہ زندگی بسر کرنی شروع کر دی۔ وہ بہت بوڑھا ہو کر فوت ہوا۔

Marfat.com

ایک عامل کی کہانی اور اعتراف

عمر کی اس منزل پر آ کر کئی اسرار پر سے پردہ اٹھا ہے اور تجربے نے بہت سی بظاہر انہونی باتوں سے روشناس کرایا ہے۔ اسی وجہ سے میں نے فیصلہ کیا کہ آپ کو یہ کہانی سنا ہی دوں۔ یہ راز ایسے ہیں جن پر ابھی تک اسلئے پردہ پڑا ہوا تھا کہ جو لوگ اس پیشے سے روٹی کما رہے تھے ان رازوں کے انکشاف سے ان کے بچے بھوکے مر جاتے۔ مجھے آپ کو یہ کہانی سنانے کا خیال اس لئے آیا ہے کہ کچھ روز پہلے میں ایک بزرگ کی محفل میں بیٹھا تھا۔ یہ بزرگ پیشے کے لحاظ سے تو نہیں البتہ مسلک کے لحاظ سے پیر ہیں اور ان کے پاس مریدوں کا جمگھٹا لگا رہتا ہے میں نے اس دنیا میں اپنی عمر گزار دی ہے اس لئے کھرے کھوٹے اور جھوٹے سچے کی پہچان کر سکتا ہوں۔ ان بزرگ کے خلوص اور انسانی ہمدردی سے میں بہت متاثر ہوں اس لئے ان کے پاس کبھی کبھی جا بیٹھتا ہوں۔ ان کی باتوں میں عقل اور حکمت کی سچائی ہوتی ہے اور جو لوگ ان کے پاس تعویذ لینے سے یا جھاڑ پھونک کی غرض سے جاتے ہیں ان کو سخت مایوسی ہوتی ہے۔

ان کے پاس ایک آدمی کوئی گھریلو مسئلہ لے کر گیا۔ انہوں نے اس کا یہ مسئلہ سنا اور اسے کوئی مشورہ دیا اور پھر محفل میں موجود لوگوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ عورت آنحضور ﷺ کے فرمان کے مطابق پسلی کی طرح ہے۔ اسے زبردستی سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اسلئے اس کے ساتھ پیار اور عزت سے پیش آؤ میں ان کی یہ بات سن کر چونک گیا کیونکہ ہمارے مذہبی اور روحانی ٹھیکیداروں نے عورت کو نہ خود عزت اور وقار دیا ہے نہ ہی اس کی تلقین کی ہے۔

میں بھی اسی طرح کی چھوٹی موٹی پیری مریدی کرتا ہوں۔ پیری مریدی تو نہ کہیں لیکن میرا ایک حلقہ اثر ہے کیونکہ میں نے اپنے ایک استاد سے روحانیت کے دو چار عمل سیکھ رکھے ہیں۔ میرا استاد دنیا سے اٹھ گیا ہے اسلئے میں اس کی کہانی سنا رہا ہوں۔ میرا مرحوم استاد بھی پیری مریدی تو نہیں کرتا تھا لیکن لوگ اس کے معتقد تھے کیونکہ وہ کئی مشکل معاملات میں لوگوں کی رہنمائی کیا

Marfat.com

کرتا تھا۔ بعض کو تعویز اور بعض کو صرف مشورے دیا کرتا تھا۔

میری شادی میرے ماں باپ کی پسند سے ہوئی تھی۔ ذات برادری کی ایک لڑکی تھی جس کے ساتھ مجھے اس طرح باندھ دیا گیا جس طرح کھرلی پر جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ معمولی شکل وصورت کی لڑکی تھی لیکن چونکہ اپنے ہی خاندان اور برادری کی تھی اسلئے مجھے قبول کرنی پڑی۔ اسے قبول کر لینے کی ایک اور بھی بڑی وجہ تھی اور وہ وجہ ایسی تھی کہ میں مجبور ہو گیا تھا۔

ہمارے خاندان کی ٹکر کا ایک اور خاندان بھی تھا جو ہمارے گاؤں کے دوسرے محلے میں رہتا تھا۔ ان کی ایک لڑکی سے مجھ بڑی گہری اور بڑی ہی شدید محبت تھی۔ لڑکی خوبصورت تھی اور اس کے ساتھ ساتھ شریف بھی تھی۔ اس کا فرضی نام زرینہ سمجھ لیں۔ زرینہ نے اور میں نے آپس میں شادی کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ ہم دونوں کی محبت پاکیزہ تھی اور اس پاکیزگی کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ وہ اس شادی کیلئے نمازیں پڑھتی اور ورد وظیفے بھی کرتی تھی۔ ہم دونوں نے عہد کر رکھا تھا کہ ہماری آپس میں شادی نہ ہوئی تو ہم زندگی بھر کنوارے رہیں گے اور کسی اور سے شادی نہیں کریں گے۔

جس زمانے کی کہانی میں سنا رہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔

ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

Marfat.com

رقبہ بھی ہمارے رقبے کے برابر تھا اور پھر میں بھی زرینہ کے کسی بھی رشتہ دار لڑکے سے کم نہیں تھا۔ میری ماں نے صاف انکار کر دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر زرینہ کے ماں باپ نے انکار کر دیا تو بہت بے عزتی ہوگی۔

اب زرینہ کی شادی اس کے ماموں کے بیٹے سے طے ہوگئی تو میں بہت تڑپا۔ میری عمر اس وقت اٹھارہ انیس سال تھی اور یہ عمر صرف جذبات کی عمر ہوتی ہے۔ اس عمر میں آدمی دماغ کو ذرا کم ہی استعمال کرتا ہے۔ میری تڑپ کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ میں دعا مانگنے لگا کہ یا میں مر جاؤں یا زرینہ کو موت آجائے۔ میں اپنی زندگی میں زرینہ کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

میں نے پیغام بھیج کر زرینہ کو ملاقات کیلئے بلایا۔ زرینہ مقررہ جگہ پر آگئی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

''شیر بہادر'' زرینہ نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا ''آج کے بعد مجھے نہ بلانا۔ آج ہماری آخری ملاقات ہے۔'' ''آخری کیوں؟'' میں نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''وہ تمہارے وعدے کیا ہوئے؟ اب تم مجھ سے بے وفائی کرو گی؟''

''ایسا نہ کہو'' زرینہ نے کہا ''وعدوں کو بھول جاؤ۔ میں بہت مجبور ہوں۔ میں نے ماں سے اشاروں اشاروں میں بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے مجھے ڈانٹ دیا۔ وہ کسی لڑکے کو اپنے بھائی کے بیٹے کے مقابلے میں نہیں سمجھتی۔''

''پھر ایک اور کام کرتے ہیں۔'' میں نے مضبوط لہجے میں کہا۔ ''کہیں بھاگ چلتے ہیں۔''

''تمہارا دماغ خراب ہوگیا'' زرینہ نے مجھے ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں اپنے باپ کی پگڑی مٹی میں رول دوں تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں تم سے نفرت نہ کروں تو ایسی بات بھول کر بھی نہ کہنا''

''تمہاری نمازیں اور تمہاری دعائیں کیا ہوئیں؟'' میں نے طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا

Marfat.com

۔''تم تو کہتی تھیں کہ مجھے اپنے خدا پر بڑا مان ہے۔ وہ میری دعائیں قبول کرے گا۔ تم میرے ساتھ چلو۔ بخاری شاہ صاحب کے پاس چلتے ہیں۔ میں ان کے قدموں میں گر جاؤں گا۔ ان سے دعا کراؤں گا۔ تعویز لوں گا۔''

''نہیں شیر بہادر نہیں۔'' زرینہ نے غصے میں میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''بخاری شاہ کی دعاؤں میں میرے دل سے نکلی ہوئی دعاؤں سے زیادہ اثر نہیں ہوگا۔ اگر خدا نے میری دعا قبول نہیں کی تو خدا کے فیصلے کو قبول کرلو۔ میرا دل تمہارے دل سے زیادہ دکھی ہے لیکن اگر تقدیر کا یہی فیصلہ ہے تو اسی میں بہتری ہوگی۔''

آپ حیران ہو رہے ہوں گے کہ آج سے چالیس پچاس سال پہلے جب تعلیم کی روشنی اتنی عام نہیں تھی۔ ایک ان پڑھ لڑکی اتنی پختہ باتیں کیسے سیکھ گئی تھی، لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ زرینہ عام لڑکی نہیں تھی۔ وہ مذہب میں ڈوبی ہوئی تھی اور اس کی بات بات میں دانائی کی بو آتی تھی۔ مجھے اس کی باتیں ایسی لگتی تھیں جیسے اس کے اندر سے کوئی اور بول رہا ہو۔ میں نے اس کی باتیں سنیں اور لاجواب ہوگیا۔ بخاری شاہ صاحب وہی عامل ہیں جو بعد میں میرے استاد بنے اور جن کا ذکر میں نے کہانی کے شروع میں کیا ہے۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ہر بگڑا کام سنوار سکتے ہیں۔ لیکن جب زرینہ نے کہا کہ بخاری صاحب کی دعائیں اور تعویز کچھ نہیں کر سکتے تو میں نے اس بات کو قبول کرلیا۔ زرینہ کے ماموں کا گاؤں قریب ہی تھا۔ بارات آئی اور زرینہ دلہن بن کر چلی گئی۔ اگر میں آپ کو بتاؤں کہ زرینہ کی شادی کے بعد میرا کیا حال ہوا تھا تو کہانی ضرورت سے زیادہ لمبی ہو جائے گی۔ میں اس کہانی میں آپ کو اپنی اور زرینہ کی محبت کا افسانہ نہیں سنانا چاہتا۔ میری کہانی کا مقصد کچھ اور ہے۔

شادی کے بعد زرینہ اپنے گاؤں آئی تو ہمارے گھر میں بھی آتی۔ میری ماں نے اس کی اور اس کے دولہا کی دعوت کی تھی۔ میں نے اس کے دولہا کو پہلی بار غور سے دیکھا۔ وہ واقعی مجھ سے زیادہ خوش قسمت آدمی تھا جسے زرینہ جیسی بیوی ملی تھی۔ میں زرینہ سے نہیں مل سکا کیونکہ وہ عورتوں میں بیٹھی

Marfat.com

تھی۔ میں اس کے خاوند کے پاس بیٹھا رہا اور تھوڑی دیر بعد مجھے احساس ہوا کہ یہ شخص جو میرا رقیب ہے۔ یہ بھی مجھے اچھا لگنے لگا ہے۔ یہ شاید زرینہ کی محبت کا اثر تھا۔ ان کے جانے کے بعد میں گھر کے اندر گیا تو میری ماں نے بتایا کہ زرینہ تمہارا پوچھ رہی تھی اور بار بار کہہ رہی تھی کہ شیر بہادر کی شادی کر دیں۔

''بیٹا'' میری ماں نے کہا۔۔۔''میں اب بوڑھی ہوگئی ہوں۔ بڑے بچے شادی کر کے علیحدہ ہوگئے ہیں۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کر لو۔''

میں نے ماں سے کہہ دیا کہ میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ماں نے مزید اصرار کیا تو میں نے یہ کہہ کر انہیں چپ کرا دیا کہ بڑے بیٹوں نے شادی کر کے انہیں کون سا سکھ دیا ہے جو میری شادی سے انہیں آرام پہنچے گا۔ ماں خاموش ہوگئی۔

میرا خیال تھا کہ بات آئی گئی ہوگئی ہے لیکن زرینہ نے ماں کے دل میں جو بات ڈال دی تھی وہ اتنی آسانی سے نکلنے والی نہیں تھی۔ میں زرینہ کو بھلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن میں اگر اسے بھول بھی جاتا پھر بھی میرا شادی کرنے کا کوئی پروگرام نہیں تھا کیونکہ میرا زرینہ سے وعدہ تھا کہ اسکے ساتھ شادی نہ ہوئی تو کبھی شادی نہیں کروں گا۔ ڈیڑھ مہینے بعد کی بات ہے زرینہ ایک بار پھر میرے گھر آ گئی۔ اس روز وہ اکیلی تھی اور میں بھی گھر میں بیٹھا تھا۔ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اس نے پھر شادی کی بات چھیڑ دی۔ ماں نے اپنا دکھڑا رونا شروع کر دیا کہ شیر بہادر شادی پر رضامند نہیں ہوتا۔ زرینہ نے کہا کہ آپ اس کے لئے لڑکی تلاش کریں، شادی پر تیار ہو جائے گا۔

ایسے لگتا ہے جیسے ماں نے پہلے سے ہی لڑکی ڈھونڈ رکھی تھی۔ دور پار کے رشتہ داروں میں سے تھی۔ یتیم لڑکی تھی۔ ماں کے ساتھ رہتی تھی۔ بھائی علیحدہ رہتے تھے۔ اس کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔ اس کی بھی دو وجوہات تھیں۔ پہلی وجہ تو یہ تھی کہ واجبی شکل وصورت کی تھی۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ اس کے ساتھ جہیز یا زمین کے آنے کی توقع نہیں تھی۔ میرے نزدیک ایک اور وجہ بھی تھی

Marfat.com

اور وہ یہ تھی کہ اس کی ماں بڑی چالاک اور مکار عورت تھی۔

میری ماں باپ نے مجھ سے بالا بالا یہ ظلم بھی کیا کہ لڑکی کی ماں کے ساتھ رشتے کی بات پکی کر لی مجھے جب پتہ چلا تو میں باغی ہو گیا۔ میں نے ماں سے صاف کہہ دیا کہ میں اول تو شادی کروں گا ہی نہیں اور کبھی کی بھی تو اس لڑکی کے ساتھ تو ہرگز نہیں کروں گا۔ مجھے ایک غصہ تو یہ بھی تھا کہ میں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا اس کے ساتھ تو ہوئی نہیں اور جس کے ساتھ کوئی بھی شادی کرنے کیلئے تیار نہیں اس کیلئے مجھ سے پوچھے بغیر بات کر لی گئی ہے۔

ماں نے میرا جواب سنا تو بڑی منتیں کیں۔ ماں نے کہا کہ عزت کا سوال ہے بات پکی ہو گئی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے پروا نہیں۔ ماں نے کہا کہ میں زہر کھا کر مر جاؤں گی۔ میں نے کہا مجھے اس کی بھی پروا نہیں۔ باپ نے کہا کہ گھر سے نکال کر جائیداد سے بے دخل کر دوں گا۔ میں نے کہا کہ مجھے کسی جائیداد کی ضرورت نہیں۔ مزدوری کر کے روٹی کما لوں گا۔ سب مجھے منا منا کے ہار گئے لیکن میں نے ہتھیار نہ ڈالے۔

ایک روز مجھے وہ عورت ملی جو میری اور زرینہ کی ملاقات کا انتظام کیا کرتی تھی۔ اس نے مجھے پیغام دیا کہ زرینہ میکے آئی ہوئی ہے اور مجھ سے ملنا چاہتی ہے۔ میرا دل ایک بار زور سے دھڑکا لیکن میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ زرینہ سے کہہ دینا ہماری آخری ملاقات ہو چکی ہے اور اس نے خود ملنے سے منع کیا تھا۔ اس عورت نے مجھے کہا کہ زرینہ ہر حال میں ملنا چاہتی ہے۔ زرینہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے تھوڑی دیر میں ہی مجبور کر دیا کہ میں ماں باپ کے کہنے پر شادی کر لوں۔ اب میرے لئے انکار کی گنجائش نہیں تھی۔ میں نے ماں کو کہہ دیا کہ مجھے اس کا فیصلہ منظور ہے۔ یہ مجھے بعد میں پتہ چلا تھا کہ میری ماں نے زرینہ سے کہا تھا کہ شیر بہادر کو مناؤ، میری شادی ہو گئی۔

اصل کہانی اس سے بعد شروع ہوتی ہے شادی کے بعد وہ لڑائی جھگڑے تو شروع ہوئے جو کئی گھروں کا معمول ہیں۔ لیکن گھر کی فضا میں ایک کھنچاؤ سا پیدا ہو گیا۔ زرینہ نے میرے

Marfat.com

بیوی کو شادی کے تحفے کے طور پر کپڑوں کا ایک جوڑا دیا اور وہ اس کے بعد بھی میری بیوی سے ملنے کے لئے دو تین بار آئی۔ مجھے اپنی بیوی کے مزاج کی خرابی کی وجہ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر لڑائی چھیڑ دیتی تھی۔ ایک بار میری ماں نے مداخلت کی کوشش کی تو وہ میری ماں کے گلے پڑ گئی۔ میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ اگر اس نے اب کوئی بدمزگی پیدا کرنے کی کوشش کی تو میں اسے طلاق دے دوں گا۔ اس پر اس نے بہت واویلا مچایا۔

میرے ماں باپ نے جب دیکھا کہ گھر کے حالات میں کشیدگی بڑھ رہی ہے تو انہیں اس کا ایک ہی حل نظر آیا اور انہوں نے ہمیں علیحدہ کر دیا۔ میری ماں کا خیال تھا کہ علیحدہ گھر میں جا کر شاید میری بیوی کا مزاج بدل جائے اور گھر کے حالات سدھر جائیں لیکن حالات سدھرنے کیا تھے، مزید بگڑ گئے۔ علیحدہ گھر میں آتے ہی میری ساس کی بھی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہو گئی اور دونوں ماں بیٹی نے مجھ پر الزام لگایا کہ میں آوارہ آدمی ہوں اور چوری چھپے زرینہ سے ملنا ملانا ہے۔ یہ الزام سنتے ہی میں سن ہو کر رہ گیا اور میں نے قرآن کی قسمیں کھا کھا کر ان دونوں کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ زرینہ کے ساتھ میرا ایسا ویسا کوئی تعلق نہیں لیکن وہ میری بات سننے پر آمادہ ہی نہیں ہوتی تھی۔

اب مجھ پر یہ راز کھلا کہ میری بیوی کے مزاج کی خرابی کی اصل وجہ زرینہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ زرینہ سے میری محبت تھی لیکن ہمارے تعلقات اتنے خفیہ بھی نہیں تھے۔ ایک دو عورتوں کو اس کا علم تھا میری ماں کو بھی پتہ تھا میری بیوی کو بھی یقیناً اس بات کا علم ہو گیا ہو گا جس کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑ رہا تھا۔ اگر زرینہ کا نام بیچ میں نہ آتا تو میں اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا لیکن زرینہ کا نام بیچ میں آنے کے بعد اگر میں ایسی کوئی حرکت کرتا تو میری ساس مجھے اور زرینہ کو سارے ملک میں بدنام کر دیتی۔ وہ بڑی طرح ناک عورت تھی۔ میں جس بات سے ڈرتا تھا وہ ہو کر رہی۔ میری بیوی اور ساس نے زرینہ کو بدنام کرنا شروع کر دیا۔ مجھے اس طرح پتہ چلا کہ ایک روز زرینہ کے خاوند سے میری ملاقات ہو گئی۔ وہ اپنے گاؤں سے ہمارے گاؤں آ رہا تھا۔ مجھے راستے میں ہی

Marfat.com

مل گیا۔ میں اسے بڑے تپاک سے ملا۔ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے بڑی ضروری بات کرنا چاہتا ہے۔ وہ کچھ الجھا الجھا سا تھا۔ ایسے لگتا تھا جیسے اسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ میرے ساتھ بات کرے یا نہ کرے۔ میں نے اسے کھیت کی مینڈھ پر ہی بٹھا لیا اور کہا کہ اطمینان سے بات کرو۔

''شیر بہادر!'' اس نے ٹھہر ٹھہر کر کہنا شروع کیا ''میں جو بات تم سے کرنے لگا ہوں لوگ ایسی بات نہیں کیا کرتے، اس کی جگہ کوئی اور حرکت کرتے ہیں۔ میں بھی اگر عقل سے کام نہ لیتا تو پہلے تمہارا سر کھول دیتا پھر پوچھتا کہ سچی بات بتاؤ۔ کیا تم میرے بات کا صحیح صحیح جواب دو گے؟'' میں نے اسے کہا کہ اسے دھمکی دینے کی ضرورت نہیں۔ وہ جو کچھ پوچھنا چاہتا ہے پوچھے اسے صحیح جواب ملے گا۔ ''میں نے سنا ہے زرینہ کے ساتھ تمہاری ناجائز دوستی ہے۔؟''

''بالکل بکواس ہے'' میں نے بھڑک کر کہا ''اگر تمہاری جگہ کوئی اور آدمی یہ بات کرتا تو یہاں اس کی لاش پڑی ہوتی۔''

''ہونہہ!'' اس نے طنزیہ سے لہجے میں کہا ''کسی کو قتل بعد میں کرنا پہلے اپنی بیوی اور ساس کی زبان بند کراؤ۔ انہوں نے زرینہ کو بدنام کر دیا ہے۔'' زرینہ کا خاوند صحیح معنوں میں مرد کا بچہ تھا۔ اپنی بیوی کے بارے میں ایسی بات اپنی زبان سے کوئی دل گردے والا آدمی ہی کر سکتا ہے۔

اس نے بڑی نازک بات کی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ میرے سر پر قرآن رکھ دو۔ زرینہ کے ساتھ نہ میری ناجائز دوستی تھی نہ ہے اور نہ کبھی ہو گی۔ میں نے اسے صاف لفظوں میں سمجھا دیا کہ میں زرینہ کے ساتھ شادی ضرور کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے ساتھ شادی نہیں ہو سکی تو دوستانہ لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، میرے دل میں اس کی وہی عزت ہے جو ماں بہن کی ہوتی ہے۔ ''اپنی بیوی کے بارے میں کوئی شک دل میں رکھنے سے پہلے اپنی بیوی کے کردار کو دیکھو'' میں نے کہا ''اس طرح کی نیک بیوی قسمت والوں کو ہی ملتی ہے تم ناجائز دوستانے کی بات کرتے ہو، ایسی نیک عورت کو تو میں پیروں کا درجہ دیتا ہوں۔''

مجھے اس کے سامنے یہ شرمندگی تھی کہ زرینہ کے خلاف یہ گندہ پراپیگنڈہ میرے گھر سے ہو رہا تھا۔

Marfat.com

میں نے اسے تفصیل سے اپنے گھر کے حالات سنائے اور بات کرتے کرتے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ میرے آنسوؤں پر اس نے اعتبار کر لیا اور میرے کندھے پر تھپکی دے کر چلا گیا۔

میں رات کو گھر واپس آیا تو میں نے اپنی بیوی کو اپنے پاس بٹھا کر پیار سے سمجھایا کہ وہ زرینہ کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا چھوڑ دے۔ اس نے پھر الٹی سیدھی باتیں کرنی شروع کر دیں تو میں نے اسے کہا کہ اب اس نے کوئی بے ہودہ بات کی تو میں طلاق دے دوں گا یا قتل کر دوں گا۔ وہ پھر بھی باز نہ آئی اور اس نے زرینہ کو بدکار کہہ دیا۔ اس نے منہ سے یہ بات نکالی ہی تھی کہ میرا ہاتھ اٹھا اور میں نے پوری طاقت سے اپنی بیوی کے منہ پر تھپڑ مارا۔ وہ منہ کے بل فرش پر گر پڑی اور اس کا ہونٹ پھٹ گیا۔ اس کے منہ سے خون نکلا تو میرا غصہ تیز ہو گیا اور میں نے اس کی کمر پر زور سے لات ماری اور گھر سے نکل گیا۔

راستے میں مجھے ایک آدمی ملا۔ اس نے مجھے کہا کہ بخاری شاہ صاحب نے مجھے بلایا ہے اور کہا ہے کہ میں کسی کو بتائے بغیر عشاء کی نماز کے بعد ان کے حجرے میں آ جاؤں۔ میں عشاء کی نماز کے بعد شاہ صاحب کے پاس چلا گیا۔

''پریشانی میں بھی ہو اور غصے میں بھی'' شاہ صاحب نے مجھے دیکھتے ہی شفقت سے کہا۔ ''بیوی سے نہ لڑا کرو۔'' ''آپ کو کس نے بتایا ہے شاہ صاحب!'' میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''ہم سے کسی کے دل کی کسی کے گھر کی کوئی بات پوشیدہ نہیں۔'' شاہ صاحب نے مسکرا کر کہا ''غصہ عقل کا دشمن ہوتا ہے۔ آرام سے بیٹھ کر بات کرو۔'' میں نے شاہ صاحب کو گھر کے حالات حرف بحرف سنا دیئے اور ان کے قدموں میں سر رکھ کر کہا کہ وہ میری مدد کریں۔ ''مدد خدا سے مانگو'' انہوں نے کہا ''اگر تم نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔'' شاہ صاحب روشن ضمیر بزرگ تھے۔ انہوں نے میرے دل کی حالت جان لی تھی اور مجھے حوصلہ بھی دیا تھا میں بڑا خوش ہوا اور وہاں سے آ گیا۔

''تین چار دن گزرے ہوں گے کہ شاہ صاحب کی دعا پوری ہو گئی میری بیوی نے

Marfat.com

میرے پاؤں پکڑ کر معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ وہ زرینہ جیسی لڑکی کے متعلق کبھی کوئی بات نہیں کرے گی اور مجھے تنگ بھی نہیں کرے گی۔ یہ بہت بڑی تبدیلی تھی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور جا کر شاہ صاحب کا بھی شکریہ ادا کیا۔ شاہ صاحب نے میرے ساتھ بڑی اچھی اچھی باتیں کیں۔ بڑے بزرگوں کے واقعات سنائے اور کہا کہ خدا کو یاد کیا کرو۔ مجھے شاہ صاحب کی باتیں اتنی اچھی لگیں کہ میں نے باقاعدگی سے ان کے پاس جانا شروع کر دیا۔

بخاری صاحب کی ایک خوبی جس سے میں بہت متاثر ہوا یہ تھی کہ ان کے سینے میں درد بھرا دل تھا۔ وہ دوسروں کے مسائل کو اپنے مسائل سمجھتے تھے۔ ان کی زبان کو خدا نے بڑی تاثیر دے رکھی تھی۔ وہ جو بھی بات کرتے تھے دل میں اتر جاتی تھی۔ میں جب بھی ان کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے یہی سبق دیا کہ تم سے کسی کو نقصان نہیں پہنچنا چاہئے۔ کیونکہ گناہوں سے عمر کم ہو جاتی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے بھی وہی عمل اور وظیفہ سکھائیں جو آپ جانتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کے حالات آپ پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ ''او بھائی میرے!'' انہوں نے کہا ''میں تو ایک فقیر سا آدمی ہوں۔ اپنی آخرت سنوارنے کیلئے دو چار ورد وظیفے کر لیتا ہوں۔ مجھے کسی کے اندر کی باتیں جاننے کا کوئی شوق نہیں۔ ہاں اگر تم اپنے دل میں خلوص اور محبت پیدا کرو تو اس سے تمہاری نگاہ خود بخود تیز ہو جائے گی اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں بات کی تہہ تک جلدی پہنچ جاؤ گے۔ یہی سب سے بڑا علم ہے اور یہی میرا سرمایہ ہے جو خدا نے مجھے عطا کر رکھا ہے۔ لوگ تو میرے بارے میں بڑے الٹے سیدھے خیالات رکھتے ہیں لیکن میں جو کچھ بھی ہوں وہ تم دیکھ ہی چکے ہو۔ میرے پاس ایسا کوئی علم نہیں۔'' ''لیکن آپ کے اشارے سے میرے گھر میں انقلاب آ گیا تھا'' میں نے کہا۔

بخاری صاحب میری یہ بات سن کر خاموش ہو گئے پھر ذرا مسکرائے اور مجھے انہوں نے ایک کہانی سنا دی جو میں اپنی زبانی پیش کر رہا ہوں۔ میری بیوی سے جب میرا لڑائی جھگڑا بڑھ گیا اور نوبت طلاق تک جا پہنچی تو میری بیوی اپنی ماں کو ساتھ لے کر بخاری صاحب کے پاس جا پہنچی اور ان

Marfat.com

سے کہا کہ وہ ایسے تعویز کر دیں کہ زرینہ یا مر جائے یا عمر بھر کے لئے معذور ہو جائے۔ ان دونوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ میں ابھی تک زرینہ سے اسی طرح کی محبت کرتا ہوں۔

بخاری صاحب نے ان دونوں کی باتیں سنیں اور ان سے کہا کہ وہ زرینہ کی ماں کا نام بتا دیں پھر وہ حساب کر کے بتائیں گے کہ عمل ہو سکے گا یا نہیں۔ انہوں نے دونوں ماں بیٹی کو دو روز بعد آنے کیلئے کہا۔ پھر انہوں نے مجھے بلا لیا اور مجھ سے ساری بات حرف بحرف سنی اور بعض باتوں کی تصدیق کسی اور سے بھی کی۔ وہ روشن نگاہ رکھنے والے آدمی تھے۔ انہیں اندازہ ہو گیا کہ اصل صورت حال کیا ہے۔ دو روز بعد جب میری بیوی اور ساس بخاری صاحب کے پاس پہنچیں تو بخاری صاحب نے انہیں دیکھتے ہی بلند آواز سے ڈانٹنا شروع کر دیا۔

''آج منہ پر تھپڑ کا نشان لے کر آ گئی ہو'' بخاری صاحب نے میری بیوی سے کہا ''تمہارے ہونٹوں پر جما ہوا خون مجھے صاف نظر آ رہا ہے۔۔ میرا حساب غلط نہیں ہو سکتا۔ تمہیں تمہارے خاوند نے مارا ہے۔''

دونوں عورتیں دم بخود ہو کر شاہ صاحب کی صورت دیکھتی رہیں۔ ''اس نے تمہیں دو بار طلاق کی دھمکی بھی دی ہے۔''

بخاری صاحب نے کہا۔ ''تمہارے ماتھے پر لکھا ہوا ہے کہ تمہیں طلاق ہو جائے گی۔''

''شاہ صاحب!'' میری ساس نے بخاری صاحب کے پاؤں پکڑ کر کہا ''اگر آپ ہمارا کام کر دیں تو میری بچی کا گھر سلامت رہے گا۔'' ''او نامراد عورتو!'' انہوں نے کہا ''تم اپنے ساتھ میری عاقبت بھی خراب کرنا چاہتی ہو۔ یہ تم کس ہستی کے خلاف عمل کرا رہی ہو۔ مجھے مروانا ہے؟'' دو عورتیں حیرت سے بخاری صاحب کا منہ دیکھنے لگیں۔ انہیں غالباً توقع نہیں تھی کہ انہیں ایسا جواب ملے گا۔

''ہمارا کام نہیں ہو گا شاہ صاحب!'' بخاری صاحب نے کہا ''کام تمہارا یہی ہو گا کہ تم دونوں ماں بیٹی پاگل کتے کی طرح بھونکتی پھرو گی اور باقی زندگی اسی طرح گزار دو گی اور انجام بھی برا ہو گا۔ تم جس لڑکی کے خلاف عمل کرانا چاہتی ہو، جانتی ہو وہ کون ہے؟ تمہیں معلوم نہیں ہو گا تم لوگوں کی

Marfat.com

آنکھوں پر شک کی پٹی بندھی ہوئی ہے، تم کیا جانو سنو، میرا حساب مجھے بتاتا ہے کہ وہ پاک اور نیک لڑکی ہے۔ نماز پڑھتی ہے، ورد و وظیفے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہے۔ اس کے سر پر بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کا سایہ ہے۔ میرا عمل اس پر کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اگر میں نے وہ عمل کر بھی دیا تو وہ الٹ کر تم دونوں پر جا پڑے گا اور تم دونوں پاگل ہو کر بھونکتی پھرو گی''

دونوں شاہ صاحب کی بات سن کر خوفزدہ ہو گئیں۔ انہوں نے اس خوفزدگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میری ساس سے کہا کہ اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری بیٹی کو طلاق نہ ہو تو زرینہ سے جا کر معافی مانگو۔ اگر ایک دفعہ طلاق ہو گئی تو پھر ساری زندگی اس کی شادی نہیں ہو سکے گی۔

''یہ تھا میرا وہ عمل جو میں نے کیا تھا'' شاہ صاحب نے کہا ''میں تمہاری بات سن کر معاملے کو اچھی طرح سمجھ گیا تھا۔ لہٰذا میرے اس عمل سے ایک شریف اور نیک پاکباز بچی کا گھر تباہ ہونے سے بچ گیا اور تمہارے گھر میں بھی سکون ہو گیا۔

Marfat.com

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

Marfat.com

اقبال جرم ایک عامل کا

میں پیر نہیں تھا، میرا کوئی مرید نہیں تھا، میرے نام کے ساتھ لفظ ''شاہ'' جو لگا ہوا ہے، یہ وجہ مذاق بنا اور ایک دوست نے مذاقاً پیر جی اور مرشد بابا کہہ کہہ کر مجھے پیر بنا دیا۔ میں اس مذاق سے لطف اندوز ہوا کرتا تھا لیکن یہ مذاق ایسے نتیجہ پر پہنچا کہ آج سوچتا ہوں تو لرز جاتا ہوں۔ آغاز سلمیٰ سے ہوا اور اس راستے میں اور بھی کئی لڑکیاں آئیں جن کو میں روحانی عامل کے روپ میں نظر آیا۔ درحقیقت میری ''روحانیت'' شیطانیت کا ناٹک تھا۔ یہ کہانی سلمیٰ سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتی ہے۔ ہم دونوں ایک نیم سرکاری دفتر میں کلرک تھے۔ سانولے رنگ، پرکشش نقوش اور دلفریب خطوط والی اس لڑکی کو دیکھ کر ہر شخص کے دل کی دھڑکن ذرا تیز ہو جاتی تھی۔ اور اس کا ظاہری بے تکلفانہ انداز ہر کسی کو خوش فہمی میں مبتلا کر دیتا تھا۔ میرے ساتھ اس کی صرف ہیلو ہائے تھی۔ اتنا مجھے معلوم تھا کہ اس کی بے تکلفی کے باعث کئی ساتھی اس کو شادی کی پیش کش کر چکے تھے مگر وہ کسی کو انکار و اقرار کئے بغیر خوش فہمیوں میں مبتلا رکھتی تھی۔ اپنے جیسے کسی کلرک کو خاطر میں نہیں لاتی تھی۔

بعض عورتوں کی یہ فطرت ہوتی ہے کہ وہ دوستی تو ہر ایک سے کر لیتی ہیں لیکن جس سے شادی کرتی ہیں اس کی کبھی دوست نہیں بنتیں۔ سلمیٰ کے بارے میں میری یہ رائے درست تھی یا غلط اس سے قطع نظر میرے اکثر ساتھی جانتے تھے کہ وہ محلوں میں رہنے اور شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے کے خواب دیکھتی تھی۔ اس کی چار اور بہنیں تھیں۔ خوبصورتی صرف اسی کے حصے میں آئی تھی اس کی بہنیں بھی اسی کی ہم خیال تھیں اور زندگی کے حسین سال شہزادوں کے انتظار میں گزار رہی تھیں۔ عورتیں ضعیف الاعتقاد تو ہوتی ہی ہیں لیکن سلمیٰ اور اس کی بہنیں اس معاملے میں بازی لے گئی تھیں۔ شہر کے اندر جتنے اصلی اور نقلی پیر، عامل اور ''شاہ جی'' تھے۔ وہ سب کو آزما چکی تھیں اور اب کسی ''پہنچ'' والے عامل کی متلاشی تھیں جو شارٹ کٹ کے ذریعے انہیں منزل تک پہنچا دے۔

ہمارا کولیگ عرفان میرے ساتھ بہت بے تکلف تھا۔ اس کی بے تکلفی گرویدگی کی حد تک تھی۔ اس نے مجھے اتنے لاڈ اور چاہ کے ساتھ ''پیر جی'' کہنا شروع کیا کہ باوجود کوشش کے

Marfat.com

میں اسے نہ روک سکا۔ عرفان کے سلمیٰ کے ساتھ بھی گہری بنتی تھی۔ سلمیٰ اکثر اس کے آگے اپنے اور اپنی بہنوں کیلئے اچھے رشتے نہ ملنے کے رونے رویا کرتی تھی۔ ایک روز دفتر میں وہ دونوں شاید اسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے۔ میں ان سے دور بیٹھا اپنی سیٹ پر کام میں مصروف تھا۔ میں نے سر اٹھایا تو میری نگاہ عرفان پر پڑی۔ اس نے بھی میری طرف دیکھا اور مسکرایا۔

''تم خواہ مخواہ در بدر خاک چھانتی پھرتی ہو'' عرفان کو نہ جانے کیا سوجھی کہ اس نے سلمیٰ سے کہا ''مسیحا تو تمہارے پاس موجود ہیں۔ اپنے پیر جی کے گھٹنے پکڑو، چٹکی بجاتے ہی تمہارے سارے مسئلے حل کر دیں گے۔'' عرفان کی یہ بات مجھے جتنی ناگوار لگی سلمیٰ نے اسے اتنا ہی سچ مان لیا۔ ''کیا واقعی ابراہیم شاہ صاحب یہ کام جانتے ہیں'' سلمیٰ نے پوچھا۔

تبھی تو ہم انہیں مرشد بابا اور پیر جی کہتے ہیں'' عرفان نے کہا ''لیکن کام کسی کا کرتے ہیں۔ ویسے یہی کہتے ہیں کہ میں کچھ نہیں جانتا۔'' سلمیٰ نے اس وقت میرے ساتھ کوئی بات نہ کی۔ اگلے روز سخت سردی اور بارش کے باعث دفتر میں حاضری خاصی کم تھی۔ میں دفتر پہنچا تو سلمیٰ مجھ سے پہلے موجود تھی۔ حسب معمول علیک سلیک ہوئی اور میں نے اپنی سیٹ پر بیٹھ کر کام شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد سلمیٰ میرے پاس آ گئی۔ ''ابراہیم صاحب!'' اس نے کہا ''آپ سے ایک بات کرنی ہے۔''

''کرو'' میں نے کہا ''کہو کیا کہنا ہے۔'' وہ میرے قریب پڑی خالی کرسی پر بیٹھ گئی۔ ''پلیز!'' اس نے اپنا ہاتھ میری میز پر رکھا اور ہتھیلی پھیلا کر بولی'' اسے دیکھیں اور بتائیں میری مراد کب پوری ہوگی۔'' میں کہاں کا شریف آدمی تھا۔ میں نے سلمیٰ کے اتنے پیارے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔ ''سلمیٰ'' میں نے اس کی ہتھیلی پر اپنی ہتھیلی آہستہ آہستہ رگڑتے ہوئے کہا۔ ''عرفان بکتا ہے، میں تو اپنے بارے میں کچھ نہیں جانتا دوسروں کے بارے میں کیا بتاؤں گا۔ اور پھر ہاتھ تو جوتشی اور دست شناس دیکھا کرتے ہیں۔''

میری حقیقت بیانی کو اس نے عجز و انکسار میں ڈوبا ہوا انکار سمجھا۔

Marfat.com

''آپ مجھے ٹال رہے ہیں'' اس نے روٹھنے کے انداز میں کہا۔ ''پلیز بتایئے نا!'' میں نے اسے ٹالنے کی بہت کوشش کی لیکن اس پر الٹا ہی اثر ہوا۔ ایک تو وہ ضعیف الاعتقاد اور اس کے ساتھ، مجھے بعد میں پتہ چلا کہ اس کے دل میں ایسی مراد پرورش پا رہی تھی جو معجزۂ ہی پوری ہو سکتی تھی یا کوئی جادوگر یہ کارنامہ کر سکتا تھا۔ ایسی ہی انہونی اور ناممکن خواہشات لوگوں کو عاملوں اور ''شاہ صاحبوں'' کے جال میں پھنسایا کرتی ہیں۔ اس لڑکی نے میری ایک نہ سنی اور مجھے پیر بننے پر مجبور کر دیا۔ میں نے آخر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی لکیروں پر انگشت پیمائی کرتے ہوئے اسے حکیمانہ انداز میں کچھ ایسی باتیں بتائیں جو اس کے متعلق ادھر ادھر سے میں نے سن رکھی تھیں۔ میرے قیاس و تخمین پر وہ ایمان لے آئی اور پھر خود ہی اس نے اپنے دکھوں خواہشوں اور محرومیوں کی پٹاری میرے سامنے کھول دی۔ اپنے افراد خانہ کے احوال و کفائف بتائے اور مراد یہ بتائی کہ وہ ایک امیر کبیر آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہے۔

''تمہاری نظر میں کوئی ایسا رشتہ ہے جیسا تم چاہتی ہو؟'' میں نے عاملوں کے انداز میں پوچھا۔ ''ہاں'' اس نے کچھ شرماتے اور مسکراتے ہوئے کہا'' ایک ہے تو۔ وہ شادی شدہ ہے اور سات بچوں کا باپ ہے۔ مجھے دوسری بیوی بنانے پر تیار ہے۔ بڑا مالدار تاجر ہے۔ وہ شادی پر تو تیار ہے مگر کب کرے گا اس کا پتہ نہیں کیوں کہ جلد شادی کرنے کا وعدہ وہ ایک عرصے سے کرتا چلا آ رہا ہے۔''

سلمیٰ نے اپنے گھر والوں کے بارے میں بہت سی شکایتیں کیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی اور اس کی بے اولاد بیوی سے سخت بیزار تھی۔ اسے اپنی اس بھابھی پر شک تھا کہ وہ جادو ٹونے وغیرہ کراتی ہے اور اس نے سلمیٰ سمیت تمام بہنوں کے رشتے باندھ رکھے ہیں۔ بھائی کے بارے میں اس نے بتایا کہ وہ بیوی کے چاؤ چونچلوں میں مگن بہنوں کی گزرتی عمروں سے بے خبر ہے۔ میں اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔ مجھ پر عجیب اضطراری سی کیفیت طاری تھی۔ میں نے آہستہ آہستہ اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ اس لڑکی کی دلکشی نے مجھے نوسر بازی پر مجبور کر دیا۔ میری حیثیت اس کے

Marfat.com

سامنے ایک پیر یا عامل کی تھی، اور اس کی مجبوری یہ تھی کہ جمیل نام کے ایک امیر کبیر بزنس مین کو اس نے شادی کیلئے پھانس رکھا تھا یا جمیل نے اسے سبز باغ دکھا کر عیاشی کیلئے اسے دھوکے میں رکھا ہوا تھا۔ میں نے عاملوں والی ایکٹنگ شروع کر دی تھی۔ میں نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ اس کا کام کرنے کی ضرور کوشش کروں گا۔

اسی شام میں نے بازار سے عملیات کی ایک کتاب خریدی جس میں بہت سے تعویزی نسخے تھے۔ کتاب کے بغور مطالعے کے بعد میں نے سلمٰی کے مسائل کیلئے وہ تعویذ لکھے جو اس مقصد کیلئے کتاب میں لکھے ہوئے تھے۔ اگلے دن یہ تعویذ اسے بہت سی ہدایات کے ساتھ دے دیئے۔ ایک ہفتے بعد ہی اس نے مجھے یہ خبر سنا کر حیران کر دیا کہ اس کے بھائی اور بھابھی میں ناچاقی ہوگئی ہے۔ وہ اسے میری کرامت سمجھ رہی تھی۔ اصل قصہ تو خدا ہی جانتا تھا۔ میں یہی جانتا تھا کہ میں نے اسے اس مقصد کیلئے کوئی تعویذ نہیں دیا تھا۔ سلمٰی نے یہ کامیابی میرے کھاتے میں ڈالی تو میرا حوصلہ بڑھ گیا۔ میں اب عامل تھا اور سلمٰی معمول۔ ہم دونوں نے دفتر کو ملنے کیلئے موزوں جگہ نہ سمجھا۔ چنانچہ اگلی ملاقات شہر سے باہر دریا کے کنارے ایک نیم ویران پارک میں ہوئی۔

میں آپ کو پہلے بتا چکا ہوں کہ سلمٰی نے مجھے روحانیت کا عامل سمجھ لیا تھا مگر میں اسے شیطانیت کا معمول سمجھ چکا تھا۔ وہ شیشے میں اتر آئی تھی مگر جس طرف اسے میں لے کر جانا چاہتا تھا وہ اس طرف جانے پر متوجہ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ مجھ سے متاثر تو تھی مگر اس کے دل و دماغ پر جمیل کا آسیب طاری تھا۔ وہ بار بار مطالبہ کرتی تھی کہ اسے جمیل کو مٹھی میں بند کرنے کا کوئی باکمال نسخہ بتاؤں۔ میں اسے پیشہ ور اور کاروباری عاملوں کی طرح بتانا چاہتا تھا کہ اس کی بھابھی نے اس پر جو تعویذ گنڈے کروائے ہوئے ہیں وہ بہت سخت ہیں اور میں رات کو بیٹھ کر ان کو توڑنے کا عمل کیا کرتا ہوں اور مجھے کامیابی حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن اس کی تسلی نہیں ہوتی تھی۔

ایک روز میرے دماغ میں آ گئی۔ میں سلمٰی کے ہاتھ کی ایک لکیر پر انگلی رکھ کر کچھ دیر غور وحوض کی کیفیت اختیار کرتے ہوئے چپ رہا۔ ''دیکھو سلمٰی'' میں نے کہا ''میں ایک بات کہنا چاہتا

Marfat.com

ہوں مگر ڈرتا ہوں تم مانو گی بھی نہیں اور خفا بھی ہو جاؤ گی۔''

''میں آپ کی ہر بات سن لوں گی'' اس نے کہا ''اور جو آپ کہیں گے وہ مان بھی لوں گی۔ بس میرا کام کر دیں۔'' میں نے اسے کہا کہ اس کے ہاتھ کی یہ لکیر بتاتی ہے کہ جمیل کے ساتھ اس کی محبت پاک نہیں اور وہ جمیل کی بے نکاحی بیوی بنی ہوئی ہے۔ یہ میرا اندازہ تھا جو میں نے سلمٰی کی باتوں سے لگایا تھا۔ اس نے تسلیم کر لیا کہ جمیل کے ساتھ اس کے تعلقات واقعی ناجائز ہیں۔ اس سے میری بدنیتی کو شہہ ملی۔ میں نے اسے کہا کہ وہ اب اس وقت تک جمیل کے ساتھ اپنے اس نوعیت کے تعلقات قطع کرے جب تک میں اپنے عمل سے ان دونوں کی شادی نہیں کروا دیتا۔

اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے دباتے ہوئے میری ہر بات ماننے اور میرے ہر حکم پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ اب ہمارا موضوع سخن بدل گیا تھا۔ اس کے بعد ہماری جب بھی ملاقات ہوتی، میں اس سے جمیل کے تعلقات کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس نے مجھے اپنی پوشیدہ زندگی کے بارے میں بعض کہانیاں بھی سنائیں۔ بہرحال سلمٰی نے جمیل سے عارضی طور پر تعلق نہ صرف منقطع کر لیا بلکہ اس کا فون بھی سننا گوارہ نہ کیا اور اسے صاف صاف کہہ دیا کہ جب تک وہ شادی کی تاریخ نہیں مقرر کرتا وہ اسے نہیں ملے گی۔

جمیل کچھ عرصہ تو سلمٰی کے ساتھ تعلق بحال کرنے کے لئے کوشاں رہا، آخر اس نے راہ بدل لی۔ اب سلمٰی کے پاس تھا بھی کیا جس کیلئے وہ ایڑیاں رگڑتا۔ وہ سلمٰی کے ساتھ شادی نہیں بلکہ پہلے والے تعلقات چاہتا تھا۔ یہ میرا تجربہ مجھے بتا رہا تھا۔ سلمٰی اسے شادی میں سنجیدہ اور مخلص سمجھتی تھی۔

ایک دن سلمٰی نے جمیل کو کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھ لیا۔ وہ تو جلے پاؤں کی بلی کی طرح بھاگی بھاگی میرے پاس آئی اور مجھے بتایا۔ میں نے لوہا گرم دیکھا تو ایک اور ضرب لگائی۔ ''دیکھو سلمٰی'' میں نے کہا ''جمیل تم سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔ اگر کر بھی لی تو چھوڑ دے گا۔'' ''مگر کیوں؟'' وہ تلملا اٹھی۔ ''وہ اسلئے کہ اس کا دل تم سے بھر چکا ہے۔'' میں نے کہا ''اس قسم کے

Marfat.com

تعلقات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔"

"نہیں شاہ صاحب نہیں۔" وہ گھبرا کر بولی "اگر ایسا ہوا تو میں مر جاؤں گی۔ آپ کچھ بھی کریں۔ آپ نے وعدہ کیا تھا آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔"

وہ زار و قطار رونے لگی اور میرے قدموں میں بیٹھ گئی۔ پارک میں زیادہ لوگ تو نہیں تھے پھر بھی یہ اضطراری حرکت ہم دونوں کو ذلیل و رسوا کر سکتی تھی۔ میں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور بنچ پر بٹھایا۔ پھر اس سے وعدہ کیا کہ میں اس کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور کروں گا۔ میں تو کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں تو اپنا مطلب تک نکالنے پر قادر نہیں تھا اور اس کیلئے طرح طرح کے پاپڑ بیلنے پر مجبور تھا۔ اسی دوران جمیل اپنے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک چلا گیا۔ یہ میرے لئے خوشخبری اور سلمیٰ کیلئے ایک بم تھا جو اس کے دل و دماغ پر گرا۔ وہ کئی دنوں تک سوگوار رہی۔ جب بھی ملتی یہی کہتی کہ کسی طرح میں جمیل کو واپس بلواؤں۔ شادی والا بھوت اب تک اس کے سر سے اتر چکا تھا۔ اب تو وہ جمیل کی صرف ملاقات کی پیاسی تھی۔ وہ جتنا زیادہ اداس ہوتی اتنا ہی میرے پاس آتی۔

"سلمیٰ!" ایک روز میں نے اسے عاملوں کے لب و لہجے میں کہا۔ میں نے گزشتہ تمام رات جاگتے گزاری ہے۔ تمہارے لئے ایک بڑا ہی تکلیف دہ عمل کرتا رہا ہوں۔ پہلے تو صاف اشارہ ملا کہ جمیل ایک سال تک واپس نہیں آئے گا۔ میں نے موکل حاضر کئے۔ انہوں نے ایک خاص عمل بتایا جو بہت ہی مشکل اور خطرناک ہوتا ہے۔ کوئی عامل ایسے عمل کو ہاتھ نہیں ڈالتا۔ میں نے تمہاری خاطر اپنی جان کو خطرے میں ڈالا اور یہ عمل کیا۔ میری تو ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ سحر کے وقت کامیابی ہوئی اور اشارہ ملا کہ وہ چند دنوں میں آ جائے گا۔"

میں نے جمیل کے ایک ملازم سے اس کی واپسی کے بارے میں پوچھ لیا تھا اور رات بڑے آرام سے سویا تھا۔ عمل خاک بھی نہیں کیا تھا۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ عامل اپنے سائلوں کا کام نہ ہونے کی صورت میں کہتے ہیں کہ تم نے عمل مقررہ وقت سے کچھ لیٹ کیا ہے۔ فلاں چیز کھانے کی پابندی تھی۔ تم نے اس کی خلاف

Marfat.com

ورزی کی ہے۔ان بازیگروں کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے۔ میں جس طرح عامل بنا اسی طرح ضرورت کو ایجاد کی ماں بنا کر یہ حیلے بہانے اپنے ذہن میں تراشنے کے کئی طریقے بھی آ گئے تھے۔ میرے ساتھ یہاں بھی مقدر نے یاوری کی اور چند دنوں بعد سلمٰی مٹھائی کا ڈبہ اٹھائے میرے گھر آ گئی اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے مٹھائی کھلائی اور بتایا کہ جمیل نہ صرف وطن واپس آ گیا ہے بلکہ وہ اسے ملا بھی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے والے وعدے پر قائم ہے مگر گھریلو مسائل اور کاروباری مصروفیات کے باعث اس کو شادی کیلئے کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا۔ سلمٰی اس معاملے میں خاصی سیدھی واقع ہوئی تھی۔ وہ اپنے آپ کو جتنا چالاک سمجھتی تھی جمیل اس سے کہیں بڑھ کر استاد تھا۔ وہ شادی کے وعدے سے اس کے ساتھ وہی تعلقات دوبارہ استوار کرنا چاہتا تھا۔

میں نے سلمٰی کی بات پر کسی ردعمل کا اظہار کرنے کی بجائے صرف اتنا کہا کہ اب اسے یقین ہو جانا چاہئے کہ میں نے اس کا کام کر دیا ہے۔ اس پر وہ میرے اور قریب ہو گئی۔ وہ اب جمیل کے ساتھ جلد از جلد شادی کیلئے بیتاب ہو رہی تھی۔ میں نے آخر اسے کہا کہ اب زائچہ بنانے کا وقت آ گیا ہے یہ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں اپنا شکار کھیل رہا تھا مگر یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ جمیل کو راستے سے کس طرح ہٹاؤں ایک سوچ آ ہی گئی۔

میں دو روز بعد سلمٰی کو باہر لے گیا اور اسے بتایا کہ زائچہ بنا لیا ہے لیکن نہ ہی بناتا تو اچھا تھا۔ ''کیوں؟'' سلمٰی نے ڈرے ہوئے لہجے میں پوچھا ''کیا آیا ہے زائچے میں؟''

''سلمٰی'' میں نے اداسی اور افسردگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا ''مجھے اس کام سے فارغ کر دو۔ روحانیت کے عملیات بڑا ہی پیچیدہ اور بڑا ہی خطرناک کام ہے۔ اسی لئے میں یہ کام جانتے ہوئے بھی نہیں کیا کرتا۔''

''خدا کیلئے اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا'' یہ ظلم نہ کرنا۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ یہ کام کر لیں گے۔ زائچے میں جو کچھ بھی آیا ہے۔ مجھے بتا دیں۔''

Marfat.com

''میں تمہیں بتانا نہیں چاہتا تھا۔'' میں نے کہا۔''تمہارے راستے میں عجیب عجیب رکاوٹیں ہیں سلمٰی! تم زندگی میں دو شادیاں کرو گی اور دوسری شادی کامیاب ہوگی۔ اگر تم نے جمیل کے ساتھ شادی کر لی تو بری طرح ناکام ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے تمہیں ایک شادی کرنی ہوگی۔ اس کے بعد جب تم جمیل کے ساتھ شادی کرو گی تو جمیل ساری عمر تمہارا غلام رہے گا۔''

میں اس کے ساتھ بہت بڑا فراڈ کھیل رہا تھا۔''خدانہ کرے میں جمیل کے سوا کسی اور کی بیوی بنوں''، سلمٰی نے کہا'' اور اگر میں نے کسی اور کے ساتھ عارضی طور پر شادی کر بھی لی تو وہ مجھے بلاوجہ کیسے چھوڑے گا؟ کیا وہ مر جائے گا؟ یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ آپ اس چکر کو چھوڑیں کوئی اور عمل کریں'' اس نے التجا کے انداز میں کہا۔ میں نے اپنی نوسر بازی کو ناکام ہوتے دیکھا تو ذرا سخت لہجے میں کہا کہ اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ کسی اور عامل کو آزما لو۔ وہ خاصی دیر چپ رہی اور میں اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔

''چلو جی نہ سہی!'' اس نے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی''میں جمیل کیلئے کسی اور کی بیوی نہیں بنوں گی'' اور وہ چلی گئی۔ میں نے اسے روکنا چاہا مگر کسی انجامی قوت نے مجھے روک دیا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس تو ہوا لیکن فوراً ہی میرا دل مطمئن ہو گیا کہ میں بڑے ہی برے گناہ سے بچ گیا ہوں۔ اپنے آپ کو یہ کہہ کر بھی تسلی دی کہ میں جو فراڈ کھیل رہا تھا، یہ کامیاب ہونے والا تھا ہی نہیں۔

چند دن یونہی گزر گئے۔ دفتر میں بھی سلمٰی سے کوئی بات نہ ہوئی۔ ایک روز سلمٰی نے ایک مہینے کی تنخواہ جمع کروا کے چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر استعفٰی دے دیا اور کسی کو کوئی وجہ بتائے بغیر کہ اس نے کیوں نوکری چھوڑی ہے۔ اس تاسف کا اثر کئی روز تک میری دماغ پر رہا۔

سلمٰی تو ایسی گئی کہ میری زندگی سے ہی نکل گئی۔ مگر جس راہ پر وہ مجھے ڈال گئی تھی اس کی چاٹ میرے منہ کو ایسی لگ گئی تھی میں عامل بنا رہا۔ سلمٰی مجھے پکا عامل سمجھتی تھی۔ اس نے کئی جاننے والی

Marfat.com

لڑکیوں، عورتوں اور ان کے گھروں والوں کے ساتھ میرا تعارف کرادیا تھا اور ان میں سے ایک دو میرے پاس اپنا کوئی نہ کوئی مسئلہ لئے آتی ہی رہتی تھیں۔ میں نے عملیات کی دو اور کتابیں خرید لی تھیں اور ان میں سے نقش اور تعویذ وغیرہ لکھ کر رکھ لئے تھے۔ کچھ عمل بھی پڑھ لیے تھے۔ باقی میری زبان کا کمال تھا۔ اس سے میری اچھی خاصی آمدنی ہو جاتی تھی۔ کسی کا کام قدرتاً ہو جاتا، کسی کا نہ ہوتا مگر میری حیثیت قابل اعتماد اور معزز تھی۔ ایک مرید نے شہر کے مضافات میں مجھے ایک مکان لے دیا جس کا کرایہ برائے نام تھا۔ اس علاقے میں عاملوں کے جال میں پھنسنے والے لوگ عام ملتے تھے۔ میری نوسر بازی کامیاب تھی۔ میں آپ سب کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کو جگہ جگہ عاملوں کے ڈیرے نظر آتے ہیں۔ یہ مجھ جیسے نوسر باز ہوتے ہیں۔ اکثر عورتوں نے مجھے عامل ہی نہیں بلکہ پہنچ والا پیر سمجھ لیا تھا۔ چھ مہینے گزر گئے اور ایک روز دفتر کے ایڈریس پر سلمیٰ کا خط ملا۔ پہلے تو میں اس پر حیران ہوا کہ یہ سلمیٰ کا خط تھا پھر حیرت ہوئی کہ سلمیٰ نے سوئٹزرلینڈ سے خط لکھا تھا۔ اس نے لکھا تھا:

''شاہ صاحب! اس روز میں آپ کو ناراض کر کے اٹھ آئی اور آپ کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا آپ نے اس روز جو کچھ کہا تھا اس کا یقین مجھے وہاں نہ آیا۔ مگر یہاں کے ایک نجومی نے بھی مجھے یہی کہا کہ میری دو شادیاں ہوں گی پہلی ناکام اور دوسری کامیاب ہوگی۔ میں جمیل کے ساتھ اب بھی شادی کرنا چاہتی ہوں اور کامیاب شادی وہ میرے ساتھ شادی پر تیار ہے۔ معلوم نہیں وہ ٹال مٹول کیوں کر رہا ہے مگر شادی وہ مجھ سے کر لے گا اس کا مجھے یقین ہے اب مسئلہ ہے پہلی اور دوسری شادی کا تو میں اب آپ کا نہ صرف حکم ماننے کیلئے تیار ہوں بلکہ آپ کی مدد کی بھی طلبگار ہوں۔ آپ نے مجھ پر بہت کرم کئے ہیں۔ ایک نوازش اور کر دیجئے۔ عارضی طور پر مجھے اپنی زوجیت میں لے کر میری منزل آسان کر دیں۔

''آپ حیران ہوں گے کہ میں سوئٹزرلینڈ کیسے پہنچی۔ میری بڑی بہن پہلے سے یہاں ایک بنک میں ملازم ہے۔ اس نے مجھے یہاں سپانسر کیا ہے۔ چند ماہ تک میرا ایک سال مکمل ہو

Marfat.com

جائے گا اور میں دو ماہ کی چھٹی پر وطن لوٹوں گی۔ میں سب سے پہلے آپ کے پاس آؤں گی۔ امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ میں آپ کے خط کا شدت سے انتظار کروں گی۔"

یہ خط پڑھ کر میں ایسے محسوس کرنے لگا جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ کبھی یوں لگتا جیسے میرا دماغ جواب دے گیا ہے یا سلمٰی اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہے۔ اس کا سوئٹزرلینڈ پہنچ جانا کوئی عجوبہ نہیں تھا۔ اس کا تو وہاں ذریعہ موجود تھا، پاکستانی بغیر ذریعے اور وسیلے کے کسی بھی ملک میں پہنچ جاتے ہیں۔ میں حیران یہ سوچ سوچ کر ہو رہا تھا کہ سلمٰی نے جمیل کو اپنے دماغ پر ایک پاگل پن کی صورت میں سوار کر لیا اور عملیات کی اندھی عقیدت کہ اس نے میرے ساتھ عارضی شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ میں دو دلچسپ باتیں سناتا ہوں۔ ایک یہ کہ میں نے تین چار مہینے ایک بزرگ عامل کی شاگردی کی تھی۔ اس سے میں نے روحانیت کا علم اتنا حاصل نہیں کیا تھا جتنی یہ استادی سیکھی تھی کہ جن سائلوں کے کام نہیں ہوتے ان سائلوں کو کیسی کیسی ایکٹنگ اور کیسے کیسے مکالموں سے اپنے جال میں پھنسا کر رکھا جاتا ہے۔ اس سفید ریش بزرگ کے ہاں مصیبت اور پیچیدہ مسائل کے ستائے ہوئے مجبور لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا۔ یہ بزرگ قرآن اور احادیث کے حوالے دے کر بات کیا کرتا تھا اور قرآنی آیات لکھ کر نقش اور تعویذ دینا اور بے دھڑک جھوٹ بولتا اور فریب کاری کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ میں اسی لائن میں اکیلا بے ایمان اور نوسر باز نہیں۔ میں نے اس بزرگ کی بہت خدمت کی اور اس کے حقے بھرے۔ میں نے اس سے نوسر بازی زیادہ سیکھی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ انسانی فطرت ایک سمندر ہے جس کی تہہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور انسانی فطرت خیر اور شر کے معاملے میں انتہا پسند ہے۔ خیر یعنی نیکی پر اتر آئے تو دنیا کو حیران کر دے اور شر کے راستے پر چل پڑے تو شیطان سے سبقت لے جائے اپنی کسی خواہش کی تکمیل کیلئے یا انتقام لینے کیلئے بعض انسان حیران کر دینے والی حرکتیں اور کاروائیاں کرتے ہیں۔

اس سفید ریش عامل نے مجھے بتایا کہ عامل کے پاس جو سائل آتا ہے وہ اپنے دل کا ہر راز عامل کے آگے کھول دیتا ہے۔ اس طرح عامل لوگوں کے گھروں کا بھیدی ہوتا ہے۔ بعض

Marfat.com

انسانوں کے راز ایسے ہوتے ہیں جنہیں کوئی بھی سچ نہ مانے لیکن عاملوں سے پوچھو تو وہ اس سے زیادہ حیرت انگیز اور نا قابل واقعات سنائیں گے۔

ایسے ہی سلمٰی تھی۔ آپ یقیناً حیران ہوں گے کہ ایک جوان سال لڑکی نے اس قسم کا پروگرام بنالیا تھا لیکن میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کسی عامل کیلئے یہ معاملہ حیران کن نہیں تھا۔ میں اپنے بارے میں ایک بار پھر بتا دوں کہ میں مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں آیا ہوا تھا۔ میں چھوٹی چھوٹی باتیں لکھ کر کہانی کو یا اپنے اس انوکھے تجربے کو طول نہیں دینا چاہتا۔ اہم باتیں آپ کے گوش گزار کروں گا۔

دوسری بات جو میں آپ کو بتانا چاہوں گا وہ بھی آپ کیلئے نئی ہوگی۔ سلمٰی نے لکھا تھا کہ سوئٹزرلینڈ کے ایک نجومی یا جوتشی نے بھی اسے بتایا تھا کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گی۔ پہلی ناکام ہو جائے گی اور دوسری کامیاب اور خوشگوار ہوگی۔ عجیب بات ہے کہ میں نے بعد میں سلمٰی سے کبھی پوچھا ہی نہیں کہ یہ نجومی پاکستانی تھا یا ہندوستانی یا وہ سوئٹزرلینڈ کا باشندہ تھا۔ سوئٹزرلینڈ میں پاکستانی اور ہندوستانی خاصی تعداد میں مقیم ہیں۔ مجھے شک ہے کہ یہ نجومی ہمارے ہی ملک یا ہندوستان کا تھا۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ کسی عامل نجومی یا جوتشی کے پاس جائیں تو وہ ایک بات یہ کہے گا کہ آپ پر ایسی بیماری آئی تھی جس سے آپ کا بچ رہنا ناممکن تھا لیکن خدا نے آپ کو بچا لیا۔ دوسری بات وہ آپ کو یہ بتائے گا کہ آپ کی عمر بڑی لمبی ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو وہ کہے گا کہ آپ کے ہاتھ پر دو شادیاں لکھی ہیں۔

یہ تینوں باتیں ایسی ہیں جو عام طور پر نوجوان لڑکے یا لڑکیاں سن کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ مجھے یقین تھا کہ سلمٰی کو سوئٹزلینڈ میں کوئی ایسا ہی روحانی عامل یا جوتشی مل گیا تھا میں نے سلمٰی کو یہی بات کہی تھی جو صرف اس لئے کہی تھی کہ یہ لڑکی میرے ساتھ شادی کر لے خواہ شادی عارضی ہو۔ میرے پاس کوئی ایسا علم نہیں تھا جو مجھے سلمٰی کے مستقبل کی خبر دیتا۔ سلمٰی نے جب یہ اطلاع دی تو میں گہری سوچ میں ڈوب گیا کہ میری ہر بات پوری ہوتی جا رہی ہے معلوم نہیں خدا کو کیا منظور

Marfat.com

ہے۔ زیادہ تر خیال یہی آتا تھا کہ خداوند تعالیٰ مجھے سزا دے گا لیکن شیطان کا غلبہ ایسا شدید تھا کہ میں نے خدا کو نظر انداز کر دیا۔

میں نے سلمیٰ کو جواب دیا کہ فوراً آ جائے تا کہ ہماری شادی ہو جائے اور اس کے بعد اس کی دوسری شادی جمیل کے ساتھ کرا دی جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ جمیل ہاتھ سے نکل جائے۔ سلمیٰ کا جواب آنے تک میں نے انتظامات مکمل کر لئے۔ مجھے امید تو یہ تھی کہ پہلے سلمیٰ کا جواب آئے گا اور پھر شادی کے انتظامات ہوں گے اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال غالب آ جاتا کہ یہ سب انہونی باتیں ہیں۔ میں اور سلمیٰ جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہو سکے گا۔ لیکن سلمیٰ کے پاگل پن کا یہ عالم تھا کہ اس کا خط ملا کہ وہ آ رہی ہے۔ اس نے جو تاریخ لکھی تھی اس میں دو دن باقی تھے۔ پھر ایسے ہوا کہ میں اسے ایئر پورٹ سے لینے چلا گیا وہ آ گئی۔

میں نے اسے ٹھہرانے کا انتظام شہر کے مضافات میں کرائے کا جو مکان لے رکھا تھا اس میں کیا تھا۔ وہاں میں نے نکاح کا بندوبست بھی کیا ہوا تھا۔ مکان کی صفائی وغیرہ کروا کے معمولی سے اس مکان کو رہائش کے قابل بنا دیا تھا۔ کھانے پکانے کا انتظام بھی ہو گیا تھا۔ میرے دو خاص مرید تھے بلکہ یوں کہیں کہ دو بڑے تیز طراز آدمی میرے گینگ میں تھے۔ میں نے انہیں اس ڈرامے سے آگاہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے مجھے تسلی اور شہہ دی تھی۔ میں نے سلمیٰ کو بتایا کہ میرے یہ انتظامات ہیں اور چونکہ شادی عارضی ہے اسلئے اسے اس کا کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ سلمیٰ نے کہا میں اگر اسے جھگی یا خیمے میں رکھوں اور صرف دال روٹی کھلاؤں تو بھی اسے منظور ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اس نے اس بہن کو جو سوئٹزرلینڈ میں رہتی تھی، ہم راز بنا لیا ہے۔ اس کا ملطب یہ تھا کہ سلمیٰ نے گھر والوں کو بے خبر رکھ کر اپنی بہن کی حمایت اور مدد حاصل کر لی تھی۔

اگلے ہی روز میرا اور سلمیٰ کا نکاح پڑھا گیا۔ مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ میں پہلا مرد ہوں جو سلمیٰ کی زندگی میں داخل ہوا ہوں حیرت کی بات یہ کہ جس طرح یہ لڑکی آزاد خیال اور جراءت والی تھی اس کے مطابق یہ کہا جا سکتا تھا کہ اس کا چال چلن صحیح نہیں ہو گا لیکن وہ بالکل صحیح نکلی، اس کا

Marfat.com

اور بھی کوئی ثبوت تھا یا نہیں، ایک ثبوت یہ سامنے آیا کہ اس نے چند دنوں میں ہی یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ مجھ سے طلاق نہیں لے گی اور باقی زندگی میرے ساتھ ہی گزارے گی میں نے پیار اور محبت کے علاوہ اسے سیر سپاٹا بھی بہت کرایا اور ہر طرح جسمانی روحانی اور جذباتی لحاظ سے اسے اتنا مطمئن رکھا کہ اس پر جیسے نشہ طاری ہو گیا ہو۔ اگر مرد یا عورت ایک بار ناجائز دوستیاں لگانے کا سلسلہ شروع کر دیں تو پھر نہ وہ آدمی کسی ایک عورت کا وفادار ہو کے رہتا ہے نہ وہ عورت کسی ایک مرد کے ساتھ مستقل دوستی لگاتی ہے۔ دوستیاں آئے دن بدلتی رہتی ہیں۔ سلمٰی کو جب مجھ سے پیار اور خلوص ملا تو وہ میری ہی ہو کر رہ گئی لیکن میری ایک مجبوری تھی۔ وہ یہ کہ کچھ عرصہ پہلے اپنے مرحوم چچا کی بیٹی کے ساتھ میری منگنی طے ہو چکی تھی اور یہ منگنی ایسی تھی جو ٹوٹ نہیں سکتی تھی اور نہ ہی میں اسے توڑنا چاہتا تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو یہ لڑکی یتیم تھی اور دوسرے یہ کہ اس مرحوم کی روح کو دھوکا دینے کے گناہ سے ڈرتا تھا۔ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ لڑکی مجھے چاہتی اور میں اسے دل و جان سے چاہتا تھا۔ یہ تو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ سلمٰی کے بارے میں میری نیت خراب تھی اور میری یہ خواہش پوری ہو گئی تھی۔

میں نے سلمٰی کو یہ بتانا شروع کر دیا کہ اسے مجھ سے طلاق لینی پڑے گی کیونکہ اس شادی نے ناکام ہونا ہے۔ پیشتر اس کے کہ ہم پر کوئی مصیبت نازل ہو ہمیں الگ ہو جانا چاہئے پھر میں نے اسے قائل کیا کہ اس کی کامیاب شادی جمیل کے ساتھ ہی ہو گی۔ وہ مان تو نہیں رہی تھی بلکہ کبھی کبھی ضد پر اتر آتی تھی لیکن میں ایسی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا کہ کسی کو بتا ہی نہیں سکتا تھا کہ میں نے چوری چھپے شادی کر لی ہے۔ آخر ایک روز میں نے طلاق نامہ لکھا اور اسے یقین دلایا کہ اب میں اپنا روحانی عمل جاری رکھوں گا اور اس کی شادی جمیل کے ساتھ ہو جائے گی اور وہ بڑی کامیاب شادی ہو گی۔

یہ بہت بڑا دھوکا تھا جو میں اسے دے رہا تھا۔ وہ ایسے آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی تھی جو سات بچوں کا باپ تھا۔ بہر حال میں نے اپنا شیطانی مقصد پورا کر لیا تھا۔ زبان کا جادو چلا

Marfat.com

کر میں نے اسے طلاق لینے پر آمادہ کر لیا اور اس نے طلاق لے لی۔ پھر چند دنوں بعد وہ سوئٹزرلینڈ چلی گئی۔ دو مہینوں بعد میری شادی، پروگرام کے مطابق اپنی چچازاد سے ہوگئی جسے میں نے روح کی گہرائیوں سے قبول کیا۔ قبول تو میں پہلے ہی کر چکا تھا اور میری یہ بیوی تو بہت ہی خوش تھی کہ میں اسے مل گیا ہوں۔ جس والہانہ انداز سے اس لڑکی نے مجھے اپنی روح اور دل و جان کا مالک سمجھا اس نے میری فطرت میں انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اس لڑکی کا خلوص اور روحانی پیار تھا کہ میری ذات میں یہ احساس بیدار ہو گیا کہ میں بہت بڑا گناہ کر رہا ہوں اور اس معصوم لڑکی کو دھوکا دینا ایسا گناہ ہے جو خدا کبھی نہیں بخشے گا۔ میں نے عملیات کا کام آہستہ آہستہ کم کرنا شروع کر دیا۔ اور دو سال گزر گئے۔

آپ کو معلوم ہے کہ شادی ہوتی ہے تو گھر والے اس انتظار میں گھڑیاں گننے لگتے ہیں کہ اب بچہ پیدا ہوگا، مجھے شادی کئے دو سال ہو گئے تھے اور ابھی بچہ پیدا ہونے کے کوئی آثار نہیں تھے۔ میرے گھر والے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے۔ میں اپنی بیوی کو ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ اس نے ہر طرح چیک اپ کر کے یہ بری خبر سنائی کہ میری بیوی کی ٹیوبیں پیدائشی طور پر بند ہیں جس کا کوئی علاج نہیں۔ میں نے دو اور جگہوں سے بھی چیک اپ کروایا۔ سب نے یہی رپورٹیں دی۔ ظاہر ہے کہ مجھے کتنی مایوسی ہوئی ہوگی۔ اس کا ایک ہی راستہ تھا کہ میں اولاد کی خاطر دوسری شادی کروں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا۔ اس دوران سلمٰی کا ایک طویل خط ملا۔ میں یہ سارا خط یہاں پیش نہیں کر سکتا کیوں کہ یہ بہت طویل تھا اور پھر میں نے یہ پڑھ کر پھاڑ دیا تھا۔

اس خط میں دو خبریں انتہائی اہم تھیں۔ پہلی خبر یہ کہ سلمٰی نے میرے ساتھ بیوی کی حیثیت سے جو مہینہ ڈیڑھ مہینہ گزارا تھا اس کے نتیجے میں اس کا ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ شرعی لحاظ سے میں نے اسے جو طلاق دی تھی وہ جائز نہیں تھی کیونکہ اس وقت اس کے پیٹ میں میرا بچہ پرورش پا رہا تھا لیکن سوئٹزرلینڈ جا کر اس نے اپنی بہن کے ساتھ بات کی تو بہن نے اس کو کہا کہ اس کے ہونے والے بچے کو وہ پال لے گی۔

Marfat.com

دوسری خبر سلمیٰ نے یہ سنائی کہ بچے کی پیدائش کے بعد اس نے جمیل کے ساتھ خط و کتابت شروع کر دی تھی اور اسے بار بار لکھتی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کیلئے پاکستان آنا چاہتی ہے لیکن جمیل اسے ٹال رہا تھا۔ سلمیٰ نے جمیل کو بتایا ہی نہیں تھا کہ وہ ایک شادی کر کے ایک بچے کی ماں بھی بن چکی ہے۔ جمیل نے آخر اسے یہ لکھا کہ وہ سوئٹزرلینڈ آ رہا ہے اور وہاں آ کر شادی کرے گا کیونکہ پاکستان میں اس نے شادی کی تو اس کی پہلی بیوی کے لواحقین ہنگامہ کھڑا کر دیں گے جمیل نے یہ وعدہ پورا کر دیا۔ وہ دولت مند آدمی تھا۔ وہ سوئٹزرلینڈ چلا گیا۔ سلمیٰ اور اس کی بہن کے گھر ٹھہرا اور سلمیٰ کے ساتھ شادی کر لی۔ سلمیٰ نے یہ ضد شروع کر دی کہ وہ جمیل کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہے۔ جمیل اسے کہتا تھا کہ وہ اسے پاکستان لے جائے گا لیکن پہلے وہاں جا کر فضا اور ماحول کو اپنے حق میں تیار کرے گا۔ اس نے سلمیٰ سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کیلئے الگ کوٹھی بنوائے گا جس کیلئے اس کے پاس پلاٹ موجود ہے۔

یہ دراصل ٹال مٹول تھی جو جمیل کرتا رہا اور سلمیٰ کو بڑے ہی حسین خوابوں اور سبز باغوں سے بہلا کر پاکستان آ گیا اور سلمیٰ اس امید پر سوئٹزرلینڈ رہ گئی کہ پاکستان میں کوٹھی تیار ہو جائے گی اور وہ بیگم بن کر اس کوٹھی میں رہے گی لیکن تقریباً تین مہینوں بعد ہوا یہ کہ ایک روز سلمیٰ کو جمیل کا رجسٹرڈ لفافہ ملا۔ سلمیٰ نے جلدی جلدی کھولا اس میں اسے طلاقہ نامہ برآمد ہوا جو جمیل نے سلمیٰ کو بھیجا تھا۔ یہ میں آپ کے تصور پر چھوڑتا ہوں کہ سلمیٰ کے دل پر کیا بیتی ہوگی؟

سلمیٰ نے مجھے لکھا کہ وہ پھر میری بیوی بن کے رہنا چاہتی ہے اور میں اسے قبول کر لوں۔ اس سلسلے میں اس نے جو منت سماجت لکھی اور جس طرح اپنے غم زدہ دل کا حال بیان کیا، اس نے مجھ پر خاصا اثر کیا اور میں بڑی گہری سوچوں میں کھو گیا۔

ایک طرف میری بیوی تھی اور اس کی والہانہ محبت اور دوسری طرف سلمیٰ تھی جس کے حالات کچھ اور تھے۔ اس کی محبت بھی تھی۔ ان دونوں میں فرق یہ بھی تھا کہ میری بیوی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم تھی اور سلمیٰ میرے ایک بیٹے کو جنم دے چکی تھی۔ ادھر میرے کردار

Marfat.com

کی یہ حالت تھی کہ بیوی کی محبت نے وہ شیطانی اثرات صاف کر دیے تھے۔ جو میری ذات میں پیدا ہو گئے تھے۔ اس بیچاری کو تو معلوم ہی نہیں تھا کہ مجھ میں کتنی خطرناک شیطانیت پیدا ہو چکی ہے میرے لئے کسی فیصلے پر پہنچنا ناممکن ہو گیا۔

میں نے ایک رات وضو کیا اور خدا کے حضور نفل پڑھے اور دل کی گہرائیوں سے کچھ آیات پڑھ کر اللہ سے رہنمائی لی۔ مجھ پر پہلی بار یہ انکشاف ہوا کہ سب سے بڑا عامل اللہ ہے اور وہی سارے مسئلے حل کرتا ہے۔ یقین جانیں کہ مجھے صاف اشارہ ملا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑنا اور اپنے آپ کو سیدھے راستے پر لے آنا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میرے لئے بے اولاد بیوی ہی اچھی ہے۔ میں نے سلمٰی کو خط لکھا۔ میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا کہ سلمٰی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے علم روحانیت کی مرید ہو گئی تھی اور اسے پورا یقین تھا کہ دوسری شادی بہت بری طرح ناکام ہوئی اور کامیاب شادی پہلی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سلمٰی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میری یہ پیشن گوئی کیوں غلط ثابت ہوئی میں نے اسے خط لکھا کہ میں نہ پیر تھا نہ عامل تھا نہ مجھے ان علوم سے کچھ واقفیت تھی۔ مجھے تم نے پیر اور عامل بنایا تھا۔ پھر میں نے اسے بہت سی باتیں لکھیں اور اسے نصیحت کی کہ آئندہ کسی عامل وغیرہ کے پاس نہ جائے اور صرف اللہ سے مدد مانگے اور اللہ ہی اس کا ہر مسئلہ حل کرے گا۔ میں نے اسے دوٹوک الفاظ میں اپنا فیصلہ لکھا کہ میں اپنی معصوم اور مخلص بیوی کو نہیں چھوڑ دوں گا۔

یہ خط لکھ کر میں نے پوسٹ کیا اور سلمٰی کا خط پھاڑ کر پھینک دیا۔ کچھ دن تو میں خاصا پریشان رہا ایک خیال بار بار یہ آتا تھا کہ اپنے بیٹے کو دیکھوں لیکن آہستہ آہستہ اسے ذہن سے اتار دیا اور میں اپنی بیوی میں پہلے سے زیادہ مگن ہو گیا۔ میں نے پہلے کبھی جمیل کے متعلق وہ معلومات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں نے اس کے بارے میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ اس کا کاروبار کیا ہے۔ وہ دو نمبر اشیاء بنانے کا دھندہ کرتا تھا۔ آپ جانتے ہوں گے کہ دو نمبر مال کیا ہوتا ہے۔ دو نمبر مال یہ ہوتا ہے کہ باہر کے ملکوں کی اشیاء کی نقل تیار کر کے اس پر انہی ملکوں

Marfat.com

کی پیکنگ چھپوا کر استعمال کر لی جاتی ہے اور لوگ اس مال کو امریکہ یا فرانس یا ایسے ہی کسی ملک کا سمجھتے ہیں۔ اس دھندے میں دولت ہی دولت ہے اس دولت کے بل بوتے پر جمیل عورتوں کا شکار کھیلتا تھا۔

دھندہ تو میں نے بھی دو نمبر ہی کیا تھا کہ عامل بن بیٹھا تھا۔ میں آپ سب کو خبر دار کرتا ہوں کہ میرے اس اقبالِ جرم کو بے بنیاد نہ سمجھیں اور جب کبھی آپ کسی پیر یا عامل کے پاس اپنا کوئی مسئلہ لے جانے لگیں تو اس کی ظاہری شہرت نہ دیکھیں اور اس کی طلسماتی باتیں نہ سنیں اور یہ سوچ لیں کہ وہ عامل مجھ جیسا ہی ہوگا۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں صراط مستقیم پر آ گیا ہوں اور اللہ کی عبادت صرف اسلئے کرتا ہوں کہ اللہ میرے یہ گناہ معاف کر دے۔ اگر مجھے اللہ نے یہ سزا دی ہے کہ مجھے بے اولاد بیوی دی ہے تو میں روحانی خوشی کے ساتھ اس سزا کو قبول کرتا ہوں لیکن میں اسے اللہ کا انعام سمجھتا ہوں کہ مجھے اس کی ذات باری نے ایک مخلص بیوی اور روحانی پیار عطا کیا ہے۔

Marfat.com

عابد شب زندہ دار

ساجدہ: جب اپنی ڈولی یعنی سجی سجائی سفید رنگ کی ٹیوٹا کرولا سے ''خیر نشان'' کے گیٹ پر اتری تو یہ جگہ اس کیلئے نامانوس نہ تھی۔ یہ اس کی پھوپھی اور پھوپھا کا مکان تھا جہاں وہ راولپنڈی سے آکے پہلے بھی دو تین مرتبہ رہ کر گئی تھی۔ آج شب محض یہ فرق تھا کہ اب یہ اس کی سسرال تھی اور اس کا ایک پھوپھی زاد شاکر اس کا شوہر تھا۔ دلہن ڈولی سے اتر آئی تو رسموں کے مطابق دہلیز پار کرانے سے پہلے تیل زمین پر انڈیلا گیا اور صدقہ اتارا گیا۔ سب لوگ لمبا سفر کر کے گھر پہنچے تھے۔ تھکے ہوئے تھے۔ عمر رسیدہ لوگ تو سونے چلے گئے۔ لڑکے لڑکیاں گانے بجانے میں لگے رہے پھر تھوڑی بہت چھیڑ چھاڑ کے بعد ساجدہ کو اوپر والی منزل پر حجلہ عروسی میں پہنچا دیا گیا۔ شاکر کو بھی بے تکلف دوستوں کی خرافات سننے کے بعد اپنی شریک حیات کے پاس جانے کی چھٹی مل گئی۔ ارشد اس کا جگری یار بھی اپنی سجی ہوئی کار میں اس کو ''گڈ لک'' کہہ کر رخصت ہو گیا۔

ساجدہ اور شاکر ایک دوسرے کیلئے اجنبی نہیں تھے اسلئے کوئی رسمی تکلف یا ہچکچاہٹ یا سسپنس نہ تھا۔ دونوں ایک دوسرے کی شخصیت اور عادتوں کے اکثر پہلوؤں سے واقف تھے۔ باقی جو گوشے ابھی تک ایک دوسرے سے مخفی تھے وہ بھی شب عروسی کی معطر فضا اور باتوں میں کھلتے گئے۔ انہی باتوں کے دوران ساجدہ نے اپنے تجسس کی تسکین کی خاطر شاکر سے پوچھا کہ اوپر والی منزل کے دونوں پورشنوں کے درمیان یہ دیوار کب بنائی گئی تھی! شاکر کو تعجب ہوا کہ نئی نویلی دلہن نے سیڑھیاں چڑھتے وقت بھاری گھونگھٹ اور شوخ و چنچل لڑکیوں کے گھیراؤ کے باوجود اوپر والی منزل میں یہ تبدیلی نوٹ کر لی۔ اس کے دو بھائی ابھی خاصے چھوٹے تھے اور آپا اپنی سسرال میں خوش و خرم آباد تھیں۔ دوسرا پورشن فی الحال تو آئے گئے مہمان کیلئے ہی مخصوص تھا۔ ایک پورشن شاکر اور اس کی بیوی کے لئے تھا مگر بیچ میں یہ نئی دیوار کا پردہ؟ یہ اسلئے بھی بنایا گیا تھا کہ دونوں حصوں میں مقیم لوگوں کی علیحدگی اور پردہ داری قائم رہے مگر اس وقت ایک اور خاص بات تھی اس پردہ

Marfat.com

دیوار کے بارے میں۔

''ابا جی کے ایک پیر بھائی دو ایک ماہ سے ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔'' شاکر نے دلہن کو بتایا ''اس پورشن میں انہوں نے اپنے آپ کو بند کر رکھا ہے۔ نہ کسی سے ملتے ہیں نہ کسی تقریب میں شریک ہوتے ہیں۔ ہر شب اکیلے اور جمعرات کی شام ابا جی کے ساتھ داتا صاحبؒ کے مزار پر مغرب اور عشاء پڑھ کر رات گئے لوٹتے اور چپکے سے باہر والی سیڑھیوں سے اوپر چلے جاتے ہیں۔''

ساجدہ کے تجسس کی پوری تسکین تو نہیں ہوئی لیکن اس نے مناسب نہ سمجھا کہ اس موضوع پر مزید بات کی جائے لیکن اگلے دن جب شاکر کا کہا سچ نکلا یعنی پیر بھائی نہ ولیمے کے کھانے میں شریک تھے نہ اس کے میکے والوں کی آمد پر ان کے استقبال میں۔ تمام دن وہ پراسرار بندہ کہیں نظر نہ آیا تو ذوق جستجو کو اور بھی مہمیز مل گئی۔ یہ کیسا دوست، کیسا پیر بھائی ہے کہ پھوپھا کا مہمان بھی ہے مگر ان کے بیٹے کی شادی کی خوشی میں بھی اپنے وجود کو الگ رکھتا ہے!۔۔۔۔ ساجدہ کا جی چاہا کہ پھوپھی سے پوچھے یا پھوپھا ہی سے براہ راست بات کرے۔ وہ بھی تو اسے شفقت سے چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ تو موقع ہی ایسا تھا اور کچھ یہ بھی خیال کہ کہیں چھوٹا منہ بڑی بات نہ ہو جائے۔ وہ خاموش ہی رہی۔

شادی کی ابتدائی رسومات کے بعد ساجدہ اور شاکر کی خوشگوار ازدواجی زندگی کا آغاز ہو چکا تھا۔ سسرال میں ساجدہ کو ہر طرف سے چاہت اور پیار مل رہا تھا۔ شاکر اور وہ اب کزن یا میاں بیوی کم اور مخلص اور نہایت بے تکلف دوست زیادہ تھے۔ میکہ اور سسرال دونوں کھاتے پیتے گھرانے تھے اسلئے ہر طرح کی آسائش بھی نصیب تھی۔ شروع کے دنوں میں میاں بیوی تو ناشتے اور کھانے پر ہی پہنچتے رہے پھر بہو نے ساس کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ گھر کے کام کاج سنبھال لئے۔ شاکر چند روز ہنی مون کے بعد اپنے والد کے ساتھ ان کی لبرٹی مارکیٹ والی دوکان پر دوبارہ جانے لگا۔ رات کو باپ بیٹا گھر آتے تو نو بیاہتا جوڑے کو شادی کے ابتدائی دور کی رومانوی

Marfat.com

باتوں کا وقت مل جاتا۔ تفریح کیلئے کار بھی ہوتی اور جیب میں پیسے بھی۔

شاکر نے ساجدہ کو اپنے قریبی دوستوں سے لنچ یا ڈنر کی دعوتوں میں ملوا بھی دیا تھا۔ ان میں ارشد اس کالج کے چار برسوں کا گہرا دوست تھا۔ وہ بھی بی اے کرنے کے بعد اپنے والد کی بہت بڑی مشینری اور ٹولز کی دوکان پر بیٹھنے لگا تھا۔ باقی دوست تو بقول شاکر بس جائز قسم کی تفریحات تک محدود رہتے تھے۔ یعنی تاش کھیل لیا، فلم یا سٹیج ڈرامہ دیکھ آئے، انگریزی اور دیسی موسیقی کا شوق پورا کر لیا مگر ارشد جو ابھی تک کنوارہ تھا، خاندانی دولت خرچ کرنے میں کبھی کبھی جائز حدوں کو بھی پھلانگ لیتا تھا۔ موڈ ہوتا تو ''اس بازار'' میں جا کر رقص و سرور سے بھی دل بہلا لیتا تھا۔ شاکر سب دوستوں کی جائز تفریحات میں ان کا ساتھ دیتا تھا لیکن اپنے گھر کے مذہبی ماحول میں پلا بڑھا تھا اسلئے ارشد کے شوق فضول میں قطعاً ساتھی نہ بنتا تھا۔ یہ باتیں اس نے ساجدہ کو بڑے اعتماد کے ساتھ بتا دی تھیں اور یہ بھی کہ سوائے اس ایک لت کے ارشد ہر طرح سے پاک صاف اور پاک نظر ہے اور اس کا مخلص ترین دوست ہے۔

روزمرہ کے معمول کے مطابق گھر کے سب لوگ سوائے جمعے یا دوسری تعطیلوں کے ناشتہ اکٹھے بیٹھ کر کرتے تھے۔ ساجدہ کے اندر کا کھوجی اب بھی جستجو میں تھا کہ پیر بھائی سے کبھی سامنا ہو جائے۔ بات ہو جائے۔ آخر کچھ تو پتہ چلے کہ وہ دنیا سے اتنا الگ تھلگ رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔ گھر میں دو ماہ سے زیادہ عرصے سے مقیم ہیں مگر کھانے تک میں شرکت نہیں کرتے۔

''پھوپھا جی!'' آخر ایک دن اس نے پھوپھا سے براہ راست ہی پوچھ لیا۔ ''یہ جو آپ کے پیر بھائی ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں، اس قدر گوشہ نشینی کی زندگی کیوں گزار رہے ہیں۔؟ میں جب سے اس گھر میں آئی ہوں ان کو ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا۔ کیا آپ بھی ان کو ہم سے ملانا پسند نہیں کرتے؟''

''نہیں ساجدہ بیٹی!'' پھوپھا بڑے مشفقانہ لہجے میں بولے۔ ''یہ بات نہیں کہ میں ان کو تم لوگوں سے ملوانا نہیں چاہتا، مشکل یہ ہے کہ میرے اس پیر بھائی نے میرا مہمان بننے سے پہلے مجھ سے

Marfat.com

وعدہ لیا تھا کہ گھر والوں کے سوا کسی باہر کے فرد کو نہ ان کی آمد کی خبر دی جائے گی نہ ان کو ملوانے کیلئے لایا جائے گا اور گھر کے لوگ بھی ان سے ملاقات نہیں کریں گے۔ نہ ہی انہیں نیچے آ کر کسی معاملے میں شریک ہونے کو کہا جائے گا۔"

پھر رفتہ رفتہ ساجدہ کو پیر بھائی سے متعلق چند اور باتیں معلوم ہو گئیں۔ پھوپھا نے بتایا کہ وہ ایک بڑے زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملتان کے قریب ان کے زرعی مربعے ہیں۔ پھوپھا نے سات برس قبل جن بزرگوار کو اپنا مرشد بنا کر ان سے بیعت کی تھی یہ پیر بھائی اس وقت ان کے بہت منظور نظر مریدوں اور عقیدت مندوں میں شامل تھے۔ مرشد صاحب کے آستانے پر پھوپھا کو ملے اور پہلی نظر میں ہی ایک دوسرے کے گرویدہ ہو گئے تھے۔ اس وقت پیر بھائی پر گوشہ نشینی کا رنگ چڑھا تو ہوا تھا مگر اتنا گہرا نہیں کہ دنیا سے بالکل ہی ناطہ نہ رکھتے، پھر وہ آہستہ آہستہ علائق دنیا سے دور ہٹ کر اس مقام پر آ پہنچے کہ صرف قوت لایموت کی خاطر واجبی کھانا پینا، پہننا اور برتنا رہ گیا ہے، حتیٰ کہ ہمارے مرشد کے وصال کے بعد ان کے عرس میں بھی شرکت نہیں کرتے۔ گاؤں میں ہوں تو اپنے حجرے میں خود کو قید کر لیتے ہیں۔ زمینوں کی دیکھ بھال بھائی یا ان کے مزارعے کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھوپھا سے پوچھا بھی تھا کہ پیر بھائی کی اس روش کا پس منظر کیا ہے کیونکہ پھوپھا کی طرح مرشد صاحب کے باقی مرید تو دینی فرائض کے ساتھ دنیاوی تقاضوں کو بھی نبھا رہے تھے۔ اس سوال کا جواب نہ پھوپھا کے پاس تھا نہ گھر کے کسی اور فرد کے پاس!

شاکر پیار سے ساجدہ کو کہا کرتا کہ چھوڑو بھئی، ہمیں کیا واسطہ ابا کے پیر بھائی ہیں، ان کے مہمان ہیں ہم ان کی زندگی کے مخفی پہلوؤں کے بارے میں کیوں فکرمند ہوں۔ وہ ابا جی کے بے حد اصرار پر گاؤں سے چل کر پہلی مرتبہ آئے ہیں۔ کچھ عرصے بعد شاید چلے جائیں گے۔ جب مرشد صاحب زندہ تھے تو ابا ان کے آستانے پر حاضری کے دنوں میں ان پیر بھائی سے مل آیا کرتے تھے۔ وصال کے بعد دونوں پہلی بار ملے ہیں۔ ہم نے زیادہ کریدا تو ابا ناراض نہ ہو جائیں

Marfat.com

یا پیر بھائی کو ہمارے تجسس کا پتہ چل گیا تو وہ روٹھ کر چل دیں اور ابا کو دکھی کر جائیں۔

یوں ہی ایک دو ہفتے اور گزر گئے۔ ساجدہ کو معلوم تھا کہ گھر میں صرف دو ہی فرد تھے جو پیر بھائی سے مل سکتے تھے۔ ایک پھوپھا جو جمعرات کی جمعرات ان کے ساتھ داتا صاحب جاتے تھے اور دوسری پھوپھی جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ ناشتے اور دو وقت کے کھانوں کی ٹرے لے کر دیوار پردہ میں بنے ہوئے چھوٹے سے دروازے کا قفل کھولتی تھیں اور اندر جا کر مہمان کو دستک دے کر کمرے میں داخل ہوتیں، سلام کرتیں، دھونے والے برتن اور کپڑے سمیٹتیں اور سلام کر کے لوٹ آتیں، پردہ دیوار کے دروازے کو مقفل کرنا نہ بھولتیں۔

''پھوپھو!'' ایک دن ساجدہ نے پھوپھی سے پوچھا ''یہ جو پیر بھائی ہیں، ان کے چہرے پر یا جسم کے کسی حصے میں کوئی نقص ہے؟''

''نہ بیٹی! ایسی کوئی بات نہیں'' پھوپھی بہو کا مطلب سمجھ گئی اور بولی۔ ''وہ تمہارے پھوپھا سے پانچ چھ برس بڑے ہیں مگر ان کی صحت بھی اچھی ہے اور چہرہ بھی بے نقص ہے۔''

''کیا وہ کبھی آپ سے بات بھی کرتے ہیں؟'' ساجدہ نے ایک سوال اور کر دیا۔

''نہیں ساجدہ!'' پھوپھی نے جواب دیا ''وہ میرے سلاموں کا جواب بھی اشاروں سے دیتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور کرتے ہیں کہ ایک نظر ڈال کر میرے چہرے پر اپنے وظیفوں کی پھونک مار دیتے ہیں۔''

اس روز کے بعد ساجدہ کو دھن لگ گئی کہ کسی روز وہ خود پیر بھائی کو دیکھ لے اور ہو سکے تو بات بھی کر لے۔ اس نے شاکر کو کہا تو وہ کانوں پر ہاتھ رکھنے لگا۔ پھوپھی سے فرمائش کی تو وہ کہنے لگیں کہ مہمان تو تمہارے پھوپھا کے سوا کسی اور سے کھانا بھی لینے کو تیار نہ تھے۔ مگر ان کی دوکانداری کی مجبوری کو دیکھ کر صرف اس بات پر رضامند ہوا کہ تین وقت میں چپکے سے انہیں کھانا پہنچا دیا کروں۔ تمہاری خواہش کو کہاں مانے گا! ساجدہ جب مچلنے لگی تو پھوپھی نے مشورہ دیا کہ پھوپھا جو تم سے اتنا پیار کرتے ہیں، ان سے کہہ دیکھو۔

Marfat.com

یوں ایک جمعرات کی شب پھوپھا نے اپنی لاڈلی بہو کی خاطر دوست اور پیر بھائی کی ناراضگی کا خطرہ مول لے لیا۔ حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار سے لوٹتے وقت انہوں نے ساجدہ کی درخواست بڑے ملتجیانہ لہجے میں پیر بھائی کو پیش کر دی اور حیرانی اس بات پر ہوئی کہ انہوں نے تھوڑی دیر کیلئے سوچ میں ڈوب کر اپنے میزبان کا دل رکھ لیا۔ اگلے ہی دن پھوپھی نے دوپہر کا کھانا لے جاتے وقت ساجدہ کو بھی ساتھ لے لیا۔ دبے قدموں بڑے احترام کے ساتھ ساس بہو دستک دے کر پیر بھائی کے سامنے جا کھڑی ہوئیں۔ ایک اکہرے لمبے بدن والے، مٹھی بھر سے زیادہ سفید داڑھی والے، دمکتے ہوئے گول نورانی چہرے اور سوچ میں کھوئی ہوئی بے دھیانی آنکھوں والے پیر بھائی جو ساٹھ کی عمر سے کچھ بڑے دکھائی دیتے تھے، ساجدہ کی نظروں میں تھے۔ وہ لکڑی کی ایک چوکی پر بچھی جائے نماز پر تسبیح ہاتھ میں لئے وظیفے میں مشغول تھے۔ لمبے کرتے شلوار اور خشخاشی بالوں والے سر پر بغیر کلاہ کے پگ سے اپنا سراپا ڈھانپ رکھا تھا۔

کمرے میں الماری کے اندر بہت سی دینی کتب، قرآن پاک کی تفسیریں اور احادیث کے مجموعے قرینے سے رکھے ہوئے تھے۔ کھانے کی ایک میز اور محض ایک کرسی اور فرشی قالین کے سوا آسائش یا زیب و زینت کی باقی تمام چیزیں مہمان کی فرمائش پر ہٹا دی گئی تھیں۔ عبادت والی چوکی ہی پر قلم دوات اور کاغذ ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ایک گاؤ تکیہ اور لکھنے والے گتے کی ان اشیاء کے ساتھ موجودگی بتا رہی تھی کہ وہ صاحب اسی چوکی پر مطالعہ اور لکھنے کا عمل بھی کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھوپھی کی آواز میں آواز ملا کر سلام کیا۔ نشان سجدہ والی پیشانی وظیفے سے چند ثانیوں کے لئے الگ ہو کر اوپر اٹھی۔ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی مگر آنکھوں نے آنے والی نئی خاتون کو جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی خود کو نیچا کر لیا۔ انگلیاں جو تسبیح کے دانوں پر چلتے چلتے لمحہ بھر کو رک گئی تھیں چل پڑیں۔ ''یہ آپ کی بہو ہے'' ساس نے مودبانہ عرض کیا۔ ''آپ کی اجازت سے سلام کرنے آئی ہے۔'' نظریں ایک بار پھر اٹھیں اور مقدس کلمے جو زبان پر جاری تھے ان کی

Marfat.com

برکتیں پھونکوں کے ذریعے ساس اور بہو کے چہروں پر انڈیل دیں۔

اس دن کے بعد پیر بھائی کی عزت اور ان کے ساتھ عقیدت ساجدہ کے دل میں گھر کرتی گئی۔ وہ شاکر سے فخریہ انداز میں کہا کرتی کہ میں اس گھر کا تیسرا فرد ہوں جسے گوشہ نشین پیر بھائی کو ملنے کا شرف نصیب ہوا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک آدھ مرتبہ دوبارہ بھی پھوپھی کے ساتھ جا کر ان کی پھونکوں کی برکتیں لے آئی، اور جب ایک شام طبی معائنے کے بعد لیڈی ڈاکٹر نے ساجدہ اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ پھونکوں کے پیچھے پڑھی ہوئی دعاؤں کا بھی اس خوشی کو لانے میں بڑا دخل تھا۔

ساجدہ اب پیر بھائی کے معالے سے قدرے بے نیاز ہو کر آنے والے بچے کے بارے میں زیادہ سوچتی اور خوش ہوتی تھی۔ گھر میں شاکر سمیت سب کے چہرے کھل اٹھے تھے۔ زیادہ تر آنے والے ننھے یا ننھی کا تذکرہ رہتا۔ مذہبی لوگ تھے اس لیے الٹرا ساؤنڈ کرا کے آنے والے بچے کی جنس معلوم نہیں کرائی تھی۔ غرضیکہ گھر میں سب کا دھیان باقی باتوں کی نسبت اس طرف زیادہ تھا۔

انہی دنوں پھوپھا نے ناشتے کی میز پر کہا کہ پچھلی جمعرات سے ان کے پیر بھائی نے عشاء کی نماز کے بعد داتا صاحب میں ہی ہر رات گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جمعرات کی شب ان کو عشاء کے بعد واپس بھیج دیتے ہیں اور خود فجر کی جماعت تک رک کر دن چڑھنے سے پہلے گھر آ جاتے ہیں۔ ان کے طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے یہ بات کچھ ایسی حیران کن بھی نہ تھی۔ وہ رات کو گھر میں گزارتے یا داتا صاحب کے آستانہ عالی مقام پر اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا تھا! کچھ ہی دنوں بعد ایک رات شاکر نے دوکان سے آ کر ساجدہ کو جھٹ پٹ تیار ہونے کیلئے کہہ کر یہ بتایا کہ آج اس کے عزیز دوست نے گلبرگ کے ایک پوش ریسٹورنٹ میں انہیں ڈنر پر بلایا ہے۔

''یہ دعوت کس خوشی میں دی ہے ارشد نے؟'' ساجدہ نے پوچھا۔ ''تمہارے امید سے ہونے کی خوشخبری سن کر!'' شاکر نے از راہ مذاق جواب دیا۔ ''یہ کچھ قبل از وقت بات لگتی ہے۔''

Marfat.com

ساجدہ کو اعتبار نہ آیا، بولی ''شاید یہ وجہ نہیں ہے دعوت کی!'' شاکر سنجیدہ ہو گیا اور بیوی کو کہا کہ تم چلو تو سہی، راستے میں تمہیں اس دعوت کا پس منظر بتا دوں گا۔ اور جب شاکر گلبرگ جانے والی بڑی شاہراہ پر نسبتاً سکون سے کار چلا رہا تھا تو اس نے تفصیل چھیڑتے ہی کہا کہ اس دعوت کی اصل بنیاد اباجی کے پیر بھائی ہیں! ساجدہ کچھ بھی نہ سمجھ سکی۔ شوہر کو حیران ہو کر تکنے لگی۔ شاکر بتا رہا تھا کہ چند روز قبل اس کے اس قابل اعتماد دوست نے جب یہ بات کہی تھی تو اسے قطعاً یقین نہ آیا تھا کہ یہ بزرگوار راتوں کو داتا صاحبؒ کے آستانے پر نہیں ''اس بازار'' کے ایک بڑے نام والے بالا خانے پر فروکش ہوتے ہیں۔ شاکر نے حیرت زدہ بیوی کو یہ بھی بتایا کہ جب دوست کی بات کی تصدیق اس نے خود اپنی آنکھوں سے کر لی تب فوراً اس کے جی میں آئی تھی کہ اباجی کو ان کے ان پیر بھائی کی دورخی اطلاع دے دے کہ گوشہ نشینی اور دنیا بیزاری کے اس مصنوعی نقاب کے پیچھے وہ ان صاحب کا اصلی چہرہ بھی دیکھ لیں۔

''تو پھر؟'' ساجدہ کی زبان سے بے اختیار یہ الفاظ نکل پڑے۔ شاکر نے کہا کہ ارشد اور میں اس معاملے میں حتمی یقین کی منزل پر پہنچنے سے پہلے خاموش رہنے پر رضامند ہو گئے تھے۔ آج رات اس تفتیش کی کچھ مزید کڑیاں ملنے کی امید ہے۔ شاکر کے بقول بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ ایک شب ارشد گھر میں آئی ہوئی کسی مہمان بزرگ خاتون کو ان کی منت کے مطابق داتا صاحب سلام کرانے لے گیا تھا۔ اس نے کچھ فاصلے سے شاکر کے والد کو ان کے پیر بھائی کے ساتھ مزار کے قریب ہاتھ جوڑے دیکھ لیا۔ دوست سے یہ تو معلوم ہو ہی چکا تھا کہ گھر میں ایک انتہائی عابد و زاہد قسم کے بزرگوار بطور مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں جو ''انکل'' کے ساتھ ہر جمعرات کی شام داتا صاحب جاتے ہیں۔ ارشد کو یہ بھی پتہ تھا کہ یہ صاحب کسی بھی باہر کے شخص سے ملنا یا بات کرنا قطعاً پسند نہ کرتے تھے اسلئے ارشد نے دونوں کو دیکھ کر بھی آگے بڑھنے کی جرات نہ کی۔

ارشد سوچنے لگا کہ عجیب اتفاق ہے کہ اس کا داتا صاحب آنا بن گیا اور اس نے ان صاحب کو نظر بھر کے دیکھ لیا جنہیں ابھی تک شاکر نے بھی سرسری نگاہوں سے شاید کہیں دور ہی

Marfat.com

سے دیکھ رکھا تھا۔ یہاں تک تو خیر تھی مگر ارشد کو اس شب اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا جب اس نے پیر بھائی کو رات گئے اس بالا خانے کی سیڑھیاں چڑھتے دیکھا۔ اس شب ارشد موڑ میں تھا۔ اپنے چند ہم مشربوں کے ساتھ اس اونچے نام والے بالا خانے پر رقص و نغمے سے تمکین ہوش لگانے پہنچا ہوا تھا۔

رقص و سرور کی بزم نصف شب سے زیادہ تک برپا رہی۔ پھر شائقین یکے بعد دیگرے رخصت ہونے لگے۔ ارشد دوستوں کے ساتھ بالکل آخر میں اٹھا اور جب وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا تو انکل کے یہ مہمان پیر بھائی اوپر آ رہے تھے۔ ارشد کیلئے وہ اجنبی نہیں رہے تھے مگر وہ ان کیلئے نا شناسا تھا۔ داتا صاحب کے حضور دست بستہ کھڑے ہونے والے ان باریش بزرگوار کو بالا خانے پر چڑھتے دیکھ کر ارشد کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ آیا۔ اس نے کہا کہ ضرور پہچاننے میں غلطی ہوئی ہے۔ بالا خانے والے کوئی اور ذات شریف ہوں گے۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار راتیں لگاتار اس بازار میں گزاریں۔ ہر شب تقریباً محفل کے اختتام پر ان صاحب سے مڈھ بھیڑ ہوئی تو شک کا ذرا بھی شائبہ نہ رہا۔ تب اس نے شاکر کو اس کے بے حد انکار کے باوجود رضامند کر لیا کہ خود چل کر یہ تماشہ دیکھ لے۔

یوں ابھی چند ہی شب پہلے شاکر گھر والوں کو ایک محفل موسیقی میں شرکت کا بتا کر رات کو دیر گئے تک غائب رہا۔ ارشد اور شاکر اس بازار کی رات مہکنے کے وقت بالا خانے پر جا پہنچے اور ماحول اور معمولات کی فضا سے کوفت زدہ ہو کر شاکر انتظار کی اذیت ناک کیفیت سے گزرتا رہا۔ جب ''لمحہ آگہی'' کی دستک ہوئی تو وہ ایک اوٹ میں چھپ کر اپنے والد کے پیر بھائی کو بالا خانے پر آتا دیکھ کر تلملا کر رہ گیا مگر ارشد کے اصرار کرنے پر سامنے آنے سے باز رہا کیونکہ شاکر کے پہنچانے جانے کا امکان تھا۔ اس کے بعد شاکر کے دل میں بھی کوئی شک نہیں رہا تھا۔ اس نے کار چلاتے ہوئے ساجدہ کو یہ سب بتایا۔

Marfat.com

اب وہ گلبرگ کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ ساجدہ بے چین تھی اس سے آگے کی باتیں جاننے کیلئے۔ شاکر نے پھوپھا جی کو یہ قصہ سنایا یا نہیں، اگر نہیں تو کیوں؟ ساجدہ کے سوالات کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے میاں نے جلدی جلدی اسے اتنا اور بتا دیا کہ ارشد کے کہنے پر وہ ایک دن دوپہر سے کچھ پہلے بالا خانے کی مالکن یا نائکہ دلدار بیگم کے پاس اس کے ساتھ چلا گیا۔ انہوں نے زمانہ دیدہ طوائف سے استفسار کیا کہ یہ بزرگ رات گئے یہاں کیوں آتے ہیں؟ بالا خانے سے کیا ناطہ ہے ان کا؟ آتے اتنی دیر سے ہیں کہ ظاہر ہوتا ہے گانا سننے یا مجرا دیکھنے کیلئے حاضری نہیں دیتے۔

عورت نے ان کے سوالات سن کر اتنا ہی کہا کہ اس جگہ اور لوگوں کے علاوہ اس کی تین بیٹیاں بھی ہیں اسلئے یہاں نہیں، آپ دونوں مجھے کسی اور جگہ بلائیں۔ میں حاضر ہو کر آپ کے سوالوں کا جواب دے دوں گی۔ ریسٹورنٹ آ گیا تھا۔ شاکر اور ساجدہ گاڑی پارک کر کے اندر گئے۔ بتایا گیا کہ ان کے دوست اوپر کے فلور پر ایک الگ تھلگ فیملی روم میں ان کا انتظار کر رہے ہیں۔ میاں بیوی اندر داخل ہوئے تو ارشد کے ساتھ ایک ادھیڑ سے بھی زیادہ عمر کی عورت کو دیکھ کر ساجدہ چونک پڑی۔ جب دلدار بیگم کہہ کر ارشد نے تعارف کرایا تو ساتھ ہی یہ بھی کہا ''بھابھی میں آپ کو اس موقعے پر شامل کرنے کے حق میں نہیں تھا مگر شاکر نے اصرار کیا تھا کہ میری بیوی اور میں ایک دوسرے کے ہر راز میں حصہ دار ہوتے ہیں اور یوں بھی ان پیر بھائی صاحب سے ساجدہ کو جو والہانہ عقیدت ہے اس کے پیش نظر ضروری ہے کہ ان کا بھانڈہ پھوٹنے سے پہلے وہ بھی تصدیق کے مرحلے اور تجربے سے گزرے۔''

ساجدہ دل میں اپنے شوہر کی محبت اور پر خلوص اعتماد پر بہت مسرور ہوئی۔ کچھ رسمی سی باتوں کے بعد کھانے کا آرڈر دیا گیا اور آج شب کی مہمان خصوصی پر تینوں کی نظریں جم گئیں۔ دلدار بیگم نے حسب وعدہ پیر بھائی صاحب کے بالا خانے پر آنے کا پس منظر بیان کرنا شروع کر دیا۔ وہ اب عمر کے اس مقام پر تھی جب اس کے سڈول بدن میں فربہی کے آثار نمودار ہو چکے

Marfat.com

تھے۔

جوانی کے ایام کی آنکھوں کی سبز پتلیاں بجھی بجھی پھیکی رنگت اختیار کر چکی تھیں۔ سیاہی مائل سنہری زلفیں مہندی اور پولی کلر لگ کر اپنا اصل رنگ کھو چکی تھیں۔ کبھی اس کے سرخی لگے ہونٹ انگارے کی طرح دہکا کرتے تھے۔ اب مسی دنداسے اور پان کے بے تحاشا استعمال سے کالے ہو چکے تھے لیکن ایک خاص قسم کی رعنائی اسکے پورے وجود سے نکل کر دیکھنے والے کو اب بھی یہ کہنے پر مجبور کر سکتی تھی کہ یہ ہے برسوں پہلے کی ایک حسین و جمیل عورت!

دلدار بیگم بڑے متین لہجے میں بول رہی تھی اس لئے بھی کہ ایک شریف اور باوقار خاتون سامنے بیٹھی ہوئی تھی اور اس لئے بھی کہ غیر مہذب لوگوں کے ہجوم کے علاوہ برسوں سے اس کا واسطہ مہذب تعلیم یافتہ، باذوق لوگوں سے بھی پڑتا رہا تھا۔ اور ساجدہ کے پھوپھا کے پیر بھائی آج سے ۳۷ برس پہلے ایسے ہی ایک مہذب، تعلیم یافتہ خوش ذوق اور تنومند خوبرو جوان تھے۔ ملتان کے ایک بڑے وڈیرے کا یہ بیٹا دلدار بیگم کی مرحومہ ماں کے بالا خانے میں آنے لگا تھا۔ یہاں دلدار اور وہ دونوں ایک دوسرے کی الفت میں گرفتار ہو گئے۔ وڈیرے کے فرزند کیلئے شاید یہ بات غیر معمولی نہ تھی کہ شعر و شاعری کا رسیا، پڑھے لکھے لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے والا، عالی ذات کا زمیندار زادہ ایک طوائف کی حسین بیٹی کا حسن دیکھ کر اور اس کا گانا سن کر دل کو قابو میں نہ رکھ سکا لیکن دلدار بیگم کی ماں کے نزدیک یہ نہایت انہونی بات تھی کہ اس کی آغوش میں پل کر اس سے دل لبھانے کے سارے گر سیکھ کر اس کی بیٹی، بجائے اس ''موٹے شکار'' سے دولت اینٹھنے کے اسے دل ہی دے بیٹھے۔

پھر یوں ہوا کہ ملتان کی اس سنگدل ڈیرے والی نے دلدار کو صاف کہہ دیا کہ وڈیرے کا بیٹا داشتہ بنا کر رکھنا چاہتا ہے تو منہ مانگے مول کے عوض منظور ہے اور اگر نکاح پڑھوا کر دولت کمانے کی اس صورت کو ہمیشہ کیلئے اس سے چھیننا چاہتا ہے تو قطعاً انکار کر دے۔ ادھر وڈیرے نے صاحبزادے کی بالا خانے کی حاضری پر تو ابرو کی کمانیں نہیں تانی تھیں کہ ایسے ''شغل میلے'' خاندان

Marfat.com

کے مردوں کے ضمیر میں شامل تھے لیکن جب یہ پتہ چلا کہ بیٹا ایک کوٹھے والی سے گھر بسانا چاہتا ہے تو خاندانی وجاہت، ذات اور نسب کے حوالے اور اللہ رسول ﷺ کے فرمان یاد آ گئے۔

باپ بیٹے میں مقابلہ ٹھن گیا۔ بیٹا سر دھڑ کی بازی لگا کر دلدار بیگم کو جیت لے جانا چاہتا تھا اور باپ بیٹے کے خون کی قربانی دے کر بھی اس طوائف زادی کو بہو بن کر گھر میں آنے سے روکنے پر تل گیا تھا۔ دلدار بیگم نے اپنی جگہ بغاوت کر رکھی تھی کہ اگر ماں نے زبردستی کی تو وہ یا تو خود کشی کر لے گی یا اپنے محبوب کے پاس جا کر قانون کی حفاظت طلب کر لے گی۔

پھر جب وڈیرے کی دھمکیوں کا جواب بیٹے نے اور وڈیرے دارنی کی دھمکیوں کا جواب نوجوان دلدار بیگم نے دھمکیوں سے دیا تو دونوں جانب کے گھاگ بڑوں نے آپس میں گٹھ جوڑ کر لیا۔ ایک ایس پی کے منہ چڑھے تھانیدار ملک گیندے خان نے دلدار بیگم کو اٹھوا کر اپنی حفاظت میں لینے کے بہانے گھر میں ڈال لیا لیکن وڈیرے کو بیٹے کے خلاف یہ سازش مہنگی پڑی۔ وہ گبھرو پسر جس نے باپ کا نام روشن کرنا تھا اور اس کے بعد سب سے بڑا بیٹا ہونے کے ناطے جائداد کی دیکھ بھال سنبھالنی تھی یکسر ہاتھ سے نکل گیا۔ ہر شرعی عیب میں ملوث ہوا۔ بد سے بدتر لوگوں کی سنگت میں بیٹھنے لگا۔ باپ کی دولت کو بے دریغ لٹانا شروع کر دیا۔ چند سالوں میں اپنی تباہی کے پورے سامان کر لئے۔ باپ صدمے سے مر گیا اور چھوٹے بھائیوں نے مربعوں کا انتظام سنبھال لیا۔

دلدار بیگم پر مرمٹنے والا ذلت و ضلالت کی دلدل میں خود کو دھنساتا چلا جا رہا تھا۔ تھانیدار ملک گیندے خان دلدار کی جوانی کو ایک دو برسوں میں چوس کر اسے نچوڑی ہوئی ہڈی کی طرح اس کی ماں کے بالا خانے پر پھینک گیا۔ دلدار کا محبوب کہاں گیا کسی کو خبر نہ ہوئی۔ کچھ عرصے بعد لاہور میں ترقی کرتی ہوئی فلم انڈسٹری کی کشش دلدار کی ماں کو ملتان چھڑا کر لاہور کے اس بازار میں لے آئی۔ دلدار اور اس کی چھوٹی بہن فلموں اور ریڈیو میں کبھی کبھار گانے دے آتیں۔ باقی وقت ماں اور استاد جی کی ہدایات کے مطابق رات کے شائقین کیلئے گانوں اور مجرے کی ریہرسل

Marfat.com

میں گزرتا تھا۔ ملتان کی طرح بلکہ اب تو اس سے بڑھ کر بالا خانے کی رونق قائم ہوگئی۔ اور مہ وسال کی گردشوں میں ملتان اور ماضی دونوں دلدار بیگم کو یکسر بھول گئے کہ اب وہ خود ایک بالا خانے کی مالکن اور ہدایت کارہ تھی۔ تین خوبصورت چہروں اور جسموں والی بیٹیاں اس کے ورثے کو سنبھالنے کیلئے تیار کی جارہی تھیں۔

یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ ویٹر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا تھا۔ ارشد نے اصل بات کی طرف آجانے کیلئے دلدار کو سانس لینے کا وقفہ دینا مناسب سمجھا لیکن ساجدہ خاصی بے قرار تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ پھوپھا کے پیر بھائی کے باقی قصے کا بھی جلد از جلد پتہ چل جائے۔ دلدار بیگم اس کی نظروں کی بے چینی بھانپ گئی۔ تینوں پھر بہت دھیمی رفتار سے کھانا کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوگئے۔

دلدار بیگم کی زبان سے انہیں معلوم ہوا کہ کچھ دن پہلے وہ ایک جمعرات کی شب داتا صاحبؒ کو سلام کرنے گئی ہوئی تھی۔ وہاں کار میں بیٹھتے ہی جب گھر لوٹنے لگی تو ایک مردانہ آواز نے اسے چونکا دیا۔

''داری!'' کسی نے اسے اس کی جوانی کے دور کے نام سے پکارا تھا۔ اس نے ڈرائیور کو کہہ کر گاڑی رکوالی۔ نظروں کے سامنے اس دور کا محبوب اور آج کا ایک باریش بزرگ کھڑا تھا۔ دونوں نے اتنی لمبی مدت بعد بھی ایک دوسرے کو پہنچاننے میں لمحہ بھر تاخیر نہیں کی۔ داری کار سے نکلنے لگی مگر بزرگ نے روک دیا۔

اتنا کہا تم مجھے اپنے گھر کا پتہ بتادو، میں خود آجاؤں گا، اس وقت میرا ایک انتہائی عزیز دوست میرے ساتھ ہے۔ وہ کتابوں کی ایک دوکان پر کھڑا میرا انتظار کررہا ہوگا۔ یہ تھی ۳۷ برس بعد داری اور ان صاحب کی اچانک ملاقات جس نے انہیں ہر رات گئے داری کے بالا خانے پر آنے کیلئے مجبور کردیا اور ان ہی پچھلے دنوں میں داری کو ان سے معلوم ہوا کہ تشدد دھمکیوں اور بالآخر چال بازیوں سے پیدا کی ہوئی جدائی نے جب داری کو تھانیدار کی تسکین ہوس کا ذریعہ بنایا

Marfat.com

ہوا تھا تو اس زمیندار زادے نے بھی ذلت اور گناہوں کے عروج پر پہنچ کر ایک ایسے صاحب نظر شخص کی نگاہ التفات پالی جو ملتان کے نزدیک اپنی تھوڑی سی زرعی زمین پر خود ہل چلاتا تھا۔ وہ ٹھوکریں کھا کھا کر اتنا بے دم ہو چکا تھا کہ شاید اٹھ ہی نہ پاتا مگر اس اللہ والے کاشتکار نے اپنا دست شفقت بڑھایا اور سہارا دے کر کھڑا کر دیا۔ اور پھر وہ زمیندار زادہ توبہ و استغفار کی راہ پر چل پڑا۔

''انتہائی حیرت کا مقام ہے'' ساجدہ نے کہا ''یہ شخص اپنی ساری توبہ و استغفار بھول کر آپ کو ایک نظر دیکھتے ہی بالا خانے کی طرف چل نکلا۔''

''ہاں بی بی!'' دلدار بیگم نے کہا ''تم لوگوں کی حیرت بجا ہے مگر اس نے خود میرے سامنے اعتراف کیا ہے کہ ۳۷ برس پہلے محبت کی جو آگ اس کے دل میں بھڑکی تھی، وہ اس کے بھٹکنے کے دور میں اس کی روح کے کسی کونے میں دبک کر بیٹھ رہی تھی۔ وہ دور صرف اور صرف اس کے بدن کی بیداری کا تھا۔ پھر دوسرا دور آیا جب روح اس کے مرشد کے فیض سے یکسر جاگ اٹھی اور اس نے ریاضتیں وظیفے، مراقبے کر کر کے اور بدن کو سزا دے دے کر بے ہوش کر دیا تھا مگر اس شب داتا صاحب کے باہر اسے دیکھتے ہی آتش عشق کا وہ شعلہ پوری شدت سے بھڑک اٹھا۔''

''یوں کہیں کہ اس دور کا زمیندار زادہ دوبارہ زندہ ہو اٹھا ہے!'' ساجدہ نے کہا۔ ''تم خاصی سمجھدار ہو بی بی!'' داری نے مسکرا کر کہا ''صحیح کہا تم نے، زمیندار زادہ واقعی پھر سے جی اٹھا ہے لیکن ساتھ ہی اس کی برسوں پہلے کی خواہش بھی۔ وہ مجھے پہلے والی داری بنا کر اپنے گھر لے جانا چاہتا ہے۔ مجھے اور میری بیٹیوں کو بالا خانے کی دلدل سے نکال کر اپنی حفاظت اور باوقار زندگی دینا چاہتا ہے۔ تم لوگ پوچھتے تھے کہ یہ بزرگوار کیوں آتے ہیں کیا کرنے آتے ہیں بالا خانے پر؟ تو سن لو کہ وہ ناچ گانے کی محفل ختم ہونے کے بعد آیا کرتے ہیں اور مجھ کو اور میری بیٹیوں کو لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔ نصیحت کرنے، اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان سنانے، پھر گھنٹے ڈیڑھ بعد تھک ہار کر واپس داتا صاحب چلے جاتے ہیں۔''

''یہ بتاؤ دلدار'' ساجدہ پوچھنے لگی ''تمہارے اندر محبت کا وہ شعلہ بالکل بجھ گیا ہے کیا؟''

Marfat.com

''بجھا نہیں ہے بی بی!'' داری نے آہ بھر کر کہا'' بلکہ میری آج کی مجبوریوں سے جنگ کر رہا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ دونوں میں سے کون جیتے گا۔'' پھر یوں ہوا کہ شاکر نے ایک شب ساجدہ کو بتایا کہ وہ اور ارشد بالا خانے گئے تھے اور وہاں کسی الماس بیگم کے نام کی تختی لگی ہوئی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ دلدار بیگم اپنی تینوں بیٹیوں کو لے کر ملتان چلی گئی ہے اور اس نے کسی بوڑھے زمیندار سے نکاح پڑھوالیا ہے اور یوں بھی ہوا کہ بقول پھوپھا پیر بھائی رخصت ہوتے وقت کہہ گئے تھے کہ پیر و مرشد فرمایا کرتے تھے کہ اصل تقویٰ دنیا سے کٹ کر مصلے پر بیٹھ رہنا نہیں، دنیا کی مقناطیسی کے نزدیک رہ کر بھی اس کے ساتھ جڑنے سے خود کو بچانا ہے۔ نہ جانے میں کیوں پیر و مرشد کے قول کو بھولے رہا!

(بحوالہ: حکایت)

Marfat.com

جنات اور شیاطین کے پراسرار حالات

تعارف

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انسان جس طریقہ سے دشمنوں سے محصور ہے۔ اگر خدا کی طرف سے اس کی حفاظت کیلئے فرشتے مقرر نہ ہوں تو جنات، سباع، بہائم، طیور و وحوش اور حشرات الارض اس کو کھا جائیں مگر بنی نوع انسان پر خدا کا یہ خاص کرم و احسان ہے کہ اس نے بلا لحاظ مذہب وملت ہر انسان کی حفاظت کیلئے فرشتوں کی ایک بڑی بھاری جماعت مقرر فرما دی ہے جو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے غرض ہر حالت میں جنات سباع بہائم حشرات الارض وغیرہ سے اس کی حفاظت کرتی ہے اس محافظ دستہ کی موجودگی میں کسی دشمن کی مجال نہیں کہ انسان کو ستا سکے یہ بات دوسری ہے کہ کسی عارض کی بنا پر ان دشمنوں کے ہتھے چڑھ جائے۔

ان تمام دشمنوں میں، ماسوا جنات کے سب نظروں سے دیکھے جا سکتے ہیں ان کا حملہ مشاہدہ کیا جا سکتا ہے مگر جن ایسا خطرناک اور قوی دشمن ہے کہ نہ وہ کسی انسان کی نظر میں آ سکتا ہے اور نہ اس کے حملوں اور شرارتوں کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ جن کا مادہ تخلیق چوں کہ آگ و ہوا ہے اسلئے وہ اپنی لطافت کے اعتبار سے اتنا سریع السیر اور قوی القدرت ہے کہ نہ اس کا تعاقب ممکن ہے۔ اور نہ اس کے حملہ کی مدافعت ہی کی جا سکتی ہے۔

انہی جنات میں ایک قوی ترین جن ابلیس بھی ہے جو خصوصیت سے بنی آدم کا دشمن ہے۔ اسی کی شرارتوں سے بنی آدم ایک دوسرے کے ہاتھوں قتل۔ خانہ برباد بے آبرو ہوتے ہیں۔ نہ اس کی ایذا رسانی کے کوئی انتہا ہے نہ اس کی دشمنی کا کوئی ٹھکانہ ہے نہ کوئی اس کو گرفتار کر سکتا ہے نہ کوئی اس کو بس میں کر سکتا ہے۔ نہ اس کا قتل کرنا ہی ممکن ہے کہ اس کے ناپاک وجود سے دنیا پاک ہو جائے اور دنیا کو امن چین کا سانس لینا نصیب ہو اس کو تو خدا کے ہاں سے قیامت تک کیلئے کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے عمر پٹہ لے رکھی ہے دندناتا پھرتا ہے کوئی بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ نہ

Marfat.com

انسانوں کی کثرت تعداد ہی اسے مرعوب کر سکتی ہے کیوں کہ اس کی ذریت اور سوار پیادوں کی تعداد انسانوں کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے نہ ایٹم بم ہی اس کی ہلاکت کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

یہ دشمن ان پڑھ یا جاہل بھی نہیں کہ عالموں کی رنگین بیانیوں سے مرعوب ہو جائے اس کا علم بھی دنیا کے عالموں سے کہیں زیادہ ہے یہ بڑا پکا ملاں بڑا پکا عالم بڑا زبردست سیاست داں، بہت بڑا سائنس داں، بڑا زبردست مدبر و مفکر اور زبردست فن کار ہے یہ دشمن مان سنگھ ڈاکو کی طرح گروہ بند نہیں۔ کہ پولیس کی جمعیت اس کو محاصرہ کر کے گولی کا نشانہ بنا سکے یہ دنیائے کفر و سلطنت کا شہنشاہ اعظم اور بے پناہ قوت و طاقت کا مالک ہے۔ ابلیس کی یہ حکومت اور فرماں روائی کسبی نہیں بلکہ وہبی ہے ورنہ خدا کی خدائی میں کسی کی کیا مجال کہ امور قدرت میں دخل انداز ہو سکے۔

دنیا انسان کے لئے امتحان گاہ ہے جس کا نتیجہ دوزخ یا جنت کی صورت میں ظہور میں آئے گا۔ امتحان گاہ میں آنے کے بعد انسان کیلئے ایک ایسی قوت کا وجود لازمی تھا جو اس کو برائی کی طرف راغب کرتی۔ اگر انسان کی تائید و حمایت کیلئے صرف قوت خیر ہی ہوتی اور قیامت کے بعد کچھ لوگ جنت میں اور کچھ دوزخ میں بھیج دئے جاتے تو یہ فعل سراسر عدالت کے خلاف ہوتا قدرت نے جہاں شر انگیزی کیلئے ابلیس کو مقرر کیا اور اس کا اثر قبول کرنے کیلئے ہر انسان میں نفس کو پیدا کیا وہاں خیر کی ترغیب دینے کیلئے ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ بھی موکل کر دیا جو اس کو خیر اور نیکی کی ترغیب دیتا رہے۔

قدرت کے اس غیبی نظام سے شقاوت و سعادت کیلئے دو راہیں کھل گئیں آگے انسان کا کام ہے کہ وہ ان دونوں میں سے جون سی چاہے راہ اختیار کرے۔ دنیا میں شاید ہی کوئی بد بخت ہو جو اپنے حال و مستقبل کی بہبودی کا خواہش مند نہ ہو اسلئے عامتہ المسلمین بلکہ تمام بنی آدم کی معلومات اور ان کے احوال و استقبال کی اصلاح کیلئے اس کتاب میں جن و ابلیس کی شرارتوں کا وہ کچا چھٹا بیان کیا گیا ہے جس کو پڑھ کر آپ پڑھ کر سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ اس دشمن انسانیت کو زیر کرنے کیلئے کون سا حربہ استعمال میں لایا جائے۔ اس کتاب کے آخر میں اس مخفی دشمن کو زیر کرنے

Marfat.com

کیلئے ان مخفی اور تباہ کن ہتھیاروں کا تذکرہ بھی ہے جن کے حملہ کا جن یا ابلیس تاب نہیں لاسکتا اور اس کو راہ فرار کے سوا اور کوئی ذریعہ نجات نظر نہیں آتا۔ وما توفیقی الا باللہ

Marfat.com

جنات اور فرشتے

مادہ پرست اور ملاحدہ فرشتے اور جنات کے وجود کے قائل نہیں۔ کیونکہ جو چیز محسوس اور مشاہدہ میں نہ آسکے اس کا وجود فرضی و عقلی ہے اسلامی تعلیم کی رو سے یقین و اعتقاد کے درجہ میں جنات اور فرشتوں کے وجود اور ان کو مستقل مخلوق الٰہی سمجھنا ضروری ہے۔ قرآن و احادیث میں ملائکہ اور جنات کا ذکر قرآن کریم میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل موجود ہے۔

ملائکہ کا ذکر		جنات کا ذکر	
سورہ بقرہ	۱۰ آیتوں میں	انعام	۴ آیتوں میں
آل عمران	۸ آیتوں میں	اعراف	۲ آیتوں میں
نساء	۴ آیتوں میں	ہود	۱ آیت میں
انعام	۵ آیتوں میں	حجر	۱ آیت میں
اعراف	۲ آیتوں میں	اسراء	۱ آیت میں
انفال	۳ آیتوں میں	کہف	۱ آیت میں
ہود	۲ آیتوں میں	نمل	۲ آیتوں میں
یوسف	۱ آیت میں	سجدہ	۱ آیت میں
رعد	۲ آیتوں میں	سباء	۳ آیتوں میں
حجر	۴ آیتوں میں	صافات	۱ آیت میں
نحل	۵ آیتوں میں	فصلت	۲ آیتوں میں
اسراء	۴ آیتوں میں	احقاف	۲ آیتوں میں
کہف	۱ آیت میں	ذاریات	۱ آیت میں
طٰہٰ	۱ آیت میں	رحمٰن	۵ آیتوں میں

Marfat.com

انبیاء	۱ آیت میں	جن	۶ آیتوں میں
حج	۱ آیت میں	ناس	۱ آیت میں
مومنون	۱ آیت میں		
فرقان	۴ آیتوں میں	فصلت	۱ آیت میں
سجدہ	۱ آیت میں	شوریٰ	۱ آیت میں
احزاب	۲ آیتوں میں	زخرف	۳ آیتوں میں
سباء	۱ آیت میں	محمد	۱ آیت میں
فاطر	۱ آیت میں	نجم	۲ آیتوں میں
صافات	۱ آیت میں	تحریم	۱ آیت میں
صٓ	۲ آیتوں میں	الحاقہ	۱ آیت میں
زمر	۱ آیت میں	المعارج	۱ آیت میں
مدثر	۱ آیت میں	الفجر	۱ آیت میں
النباء	۱ آیت میں	القدر	۱ آیت میں

ملائکہ اور جن اگر چہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ مستقل مخلوق ہیں یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بارہا ہوتا ہے لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں اسلئے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں۔ عقلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں اس لئے کہ کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے وقوف انکار کرسکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا علم آثار وعلامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے بجلی مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف ہے۔

Marfat.com

انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارضی وسماوی مخلوق کو پانچ مختلف قوی عقل ہم خیال، شہوت و غضب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب کیفیت کی نسبت سے مخلوقات عالم کی چار قسمیں ہیں۔

☆ (**پہلی قسم**) تو وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم وخیال اور شہوت وغضب پر غالب ہے اور یہ چاروں اس کے محکوم ہیں۔ عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا حکم بے حقیقت ہے۔ جس طرح مردہ غسل دینے والے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع وفرماں بردار ہوتا ہے اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی مطیع ومنقاد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے اصطلاح شرح میں اس مخلوق کو ملائکہ ارواح یا ملکوت اور فارسی میں سروش اور ہندی میں دیوتا کہتے ہیں۔ مخلوقات عالم کی یہ نوع ہر قسم کے خطا وگناہ سے معصوم اور پاک ہے اور کھانے پینے عورت کی خواہش اور اس قسم کی خبیس چیزوں کی بھی محتاج نہیں۔ قوت عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں متشکل ہو سکتے ہیں۔

☆ (**دوسری قسم**) وہ جان دار ہیں جن کی عقل، شہوت۔ وغضب پر وہم وخیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل شہوت اور غضب قوت وہم وخیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر بھی تغیر وتبدل صورت وشکل پر قادر ہے۔ وہم وخیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لئے جسم کثیف وثقیل ترتیب دے کر مختلف خوف ناک سے خوف ناک صورت میں متشکل ہو سکتی ہے اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو عربی زبان میں شیطان اور غیر مضر افراد کو جن کہتے ہیں اس مخلوق میں بعض باتیں صنف اول کی یعنی برائی بھلائی کو سمجھنا وغیرہ) اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً کھانا پینا عورتوں کی خواہش اور دیگر حیوانی خصائص) پائی جاتی ہیں اسلئے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکام الٰہی کی مکلّف ہے۔

☆ (**تیسری قسم**) وہ جان دار ہیں جن کے عقل وہم وخیال پر شہوت اور غضب غالب ہے۔ عقل کا تو گویا نام ہی نہیں ایسے جان داروں کا نام حیوان ہے جن جن حیوانات میں شہوت کا غلبہ ہے ان کا

Marfat.com

نام بہائم ہے اور جن پر غضب غالب ہے اس کا نام سباع یا درندہ ہے۔

تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسم کی مخلوق چون کہ ہر قسم کی خطا اور نافرمانی سے پاک تھی۔ اس لئے ان کے رہنے کا مقام آسمان مقرر کیا گیا عالم کا انتظام اور اس کی آرائش کی تدبیریں ان کے سپرد کی گئیں اور دوسری قسم یعنی جنات کو زمین پر آباد کیا گیا۔ نباتات و معاون یعنی اگنے اور بڑھنے والی چیزیں جیسے درخت اور گھاس اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً سونا چاندی لوہا وغیرہ اور تمام حیوانات چرند و پرند ان کے تصرف و اختیار میں دیئے گئے۔ جنات کے جسم اور ارواح چوں کہ طبیعت کے اعتبار سے ملائکہ کی ارواح و ابدان کے قریب ہیں اسلئے اس قسم کے واسطے قدرتی طور پر یہ بات ممکن ثابت ہوئی کہ وہ عالم ملکوت یعنی فرشتوں سے بعض غیب کی باتیں معلوم کر سکیں یا ان کی محفلوں اور مجلسوں میں شریک ہو سکیں۔

ان تینوں قسموں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔

☆ (چوتھی قسم) یعنی انسان کو خلعت وجود پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مرکب ہو کر معجون کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل و ہم و خیال شہوت و غضب اعتدال کے ساتھ عطا کیا گیا اسی سبب سے اس کو زمین کی خلافت عطا ہوئی غیب کے علوم ملائکہ کے واسطہ سے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات نباتات اور معاون اس کے تابع فرمان بنا دئے گئے۔

Marfat.com

جنات کی پیدائش

اور

ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی روئداد

جن

اہل عرب از روئے لغت جن ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو نظر نہ آسکے۔ فرشتے بھی ہمیں نظر نہیں آتے اسلئے اہل عرب فرشتوں کو جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظر سے پوشیدہ ہے۔ اسلئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

جن کے اصطلاحی معنی

لیکن جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ کی اس مخلوق کا نام ہے جس کو قدرت نے آگ کے شعلوں سے پیدا کیا ہے اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھے ہوئے ہیں کہ وہ حسب منشا ہر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

جنات کی پیدائش آگ سے

عبدالواحد بن مفتی نے عجائب القصص میں جنات کے متعلق لکھا ہے۔ جنات کی پیدائش کا واقعہ یہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک آگ پیدا فرمائی تھی اس آگ میں نور بھی تھا۔ اور ظلمت بھی۔ نور سے فرشتے پیدا کئے اور دھوئیں سے دیو (شیاطین) اور آگ سے جنات کو پیدا کیا۔ چوں کہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ بالطبع اطاعت الٰہی میں مصروف ہو گئے۔ دیو (شیاطین) چونکہ ظلمت سے پیدا ہوئے تھے اسلئے وہ اضطراری طور پر کفر ناشکری نمرد اور سرکشی میں پڑ گئے۔ جنات کے مادہ میں چونکہ نور اور ظلمت دونوں چیزیں تھیں اس لئے ان میں سے بعض نور ایمان سے

Marfat.com

شرف اندوز ہوئے اور بعض حکم الٰہی سے کفر و گمراہی میں مبتلا ہو گئے۔

تاریخ القدس والخلیل میں قاضی مجید الدین حنبلی نے آیت متذکرہ کی تفسیر میں حضرت وہب بن منبہ کی روایت نقل کی ہے۔ ''اللہ تعالیٰ نے نار سموم پیدا کیا اور یہ وہ آگ تھی جس میں دھواں نہ تھا اس آگ سے اللہ تعالیٰ نے جن کو پیدا کیا'' اللہ کے قول والجان خلقناہ من نار السموم کے یہی معنے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس جان سے ایک عظیم مخلوق پیدا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جان کا نام مارج رکھا اور اس کیلئے ایک بیوی مرجہ نام کی پیدا کی اس جوڑے سے جنات کی نسل بڑھی اور ان کے بہت سے قبیلے پیدا ہو گئے تھے۔

روایت متذکرہ بالا سے اتنی بات اور زیادہ معلوم ہوئی کہ جنات کی پیدائش بھی اس عالم میں اسی طرح سے ہوئی تھی جس طرح حضرت آدمؑ سے بنی نوع انسان پیدا ہوئے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فتح العزیز میں جنات کی پیدائش کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جس کے وہم وخیال کی طاقت عقل وشہوت اور غضب پر غالب ہے اور یہ غلبہ اس حد تک ہے کہ ان کے ہر اختیاری فعل میں عقل۔ شہوت یا غضب ان کے وہم وجان کے تابع ہو کر رہتی ہے۔ اور اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہے اور جنات کے جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں

ہر سہ حوالجات متذکرہ بالا سے یہ حقیقت تو واضح ہو گئی کہ جنات آگ سے پیدا شدہ مخلوق ہے۔ رہ گئی یہ بات کہ جنات اپنی صورت وشکل حسب منشا کیوں کر تبدیل کر لیتے ہیں اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔

Marfat.com

چونکہ جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے روح کے ساتھ اختلاط سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے یہی سبب ہے۔ کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ ظاہری جسم کا تغیر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرت کے موقعہ پر انسان میں بھی مشاہد ہے بہر حال یہ مخلوق کبھی اصلی صورت پر باقی رہ کر مسامات اور رگوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اور کبھی کوئی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بری یا ہولناک شکل میں ظہور میں آتی ہے۔

آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے

حضرت آدمؑ کی پیدائش سے تقریباً سوا لاکھ برس پہلے اللہ تعالیٰ نے جنات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا تھا دنیا میں جنوں کی نسل کی بود و باش کے لئے جگہ نہ رہی تو حق تعالیٰ نے کچھ جنات کو ہوا میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائی اور کچھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے:

جنات کی افزائش نسل کا یہ عالم تھا کہ ایک حمل سے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی جب ان لوگوں کی تعداد ۷۰ ہزار ہو گئی اور بیاہ شادی کا سلسلہ جاری رہا تو پھر ان کی اولاد کی کوئی حد و حساب نہ رہا۔ ابلیس نے بھی بنوالجان کی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔ اس کے بھی بہت سی اولاد پیدا ہوئی جب جن اور شیطان کی نسل کیلئے دنیا میں رہنے کیلئے جگہ نہ رہی تو اللہ تعالیٰ جن کو تو ہوا میں رہنے کیلئے مقام عطا فرمایا اور ابلیس اور اس کی اولاد کو پہلے آسمان میں رہائش کیلئے دی اور ان دونوں کو اپنی اطاعت و عبادت کا حکم بھی دیا۔ اب چوں کہ زمین خالی ہو چکی تھی۔ زمین پر خدا کا کوئی ذکر کرنے والا نہ رہا تھا تو آسمان اپنی بلندی اور رہنے والوں کی نسبت زمین پر فخر کرنے لگا۔

Marfat.com

جنات کا خبث باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز

ہوا میں رہتے رہتے جب شیاطین گھبرائے تو انہوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ہمیں زمین پر رہنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حق تعالیٰ نے ازراہ لطف و کرم اجازت عطا فرمادی اور ان سے عہد و میثاق لے کر تاکید مزید کی کہ زمین پر رہ کر میری عبادت سے غافل نہ ہو جانا شیاطین اپنی شرارت سے کب باز آنے والے تھے عرصہ زمین پر رہنے کے بعد وہ طوفان بے تمیزی مچایا کہ زمین نے بھی پناہ مانگ لی۔

اس کے بعد شیاطین نے حق تعالیٰ سے زمین پر رہنے کی اجازت مانگی اللہ نے اجازت دے دی اور ان سے اپنی عبادت و اطاعت کا عہد لے لیا شیاطین ایک طویل زمانہ تک خدا کی اطاعت کرتے رہے اس کے بعد گناہوں میں مبتلا ہو گئے۔ ناحق خونریزی شروع کر دی۔ زمین نے جنات کی شرانگیزی سے پناہ مانگتے ہوئے حق تعالیٰ سے فریاد کی اللہ العالمین بہتر تو یہی تھا کہ آپ شیاطین کو میری پشت پر آباد نہ کرتے۔

اللہ کے پیغمبروں کی آمد

زمین کی فریاد اور نالہ وزاری سن کر حق تعالیٰ نے زمین کو تسلی دی کہ میں ان شریروں کی ہدایت کیلئے اپنے رسول بھیجوں گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے جنات کی ہدایت کیلئے ۸۰۰ رسول بھیجے۔ مگر جنات نے کسی ایک رسول کی بھی صحیح طور پر اطاعت نہ کی۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں۔ کہ اللہ نے جنات میں سے سب سے پہلے جس نبی کو ہدایت کیلئے بھیجا تھا ان کا نام عامر بن عمیر بن الجان تھا جنات نے ان کو قتل کر دیا ان کے بعد صاعق بن ماعق بن ماربن الجان کو مبعوث کیا تو وہ بھی جنات کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

Marfat.com

جنات میں ۸۰۰ نبی مبعوث اور سب شہید ہوئے

روایت متذکرہ بالا میں حضرت احبارؓ نے فرمایا ہے۔ جنوں کی سرکشی اور بدکرداری کو دیکھتے ہوئے حق تعالیٰ نے ۸۰۰ نبی ۸۰۰ سال میں بھیجے ہر سال ایک نبی آتا رہا اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

عجائب القصص میں جنات میں انبیاء کی بعثت اور جنات کی کفر و سرکشی کا حال اس طرح لکھا ہے:
جس وقت زمین پر جنات کی آبادی بڑھ گئی حق تعالیٰ نے ان کو اپنی عبادت کا حکم دیا جنات حکم الٰہی میں کمر بستہ رہے جس وقت جنات کو دنیا میں آباد ہوئے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے مورد عذاب الٰہی بنے حق تعالیٰ نے تمام متکبروں کو ہلاک کر دیا اور باقی ماندہ نیک بخت افراد میں سے ایک شخص کو حاکم بنا کر نئی شریعت عطا فرمائی دوسرا دور یعنی مزید ۳۶ ہزار سال پورے ہونے کے بعد پھر گمراہی اور نافرمانی اختیار کی اس بار بھی عذاب الٰہی نے ان کو ٹھکانے لگا دیا،

جو لوگ بچ رہے ان میں سے پھر ایک شخص کو حق تعالیٰ نے ایک صاحب کو حاکم بنایا تیسرا دور ختم ہوتے ہی پھر فتنہ فساد کا اور شروع ہو گیا حق تعالیٰ کا غضب نازل ہوا نافرمان لوگ ہلاک کر دئے گئے باقی ماندہ نیک لوگوں میں سے پھر حق تعالیٰ نے ان کی اصلاح کیلئے ایک شخص کو مقرر کیا جب تک یہ شخص زندہ رہا جنات کو دعوت و تبلیغ کرتا رہا اس شخص کی وفات کے بعد جب جنات میں کوئی نیک شخص باقی نہ رہا زمین پر شریر جنات کے سوا کسی نیک جن کا وجود نہ رہا تو حق تعالیٰ نے فرشتوں کی فوج بھیج کر اشرار جنات کا قتل عام کر دیا بے شمار ہلاک ہو گئے جو بچ گئے وہ پہاڑوں اور غاروں میں جا چھپے۔ یہ ہے جنات کی ایک لاکھ ۴۴ ہزار کی تاریخ اور ان کی سیاہ کاری کے کارنامے۔

Marfat.com

جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب

علم اور تحمل کی بھی حد ہوتی ہے جب ۸۰۰ سال کی طویل جدوجہد کے باعث جنات بدکاری سے باز نہ آئے تو حق تعالیٰ نے آسمان اول پر رہنے والے جنات کو زمین پر رہنے والے جنات کے قتل عام کیلئے بھیجا اس فوج کا تپہ سالار ابلیس تھا۔ ابلیس نے زمین پر آتے ہی جنات کو ٹھکانے لگا دیا۔

حضرت کعب بن احبار فرماتے ہیں:۔

غرض جنات نے جب رسولوں کے احکام کی خلاف ورزی کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر رہنے والے جنات کو حکم دیا کہ تم زمین پر جا کر جنات کو قتل کر دو اور ابلیس کو اس لشکر کا امیر مقرر کیا ابلیس کی فوج نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنات بھاگ پڑے ایک مقام پر پناہ گزین ہوئے تو وہاں آگ آ کر ان کو جلا گئی زمین پڑا ابلیس نے اس مرتبہ اس قدر عبادت کی کہ باید و شاید۔

Marfat.com

ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت

ابلیس فرشتوں کی صف میں

ابلیس چونکہ عبادت الٰہی کا دلدادہ تھا اس کا کل وقت عبادت میں گزرتا تھا خدا تعالیٰ نے اس کو آسمان پر بلا لیا۔ فرشتے اس کی عبادت دیکھ کر ششدر دہ گئے فرشتوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ایسا عبادت گزار اور فرماں بردار بندہ فرشتوں میں شامل کئے جانے کے لائق ہے۔ حق تعالیٰ نے فرشتوں کی درخواست پر غور فرما کر ابلیس کو فرشتوں کی جماعت میں شامل کر لیا ابلیس ایک ہزار سال تک پہلے آسمان پر رہا عبادت کا ذوق وشوق چوں کہ روز افزوں تھا حق تبارک وتعالیٰ نے اس کو ترقی عطا فرما کر دوسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ غرض اسی طرح عبادت کرتے کرتے اور ترقی حاصل کرتے کرتے کرتے ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔ رضوانؑ کی سفارش پر ابلیس کو جنت میں داخلہ کی اجازت مل گئی اور شیطان بصد اعزاز واحترام جنت میں رہنے لگا۔

ابلیس جنت میں پہنچ کر بھی عبادت کرتا رہا فرشتوں کی تعلیم وارشادات کے فرائض انجام دیتا رہا۔ ابلیس کے درس وخطابت کی یہ شان تھی کہ عرش کے نیچے یاقوت کا منبر بچھایا جاتا تھا سر پر نور کا پھریرا فضا میں لہراتا تھا۔

زمین پر پھر جنات کا عمل دخل

ابلیس کے ہاتھوں قتل عام ہونے سے بچ کر تھوڑے بہت پہاڑوں میں روپوش ہو کر بچ گئے تھے اس واقعہ کے ایک طویل عرصہ کے بعد پھر زمین پر آ کر آباد ہو گئے۔ کچھ دنوں تک تو وہ راہ راست پر قائم رہے۔ خدا کی اطاعت کرتے رہے مگر چوں کہ ان کی فطرت میں شر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا

Marfat.com

وہ پھر خدا سے باغی ہو گئے اور زمین پر فتنہ وفساد برپا کرنے لگے۔

جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد

فرشتے دنیا والوں کے حالات سے باخبر تھے۔ ابلیس بارگاہ الوہیت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے شریر اجنہ کی ہدایت کیلئے زمین پر جانے کی اجازت عطا کی جائے۔ ابلیس فرشتوں کی ایک مختصر جماعت کے ساتھ زمین پر آ گیا۔

ابلیس کے قاصدوں کا قتل

ابلیس نے زمین پر آ کر انہی لوگوں میں سے ایک شخص کو اپنا ایلچی بنا کر جنوں کے پاس بھیجا جنات نے اسے قتل کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد دوسرا قاصد بھیجا وہ بھی قتل کر دیا گیا ابلیس کے متعدد قاصد قتل ہو گئے۔ ایک قاصد کسی طرح جان بچانے میں کامیاب ہو سکا اس نے اس شریر قوم کے پورے حالات بیان کئے۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی۔ فرشتوں کی ایک بھاری جمیعت اس کی مدد کیلئے آ گئی۔ فرشتوں کی فوج نے جنات کا اس قدر قتل عام کیا کہ ساری زمین خالی ہو گئی۔ بہت تھوڑے سے پہاڑوں میں چھپ کر جان بچانے میں کامیاب ہو سکے جنات سے زمین پاک ہو جانے کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ اب تو اس کی یہ حالت تھی کہ وہ کبھی زمین پر عبادت کرتا نظر آتا۔ کبھی ساتویں آسمان پر کبھی جنت میں۔

Marfat.com

لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم

اسی دوران میں فرشتوں کی ایک جماعت کی نظر لوح محفوظ پر پڑی تو لکھا نظر آیا کہ عنقریب اللہ کا ایک مقرب بندہ ابدی لعنت میں گرفتار ہونے والا ہے۔ فرشتے اس تحریر کو پڑھ کر گھبرا گئے۔ گھومتے پھرتے ابلیس کے پاس پہنچے چہروں پر غم و فکر کے آثار نمایاں تھے ابلیس نے پوچھا کیا بات ہے کیوں غمگین ہو؟ فرشتوں نے لوح محفوظ کی تحریر کا مضمون سنا کر ابلیس سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لئے دعا کیجئے۔ آپ کی دعا کی برکت سے یہ بلا ہم پر نازل نہ ہو۔ ابلیس نے جواب دیا کہ یہ تحریر تمہارے متعلق نہیں ہے یہ تحریر بہت عرصہ ہوا میری نظر سے بھی گزر چکی ہے۔

عجائب القصص میں ہے کہ ایک روز ابلیس کو لوح محفوظ پر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم لکھا نظر آیا تو اس نے حیرت و استعجاب سے حق تعالیٰ سے دریافت کیا شیطان رجیم کون ہے؟ حکم ہوا وہ بھی ہمارا ایک بندہ ہے جس کو میں نے ہر طرح کی نعمتوں سے نواز رکھا ہے مگر غرور و تکبر کی وجہ سے ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ ابلیس نے کہا یا الٰہی مجھے اس بندہ کی صورت دکھا دے میں اسے قتل کر ڈالوں حکم ہوا ہاں تو بھی اسے دیکھ لے گا۔ اس کے بعد شیطان کی یہ حالت تھی کہ وہ سجدہ میں خود شیطان پر لعنت بھیجا کرتا تھا۔

تکبر عزازیل را خوار کرد

جنات کے وجود سے زمین کا پاک ہو جانا کوئی معمولی کارنامہ نہ تھا جس پر فخر نہ کیا جا سکتا۔ ابلیس بھی اس کارنامہ سے مغرور ہو گیا اور وہ اپنی ہستی کو مافوق الفطرت ہستی تصور کرنے لگا۔ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اس سے کوئی ظاہر اور مخفی بات پوشیدہ نہیں۔ ادھر ابلیس کے دماغ میں انانیت کا تصور آیا اور ادھر فرشتوں کو حکم ہوا۔ ''میں مٹی سے ایک آدمی پیدا کرنے والا ہوں جب اس

Marfat.com

میں روح پڑھ جائے تو اس کو سجدہ کرنا۔'' فرشتوں کو جب ارادہ الٰہی کا علم ہوا۔ انہوں نے جنات پر آدم کو قیاس کرتے ہوئے جواب دیا۔

فرشتوں کو چونکہ معصیت اور شر و فساد پسند نہ تھا اس لئے انہوں نے یہ بھی کہا ہم تیری تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے ہیں۔ فرشتوں کو مصلحت الٰہی کا علم نہ تھا خدا تعالیٰ نے اسی مصلحت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرشتوں سے کہا انی اعلم مالا تعلمون (جن باتوں کا مجھے علم ہے وہ تم نہیں جانتے) فرشتے اس بات سے بے خبر تھے۔ کہ ابلیس کا دماغ غرور و نخوت سے لبریز ہو چکا ہے اور اب وہ عزازیل پہلا سا عزازیل نہیں رہا۔

Marfat.com

ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ

اور

حضرت آدمؑ کو خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں

حضرت آدم کا خمیر اور زمین کا واویلا

معارج النبوت میں ہے کہ حق تعالیٰ نے اس گفتگو کے بعد زمین کو وحی بھیجی اے زمین تجھ سے ایک مخلوق پیدا کر رہا ہوں اس میں سے بعض میرے فرمانبردار اور اطاعت شعار ہوں گے اور بعض میرے احکام کی نافرمانی کریں گے۔ اطاعت شعاروں کو بہشت میں جگہ دوں گا اور گنہ گاروں کو دوزخ کے حوالے کر دوں گا۔ زمین فرمان الٰہی سنتے ہی تھرا گئی اور عرض گزار ہوئی الٰہی مجھ میں تیری دوزخ کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم ہوا جاؤ ہر قسم کی زمین کی ایک مشت خاک لے آؤ حضرت جبرئیل زمین پر آئے زمین نے خداوند وحدہٗ کی قسم دے کر حضرت جبرئیل کو مشت خاک لینے سے منع کر دیا۔ پھر حضرت اسرافیلؑ آئے ان کے ساتھ بھی ہی معاملہ ہوا۔ تیسرے نمبر پر حضرت عزرائیلؑ کو بھیجا گیا انہوں نے زمین کے نالہ وشیون کی کوئی پروانہ کی اور حکم الٰہی کی تعمیل کر کے واپس چلے گئے اس کے بعد حق تعالیٰ نے اپنے ید قدرت سے آدم کا پتلا تیار کیا۔

حضرت آدمؑ وجود میں

جس وقت آدمؑ کے جسم میں حکم الٰہی سے روح داخل ہوئی اور آنکھوں میں قوت بینائی پیدا ہوئی تو عرش پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا نظر آیا۔ آدمؑ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھتے ہی سوچ میں پڑ گئے۔ دریافت کیا الٰہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کا نام ہے۔ حکم ہوا یہ میرے ایک پیغمبر کا نام

Marfat.com

ہے تیری اولاد میں سے پیدا ہوگا۔ اگر کبھی تم سے کوئی خطا سرزد ہوگی اسی کے وسیلہ سے تمہاری خطاو لغزش کو معاف کردوں گا اور تم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ یہ سن کر آدمؑ کے دل میں یہ خیال آتے ہی جبرئیلؑ کو حکم ہوا جاؤ آدم کے دل سے اس خیال کے مادے کو نکال دو ورنہ یہ چیز آدمؑ کی تباہی کی باعث ہوگی۔ جبرئیلؑ نے آدمؑ کا سینہ شق کر کے اس خیال کا نصف مادہ نکال کر جنت میں دفن کر دیا نصف باقی رہ گیا مدفون مادہ سے وہی سجرہ الخلد پیدا ہوا جو جنت سی آدمؑ کے اخراج کا سبب بنا اور بقیہ نصف سے نفس امارہ کی تخلیق ہوئی۔

شیطان کا تکبر اور حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار

فرشتے سمجھتے تھے کہ طاعت وعبادت کی وجہ سے ہم ہی خدا کی ساری مخلوق سے افضل ہیں اور ان کا ایسا سمجھنا ایک حد تک بجا نب بھی تھا کیوں کہ اولاً ان کی تخلیق نور سے ہوئی تھی۔ دوئم مادہ کی لطافت کی وجہ سے ان میں خدا کی نافرمانی کی استعداد معدوم تھی مگر قدرت کو تو اور کچھ ہی منظور تھا آدمؑ کو پیدا کر کے حق تعالیٰ نے ان کو وہ علم عطا فرمایا جس سے وہ سراسر محروم تھے۔

''اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام تعلیم فرما دیے پھر ان سب چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے پوچھا بتاؤ ان چیزوں کے کیا نام ہیں۔ فرشتوں کو ان چیزوں کے اسماء کا کیا علم تھا وہ صرف اسی حد تک عالم تھے جس حد تک حق تعالیٰ نے ان کو علم عطا فرمایا تھا فرشتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور انہوں نے ازراہ معذرت عرض کی۔ ''پاک ہے تیری ذات۔ ہمیں اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔''

فرشتوں پر آدمؑ کی فضیلت واضح کرنے کے بعد حق تعالیٰ کا تمام فرشتوں کو حکم ہوا۔ ''آدم کو سجدہ کرو''

حکم الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے تمام فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا ابلیس لعین غرور و تکبر سے کھڑا رہا۔

Marfat.com

عبد الواحد بن محمد مفتی نے قصص الانبیاء میں لکھا ہے کہ فرشتے ۱۰۰ سال یا ۵۰۰ سال تک (بااختلاف روایت) سجدہ میں پڑے رہے فرشتوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ابلیس کو کھڑا پایا۔ اس کی صورت مسخ ہو چکی تھی نورانی لباس اس کے جسم سے اتر چکا تھا۔ سجدہ سے فراغت کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو اس نے جواب دیا۔ " خلقتنی من نارو خلقته من طین " مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں بھلا فضل بھی کہیں مفضول کو سجدہ کیا کرتا ہے۔

شیطان دنیا میں پہلا شخص تھا جس نے حکم الٰہی کی خلاف ورزی کی تھی اس جرم کے پاداش میں اس کے ملکوتی مراتب سلب کر لئے گئے لعنت وحقارت کا مرجع بنا دیا گیا۔ خدا کی لعنت کے بعد سب سے پہلے حضرت جبرئیلؑ نے اس پر لعنت کی پھر حضرت اسرافیلؑ نے پھر حضرت میکائیل نے پھر حضرت عزرائیلؑ نے ان چاروں مقرب فرشتوں کی لعنت کے بعد ساتوں آسمان کے فرشتوں نے ابلیس پر لعنت بھیجی۔

شیطان عزازیل سے ابلیس بن گیا

شیطان کا اصلی نام عزازیل تھا ابدی لعنت کا سزاوار بن کر اس کا نام عزازیل سے ابلیس کر دیا گیا۔ صورت مسخ کر کے اس درجہ ہولناک بنا دی گئی کہ اگر کوئی شخص دیکھ لے تو ہیبت کے مارے مر جائے جنت میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔

درازی عمر اور آدمؑ پر کامل تسلط کی درخواست

اب عزازیل عزازیل نہ تھا ابلیس تھا اس کی تمام عمر کی عبادت ایک گناہ کی نحوست سے اکارت ہو چکی تھی۔ شقاوت ابدی پر مہر لگ چکی تھی۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔

Marfat.com

''خدایا میری عمر دراز کر دی جائے قیامت تک مجھے موت نہ آئے حق تعالیٰ نے درخواست منظور فرمالی شیطان پر یہ آفت آدمؑ پر حسد کرنے کی وجہ سے آئی تھی شیطان نے خدا کی قسم کھا کر کہا۔ ''تیری عزت کی قسم میں آدم کی تمام اولاد کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا!

''میرے اطاعت شعار اور معصوم بندوں پر تیرا وار نہ چل سکے گا تیرے دام فریب میں تیرے متبع اور گمراہ لوگ ہی پھنسیں گے۔'' آخر اس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ''اے اللہ میں آدم کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا ہوں مگر تیری عطا کے بغیر میں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا'' اللہ نے فرمایا جا ہم نے تجھے آدم پر مسلط کیا شیطان نے کہا کچھ اور بھی حکم ہو آدم کے ہر بچہ کے ساتھ تیرا بھی ایک بچہ پیدا ہو گا شیطان نے کہا یا اللہ اور کچھ اور بھی حکم ہو ابنی آدم کے دل تمہارے مسکن بنا دیے شیطان نے اس پر بھی زیادتی چاہی حکم ہوا تجھے اختیار ہے تو اپنی پیادہ اور سوار فوج سے ان پر چڑھ دوڑ اور ان کے مال و اولاد میں شریک بن جا۔

ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا غیبی انتظام

ایسی حالت میں جب کہ ابلیس کو بنی آدمؑ پر پورا پورا تسلط اور اختیار عطا فرمایا گیا حضرت آدمؑ کا اضطراب حق بجانب تھا حضرت آدمؑ نے بھی حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ''یا اللہ تو نے شیطان کو مجھ پر مسلط کر دیا مگر تیری امداد کے بغیر میں اپنی حفاظت سے قاصر ہوں حکم ہوا کہ تیری ہر اولاد کے ساتھ ایک فرشتہ پیدا کروں گا جو شیطان کے شر سے بچاتا رہے گا۔ حضرت آدمؑ نے کہا یا اللہ اعانت میں مزید اضافہ ہو حکم ہوا ایک نیکی کا بدلہ دس گنا یا زیادہ دوں گا اور گناہ صرف ایک گناہ ہی شمار ہو گا حضرت آدمؑ نے کہا الٰہی اس سے بھی زیادہ تیری اعانت درکار ہے حکم ہوا روح قبض ہونے تک توبہ قبول کی جائے گی۔ حضرت آدمؑ نے کہا یا الٰہی کچھ اور بھی عنایت ہو حکم ہوا کہ گنہگار بندوں کو میری رحمت سے ناامید نہ ہونا چاہیے ان کے سب گناہ معاف کر دوں گا۔''

Marfat.com

حضرت آدمؑ کا جنت میں داخلہ اور ابلیس کی حسرت ناک مایوسی

آدمؑ کو مسجود ملائکہ بنانے کے بعد حق تعالیٰ نے بصد اعزاز واحترام جنت میں بھیج دیا اور ان سے اس بات کا عہد لے لیا کہ جنت میں رہتے ہوئے شجر ممنوعہ کے قریب نہ جانا اور نہ شیطان کے دھوکہ میں آنا۔ جنت میں آدم کے داخلہ سے ابلیس پر حسرت ویاس کا عالم طاری ہو گیا اور آدم سے انتقام لینے کی تدبیریں سوچنے لگا۔

حوا کی پیدائش اور حضرت آدمؑ کی عیش وعشرت کی زندگی

حضرت آدمؑ جنت میں تنہا تھے کوئی ان کا مونس اور رفیق حیات نہ تھا حق تعالیٰ نے ان کی رفاقت کیلئے ان کی بائیں پسلی سے حوا کو پیدا کیا۔ انسانوں کا یہ پہلا جوڑا جنت میں عیش وعشرت کے ساتھ رہنے لگا۔ جنت میں ہر قسم کی عیش وراحت کے سامان مہیا تھے۔

Marfat.com

ابلیس لعین کی آدمؑ دشمنی

آدمؑ سے بدلہ لینے کیلئے سانپ اور مور سے شیطان کی خفیہ سازش: آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے کے بعد اگرچہ ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا تھا مگر اس کو آسمان پر رہنے کی اجازت تھی۔ اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ ابلیس لعین ایک زمانہ میں معلم الملکوت (فرشتوں کا استاد) تھا۔ وہ عرش کے نیچے خاص منبر پر نور کے جھنڈے کے نیچے بیٹھ کر فرشتوں کو درس دیا کرتا تھا۔ جنت اس کے رہنے کا مقام تھا تمام جنت والوں سے اس کی یاری اور شناسائی تھی۔ شیطان کو جنت میں داخلہ کی ممانعت تھی اسلئے وہ کھلم کھلا جنت میں نہیں جا سکتا تھا وہ چاہتا تھا۔ کسی خفیہ تدبیر سے جنت میں پہنچ جاؤں تو آدم سے بدلہ لے کر اپنا دلی بغض نکالوں۔

چنانچہ ایک روز شیطان جنت کے دروازے سے باہر جا کر بیٹھ گیا اور اس انتظار میں رہا کہ کوئی پرانا دوست نظر آئے تو اسے اپنا دلی مدعا ظاہر کروں اتنے میں مور گھومتا پھرتا نظر آیا۔ ابلیس نے مور سے اپنا مطلب ظاہر کر کے امداد کی درخواست کی مور نے انکار کرتے ہوئے کہا یہ کام میرے بس کا نہیں ہے ہاں البتہ یہ کام سانپ انجام دے سکتا ہے میں ابھی اس کے پاس جا کر ذکر کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد سانپ بھی ادھر آ نکلا۔ بات چیت کے بعد سانپ شیطان کو جنت میں لے جانے پر رضامند ہو گیا۔

شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب

جنت میں پہنچ کر ابلیس زار و قطار رونے لگا آدمؑ نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے ناصحانہ انداز میں آدم و حوا سے کہا کہ تمہارا یہ اعزاز و اکرام چند روزہ ہے۔ تمہیں ہمیشہ جنت میں رہنا نہیں۔ ایک روز موت آئے گی۔ یہ تمام اعزاز و مناصب چھن جائے گا۔ تمہارے انجام کا خیال کر کے میرا دل بھر بھر کر آ رہا ہے۔ آدمؑ نے کہا کہ ان سے بچنے کی بھی کوئی تدبیر ہے؟ شیطان نے

Marfat.com

کہا کیوں نہیں یہ جو سامنے درخت کھڑا ہوا ہے جس کا پھل کھانے کی تمہیں ممانعت ہے اگر تم اس کا پھل کھالو تو موت سے بچ جاؤ گے۔

حضرت آدمؑ نے فرمایا کچھ بھی ہو میں خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ شیطان نے کہا کہ اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت کا راز یہی ہے کہ حق تعالیٰ کو تمہیں جنت میں ہمیشہ رکھنا منظور نہیں۔ اگر منظور ہوتا تو اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت نہ کرتا اس درخت کی خاصیت یہی ہے کہ اس کا پھل کھانے سے انسان فرشتوں کی طرح ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ حضرت آدمؑ تو اس کی بات سن کر اٹھ کر چلے گئے۔

مگر حوا وہیں بیٹھی رہیں شیطان نے جھوٹی قسمیں کھا کر حوا کو یقین دلایا کہ وہ ان کا سچا خیر خواہ ہے اور خیر خواہی کی بنا پر وہ ان کو مشورہ دے رہا ہے دائمی حیات حاصل کرنے کیلئے یہ پھل کھانا تمہارے لئے ناگزیر ہے۔ عورت ناقص عقل ہوتی ہی ہے اماں حوا اس کی باتوں میں آگئیں۔ شیطان نے گندم کا ایک پھل ناخن سے دو حصہ کر کے اماں حوا کو دے کر کہا کہ آدھا تو تم کھالو اور آدھا آدم کو کھلا دینا۔

کچھ دیر بعد آدمؑ تشریف لائے تو اماں حواؑ نے آدمؑ سے کہا لو یہ پھل کھاؤ آدمؑ متامل ہوئے۔ اماں حوا نے کہا اگر تمہیں اس پھل سے ڈر لگتا ہے تو میں پہلے کھائے لیتی ہوں اگر اس پھل نے مجھے نقصان نہ پہنچایا تو تم بھی کھالینا آدمؑ چپ ہو گئے اماں حوا نے درخت گندم کا نصف پھل کھا لیا اور کچھ دیر انتظار میں بیٹھی رہیں۔ جب ان پر کوئی مضر اثر ظاہر نہ ہوا تو آدمؑ نے بھی نصف پھل کھالیا آدم کے معدہ میں ابھی یہ پھل پہنچے ہوئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ان کے جسم سے جنت کی پوشاک اتر گئی اور وہ ننگے کھڑے رہ گئے مجبور ہو کر انجیر کے پتوں سے ستر چھپانا پڑا۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور کمال دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ ''ندامت کے آنسو'' تو صرف نادم شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف گناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے کہ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ہر وقت باوضو رہتا ہوں۔ اتنی دفہ درود شریف ☆ اتنی بار فلاں فلاں ذکر کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کمی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت ہی زیادہ نادم ہوتا ہوں۔ عرض کیا بس یہی ترقی و کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دل کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی' اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے' جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیرت اور برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔

قارئین! یقین جانیے! جب تک انسان میں احساس گناہ' جسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی و موجود رہتا ہے' اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرمادے ☆ جن کے اندر اخلاص اور للّٰہیت ہو۔

Marfat.com

آدمؑ کا جنت سے اخراج

اس واقعہ کے بعد حق تعالیٰ نے آدمؑ وحوا کے ساتھ مور سانپ کو بھی زمین پر اتار دیا اور یہ چاروں زمین پر ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر زمین پر اترے حضرت آدمؑ وحوا کا اخراج تو اس وجہ سے ہوا کہ ان دونوں نے شجر ممنوعہ کھا کر حکم الٰہی کی نافرمانی کی تھی سانپ اور مور چوں کہ اس جرم میں اعانت کے مجرم تھے اسلئے وہ بھی خدا کی نافرمانی کے مجرم قرار پائے۔ قدرت نے ان چاروں کو مختلف عقوبتوں میں مبتلا کر دیا۔

حضرت آدمؑ (۱) عتاب الٰہی کے مورد بنے (۲) جنت کا لباس اتار دیا گیا اور وہ جنت میں ننگے کھڑے رہ گئے۔ (۳) آدمؑ کا جسم جنت میں نہایت سفید اور چمکدار تھا۔ دنیا میں آنے کے بعد اس میں کمی اور تاریکی پیدا ہوگئی۔ (۴) آدمؑ وحوا کے درمیان ایک روایت کے مطابق ۲۰۰ سال تک جدائی رہی (۵) حضرت آدم اور شیطان کے درمیان عداوت کی مستحکم دیوار قیامت تک کیلئے قائم ہوگئی۔ (۷) آدمؑ خطا کار قرار پائے (۸) شیطان کو ان پر اور ان کی اولاد پر مسلط کر دیا گیا (۹) دنیا بنی آدم کے لئے جیل خانہ بنادی گئی (۱۰) دنیا میں آدم اور ان کی اولاد کو قسم قسم کی محنت کے کاموں میں لگایا گیا۔

حضرت حوا مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں

عورتوں کے پیٹ اور شرم گاہ کو غلاظت (خون حیض ونفاس) کا مقام بنا دیا گیا (۲) نو مہینے تک حمل کا بار اٹھانا پڑا۔ (۳) وضع حمل کے وقت جان لیوا تکلیف مقرر کی گئی (۴) شوہر کے مرنے کے بعد عورتوں پر عدت لازمی قرار دی گئی (۵) عورتوں کو ان کے شوہروں کے ماتحت اور تابع کر دیا گیا (۶) طلاق دینے کے حق سے عورت محروم کر دی گئی (۷) دو عورتیں گواہی میں ایک مرد کے قائم مقام تجویز کی گئیں (۸) عورت کو مال میراث میں بہت ہی کم حصہ دیا گیا (۹).

Marfat.com

عورتیں ناقص العقل قرار دے دی گئیں۔ (۱۰) عورتوں کو سلام کرنے کی مردوں کو ممانعت کر دی گئی۔ (۱۱) جمعہ کی نماز اور جماعت سے محروم کر دی گئیں (۱۲) مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا دین بھی ناقص قرار پایا۔ (۱۳) عورت نبوت سے محروم قرار پائی۔ (۱۴) عورتوں کا حکم شرعاً غیر نافذ قرار دیا گیا۔

ابلیس لعین مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوا

(۱) ابلیس تمام روئے زمین اور آسمان اول کی بادشاہت کے علاوہ جنت کے افسر خزانہ کے عہدہ سے محروم کر دیا گیا (۲) صورت مسخ کر دی گئی (۳) حق تعالیٰ کے قرب سے محروم ہوا (۴) عزازیل نام تبدیل کر کے ابلیس نام تجویز کیا گیا (۵) بد بخت لوگوں اور کفار کا پیشوا بنا دیا گیا (۶) ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محروم ہو گیا۔ (۸) توبہ کا دروازہ اس کیلئے بند کر دیا گیا (۹) نیکی سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا گیا (۱۰) تمام دوزخیوں کا خطیب مقرر ہوا۔

سطور بالا میں حضرت آدمؑ کے ساتھ شیطان کی عداوت کا ہلکا سا نقشہ پیش کیا گیا ہے اب آدمؑ کی اولاد کے ساتھ ابلیس لعین کی عداوت کا حال ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں

اولاد آدم کو فسق و فجور میں مبتلا کرنے کی کوشش

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ آدمؑ کی اولاد میدان میں بھی آباد تھی اور پہاڑوں میں بھی۔ جو لوگ میدان اور شہروں میں آباد تھے وہ بنو قابیل کے نام سے مشہور تھے اور جو لوگ پہاڑوں میں آباد تھے وہ بنو شیث کہلاتے تھے۔ بنی شیث خود تو صاحب جمال تھے مگر ان کی عورتیں بدصورت تھیں اور بنو قابیل بدصورت تھے مگر ان کی عورتیں خوب صورت تھیں۔ ابلیس لعین بنو قابیل کے پاس حسین و جمیل صورت میں متشکل ہو کر ملازم ہو گیا اور ان کی خدمت کرنے لگا۔ ابلیس نے دوران ملازمت میں ایک مزمار تیار کیا ابلیس اسے اس انداز سے اسے بجاتا تھا کہ سننے والے بے تاب اور مسحور ہو جاتے تھے۔ بنو آدم نے چوں کہ اس سے پہلے ایسی خوش کن آواز نہ سنی تھی اس لئے مزمار سننے کیلئے ابلیس کے گرد جمع ہو جاتے تھے تھوڑے ہی عرصے میں ابلیس کے مزمار کی عام شہرت ہو گئی۔ لوگ دور دور سے اس کو سننے کیلئے آنے لگے۔

عید کے موقعہ پر بنو قابیل کے ہاں ایک میلہ لگتا تھا۔ عورتیں اور مرد جمع ہوتے تھے ابلیس اس عظیم اجتماع میں مزمار بجایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ بنو شیث عید کے موقعہ پر بنو قابیل کے ہاں آئے اور ان کی عورتوں کے حسن و جمال کو اس اجتماع میں بے پردہ دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ بنو شیث نے بھی واپس جا کر اسی قسم کا میلہ پہاڑوں پر لگایا۔ بدمعاش مرد اور عورتوں کے اختلاط سے اس میلہ میں خوب حرام کاری ہوئی۔ اس کے بعد اولاد آدمؑ میں بے حیائی اور بدکاری کا دور دورہ شروع ہو گیا۔

Marfat.com

ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدمؑ کا مجسمہ بنایا!

عجائب القصص میں ہے کہ جب حضرت آدمؑ وفات پا گئے تو مسلمانوں نے کفار کو آدم کی زیارت سے منع کر دیا موقعہ بہت اچھا تھا شیطان نے فوراً ان لوگوں سے جا کر کہا غم کرنے کی کوئی بات نہیں میں آدمؑ کی شبیہہ تیار کئے دیتا ہوں تم بھی اس کی طواف وزیارت کیا کرو۔ ابلیس نے آدم کی شبیہہ تیار کر دی لوگ اس کی تعظیم وتکریم کرنے لگے۔ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیانی زمانہ میں پانچ بزرگ متقی پرہیز گار گزرے تھے۔ ان لوگوں کے متعبین ومقلدین کثیر تعداد میں تھے ان بزرگوں کی یادگار کے نام سے ان بزرگوں کے بت بنا دئے شروع شروع میں تو لوگ ان بتوں کی تعظیم وتکریم کرتے رہے جب یہ لوگ مر گئے تو شیطان نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ ان بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو۔

حضرت نوحؑ کے زمانے میں ان بتوں کی پرستش کا اس قدر زور ہوا کہ وہ ان ہی بتوں کو خدا سمجھنے لگے۔ حضرت نوحؑ ان کو سمجھاتے رہے گمراہ نہ ماننے والے تھے نہ مانے۔ انجام کار طوفان سے عذاب میں ہلاک کر دیے گئے۔

محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیان میں ود۔ سواع۔ یغوث یعوق لغوق پانچ حضرات مقتدائے دین گزرے ہیں ان حضرات کے بڑی تعداد میں لوگ معتقد اور مقلد تھے۔ ان حضرات کی وفات کا قوم نے سخت صدمہ محسوس کیا۔ ابلیس لعین نے انسانی شکل میں آ کر ان حضرات کے متعبین سے کہا کہ اگر تم حضرات ان کی تصویر بنا کر رکھ لو تو ان حضرات کی جدائی کا صدمہ بھی فی الجملہ کم ہو جائے اور ان حضرات کی عدم موجودگی سے عبادت میں بے کیفی بھی جاتی رہے ان لوگوں نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور ان حضرات کی مورتیاں بنا کر رکھ لیں۔

ان لوگوں کے مرنے کے بعد ابلیس نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ دادا تو ان ہی مورتیوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو ان بتوں کو حق تعالیٰ نے اپنے ملک

Marfat.com

کے انتظام وانصرام کیلئے خلعت سلطنت عطا فرمایا ہے۔ اسلئے ان بتوں کی اطاعت ہم پر واجب ہے جب تک ان بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی خدا کی عبادت بھی قبول نہ ہوگی۔ ان بتوں کو خدا کے ہاں ایک خاص درجہ اور مرتبہ حاصل ہے ان بتوں کی سفارش بارگاہ الوہیت میں مقبول ہے شیطان کی باتوں میں آ کر لوگ ان بتوں کی پوجا کرنے لگے اس کے بعد تیسرے دور میں یہی بت معبود حقیقی بن گئے۔ بت اور خدا میں کوئی تمیز باقی نہ رہی۔

یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ کی تردید کہیں اس طور سے کی کہ حکومت اور شہنشاہت خدا تعالیٰ کیلئے ہی ہے اور کہیں اس طور پر کی یہ بت تو جمادات میں سے ہیں کیا یہ اپنے منہ سے بول سکتے ہیں یا ہاتھوں سے پکڑ سکتے ہیں یا اپنے کانوں سے سن سکتے ہیں۔

Marfat.com

ابلیس اور حضرت نوحؑ

روایت ہے کہ جب حضرت نوحؑ کی کشتی کوہ جودی پر جا کر رکی تو ابلیس نے پانی پر بیٹھ کر حضرت نوحؑ سے کہا اے نوح! تم نے بددعا کر کے دنیا کو پانی میں غرق کر دیا۔ اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت نوحؑ نے جواب دیا اب تمہارا کام یہ ہے کہ خدا سے توبہ کرو اور خدا کے فرماں بردار بندے بن جاؤ ابلیس نے کہا کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اگر قبول ہونے کی امید ہے تو آپ میرے حق میں سفارش فرما دیجئے۔

حضرت نوحؑ نے مناجات میں حق تعالیٰ سے عرض کیا کہ ابلیس توبہ کی درخواست کر رہا ہے کیا حکم ہے؟ حکم ہوا شیطان سے کہہ دو کہ اگر وہ آدمؑ کی قبر کو سجدہ کر لے تو بہ قبول کر لی جائے گی۔ حضرت نوحؑ نے خدا کا حکم ابلیس کو سنایا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے زندہ آدمؑ کو تو سجدہ کیا نہیں تھا اب مرنے کے بعد ان کو کب سجدہ کرنے والا ہوں۔ ابلیس نے کہا چوں کہ آپ نے خدا کی جناب میں میری سفارش کی تھی اسلئے شکریہ کے طور پر آپ سے تین باتیں عرض کرتا ہوں (۱) جس وقت غصہ آئے مجھے یاد کر لیا کرو غصہ کے وقت میں انسان کا چہرہ منہ ناک بن جاتا ہوں اور خون کی طرح رگ رگ میں دوڑتا پھرتا ہوں۔ (۲) لڑائی کے وقت بھی مجھے یاد کر لیا کرو اس موقعہ پر میں لوگوں کے دلوں میں بیوی بچوں کا خیال ڈال دیتا ہوں۔ (۳) کسی نامحرم عورت کے ساتھ کبھی تخلیہ میں نہ بیٹھنا میں ایسے وقت نہ معلوم کیا کر گزرتا ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ ابلیس نے حضرت نوحؑ سے کہا تھا کہ حسد حرص نہ کرنا حسد کی وجہ سے میں اور حرص کی وجہ سے آدمؑ جنت سے نکال دیئے گئے۔

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ کی مناجات میں مداخلت

زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰؑ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول تھے۔ ۷۰ ہزار فرشتوں کا مجمع آپ کے اردگرد تھا۔ ابلیس نے مداخلت کرنی چاہی مگر ناکام رہا آخر آپ کے قدّم مبارک کے نیچے آکر بیٹھ گیا اور کہنے لگا موسیٰؑ کس سے کلام کر رہے ہو۔ حضرت نے فرمایا جادور ہو تو جس مقصد سے یہاں آیا ہے تیرا مقصد پورا نہ ہوگا۔ ابلیس نے کہا کہ میرا مقصد تو پورا ہو گیا۔ ابھی آپ خدا سے کلام کر رہے تھے ابھی مجھ سے بات چیت میں مشغول ہو گئے۔

ابلیس لعین حضرت نوحؑ کی خدمت میں

وہبؒ بن منبہ کہتے ہیں کہ طوفان کے بعد جب حضرت نوحؑ کی قوم زمین پر آباد ہو گئی تو ابلیس لعین نے حضرت نوحؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ نے مجھ پر احسان عظیم فرمایا ہے آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں۔ اس احسان کے بدلے میں آپ جو بات مجھ سے دریافت فرمائیں گے اس کا صحیح صحیح جواب دوں گا جھوٹ نہ بولوں گا۔ حضرت نوحؑ نے شیطان کی بات سن کر منہ پھر لیا۔ وحی آئی کہ اگر تمہیں کچھ پوچھنا ہو ابلیس سے پوچھ لو وہ تمہیں صحیح صحیح جواب دے گا۔ نوحؑ نے ابلیس سے پوچھا یہ بتا دنیا میں تیرا یار و مددگار کون ہے؟ ابلیس نے جواب دیا۔ میرے یار و مددگار وہ لوگ ہیں جو بخل اور تکبر کرتے ہیں اور ہر کام میں عجلت کے عادی ہیں۔

حضرت نوحؑ نے فرمایا تو میرا کس بات پر شکریہ ادا کرنے آیا تھا میں نے تجھ پر کیا احسان کیا ہے؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ آپ نے بددعا کر کے ساری قوم غرق کرا دی مجھے ان کی گمراہی کے فکر سے نجات مل گئی۔ حضرت نوحؑ یہ سن کر بہت پشیمان ہوئے اور عجلت پسندی سے ۴ برس تک بارگاہ الٰہی میں گریہ وزاری کرتے رہے۔

Marfat.com

ابلیس لعین نمرود کے روپ میں

حضرت ابراہیمؑ نمرود بن کنعان کے عہد حکومت میں پیدا ہوئے تھے یہ کافر روئے زمین کا بادشاہ تھا۔ بڑی شان وشوکت اور دبدبہ کا حکمران تھا۔ اسی مردود نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا تھا۔ عجائب القصص میں ہے کہ جب نمرود کو ابلیس کی خلافت عظمیٰ ملی تو اس نے خدائی کا دعویٰ کیا اور اپنے بت بنوا کر تمام قلمرو میں پوجا کیلئے بھیجے تھے۔

نمرود خدا سے لڑنے چلا

نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں اسی نیت سے ڈالا تھا ان کے مرجانے سے میری خدائی میں کوئی روڑا اٹکانے والا نہ رہے گا۔ حضرت ابراہیمؑ کو آگ نہ جلا سکی وہ آگ میں سے صحیح و سالم نکل آئے۔ نمرود سمجھ گیا کہ ابراہیمؑ کا خدا بڑی طاقت والا ہے۔ نمرود نے ارکان دولت کے مشورہ سے ایک نہایت بلند مینارہ خدا سے لڑنے کیلئے بنایا تین سال کے عرصہ سے دو کوس اونچا مینارہ تیار ہوا۔ نمرود جب اس مینار کی چوٹی پر پہنچا تو وہاں سے ابھی اسے آسمان اتنا ہی اونچا نظر آیا جتنا زمین سے نظر آتا تھا۔ مایوس ہو کر اتر آیا اور یہ تدبیر کارگر ثابت نہ ہوئی۔

قدرت خدا سے وہ مینار بیخ و بنیاد سے اکھڑ کر گر پڑا اور ہزاروں مکانات اور بے شمار آدمی ہلاک ہو گئے اس مینار کی تباہی سے نمرود کا غصہ تیز ہو گیا اور اس نے کہا کہ اب میرے لئے ابراہیمؑ کے خدا سے جنگ ناگزیر ہے۔ شیطان نے نمرود کو آسمان پر پہنچنے کی یہ تدبیر بتائی کہ چار کرگس پالو اور ایک لکڑی کا بکس اتنا بڑا بناؤ جس میں دو آدمی بیٹھ سکیں۔ یہ بکس اس قسم کا ہونا چاہئے کہ اس کے چاروں سرے ڈنڈے کی شکل میں باہر نکلے رہیں اس کے بعد ایک دن رات کامل ان کرگسوں کو بھوکا رکھو اور اس کے چاروں ڈنڈے ان کے جسم سے باندھ دو اور اس بکس میں سوار ہو کر چاروں گرگسوں کے سروں پر گوشت کا ٹکڑا لٹکا دو کرگس بھوکا ہونے کی وجہ سے اس

Marfat.com

گوشت کو کھانے کے ارادہ سے اوپر کو پرواز کرنے لگیں گے۔

نمرود نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور اپنے بڑے وزیر کو اپنے ساتھ اس سواری میں بٹھا کر سوار ہو کر۔۔۔ ہوا میں پرواز کرنے لگا۔ یہ ہوا گاڑی جب سطح زمین سے اس قدر بلند ہو گئی کہ زمین نظر سے اوجھل ہو گئی تو نمرود نے کمان میں چلہ چڑھا کر ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا۔ قدرت خدا سے وہ تیر خون میں آلودہ واپس آیا۔ نمرود نے سمجھ لیا کہ میں ابراہیمؑ کے خدا کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گیا اب نمرود نے وہ گوشت کے پارچے کرگسوں کے پیروں کے نیچے کی طرف باندھ دیئے کرگس زمین پر اتر آئے۔

نمرود نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا لو اب میں نے تمہارے خدا کا قصہ پاک کر دیا؟ اب تو تمہیں مجھے خدا تسلیم کرنے میں تامل نہ ہو گا؟ حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا تو تو پاگل ہے بھلا کوئی انسان خدا کو بھی مار سکتا ہے؟ نمرود نے کہا۔ اچھا اگر یہ بات ہے تو مجھے خدا کی فوج کی تعداد بتا؟ خدا کے پاس کتنی فوج ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا کہ خدا کی فوج کی تعداد کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں۔ اس پر نمرود نے کہا تو اپنے خدا سے کہہ دے کہ وہ مجھ سے آخری جنگ کیلئے تیار ہو جائے۔ میں بھی اپنی فوج جمع کرتا ہوں وہ بھی اپنی فوج لے کر مقابلے کیلئے آ جائے۔ نمرود نے خدا سے جنگ کرنے کیلئے فوج جمع کر لی۔ حق تعالیٰ نے کوہ قاف کی طرف سے مچھروں کی فوج بھیج دی۔ ان مچھروں نے نمرود کے سپاہیوں کا مغز کھا لیا اور وہ وہیں فنا ہو گئے ایک لنگڑا مچھر نمرود کے مغز میں گھس گیا پس پھر کیا تھا خدائی کا دعویٰ بھول گیا۔ سر پر جوتوں کی بارش ہوتی رہتی تو سکون ملتا ورنہ وہ مچھر مغز میں کاٹ کر نمرود کو بے تاب کر دیتا تھا آخر اسی طرح جوتوں سے پٹتے پٹتے نمرود جہنم رسید ہو گیا۔

Marfat.com

شیطان اور قوم لوطؑ

حضرت لوطؑ کی قوم بت پرستی کے علاوہ لڑکوں سے فعل حرام کرتی تھی۔ اور اس قوم میں اس فعل کا رواج شیطان نے دیا تھا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ ابلیس ایک حسین لڑکی کے روپ میں ایک باغ میں آتا تھا اور پھول پھل کا نقصان کر جاتا تھا جب باغ کا مالک پکڑنے کو جاتا تو بھاگ جاتا۔ جب اس کے باغ میں بہت نقصان ہوا اور وہ مالک اس کے پکڑنے سے عاجز اور حیران ہوا تو ابلیس نے کہا کہ میں ایک شرط پر باغ میں آنا جانا بند کروں گا جب تم مجھے اپنے تصرف میں لا کر یہ کام کرو۔ باغ کا مالک راضی ہو گیا۔ شدہ شدہ یہ فعل شنیع ہر ایک باغ میں ہونے لگا اور آہستہ آہستہ ساری قوم اس مرض میں مبتلا ہو گئی پھر تو یہ حالت ہوئی۔

''حضرت لوطؑ کی قوم ایسے مواضعات میں آباد تھی جہاں باغات اور زراعت کی فراوانی تھی بہت ہی زرخیز علاقہ تھا لیکن یہ لوگ پرلے درجہ کے بدکار تھے۔ ایک سال قحط پڑا تو ان لوگوں نے اجناس خوردنی کو ذخیرہ کر لیا لوگ دور دور سے غلہ کی خریداری کیلئے ان لوگوں کے پاس آنے لگے۔ شیطان نے ایک بوڑھے آدمی کی شکل میں متشکل ہو کر ان لوگوں سے آ کر کہا کہ عنقریب ایسا وقت آ رہا ہے آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ برسے گا نہ زمین سے ایک دانہ پیدا ہو گا۔ تمہارے پاس جو شخص غلہ کی خریداری کیلئے آئے لواطت کئے بغیر اس کے ہاتھ چیز فروخت نہ کرنا۔ لوطؑ کی قوم نے ایسا ہی کیا پھر تو یہ حالت ہو گئی کہ لوگ راستہ پر بیٹھ جاتے اور ہر آنے جانے والے کے ساتھ اپنا منہ کالا کرتے تھے۔''

بہر حال جب لوطؑ کی قوم کی بدکاری اس حد کو پہنچ گئی تو حق تعالیٰ نے حضرت لوطؑ کو ان کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ لوگ اپنی بدی سے باز نہ آئے آخر عذاب الٰہی میں گرفتار ہو کر صفحہ ہستی سے نیست و نابود کر دیئے گئے۔ جبرائیلؑ نے زمین کے ساتویں طبق تک پر پھیلا کر ان پانچوں شہروں کو اپنے پروں پر اٹھا کر اور آسمان کے قریب لے جا کر اوندھا گرا دیا فرشتوں نے پتھروں کی بارش برسا دی آن کی آن میں یہ سب کفار دنیا سے نیست و نابود ہو گئے۔

Marfat.com

حضرت ایوبؑ پر ابلیس کا حسد

حضرت ایوبؑ خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔صاحب ثروت تھے۔حق تعالیٰ کی دی ہوئی دنیاوی دولت بھی کافی تھی۔آپ کی طاعت وعبادت کا آسمانوں میں چرچا تھا۔ابلیس آسمان پر جاتا تو فرشتوں کی زبانی حضرت ایوبؑ کی تعریف سن کر تاؤ کھاتا آخر ایک روز ابلیس نے کہا کہ ایوبؑ مال و دولت کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر فقیر ہوتے تو خدا کی عبادت کبھی نہ کرتے۔میرا دعویٰ ہے کہ اگر خدا مجھے ان کی اولاد اور مال پر مسلط کردے تو وہ عبادت کرنا چھوڑ دیں۔

اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو حضرت ایوبؑ کی مال و دولت پر مسلط کر دیا۔ابلیس اپنی فوج لے کر حضرت ایوبؑ کی زراعت اور مویشی پر چڑھ دوڑا۔زمین کے نیچے سے آگ برآمد ہوئی تمام کھیتی جل گئی۔اور تمام مویشی ہلاک ہو گئے۔حضرت ایوبؑ محراب میں کھڑے ہوئے نماز میں مشغول تھے۔ابلیس نے آکر کہا تمہیں کچھ خبر بھی ہے جس خدا کی تم عبادت کر رہے ہو اس خدا نے تمہاری تمام زراعت اور مویشی ہلاک کر دئے۔حضرت ایوبؑ نے فرمایا "الحمد اللہ الذی اعطانی واخذ منی ما کان وھبنی"

"اللہ تیرا شکر ہے تو نے ہی مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی واپس لے لیا۔" حضرت ایوبؑ کی زبان سے کلمات شکر سن کر ابلیس مایوس ہو کر واپس ہو گیا۔

اس کے بعد جب شیطان آسمان پر گیا تو فرشتوں کی زبان سے یہ سنکر کہ حضرت ایوبؑ بڑے صابر و شاکر ہیں بارگاہ الٰہی میں عرض گزار ہوا اب مجھے حضرت ایوبؑ کی اولاد پر مسلط کر دیا جائے۔اولاد کی موت پر یقیناً ایوبؑ کے ہاتھ سے صبر کا دامن چھوٹ جائیگا اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو ان کی اولاد پر تسلط فرما دیا ابلیس نے حضرت ایوبؑ کے مکان کو ہلا کر گرا دیا اور اس کے نیچے دب کر ان کی تمام اولاد ہلاک ہو گئی۔اس موقعہ پر ابلیس ان کی خادمہ کی شکل میں آکر رونے لگا۔حضرت ایوبؑ نے پوچھا "کیوں رو رہی ہے کیا بات ہے۔" خادمہ نے عرض کیا کہ آپ کا مکان گر پڑا اور آپ کے سارے بچے دب کر مر گئے۔

Marfat.com

حضرت ایوبؑ نے یہ سن کر صابرانہ انداز میں خدا کا شکر ادا کیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ان کے نوکر کی صورت میں آ کر کہنے لگا ''ذرا گھر کی تو خبر لو وہ تو منہدم ہو گیا۔ آپ کے بچوں کا خون بہہ رہا ہے پیٹ پھٹ گئے ہیں آنتیں باہر نکل پڑی ہیں۔'' یہ کہہ کر بری طرح سے رونے لگا حضرت ایوبؑ اس صدمہ عظیم سے رو پڑے اور کہنے لگے۔ اگر میں پیدا نہ ہوتا تو بہتر تھا ابلیس یہ الفاظ سن کر خوش ہوا اور سمجھا بس اب میرا داؤ کامیاب ہو گیا مگر اس کے فوراً بعد ہی حضرت ایوب استغفار پڑھنے لگے اور شیطان کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا۔

اس واقعہ کے بعد ابلیس نے آسمان پر جا کر حضرت ایوبؑ کے بارے میں پوچھا کہو ایوبؑ کے بارے میں تمہارا اب کیا خیال ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ وہ خدا کا سچا بندہ اور انتہائی صابر وشاکر ہے اب ابلیس نے حضرت حق سبحانہ سے عرض کیا کہ مجھے ایوبؑ کے جسم میں تصرف کرنے کا اختیار دیا جائے۔ ابلیس کی درخواست منظور ہو گئی۔ ابلیس ہنسی خوشی ایوبؑ کے پاس آیا۔ حضرت ایوبؑ اس وقت نماز میں مشغول تھے شیطان نے آپ کی ناک میں پھونک ماری جس کے اثر سے تمام جسم میں آگ سی مشتعل ہو گئی اور اس قسم کی خارش پیدا ہو گئی کہ کھجلانے سے گوشت کٹ کٹ کر گرنے لگا۔ ہاتھوں پیروں کے ناخن جھڑ گئے جسم پر ہڈیاں ہی رہ گئیں۔ جسم پر جو کچھ گوشت رہ گیا اس میں کیڑے پڑ گئے اور تمام جسم میں سخت درد اور تکلیف پیدا ہو گئی۔ حضرت ایوبؑ کو اس مصیبت میں مبتلا پا کر ان کی دو بیویاں تو رخصت ہو گئیں مگر تیسری بی بی نے جس کا نام رحمت تھا اپنے شوہر کی رفاقت نہ چھوڑی۔

ابلیس نے شہر والوں سے آ کر کہا کہ ایوبؑ ایک متعدی بیماری میں مبتلا ہیں ان کو آبادی سے باہر نکال دو ورنہ گاؤں کے سارے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہو جائیں گے گاؤں والوں نے حضرت ایوبؑ کو بستی سے باہر نکال دیا۔ بی بی رحمت آپ کو کندھے پر اٹھا کر بستی سے باہر لے آئیں اور ایک جگہ زمین ملائم کر کے آپ کو لٹا دیا۔ بی بی رحمت شہر میں محنت مزدوری کر کے روٹی ٹکڑا لا کر حضرت ایوبؑ کو کھلا دیا کرتی تھیں ابلیس لعین نے شہر والوں سے کہہ کر بی بی رحمت کا شہر میں

Marfat.com

داخلہ بند کرادیا اور ان لوگوں سے کہلوایا کہ تو اپنے شوہر کو ہماری بستی کے آس پاس سے اٹھا کر کہیں دور چلی جا۔ بی بی رحمت حضرت ایوبؑ کو اٹھا کر شہر سے بہت دور ایک مقام پر لے گئیں اس موقعہ پر بی بی رحمت نے کہا آپ تو خدا کے نبی ہیں اپنی صحت کیلئے کیوں دعا نہیں کرتے۔ ایوبؑ نے فرمایا پہلے اللہ تعالےٰ نے اپنی نعمتوں سے ہمیں نوازا تھا اب ہمیں اس کی بھیجی ہوئی تکلیف پر بھی صبر کرنا چاہیئے۔

اب بستی والوں کی یہ حالت تھی کہ بی بی رحمت کو اپنے گھروں میں نہ گھسنے دیتے تھے۔ بے چاری بی بی رحمت دروازوں پر کھڑی ہو کر خالی ہاتھ واپس چلی آتیں۔ غرض فاقہ کرتے کرتے جب کتنے ہی دن گزر گئے اور بھوک برداشت کرنے کی طاقت نہ رہی تو ایک روز بی بی رحمت اپنا گیسو کاٹ کر ایک روٹی کے عوض فروخت کر کے حضرت ایوبؑ کے پاس روٹی لے کر آئیں (بی بی رحمت کے گیسو نہایت حسین اور خوب صورت تھے) ایوبؑ نے پوچھا روٹی کہاں سے لائی تو انہوں نے سارا قصہ سنایا حضرت ایوبؑ بہت دیر رو کر صبر کر کے خاموش ہو گئے اس دوران میں ابلیس لعین ایک روز طبیب کے بھیس میں بی بی رحمت سے ملا اور کہنے لگا کیا ایوبؑ کی بیوی تم ہی ہو۔ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ ابلیس نے کہا میں ان کا علاج کرنے کیلئے تیار ہوں بشرطیکہ وہ بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دیں اور شراب پینے لگیں بی بی رحمت نے اپنے شوہر سے اس طبیب سے ملاقات کا حال ذکر کیا۔ حضرت ایوبؑ بہت غصہ ہوئے اور قسم کھا کر کہا کہ اگر میں اچھا ہو گیا تو تیرے سو ۱۰۰ کوڑے ماروں گا تجھ سے اس ابلیس لعین سے یہ نہ کہا گیا کہ اللہ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

حضرت ایوبؑ کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے زبان محفوظ تھی۔ جب زبان کا نمبر آیا اور انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ اس تکلیف کی وجہ سے ذکر الٰہی سے محروم ہو جاؤں گا تو انہوں نے سخت رنج و قلق کے ساتھ خدا سے فریاد کی ''انی مسنی الشیطان منصب وعذاب'' حضرت ایوبؑ کی فریاد سنتے ہی حق تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو جنت کا سیب دے کر بھیجا سیب کھاتے ہی ان کے جسم کی ساری تکلیف دور ہو گئی حضرت جبرائیلؑ نے کہا ایوبؑ کھڑے ہو جاؤ! حضرت ایوبؑ نے

Marfat.com

فرمایا مجھ میں کھڑے ہونے کی طاقت کہاں ہے۔ حضرت جبرائیلؑ نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا اور انگلی پکڑ کر دس بارہ قدم چلایا اور فرمایا زمین پر ایڑی مارو۔ ایوبؑ نے بائیں پیر کی ایڑی زمین پر ماری فوراً گرم پانی کا چشمہ ظاہر ہوا پھر دوبارہ کہا زمین پر ایڑی ماروسرد پانی کا چشمہ ابلنے لگا حضرت جبرئیل نے فرمایا گرم پانی سے غسل کرو اور ٹھنڈا پانی پیو غسل کر کے پانی پیتے ہی آپ کا جسم مبارک چاندی کی طرح چمکنے لگا اور اس کی سابقہ آب وتاب واپس آ گئی اس کے بعد جبرائیلؑ نے جنت کا حلہ پہنا کر تاج زریں سر پر رکھا۔ حضرت ایوبؑ نے مصیبت سے نجات پانے کے شکریہ میں دو رکعت نماز شکرانہ پڑھی۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس وقت حضرت ایوبؑ ننگے غسل کر رہے تھے تو آپ کے جسم پر سونے کی ٹڈیاں آ کر گریں۔ حضرت ایوبؑ نے ان کو جمع کر کے کپڑے میں رکھ لیں۔ غیبی ندا آئی ایوبؑ ہم نے تمہیں کافی مال و دولت عطا کیا ہے۔ عرض کیا یا الٰہی تیرے فضل وکرم کا تو میں محتاج ہی ہوں۔

جس وقت حضرت جبریلؑ حضرت ایوبؑ کے پاس آئے تھے بی بی رحمت کہیں گئی ہوئی تھیں کچھ دیر کے بعد واپس آئیں تو بیمار شوہر کو نہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔ حضرت ایوبؑ نے فرمایا بی بی تمہیں کس کی تلاش ہے؟ بی بی رحمت نے کہا کہ میں ابھی کچھ دیر ہوئی اپنے بیمار شوہر کو یہاں چھوڑ کر گئی تھی خدا جانے وہ کہاں چلا گیا

بی بی رحمت حضرت ایوبؑ کو شاہانہ لباس میں پہچان نہ سکی تھیں حضرت نے فرمایا کہ تمہارے شوہر کی کیا علامت اور کیا حلیہ تھا۔ بی بی رحمت نے کہا آپ بالکل میرے شوہر کے ہم شبیہہ معلوم ہوتے ہیں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا ہاں ایوبؑ میں ہی ہوں حق تعالیٰ نے اس مصیبت سے نجات عطا فرما دی ہے۔ اس کے بعد حضرت جبرئیلؑ نے منہدم مکان کی طرف اشارہ کیا وہ اسی سابقہ صورت میں قائم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچے بھی زندہ کر دیے کھیت اور باغات بھی سرسبز ہو گئے اور ابتدا کا یہ سات سالہ دور ختم ہو گیا۔

Marfat.com

ابلیس اور فرعون

نمرود کی طرح فرعون نے بھی خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ فرعون کی خدائی کے زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک سال بارش نہ ہونے کی وجہ سے سخت قحط پڑا۔ مخلوق پریشان ہو کر فرعون کے پاس آئی۔ عرض کیا آپ کیسے خدا ہیں۔ آپ کی خدائی میں اس قدر قحط؟ بارش برسایئے تا کہ قحط فروع ہو جائے۔ ابلیس لعین اس زمانہ میں فرعون کا خلیفہ اعظم بنا ہوا تھا۔ فرعون نے ابلیس سے کہا کہ قحط کی وجہ سے دنیا بھوکی مر رہی ہے بارش کا انتظام کیا جائے۔ ابلیس نے کہا کیا بڑی بات ہے۔ لوگوں سے کہہ دو آج رات کو بارش ہو جائے گی لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے۔

ابلیس نے رات کو اپنے تمام لشکر کو جمع کر کے حکم دیا کہ رات بھر تم سب لوگ شہر پر پیشاب کی بارش کرو۔ صبح کو جب لوگ خواب سے بیدار ہوئے مکانات دیواروں اور زمین پر تری دیکھی تو بہت خوش ہوئے مگر جب باہر نکلے اور ہوا کے ساتھ بدبو پھوٹنے لگی تو پریشان ہو گئے۔ دوڑے ہوئے فرعون کے پاس آئے اور شکایت کی یہ کیسی بارش تھی بدبو کے سبب دماغ پھٹا جا رہا ہے۔ فرعون نے ابلیس کو بلا کر پوچھا۔ رات کیسی بارش ہوئی تھی؟ ابلیس نے جواب دیا کہ جس زمین کا تجھ جیسا خدا اور مجھ جیسا وزیر ہوگا وہاں ایسی بارش نہ ہوگی تو اور کیسی ہوگی؟

ابلیس اور بنی اسرائیل

مواہب علیہ میں ہے کہ جس وقت موسیٰ اپنے بھائی ہارونؑ کو اپنا نائب بنا کر کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے ان کی عدم موجودگی میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے پرستش شروع کرا دی۔

سامری بنی اسرائیل کے ایک معزز گھرانے کا ایک فرد تھا یہ شخص حضرت جبرائیل کو پہنچانتا تھا جس وقت فرعون گھوڑے پر سوا ہو کر حضرت موسیٰ کے تعاقب میں دریا کے کنارے پہنچا تو اس کا گھوڑا پانی کو دیکھ کر ٹھٹک گیا اتنے میں حضرت جبرئیلؑ گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس کے سامنے آئے

Marfat.com

فرعون نے بھی ان کو دیکھ کر اپنا گھوڑا پانی میں ڈال دیا۔ اس موقعہ پر سامری نے دیکھا تھا کہ حضرت جبرائیلؑ کے گھوڑے کا سم زمین پر جس جگہ پڑتا تھا وہاں سبز گھاس اگ آتی تھی۔ سامری نے حضرت جبرائیلؑ کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی مٹی اٹھا کر رکھ لی تھی۔ جس وقت حضرت موسیٰؑ تورات لانے کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے حضرت ہارونؑ سے عرض کیا کہ میں نے قبطیوں سے سونے چاندیؑ کے زیورات مستعار لئے تھے۔ مجھے ان میں تصرف کرنا جائز ہے یا نہیں۔

حضرت ہارونؑ نے فرمایا کہ تم ان زیورات کو امانت کے طور پر اپنے پاس رکھو حضرت موسیٰ تشریف لے آئیں تو اس مسئلہ کا فیصلہ ہو جائے گا سامری نے حضرت ہارونؑ کی اجازت سے وہ تمام زیورات ایک گڑھے میں ڈال کر آگ روشن کر دی اور اس کے بعد اس مرکب کا ایک بت بچھڑے کی صورت شکل کا بنا کر حضرت جبرئیلؑ کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک اس کے منہ میں ڈال دی۔ اس مٹی کی تاثیر سے وہ بچھڑا بولنے لگا۔ سامری نے اعلان کرا دیا جو شخص موسیٰ کے خدا کی زیارت کرنا چاہے آجائے۔ لوگ جمع ہو گئے اور سامری کے کہنے کے موافق اس بچھڑے کی پوجا کرنے لگے۔ حضرت ہارونؑ نے ان لوگوں کو ہر چند گوسالہ پرستی سے روکا مگر یہ لوگ کب باز آنے والے تھے باز نہ آئے۔

حضرت عیسیٰؑ کو کودھوکا دینے کی کوشش

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ ایک دن ابلیس حضرت عیسیٰؑ سے کہنے لگا کہ تمہیں مردوں کو زندہ کرنے اور اندھے کوڑھیوں کو بینا اور تندرست کر دینے کی قدرت حاصل ہے خدائی کا دعوہ کیوں نہیں کرتے؟ میرا لشکر آپ کی امداد کیلئے تیار ہے عیسیٰؑ نے فرمایا کہ یہ معجزات میرے اختیاری افعال نہیں خدا کی قدرت کے کرشمے ہیں جادو رہو تو مجھے گمراہ کرنے آیا ہے۔ ابلیس نے کہا خیر اگر آپ

Marfat.com

نہیں پھنسے تو کیا ہے آپ کے سبب آپ کی امت کے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دوں گا۔ ان لوگوں سے تمہیں خدا کا بیٹا اور تمہاری والدہ کو خدا کی جورو کہلاؤں گا اور تمہیں صلیب پر کھچوا دوں گا۔

ابلیس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا

حضرت عیسیٰؑ کو صلیب دئے جانے کا واقعہ زبان زرد عوام ہے ابلیس نے نصاریٰ کو کس طرح گمراہ کیا البصائر کے الفاظ میں سنئے ابلیس نے نصاریٰ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے پیدا ہوئے اور ان سے بہت سے امور خرق عادات مثلاً مردوں کو زندہ کرنا یا چڑیوں کو پیدا کرنا وقوع میں آئے اس مافوق الفطرت قوت کے پیش نظر وہ واقعی اس لائق ہیں کہ ان کو خدا کا بیٹا یا تین خداؤں میں سے ایک خدا کہا جائے اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں اس عقیدہ کی تردید کہیں تو اس طرح کی کہ کہا گیا کہ یہ معجزات ان کے ذاتی افعال نہ تھے بلکہ خدا کے حکم سے ظہور میں آئے ہوئے تھے اور کہیں اس طور پر تردید کی گئی کہ حضرت عیسیٰؑ بھی تو آدمؑ کی طرح مٹی سے پیدا ہوئے تھے پس اگر بے باپ کے پیدا ہونا خدا ہونے کی دلیل ہے تو حضرت آدمؑ کی خدائی میں تو کوئی کلام نہیں ہونا چاہیئے آدمؑ تو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے۔

حضرت عیسیٰؑ سے شیطان کی ملاقات

روایت یہ ہے کہ ایک روز حضرت عیسیٰؑ کی ملاقات شیطان سے ہوئی حضرت نے فرمایا مجھے سچ سچ بتا تیری کمر کن کن باتوں سے ٹوٹتی ہے۔ ابلیس نے جواب دیا۔ آپ نے مجھے خدا کی قسم دی ہے اسلئے میں آپ سے سچ عرض کرتا ہوں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے اور گھر میں نفل نماز پڑھنے سے میری کمر ٹوٹ جاتی ہے۔

Marfat.com

مکحول ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت عیسیٰؑ پہاڑ کی چوٹی پر نماز میں مشغول تھے ابلیس نے آکر کہا آپ قضا وقدر پر کیوں ایمان نہیں رکھتے۔ حضرت نے جواب دیا کیوں نہیں۔ ابلیس نے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ اس پہاڑ کی چوٹی سے زمین پر گر پڑیں۔ حضرت نے جواب دیا کہ امتحان وآزمائش لینے کا کام اللہ تعالیٰ کا ہے بندوں کا نہیں۔!

حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ بیت المقدس میں ایک مقام پر شیطان کی ملاقات حضرت عیسیٰؑ سے ہوئی۔ حضرت مسیحؑ نے فرمایا مردود ملعون یہ بتا تو میری امت کے ساتھ کیا سلوک کرے گا ابلیس نے جواب دیا کہ میں آپ کی امت کو آپ کی پوجا کرنے کی تعلیم دوں گا۔ حضرت مسیحؑ نے فرمایا۔ اچھا امت محمدی ﷺ کے ساتھ تیرا کیا سلوک ہوگا تو اس نے جواب دیا میں ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا البتہ روپیہ پیسہ کی محبت ان کے دل میں اس درجے پیدا کردوں گا کہ وہ مال وزر کو لا الٰہ الا اللہ پر ترجیح دینے لگیں گے۔

Marfat.com

ابلیس اور حضرت یوسفؑ

حضرت یوسفؑ نے خواب دیکھا تھا کہ مجھے چاند سورج اور گیارہ ستارے سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوبؑ نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ تمہارے ماں باپ اور گیارہ بھائی ایک زمانہ میں تمہارے سامنے عاجزی کی پیشانی جھکائیں گے حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ سے فرمایا کہ اس کا خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو کر درپے آزار ہو جائیں گے۔

کچھ عرصہ بعد حضرت یوسفؑ کے بھائی اس خواب پر مطلع ہوئے تو مارے حسد کے قتل کرنے کے درپے ہو گئے۔ چنانچہ سب سے بڑے سوتیلے بھائی نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ یوسفؑ کو ہمارے ساتھ سیر و تفریح کیلئے بھیج دو۔ حضرت یعقوبؑ نے فرمایا کہ یوسفؑ میری دل بستگی کا سامان ہے ایسا نہ ہو کہ تم جنگل میں اس کی طرف سے غافل ہو جاؤ اور اس کو بھیڑیا اٹھا کر لے جائے۔ حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس دوران میں ابلیس لعین نے ایک پیر مرد کا روپ بھر کر برادران یوسفؑ سے کہا کیا بات ہے کس فکر میں ہو۔ برادران یوسفؑ نے اس کو امین سمجھ کر حال بیان کیا ابلیس نے رائے دی کہ ایام بہار میں جب درخت پھولوں سے لد جائیں تو اول یوسفؑ کو راضی کر کے اور اس کو اپنے ساتھ لے جا کر باپ سے اجازت حاصل کرنا برادران یوسفؑ نے ایسا ہی کیا۔ حضرت یعقوبؑ نے اجازت دے دی۔

برادران یوسفؑ سیر و تفریح کے بہانہ سے حضرت یوسفؑ کو جنگل میں لے گئے اور ان کو ایک کنوئیں میں دھکا دے کر اور ان کی قمیص کو بکری کے خون میں رنگ کے حضرت یعقوبؑ کو لا کر دکھلا دی کہ یوسفؑ کو تو بھیڑیا کھا گیا۔ اس کے بعد حضرت یوسفؑ پر کیا گزری اس کی پوری تفصیل سورت یوسف میں مذکور ہے۔

Marfat.com

قارون یا شیطان الانس

قارون حضرت موسیٰؑ کا چچازاد بھائی تھا اس قدر صاحب دولت اور مالدار تھا کہ اسکے خزانے کی کنجیاں ۴۰ اونٹوں پر صندوقوں میں باندھی ہوتی تھیں جس وقت حضرت موسیٰؑ نے اس کو زکوٰۃ ادا کرنیکا حکم دیا تو اس نے بنی اسرائیل کے جہلا کو جمع کر کے کہا کہ لو اب موسیٰؑ تمہارے مال پر بھی ہاتھ صاف کرنا چاہتا ہے۔ موسیٰؑ زکوٰۃ کے بہانے تمہارے مال لے کر تمہیں فقیر و تنگدست بنانا چاہتا ہے تم لوگ خاموش بیٹھے ہو جواب کیوں نہیں دیتے بنی اسرائیل نے کہا تو ہمارا سردار ہے جیسا حکم ہو تعمیل کیلئے حاضر ہیں۔

قارون نے ایک بدکار عورت کو ایک طباق زر و جواہر کا بھکاوہ دے کر اس بات پر تیار کیا کہ جس وقت موسیٰؑ مجلس واعظ میں آئیں تو بنی اسرائیل کے سامنے زور زور سے یہ بات کہنا کہ موسیٰؑ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ حضرت موسیٰؑ ہفتہ میں ایک بار وعظ کہا کرتے تھے چنانچہ وعظ کے دن جب سب لوگ مجلس وعظ میں جمع ہوئے تو قارون نے بصد شان و شوکت مجلس میں آ کر حضرت موسیٰؑ کا مذاق اڑانا شروع کیا۔ وہ فاحشہ عورت بھی مجلس کے ایک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھی اس عورت نے چاہا کہ حضرت موسیٰؑ کے دامن عصمت کو تہمت سے آلودہ کرے مگر خدا تعالیٰ نے اس کی زبان پھیر دی اس عورت نے بہ آواز بلند کہا۔

''اے بنی اسرائیل قارون حضرت موسیٰؑ کا دشمن ہے۔ کل مجھ کو اپنے گھر لے جا کر طباق زر و جواہر کا دے کر کہا تھا کہ مجلس وعظ میں پہنچ کر موسیٰؑ پر زنا کی تہمت لگانا۔ کہنا کہ موسیٰؑ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰؑ خدا کے پیغمبر اور نبی برحق ہیں اور جو برائیاں میں نے کی تھی ان سے توبہ کرتی ہوں'' بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰؑ غصہ میں مارے منبر سے اتر آئے اور سجدہ میں سر رکھ کر خدائے عزوجل سے عرض کیا اگر میں تیرا رسول ہوں تو اس مردود پر غضب نازل کر۔ حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے قارون مال و اسباب سمیت زمین میں دھنس گیا۔

Marfat.com

حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات

وہب بن منبہ کہتے ہیں کہ ایک روز شیطان یحییٰ بن زکریاؑ کے پاس نصیحت کرنے آیا اور کہا میں آپ کو نصیحت کرنے آیا ہوں حضرت یحییٰؑ نے کہا جھوٹے کہیں کے جا بھاگ تو مجھے کیا نصیحت کرے گا ہاں آدمیوں کی بابت کچھ بات بتلا شیطان نے کہا۔

''ایک قسم لوگوں کی تو وہ ہے جو ہمارے لئے بہت سخت ہیں یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو کسی فتنہ میں مبتلا کرتے ہیں تو وہ فوراً ہی استغفار میں مصروف ہو جاتے ہیں ایسے آدمی ہمارے لئے وبال جان ہیں۔ دوسری قسم وہ لوگ ہیں جو آپ جیسے معصوم ہیں آپ جیسے بزرگوں پر ہمارا کوئی داؤ نہیں چل سکتا۔'' حضرت یحییٰؑ نے پوچھا آخر کبھی تیرا داؤ مجھ پر چلا ہے۔ یا نہیں تو ابلیس نے جواب دیا ہاں ایک روز رات کو آپ نے شکم سیر ہو کر کھانا کھایا تھا میٹھی نیند کے مزے میں رات کی نماز فوت ہو گئی تھی حضرت یحییٰؑ نے اسی روز سے پیٹ بھر کر کھانا چھوڑ دیا اس پر شیطان نے کہا تھا کہ میں آج کے بعد کسی نبی آدم کو نصیحت نہ کروں گا۔ تیسری قسم شیطان نے یہ بیان کی کہ بعض لوگ ایسے ہیں کہ مجھے ان کی طرف سے کوئی فکر ہی نہیں میں ان لوگوں کے ساتھ اس طرح کھیلتا ہوں جیسے بچے گیند کے ساتھ کھیلا کرتے ہیں۔

Marfat.com

ابلیس اور حضرت زکریاؑ

روایت ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی والدہ مریمؑ جب حاملہ ہوئیں تو ان کے پاس سوائے زکریاؑ کے اور کوئی شخص نہ تھا یہودیوں نے حضرت زکریاؑ پر زنا کی تہمت لگا کر قتل کا ارادہ کیا۔ حضرت زکریاؑ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے بھاگ جانے کا ارادہ کیا۔ راستے میں ایک بڑے درخت میں سے آواز آئی یا نبی اللہ میرے اندر آ جاؤ درخت بیچ میں سے پھٹ گیا حضرت زکریاؑ اس میں بیٹھ گئے اس کے بعد درخت کے دونوں حصے باہم مل گئے۔ شیطان نے آپ کی چادر کا کونا پکڑ لیا تھا وہ درخت سے باہر رہ گیا۔ بنی اسرائیل آپ کو تلاش کرتے کرتے اس درخت کے پاس آئے تو ابلیس نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر کہا کہ میں نے زکریاؑ سے بڑا جادوگر نہیں دیکھا وہ اپنے جادو کے زور سے درخت میں چھپ گیا۔ بنی اسرائیل کو اس بات پر یقین نہ آیا تو ابلیس نے حضرت زکریاؑ کی چادر کا کونا دکھایا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے اس درخت کو آگ لگا دینی چاہیئے ابلیس نے کہا نہیں بلکہ آرے سے چیر ڈالو۔ جس وقت آرا سر مبارک پر پہنچا اور آہ کرنی چاہی تو حکم ہوا اگر آہ کی تو تمہارا نام دفتر نبوت سے کاٹ دیا جائے گا لاچار اسی حالت میں حضرت زکریاؑ نے اپنی جان جان آفرین کو سپرد کی۔

Marfat.com

ابلیس اور حضرت صالحؑ

حضرت صالحؑ قوم ثمود کی ہدایت کیلئے مبعوث ہوئے تھے حضرت صالحؑ اپنی قوم کو جس قدر نصیحت کرتے تھے وہ بت پرستی اور بدمستی سے باز نہ آتے تھے اور حضرت صالحؑ کو ان کو پیٹھ پیچھے برا کہا کرتے تھے۔ قوم ثمود نے اتفاق رائے سے حضرت صالحؑ سے کہا کہ اگر اس پتھر میں سے ایک قدر آور اونٹنی جو دس مہینے کی گابھن ہو برآمد ہو اور اسی کے ڈیل ڈول کا بچہ بھی تو ہم یہ معجزہ دیکھ کر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔

حضرت صالحؑ نے مناجات میں خدا سے عرض کیا حکم ہوا تم بے خوف ہو کر کافروں سے ایمان لانے کا عہد و پیمان لے لو حکم الٰہی سے اس پتھر میں سے آواز پیدا ہو کر اونٹنی نمودار ہوئی اور اس کے بعد ہی ایک بچہ اسی جسم و ضخامت کا پیدا ہوا۔

اسی معجزہ کو دیکھ کر قوم کے چند رئیس مسلمان ہو گئے۔ دوسرے رئیسوں کا دل بھی ایمان کی طرف متوجہ ہوا مگر ابلیس لعین نے قوم کے دماغ میں یہ خیال پیدا کر دیا کہ یہ معجزہ نبوت کا نہیں ہے بلکہ صالحؑ کی جادوگری کا نتیجہ ہے۔ ابلیس لعین کی شرارت سے یہ قوم انجام کار تباہ و خراب ہو گئی۔

Marfat.com

شیطان کے پرائیویٹ حالات

شیطان کا اصلی نام کیا تھا

رحمت الٰہی سے مطرود وملعون ہونے سے پہلے شیطان کا نام عزازیل تھا۔ آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے اور حکم الٰہی کی خلاف ورزی کی پاداش میں اس کا نام ابلیس تجویز کر دیا گیا شیطان بھی اسی ابلیس کو کہتے ہیں۔

شیطان ہی تمام جنات کا باپ ہے

اس کتاب کے اوائل میں تخلیق جنات کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آگ کے شعلوں سے ایک جن کو پیدا کیا تھا اس کے بعد اس کیلئے ایک بیوی پیدا کی۔ اسی جوڑے سے تمام جنات کی نسل دنیا میں پھیلی۔ اس اجمال کی تفصیل میں صاحب حیات الحیوان نے لکھا ہے۔ ''یہ بات زبان زد عام ہے کہ تمام جنات ابلیس ہی کی اولاد ہے۔'' حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی نسل اور اس کی زوجہ پیدا کرنی چاہی تو شیطان پر غصہ کا القا کیا غصہ کی وجہ سے آگ کی ایک چنگاری پیدا ہوئی اس جنگاری سے حق تعالیٰ نے ابلیس کی بیوی پیدا کر دی۔

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا تھا کہ میں جتنی اولاد آدم کی پیدا کروں گا اتنی ہی اولاد تیری بھی پیدا کروں گا۔ چنانچہ دوسری حدیث میں مذکور ہے کہ ہر انسان کے ساتھ حق تعالیٰ جن بھی پیدا کرتا ہے جو اس کو برائی پر اکساتا رہتا ہے۔

Marfat.com

جنات مذکر بھی ہوتے ہیں اور مونث بھی

گزشتہ صفحات میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جنات کی ایک قسم انسان جیسی ہے وہ انسانوں کی طرح مذکر مونث ہوتے ہیں۔ آپس میں بیاہ شادی بھی کرتے ہیں اور ان کے اولاد بھی پیدا ہوتی ہے۔

شیطان ہر روز دس انڈے دیتا ہے

حیوٰۃ الحیوان میں شیطان کی افزائش نسل کے بارے میں مذکور ہے اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی داہنی ران میں مرد کی شرم گاہ اور بائیں میں عورت کی شرم گاہ پیدا کی ہے۔ جس سے ہر روز ۱۰ انڈے نکلتے ہیں۔ اور ہر انڈے سے شیطان اور شیطانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

شیطان کے بیوی بچوں کے نام

شیطان نے اپنی بعض اولاد کو بعض مخصوص کاموں پر مامور کر رکھا ہے۔ حضرت مجاہدؒ کے قول کے مطابق ان کے نام اور کام یہ ہیں۔

لاقیس۔ دلہان: یہ دونوں وضو اور نماز پر مامور ہیں لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

ھفاف: یہ لڑکا صحرا پر مامور ہے صحرا میں شیطانیت پھیلاتا ہے

زلنبور۔۔۔ یہ بازاروں پر مامور ہے۔ جھوٹی تعریف اور جھوٹی قسموں پر لوگوں کو اکساتا ہے۔

بثر:۔۔۔ مصیبت زدہ لوگوں کو جہالت کے کام نوحہ ماتم گریبان چاک کرنا۔ چہرے کو نوچنے کی ترغیب دیتا ہے۔

Marfat.com

ابیض:۔۔۔۔یہ انبیاءؑ کے دلوں میں وسوسہ ڈالنے پر مامور ہے۔

اعور:۔۔۔۔۔یہ شیطان زنا پر مامور ہے زنا کے وقت مرد وعورت کی شرم گاہوں پر سوار رہتا ہے۔

داسم۔۔۔۔۔اس شیطان کی یہ ڈیوٹی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں بغیر سلام کئے یا اللہ کا نام لئے داخل ہوتا ہے تو وہ گھر والوں میں فساد کرانے کا سبب بنتا ہے۔

مطوس۔۔۔۔۔یہ شیطان غلط اور بے بنیاد افواہیں لوگوں میں پھیلاتا ہے۔(حیوۃ الحیوان)

شیطان کی بیوی کا نام طرطبہ ہے

بھوت پریت کیڑے مکوڑے جنات شیطان کے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں

ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک بار شیطان نے ۳۰ انڈے دیئے تھے دس مشرق میں دس مغرب میں اور دس وسط ارض میں ان انڈوں سے دنیا میں شیاطین کی مختلف قسمیں بھوت پریت کیڑے مکوڑے وغیرہ پیدا ہو کر دنیا میں پھیل گئے۔

جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرضی سے روایت ہے کہ جن اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں مگر ایمان دار جن کے نام سے اور کفار شیطین نے نام سے موسوم ہیں۔

Marfat.com

جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں

بخاری و مسلم اور ابوداؤد میں ابی لبابہؓ سے مروی ہے کہ حضور انور ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے کو منع فرمایا ہے مگر جس سانپ کی پشت پر دو سفید خط ہوں یا وہ سانپ جس کی دم بہت چھوٹی ہو اس کو فوراً مار ڈالنا چاہئے (یہ دونوں قسم کے سانپ بہت ہی خطرناک ہیں۔

شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے

شیطان کے لشکر جن سے وہ قلب میں آدم پر حملہ آور ہوتا ہے۔

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ شیطان کے پانچ لڑکے پانچ مختلف بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔

ان لڑکوں کے نام یہ ہیں بثر۔اعور۔مبسوط۔داسم۔زلنبور۔

ا۔بثر۔اس خدمت پر مامور ہے کہ لوگوں کو جاہلیت کے کاموں کی ترغیب دے۔مصیبت میں مبتلا لوگوں کو گریبان چاک کرنے منہ پر چانٹے مارنے نوحہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

۲۔اعور۔زنا پر مامور ہے لوگوں کو زنا کی ترغیب دے کر زنا میں مبتلا کرتا ہے۔

۳۔داسم:اس کام پر مامور ہے کہ وہ گھر والوں میں پھوٹ ڈلوا کر ایک کو دوسرے کا دشمن بنا دے۔

۴۔(مبسوط) لوگوں کو جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے۔

۵۔زلنبور) بازار پر مامور ہے۔ناپ تول میں کمی اور دوسری برائیوں میں لوگوں کو مبتلا کرتا ہے۔

ان کے علاوہ ایک شیطان نماز پر مسلط ہے جس کا نام خنزب ہے اور ایک شیطان وضو پر مسلط ہے اس کا نام ولہان ہے۔ان دونوں شیاطین کے کارناموں کا ذکر آگے آئے گا۔

Marfat.com

دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے

شیطان کے لشکر چونکہ ۲۴ گھنٹے انسان کو گمراہ اور اغوا کرنے کی تاک میں لگے رہتے ہیں اس سے شیاطین کی مدافعت سے ایک آن غفلت بھی انتہائی مضر ہے پھر چونکہ شیطان کا حملہ انسان پر ظاہری دشمن کی طرح کھلم کھلا نہیں ہوتا۔ اسلئے سب سے پہلے ان دروازوں اور راستوں کو تاخت و تاراج کر دیتا ہے۔ یوں تو انسان کے دل میں گھسنے کیلئے شیطان کے واسطے بہت سے راستے ہیں پھر بھی ان میں چند بڑے بڑوں کا ذکر حسب ذیل ہے۔

حسد و حرص

حسد اور حرص میں انسان اندھا اور بہرا ہو جاتا ہے۔ شیطان جب ان دونوں میں سے کسی ایک یا دونوں کا احساس کسی قلب میں پاتا ہے تو اس دل کو تباہ کرنے کیلئے موقعہ مل جاتا ہے اور وہ انسان کے دل کو گناہوں کے میدان میں گیند کی طرح لڑھکاتا پھرتا ہے۔ روایت ہے کہ جس وقت نوحؑ کشتی میں سوار ہوئے تو شیطان بھی موجود تھا فرمایا تو یہاں کیوں آیا۔ شیطان نے جواب دیا اس واسطے کہ یہ لوگ دل سے تو میرے ہمنواز ہیں اور ظاہر میں آپ کا کلمہ بھریں۔ حضرت نوحؑ نے فرمایا نکل مردود کہیں کے۔ شیطان نے کہا کہ دنیا میں لوگ پانچ باتوں سے ہلاک ہوئے ہیں تین باتیں آپ کو بتائے دیتا ہوں۔ فوراً وحی آئی کہ شیطان سے دو باتیں پوچھ لو باقی تین باتیں آپ سے غیر متعلق ہیں شیطان نے کہا ان میں سے ایک تو حسد ہے حسد کی وجہ سے میں بارگاہ الٰہی سے مردود و ملعون ہوا دوسری چیز حرص ہے۔ اگر آدمؑ جنت میں ہمیشہ رہنے کی حرص نہ کرتے تو ان کو جنت سے نہ نکالا جاتا۔

Marfat.com

غضب و شہوت

یہ دونوں چیزیں بھی قلب بنی آدمؑ سے شیطان کے داخلے کے اہم دروازے ہیں غضب اور غصہ کی وجہ سے انسان کی عقل کمزور ہو جاتی ہے۔ شیطان غصہ کرنے والے آدمی سے اس طرح کھیلنے لگتا ہے جس طرح بچے گیند سے کھیلا کرتے ہیں شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے بارگاہ الٰہی میں توبہ کے لئے سفارش کرائی تھی تو بدکی مقبولیت حضرت آدمؑ کی قبر کو سجدہ پر موقوف رکھی گئی۔ شیطان نے غضب ناک ہو کر جواب دیا تھا جب میں زندہ آدم کو سجدہ نہیں کیا تھا مردہ کو تو کیا کروں گا۔ شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے اس موقعہ پر کہا تھا کہ جب انسان غصہ ہوتا ہے میں اس کے جسم میں خون کی طرح دوڑا دوڑا پھرتا ہوں۔

بسیار خوری

شکم سیر ہو کر کھانا بھی شیطانی آفتوں میں سے ایک آفت ہے کیونکہ شکم سیری سے شہوت پیدا ہوتی ہے شہوت شیطان کا ایک خاص ہتھیار ہے۔ ایک روز ابلیس حضرت یحییٰ بن زکریا کے سامنے متشکل ہو کر آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں شہوت کے ذریعہ سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کیا کرتا ہوں حضرت یحییٰؑ نے پوچھا کبھی تو نے مجھے بھی شہوت میں مبتلا کیا ہے ابلیس نے جواب دیا۔ بہت سے موقعوں پر ایسا ہوا کہ آپ شکم سیر ہو کر کھانا کھا کر سو گئے نماز اور ذکر الٰہی سے رہ گئے۔ حضرت یحییٰؑ نے پوچھا اس کے علاوہ اور کچھ شیطان نے جواب دیا اور کچھ نہیں اسی وقت یحییٰؑ نے قسم کھائی کہ مدت العمر پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاؤں گا۔ شیطان نے یہ سنتے ہی سر پیٹ کر کہا کہ اب میں کسی مسلمان کو کبھی نصیحت نہیں کروں گا۔

(بسیار خوری کے نقصانات) علمائے باطن نے بسیار خوری کے نقصانات تحریر کئے ہیں۔ (۱) دل سے خدا کا خوف نکل جاتا ہے۔

(۲) دل میں مخلوق پر رحمت نہیں رہتی کیوں کہ وہ دوسروں کو بھی اپنی طرح شکم سیر سمجھنے لگتا ہے۔

Marfat.com

(۳) شکم سیری سے نماز وعبادت گراں معلوم ہوتی ہے

(۴) حکمت کا کلام سن کر دل پر رقت طاری نہیں ہوتی۔

(۵) ایسی حالت میں اگر وہ کسی شخص کو نصیحت کرتا ہے تو لوگوں کے دل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۶) بسیار خوری سے جسمانی امراض پیدا ہوتے ہیں۔

سامان زیب وزینت

اگر شیطان کسی انسان کے دل میں مکان۔لباس اور گھر کے ساز وسامان کی محبت دیکھتا ہے تو وہ انسان کے دل میں ان چیزوں کی محبت کے انڈے دے دیتا ہے۔ان انڈوں سے جب بچے نکل آتے ہیں تو مکان کی تعمیر کرنے مکان کی آرائش کی دھن میں لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اس حالت میں اسے موت آکر پکڑ لیتی ہے۔

Marfat.com

شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ

وسوسہ اور الہام کا فرق

انسان نے نیک یا بد اعمال کی صدور کی نوعیت یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کے دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے۔ خیال کے بعد اس کام کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ رغبت عزم اور نیت کو حرکت میں لاتی ہے۔ آخر میں نیت اعضاء کو حرکت میں لا کر اس فعل کا واقع عمل میں لے آتی ہے۔ پھر جس طرح اعمال خیر و شر کی نوعیت مختلف ہیں اسی طرح انسان کے دل میں کسی کام کا خیال جو اولاً پیدا ہوتا ہے وہ بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہے۔ اگر وہ خیال کسی اچھے کام کا ہے تو اس اصطلاح شرح میں اس کا نام الہام ہے۔ اور اگر وہ خیال برے کام سے متعلق ہے تو اس کو وسوسہ کہا جاتا ہے۔

الہام یا وسوسہ کا باعث کیا ہے

انسان کے دل میں شروع شروع میں جو خطرات یا خیالات پیدا ہوتے ہیں ان کے محرک قدرت نے جدا جدا پیدا کئے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے دل میں ہر قسم کے وسوسے پیدا ہوتے ہیں فرشتوں کی طرف سے بھی اور شیطان کی طرف سے بھی۔ فرشتے کے وسوسہ سے خیر کی ترغیب ہوتی ہے اور شیطان کے وسوسہ سے برائی کی پس جس وقت شیطانی وسوسہ محسوس ہو تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہیئے۔

چونکہ دونوں قوتیں مساوی حیثیت سے قلب انسانی پر اثر انداز رہتی ہیں اسلئے اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان قدرتی طور پر اسی کھینچا تانی میں مبتلا ہے۔ حدیث شریف میں اسی کھینچا تانی کی طرف اشارہ ہے۔ ''مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان رہتا

Marfat.com

ہے۔'' پھر پیدائشی طور پر چونکہ قلب انسانی میں آثار روحانی وشیطانی قبول کرنے کی صلاحیت و استعداد مساوی طور پر ہے کسی ایک جانب کو دوسرے پر ترجیح نہیں اسلئے اتباع شہوات یا مخالفت کے اعتبار سے ہی کسی ایک جہت کو غالب یا مغلوب کہا جا سکتا ہے۔ پس اگر کوئی غضب وشہوت کے اقتدا سے کسی کام کا مرتکب ہوگا تو شیطان خواہش نفسانی کی راہ سے انسان پر غالب آجائے گا۔ اس صورت میں قلب شیطان کا ملجا و مسکن بن جائے گا۔ اور اگر شہوت کو مغلوب کر کے فرشتوں کے اخلاق اختیار کرے گا تو اس صورت میں انسان کا دل فرشتوں کی منزل اور مستقر ہوگا۔ مگر چونکہ قلب میں صفات بشریہ شہوت غضب حرص طمع وغیرہ جو خواہش نفسانی کی فروعات میں سے ہیں موجود ہیں اسلئے ضروری اور لازمی طور پر قلب شیطانی وسوسہ کی گزرگاہ ضرور بنے گا۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے عرض کیا گیا حضور کے ساتھ بھی ہے؟ فرمایا ہاں لیکن وہ خدا کی مدد سے مقہور ہے وہ ہمیشہ اچھی بات کی ترغیب دیتا ہے۔ شیطان اسی وقت دل میں وسوسہ ڈالتا ہے جب وہ ذکر الٰہی سے غافل ہو اگر قلب ذکر اللہ کی طرف راغب ہے تو شیطان کو وسوسہ ڈالنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ وہاں سے چل دیتا ہے اس وقت فرشتہ مداخلت کرتا ہے غرض شیاطین اور فرشتوں کے لشکروں میں ہر وقت کشمکش رہتی ہے۔ قلب بہر صورت کسی نہ کسی ایک مطیع ومنقاد ہو جاتا ہے۔ یا تو فرشتے ہی اس کو مفتوح ومسخر کر لیتے ہیں یا شیاطین ہی اس کے مالک بن بیٹھتے ہیں جن لوگوں کے دلوں کا مالک شیطان بن جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل ہر وقت وسوسوں سے پر رہتے ہیں اس قسم کے لوگ ہمیشہ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب تک شیطان کے زور کو نہ گھٹایا جائے قلب کی اصلاح دشوار ہے۔ البتہ جو لوگ شہوت کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیتے بلکہ اس کو مغلوب کر کے رکھتے ہیں ان لوگوں پر شیطان کا داؤ چلنا دشوار ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ایسے ہی بندوں کے متعلق ہے۔ ''جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کوئی زور نہیں''

Marfat.com

وسوسہ دور کرنے کا طریقہ

ظاہر ہے کہ دل میں شیطانی وسوسہ ہر وقت آتا ہے جب اس وسوسہ کے سوا دل میں کوئی دوسری بات نہ ہو کیونکہ جب ایک بات کا گزر دل میں ہوتا ہے تو اس سے پہلے کی بات دل سے نکل جایا کرتی ہے۔ اسلئے شیطانی وسوسہ دور کرنے کی ایک تدبیر یہ ہے کہ جب کسی شخص کے دل میں کسی بری بات کا گزر ہو تو وہ دل کو کسی دوسری بات کی طرف متوجہ کرے یہ ترکیب اگر چہ دفعیہ وسوسہ کیلئے سہل ہے مگر پھر بھی یہ اندیشہ ہے کہ اس دوسری بات کا بھی وہی انجام نہ ہو جو پہلی بات کا ہوا ہے۔ اسلئے یہ صورت دفعیہ وسوسہ کیلئے سو فیصد کامیاب نہیں البتہ ذکر الٰہی ایک ایسی چیز ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے شیطان کی مجال نہیں کہ دل کے قریب قدم رکھ سکے۔ خدا تعالیٰ نے بھی دفعیہ وسوسہ کی یہی تدبیر بتلائی ہے۔

''خدا سے ڈرنے والے لوگوں کو اگر شیطان مس کر لیتا ہے تو وہ خدا کا ذکر کرتے ہی صاحب بصیرت بن جاتے ہیں حضرت مجاہد نے ''من شر الوسواس الخناس'' کی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان انسان کے دل پر چاروں طرف سے چھایا رہتا ہے۔ جب قلب ذکر الٰہی کرتا ہے تو سکڑ کر دبک جاتا ہے۔ ذکر اللہ اور وسوسہ میں دن یا رات یا روشنی اور اندھیرے کا سا تضاد ہے۔ ذکر الٰہی کے سامنے شیطان ٹک نہیں سکتا۔ حضرت انسؓ نے روایت کی ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے۔ ''شیطان اپنی سونڈ انسان کے دل پر رکھے ہوئے ہے۔ پس اگر وہ خدا کا ذکر کرتا ہے تو ہٹ جاتا ہے اور اگر خدا کو بھول جاتا ہے تو دل کو نگل لیتا ہے۔''

حدیث میں ہے کہ حضرت عمر بن العاص نے حضور سرور دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان نماز اور قراءت قرآن میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے تو حضور انور ﷺ نے فرمایا۔ ''اس شیطان کو خنزب کہتے ہیں جب وہ تجھ کو معلوم ہو تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دے) حضرت عمر بن العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کی فرمودہ ہدایات پر عمل کیا وہ بات جاتی رہی۔ اسی طرح دوسری حدیث میں وارد ہے۔

Marfat.com

''وضو میں بہکانے والا بھی ایک شیطان ہے۔ اس کا نام ولہان ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کی پناہ چاہو۔''

حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے۔ ''ایمان دار اپنے شیطان کو ایسا لاغر کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے اونٹ کو دبلا کر دیتا ہے۔''

قیس بن حجاج فرماتے ہیں کہ میرا شیطان مجھ سے کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس اونٹ کی طرح توانا آیا تھا۔ اب دبلا ہوتے ہوتے چڑیا جیسا ہو گیا ہوں۔ میں نے پوچھا۔ کس طرح جواب دیا کہ تم ذکر اللہ سے مجھے ہر دم گھلاتے رہتے ہو۔

خطرات قلب

انسان کے قلب پر جو خطرات گزر چکے ہیں وہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ایک وہ جو انسان کو نیکی پر آمادہ کریں۔ ایسے خطرات یقیناً الہام من جانب الٰہی ہوتے ہیں۔

۲۔ دوسرے وہ جو انسان کو برائی پر اکسائیں۔ ایسے خطرات یقیناً وسوسہ شیطانی ہوتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم کے وہ خطرات ہیں جن کے متعلق یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ فرشتے کی طرف سے ہیں یا جنات کے ایسے خطرات میں انسان کو بڑا دھوکہ ہوتا ہے۔ ان خطرات میں نیک و بد کی تمیز دشوار ہے اسلئے کہ نیک بندوں کو تو صاف طور سے شیطان ورغلا نہیں سکتا۔ البتہ شر کو خیر کی صورت میں لا کر ان کے سامنے کر دیتا ہے اور یہ شیطان کا ایک بڑا فریب ہے۔ جس سے اکثر لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں مثلاً شیطان کسی عالم کو عوام کی غفلت و جہالت کا حال سنا کر وعظ گوئی پر آمادہ کرتا ہے۔ پھر اس کے دل میں ڈالتا ہے کہ اگر عمدہ کپڑے پہن کر اور خاص لب و لہجہ بنا کر تقریر نہ کرو گے تو عوام تمہاری تقریر سے متاثر نہ ہوں گے۔ چنانچہ عالم انہیں باتوں میں پھنس کر رہ جاتا ہے ان باتوں میں مبتلا ہونے کے بعد اس کو اپنی تعظیم کا شوق خدام اور معتقدین کی کثرت اور اپنے علم و مرتبہ پر غرور اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے عالم صاحب کی تمام کری کرائی محنت ریاء نمود و تکبر کی نذر ہو جاتی ہے۔ غرض علماء عباد۔ زیاد کو فریب میں مبتلا کرنے کے شیطان کے ڈھنگ اور ہی ہیں۔

Marfat.com

شیطان کا وسوسہ کس قدر خطرناک ہوتا ہے

حدیث شریف میں بنی اسرائیل کے ایک راہب کا قصہ مذکور ہے کہ شیطان نے بنی اسرائیل کی ایک لڑکی کا گلا دبایا اور اس کے گھر والوں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ اس لڑکی کی بیماری کا علاج فلاں راہب کر سکتا ہے۔ چنانچہ وہ لوگ لڑکی کو راہب کے پاس لے گئے۔ اس نے اول تو انکار کیا مگر پیہم اصرار سے مجبور ہو کر اپنے پاس رکھنے پر راضی ہو گیا۔ شیطان نے راہب کے دل میں اس لڑکی سے مباشرت کا وسوسہ ڈالا۔ راہب بڑے عرصہ سے مجرد تھا وہ فوراً یہ فعل کر بیٹھا۔ لڑکی کو حمل رہ گیا۔ اب شیطان نے اس راہب کے دل میں یہ بات ڈالی کہ وہ لوگ لڑکی کو لینے آئیں گے بڑی فضیحت ہو گی۔ اس لئے اس لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دے۔ اگر کوئی پوچھنے آئے تو کہہ دینا کہ مر گئی۔ راہب نے ایسا ہی کیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر شیطان نے لڑکی کے والدین کو بتلایا کہ فلاں راہب نے اس اس طرح تمہاری لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دیا ہے۔ وہ لوگ راہب سے پوچھنے لگے مگر وہ اطمینان بخش جواب نہ دے سکا۔ لڑکی کے ورثا نے اس راہب کو قصاص میں قتل کرنے کیلئے پکڑ لیا۔ اب شیطان نے اس راہب سے کہا کہ یہ سارے کام میرے کرائے ہوئے ہیں اب بھی اگر تو میرا کہنا مان لے تو میں تجھے موت سے بچا سکتا ہوں۔ راہب نے کہا مجھے اس مصیبت سے جس طرح ہو سکے بچا لے۔ میں تیرے کہنے پر عمل کروں گا۔

شیطان نے کہا تو مجھے دو سجدے کر لے تو تیری جان بچ جائے گی۔ راہب نے سجدے کر لئے شیطان نے کہا جا اپنا کام کر میں تیرے فکر میں دو سو برس سے لگا ہوا تھا۔ آج مجھے کامیابی نصیب ہوئی۔

(رواہ ابن ابی الدنیا)

Marfat.com

شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے

شیطان کے شر سے دل کو بچانے کی ترکیب یہی ہے کہ دل میں شیطان کے داخلہ کے تمام دروازے بند کر دئے جائیں۔ اور دل کو تمام مذموم صفات سے صاف کر لیا جائے۔ اس مختصر میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا تذکرہ پیش کیا جائے۔ تفصیلات کیلئے حق تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے تو احیاء العلوم کی تیسری جلد مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال اس موقعہ پر اتنا جاننا ضروری ہے کہ جب دل ان تمام مذموم صفات سے پاک صاف ہو جائے گا۔ تو پھر شیطان دل میں جم کر نہیں بیٹھ سکے گا۔ چونکہ اللہ کا ذکر شیطان کو قریب آنے سے روکتا ہے۔ اسلئے شیطان ہیرا پھیری کرتا ہی نظر آئے گا۔ اخلاق ذمیمہ کے دفعیہ کے بغیر اللہ کے ذکر سے شیطان دفع تو ضرور ہو جاتا ہے مگر اللہ کا ذکر دل میں اسی وقت جاگزیں ہو جاتا ہے جب تقویٰ اور صفائی قلب سے آئینہ قلب کو صاف کر لیا جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ذکر الٰہی بھی از قبیل خطرات ہوتا ہے۔ چونکہ اس کو دل پر پورا قابو نہیں ہوتا۔ اسی لئے وہ شیطان کو بھی دفع نہیں کر سکتا۔

ذکر الٰہی کو دافع شیطان صرف اہل تقویٰ کیلئے فرمایا ہے جس دل میں غذائے شیطانی و (صفات ذمیمہ) موجود نہ ہوگی وہاں شیطان ذکر الٰہی سے ہٹ جائے گا اور اگر دل پر شہوت کا غلبہ ہوگا تو ذکر الٰہی دل کے چاروں طرف پھیل کر رہ جائے گا قعر قلب پر اثر انداز ہو کر دفیعہ شیطان کیلئے موثر ثابت نہ ہوگا۔ بہر حال جہاں شیطان کا دفیعہ " لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم" سے ہو جاتا ہے وہاں اور بھی دعائیں اس بارے میں منقول ہیں۔ حضرت محمد بن واسع ہر روز بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"اللھم انک سلطت علینا بصیرا بغیر بنا یرانا ھرو قبیلہ من حیث لا نراھم اللھم فالیسہ منا کما ایستہ من رحمتک وقنطہ منا کما قنطتہ من عفرک وباعداینا وبینہ کما باعدت بین وبین احمتک انک علیٰ کل شیء قدیر"

محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ ایک روز شیطان مجھے مسجد کے راستہ میں ملا اس نے کہا تم مجھے پہچانتے

Marfat.com

ہو میں کون ہوں۔ میں نے کہا تو کون ہے تو اس نے جواب دیا میں ابلیس ہوں۔ میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تم اس دعا کو کسی اور کو نہ بتانا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی تم سے مزاحم نہ ہوں گا۔ میں نے کہا میں کسی شخص کو استدعا کے پڑھنے سے منع نہ کروں گا۔ جو تجھ سے ہو سکے کر لے۔ (امام مالک)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بن لیلےٰ فرماتے ہیں کہ ایک شیطان حضور سرور دو عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہوا کرتا تھا اور قراءت واستغفار سے نہ جاتا تھا۔ آپ کی خدمت میں جبرائیلؑ تشریف لائے اور عرض کیا آپ یہ دعا پڑھیں۔ ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ للّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرّ وَّ لَافَاجِرّ مِنْ مَّا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاءَ فِي الْاَرْضِ وَ یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیلِ وَالنَّھَارِوَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقاً یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ'' حضور انور ﷺ نے اس دعا کو پڑھا اس مردود کی شمع گل ہو گئی۔ اور اوندھے منہ گر پڑا۔

Marfat.com

ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے

شیطان کے مورچے

حضرت شیخ امام تقی الدین حنبلیؒ فرماتے ہیں شیطان مومنوں کو گمراہ کرنے کیلئے ۷ مورچوں پر بیٹھتا ہے۔ پہلا مورچہ کفر کا ہے۔ پس اگر مومن کفر سے محفوظ رہا تو وہ بدعت کے مورچہ پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر کبائر کے مورچہ پر بیٹھتا ہے پھر صغائر کے مورچہ پر آتا ہے۔ پس اگر مومن پر ان مورچوں سے شیطان ناکام رہتا ہے تو وہ مباحات کا مورچہ سنبھالتا ہے اور مومن کو اطاعت الٰہی سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے اگر اس مورچہ پر بھی ناکامی رہتی ہے تو مومن کو غیر افضل اعمال کی ترغیب دیتا ہے اس مورچہ پر اگر اسے کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو وہ سب سے آخری مورچہ سنبھالتا ہے اور وہ ہے بدکار دشمنوں کو ایذا رسانی پر لگا دیتا ہے۔

شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ شیاطین اپنے گورو گھنٹال ابلیس سے کہا کرتے ہیں کہ ہمیں جس قدر خوشی عالم کے مرنے کی ہوتی ہے اتنی خوشی عبادت گزار کے مرنے کی نہیں ہوتی۔

جو لوگ ذکر الٰہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو شخص خدا کے ذکر سے اعتراض کرتا ہے ہم اس کے پیچھے شیطان لگا دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص صبح کو دیر تک سوتا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے حضور انور ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر آیا جو طلوع آفتاب کے وقت خواب سے بیدار ہوا تھا حضور نے فرمایا کہ اس شخص کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا تھا۔

شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے

(سنن ابوداؤد نسائی میں ہے) حضور ﷺ کے سامنے ایک شخص کھانا کھا رہا تھا۔ بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تھا آخری لقمہ کھاتے وقت اس نے بسم اللہ اولہ و آخرہ کہا حضور ہنس پڑے اور فرمایا کہ شیطان بھی برابر اس کے ساتھ کھا رہا تھا۔ جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے قے کر دی۔

شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

حضرت عبداللہ بن جابرؓ کی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا نام لیکر گھر میں داخل ہوتا ہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میرا شب باشی یا کھانے میں کوئی حصہ نہیں اور جو شخص گھر میں اللہ کا نام لئے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ رات یہیں رہوں گا۔ یہیں کھاؤں گا۔

ایک روز مومن کے شیطان اور کافر کے شیطان کی ملاقات ہوئی مومن کا شیطان دبلا پتلا تھا اور کافر کا شیطان موٹا تازہ تو کافر کے شیطان نے پوچھا کیا بات ہے تو اتنا دبلا پتلا کیوں ہے؟ مومن کے شیطان نے جواب دیا کیا کروں وہ گھر میں اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہے۔ کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھاتا ہے پانی بسم اللہ پڑھ کر پیتا ہے۔ کافر کے شیطان نے کہا کہ میں اپنے انسان کے ساتھ خوب کھاتا پیتا ہوں۔

Marfat.com

حضرت پیران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں مجھ پر گرمی کی وجہ سے پیاس کا غلبہ ہوا۔ آسمان پر ایک کالے رنگ کا بادل چھا گیا ٹھنڈی ہوا چلنے لگی اتنے میں آواز آئی یا عبدالقادر انا ربک تو میں نے جواب دیا۔ "انت اللہ الذی لا الہ الا ھو" اس کے بعد آواز آئی یا عبدالقادر" انا ربک وقد اخللت لک ماحرمت علیک" تو میں نے جواب دیا "کذبت بل انت شیطان " یہ سنتے ہی وہ بادل چھٹ گیا میرے پیچھے سے آواز آئی اے عبداللہ آج تم اپنی خداداد سمجھ سے نجات پا گئے تم سے پہلے میں ۷۰ آدمیوں کو اس طرح گمراہ کر چکا ہوں۔

شیطان کی ایک چال

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے پاس آ کر پوچھتا ہے اس چیز کو کس نے پیدا کیا اس چیز کو کس نے پیدا کیا یہاں تک وہ یہ بھی پوچھ بیٹھتا ہے تیرے خدا کو کس نے پیدا کیا اگر ایسا موقعہ ہو تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے۔ دوسری روایت بخاری و مسلم میں ہے کہ سورت اخلاص پڑھ کر اور ۳ دفعہ بائیں طرف تھتھکار کر آعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہیئے۔

کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگنی چاہیئے۔

(۱) قرات قرآن کے وقت۔

(۲) جس وقت مسلسل وسوسے آ رہے ہوں۔

(۳) غصہ کے وقت۔

(۴) پیشاب یا پاخانہ کے وقت۔

Marfat.com

شیطان کا رونا

مسلم شریف کی حدیث حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بنی آدم سجدہ کی آیت پڑھ کر خدا کو سجدہ کرتا ہے تو وہ اس کے پاس روتا ہوا جدا ہو جاتا ہے ہائے ہائے بنی آدم کو سجدہ کو حکم ملا اس نے سجدہ کر لیا جنتی ہو گیا۔ مجھے خدا نے سجدہ کا حکم دیا تھا میں نے انکار کر دیا۔ دوزخی بن گیا)

شیطان چار مرتبہ خوب کوکیں مار کر رویا

بقی بن مخلد نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان چار موقعوں پر دہاڑیں مار مار کر رویا تھا۔

ا۔ جس وقت اس کے گلے میں لعنت کا طوق پڑا۔

۲۔ جس وقت زمین پر اتارا گیا۔

۳۔ جس وقت حضور انور ﷺ پیدا ہوئے۔

۴۔ جس وقت سورت فاتحہ نازل ہوئی۔

طبرانی میں ہے کہ جس وقت حضور انور ﷺ نے مکہ فتح کیا اس وقت شیطان اس قدر رویا کہ اس کی فوج جمع ہو گئی۔ شیطان نے اپنی فوج سے کہا اب تم ناامید ہو جاؤ محمد ﷺ کی امت مرتد نہیں ہو سکتی ہاں ان کو دین کی باتوں میں فتنہ میں ڈالو شعر گوئی اور نوحہ کو رواج دو۔ کتب مغازی و سیر میں ہے کہ بیعت عقبہ ثانیہ کے وقت بھی ابلیس چیخ چیخ کر رویا تھا۔

حضور سرور عالم ﷺ کو قتل کے مشورے میں شیطان کی شرکت

جس وقت مکہ کے دارلندوہ میں قریش کا اجتماع ہوا اور حضور انور ﷺ کے قتل کی تدبیر سوچی جانے لگی۔ تو شیطان ایک بوڑھے کے روپ میں دارالندوہ میں آیا۔ اور اس نے لوگوں کے دریافت کرنے پر بتایا کہ میں نجد کا رہنے والا بوڑھا ہوں۔ اسی شیخ نجدی نے قریش کو رائے دی تھی کہ تمام قبیلوں کا ایک ایک نوجوان منتخب کر کے حضور انور ﷺ پر حملہ کیا جائے۔ اس صورت میں بنی

Marfat.com

ہاشم تمام عرب قبائل سے بدلہ نہ لے سکیں گے۔ اس کے بعد جب حضور ﷺ کفار قریش کی آنکھوں میں دھول جھونک کر گھر سے صحیح وسالم نکل گئے تو اس شیطان نے قریش کو خبر دی تھی کہ محمد ﷺ تو صاف بچ کر نکل گئے۔

غزوہ احد میں شیطان نے اعلان کیا تھا کہ محمد ﷺ قتل ہو گئے

جس وقت غزوہ احد میں خالد بن ولید نے عقب سے حملہ کیا صحابہ کی جماعت منتشر ہو گئی ۵۔۷ صحابہ حضور ﷺ کے پاس رہ گئے شیطان نے اعلان کیا (قتل محمد) محمد ﷺ قتل ہو گئے۔

عرفہ کی شب ابلیس کا ماتم

حضور انور ﷺ نے عرفہ کی شب اپنی امت کی مغفرت کیلئے دعا فرمائی۔ متعدد دعائیں تھیں سب قبول ہو گئیں حکم ہوا تمہاری دعائیں سب قبول ہیں۔ مگر ظالم کو مغفرت عطا نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ نے یہ دعا بھی مانگی کہ میری امت کے ظالم اور مظلوم دونوں کی مغفرت فرمائی جائے حق تعالیٰ نے ظالم کی مغفرت سیانکار فرما دیا۔ مزدلفہ کی شب کو حضور سرور دو عالم ﷺ نے پھر یہی دعا فرمائی حق تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرما دیا۔ حضور ﷺ ہنسنے لگے۔ صحابہؓ نے عرض کیا حضور اس وقت تو آپ ہنسا نہیں کرتے تھے۔ آج کیا بات ہے۔ حضور ﷺ نے جواب دیا کہ مجھے شیطان کو دیکھ کر ہنسی آ گئی اسے جس وقت میری دعا قبول ہو جانے کی خبر ہوئی تو وہ اپنے کو کوستے پیٹتے ہوئے سر میں مٹی ڈالنے لگا۔

شیطان ہمبستری میں بھی شریک ہوتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان عمارزقتنا پڑھ لیا کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کو بچہ پیدا کرنا منظور ہو گا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

Marfat.com

شیطان اذان کی آواز سنکر بھاگ جاتا ہے

حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑتا ہے اس کے گوز نکلتے رہتے ہیں اذان کے بعد پھر واپس آجاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے بھاگ جاتا ہے اقامت کے بعد واپس آجاتا ہے اور نمازیوں کے دل میں طرح طرح کی باتیں ڈالتا ہے یہاں تک کہ نماز پڑھنے والا بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعت نماز پڑھی اور کیا پڑھا۔

اذان کی آواز سن کر شیطان کے بھاگنے کا سبب یہ ہے کہ وہ اس بات سے بچنا چاہتا ہے کہ اذان کی آواز سنکر قیامت کے دن گواہی نہ دینی پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن جن انسان اور زمین کی ہر وہ چیز جو آذان کی آواز سنے گی گواہی دے گی۔

شیطان دل میں کیونکر وسوسے ڈالتا ہے

کسی شخص نے اللہ سے دعا کی کہ میں شیطان کو دل میں وسوسہ ڈالتے دیکھنا چاہتا ہوں اپنی رحمت سے دکھلا دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیم بیداری کی حالت میں ایک جسم شفاف بلور جیسا دکھایا۔ شیطان مینڈک کی شکل میں اس کے بائیں مونڈے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنی لمبی سونڈ دل میں داخل کر رکھی تھی اور اس کی یہ حالت تھی کہ جب وہ اللہ کا ذکر کرتا تھا شیطان بھاگ جاتا تھا۔

شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد

شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے میں ان کے صراط مستقیم پر بیٹھوں گا۔ پھر ان کے سامنے سے آؤں گا۔ (آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک پیدا کروں گا کہ دوزخ جنت قیامت حشر سب فرضی باتیں ہیں۔ ان باتوں کی کوئی اصلیت نہیں) اور ان کے پیچھے

Marfat.com

سے آؤں گا (ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا کردوں گا اور آیات الٰہی کی تکذیب کراؤں گا) اور ان کے داہنی طرف سے آؤں گا (دینی امور سے متعلق ان کے دلوں مین شبہات پیدا کروں گا) اور ان کے بائیں طرف سے آؤں گا (ان کے دلوں میں گناہوں کی شہوت پیدا کروں گا۔

شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے غیب کی باتوں پر کھود کرید نہ کرو کیونکہ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان کا یہی معاملہ ہے۔ فرمایا کیوں نہیں اللہ میری مدد کرتا ہے میں اس کے شر سے محفوظ رہتا ہوں۔ ایک دفعہ حضور ﷺ ام المومنین حضرت صفیہؓ کے ساتھ تشریف رکھتے تھے اتفاقاً ادھر سے ایک آدمی گزرا۔ حضور ﷺ نے اس شخص کو بلا کر فرمایا یہ میری بیوی صفیہ ہیں۔ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

فرشتے وسواس پر مطلع ہو جاتے ہیں

علامہ شیخ تقی الدین نے لکھا ہے کہ انسان کے دل میں جو وسواس پیدا ہوتا ہے اس کا علم فرشتے اور شیطان کو برابر درجہ میں ہوتا ہے فرشتے چونکہ نیکی بدی لکھتے رہتے ہیں اسلئے وسوسہ سے مطلع رہتے ہیں شیطان کا کام تو وسوسہ ڈالنے کا ہی ہے۔ علامہ نے لکھا ہے کہ فرشتوں کو وسوسہ کا علم اس طور پر نہیں ہوتا کہ ان کو علم غیب حاصل ہوتا ہے بلکہ ابن عینیہ کے قول کے مطابق فرشتوں کو نیک وسوسہ کی اطلاع عمدہ خوشبو اور برے وسوسہ کی اطلاع بدبو سے ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

ہر انسان پر ایک شیطان منجانب الٰہی مسلط ہوتا ہے

ہر انسان پر ایک فرشتہ اور ایک جن موکل ہے صحابہ کرام نے پوچھا حضور ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن رہتا ہے۔ فرمایا ہاں مگر وہ مقہور ہے۔ مجھے بری بات کا القا نہیں کرتا ہمیشہ اچھی بات کی تلقین کرتا ہے۔

پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے۔ شیطان آ کر اس کو چھوتا ہے۔ بچہ رونے لگتا ہے۔ ہاں حضرت مریمؑ کو شیطان نے نہیں چھوا تھا۔ قرآن میں مذکور ہے۔ "انی اعیذھا وزریتھا من الشیطان الرجیم."

شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے

عثمان بن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شیطان خنزب ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں طرف تھوک دیا کرو۔

شیطان وضو کرتے وقت وسوسے ڈالتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے اس کا نام دلہان ہے لہٰذا پانی کے وسوسے سے بچو۔

Marfat.com

شیطان اولیاء وصالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے

ابو محمد معطیؒ کہتے ہیں بیضاوی نام کا شیطان فقرائے واصلین کو گمراہ کیا کرتا ہے وہ اس طرح کہ جب بھوک کی وجہ سے ان کی آنتیں خشک ہونے لگتی ہیں تو وہ نور اور روشنی کی صورت میں گھر کا گوشہ گوشہ منور کر دیتا ہے۔ اس نور کو دیکھ کر وہ دھوکہ سے نور الٰہی سمجھ بیٹھتا ہے حالانکہ درحقیقت وہ نور شیطانی ہوتا ہے۔

وسوسہ دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے

بنی آدم کے دل پر شیطان کی طرف سے بھی القا ہوتا ہے۔ اور فرشتے کی طرف سے بھی پس اگر وسوسہ حق کی تکذیب یا شر سے متعلق ہو تو "آعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھنا چاہئے۔ اور اگر وسوسہ فرشتے کی طرف سے حق کی اطاعت نیکی کے متعلق ہو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے

حمدون القصار رکہتے ہیں کہ جب تمام شیاطین ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو وہ آپس میں باتیں کر کر کے تین باتوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

۱۔ اس مسلمان سے جس نے کسی مسلمان کو قتل کر دیا ہو۔

۲۔ جس شخص کا خاتمہ کفر پر ہوا ہو۔

۳۔ اس دل سے جسے فقر و افلاس کا خوف لاحق ہو۔

ہر شخص کے مکان کے دروازے پر شیطان بیٹھا رہتا ہے

جب کوئی شخص گھر سے باہر نکلتا ہے تو دروازہ پر ایک فرشتہ اور شیطان جھنڈا لئے کھڑا ہوتا ہے پس جو شخص کسی نیک یا جائز کام کیلئے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنے جھنڈے کے سایہ میں اس کو لے لیتا

Marfat.com

ہے اور گھر کی واپسی تک ساتھ رہتا ہے اور اگر کسی حرام یا ناجائز کام ضرورت سے گھر سے نکلا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے ہو جاتا ہے اور واپسی تک ساتھ رہتا ہے۔

شیطان رات کو لوگوں کے ناک کے نتھنوں میں سویا کرتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کو وضو کرتے ہوئے تین مرتبہ ناک سنکنی چاہیئے کیونکہ ناک کے نتھنوں پر شیطان رات گزارتا ہے۔

جمائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمائی شیطان کے اثر سے آتی ہے جمائی آئے تو جس قدر ممکن ہو روکنے کی کوشش کرو۔

سوتے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت

سوتے وقت گھر کا دروازہ بند کر دیا کرو۔ پانی کے برتنوں کو ڈھک دیا کرو چراغ گل کر دیا کرو۔ شیطان بند دروازے اور بند برتن کو نہیں کھولتا چوہے بسا اوقات جلتے چراغ کی بتی کھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس سے گھر میں آگ لگ جاتی ہے۔

سو کر اٹھکر ۳ دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہیئے

سو کر اٹھنے کے بعد جب تک ہاتھوں کو تین مرتبہ نہ دھولو پانی میں نہ ڈالا کرو پتہ نہیں نیند میں ہاتھ کہاں کہاں پہنچا ہوگا۔

Marfat.com

شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے۔

ابلیس پانی پر تخت نشین ہو کر اپنی فوج کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے جس وقت شیطان کو اس کے لشکری اپنے اپنے کارنامے سناتے ہیں تو وہ اس کارنامے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب کوئی کہتا ہے کہ میں نے میاں بیوی یا گھر والوں میں تفریق کرادی۔

شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان بنی آدم کے تمام راستہ بیٹھا ہوتا ہے اسلام قبول کرنے والے سے کہتا ہے تو اسلام لائے گا اپنے باپ دادا کا دین چھوڑے گا لیکن اگر اس نے شیطان کی بات نہ مانکر اسلام قبول کر لیا تو ہجرت کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے کیا اپنے زمین آسمان کو چھوڑ کر ہجرت کرنے کا ارادہ ہے یہاں بھی ناکامی ہوتی ہے تو جہاد کے موقعہ پر ورغلاتا ہے۔ تجھے اپنے بیوی بچوں کا خیال نہیں آتا اگر تو مر گیا تو وہ یتیم ہو جائیں گے اور لاوارث ہو جائیں گے۔ تیری بیوی دوسرا نکاح کر لے گی۔ تیرا مال لوگ تقسیم کر لیں گے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک عفریت جن نے میرے اوپر تھوک کر نماز منقطع کرنا چاہا لیکن خدا کی امداد سے میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا)

بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے۔

ایک روز حضرت عمرؓ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضری کیلئے اجازت طلب کی۔ حضور ﷺ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی زور زور سے باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کی آواز سنتے ہی انہوں نے پردہ کیلئے دوپٹے سنبھالے۔ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ حضرت عمرؓ داخل ہوئے حضور ﷺ ہنس رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں کس بات پر ہنس رہے تھے۔ فرمایا مجھے ان عورتوں پر ہنسی آگئی۔ تمہاری آواز سنتے ہی انہیں پردہ کی پڑی حضرت

Marfat.com

عمرؓ نے فرمایا یا رسول اللہ ان عورتوں کو آپ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے اور عورتوں کو مخاطب کر کے کہا اے اپنے نفس کی دشمن عورتوں مجھ سے تو تمہیں اس قدر خوف معلوم ہوا حضور ﷺ کا خوف تمہارے دل میں نہیں؟ عورتوں نے جواب دیا آپ سے ڈرنا ہمارا حق بجانب ہے۔ آپ بہت سخت آدمی ہیں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہاں اے خطاب کے بیٹے تم جس راستہ پر چلتے ہو شیطان تمہارے ڈر سے اس راستہ پر نہیں چلتا۔

ام المومنین حضرت سودہؓ کی والدہ حضور سرور عالم ﷺ کے پاس آئیں۔ حضور پاک ﷺ غزوہ سے واپس تشریف لائے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ کی نذر مانی تھی کہ حضور ﷺ خیریت عافیت سے جہاد سے واپس آ جائیں تو اس خوشی کا اظہار دف بجا کر کروں حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے۔ ام سودہؓ دف بجانے لگیں اتنے میں حضرت صدیق ﷺ تشریف لائے دف بجاتی رہیں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ تشریف لائے تو وہ اپنے دف کو اپنی پشت کے پیچھے چھپا کر بیٹھ گئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ تم سے تو شیطان بھی ڈر کے مارے بھاگ جاتا ہے۔ اے عمرؓ میں یہیں بیٹھا ہوا تھا یہ میرے پاس اور انہوں نے جو کچھ کیا تمہارے سامنے ہے۔

ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ قرات قرآن میں التباس معلوم ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے نماز میں خلل اندازی کی میں نے پکڑ کر اس کا گلا گھونٹا اس کے منہ کے لعاب سے میری دونوں انگلیاں اب تک سردی محسوس کر رہی ہیں۔ اگر مجھے حضرت سلیمانؑ کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کو مسجد کے ستون سے باندھ دیتا صبح کو مدینہ کے بچے اس کا خوب تماشا بناتے۔

☆ ربیع بنت مسعود بن عفراء: کہتی ہیں میں ایک روز اندر کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک چھت شق ہو گئی اس میں سے کالے رنگ کا اژدھا برآمد ہو کر میرے سامنے آ گیا اس کے پیچھے پیچھے ایک تختی بھی آئی جس پر لکھا ہوا تھا "من رب عکب انی عکب اما بعد فلا سبیل لک علی المراۃ الصالحۃ بنت الصالحین اس کے بعد وہ فوراً ہی خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

طبی تجربات ومشاہدات

تجربات: ٹھوکریں کھائے ہوئے لوگوں کے لئے خوشخبری۔

مشاہدات: سینہ بہ سینہ چلے نسخہ جات مایوس مریضوں کے لئے پیام راحت۔ قارئین کرام کتاب ''طبی تجربات ومشاہدات'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ بندہ کے ان طبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو عرصہ دراز سے اندرون و بیرون ممالک مختلف انٹرنیشنل اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ محترم قارئین تک ایسی معلومات یا نسخہ جات پہنچائے جائیں جو کہ مسلسل تجربات ومشاہدات کی کسوٹی پر آزمائے گئے ہوں۔ ''اس کتاب میں کیا ہے چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں'' زرعی یونیورسٹی کے پروفیسر نے دعا جو نہایت مختصر پڑھی اور اغواء برائے تاوان سے بچ گیا بلکہ ڈاکو اعتراف کر گئے کہ ہم اندھے ہو جاتے تھے وہ دعا کیا ہے اس کتاب میں دعا اور تمام تفصیلی واقعہ پڑھیں ☆ مکئی کے بالوں سے گردوں کے ڈائیلاس پتھری اور پیشاب کی بیماریوں کا خاتمہ ☆ سفیدے کا درخت ہر گھر میں ہے صرف پتوں سے وہ فائدے حاصل کریں جو آپ کی سوچ سے بالاتر مثلاً دائمی نزلہ، زکام، الرجی، ٹانسلز اور جلدی امراض چہرے کے روپ اور نکھار کے لیے سفیدے کے پتے شاندار ہیں اس کتاب میں پڑھیں ☆ چند کم قیمت اجزاء پر مشتمل ایک قہوہ جو ہر شخص بنا سکے ہر گھر کی ضرورت اور اسکے فائدے کتنے ہیں کیونکہ مغل بادشاہوں کے شاہی دسترخوان کی زینت تھا پھر یہ راز رہا لیکن یہ راز افشا ہو گیا کیسے ہوا وہ آسان نسخہ کیا ہے۔ اس کتاب میں پڑھیں خوش ذائقہ بھی صحت مند بھی ☆ گاجر سے دل کے مریضوں کا علاج بے خوابی اور نیند کی گولیاں کھانے والوں کے لیے اس کتاب میں ایک آسان ٹوٹکہ ☆ تیزابیت جلن پرانا السر پرانی گیس نسل در نسل چلی آرہی ہے صرف 15 روپے کی ملٹھی اسکا فوری علاج ہے طریقہ اس کتاب میں ضرور پڑھیں ☆ چونے کا پانی ہر پان والے کے پاس سے مفت مل جاتا ہے اگر ہر گھر میں رکھا جائے تو اس گھر کے تمام بچے بیمار نہیں ہو سکتے ہیں اور گھر کے مرد وخواتین کی ایسی انوکھی بیماریاں بالکل ختم ہو سکتی ہیں جو جائے نہیں جاتیں۔ **اس کے علاوہ اور اتنا کچھ کہ ہر ورق نیا تجربہ نئی تحقیق اور نیا بھروسہ دے۔**

Marfat.com

حضرت عمار بن یاسرؓ کی جن سے کشتی

عمار بن یاسرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جنات اور انسان کے ساتھ لڑائی کی ہے لوگوں نے کہا وہ کیسے تو انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا ایک منزل پر اتر کر میں ڈول رسی لے کر پانی بھرنے گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کنوئیں پر تمہیں پانی بھرنے سے روکنے کوئی شخص آئے گا۔ چنانچہ جب میں کنوئیں پر پہنچا تو ایک شخص بالکل سیاہ فام میرے سامنے آئی۔ اور پانی بھرنے سے روکتے ہوئے مجھے پکڑ لیا۔ میں نے بھی اسے پکڑ لیا اور اسے زمین پر دے مارا اور ایک پتھر سے اس کا سر کچل دیا اور پانی بھر کر لے آیا۔ حضور ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا تمہیں کسی نے پانی بھرنے سے تو نہیں روکا تھا۔ میں نے سارا قصہ سنا دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ شیطان تھا۔

شیطان لوگوں کا کھانا چرا کر کھا جاتا ہے

شیطان کی بہت سی شرارتوں میں سے ایک شرارت یہ ہے کہ شیطان پکا چور ہے لوگوں کا مال کھانے پینے کی وہ چیزیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا چرا کر کھا جاتا ہے۔ بغیر اجازت کے گھروں میں سوتا ہے لوگوں کے ستر دیکھتا ہے لوگوں کو معصیت پر اکساتا ہے اور جب وہ معصیت کا مرتکب ہوتا ہے تو دوسرے لوگوں پر عیب کشائی کر کے اس کو ذلیل اور رسوا کر دیتا ہے۔

برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں

حضور انور ﷺ نے فرمایا اگر تم اچھا خواب دیکھو تو اس کو خدا کی طرف سے سمجھو اور خدا کا شکر ادا کرو اور اس کا تذکرہ بھی کرو ایک روایت ہے کہ اس کا ذکر اپنے خیر خواہ کے سامنے کرنا چاہئے اور اگر مکر وہ خواب نظر آئے تو وہ خواب شیطانی ہے۔ شیطان کے شر سے خدا سے پناہ مانگو اور کسی کے سامنے اس خواب کا تذکرہ نہ کرو۔

Marfat.com

ابلیس ایک زنانہ کے روپ میں

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کو شیطان خواب میں نظر آیا۔ حضرت ممدوح نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو شیطان نے کہا آپ کیوں مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ آخر میرا کیا قصور ہے اگر قلم قدرت کسی شخص کیلئے شر کے بارے میں چل گیا ہے تو میں بدل نہیں سکتا۔ اور اگر خیر کے متعلق چل گیا ہے تو میں اس کو بدل نہیں سکتا۔ حضرت ممدوح فرماتے ہیں کہ اس وقت شیطان ایک زنانہ کی صورت بنائے ہوئے تھا۔ گفتار میں رفتار میں زنانہ پن تھا۔

شیطان حضور ﷺ عالم کا شبیہ نہیں بن سکتا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ فی الواقع میری زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ کیونکہ شیطان میری شکل میں متشکل نہیں ہوسکتا۔

شیطان انبیاء کتب سماوی، فرشتے اور بادل کی صورت میں خواب میں نظر نہیں آتا

علامہ کرمانی نے کتاب الرویا میں لکھا ہے کہ شیطان انبیاء کتب آسمانی فرشتوں یا بادل کی شکل میں نہیں ہوسکتا ہے۔

شیطان مرتے وقت بھی لوگوں کو ورغلاتا ہے

شیطان مرتے وقت بھی انسان کو ورغلاتا ہے (ملاحظہ ہو آسمانی سفرنامہ)

شیطان جان بوجھ کر نمازی کے سامنے سے گزرتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی دیوار یا اور کسی قسم کی چیز کی آڑ رکھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص نمازی اور اس حائل کے درمیان سے گزرنا چاہے تو اس کی گردن پکڑ کر ہٹا دینا چاہیئے اس پر بھی اگر نہ ہٹے تو اس کو قتل کر دینا چاہیئے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

Marfat.com

شیطان تین دن تک گھر میں نہیں آتا

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی کوہان سورت بقرہ ہے۔ جو شخص سورت بقرہ کو رات کو پڑھے گا۔ اس گھر میں شیطان تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔

ڈراؤنے خواب سے بچنے کی دعا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص سوتے ہوئے چونک پڑے ڈر جائے تو" اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون "پڑھنا چاہیے اس سے خواب سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ.

مسجد میں داخل ہوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

" اعوذ باللہ العظیم بوجھہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم. "

Marfat.com

شیطان انسان کے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے کھانے میں بھی شرکت کرتا ہے۔ اگر کھانا کھاتے ہوئے لقمہ گر پڑے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا چاہئے شیطان کیلئے نہ چھوڑنا چاہیئے اور کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیئے۔ معلوم نہیں کھانے کے کونسے حصہ میں برکت ہے۔

کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے ممانعت

حضور ﷺ نے کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ طریقہ شیطان کے بیٹھنے کا ہے۔

تنہا یا دو آدمیوں کا سفر کرنا منع ہے

ایک شخص سفر سے واپس آیا۔ حضور ﷺ نے پوچھا تمہارا رفیق کون تھا اس نے جواب دیا کوئی بھی نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اکیلا مسافر بھی شیطان ہے دو مسافر بھی شیطان ہیں تین مسافر البتہ جماعت ہیں۔

گھنٹی اور گھنگرو کے ساتھ شیطان رہتا ہے

حضرت زبیرؓ کی ایک باندی حضرت زبیرؓ کی ایک لڑکی کو جس کے پیروں میں گھنگھرو بندھے ہوئے تھے۔ حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے کر گئی حضرت فاروقؓ نے لڑکی کے پیر میں سے گھنگھرو نکال کر پھینکوا دیئے اور کہا حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر گھنگھرو کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے۔

Marfat.com

شیطان کے مکروفریب کے جال

قرآن پاک میں حق تعالیٰ نے ابلیس کا قول نقل کیا ہے۔ ''تو جیسا تو نے مجھے بدراہ کیا ہے۔ میں بیٹھوں گا ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔ پھر ان پر آؤں گا آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور نہ پاوَے گا تو ان میں اکثر شکر گزار'' شیطان بنی آدم کی راہوں میں بیٹھا ہوا ہے۔ اول اسلام کی راہ میں بیٹھ کر کہتا ہے کہ تو مسلمان ہوتا ہے اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہانہ مانا اور مسلمان ہو گیا۔

پھر اس کی ہجرت کی راہ میں بیٹھ گیا اور مہاجر سے کہا تو ہجرت کر کے اپنی زمین و آسمان اور وطن کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہانہ مانا پھر اس کیلئے جان و مال کی جہاد کی راہ میں بیٹھ کر کہا کہ تو لڑے گا مارا جائے گا تیری منکوحہ اور کسی سے بیاہی جائے گی تیرا مال لٹ جائے گا۔ اور منصور مجاہد سے راوی ہے۔ جو قافلہ مکہ معظمہ کو جانے کو نکلتا ہے شیطان بھی ان کے شمار کی برابر اپنے لشکر کو بھیجتا ہے۔

ان دونوں روایتوں سے یہ بات واضح ہو گئی کہ شیطان نیکی کی ہر راہ پر بیٹھ کر سالک کی رہزنی کرتا ہے۔ اس آیت میں '' من بین ایدیھم '' کو تفسیر میں مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ اس سے غرض یہ ہے کہ میں ایسی طرف سے آؤں گا جہاں سے لوگ اسے دیکھ سکیں۔ اور ''من خلفھم'' سے حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کے مطابق شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں دنیا کو آراستہ پیراستہ کر کے ان کے سامنے پیش کر کے ان کو رغبت دلاؤں گا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک ڈالوں گا اور ان کو آخرت سے دور کروں گا۔ اور '' من ایمانھم'' کی تفسیر میں حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دوں گا۔ اور ابو صالح کے قول کے مطابق حق بات میں ان کو شک میں ڈالوں گا۔

اور'' من شمائلھم'' کے معنی یہ ہیں کہ باطل کی ترغیب دے کر انُ میں باطل کو رائج کر دوں گا۔

Marfat.com

زمخشری کہتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں سب طرف سے آکر تم کو فریب دوں گا۔

شیطان کا ایک مکر یہ ہے کہ وہ انسان کو ایسی جگہ لا کر کھڑا کر دیتا ہے جن میں اسے سمجھا دیتا ہے کہ تیرا نفع انہی میں ہے پھر انجام کار ایسے ٹھکانوں پر پہنچا دیتا ہے جہاں اس کی تباہی ہو اور آپ اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور اس کو پھنسا کر کھڑا ان کے رنج سے خوش ہوتا ہے اور ان سے تمسخر کرتا ہے۔ مثلاً ان کو چوری، زنا، قتل کا حکم دیتا ہے پھر ان کو رسوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

''اور جس وقت سنوارنے لگا شیطان ان کی نظر میں ان کے کام اور بول کوئی غالب نہ ہوگا۔ تم پر آج کے دن اور میں رفیق ہوں تمہارا پھر جب سامنے ہوئیں دو فوجیں الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر اور میں تمہارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔''

اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جب مشرکین مکہ جنگ بدر کیلئے جمع ہوئے تو شیطان نے سراقہ بن مالک کی صورت میں آکر ان لوگوں سے کہا کہ بنی کنانہ تمہارے زن و فرزند سے کوئی تعارض نہ کریں گے۔ میں تمہاری حفاظت کا ذمہ دار ہوں لیکن جب شیطان نے فرشتوں کا لشکر دیکھا تو وہ ان کو چھوڑ کر بھاگ گیا شکست کے بعد جب مشرکین مکہ نے سراقہ سے باز پرس کی تو اس نے لاعلمی ظاہر کی تب معلوم ہوا کہ سارا فریب شیطان کا تھا۔ تفسیر کی کتابوں میں شیطان کے کرتوتوں کی بہت مثالیں مذکور ہیں

(۲) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان پر اس قسم کا جادو کر دیتا ہے کہ اس کو سب سے بڑی مضر چیز نافع ترین نظر آنے لگتی ہے شیطان امر باطل کو اس شرح چکنا چپڑا کر کے خوبصورت شکل میں پیش کرتا ہے کہ حق بات خلاف واقعہ نظر آنے لگتی ہے۔ عقلوں کو اس درجہ مسخ کر دیتا ہے کہ حق بات سجھائی نہیں دیتی۔

اسی ابلیس نے آدمؑ و حوا کو جنت سے نکلوایا اور قابیل کے ہاتھوں ہابیل کو قتل کرایا۔ حضرت نوحؑ کی قوم کو غرق کرایا۔ قوم عاد کو تیز آندھی سے تباہ کرایا۔ حضرت صالحؑ کی قوم چیخ سے

Marfat.com

ہلاک ہوئی۔ حضرت لوطؑ کی قوم کو زمین میں دھنسایا اور ان پر سنگباری کرائی۔ فرعون اور اس کی قوم کو غرق کرایا یہی شیطان ملعون ان سب کا ساتھی تھا اور غزوہ بدر میں مشرکین کا یار تھا۔

(۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور جس چیز کی رغبت اور محبت نفس میں پاتا ہے۔ اس کو معلوم کر کے اسی راہ سے دخل انداز ہوتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آدم وحواؑ کی یہ خواہش تو نہ تھی کہ جنت میں فرشتہ بن کر رہیں لیکن یہ خواہش ضرور تھی کہ ان کو بادشاہی عطا ہو جائے۔ شیطان ان دونوں کے پاس اسی راستہ سے آ کر ان کو جنت سے نکلوانے میں کامیاب ہوا۔ شیطان نے آدمؑ وحواؑ سے کہا تھا کیا میں تمہیں بتاؤں درخت ہمیشہ زندہ رہنے کا اور بادشاہی کا جو پرانی نہ ہو۔ شیطان کے اس فعل سے اس کے پیروکاروں نے یہ سیکھا ہے کہ انہوں نے بعض حرام چیزوں کے ایسے نام تجویز کئے ہیں جن کے معانی نفس کو بہت ہی خوشنما معلوم ہوتے ہیں مثلاً شراب کا نام امر الافراح (خوشیوں کی جڑ) سود کا نام معاملہ۔ محصول کا نام حقوق شاہی فسق کی مجلسوں کا نام مجلس نشاط وغیرہ۔

(۴) ایک شیطان کا عجیب مکر یہ ہے کہ وہ اگر نفس کی قوتوں میں پیش قدمی اور بلند ہمتی غالب دیکھتا ہے تو جس چیز کا حکم الٰہی ہوتا ہے اس کو اس کی اہمیت کے سامنے حقیر اور قلیل کر دیتا ہے اور آدمی کو یہ وہم دلاتا ہے کہ اس قدر کافی نہیں ہے اس میں کچھ اور زیادتی ہونی چاہیئے اور اگر نفس پر سرکشی غالب دیکھتا ہے تو ہمت کو مقدر و مامور سے کاہل اور سست کر دیتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو وہ اس کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھتا ہے یا اس میں کوتاہی کرنے لگتا ہے۔ مثال کے طور پر طہارت کے باب میں یا تو بعض لوگ اس قدر تفریط کرتے ہیں کہ طہارت کے واجبات بھی صحیح طور پر ادا نہیں کرتے یا اس قدر افراط میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ پانی استعمال کرتے کرتے تھک جاتے ہیں مگر ان کی تسلی و اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی طرح شیطان کبھی کسی قوم کو اس درجہ،،،،،،، میں گرا دیتا ہے کہ وہ پیغمبر کو قتل کر دینا معمولی بات خیال کرتے ہیں اور کبھی اس قدر اونچا اٹھاتا ہے کہ وہ انبیاء کی پرستش کرنے لگتے ہیں۔

Marfat.com

یہودیوں کو ابلیس نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں اس درجہ گرایا کہ انہوں نے عیسیٰؑ کو جھٹلایا اور ان کی والدہ پر تہمت لگائی اور نصاریٰ کو حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں اس درجہ بڑھایا کہ انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا درجہ دے دیا۔

(۵) کبھی شیطان ایسا کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں نکمے خیالات ڈال دیتا ہے وہ خدا کی باتوں کو تو یقین کا درجہ نہیں دیتے۔ خدا کے احکام کے مقابلہ میں امور عقلی اور حکمت کو زیادہ یقین سمجھتے ہیں۔ فانوس قرآن سے روشنی حاصل کرنے کی بجائے منطق وفلسفہ یونانی کی روشنی حاصل کرنے کی طرف لوگوں کو لگا دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دین وایمان سے اس طرح عاری ہو جاتے ہیں جس طرح گندھے ہوئے آٹے میں سے بال بالکل صاف نکل آتا ہے۔

(۶) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان آدمی کو ایسے لوگوں سے خوش خلقی خندہ روئی اور خوش گفتاری کو کہتا جن کی بدی بچنا بجز ترشروئی اور روگردانی کے ممکن نہیں اس خوش خلقی اور خندہ روئی کے بعد آدمی کو ان کی بدی سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے اس وجہ سے دل کے طبیبوں نے اہل بدعت سے روگردانی اور ان کو سلام نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

(۷) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان انسان کو اپنے نفس کی عزت وحفاظت کا حکم وہاں دیتا ہے جہاں پروردگار کی خوشی نفس کی ذلت واہانت میں ہو مثلاً کفار یا منافقوں سے جنگ یا بدکاروں اور ظالموں کو ''امر بالمعروف ونہی عن المنکر'' میں شیطان یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ ان باتوں سے تو اپنے نفس کو ذلت میں ڈال کر دشمنوں کو اپنے اوپر غالب کرنا چاہتا ہے ان کے طعنے اپنے اوپر لینا چاہتا ہے اس کا انجام یہ ہوگا کہ تیری عزت جاتی رہے گی اس کے بعد نہ کوئی تیری بات مانے گا نہ تیری بات سنے گا۔ اور جس جگہ نفس کی بہتری عزت وحفاظت میں ہوتی ہے وہاں اپنے نفس کو ذلیل وخوار کہنے کو کہتا ہے مثلاً آدمی کو کہتا ہے کہ رئیسوں کے سامنے ذلیل بنا دو۔ اور دل میں یہ ڈال دیتا ہے کہ اس امر کے اختیار کرنے سے تیرے نفس کی عزت ہوگی۔

(۸) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ آدمی کو کسی ایک گوشہ مثلاً کسی مسجد یا مسافر خانہ یا کسی مزار پر قید

Marfat.com

کر کے بٹھا دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اگر تو یہاں سے نکلے گا تو تو لوگوں کی نظروں سے گر جائے گا۔ ان باتوں سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے سے باز رہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی غرضیں ہوتی ہیں مثلاً اپنے آپ کو بڑا جاننا لوگوں کو حقیر سمجھنا یا ریاست کا قیام بشرطیکہ اس کے عندیہ میں لوگوں سے ملنے سے ریاست ملنے کی امید ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ لوگ مجھ سے ملیں میں نہ ملوں وہ میرے پاس آئیں اور میں ان کے پاس نہ جاؤں۔ اس خیال سے وہ شخص اللہ تعالےٰ کے تقرب کی چیزوں کو چھوڑ کر ان باتوں میں لگ جاتا ہے جن سے لوگ اس کے پاس آئیں۔

حضور سرور عالم ﷺ بازار میں تشریف لے جا کر ضروریات کی چیزیں خرید فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ مدینہ منورہ کا حاکم ہونے کے باوجود اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔

(۹) شیطان کا ایک مکر یہ بھی ہے کہ وہ ارباب عزت اور زہد و ریاضت کو اپنے خیال پر عمل کرنے کو بدون حکم شرح کے اچھا کر دیتا ہے اور ان کے دل میں یہ خیال پختہ کر دیتا ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کے ساتھ محفوظ ہے تو اس کے خیالات اور اندیشے خطا سے بچے رہتے ہیں۔

حضرت ابو یزید فرماتے ہیں کہ اگر تم کسی شخص کو ہوا میں اڑتا دیکھو تو اس سے مغالطہ دکھاؤ جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ وہ امر و نہی اور حدود الٰہی کی حفاظت میں کیسا ہے۔

(۱۰) شیطان کا مکر یہ بھی ہے کہ شیطان بعض ارباب زہد کو خاص ہیئت خاص لباس اور خاص طریقہ اختیار کرنے کا حکم و جواب کے طور پر دیتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اس قسم کے لوگ نماز پڑھنے کیلئے ایک جگہ مخصوص کر لیتے ہیں اس جگہ کے سوا کسی اور جگہ نماز نہیں پڑھتے۔

(۱۱) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ بعض جاہل لوگ طہارت اور نیت کے بارے میں اس درجہ وسواس میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ سنت طریقے سے بالکل ہٹ جاتے ہیں۔ شیطان ان کو مشقت میں ڈال کر ثواب سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ ایسا آدمی وضو یا غسل کرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتا۔ وہ خواہ پانچ لوٹوں سے وضو کرے مگر اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی طرح نیت کرنے میں اس

Marfat.com

درجہ مشغول ہو جاتے ہیں کہ پہلی رکعت فوت ہو جاتی ہے مگر وہ نیت نہیں کر پاتے۔

(۱۲) بعض اہل وسواس کی یہ حالت ہے کہ وہ اگر عام مسلمانوں کے ساتھ یا بچوں کے ساتھ کھانا کھا لیتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو نجس سمجھتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان کا غلبہ اس قدر ہوتا ہے کہ وہ بچوں یا عام مسلمانوں کو نجس سمجھنے لگتے ہیں یہ حالت بھی ایک قسم کا جنون ہے جو شیطان کے وسواس سے پیدا ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے دماغ میں اس درجہ شک وشبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ وضو کرتے ہوئے عضو کو دھو لیتے ہیں۔ مگر ان کو شک رہتا ہے کہ یہ عضو میں نے دھویا ہے یا نہیں ایسا شخص اپنی آنکھوں دیکھی چیز کا بھی ہٹ دھرمی اور اپنے نفس کے یقین سے منکر ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ دریا یا تالاب میں غسل کرتے ہوئے بار بار غوطہ لگاتے ہیں یا بہت سا پانی اپنے جسم پر ڈالتے ہیں یا پانی میں آنکھیں کھولتے ہیں جس سے بسا اوقات بینائی جاتی رہتی ہے یا اس طرح غسل کرتے ہوئے ان کا ستر کھل جاتا ہے اور دیکھنے والے مذاق اڑاتے ہیں۔

(۱۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ نماز میں شبہ ڈالتا ہے صحیح مسلم میں عثمان بن العاص سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ''شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان آڑ ہو گیا ہے نماز میں شبہ ڈالتا ہے۔'' حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شیطان کا نام خنزب ہے تم کو جب معلوم ہو تو خدا سے پناہ طلب کرو۔ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔ میں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اسے دور کر دیا۔

(۱۴) منجملہ وسواس کے وضو اور غسل کے پانی میں زیادتی کرنا ہے۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو کا بھی ایک شیطان ہے اس کا انام دلہان ہے۔ تم پانی کے وسوسوں سے بچو۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت سعدؓ کے پاس گئے وہ وضو کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا پانی فضول خرچ مت کرو۔ حضرت سعدؓ نے پوچھا پانی میں بھی اسراف (فضول خرچی) ہے فرمایا کیوں نہیں۔ اگر تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کیوں نہ کرو۔

Marfat.com

(۱۵) اور منجملہ وساوس شیطان کے ایک وسوسہ وضو ٹوٹنے کا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس کرو اور شک پڑ جائے کہ کچھ پیٹ میں سے نکلا ہے یا نہیں تو وہ نماز سے باہر نہ ہوتا تاوقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کرے۔

سنن ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تم میں سے کسی کے نماز کے اندر آتا ہے اور ایک بال اس کے پیچھے کی طرف سے پکڑ کر کھینچتا ہے تو نمازی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ ایسی حالت میں اس کو چاہئے کہ وہ نماز میں مشغول رہے جب تک اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہو۔

(۱۶) ایک وسوسہ شیطان کا اس قسم کا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد لوگوں کو اس شبہ میں مبتلا رکھتا ہے کہ ابھی حلیل صاف نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ پھر قطرہ آجائے اور وہ لوگ اس بارے میں اس درجہ تکلف کرتے ہیں کہ اس کا بیان تہذیب سے خارج ہے۔ سنن ابن ماجہ میں عیسیٰ بن داؤد کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے ستر کو تین بار پونچھ لے مقصد یہ ہے کہ استنجا اس طور سے کرنا چاہئے کہ دوبارہ قطرہ آنے کا خوف جاتا رہے۔

(۱۷) ایک وسوسہ شیطان کا یہ ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جن امور میں نرمی برتی تھی۔ وسواسی اس میں سختی برتتا ہے مثلاً صاحب وسواس اس بات کو پسند نہیں کرتا۔ یہ ننگے پاؤں گھر سے چل کر مسجد میں نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے حالانکہ حضور ﷺ سے روایت ہے سنن ابوداؤد میں بنی عبد الاشہل کی عورت سے روایت ہے کہ اس نے حضور سرکار دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارے یہاں مسجد کا راستہ گندہ ہے ہم گھر سے وضو کر کے آتے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس راستہ کے بعد کوئی اس سے ستھرا راستہ نہیں ہے۔ عرض کیا۔ ہے آپ نے فرمایا کہ یہ اچھا راستہ اس گندے راستہ کا عوض ہے۔

حضرت علی کرمؓ وجہہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں بارش ہوئی تمام راستہ میں کیچڑ ہو گئی۔ حضرت

Marfat.com

مولا علی کیچڑ میں گھس کر مسجد میں تشریف لائے نماز پڑھی اور اپنے پاؤں نہ دھوئے۔

(۱۸) جوتے کے نیچے اگر نجاست لگ جائے تو اس کو زمین پر رگڑ دینا طہارت کیلئے کافی ہے اور اس کو پہن کر نماز پڑھنا درست ہے صاحب وسواس موزہ یا جوتہ پہنکر نماز ہی نہیں پڑھ سکتا۔

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہن کر ناپاکی پر چلے تو مٹی اس کو پاک کرنے کیلئے کافی ہے۔ صاحب وسواس کا دل جوتیاں پہنکر نماز پڑھنے سے خوش نہیں ہوتا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹) حضور انور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ قبرستان حمام اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ جہاں اور جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھنا چاہیے۔ صاحب وسواس مسجد یا کسی مخصوص جگہ کے نماز پڑھنا پسند ہی نہیں کرتا۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے تمام روئے زمین میرے لئے نماز پڑھنے کی جگہ اور پاک کرنے والی بنادی گئی ہے۔

(۲۰) ایک وسوسہ شیطان کا یہ ہے کہ وہ ڈھیلے سے استنجے کو کافی نہیں سمجھتا تاوقتیکہ پانی سے عضو نہ دھو ڈالے حالانکہ ایام سرما میں حسب سنت رسول اللہ ﷺ صرف ڈھیلوں سے استنجا کرنا کافی ہے اس کے بعد اگر استنجے کے مقام پر پسینہ کی وجہ سے تری آجائے تو کپڑا دھونا ضروری نہیں۔

(۲۱) حضور سرکار دو عالم ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جو شخص حضور ﷺ کی دعوت کرتا قبول فرماتے تھے۔ صاحب وسواس اس بات کو گوارا نہیں کرتا۔ وہ اس بات کو مناسب سمجھتا ہے کہ اگر کہیں عام مسلمانوں کے ساتھ دعوت میں شرکت کا اتفاق ہو جائے تو وہ اپنے سارے جسم اور کپڑوں کو دھونا اور پاک کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ حضور سرور عالم ﷺ نے مبالغہ کرنے والوں کی مذمت فرمائی ہے۔ حضور سرور عالم ﷺ نے تین بار فرمایا ہے سن لو غلو کرنے والے ہلاک ہوئے غلو کرنے والے ہلاک ہوئے۔ غلو کرنے والے ہلاک ہوئے۔

(۲۲) شیطان کا ایک مکر یہ ہے کہ اس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے پانسے مقرر کئے۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے "ان چیزوں کا نام ہے جہاں غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے خواہ وہ جگہ پتھر ہو یا درخت یا بت یا کوئی اور عمارت حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خانہ کعبہ کے گرد چند پتھر پڑے ہوئے تھے مشرکین ان پر جانوروں کو ذبح کر کے ان کے گوشت کو دھوپ دیا کرتے تھے اور ان کی تعظیم و پرستش کرتے تھے۔"

(۲۳) شیطان کے مکر و فریب میں سے وہ حیلے اور فریب بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرنے یا فرضوں کو ساقط کرنے امر و نہی کے خلاف کرنے پر شامل ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ جو حیلے مسلمان کے حق کو باطل کرتے ہوں ان میں سے کوئی بھی درست نہیں۔ سیمون کہتے ہیں کہ میں نے امام احمدؒ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کو باطل کرنے کیلئے حیلہ کیا تو کیا یہ حیلہ جائز ہے؟ حضرت امام احمدؒ نے فرمایا نہیں یہ خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا ہے اور یہ ایک قسم کا نفاق ہے اور خدا کے حکم کا استہزاد ہے۔

قرآن مجید میں اصحاب سبت کا حال مذکور ہے یہودیوں کو ہفتہ کے دن شکار کھیلنے کی ممانعت تھی۔ انہوں نے اللہ کی حرام کی ہوئی چیز کو حیلہ کی راہ سے مباح کر لیا وہ جمعہ کے روز جال لگا کر چھوڑ دیتے تھے جو مچھلیاں جال میں پھنس جاتی تھیں ان کو اتوار کے دن صبح کو پکڑ لیتے تھے۔ اس جرم کی پاداش میں حق تعالیٰ نے ان کو بندر بنا دیا۔

(۲۴) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو عشق مجازی میں مبتلا کر کے خدا تعالیٰ سے عشق حقیقی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل معشوق مجازی کی محبت میں مبتلا ہو کر معشوق حقیقی کی محبت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) شیطان نے دنیا میں بت پرستی کو رواج دیا۔

Marfat.com

بت پرستوں کے ساتھ شیطان کا کھیل کود

شیطان بت پرستوں کی قوم سے ان کی عقل کے مطابق کھیلتا ہے۔ کبھی شیطان مُردوں کی تعظیم کی نیت سے ان کی مورتیاں قبروں پر رکھ کر ان بتوں کی پرستش کیلئے بلاتا ہے مشرکین نے ایسا ہی کیا کہ انہوں نے نبیوں کی مورتیں بنا کر ان کی قبروں پر رکھ کر پرستش شروع کر دی۔ کہیں مشرکین کے دل میں شیطان نے یہ بات ڈالی کہ یہ بت ان ستاروں کی صورتوں پر ہیں جو ان کے عندیہ میں عالم میں تاثیر کرتے ہیں۔ مشرکین نے ان بتوں کیلئے خاص مکانات بنوائے ان کی خدمت کیلئے خادم مقرر کئے چنانچہ ایک اسی قسم کا بت خانہ اصفہان کی ایک پہاڑ کی چوٹی پر تھا۔ یہ بت خانہ کسی مشرک نے زہرہ ستارہ کے نام سے بنوایا تھا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے اس بت خانہ کو مسمار کرا دیا تھا۔ اسی قسم کا ایک بت خانہ بادشاہ قالوبس نے آفتاب کے نام پر فرغانہ میں بنوایا تھا۔ معتصم باللہ نے اس بت خانہ کو ویران کیا۔ یحییٰ بن بشر کا بیان ہے کہ ہندوستان میں بت پرستی کا رواج بہرمن نے دیا تھا۔ اسی شخص نے بت بنائے اور لوگوں کو بت پرستی سکھائی ہے کہ ہندوستان کا سب سے بڑا بت خانہ صوبہ سندھ میں تھا۔ اس بت خانہ میں ہبولا اکبر نام کا ایک بڑا بھاری بت تھا۔ دو دو ہزار کوس سے لوگ اس کی زیارت کرنے آیا کرتے تھے۔

مشرکین بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں؟

ایک سبب بت پرستی کا یہ بھی ہو کہ شیطان بتوں کے پیٹ میں گھس کر لوگوں سے گفتگو کرتا ہے غیب یا آئندہ کے حالات کی اطلاع دیتا ہے عوام سمجھتے ہیں کہ بت بات چیت کرتا ہے۔ سمجھدار بت پرست اس قسم کی باتوں کو اجرام علویہ کی روحانیت بتاتے ہیں۔

آتش پرستی کا رواج شیطان نے اس طرح دیا کہ جب قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو مارا اور وہ حضرت آدمؑ کے خوف سے بھاگ گیا تو شیطان نے اس سے آکر کہا کہ ہابیل کی قربانی کو آگ اس

Marfat.com

لئے کھا گئی تھی اور اس کی قربانی اسلیے مقبول ہوئی تھی کہ ہابیل آگ کی خدمت اور عبادت کیا کرتا تھا۔ تو بھی ایسا کر تیرے اور تیرے بعد والوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ قابیل نے اسی وقت آتش پرستی کیلئے ایک مکان بنوا کر آتش پرستی شروع کر دی قابیل مجوسی بن گیا جس وقت مجوسی مذیب طوس۔ بخارا اور بحستان میں پہنچا وہاں بڑے بڑے آتشکدے قائم ہو گئے۔ شیطان نے ان لوگوں کو آتش پرستی کی فضیلت میں یہ بات سمجھائی کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے۔ جوہر میں اشرف اور جسم میں لطیف تر ہے دنیا کا وجود دنیا کا نمو، دنیا کی بقا اور دنیا کا انعقاد اسی کے وجود سے وابستہ ہے۔ اسی طرح شیطان نے بعض مشرکین کو پانی کی پرستش پر لگا دیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ پانی ہی دنیا میں سب سے افضل و اشرف ہے اگر دنیا میں پانی کا وجود نہ رہے تو دنیا فنا ہو جائے۔ اور دنیا کے کاروبار بند ہو جائیں۔ زراعت موقوف ہو جائے۔ اسی شیطان نے بعض مشرکین کو گائے اور دوسرے جانوروں کی پوجا پر لگا رکھا ہے۔ شیطان مشرکوں سے درختوں کی پوجا کراتا ہے۔ جنات کی بھی پوجا کراتا ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

گزشتہ صفحات کے مطالعہ سے آپ پر روشن ہو گیا ہوگا کہ ابلیس بنی نوع آدمؑ کا بدترین دشمن ہے حق تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ ''شیطان تمہارا دشمن ہے اس کو دشمن ہی سمجھو شیطان کی جماعت تمہیں اپنی طرف بلا کر تمہیں دوزخی بنانا چاہتی ہے۔''

ابلیس کی دشمنی یوں اور بھی خطرناک ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو بندوں پر مسلط فرما کر خاص قوت و قدرت عطا فرمائی ہے پھر یہ مردود نظر بھی نہیں آتا کہ اس کے دفعیہ کی تدبیر کی جائے پس ایسی حالت میں جبکہ انسان شرور کائنات میں گھرا ہوا ہے فی الحقیقت شرور کائنات سے حفاظت کی تدبیر اگر ہے تو صرف یہی کہ خالق خیر و شر کی ذات اقدس کی طرف رجوع کیا جائے۔ انسان اگر پہلے ہی اپنے اصلی آقا کی پناہ ڈھونڈ لے گا تو دنیا کی برائیاں اور شرور کائنات اس کے قریب نہ آسکیں گے

Marfat.com

اور اگر کبھی قضائے بشریت سے قلب میں برائی کا گزر ہو بھی جائے گا تو تعوذ کی برکت سے شیطان کی شرارت ضرر رساں ثابت نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے یا دوسری حالتوں میں شیطان سے پناہ مانگنے میں یہی علت مضمر ہے۔

تلاوت قرآن کے وقت استعاذہ کا حکم اور اس کے اسباب وعلل

''اور جب تو قرآن شریف پڑھے تو پناہ لے اللہ سے شیطان مردود سے اس کا زور نہیں چلتا ان پر جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زور انہی پر ہے جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں اور جو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔'' قرآن شریف کی تلاوت شیطان سے پناہ مانگنے کی خصوصیت چند اسباب وجوہ کی بنا پر ہے۔

قرآن سینوں کے امراض کی شفا ہے

شیطان جو وسوسے اور شہوات ان میں ڈالتا ہے۔ قرآن ان کو دور کر دیتا ہے۔ قرآن کی تلاوت چونکہ قلب کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اسلئے اکسیر کے عمل کامل کیلئے دل کا غل وغش سے پاک ہونا ضروری ہے۔ استفادہ سے یہی بات حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ قرآن مجید قلب انسانی کی ہدایت اور علم وغیر کی اصل ہے اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمین کیلئے پانی شیطان آگ سے بنا ہوا ہے اور اس کا کام دل میں خیر کی تر وتازگی کو فنا کرنا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے استعاذہ ضروری قرار پایا تا کہ قرآن مجید کی تلاوت سے دل میں خیر کی پیدائش کو شیطان تباہ وخراب نہ کر سکے۔

☆ تیسرا سبب یہ ہے کہ قرآن مجید تلاوت کرنے والوں سے فرشتے نزدیک ہوتے ہیں قرآن کو سنتے ہیں۔ شیطان فرشتوں کی ضد اور خدا تعالیٰ کا دشمن ہے اسلئے قرآن تلاوت کرنے والوں کو حکم

Marfat.com

ہوا کہ اللہ کے اپنے دشمن کو پاس سے دفع کر دیں تا کہ فرشتوں کی موجودگی میں کوئی رکاوٹ نہ رہے کیونکہ فرشتے اور شیطان یک جا جمع نہیں ہو سکتے۔

☆ قرآن کی تلاوت کے وقت شیطان اپنے سوار اور پیادے قرآن مجید تلاوت کرنے پر چڑھا لاتا ہے تا کہ پڑھنے والوں کو قرآن مجید کے معانی اور مقصود سے باز رکھے شیطان سے پناہ مانگنے سے یہ ڈر دور ہو جائے گی۔

☆ پانچویں وجہ یہ ہے کہ قاری اثنائے تلاوت میں خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو قاری کی خوش آوازی پسند ہے شیطان شعر اور راگ سے خوش رہتا ہے اسلئے قاری کو حکم ہوا کہ مناجات کے وقت اور خدا سے ہم کلام ہونے کے وقت شیطان کو دور کر دیا جائے۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت شیطان دخل انداز ہو کر قاری کو غلطی میں مبتلا کر دیتا ہے پریشان کرتا ہے فہم کو پراگندہ کر دیتا ہے استعاذہ سے یہ خرابی دور ہو جائے گی۔

☆ انسان جس وقت خیر کا ارادہ کرتا ہے یا اس میں داخل ہوتا ہے تو شیطان اس پر حسد کرتا ہے اور کوشش میں رہتا ہے کہ کسی طرح انسان کو باز رکھے۔ شیطان ہر وقت تاک میں لگا رہتا ہے خاص کر تلاوت قرآن مجید کے وقت تو اس رہزن کو راہ سے دور کرنے کیلئے استعاذہ کا حکم ہوا۔

☆ و استعاذہ قرآن مجید کا مقدمہ ہے جب کوئی شخص اعوذ باللہ پڑھتا ہے۔ تو سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ اس کے بعد قرآن مجید پڑھے گا۔ وہ قرآن سننے کیلئے مستعد ہو جاتا ہے۔

شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا طریقہ

''تحقیق جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب شیطان ان کو مس کرتا ہے اور وہ خدا کو یاد کرتے ہیں تو وہ صاحب بصارت بن جاتے ہیں۔'' اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شیطان کا دفعیہ ذکر الٰہی سے ہو جاتا ہے حضور سرور عالم ﷺ سے اس باب میں جو ارشادات منقول ہیں ان کا مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

Marfat.com

☆ جو شخص دن رات میں "۱۰۰ مرتبہ لا الله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علیٰ کل شئی قدیر" پڑھے گا تو اس کو ۱۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اس کے نامہ اعمال میں ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی ۱۰۰ خطائیں معاف کی جائیں گی اور شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ جو شخص گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے۔ "تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہدایت و وقیت و کفیت (تو نے ہدایت پائی اور شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ تیری حفاظت کیلئے خدا کافی ہے" اور ایک شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے لو بھائی اب اس شخص کا ہم کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ کو حکم دیا کہ تم بھی ان باتوں پر عمل کرو اور بنی اسرائیل کو بھی عمل کرنے کا حکم دو وہ پانچ باتیں یہ تھیں توحید۔ نماز۔ روزہ صدقہ۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ذکر الٰہی کی مثال ایسی ہے۔ جیسے کسی شخص کے تعاقب میں کوئی دشمن لگ جائے۔ اور وہ اس سے حفاظت کیلئے کسی مضبوط قلعہ میں قلعہ بند ہو جائے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے انسان شیطان سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ حضور سرور دو عالم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا تھا کہ رات کو بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرو۔ شیطان تمہارے قریب پھٹک نہ سکے گا۔ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ فرشتہ مقرر کر دیا جائے گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو راستہ میں جن ملا۔ اس نے کہا آؤ ہم سے کشتی لڑو۔ اگر تو نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں تجھے ایک ایسی آیت بتا دونگا جس کے اثر سے شیطان تمہارے قریب نہ آسکے گا۔ ہماری دونوں کی کشتی ہوئی میں نے اسے پچھاڑ دیا اس جن نے مجھے بتایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت آیت الکرسی پڑھا کرو جب کوئی شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ شیطان اس طرح سے بھاگتا ہے جیسے گدھا سرپٹ دوڑا جا رہا ہو اور اس کے گوز نکل رہے ہوں۔

☆ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے "لا الہ الا اللہ" اور استغفار کثرت

Marfat.com

سے پڑھا کرو۔ شیطان کہتا ہے کہ بنی آدم گناہ کرتے کرتے ہلاک ہو گئے اور انہوں نے ''لا الہ الا اللہ'' اور استغفار سے مجھے ہلاک کر دیا۔

☆ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ زمین آسمان کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خدا نے ایک کتاب تحریر فرمائی تھی اس کتاب میں حق تعالیٰ نے آخر سورت بقرہ میں تین آیتیں نازل فرمائی ہیں جو شخص ان تین آیتوں کو گھر میں پڑھے گا تین روز تک شیطان اس کے مکان کے قریب نہیں آئے گا۔

☆ حضرت واسعؒ ہر روز بعد نماز فجر دعا پڑھا کرتے تھے۔ محمد واسعؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز مجھے شیطان مسجد کے راستہ میں ملا اور کہنے لگا آپ اس دعا کو کسی اور شخص کو نہ بتانا۔ میں نے کہا میں ضرور بتاؤں گا جو تجھ سے ہو سکے کر لے۔

☆ ایک شیطان حضور سرکار دو عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہو جاتا تھا استغفار اور قراءت سے دفع نہ ہوتا تھا حضرت جبرئیلؑ تشریف لائے اور حضور ﷺ کو دعا تعلیم کی۔۔ ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ لِلّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ مَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاءَ فِي الْاَرْضِ وَ يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقاً يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ'' حضور ﷺ نے دعا پڑھی اسی وقت شیطان کی مشعل گل ہو گئی اور اوندھے منہ گر پڑا۔

Marfat.com

قوم جنات کے دلچسپ حالات

کیا جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے

حضرت خواجہ حسن بصریؒ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا جائز ہے بشرطیکہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول عمل میں آئے۔ فتاویٰ سراجیہ میں جن اور انسانوں کے باہمی نکاح کو جائز لکھا ہے۔

بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعثت نبوی سے پیشتر دیگر انبیاءؑ کے زمانہ میں جنات اور انسان کی بیاہ شادی ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلقیس زوجہ سلیمانؑ کے ماں باپ میں ایک جن تھا۔ کتاب حیوٰۃ الحیوان کے مصنف نے لکھا ہے کہ مجھ سے ایک ایماندار اور عامل قرآن نے بیان کیا تھا کہ میں نے ۴ جن عورتوں سے پے در پے نکاح کئے اسی طرح ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک جن عورت سے نکاح کیا ہے تو مجھے اس کی بات کا یقین نہ آیا۔ اور میں نے کہا یہ کیوں کر ممکن ہے کہ جسم لطیف اور جسم کثیف یک جا جمع ہو سکیں۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ شخص مجھے نظر آیا تو اس کے سر پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے دریافت کرنے پر اس شخص نے بتایا کہ میرا اپنی جن بیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا تو اس نے میرا سر پھاڑ دیا۔ اس کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ جنات انسان عورتوں سے مجامعت کو بہت پسند کرتے ہیں اس قسم کے اکثر واقعات سننے میں آئے ہیں ایسی صورت میں جن عورتوں سے انسان کا اجتماع مستبعد نہیں۔ حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلویؒ کے حالات میں مذکور ہے کہ ان کے ایک شاگرد طالب علم کے پاس ایک جن عورت شب باش ہوا کرتی تھی کچھ دنوں بعد جب اس جنیہ نے اس طالب علم کو بہت ہی پریشان کرنا شروع کیا تو اس نے حضرت شاہ صاحبؒ سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اس طالب علم کو تعویذ عطا فرمایا تب اس جنیہ کی آمد و رفت اس طالب علم کے پاس سے بند ہوئی۔

Marfat.com

جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کی بھینٹ دینا منع ہے

علامہ بیہقی نے زہری سے روایت کیا ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جانوروں کے ذبیحہ سے منع فرمایا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ مکان خرید کر یا زمین سے خزانہ یا دفینہ برآمد کرتے وقت جنات کو خوش کرنے کیلئے لوگ جانورن کی بھینٹ یا جنات کی شرارت سے بچنے کیلئے دیا کرتے تھے حضور ﷺ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔

قطب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے

مناقب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ میں مذکور ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے بغداد کے کسی شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کی کنواری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہوگئی ہے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ کرخ کے جنگلات میں پانچویں ٹیلے کے پاس "اپنے گرد بسم اللہ علیٰ نیۃ عبدالقادر" پڑھ کر حصار کھینچ کر بیٹھ جانا عشاء کے بعد تمہارے پاس جنات آنے شروع ہو جائیں گے۔ تم ان سے کسی قسم کا خوف نہ کھانا وہ تمہیں کسی قسم کی ایذا نہ پہنچا سکیں گے صبح کے وقت تمہارے پاس جنات کا بادشاہ آئے گا اور تم سے سوال کرے گا اس وقت تم یہ کہہ دینا کہ مجھے عبدالقادر نے بھیجا ہے اور یہ کہ میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہوگئی ہے۔ چنانچہ عشاء کے بعد جنات آنے شروع ہو گئے۔ صبح ہوتے جنات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار مع ایک گھوڑ سوار دستہ کے آیا اور حصار کے سامنے آ کر کہنے لگا۔ "کیا بات ہے مجھے کیوں یاد کیا گیا ہے؟" میں نے اس جن سے کہا میں حضرت عبدالقادرؒ کا فرستادہ ہوں میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہے۔ حضرت کا نام سنتے ہی جنات کا بادشاہ گھوڑے سے اتر کر زمین بوس ہوا اور حصار کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور دوسرے اس کے ساتھی بھی بیٹھ گئے۔ جنات کے بادشاہ نے فوراً اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ نامعقول حرکت کس مردود نے کی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سرکش جن بادشاہ کے روبرو پیش ہوا اس کے ہمراہ میری لڑکی بھی تھی۔ بادشاہ نے نہایت غضب و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس سرکش کی گردن اڑا دی اور میری لڑکی میرے سپرد کر دی۔

Marfat.com

جن اترج سے دوڑتا ہے

حضرت علامہ دمیریؒ نے حیوٰۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جس گھر میں اترج (ایک پھل کا نام) رکھا ہوتا ہے اس گھر میں جن داخل نہیں ہوتا۔ حضرت علامہ کے زمانہ کے ایک مرد محمد شافعی کا بیان ہے کہ ان کے پاس جن پڑھنے آیا کرتے تھے ایک موقع پر وہ ایک ہفتہ تک غیر حاضر رہے اگلے ہفتہ آئے تو استاد موصوف نے غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے جواب دیا۔ آپ کے مکان میں اترج رکھا ہوا تھا۔ اس لئے ہم نہ آسکے جس جگہ اترج رکھا ہوتا ہے وہاں کوئی جن نہیں آتا۔

جنات ۳ قسم کے ہوتے ہیں

حیوٰۃ الحیوان میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے حق تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں پر پیدا کیا ہے۔ ایک قسم جنات کی وہ ہے جو حشرات الارض کی صورت میں ہوتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جو ہوا میں ہوا کی طرح رہتے ہیں۔ تیسری قسم جنات کی بنی آدم جیسی ہے۔

جنات کی تین خصوصیتیں

شیخ عبدالوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ جنات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔

☆ جنات جو صورت وشکل اختیار کرتے ہیں یا جس مخلوق کا روپ اختیار کرتے ہیں ان کی آواز بھی اس مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔

☆ جنات دنیا میں انسان کو نظر نہیں آتے مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے دنیا کی طرح انسانی نظروں سے محجوب نہ ہوں گے۔

☆ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان عزیمت پڑھتا ہے یا ان کو قسم دیجاتی ہے تو وہ اس کو پورا کرنے پر مجبور ہیں۔

Marfat.com

سہل بن عبداللہ کی ایک سو سالہ صحابی جن سے ملاقات

علامہ ابن الجوزی نے کتاب الصفوہ میں سہل بن عبداللہ سے نقل کیا ہے کہ میں شہر عاد کے اطراف میں مصروف گشت تھا یکا یک مجھے ایک شہر پتھر سے تعمیر شدہ نظر آیا شہر کے وسط میں ایک عالی شان قصر تھا جب میں اس قصر میں پہنچا تو میں نے اس قصر کے صحن میں ایک عظیم الجثہ بوڑھے کو جو 'اون' کا جبہ پہنے ہوئے تھا دیکھا میں نے اتنی لمبی چوڑی مخلوق کبھی دیکھی نہ تھی۔ حیرت واستعجاب میں پڑھ گیا۔ نماز سے فراغت کے بعد میں نے اس کو سلام کیا۔ سلام کا جواب دے کر اس جن نے مجھ سے کہا کہ یہ جبہ میرے جسم پر ۷۸ برس سے ہے یہ آج تک کہیں سے پھٹا کپڑے جسم کے میل کچیل سے پھٹا نہیں کرتے۔ حرام غذا اور گناہوں کی نجاست سے پھٹتے ہیں اسی جبہ کو پہن کر میں حضرت عیسیٰؑ سے ملاقات کر کے ایمان لایا اور اسی جبہ کو پہن کو میں نے حضور ﷺ کی زیارت کی اور مشرف بہ اسلام ہوا۔ میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ ''قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن. ''

جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ جس طرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں اسی طرح جنات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں جنات مسلمان بھی ہیں ہندو بھی عیسائی بھی ہیں اور یہودی بھی۔ قدریہ بھی مرجیہ بھی۔ رافضی بھی ہیں اور تفضیلیہ بھی۔ مجوسی بھی ہیں اور ستارہ پرست بھی۔

اسلام سے پیشتر عوام کی گمراہی کا راز یہ تھا کہ ہر مذہب والے جن اپنے مذہب والے آدمیوں کو اپنے مذہب کی خبریں پہنچایا کرتے تھے۔ کبھی خواب میں کچھ دکھا دیا کبھی ہوشیاری میں ان کے دل میں کچھ ڈال دیا۔ ان باتوں سے لوگ یہ سمجھ کر کہ غیب سے ہمارے مذہب کی تائید ہو رہی ہے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ یہ جنات ہر مذہب والوں کی اعانت میں لگے رہتے ہیں اور ان کی حاجت روائی مشکل کشائی اور بلاؤں کے دفع کرنے میں حتیٰ المقدور مدد کرتے ہیں تا کہ ان کے مذہب والوں کو

Marfat.com

یقین ہو جائے کہ یہ مذہب بھی عالم غیب میں کچھ حقیقت رکھتا ہے اور درگاہ الٰہی میں پسند ہے اسی واسطے غیب سے حاجت روائی میں ہماری مدد ہوتی ہے ہماری بلائیں دفع ہوتی ہیں اس اعتبار سے جنات غیب کی باتوں کو آدمیوں تک پہنچانے میں سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلام کے آتے ہی یہ کارخانہ بالکل موقوف کر دیا گیا۔ عالم غیب کی خبروں سے کچھ نہ کچھ واقف ہونا جنوں کی پیدائشی بات تھی اسی طرح ایسے محیر العقول کام انجام دینے جو انسان کی طاقت وقوت سے باہر ہوں مثلاً بہت بھاری چیز اٹھا لینا یا خوفناک شکل سے ڈرا دینا یا آدمی کی بدن یا روح کو ضرر پہنچانا جسم کو زخمی کر دینا یا دل میں وسوسے ڈالنا یہ جنوں کی لوازمات خلقت میں سے ہے۔ اب بھی اگرچہ جنات بعض کاموں میں انسان کی مدد کر سکتے ہیں یا بعض غیب کی بات ان کو معلوم ہو سکتی ہے لیکن بنی آدم کو ان سے احتراز کرنا واجبات سے ہے اور ان سے رجوع کرنا خداوند قدوس کی عدول حکمی ہے۔

جنات کے چار فرقے

تفسیر فتح العزیز میں ہے کہ جنات کے ۴ فرقے ہیں۔ پہلا فرقہ کافر جنوں کا ہے جو اپنے کفر کو پوشیدہ نہیں رکھتے اور بنی آدم کو جہاں تک ممکن ہوتا ہے بہکانے میں قصور نہیں کرتے وہ لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ غیب کی خبریں ہم سے پوچھا کرو۔ مصیبت کے وقت ہم سے مدد مانگا کرو۔ ہم تمہاری حاجت روائی اور مشکل کشائی کیا کریں گے۔ یہ جنات کافروں کی حتی المقدور مدد اور اعانت کرتے ہیں لوگوں سے بزور شرک کراتے ہیں اور لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکتے ہیں۔

☆ دوسرا فرقہ منافق جنوں کا ہے جو ظاہر میں اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ مگر اپنے پوشیدہ مکر و فریب سے آدمیوں کی خرابی کے درپے رہتے ہیں۔ ایسے جنات اپنے کو کسی بزرگ کے نام سے مشہور کر کے لوگوں سے اپنی تعظیم و تکریم کراتے ہیں۔

☆ تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا ہے۔ یہ جنات آدمیوں کو طرح طرح سے ستاتے ہیں۔ ایسے جن نذر

Marfat.com

ونیاز مٹھائی، پانی شربت وغیرہ اپنے واسطے سب کچھ قبول کر لیتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

☆ چوتھا فرقہ جنوں کا وہ ہے جو چوروں کی طرح بعض آدمیوں کی روح کو بدخلقی، غرور، کینہ اور حسد یا ہر قوت نجاست میں آلودگی کی طرف کھینچ کر لے جاتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

بعثت نبوی ﷺ سے پیشتر لوگ جنات سے مدد مانگا کرتے تھے

سورہ جن میں زمانہ جاہلیت کے حالات مذکور ہیں۔ "وانه كان رجال من الانس يعوذون برجال من الجن" اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ لوگوں میں جنوں سے پناہ مانگنے کے مندرجہ ذیل پانچ طریقے رائج تھے۔

(۱) جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا تو اس کو جن کی بدنظری کا اثر رکھ کر لوگ جنوں کے واسطے کھانا۔ خوشبو۔ دھونی اس جگہ پر لے جا کر رکھ دیتے تھے جہاں جنوں کے آنے کا گمان ہوتا تھا تا کہ وہ اس رشوت کو قبول کر کے ایذا رسانی سے باز رہیں۔

(۲) مشکل اور کٹھن کاموں میں لوگ ان کے ناموں کو وظیفے کے طور پر جپا کرتے تھے اور ان کی بنائی ہوئی مورتیوں پر نذریں اور قربانی چڑھاتے تھے۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ تھا کہ لوگ کاہنوں کے پاس جا کر پھول لوبان، بتاشے وغیرہ رکھ کر جنات کو حاضر کرا کر ان سے بیماری کی شفایابی یا مشکل کاموں میں امداد کی درخواست کرتے تھے اور ان کی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

(۴) چوتھا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر میں کسی جنگل پہاڑ، یا مکان میں اترتے تو جنوں کے بادشاہوں اور سرداروں کے نام لے کر ان سے پناہ مانگتے تھے اور اس مقصد کیلئے انہوں نے خاص کلمات دہائی فریاد کے مقرر کر رکھے تھے پڑھا کرتے تھے۔

(۵) پانچواں طریقہ یہ تھا کہ لوگ ان کی خوشامد اور چاپلوسی میں اچھے اچھے کھانے ان کے نام پر

Marfat.com

دے کر ان کو اپنی طرف متوجہ کرتے تھے تا کہ وہ عاجزی اور احتیاج کے وقت اس حیلے سے ان کے کام آئیں۔

جنوں کا غرور اور تکبر اور عوام کی حد سے زیادہ گمراہی

ان حرکتوں سے جو اوپر بیان ہوئیں جنوں نے یہ سمجھ کر کہ خدا کے بندے ان کاموں میں ہمارے محتاج ہیں ہم ان کی حاجت روائی اور مشکل کشائی کرتے ہیں اور بعض بلائیں اور آفتیں جو حق تعالیٰ ان پر بھیجتا ہے ہم دفع کر دیتے ہیں۔ شاید ہمارا بھی خدا کے کارخانہ قدرت میں دخل ہے اور اگر مستقل اور بلا واسطہ شرکت نہیں تو خدا کی فرزندی ضرور حاصل ہے جنات کا غرور و تکبر تو اس طرح بڑھا۔

آدمی یہ سمجھنے لگے کہ یہ غیب کے لوگ جو ہمارے ہر وقت کام آتے ہیں اور ہماری حاجت روائی کرتے ہیں ان کا ربوبیت میں بھی کچھ حصہ ہے یہ لوگ محض عبدیت کا علاقہ حق تعالیٰ سے نہیں رکھتے بلکہ یہ لوگ یا تو خدا کے بیٹے ہیں یا اس کے ولی عہد ہیں یا اس کے کارخانوں کی خدمت ان کے سپرد ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم لوگوں کو باوجود بندگی میں برابر ہونے کے ان کا محتاج نہ کرتا۔

ان دونوں کی غلط فہمیوں سے اعانت اور استعانت کا سلسلہ کچھ اسطرح جاری رہا کہ کچھ دنوں بعد لوگوں میں غلط اعتقادات پیدا ہو گئے اور یہیں سے شرک کی بنیاد پڑی۔

جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے

یہی وجہ ہے کہ حدیث میں جنوں سے استعانت اور مدد طلب کرنے کو ہر طرح سے منع فرمایا گیا ہے حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کسی شخص کو سفر میں حضر میں یا بیماری میں جنوں کا خوف عارض ہو تو اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ سے تعوذ کرے اور یوں کہے "اعوذ با الله من الشیطان الرجیم قل رب اعوذبک من همزات الشیاطین واعوذبک رب ان یحضرون" یا معوذتین اور اس قسم کی دیگر آیتوں کو پڑھے یا یہ دعا پڑھے "اعوذ بکلمات الله

Marfat.com

التامات من شر ما خلق"

ان دعاؤں کے پڑھنے سے جنات کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

کیا جنات کو اصل صورت شکل میں دیکھنا ممکن ہے

جنات اپنی اصلی صورت شکل میں کسی کو نظر نہیں آتے اسلئے ان کا جسم لطیف ہوتا ہے کثیف جسم کی آنکھوں سے لطیف چیز کا دیکھنا ناممکن ہے البتہ اس کلیہ سے حضور سرور دو عالم ﷺ مستثنیٰ ہیں کیونکہ حضور ﷺ نے جبرئیلؑ کو ایک بار اپنی اصلی صورت شکل مین دیکھا تھا ورنہ حضرت جبرئیلؑ خدمت اقدس میں اکثر دحیہ کلبیؓ کی صورت میں متشکل ہو کر آیا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ امام شافعیؒ کے نزدیک اس شخص کی شہادت مردود ہے جو یہ کہتا ہو کہ میں نے جن کو اس کی اصل صورت شکل میں دیکھا ہے۔

شیخ عبدالوہاب شعرانی سے ایک جن کی ملاقات

شیخ صاحب موصوف نے اپنی کتاب "الیواقیت والجواہر" میں لکھا ہے کہ میں ایک روز مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جن نے کتے کی شکل میں متشکل ہو کر مجھ سے توحید کے بارے میں کچھ سوالات کئے میں نے جواب دے دیئے۔ جب وہ کتا چلا گیا تو فراش نے مسجد کا صحن دھویا میں نے فراش کو بتایا کہ وہ کتا نہ تھا بلکہ جن تھا علمی سوالات پوچھنے آیا تھا۔

صحابی جنات کی تعداد کتنی ہے:

اسی کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ کئی مرتبہ جنوں کو تبلیغ یا ان کے مقدمہ کے تصفیہ کیلئے مختلف مقامات پر تشریف لے گئے۔ ان مقامات کی تفصیل یہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ کے اندر درہ حجون میں حضور سرور عالم ﷺ نے جنات کو اسلام کی دعوت دی۔

☆ دوسری مرتبہ مدینہ میں میدان بقیع غرقد میں حضور انور ﷺ نے جنات کو اسلام کا پیغام پہنچایا ان دونوں مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ آپ کے ساتھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ان

Marfat.com

دونوں راتوں میں جنوں کی تعداد بیشمار بیان فرمائی ہے۔ جنات کے قاصدوں کی دعوت پر چار جگہ حضور سرور عالم ﷺ کا تشریف لے جانا ثابت ہے۔

☆ ایک بار جب آپ مفقود ہو گئے تھے صحابہ کرامؓ آپ کی تلاش میں مصروف تھے صبح کے وقت آنحضرت ﷺ غار حرا کی طرف سے آتے ہوئے ملے۔

☆ مکہ کے اونچے علاقہ میں

☆ مدینہ سے باہر جس میں حضرت زبیرؓ آپ کے ہمراہ تھے۔

☆ ایک سفر میں جس میں بلال بن حارث آپ کے ہمرکاب تھے۔

روایات متذکرہ سے اگرچہ صحابی جنات کی تعداد معلوم نہیں ہوتی مگر اتنا ضرور ثابت ہے کہ قوم جنات کی ایک بڑی تعداد حضور ﷺ کے دست حق نما پر مشرف بہ اسلام ہو چکی تھی پھر ان اصحاب کی ذریت بھی مسلمان ہوگی۔

دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں

بعض اساتذہ دارالعلوم کی زبانی معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ایک دفعہ رات کو بارہ بجے دوران گشت میں ایک بند کمرے میں دو سانپ کے بچوں کو آپس میں لڑتے اور کھیل کرتے دیکھا ان سانپ کے بچوں کے سامنے کتابیں کھلی ہوئی رکھی تھیں۔ حضرت مہتمم صاحب نے یہ حرکت دیکھ کر فوراً ان کو ڈانٹ کر کہا یہ مطالعہ کا وقت ہے یا لڑنے کا یہ سنتے ہی وہ دونوں سانپ مقررہ انسانی شکل میں متشکل ہو کر معذرت کرنے لگے اور وعدہ کیا انشاء اللہ آئندہ آپ کو شکایت کا موقعہ نہ دینگے۔

Marfat.com

جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے محافظ ملائکہ کا تقرر

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں۔ ہر انسان پر فرشتے موکل ہیں جو اس کی نیند اور بیداری کی حالت میں جنات اور حشرات الارض سے حفاظت کرتے ہیں۔ اگر کوئی ستانے والی چیز بھی آتی ہے تو وہ اس کو ہٹا دیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کیلئے فرشتے موکل مقرر نہ فرمائے ہوتے تو تمہیں جن اٹھا کر لیجاتے یہ فرشتے کھانے، پینے، سونے جاگنے ہر حالت میں انسان کو آفات سے بچاتے ہیں۔

شیطان انسان کے مال واولاد میں بھی برابر کا حصہ دار ہوتا ہے

''اور ان میں جس پر تیرا قابو چلے اپنی چیخ پکار سے اس کے قدم اکھاڑ دینا اور اپنے سوار پیادے چڑھالانا اور ان کے مال واولاد میں اپنا سا جھا کرنا۔''

مفسرین نے لکھا ہے کہ جب شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اس نے یہ کہا کہ آدمؑ کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے میں آگ سے پیدا ہوں۔ آگ کو مٹی پر شرافت اور فضیلت حاصل ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک زندہ رکھا تو میں مخصوص لوگوں کے سوا بقیہ سب کو گمراہ کرنے میں کوئی کمی اٹھا نہ رکھوں گا اس پر حق تعالیٰ کا حکم ہوا'' جا ہم نے تجھے قیامت تک مہلت دی مگر تجھے اور تیرے متبعین کو دوزخ میں ڈال دوں گا۔ تجھے اختیار ہے لوگوں کو گمراہ کرنے میں اپنی پوری طاقت خرچ کر ڈال لوگوں کو گانا سنا کر اپنی طرف مائل کر یا اپنی پیادہ اور سوار فوج سے لوگوں کے دل کی دنیا پر حملہ کر اور لوگوں کے مال اور اولاد میں شرکت کر۔'' **اشارکھم فی الموال والاولاد** کی تفسیر میں علامہ علاؤ الدین بغدادی نے لکھا ہے۔ ''**اشارکتہ فی الاموال** سے مراد ہر وہ مال مراد ہے جو حرام طریقہ سے حاصل کیا گیا ہو یا حرام کاموں میں خرچ کیا گیا ہو یا سود مراد ہے یا وہ ذبیحے مراد ہیں جو خود ساختہ خداؤں کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور **اشارکتہ فی الولاد** سے مراد وہ لڑکی ہے جو زندہ درگور کی گئی ہو یا زنا سے پیدا شدہ اولاد مراد ہے یا اولاد کا نام عبدالعزیٰ عبدالحرث وغیرہ رکھنا مراد ہے۔

Marfat.com

شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے

شیطان ہم بستری کے وقت مرد کی شرم گاہ پر بیٹھا رہتا ہے اگر مرد نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو گی تو مجامعت میں شریک ہو کر مرد کے ساتھ منزل ہوتا ہے۔

جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں

تفسیر خازن میں حضرت عباسؓ سے کسی شخص نے کہا کہ میری عورت سو کر اٹھی تو اس کی شرمگاہ سے آگ نکل رہی تھی۔ فرمایا تیری عورت کے ساتھ جن نے ہم بستری کی ہے۔

بلقیس کا تخت اور آصف بن برخیا

حضرت سلیمانؑ خدا کے جلیل القدر پیغمبر اور تمام روئے زمین کے بادشاہ تھے۔ تمام جنات انسان ہوا پرندے چرندے حضرت کے مسخر اور تابع فرمان تھے۔ حضرت سلیمانؑ کا وزیر اعظم آصف بن برخیا ''جن'' تھا۔ سورہ نمل میں حضرت سلیمانؑ اور بلقیس کا پورا حال مذکور ہے۔ اس موقعہ پر ہم صرف اتنا واقعہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں جو موضوع کتاب سے متعلق ہے۔

جس وقت بلقیس ملکہ یمن کو یقین ہو گیا کہ حضرت سلیمانؑ دنیا کے بادشاہ ہی نہیں بلکہ وہ خدا کے پیغمبر بھی ہیں تو وہ حضرت سلیمانؑ سے ملاقات کیلئے بصد کروفر روانہ ہوئی۔ ہدہد حضرت سلیمانؑ سے بلقیس کے تخت کا پورا حال ذکر کر چکا تھا جس وقت بلقیس کی آمد کی اطلاع حضرت سلیمانؑ کو ملی اور اس نے حضرت کے لشکر سے ایک فرسخ کے فاصلے پر قیام کیا تو حضرت سلیمانؑ نے فرمایا: ''حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ہے جو ان لوگوں کو میرے پاس مطیع ہو کر آنے سے پہلے بلقیس کا تخت حاضر کر دے تو ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ میں اجلاس برخاست ہونے سے پہلے پیش کروں گا اور میں امانت دار اور زور آور بھی ہوں۔ ایک اور عالم جن نے کہا کہ میں پلک جھپکنے سے پہلے لا سکتا ہوں''

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا میں اس سے بھی زیادہ جلد اس تخت کو اپنے پاس منگانا چاہتا

Marfat.com

ہوں تو آصف نے کہا کہ تفسیر خازن میں ہے۔ ''آصف نے حضرت سلیمانؑ سے کہا کہ آپ اپنی نظر پھیر لیجئے حضرت سلیمانؑ نے ایسا ہی کیا آصف نے کچھ پڑھا چشم زدن میں فرشتوں نے بلقیس کا تخت حضرت سلیمانؑ کے سامنے لاکر رکھ دیا۔''

اس آیت کی تفسیر میں آصف بن برخیا کے متعلق یہ قول بھی مذکور ہے'' آصف بن برخیا صدیق یعنی اسم اعظم کا عامل تھا اسم اعظم کی برکت سے ہر دعا قبول اور ہر سوال پورا ہوتا ہے۔

غرض یہ ہے کہ بلقیس کا تخت چشم زدن میں حضور کے محل میں آ گیا حضرت نے جنات کو حکم دیا اس کے جواہرات بدل دو۔ جنات نے فوراً جواہرات تبدیل کر دیئے بلقیس کی نظر جونہی اس تخت پر پڑی وہ حیرانی سے بار بار اس کی طرف دیکھتی رہی آصف نے پوچھا یہ تخت تمہارا ہے۔؟ تو اس نے جواب دیا ایسا ہی تخت میرا بھی ہے۔ البتہ اس میں جواہرات اور رنگ کے لگے ہوئے ہیں میرے تخت میں دوسرے رنگ کے ہیں۔ حضرت سلیمانؑ بلقیس کے عاقلانہ جواب سنکر بہت خوش ہوئے۔

جنات نے بلقیس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے حضرت سلیمانؑ کو نسخہ بتایا

(مؤلف کا اس تحریر سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بلقیس کی والدہ چونکہ جنی عورت تھی۔ جنات کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر حضرت سلیمانؑ نے بلقیس سے نکاح کر لیا تو جنات کے تمام راز فاش ہو جائیں گے۔ اسلئے جنات نے حضرت سلیمانؑ کے دل سے بلقیس کی عظمت کو کم کرنے کیلئے اس کی برائیاں شروع کر دیں اور کہا کہ بلقیس تو بے وقوف اور کم عقل عورت ہے اور اس کی پنڈلیوں پر اس قدر بال ہیں کہ ان کو دیکھ کر طبیعت میں تنفر پیدا ہونے لگتا ہے۔

حضرت سلیمانؑ نے بلقیس کی عقل کی آزمائش اور اس کی پنڈلیوں کے امتحان کیلئے محل میں پانی بھروا کر شیشے کا فرش لگوا دیا۔ بلقیس یہ سمجھی کہ صحن میں پانی بھرا ہوا ہے۔ پنڈلیاں کھول کر چلنے لگی۔ تو حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ یہ پانی نہیں کانچ ہے اس پر قدم رکھ کر چلی آؤ تو بلقیس نہایت

Marfat.com

شرمندگی کی حالت میں سلیمانؑ کے حضور میں حاضر ہو کر مسلمان ہوگئی۔ حضرت سلیمانؑ نے اس کی خواہش پر اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ جنات نے پنڈلیوں کے بال صاف کرنے کیلئے چونے اور ہڑتال واقیہ (دوائی) کا نسخہ تجویز کیا۔

خاتم سلیمان اور شیطان

حضرت سلیمانؑ کے پاس ایک انگوٹھی تھی جس پر اسم اعظم کندہ تھا حاجت بشریہ سے فراغت حاصل کرنے کے وقت آپ اس کو انگلی سے نکال کر رکھ دیتے تھے حضرتؑ کی خادمہ امینہ اس کو حفاظت سے رکھ لیتی تھی۔ ایک روز حضرت سلیمانؑ اس انگوٹھی کو امینہ کے پاس رکھ کر کسی کام کیلئے چلے گئے۔ شیطان نے آپ کی صورت میں متشکل ہو کر امینہ سے انگوٹھی لے لی اور تخت پر بیٹھ کر حکمرانی شروع کر دی کچھ دیر بعد حضرت سلیمانؑ نے امینہ سے انگوٹھی طلب کی تو اس نے کہا تم کون ہو۔ انگوٹھی تو حضرت سلیمانؑ لے گئے اور وہ اپنے تخت شاہی پر جلوہ افروز ہیں۔ حضرت سلیمانؑ عالم مایوسی میں محل شاہی سے باہر آ گئے اور دریا کے کنارے ایک مچھیرے کے ہاں ملازمت کر لی۔ حضرت سلیمانؑ مچھلیاں دریا کے کنارے سے اٹھا کر بازار میں پہنچا دیا کرتے تھے شام کو اس خدمت کے معاوضہ میں آپ کو دو مچھلیاں مل جاتی تھیں ایک مچھلی فروخت کر کے روٹی خرید لیتے تھے اور دوسری بھون کر روٹی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ اسی طرح چالیس روز گزر گئے۔

۴۰ دن بعد وہ شیطان تخت چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس نے خاتم سلیمانی اور دریا میں پھینک دی قدرت خداوندی سے وہ انگوٹھی مچھلی نے نگل لی اور مچھیرے کے جال میں پھنس کر حضرت سلیمانؑ کے پاس آ گئی حضرت سلیمانؑ نے اس مچھلی کو ذبح کیا تو اس کے پیٹ میں سے ان کی اپنی انگوٹھی برآمد ہوئی حضرت نے اسی وقت انگلی میں پہن کر سجدہ شکر ادا کیا اور حضرتؑ کی سابقہ حکومت و سلطنت بحال ہوگئی۔

حضرت سلیمانؑ نے اس شیطان کو گرفتار کر کے ایک پتھر کی چٹان میں بند کر کے دریا میں غرق کر دیا۔

Marfat.com

حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر جنات کی آمد و رفت بند

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ شیاطین آسمان پر پہنچ کر وحی کے کلمات سن کر زمین پر آتے تھے اور جو کلمات سنتے تھے ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے تھے شیاطین کا یہ قدیمی دستور تھا جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے تو شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے۔ شیاطین نے اس واقعہ کا ذکر ابلیس سے کیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے کہ زمین میں کوئی عظیم حادثہ رونما ہوا ہے کچھ شیاطین دریافت حالات کیلئے روانہ کئے یہ شیاطین گھومتے پھرتے مکہ معظمہ پہنچے تو حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا آپس میں کہنے لگے خدا کی قسم انہی کی وجہ سے شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیے گئے اور انہی کی وجہ سے آگ کے انگاروں کی مار پڑتی ہے۔ ان انگاروں سے چہرہ پسلی اور ہاتھ جل جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

جنات کے بیٹھنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی

حضرت ابن عباسؓ کی دوسری روایت میں ہے کہ جنات کے ہر گروہ کیلئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ مقرر تھی۔ یہ جنات ان مقامات سے وحی الٰہی سنکر اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر کاہنوں سے بیان کرتے تھے حضور ﷺ کی بعثت کے وقت شیاطین کو ان مقامات سے روک دیا گیا۔ عرب کے لوگوں کو جب جنوں نے آسمانی خبریں بتانی بند کر دیں تو وہ کہنے لگے آسمان والے تو سب مر گئے پھر تو جس کے پاس اونٹ تھے وہ ایک اونٹ اور جس کے پاس گائے یا بکریاں تھیں وہ ایک گائے یا بکری روزانہ ذبح کرنے لگا۔ (مسند ابونعیم)

حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر جانے کی اجازت تھی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عیسیٰؑ اور حضور سرور دو عالم ﷺ کے درمیان موقوفی وحی کا جو زمانہ تھا اس زمانہ میں آسمان پر شیاطین کو آنے جانے کی ممانعت نہ تھی شیاطین آسمان پر ایسی جگہ جا کر بیٹھ جاتے جہاں سے وہ فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ بیہقی)

Marfat.com

ستاروں کے ٹوٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہو گیا

حضرت عیسیٰؑ کو آسمان پر اٹھا لئے جانے کے بعد آسمان سے ستاروں کا ٹوٹنا موقوف ہو گیا تھا۔ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت ستارے ٹوٹنے لگے تو قریش نے اس خوف سے کہ خدا جانے کیا بلا نازل ہونے والی ہے چوپایوں اور غلاموں کو آزاد کرنا شروع کر دیا۔ عبید مائیل کاہن نے کہا کہ اس کام میں جلدی نہ کرو یہ دیکھو کہ بڑے تارے ٹوٹ رہے ہیں یا چھوٹے؟ اگر بڑے ستارے ٹوٹ رہے ہوں تو سمجھ لینا کہ دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ یہ حال کسی نبی کی آمد کا پیش خیمہ ہے۔

حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے شیطان کی روانگی

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت جنات وحی آسمانی سننے سے روک دیئے گئے تو شیاطین نے اس کی شکایت ابلیس سے کی ابلیس نے جبل بوقبیس پر چڑھ کر حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو ابلیس نے کہا کہ میں ابھی جا کر ان کی گردن توڑ دوں گا۔ ابلیس پہاڑ سے اتر کر حضور ﷺ کے پاس آیا حضرت جبرئیلؑ آپ کی حفاظت کر رہے تھے حضرت جبرئیلؑ نے ابلیس کے ایک ٹھوکر زور سے رسید کی اور اس کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔

حضرت عیسیٰؑ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمانوں پر جایا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کی بعثت پر ان کو پہلے آسمان سے اوپر جانے کی ممانعت کر دی گئی۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمان اول پر فرشتوں کی بات چیت سنکر کاہنوں کو غیب کی باتیں بتلایا کرتے تھے ان باتوں میں کچھ اپنی طرف سے بھی اضافہ کر دیتے تھے۔ حضور سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کے بعد ان کو آسمان پر جانے کی قطعی ممانعت کر دی گئی اور ان کے لئے یہ انتظام کر دیا گیا کہ اگر کوئی جن یا شیطان کسی وقت آسمان پر جانے کی کوشش کرے تو اس کو ستاروں کی آگ کے شعلوں سے بھگا دیا جائے گا۔

Marfat.com

سیرت جلیسہ میں ہے۔ ''جب اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث کرنے کا ارادہ کیا تو آپ کی پیدائش سے پہلے کثرت سے ستارے ٹوٹنے لگے عرب اس حالت کو دیکھ کر گھبرائے ہوئے ایک بڑے کاہن کے پاس گئے یہ کاہن آنے والے واقعات کی پیشن گوئی کیا کرتا تھا کاہن نے کہا اگر برج ٹوٹ رہے ہیں تو سمجھ لو دینا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ دنیا میں کوئی عظیم الشان واقعہ پیش آنے والا ہے۔ حضور ﷺ کی بعثت میں اس زمانہ کا عظیم ترین واقعہ تھا۔ ابن اسحٰق کہتے ہیں کہ بعثت نبویؐ کے وقت جنات آسمانی باتوں کو سننے سے روک دئے گئے اور ان کے ٹھکانے چھین لئے گئے اور خلاف ورزی پر آتش بازی ہونے لگی اب جنوں کو معلوم ہوا کہ یہ دنیا میں عظیم الشان حادثہ کا پیش خیمہ ہے اسی واقعہ کا قرآن مجید میں بھی تذکرہ ہے۔''

چونکہ عرب میں اس زمانہ میں کہانت کا زور تھا اس لئے وحی الٰہی کو شیاطین سے بچانے کے لئے جنات کی آسمان پر آمد بند کر دی گئی اور احتیاط کے طور پر یہ انتظام کر دیا گیا اور فرشتوں کو اس کام پر تعینات کر دیا گیا کہ جو شیطان آسمان پر آنے یا آسمان کی بات سننے کی کوشش کرے اس کو آگ کے شعلے مار مار کر بھگا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس انتظام سے جہاں وحی الٰہی کی عصمت محفوظ ہو گئی وہاں عرب سے کہانت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں ہے۔ ''حضرت عبداللہ بن عباسؓ بعض انصار سے راوی ہیں کہ وہ خدمت اقدس حضور ﷺ میں حاضر تھے کہ آسمان پر ایک ستارہ ٹوٹا جس کی روشنی بہت تیز پھیل گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ٹوٹنے والے ستارے کے متعلق جاہلیت میں لوگوں کا کیا خیال تھا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ اس ستارے کو دیکھ کر یہی کہا کرتے تھے کہ آج یا تو کوئی بادشاہ مرا ہے یا کسی عظیم الشان بچہ کی پیدائش یا موت ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے کسی امر سے متعلق کوئی فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش اس کو سنکر تسبیح پڑھنے لگتے ہیں۔ ان کی تسبیح سن کر دوسرے آسمانوں کے فرشتے بھی تسبیح پڑھنے لگتے ہیں یہاں تک کہ دنیا کے آسمان تک یہ تسبیح جا پہنچتی ہے تسبیح پڑھنے کے بعد فرشتے ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

فلاں معاملہ میں یہ فیصلہ کیا ہے۔ فرشتوں کے اس باہمی تذکرہ کو چوری چھپے سن کر شیاطین کاہنوں سے ان باتوں کا تذکرہ کر دیتے تھے جس میں کچھ صحیح ہوتی تھیں اور کچھ غلط۔"

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے۔ "حضور سرور عالم ﷺ سے کاہنوں کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا ان لوگوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ بعض وقت ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو سچی ہوتی ہیں ارشاد ہوا جنات کوئی کوئی بات فرشتوں سے سن کر کاہنوں کے کانوں میں ڈال دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بھی اس میں ایسی باتیں خلط ملط کر دیتے ہیں۔ جو بالکل جھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے غیب کی باتیں چرانے کا انسداد ان ٹوٹنے والے ستاروں سے کر دیا ہے جب یہ سلسلہ ہی منقطع ہو گیا تو کہانت بھی ختم ہو گئی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس روز حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو خلعت نبوت پہنایا تو شیاطین کو آسمانی خبر حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ اور ان پر ستاروں کی آگ پھینکی جانے لگی۔ شیاطین نے ابلیس سے شکایت کی تو اس نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارض مقدس میں کوئی نبی مبعوث ہوا ہے شیاطین تحقیقات کیلئے ارض مقدس گئے اور لوٹ کر آ گئے وہاں ارض مقدس میں کسی نبی کا ظہور نہیں ہوا تھا اس کے بعد ابلیس اس جستجو میں مکہ گیا۔ تو وہاں اس نے حضور آقائے دو عالم ﷺ کو غار حرا میں حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ دیکھا۔ ابلیس نے اپنے دوستوں سے واپس آ کر کہا کہ مکہ میں احمد ﷺ مبعوث ہوئے ہیں مگر ان کے ساتھ جبرئیلؑ ہیں۔"

بعثت نبوی ﷺ کے وقت جنات کی غیبی آوازیں

صحیح بخاری میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سے ایک خوبصورت مرد گزرا۔ حضرت عمرؓ نے اس سے حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت میں عرب کا کاہن تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جنیہ کی کوئی عجیب و غریب بات سناؤ۔ اس شخص نے کہا کہ وہ جنیہ ایک روز بازار میں ملی تو اس نے یہ اشعار پڑھ کر سنائے۔

Marfat.com

''الم ترا الجن وابلا سها''

"وباسها من بعد انكا سها"

"دولحمد قها بالقلا ص واحلاسها"

حضرت عمرؓ نے فرمایا اس نے سچ کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ میں ایک روز ایک بت کے پاس سو رہا تھا۔ ایک آدمی ایک گائے کا بچہ بت پر چڑھانے آیا۔ اس شخص نے اس بچہ کو بت کے سامنے ذبح کیا۔ اس بچہ کے پیٹ میں سے یکا یک شور پیدا ہوا یا ''یا جلیح امر نجیح رجل فضیح بقول لا الہ الا اللہ.'' اے جلیح یہ امر نجات دینے والا ہے مرد نصیحت کرنے والا ہے وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہ آواز سن کر لوگ بھاگ پڑے میں وہیں ڈٹا رہا۔ یہی کلمات میں نے دوبارہ سہ بارسنے۔ اس واقعہ کو کچھ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ عرب میں حضور ﷺ کی بعثت کی خبر مشہور ہو گئی۔

بیہقی اور مجاہد نے بیان کیا ہے کہ یہ نذر قبیلہ بنو غفار کی تھی۔ روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے سواد بن اقارب سے کہا کہ اپنے اسلام لانے کی بات سناؤ سواد نے کہا ایک جن میرا دوست تھا۔ میں رات کو سویا ہوا تھا اس نے مجھے جگا کر کہا۔ اٹھو سمجھ لو جان لوئی بن غالب میں سے ایک رسول ﷺ مبعوث کیا گیا ہے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

''جنات سے میں تعجب کرتا ہوں اور جنات کے نجس لوگوں سے تعجب کرتا ہوں اور اس امر سے تعجب کرتا ہوں کہ وہ اپنے اونٹوں پر کجاوے باندھتے ہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور ہدایت خواہش کرتے ہیں ان جنات میں جو مومن ہیں وہ ان کے نجس جنات کی مثل نہیں۔''

تو اس خلاصہ کی طرف جا جو ہاشم میں سے ہے اور اپنی آنکھوں کو زرد وہ ہاشم کی طرف اٹھا کے دیکھ کہ بنی ہاشم کے راس ہیں۔''

یہ اشعار سنا کر اس نے مجھ سے شدید آمیز انداز میں کہا ''اے سواد اللہ تعالیٰ نے ایک نبی ﷺ کو مبعوث کیا ہے تو اس نبیؐ کے پاس جا ہدایت پائے گا۔''

Marfat.com

دوسری شب اس نے مجھے بیدار کر کے یہ اشعار سنائے۔ ''میں جنات سے اور ان کی طلب سے تعجب کرتا ہوں اور جنات اونٹوں پر کجاوے باندھتے ہیں ان پر تعجب کرتا ہوں کہ وہ آمادہ سفر ہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور ہدایت کی خواہش کرتے ہیں۔ جنات میں سے صادق لوگ ان کے کذابوں کے مثل نہیں۔

ہاشم سے جو خلاصہ ہے اس کی طرف تو کوچ کر دے جنات کے اگلے لوگ ان کے بعد کے لوگوں اور اتباع کی مثل نہیں۔''

تیسری رات بھی اس جن نے مجھے اسی مضمون کے اشعار سنائے۔ یہ اشعار مسلسل سن کر میرے دل میں اسلام کی محبت جاگزیں ہوگئی اس کے بعد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ (رواہ بیہقی)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک عورت کے جن تابع تھا۔ ایک روز وہ جن ایک پرندہ کی صورت میں مکان کی دیوار پر آ کر بیٹھ گیا اس عورت نے اس جن سے کہا اتر آؤ جن نے انکار کر دیا اور کہا کہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوا ہے جس نے زنا کو حرام قرار دے دیا ہے اور ہمیں یہاں ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔ (طبرانی)

ارطاۃ بن المنذر کہتے ہیں کہ میں نے ضمرہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت تھی اس سے ایک جن جماع کیا کرتا تھا کچھ دنوں وہ غائب رہا ایک دن وہ جن مکان کے روشندان سے جھانکتا ہوا نظر آیا۔ عورت نے کہا کیا بات ہے۔ اب تو نے میرے پاس آنا جانا کیوں چھوڑ دیا ہے۔ جن نے کہا کہ مکہ میں ایک نبی پیدا ہوا ہے اس نے زنا کو حرام قرار دے دیا ہے اور سلام کر کے رخصت ہوگیا۔ (رواہ ابونعیم)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت کسی جن نے جبل ابو قبیس پر چڑھ کر یہ آواز دی اور اشعار پڑھے۔ ''برا کرے اللہ تعالیٰ اے کعب بن فہر کو یہ لوگ کتنے سبک عقل ہیں۔'' بنی کعب کا دین ان کے آباء کرام حمایت کرنے والوں کا دین ہے وہ اس دین

Marfat.com

میں ملامت کے جانے میں تمہارا ساتھ جنات دینگے جس وقت تم پر حکم کیا جائے گا اور وہ مرد تمہارا ساتھ دیں گے جو خبیس و آطام کے ہیں قریب ہے تو سواروں کو دیکھے گا کہ وہ حرام کرے گا ایسی حالت میں کہ قوم کے بڑے بڑے شہروں میں قتل کریں گے۔"

"کیا تم لوگوں میں کوئی ایسا کریم ہے کہ۔۔۔۔۔آزاد ہے اور اس کے ماں باپ دونوں شریف ہیں وہ کریم ایسی ضرب لگانے والا ہو کہ وہ عذاب کو۔۔۔۔خوشی ہو سختی اور غم سے۔" یہ اشعار مکہ میں اس قدر مقبول ہوئے کہ ایک ایک مشرک کی زبان پر تھے کفار اس مضمون کو سن کر بہت خوش ہوئے اور مسلمانوں سے کہنے لگے دیکھو تمہارے قتل اور شہر بدر کرنے کا حکم غیب سے ہوا ہے مسلمانوں کو بہت رنج ہوا۔ حضور ﷺ سے عرض کیا گیا حضورؐ نے فرمایا یہ شیطان مسعر تھا اللہ تعالیٰ عنقریب اس کو سزا دے گا۔ تیسرے دن نجح زور آور دیو مسلمان ہو گیا حضور ﷺ نے اس کا نام عبداللہ رکھا عبد اللہ نے مسعر کو قتل کرنے کی اجازت چاہی حضور ﷺ نے اجازت عطا فرما دی حضور ﷺ نے فرمایا مسعر آج قتل ہو جائے گا۔ مسلمان بہت خوش ہوئے اسی روز شام کے وقت پہاڑ سے ایک سخت آواز بلند ہوئی۔

"ہم نے مسعر شیطان کو قتل کر ڈالا جبکہ اس نے سرکشی اور تکبر کیا مسعر شیطان نے حق کو سبک سمجھا اور امر منکر کو سنت ٹھہرایا میں نے مسعر کا قناع اس تلوار سے بنایا جو بنیاد ہستی کو کھودنے والی اور قاطع ہے اس شیطان کو اس سبب سے میں نے قتل کیا کہ اس نے ہمارے نبی مطہر کو برا کہا ہے۔"

کتاب شرف المصطفےٰ میں جندل بن فضلہ سے یوں روایت کی ہے کہ فضلہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ میرا ایک دوست جنات میں سے تھا وہ یکا یک میرے پاس آیا اس نے کہا۔ "تحقیق دین کا چراغ روشن ہوا ایسے پیغمبر ﷺ کے سبب سے جو صادق، مہذب ہے، امین ہے، سوا ایسی اونٹنی پر کوچ کر جو نجات دینے والی ہے اور خلقت میں مضبوط ہے اور وہ نرم زمین اور سخت دونوں پر چلتی ہے۔" یہ اشعار سن کر میں خوف و ہراس کی حالت میں بیدار ہوا میں نے پوچھا کیا واقعہ ہے تو اس نے جواب دیا۔ "قسم ہے زین کے مسطح کرنے والے کی فرض کے فرض کرنے والے کی کہ محمد ﷺ تمام

Marfat.com

روئے زمین پر مبعوث کئے گئے ہیں۔ محمد ﷺ نے عظیم حرمات یعنی مکہ میں نشو ونما پایا ہے اور طیبہ کی طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنتے ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ غیبی آواز میرے کان میں آئی۔

''اے وہ شتر سوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانیوالا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی توفیق پائی ہے۔''

جبری بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ بوانہ میں ایک بت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

''تم لوگ سنو تعجب کی بات ہے وحی کے واسطے جو استراق سمع تھا یعنی شیاطین آسمان پر پہنچ کر کر وحی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سبب سے جو مکہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ یثرب ہے جبیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات سنکر تعجب میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت تمیم داریؓ کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تھا ۔میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی۔ کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا کہا۔ تو آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجون میں آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکر وفریب دور ہو گیا اب جنات آگ کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت تمیمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

Marfat.com

جگہ مدینہ ہے وہ خیر الانبیاء ہے۔ تو ان کی طرف کیوں نہیں جاتا۔ (رواہ ابونعیم)

جندع بن الصمیل سے روایت ہے کہ ان کے پاس کسی آنے والے نے آ کر کہا۔ ''جندع بن الصمیل تو مسلمان ہو جا سلامتی پائے گا اس آگ کی حرارت سے جو بھڑکائی جائے گی اور غنیمت پائیگا یعنی کامیاب ہوگا۔''

جندع نے اس سے پوچھا اسلام کیا شے ہے اس نے کہا اسلام یہ ہے کہ تو بتوں سے بری ہو جا اور الملک السلام کے ساتھ اخلاص رکھ جندع نے اس سے پوچھا اسلام کی طرف راستہ کیوں کر ہے اس نے جواب دیا کہ ایک روشن ستارے کا ظہور عرب سے عنقریب ہونے والا۔ ہے وہ کریم نسب ہے وہ حرم سے ظہور کرے گا عرب اور عجم اس کے مطیع ہوں گے جندع نے اپنے چچا زاد بھائی نافع خداش کو مطلع کیا کچھ دنوں بعد جب ان کو خبر ملی کہ حضور سرور انور ﷺ نے مدینہ منورہ میں ہجرت کی ہے تو یہ دونوں بھائی بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ (شرف المصطفٰے) عباس بن مرداسؓ سے مروی ہے کہ میرے باپ نے مرتے وقت مجھ سے ضماء بت کے متعلق وصیت کی تھی۔ باپ کے مرنے کے بعد میں نے وہ بت مکان میں رکھ لیا اور اس کی پوجا پاٹھ کرتا رہا۔ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے اس بت کے پیٹ میں سے مجھے ایک رات آواز سنائی دی۔ سلیم کے کل قبیلوں سے کہہ دو انیس ہلاک ہو گیا اور اہل مسجد زندہ ہو گئے۔ ضماء ہلاک ہو گیا۔ ضماء کی پوجا کی جاتی تھی اس کتاب کے نازل ہونے سے پہلے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی ہے۔''

''تحقیق جو شخص قریش سے ہے اس نے بن مریمؑ کے بعد نبوت اور ہدایت میراث پائی ہے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس واقعہ کو چھپائے رکھا کسی سے ذکر نہ کیا جب لوگ غزوہ احزاب سے واپس آئے تو میں نے مقام عقیق میں ایک گرجدار آواز سنی سر اٹھا کر دیکھا تو ایک آدمی شتر مرغ پر سوار نظر آیا وہ کہہ رہا تھا۔

اسی وقت جانب شمال سے ہاتف کی آواز آئی۔ ''بشارت دے جنات کو اور ان کے ناامید لوگوں کو سواری کے ان کے کجاووں کو رکھ دیا۔ ظاہر کر دیا آسمان نے اپنے نگہبانوں کو۔''

Marfat.com

عباس کہتے ہیں کہ میں یہ سنتے ہی خوف کے مارے اچھل پڑا اور مجھے یقین ہو گیا کہ واقعی محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (رواہ ابونعیم)

روایت ہے کہ مازن السائی سرزمین عمان میں بتوں کا خدمتگار تھا اس کا ایک خاص بت تھا اس کا نام فاجز تھا۔ مازن کا بیان ہے کہ ایک روز ایک بت کے پیٹ میں سے آواز آئی وہ کہتا تھا۔ اے مازن تو میرے پاس آ تجھے وہ بات تجھے سناؤں گا جو پوشیدہ رہنے کے قابل نہیں تو سن لے وہ نبی ﷺ مرسل ہے وہ ایسے حق کو لایا ہے جو خدا کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو اس نبی پر ایمان لے آ۔'' یہ بات سنکر مجھے بڑا تعجب ہوا۔ اس کے بعد پھر ایک دن اسی قسم کی آواز مجھے سنائی دی۔ میں حیران تھا یہ کیا معاملہ ہے۔ اسی دوران میں حجاز کی طرف سے ایک شخص ہمارے پاس آیا اور اس نے بیان کیا تہامہ میں ایک شخص ظاہر ہوا ہے وہ لوگوں کو خدا کی دعوت دے رہا ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے۔

حضور سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کی خبر سن کر میں روانہ ہو گیا۔ خدمت اقدس میں حاضر آیا حضور ﷺ نے میرے سامنے اسلام کی شرح فرمائی میں مسلمان ہو گیا۔ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں عیش و شراب کا متوالا ہوں۔ قحط سالیوں کی وجہ سے بیوی بچے دبلے ہو گئے ہیں۔ اور میرا کوئی بیٹا نہیں دعا فرمایئے حق تعالیٰ اس مصیبت کو دفع کر دے۔ حضور ﷺ نے دعا فرمائی حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے میری سب پریشانیاں دور ہو گئیں۔

Marfat.com

جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں جوق در جوق آمد

جنات کے اسلام لانے کا بیان

''حضور سرور دو عالم ﷺ طائف سے واپسی میں مقام نخلہ میں ٹھہرے نصف شب کے قریب حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نصیبین کے ۷ جن حسا، مسا، شاصرہ، وناصرہ ابن الارب ابین اضم آئے اور انہوں نے نماز میں حضور ﷺ کی قراءت سنی۔ اسلام لے آئے۔ اور وہاں واپس آکر اپنی قوم کو تبلیغ اسلام میں مشغول ہو گئے اسی واقعہ کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے۔''

جنات میں یہ سات افراد تھے جو سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لائے تھے۔

نصیبین کے جنات کا وفد حضور ﷺ کی خدمت میں

کعب احبار کہتے ہیں کہ جب نصیبین سے ۷ جن اسلام قبول کر کے بطن نخلہ سے اپنی قوم میں واپس آئے تو ۳ سو جنوں کا وفد حجون میں آکر رکا اور اھقب نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا حضور ﷺ ہماری قوم کا ایک وفد آپ سے ملاقات کیلئے حجون میں حاضر ہے۔ شرف باریابی عطا فرمایا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا رات کو حجون میں ملاقات ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ صرف وہ شخص چلے جس کے دل میں ذرہ بھر آلودگی نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک برتن نبیذ سے بھرا ہوا لیا۔ یہاں تک جب ہم حجون پہنچے تو حضور سرور عالم ﷺ نے مجھے ایک جگہ بٹھا کر میرے اردگرد خط کھینچ دیا اور فرمایا جب تک میں واپس آؤں یہیں ٹھہرے رہو۔ اس کے بعد حضور ﷺ جنات کی طرف تشریف لے گئے میں نے دیکھا جنات آپ کے پاس ہجوم کر رہے تھے۔ حضور ﷺ ان سے رات بھر باتیں کرتے رہے صبح کے قریب حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے دریافت فرمایا کہ تم رات بھر کھڑے

Marfat.com

رہے میں نے کہا آپ نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ تم میرے آنے تک یہیں بیٹھے رہنا۔ پھر آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور نبیذ ہے۔ فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ پھر آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے اتنے میں جنات میں سے دو شخص آپ کے پاس آئے اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اسامر کو دوست رکھتے ہیں کہ نماز میں آپ ہماری امامت کریں۔ حضور سرور عالم نے ان کی امامت کی۔ اس نماز (فجر) میں تبارک الملک اور سورت جن پڑھی۔ پھر میں نے آپ سے پوچھا یہ کون لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصیبین کے جنات تھے۔ بہت سے معاملات میں ان میں اہم خصومت تھی یہ میرے پاس فیصلہ کرانے کیلئے آئے تھے ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے زادراہ طلب کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ گوتمہارے لئے کھجور اور ہڈی گوشت دار ہڈی بن جائے گی۔ ان لوگوں نے عرض کیا حضور لوگ ہماری غذا کو خراب کر دیں گے۔ تو حضور ﷺ نے ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنے سے منع کر دیا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ روشنی ہو جانے پر میں اس جگہ پر گیا جہاں حضور ﷺ سرور عالم رات بھر رہے تھے تو وہاں ۷۰ اونٹوں کے بیٹھنے کے نشانات پائے گئے۔

طبرانی اور ابونعیم کی دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ ان جنات کے جسم پر کوئی کپڑا نہ تھا اس کے باوجود ان کی شرمگاہ نظر نہ آتی تھی۔ یہ لوگ دبلے پتلے مگر لمبے قد کے تھے۔ یہ لوگ حضور ﷺ کے اردگرد اس طرح جمع تھے گویا وہ حضور ﷺ پر سوار ہونا چاہتے ہیں حضور سرور عالم ﷺ ان کے سامنے قرآن پڑھتے رہے۔

دوسرا واقعہ

حضرت علقمہ نے عبداللہ بن مسعودؓ سے پوچھا کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص لیلتہ الجن میں حضور سرور عالم ﷺ کی صحبت میں رہا تھا۔ ابن مسعودؓ نے کہا نہیں لیکن ایک رات مکہ معظمہ میں حضور ﷺ

Marfat.com

کسی کو اطلاع کئے بغیر مکہ سے باہر تشریف لے گئے ہم لوگ ساری رات پریشان رہے صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو حرا کی طرف سے آتے دیکھا صحابہ کرامؓ کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جنات کا ایک قاصد آیا تھا میں نے ان کے پاس جا کر قرآن پڑھ کر سنایا اس کے بعد حضور ﷺ نے ہمیں جنات کے قدموں کے نشانات اور جنات نے جو آگ جلائی تھی اس کے آثار دکھلائے۔ (ترمذی)

زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ

زمانہ جاہلیت میں ایک شخص کا واقعہ ہے کہ جب وہ سفر سے واپس آتا تو اس کی بیوی خوب بناؤ سنگھار کیا کرتی تھی ایک دفعہ وہ کہیں سفر میں گیا ہوا تھا کہ شیطان اس شخص کی صورت میں متشکل ہو کر آنے جانے لگا۔ کچھ دن بعد وہ سفر سے واپس آیا تو اس کی بیوی نے خلاف عادت اس کی آمد پر کوئی اہتمام نہ کیا اس نے متعجبانہ انداز سے بیوی سے پوچھا ''کیا بات ہے۔'' تمہاری عادت میں یہ تبدیلی کیوں ہوئی اس نے کہا تم سفر میں گئے تھے کب تم تو یہیں موجود تھے ابھی ان دونوں میاں بیوی کی باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک شیطان نے اس شخص سے آ کر کہا کہ میں جن ہوں تیری بیوی پر عاشق ہو گیا ہوں تیری عدم موجودگی میں تیری صورت میں اس کے پاس آتا جاتا رہا اب بتاؤ ہمارا تمہارا معاملہ کیونکر رہیگا۔ نوبت مقرر کر لینی چاہیئے یا تو تم رات کو اپنی بیوی کے پاس رہا کرو یا مجھے اجازت دو میں شب باش رہا کروں۔ میں نے اسے رات کو بیوی کے پاس رہنے کی اجازت دے دی۔

چند دن کے بعد وہ جن ایک رات غیر حاضر رہا۔ میں نے غیر حاضری کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ کل رات میں آسمان پر آسمانی باتیں سننے گیا تھا میں نے کہا یار ایک روز تو مجھے بھی لے چل ذرا میں بھی تو آسمان کی سیر کر کے آؤں۔ اسی رات کو اس جن نے آ کر کہا کہ چلو دوست تمہیں آسمان کی سیر کرا لاؤں۔ اور مجھ سے کہا ذرا منہ پھیر لو میں نے منہ پھیر لیا۔ وہ جن خنزیر کی

Marfat.com

شکل بن گیا اس کے بدن پر دو بڑے بڑے پر بھی تھے وہ جن مجھے اپنے بدن پر بٹھا کر اڑنے لگا اور مجھ سے کہا کہ مجھے اچھی طرح پکڑ کے بیٹھ جا۔ کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ جس وقت یہ شیطان آسمان کے قریب پہنچا آسمان سے ندا آئی۔ "لا حول ولا قوۃ الا با اللہ ما شاء اللہ کان وما لم یشالم یکن" اس آواز کے سنتے ہی وہ فوراً آسمان سے گر پڑا میں بھی آبادی سے ایک ویرانہ میں جا گرا۔ آسمان پر جو کلمات میں نے سنے تھے یاد کر لئے تھے۔ اگلے دن رات کو جب اس جن کے آنے کی باری تھی وہ کلمات پڑھنے شروع کئے وہ جن حسب معمول آیا اور یہ کلمات سنتے ہی لرزہ براندام ہو کر جل بھن کر راکھ ہو گیا۔

جن صحابی کی وفات

معاذ بن عبداللہ بن معمرؒ سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفانؓ کے پاس بیٹھا تھا ایک شخص نے آکر بیان کیا کہ میں نے جنگل میں دو بگولے آپس میں لڑتے دیکھے۔ لڑتے رہے اور کچھ دیر بعد جدا ہو گئے میں دونوں کے لڑنے کی جگہ گیا اس مقام پر یہ دو سانپ مرے ہوئے نظر آئے ایک سانپ میں سے مشک کی سی خوشبو آ رہی تھی میں حیران ہو کر ان دونوں سانپوں کو الٹنے پلٹنے لگا۔ ان میں ایک سانپ بہت پتلا زرد رنگ کا تھا میں نے اس سانپ کو کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر میں چل دیا راستہ میں آواز آئی اے اللہ کے بندے تو نے بہت اچھا کام کیا یہ دو سانپ ان جنات میں سے تھے جو بنی شیبان اور بنی اقیس میں سے ہیں ان دونوں کی آپس میں لڑائی ہوئی تھی۔ جس سانپ کو تم نے کفن دے کر دفن کیا تھا وہ شہید تھا اور ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے وحی الٰہی سنی تھی۔"

Marfat.com

ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بعثت سے ۴۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا

حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ عبداللہ کے اصحاب میں سے ایک گروہ حج کے ارادہ سے روانہ ہوا راستہ میں ایک سفید سانپ بل کھاتا ہوا نظر آیا۔ کچھ دیر بعد مر گیا ایک شخص نے ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر راستہ سے ہٹا کر زمین میں دفن کر دیا۔ قافلہ چلتا رہا ایک منزل پر مقیم ہوا یکا یک مغرب کی طرف سے چار عورتیں آئیں اور ان میں سے ایک عورت نے پوچھا تم لوگوں میں سے کسی نے عمرو کو دفن کیا ہے۔ میں نے کہا کون عمرو؟۔ ہے اس عورت نے کہا وہ سانپ جو راستے میں تمہارے سامنے مر گیا تھا میں نے کہا میں نے دفن کیا تھا اس عورت نے کہا میں یہ بات بتانے آئی ہوں کہ وہ پرہیز گار اور خدا کا بڑا عبادت گزار تھا نمازی اور روزہ دار تھا خدا کی کتاب اور خدا کے نبی ﷺ پر ایمان رکھتا تھا اور تمہارے نبی ﷺ کے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے نبی ﷺ کی صفت آسمان پر سنکر ایمان لایا تھا۔ یہ واقعہ سن کر حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ اس عورت نے سچ کہا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میرے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے وہ جن مجھ پر ایمان لایا تھا۔ (ابونعیم)

ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتلایا

ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ حاجیوں کا ایک قافلہ اثنائے سفر میں راستہ بھول گیا جب راستہ نہ ملا اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے قریب المرگ ہو گئے تو وہ کفن پہن کر ایک درخت کے نیچے لیٹ گئے۔ قریب ہی ایک درخت پر جن رہتا تھا۔ اس نے آکر بیان کیا کہ جنات کے گروہ نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے قرآن سنا تھا وہ تو سب فوت ہو گئے ہیں میں باقی رہ گیا ہوں میں نے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تھا۔ آپ فرماتے تھے "مومن مومن کا بھائی ہے اس کا دیدبان اور رہبر ہے وہ اس کو خوار نہیں چھوڑتا" دیکھو یہ پانی ہے اور یہ راستہ ہے جن کی رہبری سے اس قافلہ کی جان موت سے بچی۔

Marfat.com

حضور سرور عالم ﷺ سے ابلیس کے پڑپوتے کی ملاقات

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے والد حضرت عمر فاروقؓ سے روایت کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تہامہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک بوڑھے آدمی نے حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے حاضر ہو کر سلام کیا حضور ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا ''تیری آواز اور لہجہ تو جنات کا معلوم ہوتا ہے'' اس نے جواب دیا میں ''ہامہ بن ہیم بن لاقیس بن ابلیس ہوں۔'' حضور ﷺ نے فرمایا تیری کتنی عمر ہے؟ جواب دیا جس وقت قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تھا اس وقت میری عمر ۳۔۴ سال تھی اس زمانہ میں لوگوں کی باتیں سمجھتا لوگوں کو خراب کرتا اور لوگوں کو قطع رحمی کی ترغیب دیتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو بوڑھا آدمی ایسے برے اعمال کی ترغیب میں دن رات مشغول رہتا ہو اس سے زیادہ برا کوئی شخص دنیا میں نہیں۔''

ہامہ نے کہا یا رسول اللہ مجھے ملامت نہ کیجئے میں نے ایسے اعمال سے خدا سے توبہ کر لی ہے۔ حضرت نوحؑ کے زمانہ میں میں مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں رہتا تھا حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کیلئے بددعا کی تھی تو میں نے ان کو بہت ملامت کی جس پر وہ خود بھی روئے اور مجھے بھی بری طرح رلایا۔ حضرت نوحؑ سے میں نے کہا تھا کہ ہابیل بن آدمؑ کے قاتلین کی جماعت کا ایک فرد میں بھی تھا میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہوں کیا میری توبہ خدا تعالیٰ قبول فرمائے گا؟ حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ ''اللہ غفور الرحیم ہے تو اٹھ وضو کر اور دو سجدے ادا کر'' حضرت نوحؑ کی ہدایت پر میں نے عمل کیا ابھی سجدے سے میں نے سر نہیں اٹھایا تھا کہ حضرت نوحؑ نے مجھ سے فرمایا ''سر سجدے سے اٹھا تیری توبہ قبول ہو گئی'' میں ایک سال تک سجدے میں پڑا رہا۔ اور جو لوگ حضرت ہودؑ پر ایمان لائے تھے میں ان کے ساتھ تھا۔ حضرت ہودؑ کی مسجد میں رہا۔ حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کے لئے یہ بددعا کی میں نے ان کو برا بھلا کہا جس پر حضرت ہودؑ بھی روئے اور مجھے بھی رلایا میں یعقوبؑ کی زیارت کو اکثر جایا کرتا تھا۔ یوسفؑ کے ساتھ مکان امین میں تھا۔ میں الیاسؑ کے ساتھ جنگلوں میں ملاقات کیا کرتا تھا اور اب بھی میں حضرت الیاسؑ سے ملتا ہوں میں نے حضرت

Marfat.com

موسیٰؑ کو بھی دیکھا ہے۔ انہوں نے مجھے توریت کی تعلیم دی اور مجھ سے کہا کہ جب تو حضرت عیسیٰ سے ملاقات کرے تو میرا اسلام ان سے کہنا میں نے حضرت موسیٰؑ کا سلام حضرت عیسیٰؑ کو پہنچانا حضرت عیسیٰؑ نے مجھ سے کہا تھا کہ تو محمد رسول ﷺ سے ملاقات کرے تو میرا اسلام ان کو پہنچا دینا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور ﷺ یہ سن کر رو پڑے اور فرمایا کہ عیسیٰؑ پر سلام پہنچتا رہے جب تک دنیا قائم رہے۔ اے ہامہ تم پر بھی سلام ہو۔ تو نے امانت ادا کی۔ ہامہ نے کہا یا رسول اللہ حضرت موسیٰؑ نے مجھے توریت کی تعلیم دی تھی آپ بھی مجھے تعلیم فرمائیں حضور ﷺ نے ہامہ کو سورت واقعہ، سورۃ مرسلات، سورت نبا، معوذتین اور سورت اخلاص تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا اے ہامہ جب تجھے کوئی حاجت ہو ہمارے پاس پیش کیجو اور ہم سے ملتے رہنا۔ (رواہ بیہقی)

حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ہاتھوں ایک صحابی جن کا کفن دفن

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ مکہ تشریف لے جا رہے تھے۔ صحرا میں آپ نے ایک مردہ سانپ دیکھا۔ آپ نے فرمایا زمین کھودنے کا اوزار لاؤ۔ آپ نے گڑھا کھود کر اس سانپ کو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا یکا یک آواز آئی ''خدا کی رحمت ہو تجھ پر اے سرق میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اے سرق تو صحرا میں مرے گا اور میری امت کا ایک بہتر آدمی تجھ کو دفن کرے گا۔''

یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا ''تو کون شخص ہے خدا تجھ پر رحم کرے'' اس نے جواب دیا۔ ''میں جن ہوں اور یہ سانپ سرق ہے'' سرق ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور ﷺ سے بیعت کی تھی اس کے اور میرے سوا اب کوئی نہیں رہا تھا۔ (بیہقی)

Marfat.com

غزوہ بدر میں ابلیس مع اپنے لشکر شریک تھا فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں جب فرشتوں کی فوج مسلمانوں کی امداد کیلئے آئی تو اس وقت شیطان لعین اپنی فوج سمیت میدان جنگ میں آیا ابلیس کے ہاتھ میں جھنڈا تھا ابلیس سراقہ بن مالک بن جعشم کی صورت میں مشرکین کے پاس جا کر کہنے لگا۔ ''لا غالب علیکم الیوم'' (آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا) اس کے بعد جب لڑائی شروع ہوئی اور فرشتوں کی فوج میدان جنگ میں اتری تو وہ اپنے لشکر سمیت فرار ہو گیا۔ (بیہقی)

حدیبیہ سے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک سال حدیبیہ میں جب حضور ﷺ نے صحابہ کو روانگی کا حکم دیا تو اسی رات کو جیل بوقبیس پر ایک شیطان نے آواز دی۔ ''بیدار ہو جاؤ جو ساحر تمہارا ہے اس کے صحابی ہمارے ہمراہ ہیں تم اس کی طرف جاؤ بزرگ گروہ ہو جاؤ گے۔''

''پیچھے طواف کے اور پیچھے دوڑنے کے تمہارا ساحر مہلت میں ہے اور اس ارادہ میں ہے کہ اپنے صحابہ کو مکہ سے حرم مین گزار دے۔''

برے ہو جائیں تمہارے چہرے تم نامرد گروہ سے ہو تم صنم کو نصرت نہیں دیتے جس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔''

یہ اشعار سنکر مشرکین جمع ہو گئے اور انہوں نے باہم عہد کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال مکہ میں داخل نہ ہوں۔ یہ خبر حضور ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آواز دینے والا مستقع بتوں کا شیطان ہے اللہ تعالیٰ عنقریب اس کو قتل کر دے گا۔

اسی دوران مین اسی پہاڑ سے لوگوں نے آواز سنی۔

''برے ہو جائیں ان مردوں کے چہرے جنہوں نے بتوں کی قسم کھائی اور ان کی کوشش بیکار ہو جائے کتنے قاصر الہمت لوگ ہیں۔''

Marfat.com

"تحقیق میں نے اللہ تعالیٰ کے دشمن سلفع کو مار ڈالا جو تمہارے بتوں کا دشمن تھا اس شخص کو ہلاکی ہو جس نے ظلم کیا"

"تحقیق تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ ایک گروہ میں تشریف لائے ہیں کہ اس گروہ کے آدمی احرام باندھے ہوئے ہیں اور خونریزی نہیں کرتے ہیں۔"

فتح مکہ کے دن ابلیس کی مایوسی

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا ابلیس لعین دہاڑیں مار مار کر رویا ابلیس کے پاس اس کی ذریت جمع ہوگئی ابلیس نے ان لوگوں سے کہا آج کے دن کے بعد تم لوگ اس امر سے ناامید ہو جاؤ کہ تم محمد ﷺ کی امت کو شرک کی طرف پھیر سکو۔ (مسند)

فتح مکہ کے دن نائلہ نے اپنے بال نوچ لئے

ابن انبری کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا تو ایک حبشی بڑھیا کھچڑی بالوں والی اپنا چہرہ کھسوٹ رہی تھی۔ اور اپنے لئے بددعائیں کر رہی تھی حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ بڑھیا نائلہ ہے اور وہ اس بات سے مایوس ہوگئی ہے کہ اب اس شہر میں اس کی پوجا کوئی شخص نہ کرے گا۔ (بیہقی)

حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں عزیٰ کا قتل

ابوطفیل کہتے ہیں کہ حضور سرور ﷺ نے مکہ فتح کرنے کے بعد خالد بن ولیدؓ کو نخلہ کی طرف بھیجا۔ نخلہ میں عزیٰ کا بت تھا یہ بت تین میخوں پر قائم تھا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے ان میخوں کو کاٹ کر جس مکان میں یہ بت نصب تھا اسے منہدم کرا دیا۔ حضرت خالدؓ لوٹ آئے حضور ﷺ نے فرمایا دوبارہ جاؤ تم نے کچھ کام نہیں کیا۔ حضرت خالدؓ پھر لوٹ کر گئے۔ عزیٰ کے پوجا کرنے والے حضرت خالدؓ کو دیکھ کر ڈر کے مارے پہاڑوں میں بھاگ گئے اسی وقت ایک عورت برہنہ سر کے بال بکھیرے اپنے سر پر خاک ڈالتی نظر آئی حضرت خالدؓ نے اسکو تلوار سے قتل کر دیا۔ اس کام سے

Marfat.com

فارغ ہو کر حضرت خالدؓ نے حضور سرور کائنات ﷺ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ عورت عزیٰ تھی۔

حضرت سعدؓ نے مناۃ کو بھی قتل کر دیا

فتح مکہ کے بعد حضور سرور دو عالم ﷺ نے زیدؓ بن اسہل کو مناۃ کی طرف بھیجا۔ مناۃ بت مقام مشعل میں تھا۔ حضرت زیدؓ بیس سواروں کو لے کر مشتعل پہنچے جس وقت حضرت سعد مناۃ کی طرف بڑھے ان کی طرف ایک برہنہ عورت سیاہ فام سر کے بال بکھیرے ہوئے نکل کر آئی مناۃ کے پجاریوں نے اس سے فریاد کی اے مناۃ ان لوگوں پر اپنا غضب ڈالدے حضرت زیدؓ نے ایک ہی وار میں اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ (طبقات ابن سعد)

(بحوالہ: جنات کی دنیا)

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی باکمال تصنیف

عورت اسلام اور جدید سائنس

عورت کتنی پاکیزہ، حسین اور خوبصورت ہے لیکن اگر وہ ماں ہے پھر اگر محترم رشتہ چاہتے ہو تو بیٹی بہن ہے پھر بیوی کا تعلق اور محبت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ عورت ہے کیا؟ کبھی آپ نے پڑھا؟ کیا خود عورت نے عورت کو پڑھا؟ تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ **کتاب میں ہے کیا توجہ سے دیکھیں**۔ جنت کی خوشخبری پانے والی کونسی خواتین ہو سکتی ہیں۔ ان میں خواتین کا مشکبار تذکرہ اور کمالات جسے آپ پڑھ کر سکتے میں آ جائیں اور سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ ان کے کمالات تو روز ضرور پڑھنے چاہئیں۔ ☆ عظیم لوگوں کی عظیم مائیں ان ماؤں کے تجربات ضرور حاصل کریں جن کے تجربات سے حقیر اور بے نام بچے عظیم اور نامور بن گئے کیا مائیں اپنی اولاد کو عظیم بنانا چاہتی ہیں تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں ☆ رفاہی اور صدقہ جاریہ صرف مرد نہیں عورتیں بھی کر سکتی ہیں پچھلے دور کی ان بابرکت خواتین کا انوکھا تذکرہ جو اس کام کے سبب بخشی گئیں اور نامور ہوئیں۔ ☆ ایک معصوم لڑکی کی دیانت کا ایک لاجواب واقعہ جسے پڑھ کر آپ کا دل بول اٹھے اور اندر سے آواز آئے کہ اسے عورت کہتے ہیں۔ دین فطرت کی طرف لوٹنے والی عورتوں کے واقعات اور سچے تذکرے آ کر کس چیز نے مجبور کیا ایسی کونسی روشنی پائی کہ وہ مہان ہو گئیں یقیناً آپ چونک اٹھیں گی ☆ پھر کیا جب مغرب کی عورت ننگی ہو گئی تو اسکا انجام کیا ہوا یہ رونگٹے کھڑے کر دینے والے حقیقی مشاہدات اور حیران کن اعداد و شمار پڑھنا نہ بھولیں ☆ جی ہاں بارہ سالہ بچہ 500 کاریں چوری کرتا پکڑا گیا۔ دس سالہ بچے کا ساتھی طالبہ پر جنسی حملہ، ایسے بے شمار عبرت انگیز اور شرمناک حالات پڑھیں اس کتاب میں ☆ ایک اہم باب ہرگز پڑھنا نہ بھولیں کہ عورت طوائف کیسے بنتی ہے ☆ طوائفوں کی قابل رحم زندگی اور ان کے دن رات کی چشم دید کہانی گھر بیٹھے پڑھیں۔ ☆ عورت عامل اور تعویز یہ انوکھی آپ بیتی ہر شخص کو نئی زندگی دے سکتا ہے ☆ خاص موضوع اس کتاب کے عورت حسن و جمال کی حفاظت کیسے کرے۔ اہم راز کھلی باتیں اور پرلطف تجربات اور تحقیقات ☆ عورت کی جنسی اور پوشیدہ زندگی کے سربستہ راز جو صرف کتاب میں پڑھیں یہاں وضاحت مشکل ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

Marfat.com

سحر اور جن کے اثرات کا بیان

سحر:

سحر کے معنی لغت میں امر مخفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب وغریب امور کا نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب نظر سے پوشیدہ ہوں۔ تفسیر کبیر میں امام رازی نے فرمایا ہے۔ ''فقط سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کیلئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے۔

سحر کی حقیقت

علمائے اہل سنت کی رائے ہے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور مضر تر ساں اثرات رکھتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضر اثرات رکھ دیئے ہیں جس طرح زہر یا دوسری نقصان رساں ادویات میں موجود ہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ سحر بذات خود قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص ہے۔ علامہ عماد الدین ابن کثیر نے لکھا ہے۔ ''وزیر یحییٰ المظفر یحییٰ بن محمد بن ہبیرہ نے اپنی کتاب الاشراف فی مذاب الاشراف میں ایک باب سحر کے متعلق بھی رکھا ہے اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے۔ سحر کی بھی حقائق کی طرف ایک حقیقت ہے۔

سحر کے احکام

فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے استعانت کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تسخیر سے کام لیا جائے تو وہ شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے اور جن اعمال میں ان کے

Marfat.com

علاوہ دوسرے طریقے استعمال کئے جائیں اوران سے دوسروں کونقصان پہنچایا جائے ان کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا ہے۔ مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے (بخاری)

علامہ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں لکھا ہے۔ ''علامہ نووی کہتے ہیں کہ عمل سحر حرام ہے اور وہ بالاجماع کبائر میں سے ہے اور حضورﷺ نے اس کو سات مہلک چیزوں میں سے شمار کیا ہے اور سحر کی بعض صورتیں کفر ہیں اور بعض کفر تو نہیں ہیں مگر سخت معصیت ہیں پس اگر سحر کا کوئی منتر یا کوئی عمل کفر کا مقتضی ہے تو وہ کفر ہے ورنہ نہیں بہر حال سحر کا سیکھنا اور سکھانا قطعاً حرام ہے۔ (فتح الباری)

معجزہ اور سحر میں فرق

معجزہ اور سحر میں یہ فرق ہے کہ معجزہ براہ راست قضا کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کیلئے عالم وجود میں آیا ہے اور وہ کسی اصول وقوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح سکھایا جاسکے اور نبی ہر وقت اس کے دکھانے پر قادر ہو۔ تاوقتیکہ مخالفین صداقت کے سامنے بطور چیلنج اس کو دکھانے کی ضرورت پیش نہ آئے ایسی صورت میں جب نبی خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا کی جانب سے اس کو دکھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول وقوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن داں ساحر ہر وقت کام میں لاسکتا ہے اس کے اسباب اگرچہ عام نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

حقیقت سحر

اللہ تعالیٰ کا توسل چھوڑ کر خفیہ اسباب کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں سحر کے مروجہ طریقوں میں خفیہ اسباب جن کے ذریعہ امور خرق عادت ظہور میں آتے ہیں یا تو روحانیات مطلقہ ہیں جیسے روحانیات کواکب، افلاک اور عناصر کی یا روحانیات جزئیہ ہیں۔ مثلاً

Marfat.com

روحانیات امراض یا جنات وشیاطین یا ارواح جو جسم سے علیحدہ ہو چکی ہیں اور ان کو مسخر کرنے کے بعد مختلف کیفیتوں کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر عمل میں آتی ہیں۔

روحانیات سے مناسبت تعلق پیدا کرنے کے طریقے مختلف ہیں کبھی ان کا نام لے کر مقررہ طریقہ سے التجا کی جاتی ہے کہ یہ کام اس طرح ہو جائے یا مخصوص صورتیں بنا کر مخصوص کلام پڑھا جاتا ہے۔ بہرحال طریقے اور ترکیبوں کے اعتبار سے سحر کی بہت سے اقسام ہیں لیکن عام طور پر دنیا میں سحر کے دو طریقے رائج ہیں۔ ایک طریقہ کلدانیوں کا ہے اور دوسرا بابل کا۔ ثانی الذکر کا آغاز ہاروت ماروت سے ہوا ہے۔

کلدانی سحر کے بڑے پکے ماہر تھے

معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ نمرود کے زمانہ میں حکمائے بابل نے چھ طلسم ایسے عجیب وغریب تیار کئے تھے کہ عقل ووہم کی رسائی ان تک دشوار تھی۔

ا۔ کلدانیوں نے تانبہ کی ایک بط بنائی تھی اس بط کی یہ خاصیت تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر میں داخل ہوتا تو یہ بط خود بخود بولنے لگتی تھی۔ لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی چور یا جاسوس آیا ہے وہ اس کو تلاش کر کے فوراً گرفتار کر لیتے تھے۔

۲۔ ایک نقارہ اس قسم کا تھا کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو جاتی وہ نقارہ پر چوٹ مارتا تو اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گم شدہ چیز فلاں شخص کے پاس یا فلاں جگہ پر ہے۔

۳۔ ایک آئینہ اس قسم کا بنایا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اور کس حال میں ہے۔

۴۔ ایک اس قسم کا حوض بنایا تھا جس کے کنارے جشن کے موقع پر لوگ جمع ہو کر مختلف قسم کے شربت اس حوض میں ڈالدیتے تھے۔ اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی تھی وہ ہی شربت اس شخص کو مل جاتا تھا۔

۵۔ کلدانیوں نے ایک ایسا تالاب بنایا تھا جس سے مختلف مسائل حل کیے جاتے تھے اگر کسی چیز

Marfat.com

کے متعلق دو شخص دعویٰ دار ہوتے تو وہ دونوں اس تالاب میں اترتے تھے جو حق پر ہوتا تھا تالاب کا پانی اس کی ناف تک آتا اور مخالف اس پانی میں غرق ہو کر مر جاتا تھا۔

۶۔ نمرود کے محل کے دروازے پر کلدانیوں نے ایک ایسا درخت لگایا تھا۔ جس کا سایہ آدمیوں کی تعداد کے مطابق گھٹتا بڑھتا تھا۔

یہ سب طلسمات نمرود کے دارالسلطنت بابل میں موجود تھے اس فن کے علماء کا بیان ہے کہ سحر کی یہ قسم بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اتنی بات ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ امور خارق عادات لوگوں کو دکھاتا ہے کہ جن کو عقل و وہم بھی سمجھنے سے قاصر ہے۔ اس جادو میں تمام ارواح عالم کی تسخیر ہوتی ہے جس مریض کو طبیب سال بھر میں صحت یاب نہیں کر سکتے اس جادو کا جاننے والا منٹوں میں تندرست کر سکتا ہے وغیرہ ذالک اس قسم کا سحر بلاشبہ کفر ہے اسلئے کہ اس سحر کی پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے چند ایک شرط یہ ہے۔ ارواح کو دلوں کے حالات پر مطلع ہونے کا یقین، ارواح کے متعلق ذرا بھی بدعقیدگی پیدا ہوگئی سارا کام بنا بنایا بگڑ گیا۔ روحانیات کواکب کی تسخیر میں سب سے پہلا عمل تسخیر قمر کا ہے۔ قمر کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

"ایها الملک الکریم والسیدالرحیم مرسل الرحمتة ومنزل النعمة "عطارد کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

"کل حاصل لی من الخیر فهو عنک وکل مایندفع من الشر منی فهو منک" اسی طرح یہ الفاظ بھی کہے جاتے ہیں۔ "ایها السبد الفاضل الناطق العالم نجفیات الامور المطلع علی السریر. (علی هذالقیاس)

کواکب کی دعوت میں یہ الفاظ و اقوال صاف طور پر اسلام اور توحید کے منافی ہیں۔

Marfat.com

کلدانی اور یونانی سحر میں فرق

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ اہل بابل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ وتسفلیہ وجسمانیات وغیرہ وغیرہ کے ماہر تھے مگر یونانیوں نے تسخیر روحانیات علویہ پر اکتفا کی ۔ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان میں کونسا سحر رائج ہے

تاریخ کی کتابیں بتلاتی ہیں کہ قدیم ہندوستان میں سحر بابل کا رائج تھا۔ متقدمین ہندوستانی روحانیات کی تسخیر پر زور دیا کرتے تھے۔

سحر کی دوسری قسم

سحر کی دوسری قسم جن وشیاطین کی تسخیر ہے۔سحر کی یہ قسم پہلی قسم سے کہیں زیادہ سہل الحصول ہے۔ ہندوستان میں سحر کی یہ قسم کثرت سے رائج ہے اس قسم میں بہوانی۔ہنومان وغیرہ کی دہائیاں دے کر اور ان کیا استھانوں پر خوشبو اور بھینٹ وغیرہ چڑھا کر کام لیا جاتا ہے۔

سحر کی تیسری قسم

تسخیر ارواح ہے۔کسی قوی دل قوی جثہ مردہ کو تلاش کر کے اس کی روح کو ایسے ایسے الفاظ پڑھ کر جن میں بڑے بڑے شیاطین کا ذکر ہوتا ہے۔اپنی طرف متوجہ کر کے آخر کار اپنے تابع اور مسخر کر لیتے ہیں اور اسی روح سے مثل نوکر چاکر کام لیتے ہیں سحر کی اس قسم میں عام طور پر ارواح خبیثہ ہی کام آتی ہیں چونکہ اس عمل میں خباثت کے ساتھ اختلاط ہوتا ہے اس لئے شرعاً سحر کی یہ قسم بھی ممنوع ہے۔

Marfat.com

سحر کی چوتھی قسم

تسخیر کی ایک قسم یہ ہے کہ معمول کی قوت واہمہ بعض ارواح یا جنات کے ذریعہ سے خراب کر دی جاتی ہے۔ معمول کو یا تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اور اگر نظر آتی ہے تو ہولناک صورت میں فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰؑ کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اس قسم کا سحر اگرچہ کفر نہیں۔ لیکن چونکہ اس کو انبیاءؑ کے معجزات کے مقابلہ میں لایا جاتا ہے جرم اور گناہ کبیرہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم میں بھی ارواح سے استعداد کی جاتی ہے اور ارواح خبیثہ یا جنات کے ناموں کی دہائی دیجاتی ہے۔ اور ان کی حد سے زیادہ تعظیم کی جاتی ہے اس لئے سحر کی یہ قسم بھی حرام ہے۔

سحر کی پانچویں قسم

سحر کی ایک قسم نیرنگ ہے اس قسم میں خواص اشیاء سے عجیب عجیب نظارے لوگوں کو مشاہدے کرائے جاتے ہیں۔ سحر کے متذکرہ بالا اقسام مثال یا نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں تفصیلات کیلئے ایک دفتر درکار ہے۔ سحر کی پوری تفصیل چونکہ موضوع بحث سے خارج ہے۔ اسلئے سحر کی حقیقت پر روشنی ڈالنے کیلئے متذکرہ سطور ہی کافی ہیں۔ اب آپ سحر سے پیدا شدہ مضرات پر بھی نظر ڈالئے۔

سحر کے اثرات

علامہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک غیر آباد مقام پر کچھ دن خدمت کرنے کے بعد بادشاہ جنات دہموش سے میری ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات میں کئی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ بادشاہ ہموش سے میں نے علامات سحر کے متعلق دریافت کیا تو نہوں نے مجھ سے خدا اور سلیمانؑ کی قسم لی۔ کہ ان باتوں کی میں کبھی دروغ بیانی سے کام نہ لوں گا مجھ سے کہا کہ سحر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو حجرہ مسقّف

Marfat.com

میں بند کر کے اس کے آگے درواہ بند کر دیا جائے۔ ایسی حالت میں جب تک کہ اس حجرہ کا تالا نہ کھول دیا جائے باہر نکلنا ممکن نہیں اور جب کسی انسان کے ہاتھ پاؤں میں کانٹا چبھ جاتا ہے تو اس کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ یہ تکلیف اسی وقت تک رفع نہیں ہو سکتی۔ جب تک کانٹے کو نکال نہ دیا جائے۔

بادشاہ دہموش نے بتایا کہ سحر زدہ مریض حسب ذیل علامات سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ سحر کی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی محبت پیار سے رہتے ہوں یکا یک مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اس مقصد کیلئے سحر کا عمل مرد کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ سحر سے پہلے اپنے شوہری عاشق زار ہوتی ہے اس صورت میں سحر کا عمل عورت کیلئے کیا جاتا ہے۔

یا عورت اپنے شوہر کو سور کتے سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ وہ اس کو خنزیر یا کتا نظر آتا ہے۔

۳۔ عورت کو بیاہ شادی سے سحر کے ذریعہ روک دیا جاتا ہے لوگ اس کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں مگر انکار سن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

☆ کنواری لڑکیوں کا پیغام آنا ہی بند ہو جاتا ہے کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

☆ مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر بکریوں کیلئے کیا جاتا ہے بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں دہموش نے کہا کہ سحر کا عمل راستہ میں ڈالا جاتا ہے تو جس بکری کی الکھن میں وہ عمل آجاتا ہے اس کے بچے مر جاتے ہیں۔

☆ ایک قسم کا سحر چوپایوں کیلئے مخصوص ہے اس عمل سے چوپاؤں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر بکری یا دودھ والے جانوروں کیلئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہ راست ان جانوروں

Marfat.com

کے رحم پر اثر انداز ہوتا ہے بچہ ادھ کچرا ساقط ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر گائے کیلئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ لگانے نہیں دیتی دہموش کا بیان ہے کہ یہ عمل گدھے گھوڑی اور خچر پر نہیں چلتا۔

☆ ایک عمل انسان کی اولاد کو مارنے کیلئے کیا جاتا ہے سحر کرنے کے بعد اولاد مر جاتی ہے۔

☆ سحر کی ایک قسم انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کیلئے ہے اس عمل کے موکل و (شیاطین) بچے کو بحیرہ قلزم کا پانی پلا دیتے ہیں وہ پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

☆ طالع سنبلہ میں منگل یا جمعہ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس عورت کے الکھن میں آجاتا ہے اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں لڑکا پیدا نہیں ہوتا۔ بادشاہ دہموش نے بتایا کہ اس عمل کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ عورت کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بوٹی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

☆ مرد کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ نئی دلہن کیلئے بھی سحر کیا جاتا ہے دلہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے کہ عورت کے پیٹ اور سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر عورتوں کیلئے مخصوص ہے کہ وہ اپنے شوہر کی ہم بستری کرنا برا سمجھنے لگتی ہیں۔

☆ مرد کے مفاصل (جوڑوں) میں یکا یک تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے کہ عورت کی صورت شکل تبدیل ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے ماہواری آتے رہتے ہیں مگر استقرار حمل نہیں ہوتا۔

☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے جس کے ذریعہ انسان کا مال مویشی وغیرہ تلف ہو جاتے ہیں۔

☆ میاں بیوی میں تفریق پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ گھر والوں میں محبت و خلوص نہیں رہتا ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

Marfat.com

☆ مرد یا عورت کسی ایسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔

☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے جس سے میاں بیوی لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جاتے ہیں۔

☆ مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آ جاتا ہے۔

☆ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی ایک شوہر کے ہاں جم کر نہیں رہتیں۔ طلاق لیتی رہتی ہے اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہے۔

☆ مرد کو گھر سے جلاوطن کر دیا جاتا ہے۔

☆ جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے سحر کے ذریعہ اس کا حسن و جمال مسخ ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

سحر دو قسم کا ہوتا ہے

ملک دہموش نے مجھے یہ بھی بتایا کہ سحر دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم تو کتابت خواتم۔ طلسمات عزائم سے متعلق ہے۔ دوسری قسم سحر کی وہ ہے کہ اس فن کو جاننے والی عورتیں کسی دھاگے وغیرہ پر گرھیں لگا کر سحر کا کلام پڑھتی ہیں ان دونوں صورتوں میں طلسمات یا کلام کے موکل اپنی مقررہ خدمت انجام دیتے ہیں۔

علامہ موصوف نے بادشاہ دہموش کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان تمام اقسام سحر کا علاج بھی تحریر کیا ہے لیکن وہ چونکہ ہمارے موضوع سے خارج ہے اسلئے اس کا تفصیلی بیان ہم آئندہ ''بیاض الاولیا'' کتاب میں پیش کریں گے۔ مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

Marfat.com

سحر کا علاج

☆ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو نفرت کرتا ہے تو نقش متذکرہ ذیل لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالدے۔

''فلما رائنه، اکبرنه الی قوله کریم. اور فلما اهواقال موسی ما جئتم بم السحر الی قولد تعالی إمجرمون'' لکھیں۔لیکن یہ عمل طالع حمل میں ہونا چاہیئے۔کتابت پوری ہو جانے کے بعد اس نقش کو اگر بتی سے دھونی دے کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیں حکم الٰہی سے شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔

☆ اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتا یا سور نظر آتا ہو وہ اس کو نہایت نفرت وحقارت سے دیکھتی ہو تو سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسماء قمر لکھ کر بیوی کو کھلا دیں۔اور اس کے گلے میں سورت یوسف زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر ڈالدیں۔

۳ اگر عورت شادی کی خواہشمند ہو تو ایک کاغذ پر سورت الم نشرح ۷ مرتبہ لکھ کر۔''ذینا ها للناظرین.'' ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آیۃ ''بطلان سحر قال موسیٰ جا جئتم بذالسحر مبطلون'' تک لکھ کر یہ عزیمت اس کے نیچے لکھیں

اور اس عورت کے سر پر '' آومن کا ن میتا ناصیيناه'' ۷ مرتبہ پڑھیں۔

☆ اور جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورت رحمٰن جمعہ یا پیر کے دن ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام مع والدہ کے نام کے لکھنا چاہئے اور یہ عبارت لکھ دینی چاہیئے۔

''یا جماعة الرجال سلبت عوو لکم کتسلیبالتمرهمن شجر تها والجبته من اکامها والزهر من هیا کله وتمنیه والصیت علیم محبته وعطفا وحمنا نا

Marfat.com

وتخلیلاوعشاء تخیلا لا طاقته لکم بالجلوس ولا للقوود حتی یتزوجها احد منکم واهلت تعطیلاها روان تزویجها یا هلنا نیحرکو الارواح الروهانیه الساکث فی قلوب الاجنبین فینتنظر ذلیخا لیوسفؑ"

یہ عبارت ۷ مرتبہ لکھی جائے اور اس کے بعد آیۃ بطلان سحر" قال موسیٰ ما جئتم بر اسحر" آخر تک لکھ کر ساعت عطارد میں لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے عورت کو غسل کرائیں انشاءاللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

☆ اور اگر کوئی مرد اپنے گھر والوں سے نفرت کرتا ہو تو" عسی اللہ من یمن بینکم رحیم" تک اور آتیہ بطلان سحر (جو اوپر مزکور ہوئی) ۷ مرتبہ کسی برتن میں لکھیں اور اسے بارش کے پانی سے دھوڈالیں اور وہ پانی مرد کو پلائیں۔

☆ اور جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو سورت واقعہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں کہ وہ رحم پر پڑا رہے اور اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام اور آیت بطلان سحر کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت ۷ دن تک پلائیں اور اس کے سر پر آیت بطلان سحر ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اور جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں سورہ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور اس کے سر پر سورت انبیاء (پوری) اور آیت بطلان سحر اور اسماء قمر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اگر دلہن دولہا سے نفرت کرتی ہو تو ایک کاغذ پر سورہ یوسف لکھیں اور آیت" فلما رائیه اکبر"..... کو ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کتابت کو اس کے سر پر ماریں اس کے بعد کسی چیز پر "من کل شئی خلقنا زوجین لعکم تذکرون" تک لکھ کر کھلائیں۔

☆ جو عورت ہمبستری سے نفرت کرتی ہو۔"امراۃ نوح وامراۃ لوط کانتا تحت عبدین من عبادنا الصالحین" ۷۰ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد سے میٹھا کر کے ۷ روز تک پلائیں۔

Marfat.com

جن کے اثرات

جنات چونکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں اسلئے نہ اس مخلوق کی صحیح تعداد کا علم ہوسکتا ہے اور نہ اس قوم کے تفصیلی حالات ہی معلوم ہوسکتے ہیں احادیث رسول ﷺ کے مطالعہ سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ عہد رسالت میں جنات کی ایک کثیر تعداد اسلام قبول کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل ہوگئی تھی پھر بھی انسانوں کی طرح بیاہ شادی اور توالد وتناسل سے اس قوم کی تعداد دنیا کے کل انسانوں سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہ ہوگی۔

جس طرح انسانوں میں کوئی مذہب کا پیروکار ہے اور کوئی کسی کا اسی طرح جنات کے مذاہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں۔ کوئی صحیح راستہ پر ہے کوئی غلط راستہ پر۔ کوئی نیک بخت ہے کوئی بد بخت کوئی نیک ہے تو کوئی بدمعاش۔

دنیا میں نیک انسان جس طرح اپنی یا جنس کے افراد کو ستانا سخت گناہ تصور کرتے ہیں اسی طرح نیک جنات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے۔ ایذا رسانی شریر نفوس کا خاصہ ہے خواہ وہ انسان ہوں یا جنات انسان کی ایذا رسانی سے محفوظ رہنے کیلئے حکومت کی طرف سے بھی انتظامات ہوتے ہیں اور ہر شخص قانون حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنی حفاظت کا کچھ نہ کچھ انتظام رکھتا ہے لیکن جنات چونکہ ہماری آنکھوں سے نظر نہیں آتے اور نہ ان کو ایذا پہنچاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے اسلئے جنات کے شر سے حفاظت ایک ٹیڑھا مسئلہ ہے۔

شریر جنات کی تعداد

ساتوں اقلیم کے بادشاہ جنات اور مسلمان جنات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تلمسانی کو شریر جنات کی ایذا رسانی کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی تھیں اس سلسلہ میں انہوں نے اسماعیل وزیر شاہ جنات کا قول نقل کیا ہے ''اسماعیل کہتے ہیں کہ جو جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ وہ بہت سی قسم کے ہیں۔ مجھے ان میں سے بہت سوں کا حال معلوم ہے ایسے جنات

Marfat.com

کی قومیں ہیں اور ہر قوم میں ۷۰ ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلے میں ۷۰ ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی ان کے سروں پر رک جائے گی۔

جنات کے ایک بہت بڑے ذمہ دار افسر کے یہ الفاظ یقیناً اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں کہ جنات میں بھی انسانوں کی طرح نیک لوگوں سے زیادہ بدکار جنات کی تعداد زیادہ ہے جب ایذا رساں جنوں کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے تو نیک جنات بھی یقیناً بڑی تعداد میں ہوں گے۔ اس لئے صحیح تعداد معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ انسان کے پاس نہیں ہے جس کے ذریعہ وہ انسانوں کی طرح جنات کی نفس شماری کر سکے۔

جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں:

عفریت چشموں اور گڑھوں میں رہتے ہیں اور شیاطین شہروں اور مقبروں دونوں جگہ آباد ہیں اور طواغیت ایسی جگہ جہاں خون پڑا ہو بود و باش رکھتے ہیں اور بعض ہوا میں رہتے ہیں۔ بعض بڑے بڑے شیطان آگ کے قریب بود و باش رکھتے ہیں اور بعض تو قیف عفاریت یعنی وہ جنات جو عورتوں کی شکل میں متشکل ہوتے ہیں بڑے بڑے درختوں کے پاس مقام رکھتے ہیں اور باغات کے پاس مقام رکھتے ہیں۔ اور باغات میں بھی اور بعض سیاسب پہاڑوں اور ویران مقام پر بود و باش رکھتے ہیں۔ جنات کی تمام قسموں میں اکثر افراد انسان مرد اور عورت کو ستایا کرتے ہیں۔ بعض شیطان عفریت کی تو یہ حالت ہے کہ وہ انسان عورتوں پر شیدا اور فریفتہ ہیں۔

(بحوالہ: جنات کے پراثر ارحالات / شبیر حسن چشتی نظامی)

اس کتاب کی تالیف و تسوید میں مندرجہ ذیل کتب سے امداد لی گئی ہے۔

☆ عجائب القصص (علامہ عبدالواحد بن محمد المفتی الحسینی)

Marfat.com

☆الیواقیت والجواہر (شیخ عبدالوہاب الشعرانی)

☆تہذیب الایمان (علامہ ابن قیم)

☆البصائر (مولانا عبدالحئی سورتی)

☆مطالب رشیدی (حضرت مولانا تراب علی شاہ قلندری کاکوروی)

☆تفسیر خازن

☆تفسیر کبیر (امام رازی)

☆تفسیر مظہر العجائب

☆تفسیر فتح العزیز (حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

☆الخصائص الکبریٰ (علامہ سیوطی)

☆دلائل النبوت (علامہ ابونعیم)

☆سیرت حلبیہ

☆اسرار شریعت

☆بدائع الزہور (شیخ محمد احمد بن ایاس الحنفی)

☆الانس الجلیل (قاضی مجید الدین حنبلی)

الترغیب والترہیب (نواب صدیق حسن خان مرحوم)

☆روض الریاحین (علامہ یافعیؒ)

☆حیوۃ الحیوان (علامہ دمیری)

☆قرۃ العیوان شرح سردالمحزون

☆الاستعاذۃ باللہ من الشیطان الرجیم

☆الجواہر الفریدنی اسرار التوحید (علامہ فعی)

☆شموس الانوار وکنوز السرار (علامہ تلمانی مغربی)

Marfat.com

باکمال اور با اخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ

قارئین!

جب خاص اشاعت کی بات چلی تو ایک نیک دل حافظ صاحب کے پاس یہ انمول اور نایاب ذخیرہ جو غالباً ۱۹۱۸ء کے بعد شائع ہوا اور پھر حالات زمانے کی وجہ سے شائع نہ ہو سکا یہ پرانی کتابیں ہاتھ لگیں پڑھیں، بہت کارآمد اور مخلوق خدا کا نفع معلوم ہوا داعیہ پیدا ہوا کہ افادہ عام وعوام کر دیا جائے حالانکہ کتاب نہایت بوسیدہ جگہ جگہ سے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق پٹھے ہوئے لیکن اپنے طور محنت کر کے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق جوڑ کر آپ کے سامنے پیش کیے ہیں۔

چند خاص باتیں قارئین! سمجھ لیں۔ اور ذمہ داری سے پڑھیں۔

☆ کتاب میں ایسے اعمال جو غلط استعمال ہو سکتے ہیں۔ ہم نے اپنے خاص روحانی اور قرآنی عمل کے ذریعے ان اعمال پر خاص عمل کر دیا ہے جو شخص بھی انہیں غلط اور ناجائز استعمال میں لانے کی صرف کوشش بھی کرے گا تو الٹا نقصان ہوگا اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

☆ اگر اس کتاب میں کوئی غیر شرعی عمل جس میں شرک کی بو آتی ہو تو ہمیں فوراً مطلع کریں ہم اپنے طور پر کوشش کر کے۔ بہتر سے بہتر بنا کر آپ کے پاس بھیج رہے ہیں لیکن آپ اپنی رائے سے ضرور مطلع کریں تا کہ آئندہ اس کی اصلاح ہو سکے ہم آپ کے مشکور رہوں گے۔

☆ ہمارا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ ایک محنت اور پر مخلص محنت عرصہ پہلے شائع ہوئی لیکن گردش ایام نے اپنی اوٹ میں لے لیا اس کو از سر نو عوام کے استفادے کیلئے عام کیا جائے۔ نیت میں خلوص ہے اور لوگوں کا نفع ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ

قارئین!

کالے جادو کا عکس آپ کے سامنے ہے آپ کا کیا خیال ہے اس کے پڑھنے اور کرنے سے کچھ ایمان کا ذرہ باقی رہے گا؟۔

یہ تمام منتر نامکمل تحریر کئے گئے ہیں اور ان کی ترتیب غلط کر دی ہے تا کہ کوئی ان شیطانی اعمال کی طرف مائل ہو کر اپنا ایمان برباد نہ کر بیٹھے۔

کیا مسلمان کے لئے قرآن اور حدیث کافی نہیں؟؟

فیصلہ آپ خود کریں!

Marfat.com

دیوی کا منتر

منتر۔اوم ہر رنگ ہر نیک بھونگ شمشانے دوہنی شمشادنے سواہا۔

سادھن ودھی

:شمشانوں میں ننگے بیٹھ کر اس منتر کا جپ پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشانک دیوی خوش ہو کر ایک لباس پہننے کو عطا کرے گی۔ پھر اس لباس کو پہن لیا جاوے۔ پھر منتر: اوم کلبنک بھگوتی بھیونمر ۵۰ ہزار جپ کیا جائے مگر تین عدد برتن شراب سے پر کر کے اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے گا۔ اور ان کے ساتھ کھانا شروع کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوَے گا تو دیوی درشن دے گی۔ اور جو پھل یا مراد مانگو گے۔ پوری کر دیگی۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ایسے منتر کا جپ ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس منتر میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہے۔

دلی مراد حاصل کرنا

منتر:۔اوم جگتر یہہ جاتری کے پدم ندھے سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ پہلے پچیس ہزار کرنا چاہیے جب اس منتر کا جپ ہو چکے تو پھر ڈھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میووں کا ہون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوَے گا تو عامل اپنی مراد کو پوری پاوے گا۔ جس میں اس کی زندگی بڑے آرام سے بسر ہوگی۔

منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر: اوم کنگوٹی کر و پر کے سواہا۔

سادھن ودھی:

Marfat.com

کرشن ماوش کی پکھ سے لیکر ایک ماہ تک ہر روز اس منتر کا جپ تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۴ ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری دن رہ جاوے تب کیا جاوے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جاوے وہ نیم کی ہونی چاہیے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا لیوے۔ جس سے یو ہوگا کو اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ اور وہ سب کو دیکھے گا۔ اور جب ماتھے پر سے اس راکھ کے تلک کو اتار دے گا۔ پھر اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم نموا کچھ سر سندری سواہا

سادھن ودھن

صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ ساون کی چھٹ کو عمل شروع کرنے اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جپ ایک روز میں سات ہزار بار کرے۔ جب جپ پورا ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر زمین پر سووے۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھاوے۔ ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی۔ جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔ اور بہت سی دولت بھی نصیب ہوگی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ سدھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لیکر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر ہون کی سدھی بھی اس طرح سے ہے۔ اور آگ جلا کر اور ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پراپت ہو جاوے گی۔

Marfat.com

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرنیک کلینک شرینگ نمہ

سادھن ودھی:

یہ پانچ حرف کا منتر لکھا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار مرتبہ تیس دن تک جپ کیا جاوے اور آخر دن میں دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کر کے اور ہزار منتر سے ترپن کر کے زمین پر سووے تو سوائے کھیر کے اور کوئی بھر جن نہ کھاوے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زر و مال دیگی۔ اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

۱۔ منتر:۔ اوم ہرنیک وید ماتری بھنینو سواہا

۲:۔ اوم کلینک پدم وتی سواہا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پہ سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس ستر کا بارہ لاکھ جپ کیا جائے۔ اور پھر ایک لاکھ جپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتروں کا پانچ میووں کا ہون کیا جائے۔ تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل بکھ کی پنچمی تتھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳:۔ منتر:۔ اورناشا پترن پوارتی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون گھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے۔ اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹھ کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ اور سب خواہشات کو پورا کرے گی۔ اور اس کو سوائے ریوتی پنچھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جاوے۔ پھر پانچ ہزار بار روز کیا جاوے۔ اسی طرح کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جپ پورا کرے۔

Marfat.com

دشمن کو زیر کرنے کا منتر

منتر :۔ اوم نمو سدھی وناڈ میکایا سوپیدز کارترے سرب گن برشتا سروگنج دشی کرنا ہے سرو جن سرداستری پرکھا کر کھلئے شریمگ اونگ سواہا۔

سادھن ودھی: اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا جپ متواتر ہر روز سوموار سے شروع کرے۔ دس ہزار دفعہ کرے اس طرح سے منتر سدھ ہو جاوے گا اور عامل کا حسب الخواہش کام پورا ہوگا۔

ہر دلعزیز ہونے کا منتر

منتر:۔ اوم نمو سروا ستوی سروردکھ دشی کارتی شرینگ ہرپنگ ہرپگ سواہا۔

سادھن ودھی: مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار بار جپ کرنے اور متواتر جپ منگل کے دن شروع کرنے اور ہر روز متواتر 72 یوم تک اس کا جپ کرتا رہے اور سات ہزار سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جاوے اور جو راکھ اس ہون سے تیار ہو۔ اس کو ماتھے پر لگا لیوے جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جاوے تو پھر اپنی اصلی حالت میں آ جائے گا۔

دیوی کو حاضر کرنا

منتر:۔ اوم شری کاک کمل وردھنے سروکار بہ سردار تھا ان دیہی دیہی سردکار رینگ کر پردی چر یہ سرد سدھی پادگایا نگ ہنگ کہنک درددشناں دربنے سروسدھی پرادائے ادائے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے بعد دس ہزار منتر سے جنوں کا ہون کرے۔ نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی۔ اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل و پھول سے خون حکم کروگے۔ اسی وقت مل جائے گا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے۔ کہ دیوی

Marfat.com

اس وقت حاضر ہو کر آپ کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور یہ جپ پکھ پنچھتر سے شروع کیا جاوے کیونکہ اس پنچھتر کے شروع کرنے سے منتر جلدی سدھ ہوگا اور منتر کا جپ ہر روز متواتر ایک ہزار کرنا چاہیے تا کہ عامل پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

حاکم کو خوش کرنا

منتر: اوم سندھک رگت چانڈ سے گھرنگ گھرنگ املنگ دس مانیہ سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو۔ اور پھر کنیر کے پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کرو تو تمام لوگ تمہارے قابو میں ہو جائیں گے۔ ایک ہزار منتر کا جپ ہون کے ہمراہ برگ جوسی کے ساتھ کیا جاوے تو صورت خوش ہوگی اور منتر کا جپ پکھ پنچھتر شروع کرنا چاہیے۔ اور جب تقریباً متواتر ایک ہزار بار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش کو پورا کرنا

منتر:۔ اوم نو بنگلے چیلے نانا پشو سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ ہر روز شام کے وقت کرے اور متواتر ہر روز ایک ہزار جپ سوا سال تک جاری رکھو۔ اور جپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو، سپاری، ناریل، اور زعفران وغیرہ پھر گوگل کی دھونی دے کر پرارتھنا کرو تو دیوی خوش ہوگی اور اگر اس کے ہم بستر رہو۔ اور بھوگ کرو تو بہت ہی خوش ہوگی۔ جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ اور یہ منتر نگھا پنچھتر سے شروع کرنا چاہیے۔

مہادیوی کا خوش کرنا

منتر:۔ اوم ہندی دل گل سواہا

سادھن ودھی: جس وقت قوس قزح ظاہر ہو مندرجہ بالا منتر کا جپ شروع کرے اور روزانہ

Marfat.com

ایک ہزار جپ کیا جاوے اور جپ ایک لاکھ کے قریب جپ ہو جاوے تو پھر دس منتروں سے کوئی سے پانچ میووں کے ذریعے ہون کیا جاوے اور جو جپ کیا جاوے تو نرکنڈی کے نیچے بیٹھ کر کیا جاوے اس سے مہادیوی خوش ہوگی اور پاتال کی اشیاء لاکر دے گی اور اگر اس کے ساتھ ہم بستر رہو گے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر: شنکھ دپارنی اشنکھ دھارے ہرانگ اہرینگ کارہنگ کلینک مشرینگ سواہا۔

سادھن ودھی: عامل کو چاہیے صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور مندرجہ منتر کا جپ دس ہزار سورج نکلنے سے پہلے پہلے کر لیوے اور تسی بالا ہون کرے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو چیز مانگو گے حاضر کر دے گی۔ کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

دیوی کو پرسن کرنا

منتر:۔اوم ہرینگ چندر کے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ بھی بڑھ کے درخت کے ساتھ بیٹھ کر کیا جاوے اور پون وغیرہ بھی ستھ ہو۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ جب طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سدھ کیا گیا تھا۔ تو دیوی خوش ہو کر آب حیات دے گی۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کو وہی آدمی سدھ کرتا ہے جو ہر وقت پاک و صاف ہو۔ اور منتر کے پڑھتے وقت برے خیالات کے متعلق دھیان نہ دیوے بلکہ ہر وقت نیک خیالات کو ہی اپنا معمول بنا رکھے۔

Marfat.com

نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا

منتر:۔اوم مدن میکھے نہہ سواہا۔

سادھن ودھی: دھتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا جپ ہر روز متواتر چودہ دن کے اندر ایک لاکھ کا جپ مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دے گی جو شخص اس کو لگائے گا وہ سب کو دیکھ سکے گا۔لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے اور اگر اندھیرے میں بھی کوئی چیز دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نمودار ہو گی۔مگر عامل کو چاہیے کو جپ شروع کرتے وقت برے خیالات کو دل میں جگہ نہ دے۔تا کہ اس کا منتر سدھ ہو جاوے اور اس کا پھل پراپت ہو جائے۔

موکلات سدھ کرنا

منتر:اوم وکلے ایگ ہرینگ کلینگ شرینگ سواہا۔

مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک لاکھ دفعہ کیا جاوے اور تین ماہ تک لگا تار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے۔

سادھن ودھی: اور جب منتر کا جپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کنیر کے پھول لے کر ان کو گھی میں ملا کر دیوے اور ہون کرے ایسا کرنے سے موکلات تمہارے تابع ہو جاوے گا۔

رسائن سدھ کرنا

منتر:۔اوم لکشمی دنگ شری کملا دہارنی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پروں کا دھوکھ دھکاوے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کنیر دکھی ملا کر ہوون کرو۔اور پھر دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی۔اس سے عامل جس قدر سونا بنانا چاہے۔بنا سکتا ہے۔مگر یہ لازمی ہوگا۔کہ اس منتر کا جپ ماہ بیساکھ میں سواتی نچھتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جاوے۔

Marfat.com

دیوی کا منتر

منتر: اوم اینگ انتی سرینگ لیہے ہی سندری ہس ہس سواہا۔

سدھی ودھی: صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اس منتر کا جاپ ایک لاکھ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول وگھی ملا کر ہون کرے۔ تو دیوی پرسن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعے سے کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے۔ اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جائے تو ایک اوزار ملتا ہے جو کہ بہت ہی کارآمد ہوتا ہے۔ جس کی شکتی سے سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے پاتا ہے۔

دیگر

منتر: اوم کلینگ سوچناودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی: ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ ختم کرے ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کی کھڑاویں عطا کرے گی جس کو پہن کر اگر عامل چاہے تو ہزار کوس کے فاصلے کو چند منٹوں میں طے کر لیوے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی پنجھتر کے سوائے اور کسی دن کو شروع نہ کیا جائے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید ہرگز نہ ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر:۔ اوم ہرینگ وجا کہسی ولا کہتی ولاستی آپکھا کچھ ہرینگ پریہ ہے۔ بھوکلینگ۔

سادھن ودھی: اس کے جپ کرنے والے کو دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور جپ تقریباً پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد جپ کرنے کے گھی اور گوگل کو ایک کر دے۔ اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتی ہون کرے اور اس میں آہوتی دیوے تو دیوی بس میں آجائے گی۔

Marfat.com

تنگی دور ہو

منتر:۔اوم ہرینگ آپگھا آ گچھ سر سندری سواہا۔

سادھن ودھی: اس کے جپ کرنے والے کو چاہیے کو ہر روز حرکال سندھیا کیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیو کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی اور گوگل پندرہ وار منتر کے ذریعہ ہون کرے۔عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی۔اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے دیوی کہے گی کہ بول تو کیا چاہتا ہے۔تو ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر:۔دیوی دادو ریہ دوگدھو مسمی تمسے ناشتہ سوانگ اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے طحول نے بہت دکھی کیا ہوا ہے اور مفلسی سے بہت تنگ ہوں۔اس لیے ان سے مجھے بچاوے اور ان کا ناش کر دے تا کہ میں آرام سے رہوں۔

بیماری دور ہو

منتر:۔اوم ہرینگ نشٹی جہان مسی سوروپ وتی سواہا۔

سادھن ودھی: ماہ کنک کی پورنماشی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے یکا یک خوبصورت منزل تار کے جو کہ چند کا ہو۔اور ایک مورتی بڑی سلکھنی کی بنا کر اس میں بٹھلا دیوے اور اس کی پوجا کرے اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار منتر کا جپ کرے اور یہ جپ تقریباً تین ماہ تک متواتر جاری رکھے اور رات کو بھی اس طرح پوجا کرے اور پھر کھانا کھانے بیٹھے اور آدھی رات کے وقت بستر سے اٹھ کر منتر کا جپ کیا کرے تو نئی کھینی پوش اس روپ میں ظاہر ہو کر درشن دیوے گی اور ایک قسم کا سرمہ دے گی جس کو آنکھ میں لگاؤ گے، سب قسم کی بیماری دور ہو جاوے گی۔پھر کسی قسم کی بیماری نہ ہوگی اور آنکھیں صاف رہیں گی۔

Marfat.com

رسائن حاصل کرنا

دیوی کا منتر:۔اوم ہرینگ آ گچھ آ گچھ کامیشوری سواہا۔

ساد ھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک پاک جگہ (پوتر آسن) پر بیٹھ جاوے اور ایک ہزار جپ کرے۔اسی طرح سے تقریباً تین ماہ تک متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت اس کا منتر جپ دھوپ سالگری وغیرہ سے کرے۔تب دیوی ماتا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر تمہیں پرسن کرے گی اور ایک رسائن عطا کرے گی جس سے کہ آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کا جپ ماہ کتک پورنماشی کو شروع کیا جاوے۔

دلی مراد پوری ہونا

منتر:۔اوم درک رشال طسے مورن ایکھا سواہا اوم ہرانگ ہرینگ ہرنگ سواہا۔

ساد ھن ودھی:

پہلے ایک مہادیو کی مورتی تیار کرے اور پھر ہر روز شام کے وقت مورتی کو سامنے رکھ کر اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی پوجا شروع کر دے۔متواتر اسی طرح برابر چھ ماہ تک کرتا رہے جب منتر سدھ ہوگا تو دیوی خوش ہو کر درشن دیوے گی پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات ظاہر کر دی جاویں۔ہر طرح سے مکمل کر دی جائے گی۔جس سے کہ آپ کی زندگی آرام اور سکھ سے گزرے گی اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

دیگر

منتر:۔اوم ہرینگ پرسودائے سواہا۔

ساد ھن ودھی: ہر روز رات کے وقت پوتر آسن پر بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ جپ کرے تو دیوی سدھ ہوگی تمہاری مراد آئے گی لیکن یہ عمل جب جی چاہے شروع کر دو کوئی دن یا تاریخ کی پابندی نہیں۔

Marfat.com

یکھنی کو حاضر کرنا

منتر:۔اوم ہرینک اتوار اٹکسنی میتھن پرے۔

سادھن ودھی: ایک سرخ رنگ کا پارچہ مہیا کرو پھر اس پر اگنی اتوار یکھنی کی مورتی کی شکل اس طرح سے بنائی جاوے کہ ہاتھ میں کنول کے پھول ہوں اور بہت ہی اعلیٰ کپڑے زیب تن ہوں۔ خوبصورت بہت سی قیمتی والے زیورات سے بھری ہو، پھر اس مورتی کی پوجا شب دھوپ سے شروع کی جاوے۔ اسی طرح سے متواتر ہر روز ایک ہزار جپ ایک ماہ تک کیا جاوے اور جب جاپ پورا ہو جاوے گا تو یکھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی اور تمہاری مراد کو پورا کرے گی اور پچیس عدد دینار بخشے گی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں کے کسی جگہ خرچ نہ کرے اگر اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھے آخر کو پچھتانا پڑے گا۔

2۔منتر:۔اوم ہرینگ مکھ لیسی کنگ وتی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے ترتیب لکھنا بے فائدہ ہوگا کیونکہ اس منتر کو مندرجہ بالا منتر کی طرح سدھ کیا جاتا ہے اگر اس منتر کو اچھے پاک صاف خیالات سے کیا جاوے تو عامل اپنے نتیجہ پر بہت جلدی پہنچ سکتا ہے اور ہر طرح سے آرام لے سکتا ہے۔

دیوی کا حاصل کرنا

منتر:۔اوم ہرینگ یکھنی بھامنی پرے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور دھوپ دیپ پشت وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے۔ اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک جب اس طرح کیا جاوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا اور دیوی پرس ہو کر درشن دیوے گی اور تمہاری خواہشات کو ہر طرح سے پورا کرنے کو ہر وقت تیار رہے گی۔ بشرطیکہ منتر کا جپ برے خیالوں سے بچ کر کیا جاوے تاکہ عامل قیمتی وقت کا کچھ فائدہ حاصل کر سکے۔

Marfat.com

2۔منتر:۔اوم ہرینگ پدمنی سواہا۔

سادھن ودھی: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کر کے اپنے آپ کو پوتر کرے پھر ایک منڈلی نگندہت چندن کا ڈیڑھ فٹ مربع تیار کرے اور اس میں پدمنی یکھنی کی مورتی بشکل عورت کے بنا کر رکھی جاوے پھر اس کی پوجا کی جاوے پوجا اس طرح کی جاوے کہ مندرجہ بالا منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک کرے اور برابر ایک ماہ تک کرتا رہے پھر کیا ہو گا کہ دیوی قابو میں آجاوے اور رسائن دے گی جس سے آپ پرسن ہو جاویں گے۔

دفینہ حاصل کرنا

منتر:۔ہرینگ کلینگ چترتی سواہا۔

سادھن ودھی: ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جپ ایک ہزار تک کرو اور اس طرح متواتر تین ماہ کرتے رہو اور آخر دن کسی پھل کے ذریعے دس ہزار منتروں کا ہون کرو۔تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کا سرمہ عنایت کرے گی جس کا فائدہ یہ ہے کہ عامل چاندی کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لیوے، تو اسے بہت سا خزانہ کہیں سے ہاتھ لگے گا جس سے کہ اپنی زندگی آرام سے گزار سکے گا۔

شلوک

گورنگ میترانگ شروخدودکنیترانگ بلیاپران چندن گدھ مالیانگ چتیانگ شلینگ دھین کچانگ سنوگیانگ شیاانگ سداکری وچترانگ۔

ارتھ۔اے مرگ نینی رآہو چشم، موسم سرما کے چاند کی مانند صاف مکھ والی سندر سروپ والی سرخ ہونٹوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایسی جو دیوی میں ہیں تمہارا دھیان رکھتی ہوں۔

Marfat.com

دولت حاصل کرنا

منتر:۔اوم ہرینگ عرب کاندھے منوہرے سواہا۔

سادھن ودھی:۔ یہ منتر دن میں دس ہزار کرے منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارا ہونا چاہیے اور آخری دن کو دس ہزار منتر سے ہون کرے تو دیوی خوش ہوگی اور حاضر ہو کر بہت سا مال دے گی مگر عامل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش ہرگز نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کا جپ کرنے سے پیشتر یہ لازم ہوگا مگر مندرجہ ذیل شلوک کا دھیان کرنا چاہیے یعنی اس کو پڑھنا چاہیے اور رات کا جپ کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن چندرماں شبھ راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر:۔اوم کالکا دیوی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ گروؤں کے رہنے کی جگہ گئوشالہ میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ جپ کرو اور تیس ہزار منتر گھی کا ہون کیا جاوے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مراد مانگو گے بر آئے گی اور منتر بحساب ایک ہزار روز کے تمام دو لاکھ جپ کرنا چاہیے لیکن عامل کو لازمی ہے کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور روز جپ شروع نہ کرے۔نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جاوے گی۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر:۔اوم کرن پستا چنی نیکلے لوچنے سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کا جپ خواہ کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن متواتر کیا جاوے اور جب اس طرح سے پورا پورا جپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کرو پھر ایک ہی وقت گڑ تل ملا کر کھانا چاہیے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں ور دے گی۔کہ تم ہر ایک

Marfat.com

بات کو خود بخود معلوم کرلو گے۔ اور ساتھ ہی مال خزانہ یعنی زائد مال بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع پیمانے پر بڑے آرام سے گزارو گے مگر عامل کو خیال رکھنا چاہیے کہ یہ عمل بروز وبر وار کو شروع کرے تا کہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

ہر مراد پوری ہو

1۔ منتر:۔ اوم نچتر ے چتر ودین سنا لگ کروسواہا۔

سادھن ودھی:۔ صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑھ کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک لاکھ جپ کرے جب کر چکے تو شہد دودھ گھی میں ملا کر ہون بذریعہ دس ہزار منتر سے کیا جاوے پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے کہ آپ کی زندگی سدھر جاوے گی۔

2۔ منتر: اوم۔ ینگ ہرنیگ مہانندے، بھیکنے ہرہنگ ہرونگ سواہا۔

سادھن ودھی: جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں۔ وہاں پر اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار پورا کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ پورے ہو جاویں پھر دس ہزار منتر ذریعے گھی اور گوگل کا ہون کرے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

3۔ منتر:۔ اوم ہرینگ مکھ کینی گنگ دت سواہا۔ سواہا۔

سادھن ودھی:۔ کسی اکیلے مکان میں ننگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر برابر 21 روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر درشن دے گی۔ اور تمہاری دلی خواہش کو پورا کرے گی۔

بھنڈار سدھی کرنا

1۔ منتر:۔ اوم ہرینگ دبھرم روپے کرو کروایسی ایسی سگواتی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا جپ کرو یعنی اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کر دو جب پورا کر چکو تو بیس ہزار منتر سے گھی کے ذریعے ہون کرو تو دیوی خوش

Marfat.com

ہوکر پچاس آدمیوں کی خوراک ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی اور آپ ایک بڑے آدمی گنے جاویں گے اور یہ عمل سنیچر کے روز شروع کیا جاوے۔

2۔منتر:۔اوم ہرینگ جل پاتھی جوتل جوں نہنگ لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:۔ صبح سویرے اٹھ کر اور حاجات سے فارغ ہوکر اشنان وغیرہ کر کے بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا جپ 13 لاکھ پورا کرو جو کہ 13 ماہ میں پورا ہو جائے اخیر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کرو تو دیوی خوش ہو کر ہر روز ایک ہزار انسان کی خوراک دے گی اور عامل کو چاہیے کہ اپنی خوراک دوران عمل میں سوائے دودھ چاول کے اور کوئی نہ کرے اور اس منتر کا جپ سوائے شکر کے اور کسی دن شروع نہ کرے۔

3۔منتر:۔اوم بجوتے سلوچنے لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کا جپ کل گیارہ لاکھ گیارہ بار میں ختم کیا جاوے اور لاکھ کا ہون کرے۔ جب چاند گرہن ہو اس وقت مالتی کے پھولوں سے ہون کرو اور ساتھ تیرہ ہزار جب سورج گرہن ہو تو بھی یہی عمل کیا جاوے۔اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور حاضر ہو کر ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی جس سے کہ آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر:۔اوم ہرینگ چہ چہ سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک کرتے رہو اور ساتھ ہی اپنی خیالات کو پاک وصاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی پھر آپ کا فرض ہے کہ وہ بات باہر جا کر کہہ دیویں بس تمام بات ٹھیک ہو جاوے گی اور آپ کی مراد بر آوے گی۔

Marfat.com

واک سدھی کرنا

منتر:۔اوم نمودلنگو دھبور روہی مے واچنگ سومنگ دن پرست ورانگ ورنگ وڑنگ دڑ دنگ بواہ۔

سادھن ودھی:۔کسی بہتے ہوئے جل میں کھڑے ہوکر اور اپنا بایاں ہاتھ سر پر رکھ لو تو پھر ایک لاکھ منتر جپ کر لیوے۔اس سے منتر سدھ ہو جاوے گا تو آپ جو بات کہیں گے وہی ہو جاوے گی اور آپ سچے خیالات گنے جاویں گے۔لیکن عامل کو خیال رکھنا چاہیے کہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ تین ماہ کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچا دے تا کہ آپ کی محنت اور وقت کی قدر ہووے۔

منہ مانگی مراد حاصل ہو

منتر:۔اوم یسوتیا گی مم تیا گا بھنگ دیہی سے ترنگد یہی رسے رنگ سواہا۔

سادھن ودھی:۔صبح سویرے اٹھ کر اشنان کر کے اور پاک صاف کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاؤ پھر گوگل یا دھوپ دھکاؤ اور چار لاکھ کا جپ ایک سال کرتے رہو ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جاوے گی اور جو چیز تم مانگو گے لا کر دے گی یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کر کے دکھائے گی۔

تکلیف دور ہو جائے

منتر:۔اور ہر ینگ شر ینگ وٹ راہنی کھیبہ کل پر سوتے وٹ یکھنی ایہی ایہی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ سوموار سے شروع کر کے اور رات کے وقت جہاں تین راستے ملیں بیٹھ جائے اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا تین لاکھ جپ کرے جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہووے گی اور ایک سرمہ معہ پارچہ جات دے گی۔پارچہ جات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر آدمی کسی مصیبت کے وقت پہن لے تو تمام تکلیفوں کا دور دورہ دفع ہو جائے گا اور سرمہ کا یہ فائدہ ہوگا کہ حاملہ عورت متواتر دو ماہ تک آنکھ میں لگائے تو لڑکا پیدا ہوگا اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگائے گا۔

Marfat.com

دیوی کو خوش کرنا

منتر:۔اوم نمو بھگوتے ردورائے چندر یوگتے سواہا۔

سادھن ودھی: رات کے وقت بڑ کے درخت پر چڑھ جائے اور صبح سے لے کر دوپہر تک تقریباً چھ گھنٹے تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایک لاکھ جپ پورا کرے اور ہر روز اس منتر کے جپ کے اخیر میں اس منتر کو سات دفعہ پڑھے اور اپنا منہ کانجی سے دھولے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ کسی بھی جگہ پر ملنی مشکل ہوں۔

کایا پلٹ کرنا

منتر:۔اوم ہرینگ دتائے درانگ، دریونگ کلینگ ایہی ایہی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور جپ برابر ستائیس دن تک ایسا کر چکے تو دیوی بس میں ہو جاوے گی اور ایک ایسی چیز عنایت کرے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جاوے۔

بھنڈاری کبھی ختم نہ ہو

منتر:۔اوم نموایشوری جل برہم کیشوری رومی دینی سدھی جاوے ہاتھ بھر و بھنڈار داس کرو سکھنی کرو رکھیا کرو شری آن پورنا جوالا بکھی چوکھا ایک سواہا۔

غیبی طاقت حاصل کرنا

اس منتر کا جپ دس ہزار کر چکو

سادھن ودھی: یعنی اس منتر کا جپ جب دس ہزار کیا جاوے یہ عمل منگل پکھ میں پندرہ دن کیا جاوے اسی طرح برابر دوست تک کرتے رہیں جب اس طرح کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھو جب بھنڈار کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جائے گا جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام

Marfat.com

سے گزرے گی اور جب کہ دوسال کے اندر اندر ہر روز کر کے ختم کرو۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو عامل کو بہت سی انمول باتوں کا پتہ لگ جاوے گا جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا جپ ٹھیک خیالات سے کرے۔

مراد پوری ہو

منتر:۔اوم شرینگ ہرنیک کلینک وائے سواہا۔

سادھن ودھی: دیوالی کی رات کو یکھنی کی مورت کو عورت کی مانند تیار کر اور اس کے اوپر سندھور چڑھاؤ اور دھوپ میں ریب سینک سے اس کی پوجا کرو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا دو سو دفعہ جپ کرو جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈار ستھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پورے کرے گا۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر: اوم نمو چاسنڈے پرچنڈے اندر رے اوم تو پرچنڈا منی کھیو بھنڈی پرکھ پرکھنی آکر کھیہہ درویہ مانیہ ہنگ پھٹ سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا ہزار جپ کرو اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو۔ اور جب آخر دن رہ جائے اگر اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے جب منتر سدھ ہوگا تو دیوی رات کو کئی قسم کا ڈر خوف دے گی اس وقت عامل کو چاہیے کہ مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے تو پھر خود بخود دیوی بس میں ہو جاوے گی اور جو چیز اس سے مانگو گے فوراً حاضر کرے گی۔

منتر:۔اوم نمو دھرنیندرا یادید پادتی آ گچھ آ گچھ کارینگ کرنکرد۔ جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو تو شری پاؤن ہات کی اور گیا ستیہ لیو کرو کرد سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو سدھ کرتے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف یا شنان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ کاتک کرشنا بچھ کی تردرشنی سے لے کر یکم تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو گے فوراً حاضر کرے گی کسی قسم کا عذر نہ کرے اور آرام و سکھ ملے گا۔

Marfat.com

عمر دراز ہو

منتر: اوم ہرینگ مہاشے پھٹ سواہا۔

سادھن ودھی: انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالا بناؤ اور پھر قبرستان میں چلے جاؤ اور وہاں پر پاک وصاف ہو کر آسن پہ بیٹھ جاؤ اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرنا شروع کر دو تا کہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک جپ پورا کرو تو دیوی سدھ ہو جاوے گی۔ اور حاضر ہو گی اور تمہیں رسائن دے گی جس میں یہ خوبی ہو گی کہ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے ہلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے عامل کو چاہیے کہ اگر ایک ماہ تک یہ منتر سدھ نہ ہو تو ایک ماہ اور جپ کرے تا کہ یہ منتر سدھ ہو جاوے اور تمہاری مراد بر آوے۔

امرت حاصل کرنا

منتر: اوم ہرینگ چندرے ہنسا کلینک سواہا۔

سادھن ودھی: ماہ کاتک کے منگل پکشن میں ہر روز اس منتر کا جپ کرے اور جب تک چاند چاندنی اور یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ ملتی ہو تو جپ بھی اتنی ہی دیر کرتا رہے جب اس طرح سے عمل پورا ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت دوا دے گی جس کو عامل پی کر انند ہو جاوے گا جس کا اثر یہ ہو گا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل پارسا پرہیز گار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو ورنہ یہ ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو

1۔ منتر: اوم ہرینگ شرینگ ایشور دھیا نگ ان پرنائی نمہ۔

2۔ منتر: اوم ہرینگ شرینگ کلینک ہرینگ کلی کرو سوا سنتی جے وجئے اپر تم چکولے کم رکھیہ سدھ

Marfat.com

نیک کرو سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے نمبر والے منتر کا جپ کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرے پھر نمبر 2 کو آٹھ دفعہ پڑھے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہو لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے۔ اور جب منتر کو سدھ کرنے بیٹھے تو نہا دھو کر پاک صاف ہو کر اور نیک خیالات کو لئے بیٹھے اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی روز بھی ناغہ نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی اور بھنڈار بھرپور ہوتا جائے گا اگر ناغہ کیا گیا تو منتر نئے سرے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھا جاوے اور خواہ مخواہ وقت کو فضول ضائع نہ کیا جاوے۔

اناج ختم نہ ہو

منتر: اوم آہنی کملانے کمل داسی ستھل شیلیا وہڈ جسوفش ٹھاس سوہاوارس دستا نک نیا بھور دہنگ جہیز پلیا برگ پذھبو بابا بردی یا بردی کر جانیو وای بھیوہ یدہر پتر چک لکھی نارسنگھ ہمے سوہاوا۔

سادھن ودھی: ۔ پہلے پہل اس منتر کا 100 دفعہ جپ کرو بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو، وہ کاغذ جس پر منتر لکھا ہے جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی اناج بڑھے گا جس سے آپ انند کریں گے۔

2۔ منتر: ۔ سادم سوانا ری پرکھان راکھو تھام کٹھار بھنڈار کی مالا کنجی کھول دران اور جگ دو چرن دوان ناجودی پورن کرو جوگ دے دن سوہائی آگے میل۔

سادھن ودھی: اس منتر کا ہر روز سو دفعہ جپ کرو اور متواتر اسے ستائیس دن تک جپ کرتے رہو اور پھر جب آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوش خط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس اناج میں رکھو گے وہی ترقی میں ہوگا بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے۔ اور نہ کسی کا برا چاہے۔

Marfat.com

محبت کرنے کے لیے

موہنی منتر

اگر کسی کو محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ٹیکہ لگائے پھر رات دن تک اس منتر کا جپ پانچ ہزار بار کرے اور برت میں جس طریق پر رہے ہیں اگر اس طریقہ پر رہے تو کھیر کھاتا رہے تو محبت کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

منتر:۔ اونگ ہر ینگ نمو۔

تلک کے ذریعے عزت بڑھانا

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے لیکن اس اتوار کو اماوس ہو تو الو کی چونچ، نائیر گروچن اور سفید آک کی جڑ کو اکٹھا کر کے ان کو باریک پیسے یعنی ان کو اتنا پیسے کہ باریک کر دیا جائے کہ اس کا تلک لگ سکے۔

جب اچھی طرح پیسا جا چکے تو ماتھے پر اس کا تلک لگائے جس کے پاس جائے گا عزت کرے گا اور بڑی خوش دلی اور نرمی سے پیش آوے گا۔

اس منتر کے پڑھنے سے جس پر پھونک مارو گے وہ تابعدار ہو جاوے گا۔

منتر:۔ کالا کلو چونسٹھ بیر میرا کلوا بھاگا تیر جہاں بھیجوں وہاں کر جائے اس مہے کو چھون نہ جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے چلت ماروں الٹ چونسٹھ ماروں مار مار کلوا تیری آس چار جو لکھا دیا نہ دائے۔ ماروں داہی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں بھین کا دودھ پیا حرام۔

سادھن ودھی: اس طرح کہ منگل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پھر جس کو تابعدار کرنا ہو پھونک مار دے فوراً تابعدار ہو جائے گا لیکن یہ منتر کسی برے خیال کے لیے نہ کیا جائے۔ ورنہ اثر نہ کرے گا۔

Marfat.com

محبت کیلئے اکسیر منتر

منتر:۔اوم اوم دم ہری ہری ای ای ای سواہا۔

سادھن ودھی: پورنماشی کی آدھی رات کو عامل کو چاہیے کہ کسی جنگل میں چلا جائے اور وہاں سے آک کا پودا ڈھونڈے جب پودا مل جائے تو اس کی ٹہنی چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز متواتر صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ بالا منتر کو کسی تنہا جگہ میں پڑھے اور اس کا جپ تقریباً ایک ہزار کرے۔اسی طرح یہ عمل یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جائے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک انی استری سے بھوگ کرے۔مندرجہ بالا ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گزر جائے تو اس لکڑی کو باریک پیس لیا جائے تو اسے احتیاط سے رکھ چھوڑیں اور جب کبھی ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو وہ پسی ہوئی لکڑی کی ایک چٹکی بھر لے کر مٹھائی میں مطلوب کو کھلا دی جائے تو تمام عمر تک آپ کا فرمانبردار بن جائے گا لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے کام کے خیال سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر کبھی سدھ ہو سکتا ہے۔مگر ہاں اگر ضرورت پڑے کہ کہیں یہاں بیوی کا تکرار ہو جائے تو ان میں محبت کرانا منظور ہو تو یہ عمل کیا جاوے۔

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ

اتوار یا منگل کے دن گھگو کا سر لائیں اور اسے باریک پیسا جائے پھر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیں۔اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا اور گھبرا بھی جاوے گا۔

دشمن کو پاگل بنانے کا منتر

اتوار کے دن کوے کو سیدھے بازو کے پہ لاؤ۔اور گیدڑ کی دم لا کر دونوں کو گوگل کی دھونی دیویں۔ پھر انہیں دشمن کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں جب دشمن اس چارپائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا اور پاگل ہوگا۔

Marfat.com

دیگر

اتوار یا منگل کے روز گھگو کی داڑھ لیموں کی لکڑی بلی کا ناخن۔ چاول کر گھٹ کی ہڈی۔ پہلے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کریں۔ پھر انھیں دھتورے کے عرق میں پیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جاوے۔ اور اس کے بعد اس کا پوڈر بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت سے وحشت ہو جائے گی۔ دیگر اتوار یا منگل کے روز گھگو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھے اور پھر اس دشمن کے گھر ڈال دیا جائے۔ اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔

منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:۔ پردیش الو کے گرہ پشیان کل سواہا۔

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ بنانا

اتوار یا منگل کے روز گھگو اور کالے کوے کے پر لائیں اور دونوں کو یک جا اکٹھا کر کے آگ میں جلانا شروع کر دیں۔ اور جو خاک اس سے بنے۔ اس پر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۸ دفعہ پڑھیں۔ پھر یہ راکھ احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک ایک چٹکی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جاوے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ وہ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:۔ اوم نمونو دی یا پتی یا اموکن اچاٹ لا بھٹ سواہا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

کسی اتوار کے دن ایک چھچھوندر کا شکار کرو۔ اور اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں کی مٹی لے کر اس کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیا جاوے تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جاوے تو دشمن کو پھر پیشاب آنا شروع ہو جائے گا۔

Marfat.com

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل وار کے روز مرگھٹ کی راکھ لاؤ اور اس لکڑی کا کوئلہ جو اسی دن بنایا گیا ہو۔ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھیں۔ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے

منتر:۔ اموکرے بن بن سواہا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی سنیچر یا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں۔ بشرطیکہ جوتا الٹا پڑا ہو۔ اب اسی جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جاوے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ

منتر:۔ اوم کنکشے نمر۔

گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیس کر سرمہ بناؤ۔

ترکیب:۔ اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا درشن ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ حاصل ہو جائے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے پہلے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا دونوں کا حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے اول ایک گیسو پویت عورت کے بالوں کا بنا کر پہنے بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو۔ یعنی جس

Marfat.com

وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا گیسو پویت بنا کر پہنے اور ساتھ ہی اس کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈوا کر گیسو پویت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور ایک دم بھی پہننی ضروری ہے۔ جب ایسی حالت بنا لے تو بعد ازاں ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہوا ہون کرے۔

منتر:۔اوم سنکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جپ ایک سو آٹھ دفعہ کر کے ہون کر لے گا۔تو وہ تیج دان ہو جائے گا۔یعنی اس کا جسم بڑھتا جائے گا۔اور تمام لوگوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم کی کوئی بات کر سکے۔

لکشمی منتر

منتر:۔اوم شرین لہریں نکیں مہا لکشمی منتر کے سواہا۔

ترکیب:۔ جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے۔ پھر پیپل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جائے۔اور ان پیپل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر مندرجہ بالا منتر لکھ کر بہا دے اور جب اس طرح سے تمام پتے منتر لکھ کر بہا دے گا۔تو اس وقت دیوی سدھ ہو جائے گی۔اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل جائے گی۔اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے۔دیوی فوراً حاضر ہو جائے گی۔اس طرح عامل کو بہت سا آرام ملے گا اور زندگی کو انند سے گذارے گا۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ

منتر:۔ہرن شیرین کلین آن لکشمی سواہا۔

ترکیب:۔جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہووے۔اس کو لے کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔اگر اس کا وزن کو

Marfat.com

معلوم ہوتو جان لو کہ وہ چیز ضرور مہنگی ہوگی ۔ برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو لازمی امر ہوگا کہ وہ چیز سستی ہوگی ۔ یہ منتر عام طور پر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے دولت مند ہو سکتے ہیں ۔

خواب سدھ کرنیکا منتر

منتر:۔اوم شرین برین کلین اکٹ چاسنڈے سونپے کھنے کھنے شبھ اسبھنگ اوم پھٹ سواہا۔

ترکیب:۔اس منتر کا جپ ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے۔

جب اس طرح جپ کرتے کرتے برابر اکیس روز گزر جاویں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم ہو جاوے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر:۔اوم مست نام آدیش گرو کو اوم پھلا تارا ایشور تارا جہاں ہنومان مار ہنکارا کالی بھیروں کالی رات کالی کیلی حاصل رات کالو کلوا آدھی رات چتو ورت چیت کراسٹ مارٹیل ہو ہنومنت اوپر حال آؤ سوا گھڑی میں آؤ جاؤ۔ کسی کی کھاٹ رومی لاؤ۔ سیدھی لاؤ۔ سوتی کو جگاؤ۔ بیٹھی کو اٹھاؤ چلتی کو بلائے لاؤ ہو ہنومنت دیر ہمارے کام میں ڈھیل کرو گے تو سدا ایشور کی دہائی ماتا انجنی کی دہائی۔ سیدھا پاؤں دھرو گے تو بتیس دھار دودھ کو حرام کرو گے۔ میری بھگتی گڑ کی شکتی چلو منتر ایشور داج۔

ترکیب:۔اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کرو اور اتوار کے دن سوا پاؤ کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوگ لگاؤ اور منگلوار کے دن ہنومان جی کا برت رکھو اور شام کے وقت طریقہ کے مطابق کے دن بھوگ لگاؤ۔ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرو۔ تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ۔ اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال رکھو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو جپ باقاعدہ کرتے رہا کرو اس طرح ہنومان جی اور بھیروں سدھ ہو جاویں گے اور جو کام تم چاہو گے اس وقت فوراً اس کام کو سرانجام دیں گے۔

Marfat.com

گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر: اور ہر پن کلین یون دیر در گنیشے وہ وہ اوتو شک مم دش مانے اوم ہرین پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس کا منتر وچار اپنے من میں قائم رکھو۔ جپ کرتے وقت اِنجنی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک ماتھے پر لگاؤ۔ اور پھر گنیش جی کی طرف ہو جاوے تو اس وقت اس منتر کا 11 ہزار جپ کرو پھر تمہیں ظاہر ہو کر درشن دیوے گی اور اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشنان کرائے اور 1100 موتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے اور جب گنیش درشن دیویں تو اس وقت عامل کو لازمی ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لیوے۔ اس وقت فوراً موجود ہو جاوے گی اور ہر ایک بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر:۔ اوم کارمکھے دواچر لے اوم ہوں چٹکے جے جے سواہا۔

ترکیب: پہلے اس منتر کا 108 دفعہ جپ کرو اور بعد جپ کرنے کے جو اچھا کھانا آپ کو پسند ہووے وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے۔ اس طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور ظاہر ادرشن دیوے گی۔ یعنی ظاہر ہو کر وہ کھانا کھالیوے گی تم چاہو وہ دے کر ہمیشہ ہر روز تمہارے پاس آیا کرے گی اور ماضی حال مستقبل تینوں زمانوں میں جو رات ہونے والی یا نہ ہونے والی ہو بتا دے گی۔ جس سے یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے۔ باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً لا کر دیتی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہو اس کا پتہ دیتی ہے جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور اس پر قابو پا سکتا ہے۔

Marfat.com

مرگی کا انوکھا علاج

منتر:۔اوم اندر رکھیہ برہم رکھیہ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات دفعہ مندرو اور اب یہ مندرا ہوا تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح مالش کرو۔ جھٹ پٹ مرگی دور ہو جاوے گی اور تا عمر مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کر سکے گی۔

رکت کملا دیوی کا منتر

منتر:۔اوم رین کت کھیلے مہا دیوی مزمک متھا پے تیما چالیہ میرو تان کیما نیلے دست ہوں ہوں۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک بار کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک بار تین ماہ تک کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جاوے اس سے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی رہیں۔

شری ہنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر:۔اوم جیوتی سروپ میرا رام سول کہیں ہنومان کیرا بھرو ماتا انجنی پون کا پوت مہا وشنو گر در جیتگو تر درگا باٹھ گنگا گیتا تیری بجلی کر سنکاوک پوجا سورج منتر۔

ترکیب: گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا 2 عدد دوب کا پور 1 عدد ستیلا پیسہ بھر ہنومان کے سات نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جاوے وہ تیل آ جاوے اسی طرح اس کا نام ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا والا ہنومان درشن دے جس جگہ تیل لگاؤ گے اسی نام کے قسم والا ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اسی طرح کی جاتی ہے حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بھجیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کر دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو بھی مشکل سے مشکل کام کروانا چاہو اس سے کروا سکتے ہو بلکہ جس طرح سے وہ چاہو کرنے کو تیار ہو گا۔

Marfat.com

ہنومان جی کے ظاہر درشن کرنے کا منتر

منتر:۔اوم نمو ہنومنت دیر کمپ دھرج شریر مار مار ہنومنت ویر ہاتھی سنڈھ تج چڑھا ہاتھی چڑھے تو ہنومنت کھیلتا جوآوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پڑتا آدمی شکتی کا تلک کرو تمیں تھیوں نیوں وش کروں دیش ہنومنت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھ دھوپ آسن بھدن کروں درجھ دشتی باندھ دے موہنی میرا ویری تیری بیکھ بھیجا بھوڑ کلیجہ دیکھ اینٹ نسار پلنٹ مار کھور مار گھنمسٹ بار ہنگ مار بچھاڑ مار مار مار دیگ مار مار مار نہ مارے تو مانا انجنی کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان جی کی ایک مورتی لو۔اوپر لکھے ہوئے منتر کو 108 دفعہ پڑھو پھر اس کے آگے سوا سیر کا روٹ دھرو بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سوٹ لے کر ہنومان جی کو پہناؤ اور اکیل بڑا پان بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر 38 بار منتر کا جپ کرو جپ کر چکنے کے بعد ناریل کے دو گٹکے چڑھا کر اپنی جگہ پر آجاؤ اور جپ 21 دن کرتے رہو اور ساتھ ہی منگلوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کے مندر یا کسی پوتر جگہ یا کسی اعلیٰ درخت مثلاً نیم یا پاٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرو۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آڑو تیرتھ کا جل گھی گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک لڈو بناؤ اور پانچ اناج خیرات کرو۔اس سے ہنومان جی خوش ہو کر ظاہر درشن دیں گے اور اس وقت جس چیز کی ضرورت ہو مانگ لو اور حال کی دھیر رکھنا ڈرنا نہیں چاہئے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر:۔اونگ ہوں ہوں کروانگ میں کار سکھ سکھی کردی دا اروڑ نادوا جھنکاں تیلس کروڑ دیوتا کرنت خلقی نہیں بھودیو نہیں لوگ سنتی ہاتھ کٹار گنی ملی موہ کی السی پنتر پہنچ کرب پاتا دھرو دھر مار زنگھ دیوتا نرسنگھ دہنان کا یارو کا لکھیا کی کوٹ آ گیا اوم ہرین برین کلین کلین ہوں ہوں جھوں جھوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں پڑتی ہوں گی اور جب تک یہ عمل جاری رکھوں گے

Marfat.com

تب تک دشمن کے سر پر یہی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوئے یہ کام کر رہے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر:۔اوم شری کھنڈ کلاس شری کابان ہنونار سنگھ ہنکاریاں کہاں گنی واکری، چھوہارا جائفل تری پوجا سے ہمارا منتر سدھ کردے شبد سانچا پنڈ کانچا منتر ایشور واچ

ترکیب:۔نرسنگھ کی ایک مورتی بناؤ۔اور اسکی پوجا وغیرہ کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبان کا دھوپ دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جپ کرتے ہوئے ۲۱ دن برابر ہو جائیں تو اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے تو جس عضو پر لگایا جائے گا۔وہ عضو مصیبت میں پڑ جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے گا وہ اس جگہ کو کھا جائے گا۔

ہنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر:۔اوم ہنومانا بوشنار گنجا تا گھور نتا تلسی جاپ جیتا سوا سیر کا روٹ پہلی جیتو رسوا سات پانی کا پیڑا۔ سات کو میں دوڑ جا در تکتی سنکھنی بھوت پریت دیودانو کو پکڑ کر باندھ کر لاؤ نہ لاؤ گے تو ماتا کا دودھ پیا حرام کرو گے سیدوا سانچا۔

ترکیب:۔منگلور کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پان کا بیڑا اور جینو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے اسکی پوجا کرو اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو یہ عمل اسطرح تین منگل تک متواتر کرو اسطرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دیگا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام چاہوں ان سے کرا لو گے اگر وہ تمہارا حکم بجالانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے پوری پوری مراد لو۔

Marfat.com

ہنومان جی کا منتر

منتر:۔اوم نمو آدیش کرو گا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ ہوں پوں بنڈ توی سوہنگ سوہنگ سوہنگ سوہنگ سوائیں چلتہ چلتہ چلتہ چلتہ چلتہ چلتہ چٹ پٹ پاتالی سواہا پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ کوڈت اتھا چلی ویر کلا نگتہ۔

ترکیب:۔اس منتر کا جپ کرتے وقت گوگل تیل سندھور اور لنگوٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پرارتھنا کرو پوجا اپنی کیجئے جہاں چلاؤں۔ ہتاں چلو کانٹ امیر دھوتی گر جنت آدمیگھ ہزار ہزار من کے شلا برسادتی چلو نگر پودھا مارتے چلو درخت اکھاڑتے چلو دشمن کو پامال کرتے چلو مشکل بھوت دانوں پکڑتے چلو شد سانچا نپڈ کا جا چلو منتر ایشور دواج دا چار سو چا برہم چاوشنو سوا چار جب اتنی پرارتھنا ہو جائے، تو اس کے بعد وہی مندرجہ بالا نمبر ا کا منتر والا جپ کرو۔اور جب اتنا کرنا لازمی ہوگا۔ جتنا کہ پرارتھنا سے پہلے کیا جا چکا ہو۔اس جپ کو تقریباً پچاس ہزار دفعہ کرو اس سے ہنومان جی سدھ ہونگے اور بموجب حکم آپ کے عمل درآمد کرینگے۔

بھید معلوم کرنیکا منتر

منتر:۔اوم ہریں ہریں کلیں ککوں اوم سنو کرن آگینوں کرن پشا چکا من گادت اناگت درتمان ارتان کمینے درکرتے کھتے تھیہ مدرادا ناں اگچھ، گچھ تینگ دوددواگ دیوی سواہا

ایک طرف اپنا من رکھتے ہوئے جپ کرو۔اور کرتے وقت ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیے۔ جب اس منتر کا جپ ایک لاکھ پورا کرو گے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جاویگا۔دیوی ہر ایک بھید کا مل خوش ہو کر تم پر اچھی طرح واضح کر دے گی۔اور آپ کو ہر ایک کی بات کا با آسانی پتہ لگا کر دے گی۔

کالی دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر:۔اوم کالی کالی مہا کالی دھبہ دیس پھرے منو جی سرو کے مانے باجے تالی برہما کی بیٹی اندر کی سالی ادھی سدھی لیا فرنا تا اٹھ میل سوتی کو جگالاؤ بیٹھی کو اٹھالاؤ میرا ویری تیری بھنیگھ سندری سوا

Marfat.com

سدھ آئی مدآئی دھی سدھی سیان سال آٹھ سال چلے نہیں تو برہما وشنو کی آتی۔

ترکیب:۔ گوگل گھی چاول وگڑ اور تلوں کو آپس میں ملا کر ۲ ہزار ۱۲۱ گولیاں گناؤ۔ ۱۰۱ گولی لے کر ماتا کے آگے ۲۱ دن تک ہون کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوتا ہوگا۔ تو کالی ماتا ضروری سدھ ہو جاؤ یگی اور عامل کی خواہش کے مطابق پھل دیگی اور دوران ہون میں ضروری یاد رہے کہ ہر ایک گولی کے ایک دفعہ مندرجہ بالا منتر پڑھ لیا کریں ایسا نہ کرنا کہ ایک سو گولی کو اکٹھا ہون کر دیا اور جپ کم کر دیا بلکہ جتنی دفعہ بھی ہون کرو اتنی منتر کا جپ کرتے جاؤ۔ یہ کالی ماتا بڑی طاقتور ہے۔ اگر یہ سدھ ہو جائے تو عامل کو کسی چیز کی بھی پرواہ نہیں رہتی اور بڑا آرام حاصل ہوتا ہے۔

گنیش جی کا منتر

منتر:۔ شری کپتنی دے مسان جے پھل بانگو دیویں پھل آن سر سندھ ہومن کی چھالیا آن دے پور چل کو بان ہون منت جتی شری گورکھ نام کے لے آؤ۔ اوم نمو کر کسٹو ہنگ سواہا۔

ترکیب:۔ عامل کو لازمی ہے کہ پوجا شروع کرنے سے پہلے ۱۰۸ الڈو اور اتنے ہی کنیر کے پھول مہیا کرے اور سندھو سال خبتر کو عمل کرے تو ان میں ایک ایک لڈو اور ایک ایک انجیر کا پھول چڑھانا ہے اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرنا ہوا کرے اور جب یہ پوجا وغیرہ ختم ہو جائے گی تو ضروری ہے۔ کہ گنیش جی درشن دیویں گے اور حسب خواہش دل کی مراد پوری کریں گی۔

گنیش جی کو سدھ کرنا

منتر:۔ اوم نمو بہت مکھائے لیو دبائے اور چنٹ مہا تمغے کرانگ کرینگ ہوانگ بے بے نور چشت سواہا۔

سادھن ودھی: ایک نیم کی لکڑی لو اس کی ایک انگل بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ اس کی پوجا دھوپ دیپ سے کرو پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ اور ماہ کاتک کی کرشن پکھ کی اشٹمی سے لے کر اماوس تک ہر روز متواتر پانچ سو جپ کرتے رہا کرو جب اس طرح عمل ہو جائے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ سے ہون کرو۔ بس تمہارا منتر سادھ ہو جاوے گا اور

Marfat.com

گنیش جی بس میں ہو جاویں گے۔ اور جو چیز مانگو گے وہی لا کر دیں گے اور کسی پسم کی حیل وحجت نہ کریں گے۔

منتر: اوم مم کرینگ سادھیہ سادھیہ اوم شرینگ ہرینگ او مات گینشیائے گج دفعائے امرت کپولائے مم ہنور گچھٹ لاؤ بھائے رومی تتپسیائے پدما سنائے کہ ایہی ایہی مم مندروا گچھت پور لکھی دیوی دیہی نومیہ دھارنگ برخاسدھے سردنرم ہینگ کرو کروشری پتناستی گنیشائے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر

منتر:۔ اوم کن روحی پتی کرنا دھی پتی کنا دھی پتی دے سماں جو میں مانگتے تیے آن پنج لڈمہ سندھور بھر آں آں انند پورندو ہنتی بھان بھوں بھنٹ باکیں روسیارے نواک چھولے ہاتھی جیوترسن رہے مشواماں ساتھ کری جاؤ تو میٹھی کرے منقولہ ہے۔ صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف 21 دن کی جاتی ہے اور جب 21 دن پورے ہو جاتے ہیں تو ظاہرا گنیش جی درشن دیتے ہی اور ودھی سدھی دے کر کرتے ہیں۔ اس سماں پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ منت سادھواں کی بھی سیوا تہہ دل سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش جی بہت پرسن ہوتے ہیں اور جو شے مانگو ہر وقت دینے کو تیار رہتے ہیں جس وقت چاہو درشن کر سکتے ہو اور اپنے ہر ایک کام کو بخوبی سرانجام کر سکتے ہو۔

چوبیس سدھیوں کا حال

انیما: جس آدمی کو یہ سدھی حاصل ہو جاوے اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔
یگھیا: اس سدھی سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر پرندوں کی طرح ہوا میں اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام کرا سکتے ہیں۔
مہما: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی جب چاہے اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔
پرابتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو وہ پوری ہو جاتی ہے غرض یہ کہ اگر یہ خواہش ہو کر زمین پر بیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگا دیا جائے تو ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف نہیں ہونے پاتی۔

وشنو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور گھونگٹ پر اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشتو: بھوتک پدارتھوں اور ان کی سیلا کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔

منوجا: اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی مرضی سے جا سکتا ہے اور اپنی مرضی سے جہاں چاہے چلا جائے۔

ھتومکت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے یا پرانی چھوڑ دے۔

الورنگی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم کو گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کر سکتی۔

پرکایا پردیش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے کہ ایک مردہ پڑا ہے تو اس کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی مطلب یہ کہ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے۔

سوریہ وشتو: اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش جو کام سورج سے چاہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا سکتا ہے اگر وہ آٹھوں پہر اس میں رہے تو بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور شٹی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔

دور شرونی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی کہ عام لوگ اتنی دور پر سے اچھی طرح سے نہیں سن سکتے۔

کامہگ مورنا: اس سدھی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش

Marfat.com

سامان پورا ہو جاتا ہے۔

اپرتال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے جا سکتا ہے کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوتا سروپ: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل تیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ غرض یہ کہ جس دیوتا کا روپ دھارنا چاہے دھار سکتا ہے۔

سیلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھر آوے گا۔

ہرتا سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل کبھی کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ میں کوئی طاقتور جوان ہی کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی وشیہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ بکھنی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے عامل جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ یہ چوبیس سدھیاں گورو گورکھ ناتھ جی نے کہی تھیں ان تمام سدھیوں کو حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشے والی چیزوں کو بالکل ترک کر دے گوشت وغیرہ اشیاء سے پرہیز کرے اور کسی قسم کی کوئی فکر نہ کرے اور وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے حاصل کرنا بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کو حاصل کرنے میں یہ ضروری شرط ہے کہ عامل کسی کی کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے لیکن شادی شدہ اصحاب کو اپنے بال بچوں اور بیوی وغیرہ کا فکر ضرور رہتا ہے۔

Marfat.com

ان پورن بیج منتر

منتر: ان یورنی ان پورنے اندر بونے پانی ودھی سدھی تو گنیش پورے تدھی پربھوائی ایشوری بھنڈار بھر میشور سیتل سنتوش کی ڈمی تین یوگ یوئی آؤ سدھو جیوتی سب کوئی ستیاماتا کی سونی جنم نہ نکالی۔ سواتی چتا منتر مہا منتر اوم کمر پھٹکت سواہا اوم اجیہا جتیا آ کے سواہا اوم سری سر سو ہونگے سواہا۔

ترکیب: منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ایک گھر سے اناج لے کر پھر اس کو الٹی چکی میں پیسو اور پیسنے کے بعد ایک روٹ بنا کر ہنومان جی کی پوجا کرو اور ساتھ ہی اس منتر مندرجہ بالا کا جپ کرو۔ اس طرح سے متواتر چھ منگل تک ایسا کرو اور ایسا کر چکنے کے بعد ساتویں منگل کو ایسا طریقہ کرو کہ سوا دس انگلی کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پوجا شروع کرو بعد ازاں اس کو بھنڈار میں رکھو یعنی روٹیوں میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ جائے گا کہ اگر تم دس آدمیوں کے کھانے کیلئے روٹی سہو گے اور اگر دس کی بجائے سو بھی آجائیں تو یہ بھنڈار ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

سفید آک لانے کا منتر

منتر: میگ نو رنگ گھتے پر جہا میگ تو انگ ورکھ کہیتا تین تو انگ کھان پشامی مم کاریہ کرد بھو۔

2۔ کدھیر سنچ رکھیں کھیتیا اتیری پاٹھ کا اوم اوم شلا تندست درانگ جیرا شونیارک مدھریت اوم شویت درکھ مانسی سواہا۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا کر اور پاک صاف ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ اول حصہ کے منتر کو صاف تین دفعہ پڑھو اور پھر خبر کی کمیل سے کھودو۔ اس کے بعد اوم اوم وغیرہ کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ جپ کر کے سفید آک کو اکھاڑو جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شوت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار جپ کرو اور جپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر لے آؤ۔

Marfat.com

چنتامنی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر:۔مم کارینگ سادھے اوم شریں مہریں کیں ہون اناہت گنیشالے قوی تترائے گنج درنائے لحم امرت کیولائے مم منورا کچھت لابھ دردائے ردھی سدھی چتیائے پتاسنائے ایہی ایہی منوا مچھمن پورے پورے سکھی دیہی ترتیہہ ترتیہ ترتیہ دھادھا پرچارمد ہے سردترم جیں کروکردشری چنتامنی گنیشائے سواہا۔شتحیر بھونی گنیشالے کرتے دسانتی ہمبومین سدھیر بھوتی۔

ترکیب:۔صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش جی کی مورتی کو اپنے آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور اس جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو۔اگر جپ باقاعدہ تن دیہی سے کیا جاویگا۔تو چنتامی سدھ ہو جاوے گی۔اور ورددے گی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید اک سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکہ لگاؤ۔اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو جائیگا۔اور کسی کی بات پر دھیان نہیں دے گا۔لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا۔اور جو بھی بات آپ کہیں گے اس کو کرنے میں بالکل ہٹ نہیں کرے گا اگر تم کو دولت اور عزت کی ضرورت ہو تو بھی آپ کو راجہ سے مل جائے گی۔غرضیکہ راجہ آپ کی ہر طرح سے مدد امداد کرنے کو تیار ہوگا۔ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کٹنکم اور سرخ چندن تینوں چیزونکو برابر وزن لیکر ٹکیہ بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کرو۔وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی۔بشرطیکہ لیپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جاوے۔

Marfat.com

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

سفید آک، گورچن، دنتی پیلی۔ سرخ مالٹی۔ لال جالی ہر ایک چیز کو برابر وزن لے کر باریک پیسو۔ ایسا باریک پیسو کہ اچھا میدے کی مانند بن جاوے۔ بعد ازاں تازہ مکھن لیکر سفوف میں حل کرو اور رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لیپ کرو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس آجاوے گی۔

نوٹ:۔ مکھن بھینس کا ہونا چاہئے۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر:۔ اوم لمو یوبی بھدرائے۔ اتشراک اتل یل پراکر ماد کلاسیانے اوم اوردھ کنیشائے کر پکائی ماتھے چھاتی دشت درجن چھیدے چھیدے درجن سنگ جیگ کرو کروشترو فاتگ کھنگ بندھے سواہا۔

ترکیب:۔ راجہ کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرو۔ اور جب پیش بھی ہو تو تب اس منتر کا جپ کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی۔ اور راجہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر:۔ اوم نمو آں اوم بھوروکورا دونوں بھائی نیک سواہا۔ نیک ستو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے پائی بچیا پھرے تو سنتا رام جی کی واچا پھرے۔

ترکیب:۔ جب خواب سے بیدار ہو جاؤ۔ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات بار جپ کرو تو خواب میں جو بری باتیں دکھائی دیتی تھیں دور ہو جائیں گی اور نیز ایک فائدہ یہ بھی ہو گا کہ جو برے خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا جپ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں اور

Marfat.com

بعض دیکھا گیا ہے کہ جورات کوخواب کی حالت میں زورزور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں، ان کولازم ہے کہ اس منتر کوسوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں تا کہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر:۔اوم ویروت دائی داڈائے نیومیٹ دے گیا جھاڑا پھول مکڑے پھل کیڑا پڑے نہیں منومنت لی آنا۔

ترکیب:۔اس منتر کا جپ کرتے وقت سات کنکری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کوانتقام لینے کی خواہش ہوایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں کے پھل پھول خراب ہو جاتے ہیں۔اور باغبان کو بہت بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے۔

پریوگ

ھدایت:۔ اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلےٰ دو یا بڑے کام کرنے والی چوری، عیاری، جوابازی اور پرماتما کی بھگتنی سے منکر اور چغل خور وغیرہ کو نہ دی جائے جو اپنے ماتا پتا کے تابعدار پرماتما کے ماننے والے اور اسکی بھگتی کرنیوالے وغیرہ وغیرہ ہوں۔کیونکہ اس کے برخلاف خراب اور برے آدمیوں کو ہدایت کی گئی۔تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔اس لئے ہدایت کرنے والے کولازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔اگر عامل اپنے بھلے کی خواہش چاہتا ہے۔تو چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرے جو کہ علم جانتے ہیں۔اور خدا کی پوری پوری بھگتی اور پریم رکھنے والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ کچھ نہیں کرسکتا۔اور یہ منتر جو جانتے ہوں۔کبھی بھی بے فائدہ نہیں جاتا۔خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑے یا سورج کا مشرق سے طلوع ہونا بند ہو جائے۔پانی چلنا ٹھہر جائے۔لیکن یہ منتر عمل کئے بغیر نہیں رہتا۔ضرور بہ ضرور اس سے فائدہ ہوگا۔

جیسے کہ یہ قاعدہ ہے کہ آگ جلا دیتی ہے۔اسی طرح اس ہدایت کے جاننے والے کے

Marfat.com

دشمن تباہ ہو جائیں گے۔ اور ان کو کسی قسم کا فکر نہ رہے گا۔ اور اس منتر کا سدھ کرنا سوائے حوصلے والے آدمی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اسکی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے بسر کر سکتا ہیں۔ اور جس چیز کی خواہش کرے وہی میسر ہو جاتی ہے۔ اور جو چاہے دنیا میں کر سکتا ہے۔

لیکن عامل کو مندرجہ ذیل باتوں کا پرہیز ہونا ضروری ہے۔

۱۔ اپنے روح میں برے خیالات کو جگہ نہ دیوے۔

۲۔ ہر وقت کی صفائی رکھے۔

۳۔ اور جپ کرے۔

۴۔ بڑے صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا جپ بذریعہ ہون کیا جائے۔ کیونکہ گندے کپڑوں کے ساتھ بھی کئی طرح کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے۔ ہر ایک کو ایک جیسا سمجھے اور کسی پر بھی کسی قسم کا غصہ اور گالی وغیرہ نہ دے غرض یہ کہ تمام بات کا خلاصہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیز گار صوفی کی مانند بنانا چاہیے۔ تا کہ ہر منتر کو سدھ کیا جا سکے۔ تو اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی کو بے شک بڑے آرام سے بسر کرے۔ اور جب کوئی آدمی اس کے پاس اپنی خواہش لے کر آئے۔ تو اس کی خواہش کو پورا کرے جہاں تک کہ ہر ایک کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے کسی کو برا نہ کہے۔

Marfat.com

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لاجواب تصنیف

کلونجی کے کرشمات

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے۔(الحدیث)

اس کتاب کا تعارف ضروری نہیں کیونکہ لفظ کلونجی خود ایک تعارف ہے۔ کتاب کا مختصر تعارف یہ ہے۔کلونجی مختصر لیکن ایسی بیماریوں سے چھٹکارے کا ذریعہ جہاں بڑی بڑی ادویات استعمال کر کے لوگ تھک گئے ہیں ☆ لاعلاج مرگی کلونجی کا ایک مختصر چٹکلہ ☆ قارئین! جہاں ہر شخص اپنے سینے کے راز چھپاتا ہو اور کوئی لفظ دوسرے کو بتانے کو تیار نہ ہو ایسے دور میں یہ کتاب جس کا ورق ورق رازوں کا صندوق ہو تو اگر پھر بھی قدر دانی نہ کریں تو پھر اپنا ہی قصور ہے مثلاً شوگر کا ایک نسخہ تو چھولے بیچنے والے سے ملا اور لاگت چند روپے اور رزلٹ نہایت حیرت انگیز کیا آپ وہ نسخہ آزما کر صحت چاہتے ہیں؟ ☆ دل کے لاعلاج مریض آپریشن نہ کرائیں صرف پان کے پتے اور کلونجی سے فوری اور شافی علاج کر سکتے ہیں ☆ بالوں کا گرنا گنج اور خشکی ایک بالکل سستا نسخہ جو آپ کے دکھوں کا مرہم بن سکتا ہے ☆ قارئین دس عنوانات آپ کو کلونجی کے کمالات کا قائل کر کے رہیں گے۔جس میں آپ کا خرچہ چند روپے اور رزلٹ لاکھوں کی ادویات کو پیچھے چھوڑ جائے اور وہ دس عنوانات جو اس وقت معاشرے کو لپیٹ کر مردہ کر چکے ہیں جس پر خرچ کر کے گھر خالی ہو گئے ہیں پھر مزے کی بات یہ ہے کہ ان کو مسلسل تجربات کے بعد لکھا گیا ہے۔حتیٰ کہ جس نے آزمایا دعائیں دیں گے۔

اس کے علاوہ اور اتنا کچھ اس کتاب میں ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

Marfat.com

پریوگ کا حال

اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی

منتر:۔اوم گنیشے نمہ

ترکیب:۔اس منتر کو پڑھے ہوئے کمہار کے گھر سے مٹی لاؤ۔اور اس مٹی کو لے کر گنیش جی کی پوجا کرو۔اگر گنیش جی کی مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک ہزار مرتبہ باقاعدہ سات دن تک کیا جائے تو دل کو بہت راحت اور آرام حاصل ہوگا اگر اس منتر کو برابر ایک ماہ تک جپ کیا جائے تو عزت حاصل ہوتی ہے۔اور چھ ماہ تک برابر جپ کیا جائے اور پوجا بھی کی جائے تو دولت حاصل ہوتی ہے۔اور ہر ایک کام ہر طرح سے انجام پاتا ہے کسی قسم کی کوئی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہوتا۔

عقل اور سمرانی حاصل کرنا

منتر:۔اوم اویس نمہ

ترکیب:۔پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو۔اور بعد ازاں گنیش جی کی مورتی کو لے کر مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔خوسبودار چیزوں سے گنیش جی کی جگہ کو خوشبودار بناؤ۔اور کھانا صاف اور ستھرا کر کے کھاؤ۔اور بعد ازاں اس منتر کا جپ شروع کرو۔اور ایک جپ ایک ہفتہ تک متواتر کر چکو گے تو تمہاری عقل اور سمرتی بھر جائے گی اور ساتھ ہی یاداشت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔یہاں تک کہ عامل کسی بات کو بھول نہیں سکتا اگر جپ زیادہ بار کیا جائے تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی۔اس لئے تمام عمر بہ آسانی بڑے آرام کے ساتھ گذار سکے گا۔

Marfat.com

عورت کو پاس بلانا

منتر:۔اوم کھیون ہرین ہرین اہیرانگ سواہا۔

ترکیب:۔مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش کرتے ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرو۔ جب دس ہزار جپ اس کا کر چکو اس وقت عورت اکیلی جہاں تم کھڑے ہو گے وہاں خود بخود پہنچ جائے گی۔اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گی۔

لیکن خیال کیا جائے کہ جپ سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ کا مطلب ہے کہ کوئی جاتا ہوا اگر یہ جپ کسی اور جگہ کیا جائے تو وہاں تو بہت سی عورتیں آتی جاتی ہیں۔لیکن اس طرح سے آپ کے دل کو تسلی نہیں ہوتی۔اس لئے لازم ہے۔اسی لئے منتر کی سدھی کرنے کے لئے سنسان جگہ میں جپ کرنا چاہیے۔

دوراندیشی حاصل ہو

منتر:۔اوم ہریں اوم ہوں ہوں ہوں اوم۔

ترکیب:۔صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کرو۔ بعد ازاں جپ شروع کرو۔اس طرح ہر روز جپ کرتے رہو۔ جب تین لاکھ پورا ہو جاوے تو اس وقت عامل گناہوں سے بچ سکتا ہے۔اور ساتھ ہی اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ آسمان پر اڑ جانے کے لائق ہو جاوے گا۔

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

منتر:اوم نمر۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ کرو اور جپ کرتے وقت ساتھ ہون بھی کرتے چلو۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا جپ ہو جاوے گا تو اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ آپ آسمان پر اڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب ناش ہو جاویں گے۔

Marfat.com

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

منتر:۔اوم ہرین رکھنا نگ لوہنگ بھیج کلی کی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً اس کا جپ کرو یا دوسرے مسنون میں ایک لاکھ جپ کرا ایسا کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ تم ہزار نوجوانوں کو شکست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی عجیب ہے جو کہ سوائے عامل کے کسی اور کو معلوم نہیں ہو سکتا اور جو کوئی اس منتر کا جپ کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر:۔اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانسی ہروں کھیاں کھیں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا 108 دفعہ جپ کرو اور جپ قبرستان میں کرنا چاہیے جب اس طرح سے رات دن تک یہ عمل کرو تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی۔اور پھر آپ اپنی حسب خواہش جتنی دولت اس کپالتی سے مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو۔لیکن یہ ضروری کرنا پڑے گا کہ جو دولت اس کپالتی سے حاصل کرو گے اس کو کہیں پر دان کر دو یا جس طرح سے ہو سکے خرچ کر ڈالو۔کیونکہ اگر تم نے اس کو زمین میں گاڑ چھوڑا یا اپنے پاس جمع رکھ دیا تو یہ دولت کسی طرح چلی جاوے گی اور تمہارے نہیں رہے گی۔

چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ

منتر: امام بھینے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہریں اکھیں چینگ اینھی بندھنی ٹھ ٹھ۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا جپ دس ہزار تک کرو جب دس ہزار کر چکو گے تو اس منتر کی سندھی ہو جاوے گی جس سے کہ چور کو اقبال جرم کرایا جائے گا۔اقبال جرم کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندرا جاتا ہے پھر بعد ازاں چور کے آگے ڈال دی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہیے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے

Marfat.com

آگے مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک ایسی حرکت ظاہر ہوگی جس سے کہ وہ خود بخود اقبال جرم کر لے گا۔

شیر سخا اور نڈر آدمیوں سے نڈر ہونا

منتر:۔ اوم ہرین کھانکھیاں کھیاں کھیں کھیا یا دم کریں کھیں کھول کھنگ کھیں کھیں کھر۔

ترکیب: طلوع آفتاب کے وقت کسی دن مندر میں چلے جاؤ اور وہاں جا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور مندرجہ بالا جپ شروع کرو۔ جب اس منتر کا دس ہزار جپ ختم کر چکو گے تو منتر کی سدھی ہو جائے گی۔ اور آدمیوں میں بچاؤں وغیرہ سے آپ قطعی بے خوف ہو جاویں گے اور آپ اپنا کام بغیر کسی خطرے کے کر لیا کریں گے۔ جس سے کہ آپ اپنی زندگی اعلیٰ پیمانے پر گزار سکیں گے۔

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

منتر:۔ اوم ہریں یعنے تنے اوم اوم اوم سواہا سواہا۔

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ سدرو اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو پلا دو فوراً اپنی اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدمی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر کسی اور آدمی کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاتا ہے۔

چوٹ سے بے ہوش ہوئے کو ہوش میں لانا

منتر: اوم ہنسہ ہنسہ

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ مندرو اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو پلا دو۔ فوراً اپنی اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدمی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر کسی اور آدمی کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاتا ہے۔

Marfat.com

ہردلعزیزی حاصل کرنا

منتر:۔اوم رگھوایشوری گھور گھور سکھی چاسنڈے میوادھوا کیشی فانگ کھیاں پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو اس سے تمام برائیاں ناش ہو جاویں گی غرض کہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے منتر کا 108 دفعہ جپ کرنا چاہیے اور ایک سال تک متواتر جپ کیا جاوے تو پیٹ میں جو کچھ ہوتا ہے سب ہضم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیش کی بیماری کا خطرہ نہیں رہتا۔

جب پیش میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور غذا ہضم کرنے سے دوسرے اعضا بھی اپنا اپنا کام کرتے رہیں گے جس سے کہ آدمی بڑا تندرست ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف وغیرہ نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہو گئیں اور جسم بھی طاقتور ہو گیا تو خود بخود ہردلعزیزی حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ تندرست آدمی ہر ایک کام کو پورا کر سکتا ہے۔

بھوت ڈاکنی پشاچنی وغیرہ کو دور کرنا

منتر:۔اوم جگرتے زور آ کے لہریں ہوں ہراہر پھٹ سواہا اوم نمو بھگوتے اور کہے ہوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منترِ کا دس ہزار دفعہ جپ کرتے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشاچنی وغیرہ دور چلے جاتے ہیں اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ بالا منتر کا جپ کریں تو وہ نجات پا سکتا ہے اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

کام سدھ کرنے کا منتر

منتر:۔اوم ہوں پرمور سبزی ہر پنگ پرچورے ایں ہر پنگ رنگ اونگ پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اور بعد ازاں مندرجہ بالا منتر دس ہزار دفعہ جپ کرو اور ساتھ ہی ہون کنڈ پر بیٹھ کر 108 ہون کنڈ کرو اور منتر کو ہون میں اس طرح پڑھو کہ تمہارا دل ہر برے خیالات سے پاک ہونا ضروری ہے۔

Marfat.com

نقش وتعویذات کا حکم (اہم فتویٰ)

مفتی رشید احمد سندھی جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارہ میں کہ:

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی مشہور کتاب ''بہشتی زیور'' کے حصہ نہم میں جھاڑ پھونک اور عملیات خاص کے بہت سے نسخے درج ہیں۔ ان عملیات خاص میں مختلف آیتیں بطور تعویذ انسانی جسم خاص کر پیٹ، ناف، کمر اور ران پر باندھنے اور لٹکانے کا ذکر ہے۔

کیا یہ عمل قرآن کی آیات کی بے حرمتی اور بے جا استعمال نہیں ہے؟ اس سلسلہ میں مزید چند سوالات آپ سے عرض ہیں:

۱۔۔۔ کیا احادیث میں یہ نہیں آیا کہ تعویذ لٹکانا یا باندھنا شرک ہے؟ اگر قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ جائز ہے اور شرک نہیں تو پھر ایسا تعویذ انسانی جسم کے کس کس حصہ پر جائز ہے؟

۲۔۔۔ ہمارے علماء کہتے ہیں کہ قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں کے علاوہ جو نقش اور نشانات اور ہندسے مثلاً: ۲، ۳، ۴، ۵، وغیرہ اور قرآنی الفاظ کے آگے پیچھے اور الٹ پلٹ کر لکھائی پر مشتمل تعویذ ناجائز، ممنوع اور حرام ہیں۔ حالانکہ ''بہشتی زیور'' کے مختلف صفحات پر اس قسم کے تعویذوں کی ترغیب دی گئی ہے۔

آپ کی سہولت کی خاطر ایسے تعویذات کے حوالہ جات جو ''جو بہشتی زیور'' کے نویں حصے میں بیان ہوئے ہیں، ان کی فہرست اور اشارات کا ایک الگ ورق اس خط کے ساتھ منسلک ہے۔ براہ کرم جلدی جواب دیجئے گا۔ فقط والسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خالد شجاع

الجواب و منه الصدق والصواب

واضح رہے کہ جو شخص بھی اس دنیا میں آیا اس نے ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھ کر دوسرے جہان آخرت کو یقیناً جانا ہے۔ اس دنیا میں بھی ہماری کچھ ضروریات ہیں، لیکن یہ دنیا ہمارا

Marfat.com

اصلی گھر نہیں، یہ تو مسافر خانہ ہے، دنیا اور آخرت دونوں کی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں، اس لئے کچھ کام ہم موت سے پہلے، زندگی کے نفع ونقصان کیلئے کرتے ہیں، ان کاموں کو دنیا کے کام کہا جاتا ہے۔

جو کام ہم موت کے بعد آخرت کی زندگی کے بناؤ یا بگاڑ کیلئے کرتے ہیں، ان کو دین کے کام کہا جاتا ہے: مثلاً ہم نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور جہاد وغیرہ کرتے ہیں تا کہ آخرت کا گھر آباد ہو جائے، اس لئے ان کو دین کا کام کہا جاتا ہے، اور ان کے احکام کو دینی احکام کہا جاتا ہے، اور دینی احکام کا چار دلیلوں میں سے کسی دلیل سے ثابت ہونا ضروری ہے۔

ہم بخار کیلئے دوا کھاتے ہیں، بخار کیلئے دم کرواتے ہیں یا بخار کیلئے تعویذ لیتے ہیں، ان کا نفع ونقصان موت سے پہلے کی زندگی سے متعلق ہے، اسلئے کہ یہ سب دنیوی طریق علاج ہیں، جس طرح بخار کی دوا کیلئے اس کا نسخہ، اجزاء اور اوزان، طریقہ استعمال اور پرہیز وغیرہ امور کا دلائل اربعہ میں کسی سے ان کی مکمل تفصیلات کا مذکور ہونا ضروری نہیں، (البتہ امور آخرت میں تفصیلات کا ادلہء اربعہ میں مذکور ہونا ضروری ہے) اسی طرح بخار کے بعض دم اور تعویذ کا بھی قرآن وحدیث میں مذکور ہونا ضروری نہیں ہے۔

اسی طرح بعض بیماریوں کی دواؤں کا ذکر بعض احادیث میں ملتا ہے، لیکن بہت سی بیماریوں و دواؤں کا ذکر نہیں ملتا، اسی طرح بعض دم احادیث میں مذکور ہیں اور بعض دم احادیث میں مذکور نہیں۔

یہ اچھی طرح سمجھنا چاہئے کہ کوئی شخص اس لئے دم نہیں کرواتا کہ پل صراط سے آسانی سے گزر جائے، نہ اس لئے تعویذ لیتا ہے کہ منکر نکیر کے سوالات کا جواب آسان ہو جائے یا دوزخ سے بچنے کا تعویذ مانگتا ہو۔

غرضیکہ دوا اور دم محض دنیوی طریق علاج ہیں، اور دنیوی امور کے بارے میں جناب نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"انتم اعلم بامر دنیا کم" (رواہ مسلم ۲۶۳/۱)

Marfat.com

یعنی تم لوگ دنیوی امور میں اپنے تجربہ کی وجہ سے زیادہ جاننے والے ہو، اسی کے متعلق امام نوویؒ فرماتے ہیں ''امور معاش میں آپ ﷺ کی رائے مبارک دوسروں کی طرح ہے اس لئے کہ آپ ﷺ کی توجہ معارف آخرت کی طرف ہے۔''

مقصد یہ ہے کہ تعویذات اور دم وغیرہ کو محض دنیوی طریقہ ءعلاج کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے اور دم وتعویذات وغیرہ کو دنیوی بیماریوں کے دنیوی علاج کی مانند سمجھنا لازمی ہے، اس بات کو اپنا اصل اور مبداء بحث بناتے ہوئے اب اپنے سوالات کے جوابات ملاحظہ فرمائیں:

ا۔۔۔ جو تعویذات قرآنی آیتوں اور اسماء حسنیٰ اور دوسرے ثابت شدہ اوراد پر مشتمل ہوں ان کو تعویذ بنا کر باندھنا اور لٹکانا شرک نہیں بلکہ جائز ہے۔ کیونکہ اس کی حیثیت محض ایک دنیوی طریق علاج کی ہے۔ جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے:

''ولا بأس بالمعاذات اذا كتب فيها القرآن او اسماء الله تعالى .. الخ

(الفتاوی الشامیۃ ۶/۳۶۳)

اور دوسری جگہ ہے:

''او يكتب في ورق ويلف عليه او في طست ويغسل ويسقى وعن النبي ﷺ انه كان يعوذ نفسه قال وعلى الجواز عمل الناس اليوم وبه وردت الآثار ...''الخ (الفتاوی الشامیة ۶/۳۶۴)

دم اور تعویذ شرک نہیں بلکہ جائز ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔ البتہ دم اور تعویذ کیلئے تین شرطوں کا تحقق لازمی ہے، اگر وہ تین شرطیں مفقود ہو جائیں تو پھر اس کے عدم جواز میں کوئی شک و شبہ نہیں، مطلقاً دم اور تعویذ کو شرک کہنا غلط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

ا۔۔۔ تعویذات اللہ کے کالم یعنی قرآن کریم سے ہوں یا اللہ کے اسماء وصفات سے ہوں۔

۲۔۔۔ عربی زبان میں ہوں اور اگر کسی عجمی زبان میں ہوں تو اس کے الفاظ کے معانی معلوم ہوں۔

۳۔۔۔ دم کرنے اور کرانے والا دونوں یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ دم اور تعویذ میں بذاتہ کوئی تاثیر نہیں

Marfat.com

بلکہ موثر حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یہ دم اور تعویذ صرف سبب اور ذریعہ ہیں۔

جیسا کہ فتح الباری میں ہے:

"فقد اجمع العلماء على جواز الرقى عند اجتماع ثلاثة شروط ان يكون بكلام الله تعالىٰ واسمائه وصفاته وباللسان العربى اوبما يعرف معناه من غيره وان يعتقد ان الرقية لا تئو ثر بذاتها بل بتقدير الله تعالىٰ..." الخ (فتح الباری ۱۰/۱۹۵)

اور مسلم شریف میں ہے کہ جس دم اور تعویذ میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے اس میں ممانعت نہیں۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

"لاباس بالرقى مالم تكن شركا... (رواه مسلم ۲/۲۶۴)

مذکورہ شرائط کے ساتھ دم اور تعویذ کے جواز پر چاروں ائمہ متفق ہیں، جیسا کہ کتاب الآثار میں ہے:

"قال محمد: وبه نأاخذ اذا كان من ذكر الله او من كتاب الله وهو قول ابى حنفةؒ ... (كتاب الآثار ص ۳۷۷)

اور بخاری کے حاشیہ میں ہے:

"فيه جواز الرقية وبه قالت الائمة الاربعة وفيه جواز اخذ الاجرة"... الخ (من الهوامش على البخارى ۸ص رقم ۳۰۴)

متعدد اسلافؒ سے دم کرنا اور تعویذ لکھنا ثابت ہے۔

حضرت ابن عمرؓ کا تعویذ لکھ کر دینا ثابت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۳۹)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بچے کی پیدائش کیلئے دو آیات قرآنی لکھ کر دیتے تھے ملاحظہ ہو: مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۲۸۔

یہاں تک کہ ابن صلاحؒ سے جب یہ دریافت کیا گیا کہ: کیا حیوانات کو بھی نظر لگتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کیلئے جائز تعویذ قرآنی کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ: ہاں جانوروں کو بھی نظر

Marfat.com

لگتی ہے اور ان کیلئے قرآنی تعویذ جائز ہے اور مکروہ نہیں ہے بلکہ اس کا ترک مختار ہے۔ (تجلیات صفدر ۳/۵۲۵)

غرضیکہ مذکورہ شروط پائے جانے کے وقت جائز دم اور جائز تعویذ ہے، جیسے جائز علاج جائز ہے اور ناجائز علاج ناجائز ہے۔

جب یہ بات واضح ہوگئی کہ تعویذات وغیرہ بطور علاج کے لٹکائے جاتے ہیں، تو ظاہر سی بات ہے انسان کے جس حصہ اور عضو میں تکلیف ہوگی اسی حصہ اور عضو میں وہ تعویذ بطور ودوا کے باندھا جائے گا، اور اس طرح باندھنا جائز ہے، اور یہی تعویذ وغیرہ اگر کپڑے یا چمڑے میں لپٹا ہوا ہو تو اسے ناف، ران، اور جسم کے کسی بھی دوسرے حصے میں باندھنے سے اس کی اہانت نہیں ہوتی جیسا کہ انسان کے جسم کے کسی بھی حصے میں اگر درد ہو اور اس پر کچھ پڑھ کر پھونک دینے سے اس کی اہانت نہیں ہوتی، تو اسی طرح قرآنی آیات کو اگر بطور علاج کے باندھا جائے تو اکی اہانت نہیں ہوگی۔ البتہ کپڑے یا چمڑے میں لپیٹے بغیر تعویذ کو ران وغیرہ کے قریب باندھنا درست نہیں ہے، اس لئے کہ اس صورت میں قرآن کریم کی اہانت لازم آتی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے۔

"ولا بأس بان يبشد الجنب والحائض التعاويذ على العضدا اذا كانت ملفوفة"
(الدر المختار مع رد المحتار ۶/۳۶۴)

لہٰذا "بہشتی زیور" میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جو تعویذات ران اور ناف پر باندھنے کیلئے لکھے ہیں، ان تعویذات کو کپڑے یا چمڑے میں لپیٹ کر باندھنے سے قرآن کریم کی اہانت نہیں ہوتی، بلکہ جائز ہے اسلئے کہ یہ محض بطور دواء وعلاج کے ہے۔

۲۔۔۔ جو تعویذات نقشوں و ہندسوں کی صورت میں لکھے جاتے ہیں، اگر وہ ہندسے اور نقشے ایسے ہیں جو کہ قرآن کریم کی آیات اور مسنون دعاؤں کے علاوہ کے ہندسے ہیں وہ ناجائز ہیں، ان کا باندھنا اور لکھنا درست نہیں ہے۔ البتہ وہ ہندسے وغیرہ ایسے ہیں جو کہ قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں وغیرہ کے ہیں تو ان ہندسوں والے تعویذوں کے جائز ہونے میں کوئی

Marfat.com

شک وشبہ نہیں ہے، اس لئے کہ وہ قرآنی آیات اور دعاؤں پر دلالت کررہے ہیں۔ دراصلا کابرین نے عوام کی سہولت کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے، کیونکہ قرآن کریم کی آیت کو بلا وضو اور ناپاکی کی صورت میں چھونا جائز نہیں ہے، جبکہ ان حالات میں ان کے ہندسوں اور نقشوں کو چھونا جائز رہے گا۔

حاصل یہ کہ جائز تعویذات کے نقش اور ہندسے جائز اور ناجائز ہیں اور اکابرین نے آیات کے نقش اور ہندسوں میں تاثیر واثر ہونے پر اپنے تجربات کو ذکر کیا ہے، اور اس میں علاج والی تاثیر موجود ہونے کی صراحت کی ہے، لہٰذا جائز تعویذات کے نقش و ہندسوں کے عدم جواز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

"اقولوالذی رأیته فی المجتبی: التمیمة المکروهة ما کان بغیر القرآن... ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیها القرآن او اسماء الله تعالیٰ ویقال رقاه الراقی رقیها ورقیة اذا عوذه ونفث فی عوزته قالوا وانما تکره العوزة اذا کانت بغیر لسان العرب ولا یدری ما هو العله یدخله سحر او کفر او غیر ذلک او اما ما کان من القرآن او شئی من الدعوات فلا بأس به..." الخ (الدرالمختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

اور قرآن مجید کے الفاظ کو آگے پیچھے اور الٹ پلٹ کر لکھنا خلاف سنت اور ناجائز ہے، اور ایسی لکھائی پر مشتمل تعویذ بھی خلاف سنت اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ الاتقان فی علوم القرآن میں ہے:

"وقال البیهقی فی شعب الایمان من یکتب مصحفا فینبغی ان یحافظ علی الیجاء الذی کتبوا به تلک المصاحف ولا یخالفهم فیه ولا یغیر مما کتبوه شیئاً فانهم کانوا اکثر علما واصدق قلبا ولسانا واعظم امانة منا فلا ینبغی ان نظن بانفسنا استدرکا علیهم..الخ) (الاتقان فی علوم القرآن ۱۶۷/۲)

البتہ اگر بیماری ایسی ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور کوئی دوا نہ ہو اور اس کا علاج سوائے

Marfat.com

اس قسم کے اور کوئی نہ ہو تو پھر بحالت مجبوری اس طرح کا تعویذ استعمال کرنا جائز ہوگا، جیسا کہ بحالت مجبوری جب کوئی راہ نہ ہو تو حرام چیز کے ساتھ علاج کرانا جائز ہے اور اسی پر محمول ہے جو کچھ کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ نے اس موقع پر ''بہشتی زیور'' میں لکھا ہے۔

الجواب	الجواب صحیح	کتبہ
محمد عبدالمجید دین پوری	محمد شفیق عارف	رشید احمد سندھی
		جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

(بحوالہ ماہنامہ بینات ۱۴۲۴ھ)

Marfat.com

حصولِ دین کے وظائف

فصلِ اوّل

محبّتِ الٰہی کے اوراد

(۱) ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ صدقِ دل سے ہمیشہ کے لئے روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ عامل کے دل میں محبتِ الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اَللّٰھُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِیَارَ مَحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُكَ ۝

(۲) اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کا دل خدا کی طرف رجوع ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ اس کا قلب محبتِ الٰہی میں قائم ہو جائے گا آیت شریف یہ ہے۔ فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ ۝

(۳) ہر نماز کے بعد کلمہ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ پڑھ لینے سے بندے کی نماز قبول ہو جاتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اس بندے کو اپنی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(۴) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکُ الْحَمِیْدُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلُ الْکَفِیْلُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ۔ ہر روز نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ (اوّل و آخر درود شریف جتنی مرتبہ چاہے) پڑھنے سے انسان کے دل میں محبتِ الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مداومت کرنے سے عاشقِ خدا بن جاتا ہے۔

Marfat.com

(۵) ہر وقت کے لئے وضو بے وضو۔ غرض جس حالت میں بھی ہو۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ذیل کا ورد بر زبان رکھے۔ انشاء اللہ محبت الٰہی کے سمندر میں شناوری کرے گا۔

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ۔ اَللّٰہُ شَاھِدِیْ۔ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ۔ اَللّٰہُ مَعِیْ اَللّٰہُ لِیْ۔

(۶) یوں تو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر ایک اسم مبارک نور علیٰ نور ہے لیکن ہر ایک اسم کے ساتھ اس کی چند خصوصیات بھی ہیں۔ جن کا ذکر اسی کتاب میں کسی جگہ علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ" کو بعد نماز جمعہ ایک سو پچاسی مرتبہ پڑھے۔ اور پھر انہی اسماء مبارکہ کو ایک پاکیزہ روٹی پر لکھ کر کھا لیا کرے۔ اللہ تعالےٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہو گی اور تمام آفات سے سلامت رہے گا۔ ہر جمعہ کو اس کی مداومت ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو اپنی عبادت کی توفیق بخشے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص ذیل کے نقش مکرم کو جو سورہ اخلاص کا ہے۔ کاغذ پر خوشخط لکھ کر اپنی خلوت کی جگہ پر آویزاں کر دے۔ اور فرصت کے بعد نقش مکرم پہ نظر جما کر دیکھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ اس کے دل میں پیدا ہو جائے گا۔

نقش مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل ھو	اللّٰہُ احد	اللّٰہ	الصّمد
اللّٰہ احد	اللّٰہ	الصمد	لم یلد
اللّٰہ	الصمد	لم یلد	ولم یولد
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہ
لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہٗ	کفوًا احد

Marfat.com

(۸) حَسْبِیَ اللّٰہُ لِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص تین مرتبہ اَللّٰہُ شَاھِدِیْ۔ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ۔ اَللّٰہُ حَاضِرِیْ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ۔ تین مرتبہ ہر نماز کے بعد مداومت کے طور پر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت بندے کے دل میں موجزن ہوتی ہے ۔

(۹) عاشقانِ الٰہی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی بندہ کثرت کے ساتھ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی پڑھتا رہے۔ تو اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہو جائیگا خواہ کیسا ہی سرکش و نافرمان کیوں نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور شوقِ عبادت عشق کے درجے تک پہنچ جائیگا ۔

(۱۰) صبح کی نماز سے فراغت حاصل کر کے قبلہ رو بیٹھ جائے۔ اور پہلے تین یا سات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب مُبِیْن پر پہنچے تو اختتام آیت کے گول ○ نشانوں کو اپنے ذہن میں تصور کر کے آنکھیں بند کرے۔ اور دل میں خیال کرے۔ کہ اِس گول نشان میں سے ایک نور نکل رہا ہے۔ جس نے صرف میرے چاروں طرف احاطہ کر لیا ہے۔ بلکہ کمرے سے باہر نکل نکل کر سارے جہان پر چھا رہا ہے۔ یہاں تک کہ کُل دنیا و مافیہا کو اِس نور نے ڈھانپ لیا ہے۔ پھر آنکھیں کھول کر آگے بڑھے۔ جب مُبِیْن پر پہنچے۔ تو پھر ایسا ہی خیال کرے۔ یہاں تک کہ ساری سورت ختم کر دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا عمل کرنے سے عامل کو خود بخود معلوم ہوگا۔ کہ وہ نورِ الٰہی کے سائے میں ہے۔ اور عجیب و غریب کیفیات و تجلیات الٰہی کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور محبت الٰہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر اُس کے جسم کی ہر رگ و پے میں بھرا جا رہا ہے: اِنشاء اللہ تعالیٰ ۔

(۱۱) جو شخص تہجد کے وقت کثرت کے ساتھ "اَلصَّمَدُ" کا ورد رکھیگا۔ اور اوّل و آخر درود شریف کی مداومت اختیار کریگا۔ تو اُس کو زندگی میں ہی دیدارِ الٰہی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

Marfat.com

دوسری فصل

اورادِ برائے محبّت و دیدار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی تمام خواہشوں اور چیزوں کی نسبت اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سب سے زیادہ رکھے۔ اگر کسی شخص کے دِل میں اپنی جان۔ مال۔ اولاد۔ جائیداد وغیرہ وغیرہ کی محبت اللہ تبارک تعالےٰ اور اُس کے محبوب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبّت سے زیادہ ہے۔ تو وہ شخص مسلمان نہیں۔ ہم بغرض افادہ عوام چند سہل اور مجرب اوراد ایسے درج کرتے ہیں جن سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بڑھتی ہے۔ اور عامل کو خواب میں یا روحانی طور پر آنحضرت صلعم کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اور محبّت بڑھتی ہے۔

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ وَیَا نَاصِرَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتِمَ الرِّسَالَتِ وَیَا سَیِّدَ النَّبِیِّیْنَ ۵ ہر روز بعد از نماز عشا صدق دِل سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ عامل کے دِل میں محبتِ رسول کا سمندر موجزن ہوگا۔ اور اگر عامل اس پر ہمیشہ مداومت رکھے گا۔ بالعموم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بھی مشرف ہوتا رہیگا +

(۲) سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا روزانہ ورد کرنا فایدہ مندرجہ بالا کے لئے مجرّب ہے۔ کوئی قید۔ پابندی یا شرط نہیں۔ جتنی دفعہ ہو سکے۔ روزانہ بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔ اسمائے مبارکہ علیحدہ اسی کتاب میں کسی جگہ منعہ فوایدکے دئے گئے ہیں +

(۳) کثرت درود شریف خواہ کوئی سا درود شریف ہو۔ مجرّب ہے۔ نیازمند کے

Marfat.com

اسمائے مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ان متبرک اسموں کا ورد اس طرح کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِنْ اِسْمُہٗ

نوٹ:۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم کے ساتھ لفظ یٰسیں نا پڑھنا چاہیئے۔

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
حَبِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَمِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
خَلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قَائِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مَدَّاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قَاسِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	کَلِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَصِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُنِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	صَاحِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَلِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بَیَانٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُصَدِّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَاطِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
وَاعِظٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	ذَاکِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بُرْهَانٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
عَادِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَافِظٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حُجَّۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُرْتَضٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	عَالِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	جَوَّادٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	تِهَامِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قُرَشِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مَدَنِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	

Marfat.com

طَاهِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	فَتَّاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم	رَؤُفٌ صلی اللہ علیہ وسلم	عَزِیزٌ صلی اللہ علیہ وسلم
حِجَازِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	هَاشِمِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	حَرِیصٌ صلی اللہ علیہ وسلم	یَتِیمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
مَکِّیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	شَافِعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	شَکُورٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ	
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ		وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ	

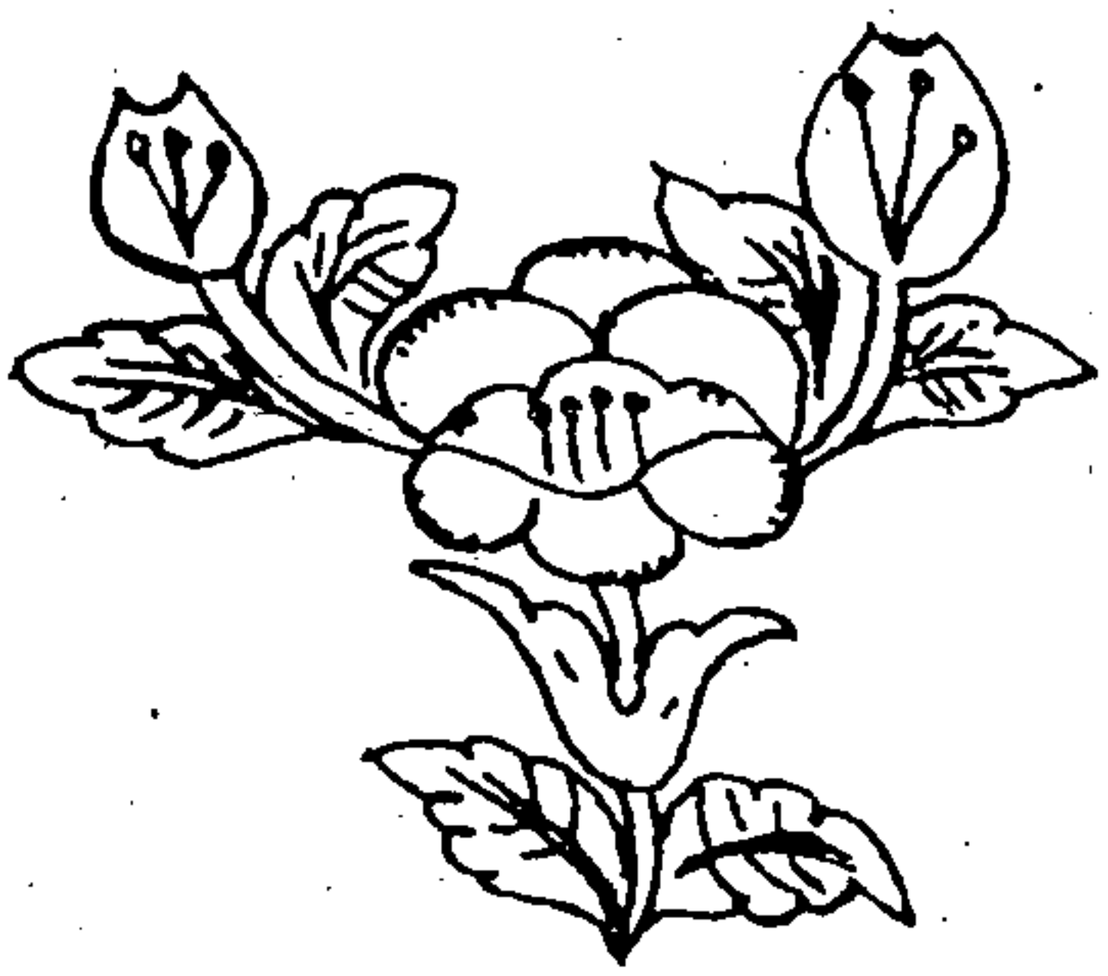

نوٹ۔ جس قدر آیات قرآنیہ اس کتاب میں درج ہیں۔ ان کا عمل کرتے یا ان کو پڑھتے یا ان کو بطور تعویذ لکھ کر دیتے وقت احتیاطاً قرآن مجید سے مقابلہ کر لیا کریں۔ تاکہ آیت کی صحت میں شک نہ رہے۔ اور ان اوقات میں وضو کا ہونا بھی ضروری ہے

مولف

Marfat.com

تجربہ میں ذیل کا درود شریف ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ بعد نماز عشا روزانہ پانچسو مرتبہ صدق دل سے پڑھے۔ اور اُسی جگہ مصلّے پر ہی سو رہے۔ لباس اور بدن پاک وصاف اور خوشبودار رکھے۔ درود شریف شروع کرنے سے پیشتر دو رکعت نماز ادا کر لینی چاہیئے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر ہی اندر زیارت سے مشرف ہوگا۔ لیکن اس عمل کا آغاز نوچندی جمعرات سے کرنا چاہیئے۔ اگر ہو سکے تو روزے بھی رکھے۔

(۴) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ توبہ پ ۱۱)

اس آیت شریف کا روزانہ جتنی مرتبہ ہو سکے ہمیشہ ورد کرنے سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اُمتی کی محبت بڑھتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُس بندے کو اپنے رسول کی زیارت سے بھی مشرف کرتا ہے۔ آغاز ماہ میں پنجشنبہ کے دن سے شروع کرے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِیْ فِدَاهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُوْلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَجْمَعِيْنَ ۝

کم از کم ایک مرتبہ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ دل چاہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ چند دنوں کے بعد دیکھے۔ کہ محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اس کے دل میں کس قدر ہے۔ مجرب ہے۔

(۶) جمال جہاں آرائے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لئے عروجِ ماہ میں شب دوشنبہ یا شب پنجشنبہ کو تہجد کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے۔ پاک کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ اور نماز پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پھر روبہ قبلہ اسی جگہ

Marfat.com

مصلے پر ہی سو رہے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر پہلی رات ناکامی ہو۔ تو دوسری رات۔ حتیٰ کہ تیسری رات کو ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیات یہ ہیں:۔ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (سورۃ فتح ۸۔۹۔۱۰)

(۷) آیات مبارکہ مندرجہ ذیل کو ترکیب کے مطابق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور ہی آنحضرت صلعم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اگر بدقسمتی سے پہلی رات زیارت نصیب نہ ہو۔ تو دوسری رات پھر کریں۔ اگر پھر بھی بدقسمت ہی رہیں۔ تو تیسری رات پھر کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے:۔

پاک وصاف جسم اور صاف ستھرا لباس اور پاکیزہ خلوت کے مکان میں عشا کی نماز سے فارغ ہو کر پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اِس کے بعد آیات ذیل:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (سورۃ فتح، آخری آیات)

تین سو مرتبہ پڑھے پھر مذکورہ بالا درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اِس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر اُسی جگہ سو رہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں سوموار کی رات سے شروع کرنا چاہیئے +

(۸) پاک وصاف مکان خلوت میں صاف پاکیزہ لباس پہن کر داخل ہو۔ عشا کی نماز پڑھ کر درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ تہجد کے وقت بیدار ہو کر وضو کر کے

Marfat.com

پہلے نماز تہجد ادا کرے۔ پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ پڑھ کر ذیل کے اشعار ذوق وشوق کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے:-

اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ
مَنْ وَجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْھُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمْ
قُرْاٰنُہٗ بُرْھَانُنَا نَاسِخُ الْاَدْیَانِ مَضَتْ
اِذْ جَاءَنَا اَحْکَامُہٗ کُلَّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ
اَلْبَادُنَا مَجْرُوْحُہٗ مَنْ سَیْفُہٗ سَیْفُ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَھْلِ بَلْدَۃٍ فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ
لِیْ حَسْرَۃٌ اِسْمَعْ کَذَا لِمَا اَصِفْ الْمُصْطَفٰی
فِیْ کُلِّ حِیْنٍ قَدْ مَضٰی فِی الْحَالِ مَا یَحْصِلْ نَدَمْ
یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ لِمَنْ یَتَّبِعُ نَبِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَّارْزُقْ کَذَا لِیْ بِالْکَرَمْ
لَسْتُ بِرَاجٍ مُفْرَدًا بَلْ اَقْرُبَائِیْ کُلُّھُمْ
فِی الْقَبْرِ اِشْفَعْ یَا شَفِیْعُ بِالصَّادِ وَالنُّوْنِ الْقَلَمْ

Marfat.com

يَا مُصْطَفٰى يَا مُجْتَبٰى اِرْحَمْ عَلٰى عِصْيَانِنَا
مَجْبُوْرَةٌ اَعْمَالُنَا طَمْعًا وَّ ذَنْبًا وَّالظُّلَمْ
يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ
اَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْكَرَمْ
يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ اِلَيْنَا بِالْعَالَمِيْنَ
مَحْبُوْسُ اَيْدِي الظَّالِمِيْنَ فِي الْمَرْكَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اِس کے بعد پھر مذکورہ بالا درود شریف تین دفعہ پڑھے۔ اور خاموش سو جائے تین دِن اسی طرح کرے۔ تیسرے دِن یہ سب کچھ کرنیکے بعد ایک دفعہ سورہ یٰسین اور ایک مرتبہ سورہ المزمل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ ضرور مشرف بدیدار سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا۔

(۹) جو شخص بعد از ادائے زکوٰۃ اس نقش مکرم کو متواتر چالیس دِن تک سوتے وقت پانی میں گھول کر پیئے گا۔ اور کچھ چھینٹے اِسی پانی کے جس میں نقش مکرم گھولا گیا ہے اپنے منہ پر اِس ترکیب سے دیگا۔ کہ زمین پر ایک قطرہ نہ گرے۔ تو انشاء اللہ العزیز خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا نقش مکرم یہ ہے :-

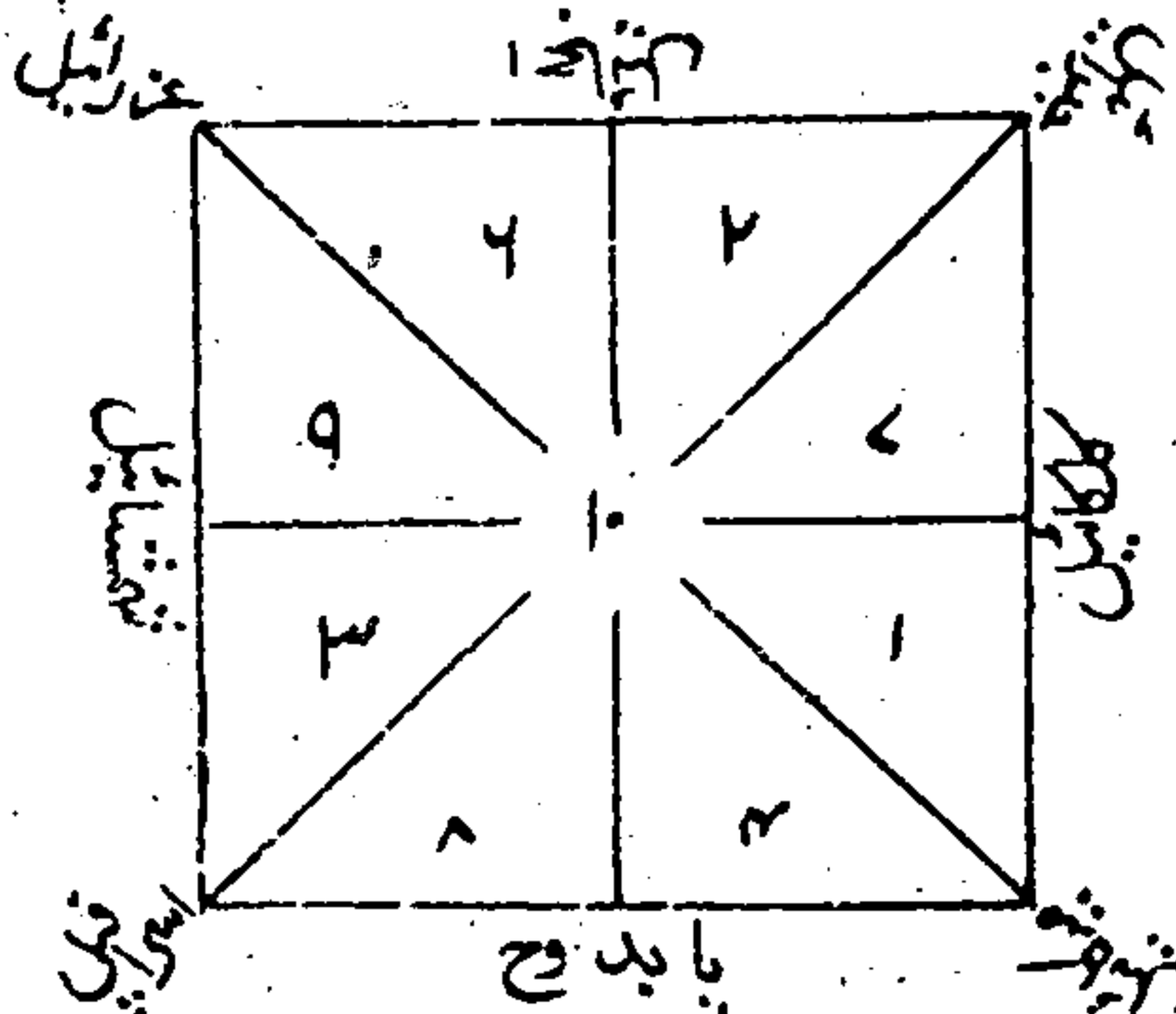

Marfat.com

زکواۃ کا طریق یہ ہے کہ ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرکے چالیس روزے رکھے۔ اور صرف چھوہارے سے روزہ افطار کرے۔ افطار کے بعد نماز مغرب پڑھ کر بغیر کوئی چیز کھانے پینے کے دوہزار مرتبہ کوئی درود شریف پڑھے۔ مگر جو درود شریف پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ وہی باقی دنوں میں پڑھنا چاہیئے۔ اور نقش مکرم کو دوسو بار لکھ کر اسی وقت دریا یا آبِ رواں میں ڈال کر آئے۔ آتے جاتے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ اور مکان پر پہنچ کر پھر دوہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور عشا کی نماز ادا کرکے کھانا کھائے۔ چالیس دن متواتر تنہا مکان میں تنہا ہی رہے۔ اثناءِ عمل میں کسی سے بولنا منع ہے۔ اگر کوئی درمیان معلوم ہو۔ تو پرواہ نہ کرے اور نہ اپنے کام کو چھوڑے۔ چالیس دن کے بعد اس نقش کے چار موکل آکر مطیع ہونگے۔ اور جو کچھ اُن سے کہا جائیگا۔ کرینگے۔ زکواۃ دینے کے بعد اس نقش مکرم سے دنیا اور دین کا جو کام چاہو۔ لے سکتے ہو۔ ناجائز کاموں کے لئے نقصان ہوگا مجرب ہے ✤

(۱۰) ماہ ربیع الاوّل کی پہلی شب دوشنبہ کو غسل کرکے پاکیزہ لباس کے ساتھ صاف اور پاکیزہ مکان خلوت میں جائے۔ خوشبو لگا کر مصلّے پر بیٹھے۔ اوّل جس قدر زیادہ ہوسکے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اور استغفار پڑھے۔ پھر کوئی سا درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سورہ یٰسین تین مرتبہ۔ سورہ محمدؐ پانچ مرتبہ پڑھے۔ پھر تہجد کی نماز ادا کرکے درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ دولتِ دیدار سے مشرف ہوگا ✤

(۱۱) یہ طریقہ نہایت مقبول اور مشہور عام ہے۔ حضرت جہانیان جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ نے جو ایک باکمال بزرگ گزرے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام سے عالمِ بیداری میں سیکھا تھا۔ طریق یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عشا تک دو رکعت میں بے حساب نفل پڑھتا رہے۔ مگر ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے عشا کے وقت عشا کی نماز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات دفعہ درود شریف اور سات دفعہ کلمہ تمجید پڑھ کر دعا مانگے۔ اور کہے۔ کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

Marfat.com

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَہُمَا یَا اَللّٰہُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ اِس کے بعد اُسی مُصلّے پر دائیں کروٹ پر درود شریف پڑھتا ہُوا سو جائے۔ اِنشاء اللہ دولت زیارت سے مالا مال ہوگا ؛

(۱۱) ہر روز ذوق و شوق کے ساتھ جو شخص رات کو یہ دعا پڑھ کر سویا کرے گا اِنشاء اللہ بالعموم زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں مشرف ہُوا کریگا۔ دعا بکرم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلَّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ یہ دعا کم از کم تین مرتبہ روزانہ سونے وقت پڑھنی چاہیئے اور اگر لگاتار پڑھتا رہے۔ حتیٰ کہ نیند آجائے۔ تو اور بھی جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ فقط ؛

تسبیرِ وصل

اِستقامتِ ایمان و شوقِ عبادت کا بیان

مُعافیٔ گناہان

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھا کریگا۔ اُس کا ایمان موت کے وقت کبھی سلب نہ ہوگا ؛

(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کا اِسم صفاتی "اَلرَّحْمٰنُ" اور اسم ذاتی "اَللّٰہُ" کسی پاک برتن میں آبِ زمزم یا آبِ باران یا آبِ گلاب کے ساتھ لکھ کر صبح نہار منہ پینے سے بندے کا ایمان ثابت ہو جاتا ہے۔ اور کسی حالت میں بھی اُس کا ایمان ڈانوا ڈول نہیں ہوگا۔ اگر چالیس دِن تک متواتر ایسا کیا جائے۔ تو نورِ ایمان سے دِل منوّر ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی بندہ اس پر مداومت کریگا۔ تو سعادت عظمےٰ

Marfat.com

حاصل ہوگی۔ اور صاحب کشف ہو جائیگا۔ اور اُس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی ۔

(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ آیت الکرسیؔ کی تلاوت کریگا۔ تو اُس کا ایمان ہمیشہ ہر جگہ سلامت رہیگا۔ ہر قسم کے وساوس اور بُرائیوں اور مصیبتوں سے اُس کو نجات ملیگی۔ اور بغیر حساب کتاب کے فوراً جنت معلّٰے میں داخل ہوگا۔ اگر کوئی شخص صبح اور شام بیداری اور سونے کے وقت ہمیشہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کریگا۔ تو شیطان اُس کو ہرگز نہ بہکا سکیگا۔ اِس آیت شریف کی تلاوت کرنے والے کے سارے گناہ محو کر دئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز اُسکی طرف نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے ۔

(۴) جس شخص کے دل میں کثرت کے ساتھ وساوسِ شیطانی پیدا ہوں۔ وہ آیت ذیل کی بالعموم تلاوت رکھے۔ انشاء اللہ مامون رہیگا۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اِنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔

(۵) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی بندہ ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پھر ایک بار کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھا کریگا۔ تو اُس کے گناہ معاف کر دئے جائینگے۔ خواہ گناہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں ۔

(۶) ایک ولی اللہ نے فرمایا ہے :۔

باز آ از ہر آنچہ ہستی باز آ — گر گبر و کافر و بت پرستی باز آ
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست — صد بار گر توبہ شکستی باز آ

اِن شعروں کا خلاصہ مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ کاملہ سے فرماتا ہے۔ کہ اے بندے۔ اگر تو میرا کافر ہے۔ مشرک ہے۔ آتش پرست ہے۔ بُت پرست ہے۔ غرض جو کچھ بھی تو ہے۔ میری درگاہ میں آجا۔ خواہ تو نے ہزاروں مرتبہ توبہ کر کے اپنے عہد کو توڑ ڈالا ہے۔ پھر بھی تو میرے دربار میں آجا۔ کیونکہ میری درگاہ کوئی ناامیدی کی درگاہ نہیں۔ پھر توبہ کرے۔ میں تو قبول کرونگا۔ اور تیرے گناہوں کو بخش دونگا علاوہ ازیں رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد توبہ و استغفار کے متعلق اس قدر موجود ہیں۔ کہ ہر خاص و عام جانتا ہے۔ اِس لئے امرِ زشت گناہوں اور تقویت

Marfat.com

وسلامتی ایمان کے لئے توبہ اور بچی توبہ سے بڑھ کر اور کوئی بہترین علاج نہیں ہے۔ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کریں۔ اور جس قدر کثرت کے ساتھ استغفار پڑھ سکتے ہوں۔ پڑھیں +

(۷) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ چار رکعت نماز بیک سلام شروع کرے۔ پہلی رکعت میں تین بار سورہ "سَبِّحِ اسْمَ" دوسری میں تین بار "اَلَمْ نَشْرَحْ" تیسری میں "اِنَّا اَنْزَلْنَا" اور چوتھی میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" تین تین بار پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور سلام کے بعد سجدے میں حسب ذیل دعا مانگے "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَى الْمُعَاصِيْ فَاِنْ لَّمْ يَعْصِمْنِيْ لَاَعُوْدَنَّ مَرَّةً ثُمَّ بَعْدَ مَرَّةٍ لَا تَعْفُوْهَا اِلَّا اَنْتَ" اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ سے اُس کے گناہ بخش دیگا +

(۸) ہر سوموار کی رات میں آدھی رات کے بعد تہجد کی نماز کے لئے اُٹھے۔ نماز تہجد ادا کرنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ آئت ذیل کی تلاوت کرے۔ اوّل و آخر درود شریف حسب مرضی تعداد میں پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عامل کے دل کو سکون اور اطمینان نصیب کریگا۔ اور عبادت میں دل لگیگا۔ اور لطف حاصل ہوگا۔ پڑھ چکنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے اور دعا اطمینان قلب اور سلامتی ایمان کی طلب کرے۔ آئت شریف یہ ہے: هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ

(۹) ذیل کا عمل اکتالیس دن تک بلاناغہ کرنے سے انسان تمام بُری عادتوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے مجرب ہے۔ اور نیک اعمال کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے عمل یہ ہے: ہر روز مغرب کی نماز کے بعد اوّل گیارہ مرتبہ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ وَسَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ" پڑھے پھر ایک سو ایکبار "سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا" اس کے بعد پھر گیارہ دفعہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ اکتالیس دن بلاناغہ کرنے سے تمام بُری عادات اور گناہوں کے کام چھوٹ جائینگے۔ اور ایمان مضبوط ہوگا +

Marfat.com

چوتھی فصل

اجابت دُعا کا بیان

(۱) حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ کسی بندے کی کوئی دُعا رد نہیں ہوتی اگر درود شریف اُس کے ساتھ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے۔ کہ وہ درود شریف کو تو قبول کرلے۔ اور دُعا کو قبول نہ کرے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ جب کوئی دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے۔ تو اُس کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھا جائے۔ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دُعا کو قبول کرلیگا۔ اگر دُعا کے ساتھ حمد خداوندی کو بھی شریک کرلیا جائے۔ تو اور بہتر ہوگا "اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" اس کا ارشاد ہے ؎

(۲) اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسمائے صفاتی "کَبِیْرٌ مُتَعَالٌ" کو ان کے اعداد کے موافق یعنے ۳۷۲ مرتبہ اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دُعا مانگے۔ انشاء اللہ فوراً دُعا قبول ہوگی ؎

(۳) حضرت شیخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اُس کی دُعا فوراً قبول ہو۔ تو لازم ہے کہ صدق دل اور خشوع وخضوع کے ساتھ جمعہ کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ" ہفتے کے دن "یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ"۔ اتوار کے دن "یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ"۔ سوموار کے دن "یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ"۔ منگل کے دن "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ"۔ بدھ کے دن "یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ"۔ اور جمعرات کے دن "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ"۔ اس کے بعد دعا مانگے۔ فوراً قبول ہوگی ؎

(۴) بعد نماز مغرب بمکان خلوت میں دو رکعت نماز ذیل کی نیت نوافل "اُصَلِّیْ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَتِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؎

Marfat.com

سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ گیارہ مرتبہ اور دوسری رکعت میں "الم نشرح" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جائے۔ اور سو بار کہے "ضعیف بردرِ قوی" پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "نیازمندے بردرِ نیازے"۔ پھر بایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "حاجتمندے بدرِ حاجت روائے"۔ اس کے بعد مصلے کے گوشے کو پلٹ کر سو بار کہے "دیگر دم باز نہ کنی حاجت روا"۔ یہ الفاظ کہتا ہوا گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے پھر سجدے میں جاکر نہایت عاجزی سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ فوراً قبول کریگا +

(۵) جس وقت اذان دی جارہی ہو۔ وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس وقت دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ دعا قبول کریگا +

(۶) جس وقت جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں۔ اور تکبیر کہی جارہی ہو۔ جب تکبیر کہنے والا قد قامت الصلوٰۃ کہے۔ اس وقت دعا مانگو +

(۷) جمعے کے دن جس وقت امام خطبہ پڑھتا ہوا بیٹھ جاتا ہے۔ وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہوتا ہے + لیکن اس وقت دل ہی میں دعا مانگے۔ ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگیں۔

(۸) جس وقت بارش شروع ہو۔ دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ قبول کریگا۔ وہ اس کی رحمت کا وقت ہے +

(۹) اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اس کو حج نصیب ہو۔ اور وہ غریب ہو۔ اور کسی طرح حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس طرح دعا کیا کرے۔ صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ذیل کی آیت کا ستر دفعہ ورد کرے۔ اور پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر حج نصیب ہونے کی دعا کرے انشاء اللہ بہت تھوڑے عرصہ میں اللہ تعالیٰ اس کو دولتِ حج سے بہرہ اندوز ہونے کا شرف عطا کریگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ سورۃ فتح ۲۶

(۱۰) دیگر دعاؤں کو درگاہ الٰہی میں مقبول کرانیکے لئے بھی یہ وظیفہ بطور ہمیشہ کے معمول کے نہایت کارآمد اور مجرب ہے۔ صبح کی نماز کے بعد اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف

Marfat.com

پڑھے۔ پھر چند مرتبہ استغفار اور کلمہ شہادت پڑھ کر "اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" ایک سو ایک مرتبہ اور "اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ" ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھو۔ اور دعا مانگو۔ انشاء اللہ ضرور قبول ہو گی۔ فقط ٭

پانچویں فصل

استخارہ کرنے کا بیان

جب انسان کوئی کام کرنے لگے۔ تو لازم ہے۔ کہ اُس کے عواقب و نتائج اور دستورِ عمل پر پہلے نظر کرے۔ تاکہ بعد میں پشیمانی حاصل نہ ہو۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے استخارہ کر لو جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کام کی بھلائی یا برائی یعنے نفع و نقصان سے آگاہ کر دیگا۔ چنانچہ چند ایک مجرب طریقہ استخارہ کرنے کے لکھے جاتے ہیں ٭

(۱) پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں مصلے پر بیٹھ جاؤ۔ جس قدر تعداد میں جی چاہے۔ درود شریف پڑھ کر کام مطلوبہ کی نسبت بھلائی یا برائی معلوم کرنے کی غرض سے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز شروع کرو۔ پہلی رکعت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت میں جب "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" پر پہنچو۔ تو اسی آئت شریف کی لاتعداد بار تکرار کرتے رہو۔ یعنے بے حساب یہی آئت پڑھنا شروع کرو۔ یہاں تک کہ تمہاری گردن خود بخود دائیں طرف یا بائیں طرف پھر جائیگی جس وقت گردن پھر جائے۔ تو بقیہ نماز پوری کرو۔ اگر تمہاری گردن دائیں طرف پھری ہو۔ تو کام کرنا اچھا ہے۔ ورنہ برا

(۲) دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ ازاں بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ" پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ" پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ" پھر "یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ" ایک سو ایک مرتبہ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر خدا سے بھلائی برائی کام کرنے کی معلوم کرنے کی دعا مانگو۔ اور اُسی جگہ اُسی مصلے پر سو رہو۔ انشاء اللہ پہلی رات میں ہی بذریعہ خواب سب کچھ معلوم ہو جائیگا۔ اگر پہلی رات

Marfat.com

ناکامی ہو۔ تو دوسری صد تسبیری رات تک کرو۔ ضرور سب حال معلوم ہو جائیگا +

(۳) مکان خلوت میں دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ پھر جس قدر تعداد میں ہو سکے۔ پہلے طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھو یہاں تک کہ دعا پڑھتے پڑھتے اسی جگہ سو جاؤ۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی طریق پر اسی رات تمہیں کام کے متعلق معلوم ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے"۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ۔ یہاں ہذا الامر کی جگہ اپنے کام کا نام لینا چاہیئے۔ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ عَاجِلِہٖ فَقَدِّرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پھر ہذا الامر کی جگہ کام کا نام لے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ عَاجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"۔

(۴) سب سے زیادہ معتبر اور ہمیشہ کے لئے کارآمد اور سہل استخارہ کی نرالی ترکیب یہ ہے۔ کہ اوّل ذیل کے نقش کا شف الاسرار کی زکواۃ ادا کریں۔ بعد ازاں جس کام کے متعلق نیک یا بد معلوم کرنا یا اس کو سرانجام دینے کی ترکیب معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو تعویذ مکرّم کو لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر رات کو سو جاؤ۔ انشاء اللہ خواب میں سب حال منکشف ہو جائیگا۔ بارہا بارکا مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ علاوہ ازیں تمام حاجات اور مشکلات کے لئے بھی مفید اور سریع التاثیر ہے۔ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ اس نقش کی اوّل زکواۃ ادا کرو۔ اور وہ یوں ہے۔ کہ پرہیز جمالی و جلالی کے ساتھ ایک دن یا جتنے دنوں میں چاہو۔ عروج ماہ میں سوا لاکھ بار اس تعویذ کو لکھو۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا[1] میں ڈال دو۔ جب سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ تو تم عامل ہو جاؤ گے۔ خواہ سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے ایک دم دریا میں ڈال دو خواہ روزانہ جتنے لکھے ہوں۔ اُن کو دریا میں ڈال دو۔ خواہ دوسرے چوتھے روز جا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ زکواۃ کے بعد لکھ کر اس کو سرہانے رکھو۔

[1] دریا نزدیک نہ ہو تو کسی چلتے پانی میں جہاں مچھلیوں کے موجود ہونے کا خیال ہو ڈال دو۔

Marfat.com

تمام حالات معلوم ہو جائینگے۔ زکواۃ ادا کرنیکے بعد کم از کم اکیس نقش روزانہ لکھا کرو۔ جب کسی دریا کی طرف جانے کا موقع بنے۔ تو سب تعویذ لکھے ہوئے اکٹھے کر کے گولی بنا کر دریا میں ڈال دو۔ اس طرح کرنے سے عمل قابو میں رہیگا۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲۸	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴ اس خانے میں سوال لکھے	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۵) اب ہم کچھ فالنامے بھی درج کرتے ہیں۔ جن سے طالب کچھ فایدہ اُٹھا سکیں اور اپنی مرضی کے موافق اپنے سوالات کا جواب حاصل کر کے اُس کے مطابق کام کر کے فیض اُٹھائیں۔ جو فالنامے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ سب کے سب معتبر اور آزمودہ ہیں *

فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ

ضرورت کے وقت صدق دل سے باوضو ہو کر فاتحہ پڑھیں۔ اور ثواب اس کا آنحضرت صلعم کی روح پرفتوح اور اصحاب اور آل کو بخشیں۔ اور آنکھ بند کر کے ذیل کے خانوں میں سے کسی خانے پر انگشت شہادت رکھیں۔ اپنے مطلب کا خیال دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ جواب صحیح ہوگا :-

حضرت آدم علیہ السلام		حضرت شیث علیہ السلام
	حضرت ادریس علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام		حضرت ایوب علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) اگر انگلی حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر آئے۔ تو خوشی ہوگی۔ مراد پوری ہوگی۔ کام حسب دلخواہ ہوگا۔ جو نیت ہے۔ وہ پوری ہوگی *

Marfat.com

(۲) اگر انگلی حضرت شیث علیہ السلام کے نام پر پڑے۔ تو مقصد زادیر میں مشکل کے بعد پورا ہوگا۔ اور پہلے کچھ تکلیف یا رنج یا نقصان بھی ہوگا۔ نیت کو ذرا ملتوی رکھو۔

(۳) اگر حضرت ادریس علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو خوشی ہوگی۔ مدعا پورا ہوگا۔ ہر طرح فایدہ ہی فایدہ ہے۔ تسلی رکھو۔

(۴) اگر حضرت یعقوب علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو تمہاری مراد دیر کے بعد پوری ہوگی۔ تیل اور ماش کا صدقہ دو۔

(۵) اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر انگلی آئی ہے۔ تو ہر طرح بہتری اور خوشحالی اور مقصد کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔

(۶) اگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے اسم پر انگلی پڑے۔ تو چند روز تامل کرو۔ ابھی اچھا وقت نہیں ہے۔ دوشنبہ کے دن ایک جانور تصدق کرو۔ تو مشکل حل ہو جائیگی۔ مقصد پورا ہو جائیگا۔

(۷) حضرت صالح علیہ السلام کے نام پر اگر انگلی آئی ہے۔ تو سمجھو کہ صبر کی ضرورت ہے۔ جلدی میں نقصان ہوگا۔ البتہ صبر کرنے سے تھوڑے دنوں میں مقصد پورا ہوگا۔ جمعہ کی رات کو آٹا صدقہ کے طور پر دے دو۔

(۸) اگر حضرت یوسف علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو خوشی ہی خوشی ہے۔ کامیابی ہوگی۔

(۹) حضرت ایوب علیہ السلام کے نام پر انگلی آئی۔ تو جان لو۔ کہ مقصد پورا ہوگا۔

(۱۰) اگر حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام نکلے۔ تو کامیابی ہو۔ مگر ضروری ہے۔ کہ ہفتے کے دن کچھ شیرینی۔ سبز لباس کا ایک ٹکڑا۔ اور ایک انگوٹھی ایک طبق میں رکھ کر دریا میں بہا دے۔ اور علی الصبح جو فقیر سب سے پہلے ملے۔ اُس کو خوب سیر کر کے کھانا کھلاؤ۔

(۱۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام پر اگر انگلی آئے۔ تو چند روز کے بعد مطلب حاصل ہوگا۔ جلدی میں نقصان ہے۔

(۱۲) اگر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام گرامی پر انگلی آئی ہے تو کسی بات کا اندیشہ نہ کرو۔ اور افضال خداوندی کے طلبگار رہو۔ کسی طرح کی

Marfat.com

ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑیگا ۔

(۱۳) اگر خالی خانوں میں کسی خانے پر انگلی آئے ۔ تو سمجھو ۔ کہ مطلب ہرگز ہرگز حل نہ ہوگا ۔ بہتر ہے ۔ کہ اس نیت سے باز آجاؤ ۔ ورنہ نقصان ہوگا ۔

دوسرا فالنامہ

یہ فالنامہ تمام فالناموں سے معتبر اور مستند ہے ۔ یہ فالنامہ قرآن شریف کا ہے ۔ ترکیب یوں ہے ۔ کہ اگر کسی معاملے کے متعلق نیکی یا بدی کا حال معلوم کرنا مطلب ہو ۔ تو بصدق دل اور طہارت قلب و زبان اور جسم کے ساتھ باوضو ہوکر پہلے درگاہ الٰہی میں توبہ و استغفار کرے ۔ پھر اپنی خاکساری اور کم علمی کا اظہار کرکے پانچ بار درود شریف پڑھے ۔ پھر معہ بسم اللہ سورہ فاتحہ ایک بار ۔ سورہ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایک بار پڑھ کر پھر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ دعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَ تَفَاوَلْتُ بِكِتَابِكَ فَاَرِنِيْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ فِيْ سِتْرِكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَى الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اس کے بعد پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی نیت کا دل میں خیال کرکے تین دفعہ کہے :۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ اس کے بعد اگر دن کا پہلا حصہ گزر رہا ہو تو پہلے دس سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں اگر دن کا درمیانی حصہ گزر رہا ہو تو درمیانی دس سیپاروں میں سے کھولیں اگر دن کا آخری حصہ گزر رہا ہو تو آخری دس سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں (اسی طرح رات کو بھی تین حصوں میں تقسیم کرکے جس حصے میں فال دیکھو قرآن شریف کو کھولو ۔) اور بائیں طرف سے سات حرف گن کر لپیٹ دیں ۔ ساتویں حرف کی پہلی چھ سطریں چھوڑ کر ساتویں سطر کے حرف اوّل کو دیکھیے ۔ جو حرف سب سے پہلے ہو ۔ اس کو مندرجہ ذیل تفصیل میں ملاحظہ کریں ۔ انشاء اللہ جواب باصواب ملیگا ۔ اس کے مطابق عمل کریں ۔ انشاء اللہ فلاح کا منہ دیکھیں گے ۔ جوابات یہ ہیں

"الف" ۔ اگر پہلا حرف الف ہے ۔ تو فال یہ ہے "اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ" ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے ۔ مدعا پورا ہوگا

Marfat.com

جو کام کرنا چاہتے ہو۔ کرو۔ کامیابی یقینی ہے سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے +

"ب"۔ اگر پہلا حرف ب ہے۔ تو فال "بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ" ہے جو کہ باعث تبا زمانی و خوشخبری ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے۔ مقصد کی کامیابی پر +

"ت"۔ اگر حرف ت برآمد ہوگا۔ تو فال "تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" سمجھو۔ یہ اس امر پر دلالت ہے۔ کہ صاحب فال کسی خطرے۔ یا تکلیف میں مبتلا ہونے والا تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اُس پر رحم کر دیا یا کر دیا جائیگا۔ حسب التوفیق خیرات کرو سکل غم دور ہو جائینگے۔ اور شاد کامی نصیب ہوگی +

"ث"۔ اگر حرف ث برآمد ہو۔ تو دلیل ہے۔ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ○ کامیابی اور خیر و برکت کی نشانی ہے مقصد حسب دلخواہ پورا ہوگا +

"ج"۔ اگر ج کا حرف برآمد ہوا۔ "نوجزا هم بما صبروا جنة وحريرا" سے تعلق ہے۔ چند روز تک صبر و توقف ضروری ہے۔ صدقہ دے۔ دُعا اور نماز میں مشغول رہو۔ انشاء اللہ انجام اچھا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

"ح"۔ اگر ح کا حرف پہلے ہوگا۔ تو "حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ" بشارت ہے صاحب فال کو ہر قسم کی فلاح و بہبودی اور کامرانی کی +

"خ"۔ اگر صرف خ برآمد ہوا۔ تو خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ..... الخ اے صاحب فال جو ارادہ تو رکھتا ہے پورا نہیں ہوگا۔ اس کام سے باز رہنا تمہارے حق میں مفید ہے۔ اگر علیحدہ رہیگا۔ اور اپنا بھید کسی سے نہ کہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ رحم کریگا۔

"د"۔ اگر دال کا حرف برآمد ہوا۔ تو "دعوا اللہ مخلصین له الدین" فال ہے جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے +

"ذ"۔ حرف ذ کا برآمد ہونا دلیل ہے "ذالك مثلهم فی التوراة ومثلهم فی الانجیل" اے صاحب فال نحوست و ادبار کے دن گزر گئے۔ اب شادمانی و کامرانی کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچیگا +

"ر"۔ حرف ر کی فال آیت کریمہ ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا ..... الخ

Marfat.com

سے تعلق رکھتی ہے۔ جو دلالت کرتی ہے کہ صاحبِ فال اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے لازم ہے۔ کہ سب کام اور مقاصد خدا کے سپرد کر دے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ صدقہ بھی کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ صدقہ کرنے سے مصیبتیں دور ہوتی ہیں +

"ز" زُیِّنَ للناس حب الشھوات من النساء" کی آیت سے صرف تعلق رکھتا ہے۔ صاحبِ فال کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ارادہ سے باز آجائے۔ گناہوں سے توبہ کرے۔ صدقہ دے۔ اور ظلم چھوڑ دے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے +

"س"۔ سلامٌ علیکم طبتم فادخلوھا خالدین"۔ بشارت ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور شادمانی کی۔ سب مطلب پورے ہونگے +

"ش"۔ "شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن" سے اس فال کا علاقہ ہے جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی +

"ص"۔ صٓ ۔ والقرآن ذی الذکر" سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو بہت مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہونگے۔ خدا پر بھروسہ کرکے تدبیر کرتے رہو +

"ض" "ضرب لنا مثلاً ونسی خلقہٗ"۔ صاحب فال یہ فال دیانہ حکم کہتی ہے۔ عہد کا پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اس نیت میں ذرا صبر سے کام لیگا۔ تو کامیابی کی امید پختہ ہو سکتی ہے۔ مستحق لوگوں کو تقسیم کر دے۔ تاکہ تکالیف کا خاتمہ ہو +

"ط"۔ اگر حرف ط نکلے۔ تو "طٰہٰ ما انزلنا علیک القرآن لتشقیٰ" فال سمجھو۔ جس کی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔ امید پوری ہوگی بشاد کامی کا منہ دیکھنا نصیب ہوگا +

"ظ" ظھر الفساد فی البر والبحر" صاحب فال بہتر ہے۔ کہ اس ارادے کو ترک کر دو۔ اور صبر کرو۔ اگر صبر نہ کروگے تو نہایت تکلیف پہنچیگی۔ ابھی ستارہ نحوست میں ہے اور وقت قریب ہے۔ جب خاک پر ہاتھ ڈالیگا۔ خاک اکسیر بن جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ

"ع" عبس وتولیٰ ان جاءہ الاعمیٰ"۔ دلیل ہے اس امر کی کہ صاحب فال کو برے کاموں سے بچنا چاہیئے۔ اور خدا پر توکل رکھنا چاہیئے۔ ورنہ نتیجہ اچھا نہ ہوگا صدقہ دے۔ تاکہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم وستم سے بھی باز رہ۔ ورنہ کام خراب ہو جائیگا +

Marfat.com

"غ"۔ "غفرانک ربنا والیک المصیر"۔ نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری سنے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائیگا +

"ف"۔ "فوقٰھم اللہ شر ذالک الیوم ولقٰھم"۔ فال درمیانی ہے۔ صبر ضروری ہے نیت سے باز رہنا اچھا ہے۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ ورنہ کام خراب ہوگا۔ صدقہ ضروری دینا چاہیئے۔ تاکہ کامرانی کا منہ دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے بھی توبہ کر +

"ق"۔ اس حرف کا تعلق "ق والقرآن المجید" سے ہے۔ جو بہت مبارک فال ہے کامیابی ہوگی کسی کے ملنے سے خوشی پہنچیگی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملیگا۔ دشمن زیر رہینگے +

"ک"۔ "کلا بل ران علے قلوبھم ما کانو یکسبون" سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کردے۔ برکت کے امیدوار رہو +

"ل"۔ "لن تنالوا البر حتی تنفقوا"۔ چند روز صبر ضروری ہے صدقہ بھی لازم۔ کیونکہ دشمن درپے آزار ہے۔ سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کرو۔ نماز ادا کرو۔ تاکہ بگڑے کام درست ہوں +

"م"۔ "مالک الملک تؤتی الملک من تشاء" نہایت مبارک اور بابرکت فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فایدہ ہی فایدہ ہے۔ دشمن شکست اور امید پوری ہوگی +

"ن"۔ "ن والقلم وما یسطرون"۔ ہر طرح کی کامیابی۔ بشارت کی دلیل ہے۔ امید پوری ہوگی۔ خدا کا مزید شکریہ ادا کرو +

"و"۔ اس حرف کا تعلق آیۃ کریمہ "ویقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صٰدقین" سے تعلق ہے۔ اور اس امر کی دلیل ہے۔ کہ کام پورا نہیں ہوگا چند دن صبر اور صبر کرو۔ ابھی بخت گردش و نحوست میں ہے۔ صدقہ دو انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن پھر جائینگے۔ اور پھر ہر کام میں کامیابی ہوگی +

"ھ"۔ "ھذہ جھنم التی کنتم توعدون" سے اس حرف کا تعلق ہے جو درمیانی فال ہے۔ صدقہ دے۔ اطاعت حق میں مشغول رہ۔ تاکہ دین و دنیا میں نجات نصیب ہو۔ موجودہ نیت سے باز رہ۔ وہ وقت آنے والا ہے۔ جب تیری قسمت سدھر جائیگی۔ اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت

Marfat.com

صبر اور اطاعت لازم ہے +

"لا" "لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" سے اِس حرف کا تعلق ہے - جو بہت نیک اور بابرکت فال ہے - اللہ تعالےٰ نے تمام غم و الم سے تم کو نکال دیا ہے - خوش رہو - اور کامیابی کا مُنہ دیکھتے جاؤ +

"ی" - اِس حرف کا تعلق "یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ" سے ہے - جو نہایت مبارک اور اچھا ہے - ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات کا پروانہ سمجھو - کام حسب دلخواہ پورے ہونگے +

نمبر ۱ فالنامہ

خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت معتبر اور مشہور فالنامہ ہے - اوّل پاک و صاف ہو کر صدق دِل سے اوّل و آخر درود شریف اور فاتحہ پڑھ کر ثواب خواجہ حافظ کی رُوح پُر فتوح کو بخشو - بعد ازاں جدول میں سے کسی حرف پر انگلی رکھو - اور جس حرف پر انگلی پڑے - اُس کو ایک کاغذ پر لکھ لو - بعد ازاں چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ - جدول ختم ہونے پر شروع سے گنو - یہاں تک کہ وہی حرف پھر آ جائے - جہاں پر انگلی رکھی گئی تھی - اب اُن حروف کو جو جدول کے پہلے حصّے سے آئے ہیں - یعنے انگلی پڑنے کے مقام سے پہلے حروف اُن کو پہلے رکھ کر باقاعدہ جوڑو - کوئی مصرعہ بن جائیگا - وہی تمہاری فال کا جواب ہے +

جدول یہ ہے

ا	ج	ن	ب	م	ل	م	ف	ش	ک
م	ا	س	د	ن	ن	ل	ب	ی	ب
ت	ب	د	ا	ے	ل	خ	آ	ذ	و
ل	ت	م	ا	ا	ہ	ز	د	ل	ر
ک	ر	ز	س	ر	ہ	و	ک	ل	ر
ر	ی	ا	ا	ی	ر	ظ	م	م	ن
م	ف	ا	ت	خ	ے	ر	ز	ح	ن

Marfat.com

ک	ن	ت	ل	ا	و	ق	و	ت	ب
ہ	ا	ب	ب	م	ب	ب	ر	ذ	خ
ا	ا	ن	ی	و	ز	ن	م	س	ا
ا	و	ے	ل	ر	س	ا	آ	م	ا
ت	خ	ی	۔	۔	۔	ت	و	ا	۔

مثلاً ایک شخص نے فال دیکھنے کے لئے حسب قواعد چوتھی سطر کے لفظ م پر انگلی رکھی۔ تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ م د ز ک ا م ا ز ت و ب ر ن م ے آ ی د جدول ختم ہوئی۔ اور شروع سے بدستور گنتی گنتے ہوئے حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ جن کو حروف مندرجہ بالا سے پہلے لکھا۔ ن۔ ف س۔ ب۔ ر۔ ا۔ اب سارا مصرعہ یہ بن گیا ع

نفس برآمد زکام از تو برنجے آید یہی جواب ہے

حصولِ دنیا کے اعمال و وظائف

پہلی فصل کشائش رزق کے اعمال

(۱) قمری مہینے کی ساتویں تاریخ کو علی الصبح بیدار ہو کر غسل کرے۔ زاں بعد اڑہائی پاؤ جَو کے آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ لیکن باوضو ہو۔ اس کے بعد روٹیوں کو میٹھے تیل سے چپڑ کر ایک پر کھانڈ رکھ دے۔ اور دوسری روٹی پر بکری کے دودھ کا دہی۔ نمک اور سرخ مرچ رکھ دے۔ دونو روٹیوں کو مصلے کے اوپر رکھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ بعد ازاں آفتاب نکلنے سے پہلے ذیل کا نقش سات بار لکھے۔ اور روٹیوں اور نقش کو اسی جگہ مصلے پر احتیاط کے ساتھ رکھا رہنے دے۔ اور خود دیگر اپنے

Marfat.com

دُنیاوی کاروبار میں مصروف ہو جائے جب ظہر کا وقت ہو۔ تو نماز ظہر ادا کر کے درود شریف پڑھ کر روٹیوں اور نقشوں کو اُٹھا کر دریا یا نہر میں جا کر پھینک دے۔ صرف جاتی دفعہ کسی سے کلام کرنا منع ہے۔ البتہ دِل ہی دِل میں درود شریف پڑھتا رہے۔ اللہ کے فضل سے روزی میں کشادگی ہوگی۔ اور محتاجی دور ہو جائیگی۔ یہ عمل اکیس دن کرنا چاہیئے +

۷۸۶

نقش یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(۲) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ آیت مذکورہ بالا ایک ایسی نعمت ہے جس کا کوئی حد و حساب نہیں۔ توجہ یا غیر توجہ کے ساتھ جس طرح جی چاہے پڑھے۔ ساتویں دن سے اُس کا اثر ہونا ظاہر ہو جاتا ہے۔ جتنی مرتبہ پڑھا جا سکے پڑھو۔ اور ہمیشہ پڑھتے رہو۔ پھر قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھو۔ دین و دُنیا کے کام کس طرح سُدھرتے چلے جاتے ہیں۔ دوسرے اعمال میں یکسوئی قلب اور پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ آیت شریف اِن سب باتوں سے بے نیاز ہے کسی طرح پڑھو۔ اثر ضرور ظاہر ہوگا۔ بلکہ اگر ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے اِس کا وِرد رکھا جائے۔ تو اِنسان بے نیاز ہو جاتا ہے مجرب المجرب ہے۔ اور شک لانے والا کافر۔ اِس آیت شریف میں ایک خاص سِرّ ہے۔ ذرا پڑھ کر تو دیکھو۔ کوئی چلہ نہیں۔ کوئی پابندی نہیں۔ خدا کی قسم وہ شخص سخت بدقسمت ہے۔ جو اِس آیت شریف کے آزاد وِرد سے محروم ہے۔ بیچ میں کسی کسی وقت کوئی درود شریف بھی جتنی مرتبہ دِل چاہے۔ پڑھتے رہو۔ اگر اس کے ساتھ اِس کے پہلے کی آیت وَلَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۝ بھی ملا لی جائے۔ تو مزید فوائد ظہور میں آئینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

(۳) ذیل کا عمل بھی نہایت پُرتاثیر اور مجرب المجرب ہے۔ اور سب اعمال سے آسان بھی ہے۔ البتہ وقت کی پابندی شرط ہے۔ اِس وِرد کا وقت جمعہ کے دِن جمعے کی دونو اذانوں کے درمیان ہے جس وقت مؤذن پہلی آذان دے۔ جمعے کی پہلی سُنتیں

Marfat.com

پڑھ کر قبلہ رو دوزانوں بیٹھ کر اوّل جتنی مرتبہ جی چاہے۔ کوئی درود شریف پڑھے۔ پھر ستّر مرتبہ نہایت توجہ کے ساتھ ذیل کی دُعا پڑھے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر جب چاہے دِل ہی دِل میں از دیادِ رزق کی دُعا مانگ کر بیٹھا رہے۔ اور جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر آجائے ہر جُمعے کو ایسا کر لیا کرے۔ یعنے ہر جُمعے کے دِن وقتِ مقررہ پر پڑھ لیا کرے۔ اگر کسی دِن خدانخواستہ وقت پر مسجد میں نہ پہنچ سکے۔ اور اُس کے جانے سے پہلے امام خطبہ شروع کر چکا ہو۔ تو جمعہ کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پیشتر اپنے وظیفے کو قبلہ رو دوزانوں بیٹھ کر پورا کرے۔ دُعا مکرم پہ ہے۔ جو بارہا بار کی مجرّب المجرّب ہے۔ یَا اللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ یَا صَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ یَا صَاحِبَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

(۴) سال بسال ہر ربیع الاوّل کے مہینے کی ہر جمعرات کو ذیل کا عمل کر لیا کرے۔ انشاء اللہ سال بھر اُس کی روزی میں برکت رہیگی۔ اور تنگدستی کافور ہو جائے گی۔ عمل یہ ہے:۔

گلاب کا ایک شگفتہ پھول لیکر اوّل تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر اکیس مرتبہ اَللّٰہُ نَاصِرٌ۔ اَللّٰہُ حَافِظٌ اکیس مرتبہ اور اَللّٰہُ الصَّمَدُ سو مرتبہ۔ پھر تین بار بار درود شریف پڑھ کر پھول پر دم کرے۔ اور ہر وقت اُس کو سونگھتا رہے جب پھول سوکھ جائے۔ تو کھا لے۔

(۵) سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اور بعد فراغت سات بار یہ دُعا پڑھنی چاہیئے:۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَلْتَفِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَا یَلْتَفِیْ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَہُ اَلْقَطَعَ الرِّجَا اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاَعْمَالُ اِلَّا مِنْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔ اَغِثْنِیْ۔ لفظ "اَغِثْنِیْ" کو سات مرتبہ کہنا چاہیئے۔ اگر اکتالیس دِن تک متواتر بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ روزانہ تہجد کے وقت پڑھے گا۔ تو رزق کے دروازے اُس پر کھول دیئے جائینگے۔

(۶) اوّل دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد حسب ذیل آیت پڑھے:۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ (الانعام) الخ آخر تک پھر دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا

Marfat.com

(معہ درود) آخر تک۔ سلام کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْغَفُوْرَ الرَّحِیْم کثرت کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی نصیب ہوگی۔ اور وہ شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا چاہیئے کہ ہفتے میں ایک بار یہ نماز پڑھ لیا کرے +

(۷) سورۃ واقعہ کو بعد از نماز مغرب کم از کم دو دفعہ پڑھنا چاہیئے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز مغرب سورۃ واقعہ کی تلاوت کرتا رہیگا۔ وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا +

(۸) اگر کوئی شخص ہر روز کم از کم ایک سو مرتبہ اوّل و آخر چند بار درود شریف کے ساتھ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھ لیا کریگا۔ وہ ہمیشہ دولتمند رہیگا۔ اور کبھی محتاجی کا منہ نہ دیکھے گا +

(۹) تین مہینے تک روزانہ بلا ناغہ اسم مبارک "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" تین ہزار مرتبہ اوّل و آخر درود شریف چند مرتبہ پڑھتے رہنے سے قسمت سُدھر جاتی ہے۔ اور تمام مُفلسی اور محتاجی رفو چکر ہو جاتی ہے۔ مگر اس عمل کو سوموار کے دن سے بعد نماز صبح شروع کرنا چاہیئے۔ اور تین مہینے کے بعد ایسے دن ختم کرنا چاہیئے۔ جبکہ اتوار ہو اگر تین مہینے اتوار کو پورے ہو جائیں۔ تو بہت بہتر۔ اور اگر اتوار کے دن کی بجائے تین ماہ کی مدت کسی اور دن پوری ہو۔ مثلاً سوموار یا منگل وغیرہ وغیرہ۔ تو اگلی اتوار تک جتنے دن بھی آئیں عمل پڑھتے رہو۔ اور اتوار کو وظیفہ پڑھنے کے بعد ختم کردو +

(۱۰) بعد نماز صبح بلا ناغہ سو مرتبہ اسم "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا۔ مداومت شرط ہے۔ علاوہ ازیں ذیل کا نقش سبز رنگ لکھ ہمیشہ پاس رکھے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھ دے برکت حاصل ہوتی رہیگی

۶ ۸ ۷

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱۷	۳	۸۸
۷	۸۷	۶۹	۴۷

Marfat.com

(۱۱) اوّل ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ ان کے بعد عروجِ ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد باوضو بیٹھ جائے۔ اور ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر "پانچ ہزار دو سو چوراسی" مرتبہ اسم "یا باسط" ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لیکر ذیل کا نقش ۷، مرتبہ لکھ کرے۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت جا کر دریا میں ڈال دے۔ دریا کی طرف جاتا ہوا جب تک کہ نقش دریا میں نہ ڈال دئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہو جائیگا۔ دورانِ عمل میں صرف جو یا گندم کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی۔ اور دستِ غیب حاصل ہوگا خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپے روز اس کو مل جایا کرینگے۔ لیکن سب کے سب روز خرچ دیا کرے۔ اور کسی کو راز نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد صرف گیارہ مرتبہ نقش بطورِ عمل قابو میں رکھنے کے لکھتا رہا کرے۔ اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے دن جا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اور ۷، مرتبہ روزانہ اسم "یا باسط" کا ورد رکھا کرے۔

۷۸۶

اجب یا افتتائیل سجق یا باسط

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	دستِ غیب یا	[illegible]

کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہے لکھے

(۱۲) ذیل کا نقشِ مکرم جو نہایت پر تاثیر اور مجرب ہے۔ ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ ہر طرح مفید ہے۔ نجاست کے وقت علیحدہ کر دے انشاء اللہ رزق میں وسعت نصیب ہوگی

۷۸۶

۷۸۵	۷۷۸	۷۸۳
۷۸۰	۷۸۲	۷۸۴
۷۸۱	۷۸۶	۷۷۹

بجاہ حبیبک یا اللہ

Marfat.com

(۱۳) تہجد یا صبح کی نماز اور عصر اور عشا کی نماز کے بعد حسب ذیل طریقہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رزق میں وسعت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا اور بدنصیبی کی شکایت کرنے کا موقع نہ ملیگا۔ اوّل تین مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ "یا رحمٰن و یا رحیم" پھر تین مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ پھر یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام تین مرتبہ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مسجد میں جائے۔ اور وسعتِ رزق اور ادائے قرض اور ہر حاجت کے برآنے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر مداومت کرے عجیب و غریب اثر دیکھیگا +

(۱۴) ادائے قرض کی نیت سے سورۂ مزمل کو ہر روز چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ فوراً قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے گی۔ مجرب ہے +

(۱۵) بعد نماز تہجد عروج مادہ میں مکان خلوت میں بیٹھ کر اسم مبارک "یا غنی یا مغنی" گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف۔ اکیس دن کے بعد قدرت کے عجائبات دیکھے۔ اکتالیس دن تک برابر پڑھتا رہے۔ تو تمام عمر محتاج نہ ہو غیب سے روزی کا سامان پیدا ہو۔ اور فقر و فاقہ دور ہو جائے صرف ترکِ حیوانات جلالی کی شرط ضروری ہے +

(۱۶) کوئی خاص وقت مقرر کر کے خاص جگہ پر ذیل کا وظیفہ بطریق ذیل کرے۔ انشاء اللہ رزق میں اس قدر فراخی حاصل ہوگی کہ دنگ رہ جائیگا۔

اوّل پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں جائے۔ اور قبلہ رو بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر پانچسو ایک مرتبہ یَا دَائِمُ الْعِزَّۃِ وَالْبَقَاءِ وَیَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ○ یَا مُتَکَفِّلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ وظیفہ اکیس دن تک بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ جہاں پہلے دن پڑھنا شروع کیا تھا۔ پڑھے +

Marfat.com

(۱۷) مجرب المجرب عمل دستِ غیب کے لئے اِس سے بڑھ کر سریع التاثیر عمل کوئی مشکل سے ہوگا۔ جب عمل شروع کرنے کا ارادہ ہو۔ تو کم از کم ایک ہفتہ پہلے ذے رکھنا شروع کرے۔ صلواۃ پابندی کے ساتھ ادا کرے۔ جب نیا چاند کا مہینہ شروع ہو۔ تو بہ نیت عمل تین دِن تک روزے رکھے۔ حیوانات جلالی و جمالی ترک کرے۔ اور سوزہ کھیر سے افطار کرے۔ جو خود اپنے ہاتھ سے پکائی گئی ہو۔ کھیر اِس مقدار کی پکانی چاہیئے۔ کہ اپنی مقدار خوراک سے کم و بیش نہ ہو۔ پانچویں تاریخ کو تہجد کے وقت اُٹھے۔ اور غسل کرے۔ اور پھر باوضو ہو کر احرام باندھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ مگر ہر بار الحمد شریف میں "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ"۔ کا گیارہ مرتبہ تکرار کرے۔ اور "آمین" تین بار کہے۔ پھر "وَافْتَحْ خَزَائِنَ رَحْمَتِکَ بِحَقِّ یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ الْعَلِیِّ الْاَلْطَافِ" پڑھ کر سورۂ مزمل شروع کرے۔ جب لفظ "وَکِیْلًا" پر پہنچے۔ تو کھڑا ہو جائے۔ اور "حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ" اکیس مرتبہ پڑھے۔ پھر نو مرتبہ یارب کہے۔ اس کے بعد بیٹھ کر سورہ آگے پڑھے۔ جب "مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ" پر پہنچے۔ تو حصول دستِ غیب یا اپنے کسی اور مطلب کی دعا کرے۔ اور پھر سورہ ختم کرے پھر انیس مرتبہ "یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ"۔ اِسی طرح گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھے۔ اکتالیس دن تک بدستور وقت مقررہ پر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ دستِ غیب ہوگا کسی سے بیان نہ کرے۔ اور اکتالیس دن کے بعد جب زکوٰۃ عمل پوری ہو جائے۔ تو روزانہ ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔ مگر اسی ترکیب سے پڑھنا چاہیئے +

(۱۸) عروجِ ماہ میں بروز اتوار علی الصبح جب سورج نکل رہا ہو۔ ایک پاک کپڑا باندھ کر غسل کرے۔ غسل کے بعد وہی بھیگا ہوا کپڑا باندھے ہوئے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور ذیل کی آیت اکیس مرتبہ پڑھے۔ "مَا شَاءَ اللّٰهُ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"۔ اور سورج کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے کہے "اے آفتاب عالمتاب جہاں تاب آنچہ کہ از طلوع تست بمن بدہ"۔ انشاء اللہ چالیس دن کے عرصے میں تنگدستی فراخ دستی سے بدل جائیگی۔ چلہ ختم ہونیکے بعد اگر دد

Marfat.com

رکھے گا تو دولت دن بدن بڑھتی رہیگی۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ کسی حافظِ قرآن سے پوچھ کر زیر و زبر حروف کی درست کر لو ۔ (سورۃ طلاق پارہ ۲۸)

(۱۹) ذیل کی آیت شریف چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے اُس کو رزق پہنچیگا۔ جہاں سے اُس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ اور تنگدستی فراخ دستی میں بدل جائیگی۔ آیت یہ ہے۔ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (سورۃ البقر) ۔

(۲۰) اگر کاروبار اور دوکان کی کساد بازاری ہو۔ تو ذیل کا نقش تیر بہدف ثابت ہوگا جسب قاعدہ وقت مقررہ پر پُر کر کے دوکان میں یا مالِ تجارت میں رکھ دیں۔ اور قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھیں۔ قمر زایدالنور کی حالت میں جبکہ قمر برج شرف میں ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں اتوار یا سوموار کے دن نقش مکرم کو پاک و صاف ہو کر لکھیں۔ قبل از لکھنے تعویذ مکرم کے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور لکھ چکنے کے بعد درود شریف ایک تسبیح پڑھ کر تعویذ پر دم کر دیں۔ اور مالِ تجارت میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ برکت ہوگی اور غنی حاصل ہوگی۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۳۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۲	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

(۲۱) رات کو سوتے وقت باوضو سووٗ۔ اور آیۃ الکرسی ایک سو ستر بار چت لیٹ کر پڑھو۔ اوّل و آخر درود شریف کا ورد کرو۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ سے ادائے قرض کی دعا مانگو۔ اور اُسی عالم میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ غیب سے بہتری کی صورت ہوگی۔

(۲۲) کشایش رزق کے لئے آیت "مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ" کا عدد اکسیر اور محرالمجربا

Marfat.com

ہے۔ آیت وظیفہ ۱۵۸ میں مکمل لکھی گئی ہے۔ ورد کرنے سے پیشتر پہلے اس کی کوڑہ ادا کرو۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ حیوانات جلالی وجمالی اور میل کو ترک کرے۔ مکان خلوت میں وقت مقررہ اور جگہ مقررہ پر آیت مذکورہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر ۵۹ ۶۱۳ مرتبہ تلاوت کرو۔ اور ذیل کا نقش قبل شروع کرنے عمل کے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ چالیس گذرنے کے اندر ہی اندر تمام معاملات سدھر کر حالت تنگدستی رفع ہو جائیگی۔ اور غیب کے خزانہ سے روزی میسر ہوگی۔ زکوٰۃ پوری کر چکنے کے بعد روزانہ ۳۱۲ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ نقش اس آیت کریمہ کا یہ ہے

۷۸۶

۱۵۸۹	۱۵۹۲	۱۵۹۵	۱۵۸۲
۱۵۹۴	۱۵۸۳	۱۵۸۸	۱۵۹۳
۱۵۸۴	۱۵۹۷	۱۵۹۰	۱۵۸۷
۱۵۹۱	۱۵۸۶	۱۵۸۵	۱۵۹۶

یا اللہ

۷۸۶

۱۶	۲۲	۳۲	ب
۳۰	۷	۱۴	۲۴
۹	۳۶	۱۸	۱۶
۲۰	۱۰	ح۸	۳۴

(۲۳) ذیل کا نقش روزانہ دو مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈال دیں۔ اور سات دن کے بعد اثر کو ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے:-

(۲۴) عروج ماہ میں قمر زائد النور اور برج شرف میں ہو۔ تو اتوار یا جمعرات کے دن ذیل کا عمل شروع کرے۔ وقت جو مناسب سمجھے۔ مقرر کرے۔ وقت مقررہ پر بلا ناغہ پڑھے۔ جگہ کی تخصیص ضروری ہے۔ لباس بھی ایک ہی ہونا چاہیئے۔ جو صرف عمل کے وقت پہن لیا جائے۔ عمل یہ ہے۔ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر اکتالیس مرتبہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرو۔ پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِیْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِیْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اِحْتَسِبُ وَمِنْ

Marfat.com

حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَحًّا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيْهِ
حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَجْهَ يَدَيَّ عَلِيًّا بِالْاَ
عْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلًا بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔
پڑھے۔ اِس کے بعد درود شریف شامل کرکے درگاہ آلہی میں کشایش رزق کی دُعا
مانگے۔ انشاءاللہ بہت جلدی ایسی جگہ سے اُس کا رزق کشادہ ہوگا۔ جو عامل
کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگی۔ اور امید سے زیادہ برکت پائیگا ۔

(۲۵) تمرزاید النور میں مشتری کی ساعت میں بروز پنجشنبہ نقش ذیل کو مشک
وزعفران سے باطہارت لکھے۔ لکھتے وقت روپیہ منہ میں ڈال رکھے۔ نقش مذکورہ
کو احتیاط کے ساتھ خوشبو لگا کر روپے کی صندوقچی میں رکھ دے۔ انشاءاللہ
اِس نقش مکرم کی برکت سے صندوقچی کبھی خالی نہ رہے گی جیب میں رکھے جیب
بھری رہے گی۔ غلّہ میں رکھیں۔ برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے:۔

۶۰۶

۶	اللہ	۱	۹
۶	ع	ع	۱۱
۱ع ۵	ع ۵	۱۳	ع ۵ ۱
۱۶	۳	۸	ع ع ۵

۳۱۹ ۳۸۲

(۲۶) دیگر سندرجہ بالا مقصد کے لیئے مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ اسی طرح
عمل کریں۔ یہ دونو نقش لکھے جائیں ۔

۷۸۶ ۷۸۶

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

Marfat.com

(۲۷) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اِن ہر سہ اسمائے مبارکہ کو بعد نماز عصر جنگل میں جہاں کوئی نہ دیکھ سکے۔ باوضو سر برہنہ کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر ۱۲۵ مرتبہ پڑھو۔ عمل عروجِ ماہ سے شروع کرنا چاہیئے۔ درمیان میں کوئی ناغہ نہ آئے۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک چلّے کے اندر اندر رزق میں وہ فراخی نصیب ہوگی جس کا حد حساب نہیں ہو سکتا۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھو۔ اور ختم کرنیکے بعد سجدے میں جاکر دعا مانگو +

(۲۸) "یٰسین۔ یٰسین۔ بحق یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق یٰسین" کشائش رزق کے لئے سورۂ یٰسین کو پڑھو۔ اعوذ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر مندرجہ بالا الفاظ جن پر لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ پڑھ کر سورہ شروع کرو۔ جب "مبین" پر پہنچو۔ تو ۱۱ دفعہ سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح ..... الخ سات دفعہ تلاوت کرو۔ اسی طرح تین مرتبہ روزانہ سورہ مذکور کی تلاوت کرو۔ چند دنوں کے بعد نتیجہ خود دیکھ لینا +

(۲۹) آیت متذکرہ ذیل کسی کاغذ پر ساعت سعید میں لکھ کر اپنی دوکان یا مالِ تجارت میں رکھو۔ یا اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ برکت حاصل ہوگی۔ آیت یہ ہے :۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۝ کا سورۃ فاطر ۳۵، ۲۹، ۳۰

(۳۰) اوّل بغرض ادائے زکوٰۃ نزک حیوانات جلالی و جمالی کرکے ۱۵۸ مرتبہ اسمائے ذیل کسی وقف جگہ پر خاص وقت پر خاص لباس کے ساتھ پوری طہارت کی حالت میں پڑھو۔ اسم یا سمیع ۱۹۱ مرتبہ۔ یا واسع ۱۴۸ مرتبہ۔ یا رزاق ۳۱۹ مرتبہ۔ چالیس دن کے بعد جب چلّہ پورا ہو جائے۔ تو حسب توفیق نیاز دلوا کر بچوں میں تقسیم کرو۔ بس عمل ختم ہوا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لئے کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک قاعدہ مذکورہ بالا سے پڑھو گے۔ وہ کام پورا ہوگا۔ بے کار کو روزگار ملیگا۔ تنگ دست کو خوشحالی نصیب ہوگی۔ مقروض کا

Marfat.com

قرض ادا ہوگا +

(۳۱) حصولِ روزگار کے لیے مجرب ہے۔ بے کار لوگ ضرور عمل کریں۔ خدا برکت دیگا۔ آیت ذیل کو لکھ کر بازو پر باندھ لے۔ نجاست کی حالت میں تعویذ کو علیحدہ کر دے۔ بعد ازاں پھر پہن لے۔ آیت یہ ہے "قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ"۔ علاوہ ازیں وقتاً فوقتاً اس کی تلاوت بھی کرتا رہے۔ اگر تلاوت میں باقاعدگی اختیار کریگا۔ تو مزید برکت دیکھے گا +

(۳۲) بحالی ملازمت کے لئے ذیل کا عمل بے نظیر ہے۔ اوّل تین دفعہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ازاں گیارہ مرتبہ یَا عَظِیْمُ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ۔ یَا دَائِمُ النِّعَمِ یَا بَاسِطُ الرِّزْقِ یَا وَاسِعُ الْعَطَا یَا دَافِعُ الْبَلَاءِ۔ یَا حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ اَقْضِ الْحَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ کھوئی ہوئی عزت اور رتبہ پھر ملے گا۔ اسی طرح ایک چلہ تک کرو۔ کامیابی ہونا یقینی ہے مجرب ہے

(۳۳) نوچندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اتوار کے دن ستر مرتبہ الحمد شریف معہ بسم اللہ۔ سوموار کے دن ساٹھ مرتبہ۔ منگل کے دن پچاس مرتبہ۔ بدھ کے دن چالیس مرتبہ۔ جمعرات کے دن تیس مرتبہ۔ جمعہ کے دن بیس مرتبہ۔ اور ہفتے کے دن دس مرتبہ۔ انشاء اللہ رزق کی تنگی جاتی رہیگی۔ خوشحالی اور فراخ دستی نصیب ہوگی۔ اگر اپنا معمول کریگا۔ تو عجیب و غریب فیض پائیگا +

دوسری فصل

تسخیر خلائق کے عملیات

(۱) اسم "اللّٰہُ الصَّمَدُ" کو بیس روز تک بخیال ادائے زکوٰۃ مکانِ خلوت

Marfat.com

میں کمال طہارت کے ساتھ ایک خاص مکان اور خاص لباس کے ساتھ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح۔ درمیان میں چھ ہزار تین سو مرتبہ روزانہ۔ عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد روزانہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جس کی طرف نظر کریگا مطیع ہوگا۔ اور جو کچھ چاہے گا۔ وہ قبول کریگا +

(۲) اوّل بادائے زکوٰۃ چالیس دن میں اوّل و آخر درود شریف ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ ختم کرنے کے بعد اس کا ثواب خالصاً لِلّٰہ جملہ انبیاء کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے اور ثواب جملہ ملائکہ کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے ثواب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی روح پر فتوح کو بخشے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اور حوالہ خدا کر دے۔ بعد ازاں حسب توفیق چند مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اور اس کے بعد روزانہ جس وقت چاہے۔ ایک سو اکسٹھ مرتبہ تلاوت بلا ناغہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ جس کی طرف آنکھ اُٹھائیگا۔ مطیع ہوگا۔ ذرہ بھر انحراف نہیں کریگا۔ جو حکم دیگا۔ بجا لائے گا۔ اسم مبارک "اللہ الصمد" ہے +

(نوٹ) اگر کوئی شخص دنوں کی تعداد سے گھبرا جائے۔ تو اُس کو اختیار ہے۔ کہ وہ تین دن سے لیکر چالیس دن کے عرصہ کے اندر اندر جتنی مدت میں چاہے سوا چھ لاکھ کی تعداد پوری کر دے۔ اور بدستور مندرجہ بالا ثواب بخشتا جائے۔ زکوٰۃ پوری کرنی ہے۔ خواہ کتنے دنوں میں کرے +

(۳) اگر کوئی شخص رجال الغیب سے ملنے کی خواہش کرتا ہو۔ اور اُنکی امداد کا طالب ہو۔ تو لازم ہے کہ بکمال پاکیزگی و طہارت کے اسم مبارک "اللہ الصمد" کو ملاقات رجال الغیب کا خیال کر کے روزانہ ۱۶۱ مرتبہ تلاوت کرے۔ تلاوت کرتے وقت چھری لوہے کی سامنے گاڑے۔ انشاء اللہ ایک چلّے کے اندر ہی اندر رجال الغیب سے اُس کی ملاقات ہوگی۔ اور امداد بھی خاطر خواہ ملیگی۔ اگر ۱۶۱ مرتبہ کی بجائے

Marfat.com

۱۹۱۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا۔ تو اثر جلدی ہوگا۔ اور جلدی کامیابی نصیب ہوگی۔ یقین کی شرط ضروری ہے +

(۴) اسم مکرم "یا موخر" بنیت زکواۃ ایک چلہ میں سوا لاکھ بار پڑھیں۔ ترک حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے۔ چمڑے کے ڈول کا پانی بھی نہ پیئے۔ جوں تک نہ مارے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے۔ چلہ پورا کرنیکے بعد روزانہ ایک تسبیح کا پڑھنا کافی ہوگا خلق خدا مسخر ہوگی +

(۵) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اگر کوئی شخص روزانہ چالیس مرتبہ منقولہ بالا آیت کی ہمیشہ تلاوت کیا کریگا۔ اول و آخر حسب مرضی تعداد میں درود شریف ضروری۔ خلق خدا مطیع و منقاد ہوگی۔ اور عامل کا ہر حکم بجا لائیگی۔ چرند۔ پرند۔ درندے وغیرہ سب مطیع ہونگے +

(۶) ذیل کا نقش ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے خلق خدا مسخر ہوگی۔ حاکم مہربان ہونگے۔ رزق کشادہ ہوگا۔ ہر ایک حاجت برآئیگی۔ کوئی کام رکا نہیں رہیگا۔ نقش یہ ہے:۔ یَا حَمْشَا الْعَظْمَتَهُ اللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْصَهَا يَا لِيَا سَا يَا سَطُو +

(۷) تین دفعہ درود شریف پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ پھر سورہ یٰسین شروع کرے۔ جب پہلے "مبین" کے نقطہ پہنچے۔ تو پھر سورہ مکرم کو شروع سے پڑھنا شروع کرے اور جب دوسرے "مبین" پر پہنچے۔ تو پھر سورہ کو شروع سے تلاوت کرے۔ اب جب تیسرے "مبین" پر پہنچے تو پھر شروع سے پڑھے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ جب ساتویں "مبین" پر پہنچے۔ تو سورہ مکرم کو پھر ابتدا سے تلاوت کرے۔ اور سورہ ختم کردے۔ بعد ازاں پھر تین مرتبہ درود شریف متذکرہ بالا پڑھے۔ اسی طرح گیارہ روز تک کرے۔ وقت کی تخصیص لازم ہے۔ جگہ کی تخصیص ضروری نہیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن کے عرصے کے اندر اندر اثر ملاحظہ کریگا۔ اگر عامل اسی طرح روزانہ ورد رکھیگا۔ تو کل مخلوقات انسان و حیوان اور

Marfat.com

جن و پری مطیع و مسخر ہونگے۔ اور عامل کے زیر فرمان رہینگے۔ اور حسب مرضی کام دیں گے ✦

(۸) ادائے زکواۃ کی نیت سے خاص مکانِ خلوت میں خاص وقت مقرر کر کے خاص رواجی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھے۔ جتنے دنوں میں تعداد پوری ہو سکے۔ کرے۔ مگر جس مقدار میں پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ اُس سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ اسی طرح دورانِ چلہ میں پہلے دن کی مقدار سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ زیادہ کی حد نہیں۔ زکواۃ پوری کر چکنے کے بعد ۴۳۰ مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسم مکرم کے موکل حاضر ہونگے۔ اور تابع داری کرینگے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ تسخیر کے کل اعمال دو ہاتھ کف میں موکلات سے ناجائز یا ناروا کام کی کوئی سفارش نہ کی جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ بلکہ ہلاکت کا اندیشہ اور جہنم کا داخلہ یقینی ہے۔ عمل یہ ہے: "اللہ الصمد اجب یا اسرافیل یا دردائیل" برکت اس عمل مکرم کی بعد زکواۃ ادا کرنیکے معلوم ہوگی ✦

(۹) زکواۃ ادا کرنیکے بعد مطابق عمل ۸ اگر اسم "اللہ الصمد" ستر مرتبہ کسی مٹی کے خشک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں پھینک دیگا۔ تو دریا خشک ہو جائیگا۔ اگر سمندر یا پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریگا۔ تو دریا جاری ہوگا۔ اگر زمین پر ایک کنڈل بنا کر سو بار اللہ الصمد پڑھ کر دم کریگا۔ تو زمین اُس کے لئے چھوٹی ہو جائے گی۔ اور جہاں جانا چاہے گا۔ چند لمحوں میں پہنچ جائیگا۔ خواہ ہزار کوس کا فاصلہ کیوں نہ ہو ✦

(۱۰) زکواۃ کے بعد جیسے کہ عمل ۸ میں بتائی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص اس نقش مکرم کو لکھ کر اپنی ران پر باندھیگا۔ تو لمحوں میں ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کریگا۔ اور تھکاوٹ محسوس نہ ہوگی۔ تمام دریا و بحر اس کے مسخر ہونگے۔ زمین اور سمندروں سے حسب مرضی کام لیگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	مطلب

Marfat.com

(۱۱) عروجِ ماہ میں جبکہ قمر برجِ شرف میں ہو نقشِ مکرم کو جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ مشک اور زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کرے۔ دن بدھ یا سوموار کا ہونا چاہیئے۔ روزانہ اکیس نقش لکھے۔ اور روزانہ دریا میں جاکر ڈال آیا کرے۔ واپسی کے وقت پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اور نہ ہی آتے جاتے وقت کسی سے کلام کرے۔ تعویذ لکھنے سے پیشتر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔ جب تعویذ دریا میں پھینک کر آئے۔ تو واپس اُسی جگہ بیٹھ کر اسم "یا بدوح" اکیس سو مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو۔ چالیس دن تک متواتر بلا ناغہ اسی طرح کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے بھی نقشِ مکرم ایک مرتبہ لکھ کر دیگا۔ غرض پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔ زکوٰۃ کے بعد نقش کو ہرن کے دائیں شانے کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ صرف نجاست کے وقت بدن سے علیحدہ کرے۔ ہر وقت پاک وصاف رہے۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

یابدوح			یابدوح
ب	د	و	ح
۸	۶	۳	۱
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴
۲	۵	۱	۳

یابدوح یابدوح

(۱۲) اگر کسی خاص شخص کو اپنا فرمانبردار اور مسخر کرنا مطلوب ہو۔ مثلاً حاکم وغیرہ کو۔ تو لازم ہے۔ عروجِ ماہ میں کسی دن صبح اُٹھے۔ اور غسل کرکے گندم کے ہزار دانے لیکر جو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر تیار رکھے ہوئے ہونگے۔ بیٹھ جائے۔ اور صدق دل سے مسخر کرنے والے آدمی کی شکل کا تصور کرکے "یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ پر دم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ سب دانے پورے ہو جائیں۔ پھر ان دانوں کو احتیاط کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے۔ دوسرے دن پھر اُسی طرح غسل کرکے

Marfat.com

بیٹھ جائے۔ اور ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانے پر دم کرتا جائے۔ علیٰ ہذا القیاس تیسرے دن بھی بعد غسل کے اسی طرح کرے۔ تصور ضروری ہے۔ اوّل و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ تین دن کے بعد دانوں کو کسی مٹی کے پاک کورے برتن میں بند کر کے پاک پانی ڈال کر جوش دے۔ اور پھر اُسی برتن کو معہ دانوں کے اسی طرح بند کا بند ہی معہ سرپوش کے کسی ویران کنوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ حاکم مطیع و مسخر ہوگا۔ خواہ کیسا ہی سنگدل اور برسرِ غضب کیوں نہ ہو تابعدار ہو جائیگا۔ مجرب ہے +

(۱۳) اگر کسی جابر حاکم کے روبرو جانے کا اتفاق پیش آئے۔ اور اُس کو مہربان کرنے کی ضرورت ہو۔ تو جب اُس کے سامنے جاؤ۔ دِل ہی دِل میں حروف تہجی کو ترتیب وار پڑھ کر حاکم کی طرف دم کر دو۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہو جائیگا +

(۱۴) اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ تمام مخلوقات اُس کی عزت کرے۔ اور اُس کے ساتھ لطف سے پیش آئے۔ تو لازم ہے۔ کہ بکمال وضو غسل و طہارت کوئی وقت مقرر کر کے تین دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھ لیا کرے۔ تمام مخلوقات انشاء اللہ العزیز مسخر ہو گی۔ اور جو کچھ کہیگا۔ اُسی کی تابعداری کریگی۔ عمل یہ ہے۔ اوّل تین مرتبہ کوئی درود شریف پڑھو۔ پھر تین مرتبہ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ پھر تین مرتبہ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پھر پانچ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اسی ترکیب کے ساتھ صبح۔ عشا یا عصر کی نمازوں میں سے کسی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ مخلوقات میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اور اُن کو اپنا فرمانبردار پائیگا +

(۱۵) عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ فلاں (یہاں اپنا نام لے) وَبَیْنَ الَّذِیْنَ (یہاں تمام مخلوق کو مدِ نظر رکھے) عَادَیْتُمْ فلاں (یہاں اگر کسی خاص شخص کو تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ تو اُس کا نام لے) مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اس عمل متبرک کی ترکیب دو طرح پر ہے۔ اوّل اُس کی زکوٰۃ ادا

Marfat.com

کرے۔ ایک چلّہ میں کسی خاص وقت پر بیٹھ کر اوّل و آخر درود شریف شامل کرکے آیت مندرجہ بالا صدق دل سے سوا لاکھ بار پڑھے۔ بعد ازاں کچھ حسب توفیق نیاز تقسیم کرے۔ بعد چلّہ کم از کم اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں آجائیگا۔ اب اگر کسی خاص شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہے تو کسی خوشبودار روغن یا عطر پر ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنے چہرے پر اس تیل یا عطر کو مل کر حاکم کے روبرو چلا جائے۔ دم کرتے وقت جہاں اُس کا نام لینے کی ضرورت ہو۔ نام لے۔ اور جہاں اپنے نام لینے کا اشارہ کیا گیا ہے۔ وہاں اپنا نام لے۔ اِس کے بعد دم کرکے اپنے چہرے پر ملے۔ اور حاکم یا مطلوب کے سامنے چلا جائے مہربانی سے پیش آئیگا۔ اور مطیع ہوگا۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ عروجِ ماہ میں کوئی خاص وقت مقرر کرکے صدق دل سے اُس آدمی کا تصوّر کرے جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ روزانہ بلاناغہ ایک ہزار ایک مرتبہ اُس کی تلاوت کرے۔ اوّل و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔ انشاء اللہ سات دن کے اندر ہی اندر مسخر ہوگا۔ لیکن اِس طریق سے اُس کے مسخر ہو جانے کے بعد اگر کسی دوسرے آدمی کی تسخیر مطلوب ہوگی۔ تو پھر اُسے سات دن کرنا پڑیگا۔ کیونکہ عمل کی زکوٰۃ ادا نہ ہونیکے باعث عمل قابو میں نہیں آتا۔ اور ہر دفعہ نئی محنت کرنی پڑتی ہے۔ اِس لئے پہلی ترکیب بہتر اور افضل ہے۔ ایک دفعہ کی محنت ہمیشہ کے لئے پھل دیتی ہے۔ اور فائدہ بھی کثیر حاصل ہوتا ہے۔

(۱۶) ساعت مشتری میں وضو کریں۔ پھر۔۔۔ اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر پھر جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ اُس کے عدد اور اُس کی ماں کے نام کے عدد نکال کر دونو عددوں کو جمع کرو۔ ازاں بعد سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کے عدد نکالو۔ اور سب اعداد کو جمع کرو جب کل اعداد حاصل ہو جائیں یعنے اپنے نام کے اور والدہ کے نام کے مسخر کرنے والے شخص کے نام اور اُس کی ماں کے نام کے اور آئت متذکرہ بالا کے اعداد کا مجموعہ حاصل کرکے بطریق ذیل نقش مربع پُر کرو۔ یعنے حسب ضرورت اعداد حاصل شدہ کے اعداد اِس نقش کے اعداد پر بڑھاؤ۔ حاصل شدہ تمام اعداد اِس ترکیب سے بڑھائیں کہ کل اعداد

Marfat.com

ختم ہو جائیں۔ نقش مربع یہ ہے۔ ازاں بعد نقش مذکور کو کسی سونے کی تختی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھیں ۔

نقش مکرم یہ ہے :-

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

(۱۷) جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ تو کسی ساعت سعید میں سب سے بہتر ساعت شمس ہی ہے۔ اتوار کے روز طلوع آفتاب کے ساتھ ہی طلسمی حروف مندرجہ ذیل کو ہرن یا شیر کی کھال پر لکھ کر انگوٹھی میں نگینے کے نیچے رکھ لے۔ اور انگوٹھی ہاتھ میں پہنے۔ انشاء اللہ۔ جو شخص انگوٹھی کی طرف دیکھیگا۔ مسخر ہوگا۔ اور صاحب انگوٹھی کے زیر فرمان رہیگا۔ حروف یہ ہیں :- "ا ا ح د ر س ص ط ع ك ل م و ه لا" ۔

(۱۸) جب قمر زائد النور اور برج شرف میں ہو۔ اور سورج بھی برج شرف میں ہو۔ اور زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو۔ تو اس وقت کامل طہارت کے ساتھ ذیل کا نقش جو آیت کریمہ "وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" کا ہے سونے کی مربع تختی پر پر کریں۔ اور تختی کی پشت پر اپنا اور اپنی ماں کا نام اور جس کو تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام کندہ کریں۔ اور تختی کو سنبھال کر اپنے

۷۸۶

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۶	۲۲۲
۲۳۵	۲۲۳	۲۲۸	۲۳۴
۲۲۴	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۷
۲۳۲	۲۲۶	۲۲۵	۲۲۷

Marfat.com

پاس رکھیں نقش کندہ کرتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں اور نہ کوئی شیریں چیز مُنہ میں رکھیں۔ نقش مکرّم صفحہ ۶۵ کے آخیر پر درج ہے +

(۱۹) اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے روبرو جانا پڑے۔ یا اُس کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو اُس کے پاس جانے سے پیشتر ذیل کے اسمائے مبارکہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے سات مرتبہ پڑھ کر سات دفعہ ہی دم کرے۔ اور پھر اُس کے پاس چلا جائے۔ وہ مطیع ہوگا اور مہربانی سے پیش آئیگا۔ عمل یہ ہے:۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اِلٰہُ الْاَوَّلِیْنَ۔ ہر کہ مارا بد گوید زبانش بند شود۔ وَضَرَبْتُ عَلَیْھِمْ عصاء موسیٰؑ بر جگر او۔ و آرہ حضرت ذکریاؑ بر تنِ او۔ و کرم حضرت ایوبؑ در دہن او۔ و مہر حضرت سلیمانؑ بر زبانِ او۔ و رجال الغیب بر جان او۔ و قہر خدا بر آں مقہور بحق یَا بُدُوْحُ۔ یَا بُدُوْحُ یَا بُدُوْحُ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ۔ مجرّب اور آزمودہ ہے +

(۲۰) جمعرات کے دن عروج ماہ میں جبکہ چاند بُرج شرف میں ہو۔ ایک چاندی کی تختی پر آیت ذیل "سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ پر تقسیم کرے۔ اور ذیل کے نقش میں اُن اعداد کو مدغم کردے پھر اس تختی کو اپنے دائیں بازو پر باندھے تسخیر خلائق حاصل ہوگی۔ جس کے پاس جائیگا۔ عزت ہوگی۔ اور خاطر خواہ کام کردیگا۔ عمل کرتے وقت کوئی خوشبودار چیز سلگائیں۔ نقش یہ ہے جس میں آیت مندرجہ بالا کے اعداد شامل کرنے چاہئیں +

۳۲۰۶	۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۱۹۹
۳۲۱۱	۳۲۰۰	۳۲۰۵	۳۲۱۰
۳۲۰۱	۳۲۱۴	۳۲۰۷	۳۲۰۴
۳۲۰۸	۳۲۰۳	۳۲۰۲	۳۲۱۳

(۲۱) آغاز ماہ میں سوموار کے دن سے بہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ادائے زکواۃ کی نیت سے آیت کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ سے لے کر

(یٰس ع ۵۸-۵۹)

Marfat.com

اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ" تک سوا لاکھ بار تلاوت کرے۔ پورے اکتالیس دن میں چلہ ختم ہونا چاہیئے۔ ایک ہی جگہ پر ایک ہی وقت میں ایک ہی لباس کے ساتھ چلہ پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔ تسخیر خلائق حاصل ہوگی جن و انس تک مطیع و فرمانبردار ہونگے۔ اگر کسی ظالم و جابر حاکم یا شخص کی طرف سات بار پڑھ کر دم کریگا۔ تو وہ مطیع ہو جائیگا۔ اور عامل کی حسب مرضی کام کریگا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ عامل بے خوف و خطر بغیر کسی ہتھیار کے شیروں کے جنگل میں سے گزر سکتا ہے کبھی درندے کی مجال نہ ہوگی کہ آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ بلکہ حتی الامکان عامل کی مدد کرینگے +

(۱۲۲) تسخیر حکام اور خلائق کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں

مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضبناک حاکم کو مہربان کروا کر اپنے قصوروں کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے روزگار کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موقوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اگر چند ان تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کر کے پاک و صاف سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں سنجر جلائے۔ اور تین رکابیوں میں کھیر ڈال کر جو پہلے سے پکا کر تیار رکھی ہونی چاہیئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی موکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دو نوں رکابیوں کو مسجد میں بھیج دے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمۃ الزہرا کے نام کی ہے۔ وہ اڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے قید ہی رہا کروایا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کروایا جائیگا۔ اگر کسی کو مطیع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کریگا۔ لیکن اگر خدانخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل بدستور کرے۔ اور اگر خدانخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

Marfat.com

تیسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ لیکن روزہ نہ رکھے۔ اور نہ ہی کھیر پکائے لیکن اگر بدقسمتی سے پھر بھی کام پورا نہ ہو۔ تو متواتر بارہ دنوں تک یہ عمل بدستور بغیر کھیر اور روزہ کے پورا کردے۔ انشاء اللہ ضرور کام پورا ہوگا۔ بلکہ علاوہ ازیں تمام مخلوقات پر تسخیر کی قوت حاصل ہو جائیگی۔ اور عامل کامل ہو جائیگا۔ زکوٰۃ پوری ہو چکنے کے بعد تیرھویں دن کچھ نیاز حسب توفیق دیدے۔ اور روزانہ ایک تسبیح اسمائے کا ورد بلاناغہ کرتا رہے۔ عمل قابو میں رہیگا۔ پھر جس کی طرف ایک دفعہ پھونک کر دم کریگا۔ مطیع ہوگا اسمائے مبارکہ یہ ہیں: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا غَنِیُّ ترک حیوانات ضروری ہے +

(۲۳) ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعتِ سعید میں لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر بازو پر باندھے تسخیر حاصل ہوگی۔ اور تمام مخلوقات عزت اور وقعت کی نظروں سے دیکھے گی +

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یابرھان	علیقاً	طلیقاً	ملیقاً

یابدوح یابدوح یابدوح

(۲۴) ذیل کا نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ تسخیر حاصل ہوگی +

۷۸۶

۴۰۲	۴۰۸	۴۱۱	۳۹۶
۴۱۰	۳۹۷	۴۰۲	۴۰۹
۳۹۸	۴۱۲	۴۰۴	۴۰۱
۴۰۷	۴۰۰	۳۹۹	۴۱۲

Marfat.com

(۲۵) آیاتِ ذیل کو بطور وردِ ہمیشہ پڑھنے والا مخلوقات کی نظروں میں عزیز اور محبوب ہوگا۔ ہر مخلوق اُس کی تابعداری کریگی۔ اور قوت تسخیر کامل طور پر حاصل ہوگی۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔ "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ وَسَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ۔ سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک سو ایک مرتبہ آیات مذکورہ بالا کا ہمیشہ وِرد رکھیں۔

(۲۶) سورہ مزمل تسخیر کے لئے بے نظیر ہے۔ تسخیر کے لئے اس طور پر اس کی تلاوت کریں۔ روزانہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سورۃ شروع کریں۔ جب اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پر پہنچیں۔ تو ایک سو اٹھائیس مرتبہ پڑھے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّانُ لَمْ يَلِدْ يَا كَرِيْمُ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا رَحِيْمُ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ۔ اس کے بعد سورۃ کو تمام کرے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

(۲۷) تسخیر مخلوقات کے لئے ذیل کا نقش مخمس بھی بے نظیر اور مجرب ہے اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں جبکہ زہرہ بحالتِ شرف ہو۔ تانبے کی تختی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھیں۔ قوت تسخیر حاصل ہوگی۔ مناسب ہے کہ لکھتے وقت بخورات کام میں لائیں۔ تختی کے ایک طرف نقش کندہ کریں۔ اور تختی کے دوسری طرف لکھیں یا خوطائیل یا موکیائیل۔ نقش یہ ہے:۔

۷ ۸۶

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۴	۱۷۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۹۰	۱۹۷	۲۰۲	۱۸۲	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۱	۱۹۷

Marfat.com

تیسری فصل

قضائے حاجات اور حل مشکلات کے اعمال

اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو۔ اور وہ اُس کے پورا کرنے کے لئے سرگردان ہو۔ تو لازم ہے کہ غیروں کے در کو چھوڑ کر اپنے خاص مالک کے آستان عالی کی طرف رجوع کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ"۔

صدق دل کے ساتھ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور احکام الٰہی کی پوری پابندی لازم کرے۔ اور گناہوں سے بچنے کے لئے جس قدر زیادہ مقدار میں ہو سکے۔ لاحول اور استغفار کو پڑھے۔ انشاء اللہ رحم کیا جائیگا۔ اور اُس کو مشکلات سے نجات ملیگی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بالکل تقدیر پر ہی معاملہ نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ کچھ تدبیر بھی کرنی چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ہاتھ پاؤں کام کرنے اور اوروں کی مدد اور اپنے آپکی کفالت اور حفاظت کے لئے بھی عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے چند ایک اوراد و وظائف ایسے بھی لکھے جاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالےٰ اپنے بندے کو مشکلات و مہمات سے نجات بخشتا ہے۔ اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

(۱) صلوٰۃ الحاجت:۔ اوّل وضو کرے۔ اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر مصلے پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی تلاوت کرے۔ اور پھر سو مرتبہ کہے "اَللّٰهُ الصَّمَدِیْ خُذْ بِیَدِیْ" پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ پھر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی تلاوت کرے۔ پھر سو بار "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ" پڑھے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ تیسرے دن پھر دو رکعت نماز نفل حاجت کے ادا کرے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی تلاوت کرکے سو مرتبہ کہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا

Marfat.com

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے
چوتھے دن پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرکے گیارہ مرتبہ درود شریف۔ ہزار مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور سو بار "فَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْمُؤْمِنِیْنَ" پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پانچویں دن حسب معمول دو رکعت
نماز ادا کرنیکے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"
اور سو بار "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ" اور پھر گیارہ مرتبہ
درود شریف۔ چھٹے دن دو رکعت نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ "بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور سو بار "فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ" اور گیارہ بار درود شریف۔ ساتویں دن حسب معمول نماز اور گیارہ مرتبہ
درود کے بعد ہزار بار بسم الرحمٰن الرحیم اور سو بار "اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ" اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آٹھویں دن نماز کے بعد
درود شریف گیارہ مرتبہ اور ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے بعد سو بار "اِنَّا فَتَحْنَا یَا مُفَتِّحُ"
پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ نویں دن پھر نماز کے بعد درود گیارہ مرتبہ اور ہزار
مرتبہ بسم اللہ شریف اور سو بار "یَا جَامِعُ النَّاسَ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ" اور گیارہ مرتبہ درود شریف
پڑھے۔ دسویں دن پھر نماز ادا کرکے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ہزار مرتبہ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سو بار "فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اور
گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ گیارھویں دن پھر بدستور نماز دو رکعت ادا کرکے گیارہ
مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے اور بعد ازاں ہزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد
کرکے سو مرتبہ "وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ" ۔ اور
گیارہ مرتبہ درود شریف۔ بارھویں دن پھر دو رکعت نماز اور گیارہ مرتبہ درود شریف
ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سو بار "فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" اور
گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اس کی کیسی ہی
سخت مشکل یا حاجت کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پوری کریگا۔ مگر قلب اور زبان
کا یکساں ہونا ضروری ہے۔ ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ چکنے کے بعد صدق دل
سے اور صدق زبان سے اپنی قضائے حاجت یا حل مشکلات کے لئے خشوع و خضوع

Marfat.com

کے ساتھ دعا مانگنی چاہیئے۔ یہ عمل عروجِ ماہ میں بدھ وار یا اتوار کے روز سے شروع کریں۔ اگر تنہائی اور خاموشی کا مکان میسّر آئے۔ تو بہتر ہوگا ؛

(۲) ذیل کا نقش ہر حاجت کے لیے اکسیر اور پُر تاثیر ہے۔ اعتقاد شرط ہے۔ نقشِ مکرّم یہ ہے۔ اس کو سمجھ کر احتیاط کے ساتھ ہر وقت اپنے پاس رکھے انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور عامل کو تھوڑے دِنوں کے بعد اس کی قدر و قیمت معلوم ہو جائیگی ؛

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم حق حق حق موجود

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہرزمان
خنجر	تسلیم را	ہرزمان	از غیب
تسلیم را	ہرزمان	از غیب	جانِ
ہرزمان	از غیب	جانِ	دیگر است

سبق حا حا ھو ھو ھی ھی

(۳) عروجِ ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دِن روزہ رکھے۔ تیسرے دِن یعنے جمعۃ المبارک کے روز غسل کرکے نماز جمعہ کے لئے جائے۔ اور قبل مسجد میں داخل ہونے کے حتی الامکان مسکینوں کو کچھ خیرات کرے۔ نماز ادا کرنیکے بعد صدقِ دل سے پڑھے۔ اور پھر اپنی حاجت مسجد میں جاکر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ اُسی دن اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ دُعا مکرّم یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ اَلَّذِیْ اَنْتَ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَنْ تَقْضِیَ (یہاں آگے اپنی حاجت کا نام لے۔ اور سجدے میں چلا جائے) ؛

Marfat.com

(۴) ذیل کے بابرکت نقش مکرم کو ساعتِ سعید میں ہرن کی جھلی پر زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی کوئی حاجت مُرکی نہ رہے گی۔ اور نہ کوئی مشکل پیش آئیگی۔ چنانچہ نقشِ مکرم یہ ہے ؎

۷۸۶

۴۰	۳۴	۴۲
۴۱	۳۹	۳۶
۳۵	۴۳	۳۸

(۵) سخت مشکل یا حاجت کی صورت میں ذیل کا آسان عمل نہایت بابرکت اور تیر بہدف ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ عروجِ ماہ میں ہفتے کے دن شروع کرے۔ اور وظیفہ شروع کرنے سے پیشتر جتنی دفعہ ہو سکے۔ اوّل درود شریف پھر استغفار اور پھر درود شریف پڑھ لے۔ اسی طرح بعد ختم وظیفہ کے بھی جتنی دفعہ ہو سکے۔ درود شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ عمل ختم ہونے تک یعنے ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر اُس کی حاجت پوری ہو جائیگی۔ اس ترکیب سے پڑھے۔ اور وظیفہ فرض ادا کرنیکے بعد پڑھنا چاہیئے سُنّت اور نوافل بعد وظیفہ ادا کرے ؎

نام دن	نماز فجر	نماز ظہر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
اتوار	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ۱۱۰ مرتبہ	اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۱۰۰۱ مرتبہ
سوموار	یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	درود شریف ۱۰۰۰ مرتبہ	درود شریف ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ۱۳۰ مرتبہ	وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ ۱۰۰۰ مرتبہ
منگلوار	یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّمُخْلِصًا ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ۱۳۰ مرتبہ	وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۱۰۰۱ مرتبہ

Marfat.com

نام دن	نماز فجر	نماز ظہر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
پیر	یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	اَسْتَغْفَارُ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ اَلْاَوَّلُ ۴۰۰ مرتبہ	لَا یُحَلِّیْھَا لِوَقْتِھَا اِلَّا ھُوَ ۱۰۰۱ مرتبہ
جمعرات	یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ توحید یا شہادت ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ تمجید ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ ۱۵۰ مرتبہ	اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ ۱۰۰۱ مرتبہ
جمعہ	یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ تمجید ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ	کلمہ طیب ۶۰ مرتبہ	وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰۱ مرتبہ
ہفتہ	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ طیب ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰۱ مرتبہ

(۶) نماز حاجت کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی واستعینو بالصبر والصلوٰۃ یعنے صبر اور نماز کے ساتھ استعانت مانگنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اس نماز کو صلوٰۃ اولیا بھی کہتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے۔ کہ صبح کی نماز سے پہلے پاک و صاف ہو کر دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایک بار یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ ..... الخ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور پھر کلمۂ تمجید دس مرتبہ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا دس بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور

Marfat.com

اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنالیگا۔ تو طرح طرح کی برکات ملاحظہ کریگا +

(۷) عروجِ ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ یہ وظیفہ صبح کی نماز کے فرض اور سنتوں کے درمیان آنکھیں بند کرکے پڑھنا چاہیئے۔ اوّل و آخر درود شریف جتنی دفعہ ہوسکے۔ پڑھو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ فجر کی نماز کی سنت ادا کرکے بیٹھ جاؤ۔ اور چند مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ بسم اللہ کی آخری میم زیر کے ساتھ الحمد کے الف سے ملاؤ۔ "الرَّحمٰنِ الرَّحیم" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ "اِیَّاکَ نستعین" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ آخر پر "آمین" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ اور اسی طرح اکتالیس بار پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اکتالیس دن تک متواتر پڑھو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ مشکل حل ہوگی۔ اگر معمول کرلوگے۔ تو عجیب فائدہ اٹھاؤگے +

(۸) اگر کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ یا کوئی ایسی حاجت آپڑے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوسکتی ہو۔ یا فتوحات ظاہری و باطنی کی طلب ہو۔ تسخیرِ خلائق کا اشتیاق ہو۔ تو سورہ فاتحہ کو بطریق ذیل ادا کرو۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ انہی دنوں کے اندر اندر تمہاری حاجت یا مشکل حل ہو جائیگی۔ کئی بار کا مجرب الجرب عمل ہے۔ کرو۔ اور فائدہ اٹھاؤ ترکیب یہ ہے کہ نہایت پاک و صاف ہوکر عشاء کی نماز ادا کرو۔ جمعہ کے دن سے اس عمل کو شروع کرو۔ نماز فریضہ عشاء سے فارغ ہونیکے بعد ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرو۔ پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ کی مقررہ تعداد جو نیچے لکھی گئی ہے۔ معہ ہر بار بسم اللہ کے پوری کرو۔ پھر ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ بیٹھو۔ ہدایات یہ ہیں۔ کہ وقت اور جگہ اور لباس کا ایک ہی ہونا ضروری ہے۔ دوسری شرط یہ ہے۔ کہ اگر دورانِ وظیفہ میں کہیں غلطی ہو جائے یا تعداد کا شبہ ہو جائے۔ تو عمل چھوڑ کر وظیفہ دوبارہ اگلے جمعہ سے شروع کرو۔ دورانِ عمل میں کسی سے بات چیت نہ کرو۔ نہ ہی اشارہ سے کام لو۔ بالکل تنہائی میں عمل کرو۔ تعداد حسب ذیل ہے:۔ جمعہ ۱ر ۴۱ مرتبہ۔ ہفتہ ۷ر ۴۰ مرتبہ۔ اتوار ۱ر ۸ مرتبہ۔ سوموار ۲ر ۴۰ مرتبہ۔ منگل ۳ر ۴ مرتبہ۔ بدھ ۴ر ۵ مرتبہ۔ جمعرات ۵ر ۲۰۰ مرتبہ۔ جمعہ ۸ر ۱۲ مرتبہ۔ ہفتہ ۹ر ۷۰ مرتبہ۔ اتوار ۱۰ر ۱۰ مرتبہ۔ سوموار ۱۱ر ۵ مرتبہ۔ منگل ۱۲ر ۲۰ مرتبہ۔ بدھ ۱۳ر

Marfat.com

۱۴ مرتبہ۔ جمعرات ۱۴ ۷۰ مرتبہ۔ جمعہ ۱۵ ۴۰۰ مرتبہ۔ ہفتہ ۱۶ ۹۰ مرتبہ۔ اتوار ۱۷ ۹ مرتبہ۔ سوموار ۱۸ ۱۰۰ مرتبہ۔ منگل وار ۱۹ ۷۰۰ مرتبہ۔ بدھ وار ۲۰ ۱۰۰ مرتبہ۔ جمعرات ۲۱ ۸۰۰ مرتبہ ۱۰

(۹) صلوٰۃ الخضر بہت مشہور اور مجرب عمل ہے۔ جو قضائے حاجات اور مہمات کے حل کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ کسی تنہائی اور خاموشی کے وقت اوّل دو رکعت نماز نفل بہ نیت حاجت یا مشکل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ یَا اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ..... الخ دس مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ..... الخ پڑھے۔ بعد اس کے گیارہ بار درود شریف پڑھکر سجدے میں سر رکھے۔ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ دس بار۔ پھر دس مرتبہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ کہے۔ اس کے بعد درود شریف پڑھکر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ چند دن ایسا کرنے سے اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔

(۱۰) اوّل ان چاروں نقشوں کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کرے۔ بعد ازاں جس کام یا مشکل یا حاجت کے لئے ان کو کھینچا۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل کرے گا اور تیر بہدف پائیگا۔ ان کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ چونتیس دن تک گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور ترک حیوانات جلالی کرے۔ ان نقشوں کو روزانہ چونتیس چونتیس بار لکھ کر گولی بنا کر ہر روز دریا میں ڈال دیا کرے۔ چونتیس دن تک برابر بلا ناغہ ہر ایک نقش ۳۴ دفعہ لکھ کر ایک قسم کے نقش کی ایک ایک گولی بنا کر کل چار گولیاں بنائے۔ اور آٹے میں ملا کر دریا میں روز ڈالے۔ چونتیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ اور عمل قابو میں آجائیگا۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے اور دیکھے کہ یہ نقش کس قدر پُر تاثیر ہیں۔ نقش مکرم یہ ہیں ؛

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۴	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۷۸۶

۱۲	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۹
۸	۱۴	۱۰

Marfat.com

۷۸۹

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۴
۱۵	۹	۱۰

۷۸۹

۱۰	۱۴	۸
۹	۱۱	۱۴
۱۵	۷	۱۲

(۱۱) ذیل کا نقش مکرم نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اس کی زکواۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ عروجِ ماہ میں کسی ساعت سعید میں اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ روزانہ چالیس مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر روز دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن کے بعد زکواۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر اپنے کام میں لائے جس مطلب کے لئے لکھے گا۔ انشاء اللہ مطلب حل ہوگا۔ زکواۃ کے بعد اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس بھی رکھ لے۔ نقش مکرم یہ ہے ✦

۷۸۶

سَلَامٌ ۱۹۷	قَوْلًا ۲۱۰	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۷	الرَّحِيْمِ ۲۰۴
قَوْلًا ۲۱۱	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۳	الرَّحِيْمِ ۱۹۸	سَلَامٌ ۲۰۹
مِنْ رَّبٍّ ۲۰۲	الرَّحِيْمِ ۲۱۰	سَلَامٌ ۲۱۲	قَوْلًا ۱۹۹
الرَّحِيْمِ ۲۱۱	سَلَامٌ ۲۰۰	قَوْلًا ۲۰۱	مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۲۰۶

(۱۲) جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد دوزانو بیٹھ کر [illegible] ہے ستر بار آیت الکرسی پڑھ کر درگاہ الٰہی میں خشوع و خضوع سے دعا [illegible] خواہ کیسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حل کریگا۔ اوّل و آخر شریف بھی پڑھیں اگر عصر کی نماز کے بعد بدستور مغرب کی نماز تک وہیں بیٹھے تو بہت مفید اور جلد ہی اثر ہوگا۔ اسی اثناء میں ختم وظیفہ کے بعد درود اور استغفار پڑھتے رہیں۔ اس دوران میں عامل پر ایک خاص حالت طاری ہوگی۔ جس عالم میں جو دعا مانگے گا۔ اللہ پوری کریگا ✦

(۱۳) آدھی رات کے وقت تنہائی کے مکان میں جہاں کسی آدمی یا کسی اور قسم کی کوئی آواز سنائی نہ دے سکتی ہو۔ باوضو بیٹھ کر اوّل دو رکعت نماز ادا کرے پھر

Marfat.com

ایک سو ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ننگے سر سجدے میں جائے۔ اور عاجزی کے ساتھ درگاہ الٰہی میں دعا کرے۔ انشاء اللہ کیسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ حل ہو جائیگی مجرب ہے۔ بعض اعمال میں ایک سو ستر کی بجائے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے کی ہدایت ہے تین سو تیرہ کی تعداد میں ایک خاص راز ہے۔ اصحاب بدر اور اصحاب جالوت کی تعداد بھی تین سو تیرہ ہی تھی +

(۱۴) نوچندی جمعرات کو بعد نماز صبح اس نقش کو پانچ دفعہ لکھے۔ اور پانچ گولیاں آٹے میں بنا کر پانچ دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَا وَالْمُرْسَلِیْنَ پڑھ کر ان گولیوں پر دم کرے۔ اور دریا میں ڈال آئے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی حسب توفیق نیاز تقسیم کرے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے ایک تعویذ لکھے گا۔ وہ غرض پوری ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے ہر کام میں یہ تعویذ کام آئیگا۔

۷۸۶

۱۱	۶	۱۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

تعویذ مکرم یہ ہے :-

(۱۵) دیگر۔ عروج ماہ میں اکیس دن تک اکیس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی پھر جس کام کے لئے چاہے لکھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

۲۴	۲۳	۲۸
۲۹	۲۵	۲۱
۲۲	۲۷	۲۶

(۱۶) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ اَحَدًا وَّعَنِّیْ یَا رَبِّ کُلَّ اَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

Marfat.com

اِلٰهِی یَا مَنْ هُوَ قَدِیْمٌ وَّیَا دَائِمُ وَیَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔ اوّل و آخر چند مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ کچھ دنوں تک پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہونگی۔

(۱۷) نماز حاجت رات کے دو بجے پڑھے۔ ترکیب یوں ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْءَ۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ"۔ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ"۔ جب سلام پھیرے۔ تو اپنے سر کو دائیں گھٹنے پر رکھ کر سو مرتبہ کہے۔ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ پھر بائیں گھٹنے پر سر رکھ کر اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو مرتبہ کہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدے میں جا کر عاجزی کے ساتھ دعا مانگے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مشکل حل ہوگی۔

(۱۸) ذیل کا نقش اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسم ذاتی "اللّٰہ" کا ہے۔ اوّل اس کی زکوٰۃ اس طرح پر ادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں بیٹھ کر اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ اور سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ خواہ ایک دن میں خواہ جتنے دنوں میں چاہے۔ پوری کرے۔ اور جس قدر تعویذ لکھے۔ احتیاط کے ساتھ یا تو سنبھال کر رکھتا جائے۔ یا روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ روز دریا میں ڈالنا ضروری نہیں۔ دوسرے تیسرے دن فرصت کے وقت جا کر ڈال سکتا ہے۔ غرض سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے دریا میں ڈال دے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر جس کام کے لئے لکھیگا۔ تیر بہدف پائیگا۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب کوئی حاجت یا مشکل پیش آئے۔ اس نقش مکرم کو لکھ کر رات کو سرہانے رکھ کر سو جائیں انشاء اللہ رات کو خواب میں اس کے متعلق تمام حالات معلوم ہو جائینگے۔ جس طرح حکم ہو۔ اسی طرح عمل کرنے سے کامیابی حاصل کریں۔ نقش مکرم یہ ہے +

Marfat.com

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	بنا مطلب کبیر ۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۱۹) ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ (آل عمران) الخ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک۔ یہ آیت مذکور آیت قطب کے نام سے موسوم ہے۔ اور قضائے حاجات میں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ پہلے اس کی زکواۃ ادا کرے۔ جو تین دنوں میں اس طرح کی جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور صبح کو غسل کرکے پاک لباس زیب تن کرے۔ اور عصر اور مغرب کی نمازوں کے درمیان کسی خلوت کے مکان میں ۳۱۳ مرتبہ اس آیت کا ورد کریں۔ شام کے وقت تعجب روزہ افطار کریں۔ تو زکواۃ کی نیت سے افطار کریں۔ اور ایک کورے برتن میں خود جاکر پانی لائے۔ صاف کرکے پاؤ بھر چاول کورے برتن میں پکائے۔ نصف آپ کھائے نصف اللہ کے نام پر غریبوں کو دے دے۔ دوسرے دن پھر صبح غسل کریں اور دوسرے کپڑے پہنیں۔ یا اُنہی کپڑوں کو دھوکر پہنیں۔ اور روزہ رکھیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان پھر ۳۱۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کریں۔ اور بطریق مذکور چاول پکائیں اور افطاری زکواۃ کی نیت سے کرکے نصف چاول خود کھائیں۔ اور نصف اللہ کے نام پر دے دیں۔ تیسرے دن پھر نیا لباس یا اُنہی کپڑوں کو دھوکر پہنیں۔ روزہ رکھیں۔ اور عصر اور مغرب کے درمیان ۳۱۳ مرتبہ آیت مذکورہ کی تلاوت کرکے اُسی طرح چاول پکائیں۔ اور خود کھائیں اور فقیروں کو کھلائیں۔ زکواۃ ادا ہو جائیگی۔ اس کے بعد صرف پانچ مرتبہ روز آیت مذکور کو پڑھ لیا کریں۔ آیت کے موکل مطیع ہونگے۔ وقت ضرورت یا حاجت یا مشکل وہ موکل مدد کرینگے۔ صرف تین دن بطریق مذکور حاجت کے وقت پڑھیں۔ حاجت پوری ہوگی۔ مجرب ہے ۔

(۲۰) اس نقش کو لکھ کر خوشبو لگائے۔ اور ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور قدرت

Marfat.com

خدا کا فضل کرے سب مشکلات حل ہونگی

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

(۲۱) ہر نماز کے بعد سترمرتبہ ذیل کا وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کبھی کسی تکلیف یا پریشانی کا منہ نہ دیکھے گا۔ اگر کسی مشکل یا مصیبت یا حاجت کے باعث پریشان ہوگا تو حل ہو جائیگی "یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ"۔ اس کے بعد سو دفعہ "اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" اول و آخر چند مرتبہ درود شریف ضروری ہے +

(۲۲) ترک جبوانات جلالی و جمالی کرے۔ اور اتوار کے دن آدھی رات کو بیدار ہو کر غسل کرے پھر وضو کر کے اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ" پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے۔ اور اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہزار مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ" پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ تیسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر "لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ" ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چوتھے دن اسی وقت غسل کر کے گیارہ مرتبہ اوّل درود پڑھے۔ پھر ہزار مرتبہ "وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ"۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ پانچویں دن حاجت پوری ہوگی۔ دورانِ عمل میں اپنی حاجت کا خیال مدنظر رکھے +

(۲۳) "نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ" تین دفعہ پڑھے۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرے۔ مشکل کے دنوں میں اس وظیفے کو اپنا معمول بنالے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو جائیگی +

(۲۴) ذیل کا نقش ساعتِ سعید میں پُر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نہایت مجرب

Marfat.com

اور آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ

۷۸۶

۵۳۹۱۳	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۹	۵۳۹۰۵
۵۳۹۱۸	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۲	۵۳۹۱۷
۵۳۹۰۷	۵۳۹۲۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۱۱
۵۳۹۱۵	۵۳۹۱۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۲۰ اس جگہ مطلب بھی رکھیں

(۲۵) ذیل کا نقش بھی بہت تاثیر ہے اور اس کو پاس رکھنے والا ہر قسم کی مشکلات پر غالب آتا ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

(۲۶) سورہ "اذا جاء نصر اللہ والفتح" ..... الخ کا ورد کرنا بھی رفع حاجات کے لئے اکسیر ہے صبح و شام اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس سورہ مکرم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ اس کا تعویذ جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ورد کے وقت سامنے رکھے نقش مکرم یہ ہے:-

۷۸۶

۱۵۲۲	۱۵۲۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۷
۱۵۱۷	۱۵۳۲	۱۵۲۴	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۳۱

چوتھی فصل حُب کے عملیات

(نوٹ) عملیات ذیل میں سے اگر کوئی عمل ناجائز اور ناروا فعل کے لئے کیا جائیگا۔ تو علاوہ وبال اخروی کے دنیا میں بھی نقصان ہوگا۔ البتہ جائز محبت

Marfat.com

کے لئے کرنے کی ہے ۔

(۱) ایک دنبی بادام لے کر جس میں دو گریاں ہوں۔ عروج ماہ میں گیارہ مرتبہ سورہ یٰسین تلاوت کرکے اس بادام پر دم کرو۔ اور بادام مذکور کو انار شیریں کی ٹہنی کے ساتھ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر باندھ دو۔ اور پھر تین دن تک متواتر اسی ٹہنی کے نیچے سورہ یٰسین کی تلاوت کرو۔ انشاء اللہ مطلوب طالب اور طالب مطلوب بن جائیگا مطلوب کا تصور ہر وقت رکھیں ۔

(۲) اگر دو آدمیوں یا خاوند بیوی یا عاشق و معشوق میں محبت کرانا مقصود ہو۔ تو صبح کی نماز کے بعد کچھ پھولوں پر سورہ مبارکہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ ..... ۱۱ اکیس مرتبہ دم کرکے ان پھولوں کو دونوں کے پاس بھیج دو تاکہ وہ ان کو سونگھیں۔ انشاء اللہ پھولوں کے سونگھتے ہی ان میں محبت قائم ہو جائیگی ۔

(۳) ذیل کا تعویذ اتوار یا منگل یا جمعرات کے دن صبح کے وقت لکھ کر خوشبودار تیل میں ڈال کر جلائے۔ اور چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کر دے مطلوب مطیع ہو گا۔ اور محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔ تعویذ یہ ہے :۔

صلح	ہو	صلح	مسجد
اسو	صلح	طلاع	صبح
طلس	سلح	سلح	اہلح

۱۱۱۹۱۶۱۹۱۱۱۱۱۹۱۱۱۱۱

پھر تین مرتبہ "فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ (نام اپنا اور اپنی ماں کا لے اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام لے ۔ اُعْطِفْ قَلْبَکَ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَ زَلِّلْہُ اَوْ زَلِّلْھَا اِلَیَّ ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ انشاء اللہ چلّے کے اندر اندر کامیاب ہوگا ۔ اگر مطلوب کی ماں کا نام یاد نہ ہو ۔ مطلوب کا نام لیکر "بنت حوّا" کا لفظ کہہ دے کیونکہ اکثر عامل ایسا کرتے ہیں ۔

(۶) سوموار کو عمل شروع کرے ۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف منہ جانب شمال کرکے ۔ گیارہ شب پڑھے مسجد میں ہرگز نہ پڑھے ۔ اس کے بعد ذیل کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر کسی بوجھ کے نیچے دبا دے ۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا ۔ ہرگز توقف نہ کریگا ۔ مجرب ہے ۔ لکھنے اور پڑھنے کا عمل یہ ہے ۔ اس کو ایک تسبیح روزانہ بشرائط بالا پڑھے ۔ اور گیارھویں شب کو جب عمل ختم کرے ۔ لکھ کر دبا دے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یُحِبُّوْنَھُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ جَرَاکَ اللّٰہُ یَا مِیْکَائِیْلُ بَارَکَ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اسرافیل اثرک اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ یَا جِبْرَائِیْلُ فلاں بن فلاں حاضر کر ۔ حاضر کر حاضر کر ۔

(۷) ذیل کے اسم مبارک کو قند یا مصری یا کسی اور شیریں چیز پر دم کرکے کھلائے مطلوب تابع دار ہوگا ۔ اسم مبارک یہ ہے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

(۸) ذیل کا نقش برجِ ماہ میں لکھ کر کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کھلائے مطلوب فریفتہ ہوگا ۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

(۹) ذیل کا نقش کسی چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلانے سے مطلوب بے قرار ہوگا ۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۶	۰۰۹	۰۰۲	۰۰۷	۸
۷	۰۰۳	۰۰۶	۰۰۸	۵
۲	۰۰۵	۰۰۱۰	۰۰۳	۲

Marfat.com

(۱۰) ذیل کا نقش عروج ماہ میں سوموار یا جمعہ کے دن لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب مطیع ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

ح	۶	ام	۱	۲	ط	۱	۲
م	دح	۲۱	ح	ی	ب	ی	ا

(۱۱) ذیل کے نقش کو عروج ماہ میں لکھ کر کسی انار شیریں میں یا امرود کے درخت کے ساتھ باندھے۔ جوں جوں ہوا کے ساتھ تعویذ ہلیگا۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور بغیر حاضر ہونیکے کوئی چارہ نہ دیکھیگا۔ تعویذ یہ ہے:۔

اہ الا الا الا لہ لہ لہ لہ لہ لہ

الحب فلاں بن فلاں

(۱۲) ذیل کا تعویذ لکھ کر آگ میں جلائے۔ فوراً فائدہ دیکھے

ی ۱۱ ۱۶ ۱۱۱۹ ۱۹۱ ۱۱

الحب فلاں بن فلاں

(۱۳) اگر مرد ہو تو دائیں بازو پر۔ اگر عورت ہو تو بائیں بازو پر۔ ذیل کی آیت عروج ماہ میں اتوار کے روز لکھ کر باندھے۔ اُس کا مطلوب تابع دار ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ +

(۱۴) ایک پیپل کے پتے پر ایک طرف سورہ کوثر اور دوسری طرف ذیل کا تعویذ لکھ کر کنوئیں میں ڈال دے۔ اور پھر مطلوب کی بے قراری دیکھے۔

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

Marfat.com

(۱۵) معشوق فوراً حاضر ہو۔ ذیل کا طلسم گائے کے شانے پر لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ اور تماشہ دیکھے۔ ۱۱۶=۱۱۱ ط ۱۱۱ /// /// ۲۱۱ ص ۹ و

(۱۶) معشوق کے پہنے ہوئے کپڑے کے سات ٹکڑے لیکر اُن پر یہ تعویذ لکھے اور ہفتے کے روز سے اُن کو جلانا شروع کرے۔ سات دن کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔ تعویذ کرم یہ ہے:-

٥٥ جمجم ١٨١	لسان ٥	عـــــلع
دعوعـــدو	عـــــد ١١١ ١١١ ١١١

(۱۹) عروجِ ماہ میں اتوار کے دِن ایک چڑا پکڑ کر ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ذیل کا نقش لکھ کر اسی وقت سُرخ ریشم کے کپڑے میں باندھ کر درخت سے لٹکا دے۔ انشاء اللہ محبوب فوراً حاضر ہو کر عاجزی کریگا اور معافی مانگیگا۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

۷۸۶

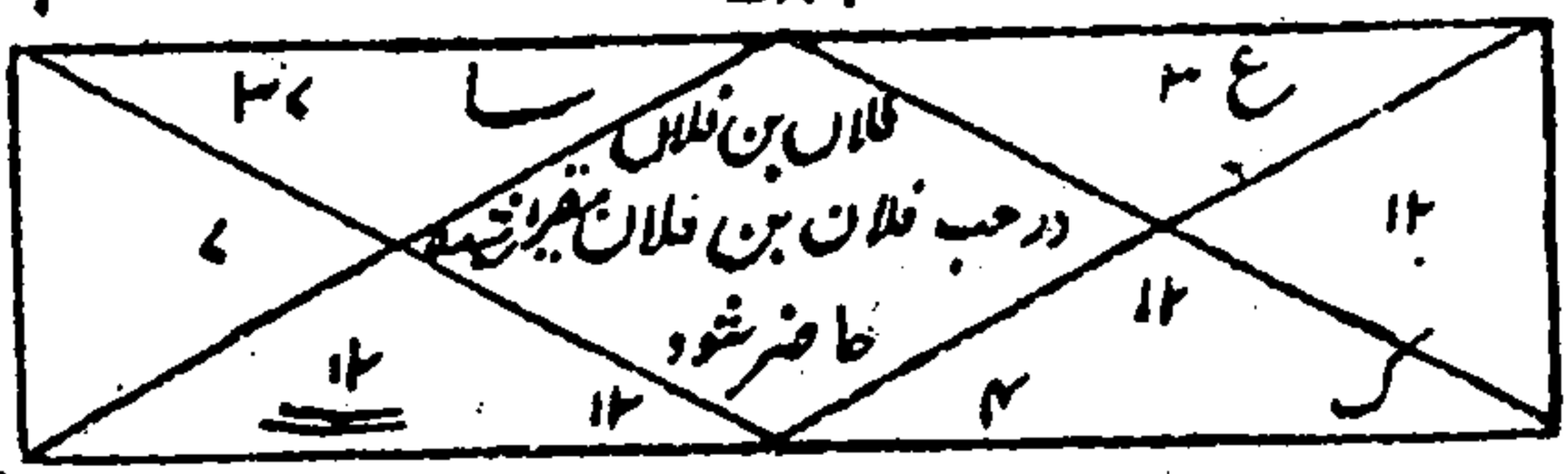

(۲۰) مجرب المجرب اور آزمودہ سُرسُراس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ دیوالی کے دن نہوڑی سی روٹی تیار کرے۔ رات کو دیوالی کے چراغوں کی روشنی میں ذیل کے نقش جو نقش آدم اور نقش حوا کہلاتے ہیں لکھے۔ نقش آدم ۵ ۴ تحریر کرے اور نقش حوا ۱۵ عدد لکھے بعد ازاں ایک مُردے کی کھوپری لیکر جو پہلے سے تیار کر لی گئی ہو۔ گھر یا جنگل میں جہاں تعویذات مذکورہ بالا جلائے جائینگے۔ بیٹھ جائے۔ اور تعویذوں کا فلیتہ بنا کر میٹھے تیل میں انکو جلائے۔ اور کھوپری کو اوپر لٹکا دے۔ تاکہ کاجل لگتا رہے پھر وہ کاجل احتیاط سے رکھ لے جب آنکھ میں ڈالکر مطلوب کے سامنے جائیگا۔ مطلوب مطیع ہوگا۔ جس وقت تعویذات جلائے جا رہے ہوں اس وقت اسم "یَا وَدُوْدُ" کا ورد بلا شمار کرتا جائے جب تک تعویذ بالکل نہ جل جائیں ورد نہ چھوڑے نقش دونو یہ ہیں:۔

۷۸۶

(۱) نقش آدم

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

۷۸۶

(۲) نقش حوا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

(۲۱) عروجِ ماہ میں اتوار کے دِن ذیل کا نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر سیاہ کتے کو کھلایا کرے۔ گیارہ دن کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ اگر مطلوب مرد ہو۔ تو سیاہ کتے کو کھلائے۔ اور اگر مطلوب عورت ہو۔ تو سیاہ کُتیا کو کھلائے۔ اگر یونہی لکھکر کھلانے کی بجائے اس تعویذ کی زکوٰۃ ادا کر دے تو نہایت پُر تاثیر اور زود اثر ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ روزانہ ۱۵۰ تعویذ لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا میں اکتالیس

Marfat.com

دن تک ڈالے۔ ازاں بعد روز پانچ نقش لکھ کر رکھ دیا کرے۔ کسی فرصت کے وقت دریا میں ڈال آیا کرے

نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۱	۱۱	۱۴	۶
۴	۱۸	۹	۳
۱۰	۰	۷	۱۷
۱۹	۶	۲	۸

(۲۲) ذیل کا نقش محبوب کو مسخر کرنے میں بے نظیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ عروج ماہ میں ساعت مشتری اتوار یا جمعرات کے دن زعفران سے ایک کاغذ پہ لکھے۔ اور اس تعویذ کو کوری سکوری چھوٹی سی بندھنی میں ڈال کر اوپر فراشکر ڈال دے اور آگ میں اس طرح دفن کرے۔ کہ گرمی پہنچتی رہے۔ جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطلوب کو علیحدہ کرنا مقصود ہو تو آگ میں سے نکال کر کسی سرد جگہ دفن کردے۔ محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۳۶۲	۳۶۵	۳۶۹	۳۶۵
۳۶۸	۳۶۶	۳۶۱	۳۶۶
۳۶۷	۳۸۰	۳۶۳	۳۶۰
۳۶۴	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

(۲۳) ذیل کا نقش سب سے بڑھ کر زود اثر اور تیر بہدف ہے۔ ہزاروں بار تجربہ کیا گیا۔ درست پایا۔ ترکیب مختلف ہے۔ اگرچہ مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہوئی کیوں نہ ہوگی۔ مگر جونہی کہ اس تعویذ کو گرمی پہنچے گی۔ خود بے قرار ہو کر عاشق کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر جدا نہ ہوگا۔ ترکیب اول یہ ہے۔ کہ تعویذ کو کاغذ پہ عروج ماہ ساعت مشتری میں جمعرات کے روز لکھے۔ اور کاغذ پہ عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی روئی کی بتی بنا کر تعویذ اس میں رکھ دے۔ اور نئے چراغ میں تل کا تیل ڈال کر چراغ روشن کرے اور چراغ میں بتی اس تعویذ کی ڈالے جو لکھ کر شہد اور عطر مل کر تیار کر لیا گیا ہو۔ چراغ کا منہ خاوند محبوب کی طرف کرے۔ اور جب تک چراغ جلتا

Marfat.com

سب سے خود بھی وہیں بیٹھا رہے۔ اور یاودود کا ورد لاتعداد کرتا رہے۔ اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب کی جو حالت ہوگی۔ خود آکر بیان کریگا۔ اظہار کی ضرورت نہیں

دوسری ترکیب یہ ہے کہ کوری سکوری پیالی میں لکھ کر اُس کو زیر آگ چولہے یا تنور میں دفن کردیں اور بے فکر ہو جائیں۔ تجربہ بتا دیگا۔ کہ معشوق کس طرح عاشق بنا کرتے ہیں۔

تیسری ترکیب یہ ہے: کہ اس تعویذ کو بکری کے شانے پر اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کے دائیں شانے پر اور اگر مطلوب عورت ہے تو بکری کے بائیں شانے پر۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۸	ھ	۱۸	۱۸	۱۱
□	۱۱	۱۸	عسہ	۹	۱۱	ک
۱	ھ	۱۱۱	۱۹۱ء	اعسہ	۱۹	۱۱۱
۱۱	۲۱	۱۱	لاط ع	عسہ	۱۱۸	عسہ ۱۱
۱	۹	۲	۹۱	ھ	لاد	ھہ ۹۱
۸	۸	عسہ ۱		۱۱	ع	۱۸ لا
			۴۵ الساعۃ			
			فلاں بن فلاں علی حسب فلاں بن فلاں			

لکھ کر شہد مل دے۔ اور آگ میں دفن کردے۔ تاکہ ہر وقت حرارت پہنچتی رہے۔ مطلوب دیوانہ وار اپنے طلب کرنے والے تک پہنچ جائیگا۔ ذرا توقف نہ کریگا۔

(۲۴) اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہوگیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہوسکے۔ یا اگر رسائی ہو۔ تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شادکام ہونگے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ اور اُس کا وبال عامل کی گردن پر ہوگا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے۔ جو مجرب المجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات شنبہ یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے یہ کام کرے یا "وَدُوْدٌ" کے عدد بحساب ابجد نکالے۔ پھر طالب کے نام کے عدد اور اُس کی ماں

Marfat.com

کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے۔ بعد ازاں مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر سب کو جمع کرے اور نقش مربع پُر کر کے تیار کرے۔ ایک کورا مٹی کا چراغ اور تل کا تیل مہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہو جائے۔ تو پھر مشتری کی ساعت میں جو نقش مربع تیار کیا تھا۔ اُس کو کسی پاک کاغذ پر زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور پاک کوری میں نئی روئی فلیتہ بنا کر چراغ روشن کرے۔ اور چراغ کا مُنہ خانۂ محبوب کی طرف کردے۔ اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوبہ کا تصور کر کے اسم الٰہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی "اللھم سخر فلاں (نام معشوق) فلاں علی حب فلاں (نام عاشق) بن فلاں بحق یا ودود یا مجیب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتائیل یا تنکفیل سامعا بحق یا ودود العجل العجل"۔ اعداد نکال کر نقش مربع بطریق ذیل پُر کرے یعنے جہاں سے ہے وہاں پہلا ہندسہ لکھیں دوسرا علی ہذا القیاس :-

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

(۲۵) اگر کوئی شخص "اسم الحلیم" کی زکواۃ بطریق ذیل ادا کر کے کسی محبوب کو مطیع کرنیکے لئے تین روز بطریق ذیل پڑھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ زکواۃ کا طریق یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ صبح کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ۱۱۰۰ مرتبہ "اسم الحلیم" کی تلاوت کرے۔ پھر شام کو بھی بعد نماز یہی اسی طرح پڑھے۔ اور چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ بلکہ کچھ بڑھ بھی جائیگا۔ زکواۃ کے بعد کچھ نیاز تقسیم کر دے۔ بس عامل ہو گیا۔ زکواۃ کے بعد کسی وقت روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکواۃ کے بعد جس مطلوب کو مطیع کرنیکے لئے مذکورہ بالا طریق پر صبح ایک سو ایک مرتبہ اور شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھیگا۔ اور دوران ورد میں محبوب کا تصور رکھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ مگر زکواۃ کا ورد کرتے وقت یا بعد از زکواۃ روزانہ ورد کرتے وقت کسی قسم کا خیال نہیں رکھنا چاہیئے۔

Marfat.com

(۲۶) "وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ یَا رَفِیْقُ یَا شَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضَیْقٍ" اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار بار پڑھ کر پھولوں پر دم کرے اور پھول محبوب کو تحفۃً بھیج دے۔ جونہی محبوب اِن پھولوں کو سونگھیگا۔ عاشق ہو جائیگا اور بغیر بلے چین نہ آئیگا مجرّب ہے۔ آزمایش کریں +

(۲۷) زن و شوہر یا عاشق و معشوق میں یا کسی بگڑے ہوئے سنگدل معشوق منانے کے لئے یہ نقش اکسیر ہے۔ اس میں طالب و مطلوب یا جن دو شخصوں کے درمیان ملاپ کرانا منظور ہو۔ کے نام کے اعداد اور اُن کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے نقش لکھیں۔ اور جس کو منانا یا مطیع کرنا مقصود ہو۔ اُس کو پلائیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ مطلوب کس طرح مطیع ہوتا ہے نقش یہ ہے۔ اس میں اعداد طالب اور مطلوب اور ان کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرو:۔

۷۸۶

۱۱۰۲	۱۰۹۷	۱۱۰۴
۱۱۰۳	۱۱۰۱	۱۰۹۹
۱۱۹۸	۱۱۰۵	۱۱۰۰

(۲۸) اگر کسی گھر میں نااتفاقی ہو۔ یا دو شخصوں کا ملاپ کرانا مقصود ہو۔ جو آپس میں دشمن ہوں۔ یا معشوق کو مطیع کرنا ہو۔ تو سب سے بہتر یہ ہے کہ آیت ذیل کو لکھ کر پانی میں دھو کر اُن کو پلا دیں لیکن اگر نہ پلا سکیں۔ تو اس آیت کو لکھ کر اُس کو کنوئیں میں ڈال دینا چاہئے۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہیں۔ بحکم خدائے قدیر اُن میں صلح ہو جائے گی۔ اور صلح محبّت کی صورت میں بدل جائیگی۔ آیت شریف یہ ہے:۔ "وَجَآءَ مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ" (سورہ یٰسین) +

(۲۹) عروج ماہ میں اتوار کے دن غسل کر کے پاک لباس پہنیں۔ اور عصر کے وقت بعد نماز عصر سورہ الم نشرح ..... الخ اکتالیس بار باوضو پڑھیں اوّل و آخر جتنی مرتبہ ہو سکے۔ درود شریف پڑھو۔ سورہ پڑھ چکنے کے بعد سات بار سورہ مذکور کے موکلوں کے نام کی تلاوت کرو۔ موکلات کے اسمائے حسب ذیل ہیں:۔ ابرصا۔ صمدرسا۔ صارصا۔ صورصا۔ ہر جمعرات کو گھی شکر اور سوجی ایک ایک

Marfat.com

چھٹانک خود لاکر اپنے ہاتھ سے حلوا تیار کریں۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام کی نیاز دے کر خود کھائیں۔ چالیس دن میں زکواۃ پوری ہو جائے گی۔ بعد ازاں جب کسی کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو اتوار کے دن علی الصبح اُٹھ کر باغ میں جائیں۔ اور ایک پھول دار درخت کی دو تین کلیوں کی شناخت کریں۔ پھر اُن کلیوں پر چالیس مرتبہ سورہ مذکور معہ موکلات کے نام کی تلاوت کر کے دم کریں۔ اور آخر میں طالب و مطلوب اور اُن کی ماں کے نام بھی لیں۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی طرح کریں۔ اُنہی پہلی کلیوں پر پھر اسی طرح دم کریں۔ تیسرے دن تک جب وہ کلیاں پھول بن جائیں تو بطریق مذکورہ عمل ختم کر کے ان پھولوں کو توڑ لو۔ اور اُن پھولوں میں اور پھول ملا کر ہار بنائیں۔ اور مطلوب تک پہنچائیں۔ پھولوں کو سونگھتے ہی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ اور عمر بھر مطیع رہیگا۔ زکواۃ ادا کرنے کے بعد۔ روزانہ چالیس مرتبہ کسی وقت سورہ مذکور کی تلاوت معہ اسمائے موکلات کے کرتے رہیں۔ ورنہ عمل ضائع ہو جائیگا۔

(۳۰) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر زاید النور۔ اُس وقت ساعت سعیدہ زہرہ میں ایک تانبے کی تختی لیکر اُس پر لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ۔ اس طرح لکھے کہ چاروں طرف پورا آجائے۔ اور بیچ میں جگہ خالی رہے۔ پھر الفاظ ذیل کے اعداد۔ طالب اُس کی ماں مطلوب اور اُس کی ماں کے اعداد نکال کر بطریق جفر تکسیر کر کے اعداد نکال کر دس نقش مربع پُر کریں۔ ان میں سے تین تعویذ لکھ کر فلیتہ بنائیں اور تختی کی خالی جگہ پر چراغ رکھ کر اس میں یہ فتیلے جلائیں۔ اور باقیماندہ تعویذوں کو روزانہ ایک تعویذ جو کے آٹے میں ملا کر اگر مطلوب عورت ہے تو گدھی کو اگر مرد ہے تو گدھے کو کھلائیں انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر مطلوب تابع دار ہوگا۔ الفاظ یہ ہیں:۔ یَا مُسْتَطِيْعُ النُّوْرُ شَمْعُوْنِيْ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ اَحْيَا وَ اُثْ اَحْيَا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا بَاقِيَ الْعَظَمَةِ اللّٰهِ السُّلْطَانِ لِلّٰهِ بِاللّٰهِ اِلٰهَهُ الرَّفِيْعِ جَلَالَهُ +

(۳۱) ذیل کا نقش محبت کے لئے مجرب المجرب ہے۔ طالب اپنے پاس رکھے۔ مطلوب مطیع رہیگا۔ ہرگز ہرگز خلاف ورزی نہ کریگا۔ بارہا تجربے میں آیا ہے۔ عروج ماہ

Marfat.com

بس اتوار۔ سوموار۔ یا جمعرات یا جمعہ کے دن ساعت زہرہ یا مشتری میں زعفران کے ساتھ لکھے۔ لکھتے وقت محبوب کی طرف ہو۔ اس کی تابع داری کا تصور کرے اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ لے۔ تمرزاید النور اور برج شرف میں ہو۔ آفتاب کا لحاظ بھی ضروری ہے۔ وہ بھی شرف میں ہونا ضروری ہے جس ستارے کی ساعت میں لکھا جارہا ہے۔ اس کا بھی شرف میں ہونا لازمی ہے۔ ورنہ اثر باطل ہو جائیگا۔ بخورات لکھتے وقت جلائے لکھنے کے بعد خوشبو لگا کر موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے

۸۶ ز

نوٹ:- ناموں کی بجائے خواہ نام لکھے خواہ عدد نکال کر لکھے۔ اختیار ہے۔

طالب کا نام	۱۲	۱۴۷	۴۰۴	طالب کی ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۳	۴۴	۴۰۶	۱۳۷	۱۱۲
۱۴۸	۱۳	۱۴	۱۴۵	۴۰۳
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	مطلوب کی ماں کا نام

(۳۴) اگر محبوب کا طالع آتشی ہو۔ تو اس طلسم کو مشتری کی ساعت میں نوچندی اتوار کو لکھ کر چولہے میں دفن کرکے اثر ملاحظہ کرے۔ مطلوب بے قرار ہو کر آئیگا۔ طلسم یہ ہے

سُبْحَانَ مَا صَوْتٌ يَخْرُجُ عَنِ الْمِصْبَاحِ يَدْعُونَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ اَللّٰهُمَّ هُوَ فُلَانٌ يَخَافُوهُمْ بِاسْمِ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ الْعَجَلَ۔ العجل۔ العجل۔ العجل۔ الساعه الساعه الساعه الساعه

(۳۲) اگر محبوب کا طالع آبی ہو۔ تو نیل کا طلسم زہرہ یا مشتری کی ساعت میں بدھ کے روز مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھ کر دریا میں بہاوے۔ اور تعویذ کا اثر دیکھے مطلوب کس طرح بے قرار ہو کر آتا ہے۔ لیکن تعویذ یا چاند کی پہلی تاریخ کو لکھے یا ساتویں تاریخ کو لکھے۔ اور کسی تاریخ پر ہرگز نہ لکھے۔ اور جس دن تعویذ لکھا جائے۔ اس دن عامل کو روزہ رکھنا چاہیئے۔ طلسم یہ ہے:-

۱۱۱ ۱۱۱م ۱۱۱ ۱۱۷ ۹۹ ۱۶ ۸۸۷ط ۱۱۱ع ۵۵ ۱۱۱م ۱۱ ۸۸۷ صـ۱

صام ۱۱۱ ۱۱۷۹۸۹ ۹۸ اط ۹۹۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ م ۷۷ ط ط

صـططوهص ۵۹۷ ع م ۱۱ اسم فلاں بنت

فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعه الساعه

Marfat.com

(۳۳) اگر مطلوب کا طالع بادی ہو۔ تو ذیل کا طلسم مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر ہوادار جگہ پر لٹکا دے۔ یا کسی درخت سے باندھ دے کہ ہلتا رہے۔ محبوب بے قرار ہو کر آئیگا۔ اور تابع داری کریگا۔ بارہا بار کا مجرب اور آزمودہ ہے طلسم یہ ہے:۔

ص ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۱۱ ۱۱ ع ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ح // ۱۱ // ۱۱ // ۱۱ // ۱۱

ع ۱۹۱۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۵۲۹ ۹ داءن م س ص ۹ ما م م ا د م ع

معشوق کا نام — عاشق کا نام

باسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعہ الساعہ الساعہ

(۳۴) اگر محبوب کا طالع خاکی ہو۔ تو ذیل کا طلسم کارآمد ہوگا۔ چاند کی پہلی تاریخ کو جمعرات کے روز مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ ساعت زہرہ میں یہ طلسم لکھ کر محبوب کے راستے میں یا زمین میں دفن کر دے کبھی خطا نہ ہوگا۔ محبوب بے قرار ہو کر آئیگا۔ اور تابع داری کریگا نقش یہ ہے:۔

ع ۹۶ ۱۳۲ عص ۹۹۶۶ // ۱۱ ۹۱۱

۱۱ ۹۱ ۱۱ ۹۶۱۱ ۱۱ ۱۱ ۹۱۱۱ ع ۱۱ ع ۱۱ ع ۱۱ ۹ ۱۱

اعص ۱۵ ۸۸ ۹۷ ۱۱۱ م ۱۱۱ ۹ لا

مطلوب کا نام — طالب کا نام

باسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعہ الساعہ الساعہ

(۳۵) اگر معشوق سنگدل اور بے وفا ہو۔ اور اُس کو رحمدل اور باوفا بنانا مطلوب ہو تو ذیل کے دونوں نقش عمل میں لائیں نقش ع۱ کو اپنے پاس رکھیں۔ اور نقش ع۲ محبوب کو گھول کر پلائیں اور قدرت خدا اور تعویذ کے اثر کا عجوبہ ملاحظہ کریں۔ دونوں نقوش یہ ہیں:۔

(۱) ۷۸۶

۱۵	۲۱	۲۷	۱
۲۵	۳	۱۳	۲۳
۵	۳۱	۱۷	۱۱
۱۹	۹	۷	۲۹

(۲) ۷۸۶

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

Marfat.com

(۳۶) ذیل کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جب کے لئے بے نظیر ہے جمعرات کے دن لکھنا چاہیئے

۲۶	۷۸۶							۳۶۰	۷۸۶						
۱	۵۶	۱۴	۵۵	۱۳	۵۳	۱۱	۵۷	۱	۵۸	۵۹	۴	۵	۴۲	۴۲	۸
۶۳	۱۵	۴۹	۴۳	۲۳	۴۳	۲۰	۲	۵۶	۱۹	۵۰	۱۶	۳۸	۴۴	۲۰	۹
۶۲	۳۳	۲۵	۳۶	۳۵	۳۲	۳۴	۳	۱۱	۴۱	۲۵	۲۸	۳۵	۳۲	۲۴	۵۴
۴	۳۸	۲۹	۳۳	۲۷	۳۷	۱۷	۶۱	۵۵	۲۲	۳۷	۳۱	۲۹	۲۷	۳۴	۱۰
۵	۱۸	۳۰	۳۳	۴۰	۲۷	۲۷	۶۰	۱۳	۲۱	۳۰	۳۳	۴۰	۲۷	۳۴	۵۴
۲۹	۳۶	۳۹	۳۸	۲۹	۳۴	۱۹	۶	۵۳	۴۷	۲۹	۲۸	۲۹	۳۴	۱۸	۱۲
۵۸	۴۵	۱۷	۲۲	۴۱	۲۱	۵۰	۷	۱۴	۴۵	۱۵	۴۹	۱۷	۲۳	۴۶	۵۱
۸	۹	۵۱	۱۰	۵۲	۱۲	۵۴	۶۴	۵۷	۷	۶	۶۱	۶۰	۳	۲	۶۴

(۳۷) جب آفتاب برج سرطان میں ہو۔ تو ہفتے کے دن ۱۰ بجے کے قریب ایک چاندی کی تختی لیکر لوہے کی قلم سے ذیل کا نقش کندہ کرے۔ اور فوراً کنوئیں یا دریا میں ڈال دے۔ فوراً محبت ہوگی۔ پانی میں ڈالتے وقت مطلوب کا نام لے کر پکارے اور خیال کرے۔ کہ وہ مجھے جواب دے رہا ہے۔ نقش یہ ہے :-

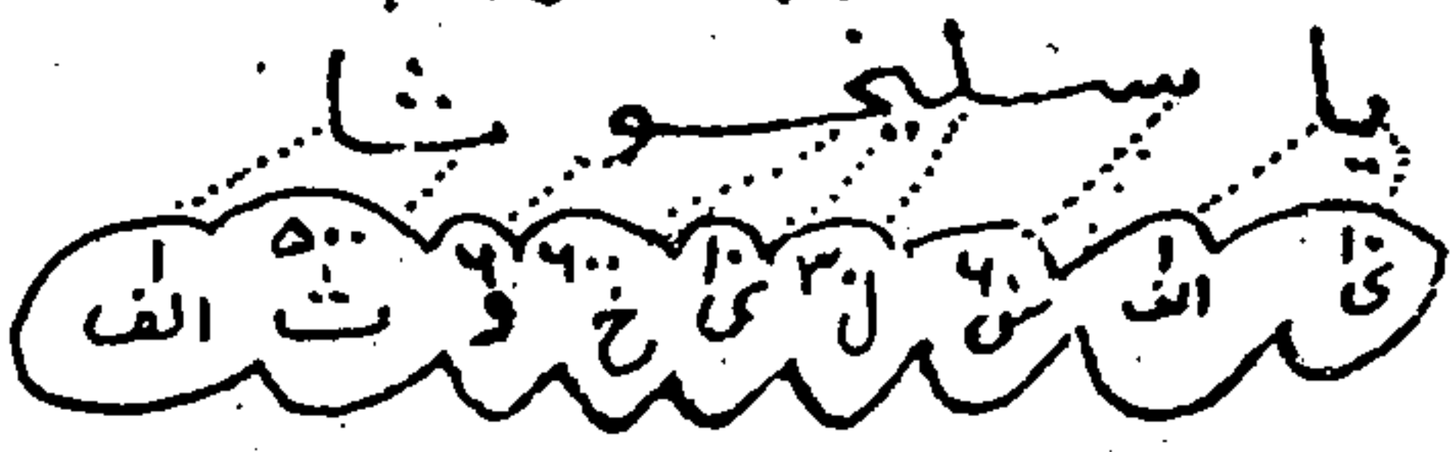

۷۸۶ ۷۸۶

۸	۶۰۳	۶۰۶	۱
۶۰۵	۲	۷	۶۰۴
۳	۶۰۸	۶۰۱	۶
۶۰۲	۵	۴	۶۰۷

باسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

معشوق کا نام عاشق کا نام

Marfat.com

پانچویں فصل

بُغض کے عملیات

جُدائی تباہی۔ دشمن۔ زبان بندی

بغیر کسی معقول اور جائز وجہ کے کسی انسان کو تو کیا حیوان تک کو بھی تکلیف دینا ناجائز ہے۔ چہ جائیکہ کسی کو ہلاک کیا جائے یا تباہ و برباد کیا جائے یا دکھ دیا جائے۔

پیشتر اس کے کہ ہم بغض۔ جُدائی۔ تباہی۔ دشمن کی زبان بندی وغیرہ کے عملیات تحریر کریں۔ ناظرین کو متنبہ کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ حکم الٰہی "اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ" (اللہ تعالیٰ ظلم و ستم یا حد سے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا) ہر وقت مدِ نظر رکھیں۔ اور بغیر کسی معقول جائز وجہ کے کسی کو دُکھ نہ دیں۔ ورنہ اُس کا وبال اور عذاب آپ کی اپنی گردن پر ہوگا۔ "وما علینا الا البلٰغ المبین"

(۱) اگر دشمن کو دشمنی سے روکنا ہو تو ذیل کی آیات لکھ کر آبِ رواں میں ڈال دیں انشاء اللہ تباہ و برباد ہوگا۔ اور عامل کو تکلیف دینے سے باز رہیگا۔ اور اس کی زبان یا ہاتھ غرض قول و فعل سے کسی طرح بھی عامل کو تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔ یہ آیات مبارکہ قمر ناقص النور میں جمعہ کے روز قمر کی ساعت میں لکھیے۔ نہایت پُر تاثیر ہیں:۔ "صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ"

(۲) قمری مہینے کی انتیسویں تاریخ کو ذیل کے حروف لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دشمنوں اور حاسدوں کی شرارتوں سے محفوظ رہیگا۔ دشمن اس کے متعلق کچھ نہ کر سکیں گے زبان بندی کے لئے مجرب ہے۔ حروف یہ ہیں:۔

ا ح د ع س ط ع ک ل م و ہ لا ء

Marfat.com

(۳) ذیل کا نقش قمر ناقص النور میں ساعت مریخ میں لکھ کر بیری کے درخت کے ساتھ باندھ دو۔ ساتھ ہی جس کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کا نام بھی لکھو انشاء اللہ دشمن ایک حرف تک عامل کے خلاف نہ کر سکیگا۔ مجرب ہے۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ طمنہ۔ ع ع ع ح ح ح مرب انہ لا الا الا الا الا الا ناتھا امیا شراھیا اروتی مارشہ اللھم عقد اللسان فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں

(۴) اگر دو شخصوں میں دشمنی کرانا مطلوب ہو۔ تو ذیل کا نقش چنے کی روٹی پر لکھ کر قمر ناقص النور میں کتے کو کھلا دو۔ نقش لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھو۔ انشاء اللہ جدائی ہو جائیگی:

ھ ۱۱ ـ ۱لا ۹۸ ط ۹ ۱۱ ۸۱۱ ۶۱ ۱۱ ھ ۴

۱۱ ۳ ۱۱ ۱۱ لا ۱۱ ۱۱ ع ۱۱ ۶ ۱۱۱ ۱۵ لا

۱۱ ۶ ۱۱ ۱ ع ۱۱ ۶۱ ۱۱ ۱۱۱ ۶

(۵) بغض کے لئے نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر دشمنوں میں پھوٹ ڈلوانا مقصود ہو۔ تو ذیل کا نقش ہفتے کے روز ساعت مریخ میں جبکہ قمر ناقص النور اور برج زوال میں ہو۔ لکھ کر کسی کوری ہنڈیا میں ڈال کر جلاؤ۔ دشمنوں کے نام بھی لکھو جن میں پھوٹ مطلوب ہے۔ فوراً آپس میں پھوٹ پڑ جائیگی۔ اور تم محفوظ رہو گے نقش یہ ہے:۔

البغض والنفرت صحھم

۱۴۶۷	۱۴۷۱	۱۴۷۴	۱۴۶۰
۱۴۷۳	۱۴۶۱	۱۴۶۶	۱۴۷۲
۱۴۶۲	۱۴۷۶	۱۴۶۹	۱۴۶۵
۱۴۷۰	۱۴۶۴	۱۴۶۳	۱۴۷۵

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

(۶) اوّل اس نقش کی زکواۃ ادا کرے۔ بعد ازاں جب عمل قابو میں آجائے۔ تو استعمال کرے۔ طریقہ زکواۃ کا یہ ہے۔ کہ اوّل ترک حیوانات کرے۔ جب قمر ناقص النور ہو۔ تو ہفتے یا منگل کے دن سے شروع کرے۔ اگر مہینے کے آخری ہفتے

Marfat.com

یا منگل کے دن سے شروع کیا جائے۔ تو اور بہتر ہوگا۔ اکیس دن تک روزانہ بلا ناغہ وقت مقررہ پر ۱۲ تعویذ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ اکیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ بعد ازاں عمل میں لائے۔ اگر اُن شخصوں کے مزاج آبی ہوں۔ تو تعویذوں کو جلائے۔ اگر آتشی ہو۔ تو پانی میں بہائے۔ اگر خاکی ہوں تو ہوا میں لٹکائے۔ اگر باری ہوں۔ تو زمین میں دبائے۔ اگر مختلف طبائع ہوں تو مختلف تعویذ لکھ کر اُن کی طبائع اور طالع کے خلاف عمل کرے۔

۴	۱۴	۲
۶	مطلب لکھے	۱۵
۱۰	۷	۳

تعویذ یہ ہے:۔

دوران زکوٰۃ میں مطلب کا خانہ خالی رہنے دے۔ یا صفر کا نشان لگا دے +

(۸۰) ذیل کا نقش لکھ کر جن کو پلا دیا جائیگا۔ اُن کے مابین لڑائی ہو جائیگی۔ اور وہ کبھی ایک دوسرے کے خیر خواہ نہ بن سکیں گے۔ تعویذ یہ ہے:۔

۲۵	۲۱	۲۲	۲۰	۵۵	۹
۸	۵۱	۶۴	۹۳	۶۵	۷
۴۲	۷	۶	ع	۵	۹۴

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

(۸۱) دشمن کو نقصان پہنچانے کی خاطر اس کے کاروبار کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو ذیل کا تعویذ پُر کر کے اُس کے کاروبار کی جگہ پر رکھ دے۔ اگر دوکان دار ہے تو دوکان میں۔ اگر ملازم ہے تو ملازمت کی جگہ پر۔ اگر گھریلو ہے تو گھر میں وغیرہ وغیرہ۔ روزگار کی جگہ اس کا پیشہ لکھ دے۔ تعویذ یہ ہے۔ مجرب ہے:۔

(۸۲) دشمن کی تباہی اور بربادی کے لئے بے نظیر ہے۔ ذیل کے دونوں نقش کچی اینٹ پر لکھ کر دریا میں یا کنوئیں میں ڈال دے۔ دشمن آوارہ و خانماں برباد ہو جائیگا

Marfat.com

نقش یہ ہیں:-

۷۲۴	۷۱۶	۷۲۲
۷۱۹	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۰	۷۲۵	۷۱۸

۸	۹۲۶	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۳۱	۹۲۴	۶
۹۲۵	۵	۴	۹۳۰

(۱۰) بلا کی دشمن کے لئے مجرب ہے۔ ہفتے کے دن قمر ناقص النور میں ایک پہاڑی کوا پکڑ کر اُس کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ساعتِ زحل یا مریخ میں یہ نقش لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد دشمن ہلاک ہو جائیگا نقش یہ ہے:-

۱۲۶۱۳۱۶ ھو ۱۱۶۱ عہ ان شانئک ھو الابتر

فلاں بن فلاں ہلاک گردد

(۱۱) قمر ناقص النور میں بارہ دن تک متواتر ذیل کا عمل کرے۔ دشمن عاجز ہو جائیگا اور دوبارہ گزند پہنچانے کی اس میں سکت نہ رہیگی۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ کہ ہفتے کے دن مہینے کے آخر میں بارہ سنکریاں لیکر ہر ٹکڑی پر بارہ بارہ دفعہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے۔ بارہ دن متواتر ایسا کرنے سے دشمن عاجز ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے:- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مجرب ہے۔ (الرحمٰن ۲۷)

(۱۲) اتوار کے دن زوال کے بعد ذیل کی آیت ۱۴ مرتبہ پڑھے۔ اور دشمن کی ہلاکی کا تصور کرے۔ اگر کوئی ناجائز وجہ نہ ہوگی۔ تو دشمن چند دنوں میں ہلاک ہو جائیگا۔ ورنہ عامل صاحب جہنم کی سیر کرتے نظر آئینگے۔ اور دشمن سے پہلے موت کا مزہ چکھ لینگے۔ آیت یہ ہے:- قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (فتح ۱۶)

(۱۳) دشمن کو عاجز اور محتاج بنانے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب اور اکسیر ہے۔ اوّل اس تعویذ کو گیارہ بار لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ پھر کسی حلال جانور کی ہڈی پر اس تعویذ کو لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور وہیں بیٹھ کر

Marfat.com

دشمن کی محتاجی کا تصور کرکے بغیر بسم اللہ پڑھنے کے ایک دفعہ سورہ توبہ پڑھے اور واپس چلا آئے۔ تھوڑے دنوں میں دشمن عاجز ہو جائیگا۔ تعویذ لکھتے وقت پہلے گیارہ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لینا چاہئے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

تعویذ یہ ہے :-

(۱۴) دشمن کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل کریں۔ مگر یہ یاد رکھو۔ کہ اگر تمہاری خواہش ناجائز ہے۔ تو وبال تم پر ہی پڑیگا عمل یہ ہے۔ فجر کی نماز کے وقت سنت اور فرض کے درمیان سورہ شریف الم ترکیف ..... الخ ۴۱ مرتبہ پڑھے اور پھر ۴۱ مرتبہ یہ پڑھے :- اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا صَرِيْخَ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۔ (یٰسٓ ۲۹)

(۱۵) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ وَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۝ آخر ماہ میں اس آیت شریف کو بعد از دوپہر تانبے کی تختی پر ساعت زحل میں مشکل یا ہفتے کے دن کندہ کرے۔ اور ساتھ جس دشمن کو ہلاک یا تباہ کرنا مقصود ہے۔ اس کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے کندہ کرے اور کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ بہت تھوڑے دنوں میں دشمن تباہ ہو جائے گا ۔

(۱۶) اگر دو شخصوں میں جائز طور پر جدائی کا ڈالنا مقصود ہو۔ تو ایک بھرج پتر لیکر اس پر یہ آیت لکھے : وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے نیچے یہ نقش کرے :- [illegible] پھر جن کے درمیان جدائی منظور ہو۔ ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لکھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کر دے مجرب ہے۔

(۱۷) اول اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ چالیس دن تک برابر بلا ناغہ اس نقش کو کپڑے پر چالیس بار لکھ کر جلا دیا کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں

Marfat.com

ایک مرتبہ روزانہ لکھ کر جلا دیا کرے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب کسی دشمن کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر کسی صحرائی درخت پر لٹکا دے۔ جوں جوں ہوا سے نقش ہلیگا۔ دشمن پریشان اور تباہ ہوتا جائیگا۔ آخر کار ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

۱۴	۱۲	۸	۲۲	۶
۹	۲۳	۱۵	۱۱	۷
۱۸	۲	۶	۲۴	۱۳
۳	۲۰	۱۰	۴	۱۷
۲۵	۵	۱۹	۲۱	۱۶

(۱۸) "وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ"۔ (سورہ یٰسین) نمک کی سات کنکریاں لیکر ہر کنکری پر سات سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کرو۔ اور آگ میں ڈال دو جن کے درمیان جدائی کرنا مطلوب ہے ان دونوں کے نام معہ اُن کی ماؤں کے نام بھی لو۔ بے شک جدائی ہو جائیگی +

(۱۹) ذیل کی آیت دو علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھ کر معہ اُن کی ماؤں کے نام اور اُن کے اپنے ناموں کے پاک پانی میں دھو کر اُن کو پلا دو۔ بے شک دونوں کے درمیان جدائی اور نفاق پیدا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔ آیت یہ ہے :- "سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ"۔ (پارہ اوّل: البقرہ ع ۶)

(۲۰) سورۃ القارعہ کو کچی اینٹ پر لکھ کر متواتر سات دن تک دریا میں ڈال دیا کرو۔ خدا کے حکم سے سات دن کے اندر اندر اُن دونوں کے درمیان عداوت اور جدائی ہو جائیگی۔ سورۃ لکھ چکنے کے بعد یہ الفاظ بھی لکھ دو :- اَلْبُغْضُ وَالنِّفَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَيْنَ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ وَ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ۔ روزانہ سات دن تک ایسا کرو مجرب پاؤ گے جب اینٹ پر سورۃ القارعہ لکھ کر اس کے نیچے اُن کے نام لکھو گے۔ اُسی دن اُس کو دریا میں ڈالنا ضروری ہے +

(۲۱) شرف آفتاب میں سیسے کی ایک تختی لیکر اُس پر نقش مثلث بنائیں۔

Marfat.com

جس میں سورہ "والعصر" اور "الم ترکیف"۔ دشمن اور دشمن کی ماں کے نام کے اعداد شامل ہوں یعنے دونوں سورتوں کے اعداد۔ دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے تختی مذکور نقش مثلث پُر کرو۔ اور آفتاب نکلنے کے وقت اس تختی کو سورج کے سامنے رکھ دو۔ اور جب دوپہر کے بعد سورج مغرب کی طرف جائے۔ تو تختی کا منہ اُس طرف کردو۔ اس طرح چند دن کرنے سے دشمن خوار ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ رات کو تختی اٹھاکر اندر رکھ لیا کرو۔ اتوار کے دن کسی قدر شیرینی کا صدقہ دیدو +

(۲۲) پرانی قبر کی مٹی لیکر اُس پر سات مرتبہ سورہ مزمل دشمن کی تباہی کی نیت سے پڑھ کر دم کرو۔ اور اس مٹی کو دشمن کے گھر ڈال دو۔ پھر دیکھو کہ دشمن کس عذاب میں مبتلا ہوتا ہے +

(۲۳) اگر دشمن کو اذیت دینا یا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو دشمن کے نام کے عدد اور اُس کی ماں کے اعداد نکال کر جمع کرو۔ پھر اس میں (۴۰۳۲) عدد جو آیت "فِی قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ" کے ہیں۔ جمع کرو اور قمر ناقص النور میں منگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں نقش مربع پُر کرکے پرانی قبر میں دفن کرو۔ دشمن مقہور و ذلیل ہوگا۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو نقش کو پہلے آٹھویں خانے سے پُر کرنا شروع کردو۔ اور اگر بیمار اور پریشان کرنا مطلوب ہو۔ تو نقش چھٹے خانے سے شروع کرو۔ ہم صرف آیت کا نقش مربع پُر کردے ہیں۔ بوقت ضرورت دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش کو اسی ترتیب سے خود پُر کرلو +

بیماری کے لئے

۱۰۰۶	۱۰۱۷	۱۰۱۲	۱۰۰۷
۱۰۱۶	۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۱۳
۱۰۰۹	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۰۴
۱۰۱۱	۱۰۰۰	۱۰۰۵	۱۰۱۸

ہلاکت کے لئے

۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۱۷	۱۰۰۶
۱۰۱۳	۱۰۱۰	۱۰۱۲	۱۰۰۳
۱۰۱۵	۱۰۰۴	۱۰۱۴	۱۰۰۹
۱۰۱۸	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱

(۲۴) جب قمر در عقرب ہو۔ تو ہاروت اور ماروت کے نام کے اعداد نکال کر اس میں دشمن اور اُس کی ماں کے ناموں کے عدد اضافہ کرکے ذیل کے نقش مثلث پر اضافہ کر

Marfat.com

دو۔ اور کسی نیلگوں کپڑے پر نقش لکھ کر کپڑے میں قدرے نمک اور قلعی ڈال کر ایک پیمانہ کے اندر رکھ دو۔ اور پھر اس پیمانہ کو مرگھٹ میں جا کر دفن کرو۔ کسی مسلمان کی قبر نہ ہونی چاہئے۔ انشاء اللہ دشمن فوراً ہلاک ہوگا نقش یہ ہے۔ جس پر اعداد کو اضافہ کیا جائیگا:۔

۷۸۶

۶۳۶	۶۳۴	۶۳۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

(۲۵) سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔ سورہ نام شریف اور آیت فزادھم اللہ مرضاً کے اعداد نکال کر نقش مثلث پُر کریں۔ اور پیچھے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کسی مسلمان شہید یا مقتول کی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں کے اندر دشمن تباہ ہو جائیگا۔

(۲۶) اونٹ کی ہڈی کے برادے پر سورہ "اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ" اتوار یا منگل کے دن ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ تباہ و برباد ہوگا۔

(۲۷) ذیل کا نقش دوپہر کے وقت لکھ کر جن کے درمیان جدائی ڈالنی مطلوب ہو اُن کے گھروں میں دفن کر دے۔

۱۷ ۱۱ ۱۶ ۲۲ ط ۱۱ ح عام

(۲۸) ذیل کا نقش بھی بطریق مندرجہ بالا مگر ہفتے یا منگل کے دن مریخ یا زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ جس کے درمیان جدائی منظور ہے ان کا نام لکھ دے۔ فوراً جدائی واقع ہوگی۔ جب تک تعویذ دفن رہیگا۔ وہ ہرگز ہرگز اتفاق سے نہ رہ سکیں گے۔ اگر پھر ملانا مقصود ہو۔ تو تعویذ کو اکھاڑ کر جلا دو۔ تعویذ یہ ہے:۔

[illegible]

یا قاھر	انتقامہ	لایطیق	انت الذی
انتقامہ	لایطیق	انت الذی	الشدید
لایطیق	انت الذی	الشدید	ذوالطیش
انت الذی	ذوالطیش	ذوالطیش	یا قاھر

درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جدائی افتد

Marfat.com

(۲۹) تباہی دشمن کے لئے آخری جمعہ کے دن ذیل کا نقش چاندی کی تختی پر کندہ کر کے دشمن کے مکان میں دفن کر دے۔ لیکن جس دن لکھے۔ اسی دن دفن کرنا ضروری ہے۔ تعویذ یہ ہے۔ دفن کرتے وقت تختی پر موم لگا لینا چاہئے:۔

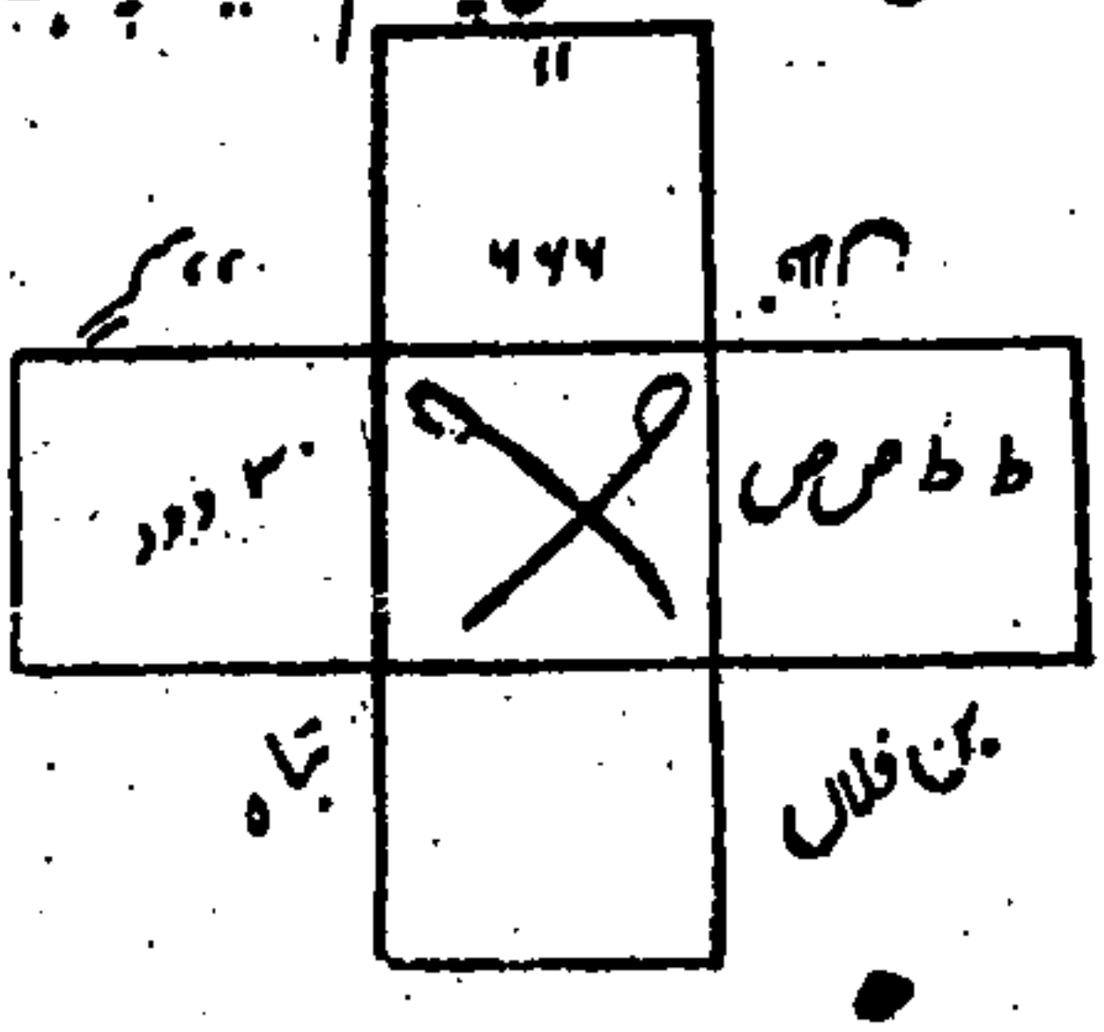

چھٹی فصل

حصول اولاد کے عملیات

(۱) اَبْجَدْ هُوَزْ حُطِیْ کَلَمَنْ سُعْفَصْ قَرِشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ۔ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۚ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ (سورۃ مریم ۱۹) فَحَمَلَتْهُ وَبِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ان آیات سے پہلے سورہ الحمد اور درود شریف لکھ کر جماع کے وقت عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ حمل ہوگا۔ اگر کاغذ پر لکھنے کی بجائے کسی پاک برتن میں لکھے ..... تو بہتر ہوگا۔

Marfat.com

(۲) سورۃ الانعام آیت شریف اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ..... اَنِّیْ تُؤْفَکُوْنَ تک چاندی کی تختی پر کندہ کروا کر عورت اپنے سرہانے رکھے۔ انشاء اللہ صاحب اولاد ہوگی +

(۳) اوّل کسی ساعت سعید میں ایک قلم۔ دوات۔ کاغذ اور ایک کورا مٹی کا برتن ہانڈی جیسا لے کر رکھ لے۔ عروجِ ماہ میں کسی مبارک دن سے ذیل کا تعویذ لکھنا شروع کرے۔ ۲۱ بار روزانہ لکھ کر ۲۱ دن تک اُس مٹی کے کورے برتن میں ڈالتا رہے۔ اکتیسویں دن قلم۔ دوات اور ہانڈی وغیرہ سب کچھ دریا پر لے جائے۔ اوّل قلم۔ پھر دوات۔ پھر برتن اور پھر تعویذ دریا میں ڈال دے۔ اور غور سے تعویذوں کی طرف دیکھتا رہے۔ جو تعویذ بہاؤ کے خلاف اوپر کو بہنے لگے۔ اس کو پکڑ کر رکھا جائے۔ اور ضرورت کے وقت زعفران سے لکھ کر طالب کے حوالے کرے۔ انشاء اللہ صاحب اولاد ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:

بحق یا بدوح	یا بدوح	بحق یا بدوح
یا بدوح	۹،۲	یا بدوح
بحق یا بدوح	آدم البشر	بحق یا بدوح

(۴) ہر روز ایک مرتبہ ایک تسبیح یہ دعا پڑھنے اور روز ایک دفعہ کاغذ یا برتن پر لکھ کر دھو کر پینے سے اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو صاحبِ اولاد کریگا۔ صرف سات دن تک عمل کرکے تجربہ کرے۔ دعا یہ ہے:۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ ذَا الْمَنِّ الْکَرِیْمِ ذَا الْمُلْکِ الْمُقِیْتِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ +

(۵) کچے سوت کے اکتالیس تار لیکر جو کسی کنواری لڑکی کے کتے ہوئے ہوں وہ تار عورت کے قد کے برابر ہوں۔ تین بار بسم اللہ تین بار درود شریف اور گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر اُن دھاگوں پر دم کرے۔ پھر سورۃ الرحمان کی تلاوت کرے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پر پہنچے۔ تو دھاگوں پر دم کرے۔ اور گرہ دے۔ بار بار ان الفاظ کے آنے پر دم کرے اور گرہ دیتا جائے۔ اس کے بعد اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھ کر اکتالیس مرتبہ دم کرے۔ اور ایک گرہ لگائے۔ پھر گیارہ پیسے یا گیارہ آنے یا گیارہ روپے کی مٹھائی پر حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام

Marfat.com

کی نیاز دے۔ اور ایام ماہواری سے فارغ ہونیکے بعد وہ دھاگے عورت کی کمر سے باندھے۔ انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔

(۶) ذیل کے اسمائے مقطعات جمعرات کے دن روزہ رکھ کر شام کو بعد نماز عشاء ۸۰ بار لکھے۔ ۴۰ مرد کے لئے اور ۴۰ عورت کے لئے۔ بعد ازاں روزانہ نہار منہ صبح اٹھ کر عورت و مرد ایک ایک تعویذ پی لیا کریں اور اپنے کام میں مصروف رہیں۔ انشاء اللہ اس عرصے میں عورت حاملہ ہو گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کھٰیٰعٓص علی علی طٰہٰ طٰہٰ کھٰیٰعٓص کھٰیٰعٓص کھٰیٰعٓص حٰمٓسٓق حٰمٓسٓق ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ صلی اللہ تعالےٰ علےٰ خیر خلقہ محمدٍ و آلہ اجمعین۔

(۷) "رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ" اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ۲۵۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ اور ذیل کا نقش ۱۰۱ بار روزانہ لکھ کر دریا میں ڈالے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر حمل ہو گا۔ اور اُس کے ہاں اللہ فرزند عطا کریگا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۶	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۹
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

(۸) اگر کسی کے ہاں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اور وہ لڑکے کا خواہشمند ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ حمل کے دوسرے مہینے یہ آیت عورت کی کمر سے باندھے۔ اور عمل ۷ کی آیت کا بطریق عمل مذکور روزانہ ورد کرے۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا عمل ۷ کی آیت یہ ہے "فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ" (الذاریات ۲۸، ۲۹، ۳۰)

Marfat.com

ساتویں فصل

شناخت چور کے عملیات

(۱) اگر کسی کا مال چوری ہوگیا ہو۔ اور کسی شخص پر شبہ ہو۔ یا بہت سے شخصوں پر ہو۔ تو ذیل کی آیت کاغذ پر لکھ کر بچھڑے کے گلے میں باندھے۔ اور شتبہ شخص۔ یا اشخاص کا ہاتھ باری باری بچھڑے پر رکھائے۔ جو چور ہوگا۔ اُس کے ہاتھ رکھتے بچھڑا بولیگا۔ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ "اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف ۱۵۲)

(۲) حسن اعتقاد کے ساتھ رات کو سوتے وقت آیاتِ ذیل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں کل حال روشن ہو جائیگا۔ کون چور ہے۔ اُس کا نام کیا ہے۔ کہاں رہتا ہے۔ کیا کام کرتا ہے۔ مال کہاں ہے۔ ملیگا۔ یا نہیں۔ اگر سات دن تک متواتر ایسا کریگا۔ تو چور خود بخود حاضر ہو جائیگا۔ سات دفعہ روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھو سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ (سورۃ فتح ۱۱، ۱۲)

(۳) یہ تصور کرکے کہ چور واپس آکر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ روزانہ یہ آیت پڑھو۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر یا تو چور تمہارے پاس آجائیگا۔ یا خواب میں یا الہامی

Marfat.com

۳۱۔ بحالی ملازمت ۔

يا عزيز	يا عزيز	يا عزيز تعززت بالعزة والعزة في عزتك يا عزيز					يا عزيز	يا عزيز
الله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الله
حسبنا الله ونعم الوكيل	يا حي يا قيوم	وقال الملك ائتوني به استخلصه لنفسي فلما كلمه قال إنك اليوم لدينا مكين أمين، قال اجعلني على خزائن الأرض إني حفيظ عليم وكذلك مكنا ليوسف في الأرض يتبوأ منها حيث يشاء نصيب برحمتنا من نشاء ولا نضيع أجر المحسنين					يا حي يا قيوم	حسبنا الله ونعم الوكيل
	يا حي يا قيوم					يا حي يا قيوم		
	يا حي يا قيوم					يا حي يا قيوم		
	يا حي يا قيوم					يا حي يا قيوم		
	يا حي يا قيوم					يا حي يا قيوم		
	يا حي يا قيوم					يا حي يا قيوم		
	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الحمد لله	الله
يا عزيز	يا عزيز	يا عزيز تعززت بالعزة والعزة في عزتك يا عزيز					يا عزيز	يا عزيز

۳۲۔ کامیابی امتحان ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ربنا آتنا	من لدنك رحمة	ويهيئ لنا	من أمرنا رشدا
يا الله	الحمد	في كل	فعال
من أمرنا رشدا	ويهيئ لنا	من لدنك رحمة	ربنا آتنا
فعال	في كل	الحمد	يا الله
من لدنك رحمة	ربنا آتنا	من أمرنا رشدا	ويهيئ لنا
الحمد	يا الله	فعال	في كل
ويهيئ لنا	من أمرنا رشدا	ربنا آتنا	من لدنك رحمة
في كل	فعال	يا الله	الحمد

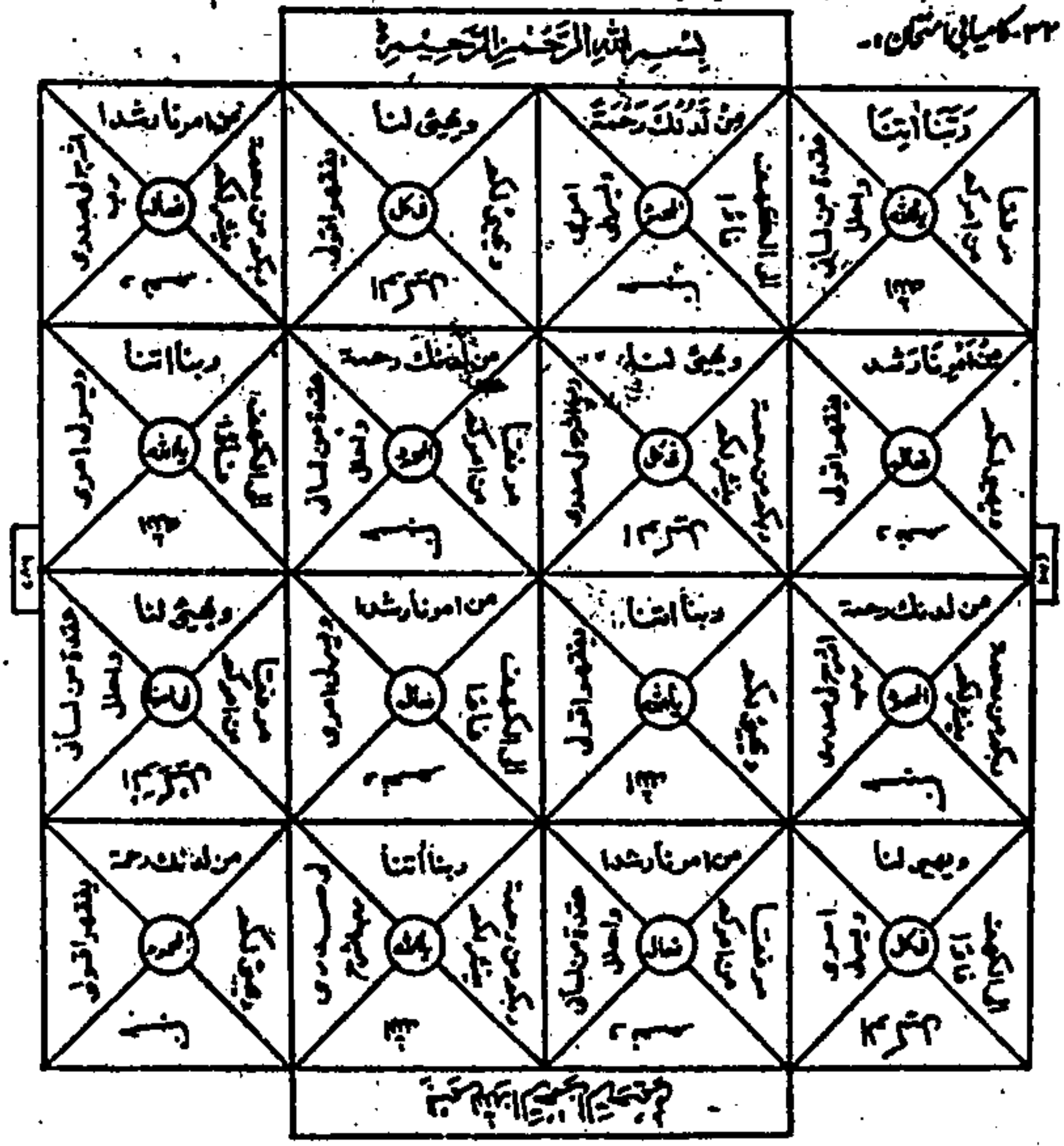

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

طور پر اس کا نام و نشان اور مکمل پتہ مل جائیگا۔ مجرب ہے +

(۴) ذیل کا نقش لکھ کر چاول پکا کر اس میں رکھ دیں اور مشتبہ لوگوں کو کھانے کے لئے دیں۔ جو شخص چور ہوگا۔ اس کے حلق سے نوالہ نہ اتریگا۔ اور نہ کھا سکیگا نقش یہ ہے :-

ط ۱۱۱ سہ ۱ سہ
لا بد سمد لا جھا صص
حالہ ۹ ح ط ب ح نمصہ

(۵) اگر اس نقش کی زکواۃ پہلے ادا کر دیں۔ تو آیندہ کے لئے عمل قابو میں رہیگا۔ اور فایدہ دیگا۔ نہ صرف چور کی شناخت اور متعلقہ حالات معلوم ہونگے۔ بلکہ دنیا کے دوسرے کاروبار میں بھی نفع و نقصان نیکی و بدی قبل از وقت معلوم ہو جاتی ہے۔ زکواۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ۱۲۵۰۰۰ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالتے وقت آٹے میں گولیاں بنالے۔ جتنے دنوں میں چاہے تعداد پوری کر دے۔ لیکن اگر چلے کے اندر اندر ختم کریگا۔ تو بہتر ہوگا۔ پس زکواۃ کے بعد جب چور یا کسی اور امر کا حال معلوم کرنا ہو۔ تو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ۔ معاملہ معلومہ کے متعلق پورا پورا علم رات کو خواب میں ہو جائیگا مجرب ہے

نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۳۸۸۸۹	۳۸۸۹۱	۳۸۸۹۲	۳۸۸۸۴
۳۸۸۹۶	۳۸۸۹۴	۳۸۸۹۰	۳۸۸۹۵
۳۸۸۸۶	۳۸۸۹۹	۳۸۸۹۲	۳۸۸۸۸
۳۸۸۹۳	۳۸۸۸۱	۳۸۸۸۴	۳۸۸۹۸

(۶) ذیل کا نقش بیضۂ مرغ پر لکھ کر ساتھ ہی مشتبہ آدمیوں کے نام معہ اُن کی ماؤں کے نام کے لکھیں۔ اور آگ کے قریب ایسی جگہ دفن کریں کہ انڈہ جلنے نہ پائے بلکہ اس کو گرمی پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہوگا۔ وہ سوائے واپس آنے

Marfat.com

اور مالک کو مال حوالے کرنیکے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہ دیکھیگا نقش یہ ہے :-

۹ ھ ۱۱ ۱۱ ۱۹ ۱۱ ھ ۹

من تحول فتکن فی صحفۃ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

یا بنی انہا ان تک مثقال حبۃ

۱۱۵ صحراط ۱۱ ۱۱ ھ ما

یات بہا اللہ

۱۱۵ صحراط ۱۱ ۱۱ ھ ما

۱۱۵ صحراط ۱۱ ۱۱ مد ما ۱۱۵ آ صحراط ۱۱ ۱۱ ما ۱۱۵ صحراط ۱۱ ۱۱ ھ ما

(۷) ذیل کا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانے میں جہاں ہم نے سیاہی کا داغ لگا دیا ہے۔ سیاہی بھر کر تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور ایک نابالغ بچے کو تعویذ دے کر اُس سے کہو۔ کہ وہ سولہویں خانے پر نظر رکھے۔ اور جس شخص کی شکل اس میں سے نظر آئیگی۔ وہی چور ہوگا۔ بچے کو وہ شکل نظر آجائیگی۔ اُس سے دریافت کرلیں کہ کون شخص ہے۔ نقش یہ ہے :-

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۸	۲۳۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۳۷	۲۵۰	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۴۹

آٹھویں فصل

واپسی مفرور یا چیز گم شدہ کے عملیات

(۱) اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ تو اسم مکرم "یا حفیظ" اور آیت ذیل یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ

Marfat.com

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۔ کو انیس سو مرتبہ ہر روز پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ چیز مل جائیگی۔ اور اگر لونڈی یا غلام یا کوئی اور شخص بھاگ گیا ہوگا۔ تو بھی اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر واپس ہوگا +

(۲) اگر کوئی لونڈی غلام یا کوئی اور عزیز یا جانور بھاگ گیا ہو۔ مفرور ہو۔ کوئی پتہ نہ ملتا ہو۔ تو ہر روز صبح کے وقت اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ یوسف کی جتنی دفعہ تلاوت کر سکتے ہو۔ کرو۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً واپس آئیگا +

(۳) اگر کسی کو بھاگنے کی عادت ہو۔ خواہ وہ جانور ہو یا انسان۔ تو اُس کو کسی چیز پر امن مولیٰ بربک فاھتدیٰ وکفر فرعون بربہ فغویٰ ولو انزلنا ھذا القرآن علیٰ جبل ..... الخ (سورہ حشر آخری رکوع) پڑھ کر دم کرے۔ اور کھلا دے۔ انشاء اللہ اُس کے بھاگنے کی عادت جاتی رہے گی +

(۴) اسم مبارک "رقیب" کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور یا لونڈی یا غلام کو جس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہو۔ کھلائے۔ باز رہیگا +

(۵) ذیل کے الفاظ کاغذ پر لکھ کر چرخے پر باندھ کر چرخہ اُلٹا چلائے۔ انشاء اللہ سفر سے جلدی واپس آئیگا۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ع (القصص ۱۳)

(۶) اگر کوئی عزیز گم ہو گیا ہو۔ اور اُس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ تو ایک ہزار مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر چاروں طرف دم کرو۔ اور ساتھ کے ایک کاغذ پر لکھ کر ساتھ ہی یہ بھی لکھو یا الٰہی بحرمتہ منزل فلاں بن فلاں زود تر حاضر گردد۔ اور پھر اُسی کاغذ کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ یا کسی درخت پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً آئیگا۔ آیت شریف یہ ہے: ۔ [illegible]

(۷) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں۔ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً گھر پہنچیگا۔ تعویذ یہ ہے: ←

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۹	۲۵۰	۲۴۶
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۸

Marfat.com

(۸) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں کہ ہر وقت مواسے ہمارے مفرور فوراً حاضر ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:-

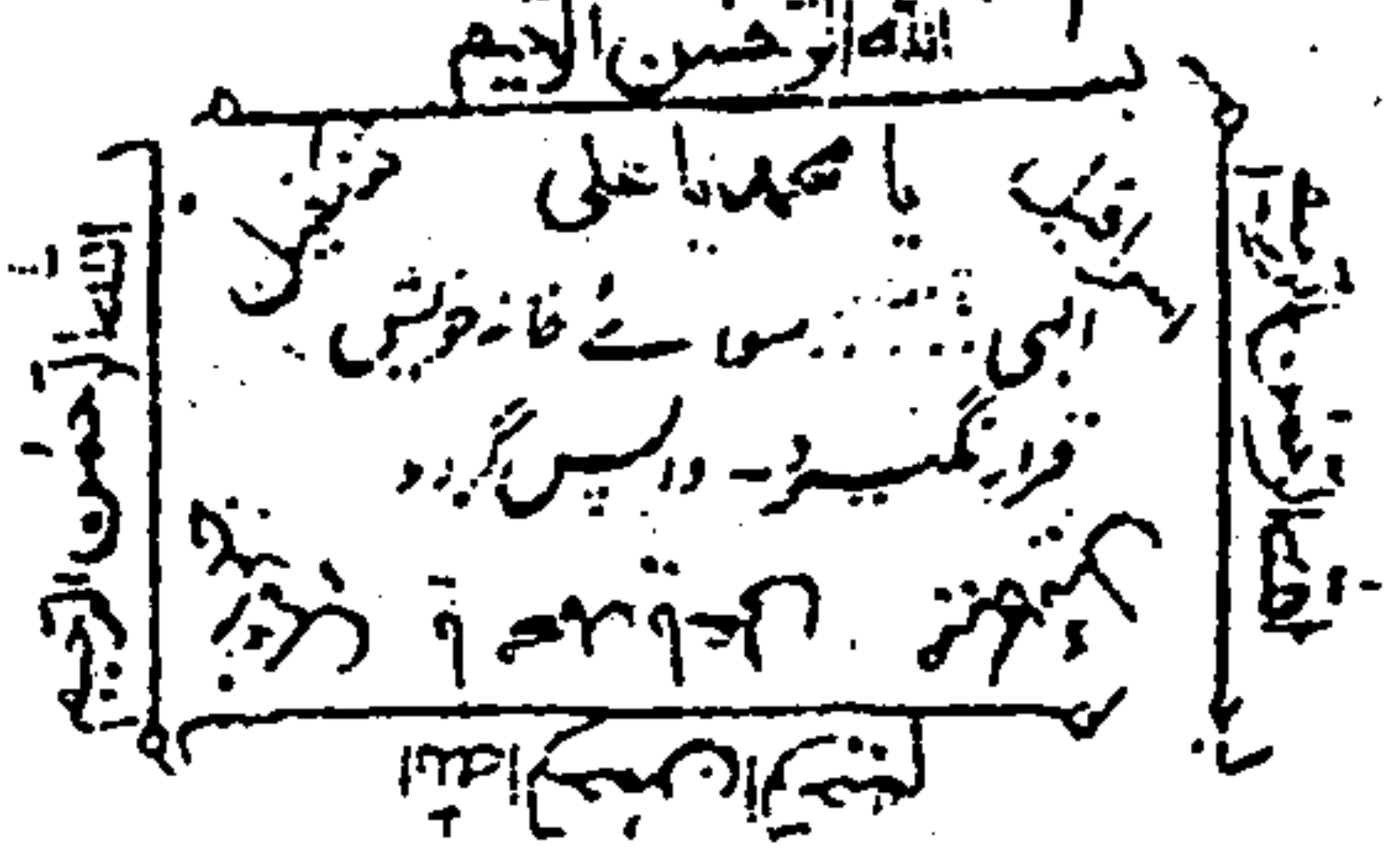

(۹) یہ نقش بھاری پتھر کے نیچے رکھ دو۔ مفرور واپس آئیگا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے:-

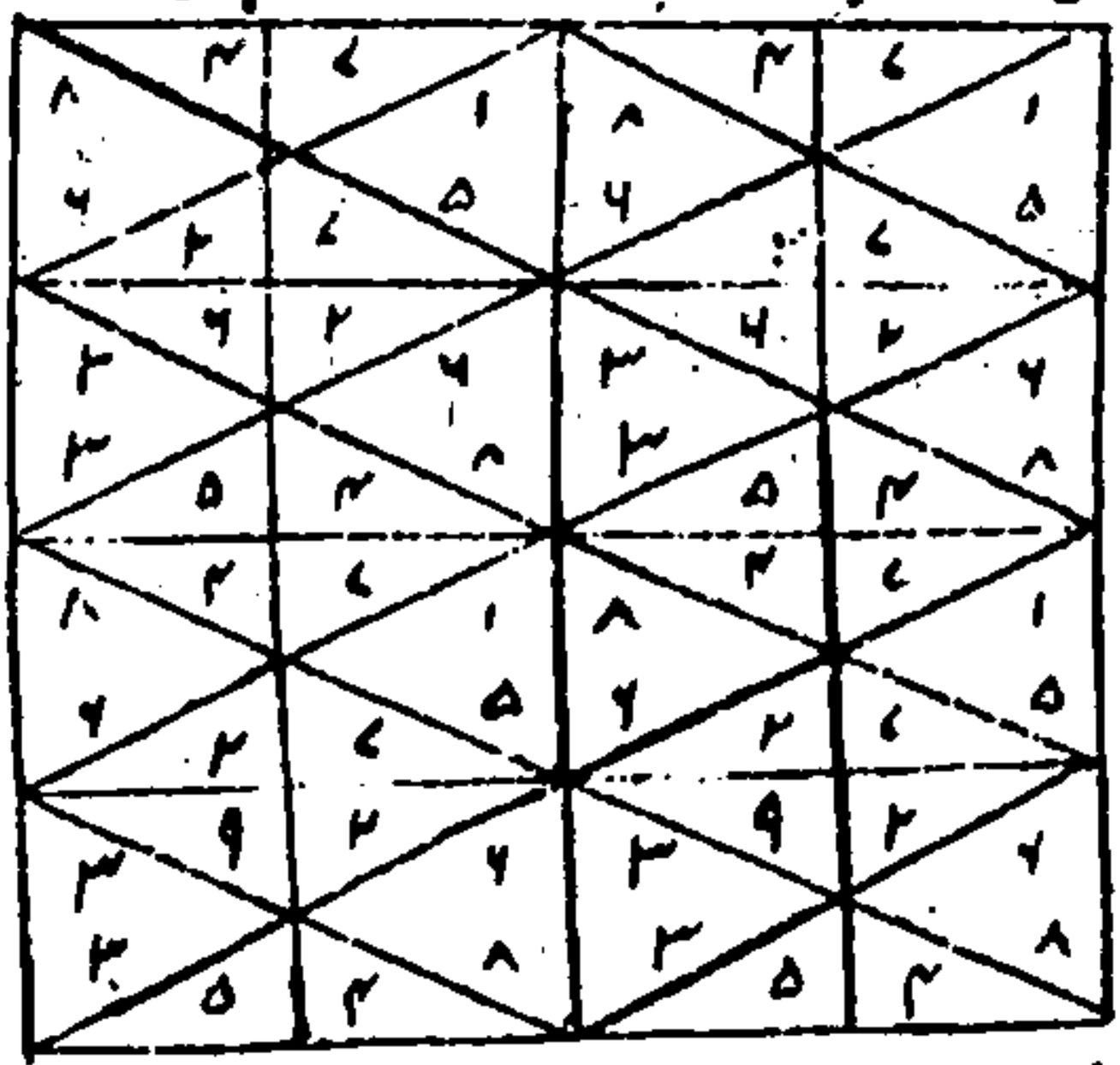

(۱۰) یہ طلسم لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا چرخہ گھماؤ۔ مفرور واپس آکر تابعداری کرے گا۔ طلسم یہ ہے:-

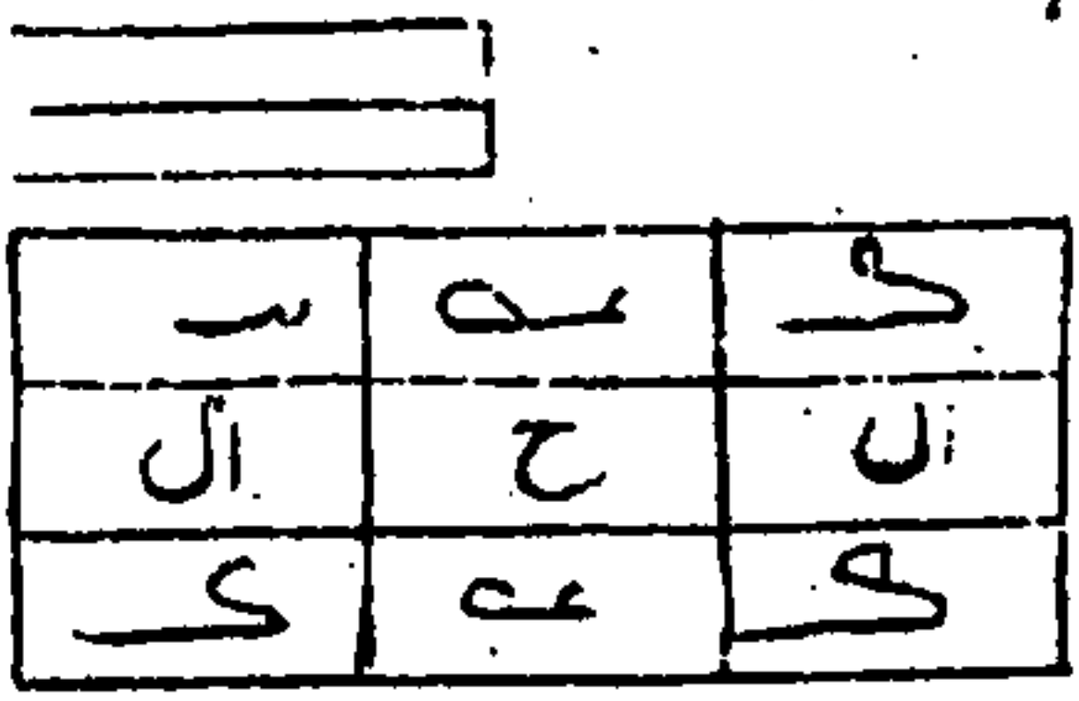

فلاں بن فلاں واپس گردد

Marfat.com

نویں فصل

رہائی محبوس کے عملیات

(۱) اگر کوئی شخص گنہگار یا بے گناہ قید ہوگیا ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں انشاء اللہ قیدی رہا ہو جائیگا۔ جمعہ کے روز ساتویں ساعت میں یعنی ساعت قمر میں ذیل کا تعویذ قیدی کے پاؤں کی مٹی کو کسی تختے پر لکھا جائے۔ اور پھر اس مٹی کو پان میں لپیٹ کر کسی ٹھنڈی جگہ دفن کرے۔ انشاء اللہ قیدی رہا ہو گا۔ قیدی کے پاؤں کی مٹی قبل از وقت مہیا کر لینی چاہیے۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

نقش یہ ہے:-

(۲) قیدی کو لازم ہے کہ وہ ہر روز بعد نماز فجر قبل از طلوع آفتاب اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قید سے رہا ہو جائیگا:- مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ +

(۳) اول ذیل کا تعویذ لکھ کر روزانہ چالیس دن تک چالیس عدد دریا میں بہاؤ۔ بعد ازاں ایک تعویذ لکھ کر قیدی کو پہناؤ۔ انشاء اللہ قیدی فوراً آزاد ہو جائیگا۔ اگر تعویذ قیدی تک نہ پہنچ سکے تو اس کا کوئی عزیز یا رشتہ دار یہ کام کرے۔ اور پھر ایک تعویذ اپنے پاس رکھ لے۔ اور قید کی رہائی کی رکھے:-

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(۴) يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

Marfat.com

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ" یا خَابِصُ یا مُخْلِصُ" سات دن تک ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد تلاوت کرکے قیدی کی رہائی کے لئے دعا کرو۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر قیدی رہا ہوگا۔ اگر رہا نہ ہو۔ تو دوسرا ہفتہ بھی اسی طرح کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو پھر تیسرا ہفتہ بدستور کرو۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔ ناممکن ہے۔ کہ قیدی رہا نہ ہو +

(۵) اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ ذیل کی دعا پڑھو قیدی جلدی مخلصی حاصل کریگا۔ "یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ مُنَادِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَقْطَعُ حِیَلَتِیْ" +

(۶) یہ نقش سورہ یٰسین شریف کا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں جس کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات حلالی کے ساتھ ایک چلّے میں دریا کے کنارے پر جاکر اس نقش کو لکھے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر پانی میں بہا دے۔ آٹے میں قدرے شکر بھی ملا لے۔ چالیس دن کے بعد جب عمل ختم ہو۔ تو اسی جگہ دودھ چاول کی کھیر پکائے۔ اور اس پر جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور موکلات کے نام کی فاتحہ پڑھے۔ اور جس قدر بھوک ہو خود کھالے۔ باقی کھیر گھٹنے گھٹنے تک پانی میں جاکر دریا میں ڈال دے۔ اور گھر چلا آئے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ ہر روز ۱۔ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ اور نقش لکھنے سے پیشتر ایک مرتبہ سورہ یٰسین اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر نقش لکھ چکنے کے بعد جب دریا میں ڈالے تو پھر ایک مرتبہ سورہ یٰسین اول و آخر درود شریف پڑھے زکوٰۃ ادا ہونیکے بعد حسب مطلب پوری ہونیکے بعد حسب مطلب کے لئے نقش لکھیگا۔ مطلب حل ہوگا۔ اس

۲۴۵ ۷۸۶ ۱۰۱

۴۳۱۱۸	۴۳۱۴۳	۴۳۱۲۶	۴۳۱۳۱	۴۳۱۲۴
۴۳۱۴۲	۴۳۱۲۵	۴۳۱۱۹	۴۳۱۳۹	۴۳۱۲۰
۴۳۱۴۷	۴۳۱۲۳	۴۳۱۳۲	۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۹
۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۱	۴۳۱۴۱	۴۳۱۴۵	۴۳۱۳۰
۴۳۱۴۶	۴۳۱۲۸	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۲	۴۳۱۴۳

۳۸۲ ۳۱۹

نقش کی تعریف انسانی قلم اور زبیسے قاصر ہے قیدی کی رہائی کے لئے مفرور کی واپسی کے لئے۔ حل مشکلات کے لئے۔ حصول مراد کے لئے محبت کے لئے۔ ہر معاملے میں کام دیگا۔ اور عامل خوشحال رہیگا

Marfat.com

فصل اوّل

در بیان عملیات امراض و آسیب

(۱) ذیل کی آیت روزانہ نو مرتبہ پڑھ کر بچوں پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اولاد کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ آیت یہ ہے:۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

(۲) ذیل کا تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ ہر آفت و بیماری سے محفوظ رہیگا۔ جانوروں کی بیماری پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تعویذ مکرم یہ ہے:۔

۷۸۶

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۳) ذیل کی چھ آیات شریفہ سات دفعہ اور سورہ الحمد شریف ایک دفعہ اور ایک ایک مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر جس بچے پر روزانہ دم کر دیا جائے۔ وہ انشاء اللہ ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہیگا۔ اگر کوئی بچہ یا عورت یا آدمی بیمار ہو تو صبح کی طشتری میں ان آیات کو لکھ کر سات دن متواتر نہار منہ پلاؤ۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ آیات شریفہ یہ ہیں:۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

Marfat.com

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

(۴) ذیل کا تعویذ کسی پرہیزگار آدمی سے لکھوا کر گلے میں باندھو۔ انشاء اللہ ہر بیماری سے امن رہیگا۔

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۰	۴۶۷۶	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

(۵) نظر بد سے بچنے کے لئے ذیل کا تعویذ نہایت سریع التاثیر اور زود اثر ہے۔ زعفران اور کیوڑہ سے لکھ کر گلے میں ڈالنے سے نظر بد اثر نہیں کریگی۔ اور اگر نظر لگ گئی ہوگی۔ تو اس کا اثر باطل ہوگا:۔

رب العالمین	الحمد للہ	الرحمن الرحیم	بسم اللہ	بسم اللہ
وایاک نستعین	ایاک نعبد و	یوم الدین	مالک	الرحمن الرحیم
علیہم	انعمت	صراط الذین	المستقیم	ہدنا الصراط
آمین	الضالین	ولا	علیہم	غیر المغضوب

(۶) ذیل کا تعویذ بچوں کی مسان کی بیماری کے لئے بہترین اور مجرب ہے معطر کرکے بچے کے گلے میں باندھو انشاء اللہ آرام ہوگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۱۵۵	۳۱۵۰	۳۱۵۷
[illegible]	۳۱۵۴	۳۱۵۲
۳۰۵۱	۳۱۵۸	۳۱۵۳

(۷) بچوں کے سوکھے کے لئے یہ تعویذ مبارک ہے۔ دائیں بازو پر باندھو انشاء اللہ بچے کی مرض دور ہوگی۔ اور وہ تندرست اور فربہ ہو جائیگا۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

یا شافی	یا مومن	یا حفیظ	یا سلام
۱۵۵۸	۱۴۳	۴۵۱	۱۴۰
۱۴۴	۱۵۱۱	۱۳۷	۵۵
۱۴۶	۳۹۹	۱۴۶	۵۱۵

Marfat.com

(۸) نابالغ لڑکی اور کنواری کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے تاگوں میں یہ تعویذ باندھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دو۔ درد زہ کی تکلیف اور مصیبت سے امن میں رہیگی بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

یا جبرائیل

۶	۱	۰
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یا عزرائیل

یا اسرافیل

(۹) اسقاط حمل کے لئے بہتر علاج ہے۔ یہ تعویذ ابتدائے حمل میں چالیس دن متواتر بلا ناغہ پانی میں گھول کر پلائے جائیں۔ بعد ازاں ہر مہینے میں سات مرتبہ ہر چوتھے دن وضع حمل تک پلائے جائیں۔ انشاء اللہ حمل ساقط نہیں ہوگا۔

ع

ص

۲ ھ ط

ھ ط

(۱۰) آسیب زدہ عورت اور مرد دونوں کے لئے یہ تعویذ نہایت بابرکت اور مفید ہے۔ آسیب اس تعویذ کو دیکھتے ہی خود بخود باطل ہو جائیگا۔ بارہا بار کا مجرب ہے

۱۰۶۶۲	۱۰۶۶۵	۱۰۶۶۸	۱۰۶۵۴
۱۰۶۶۰	۱۰۶۵۵	۱۰۶۶۱	۱۰۶۶۶
۱۰۶۵۲	۱۰۶۶۰	۱۰۶۶۳	۱۰۶۶۰
۱۰۶۰۰	۱۰۶۵۹	۱۰۶۵۸	۱۰۶۶۹

(۱۱) مسان کا مرض [illegible] تین مرتبہ پڑھیں فسھل۔ الٰہی کل صعب بحرمۃ سید الابرار سھل پھر آیت الکرسی [illegible] فسھل کل صعب بحرمۃ سید الابرار سھل تین بار پھر [illegible] انا اعطیناک تین بار پھر وہی پہلی دعا تین مرتبہ پھر تین مرتبہ [illegible]

Marfat.com

بچے پر دم کرو۔ اور بچے کی ماں کے گلے میں دونوں تعویذ لکھ کر ڈال دو۔ انشاء اللہ مسان کا مرض دفع ہو جائیگا۔ وہ دونوں تعویذ یہ ہیں:۔

۷۸۶

۴۹۷	۵۱۱	۵۰۰	۵۰۴
۵۰۰	۵۰۳	۴۹۰	۵۱۰
۵۰۲	۵۰۵	۵۱۳	۴۹۹
۵۱۲	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۶

۷۸۶

یا شافی	یا کافی	یا صحی
یا حافظ	یا ناصر	یا باقی
یا حی	یا حفیظ	یا قیوم

(۱۲) اگر کسی کے سر میں درد ہو رہی ہو۔ تو اُس کو کہو۔ کہ وہ اپنے سر کو مضبوطی کے ساتھ ہاتھ سے پکڑ رکھے۔ پھر عامل ایک تیز نوک دار چاقو یا چھری لیکر اُس کی نرک دیوار پر "الجبار" لکھے اور مقام الف پر چاقو یا چھری کی نوک گاڑ کر دل ہی دل میں تین دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ امن آ جائیگا۔ اگر خدانخواستہ کوئی فایدہ نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ مقام با پر چھری چبھو کر پڑھو۔ اور دم کرو۔ اگر پھر بھی نہ آئے۔ تو مقام ج پر اور پھر د پر اسی طرح کرو۔ ضرور آرام ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

(۱۳) باری کے بخار کے لئے ایک پاک ٹھیکری لے کر اس پر "یا محیط" لکھو۔ اور مریض کے بائیں بازو پر باندھ دو۔ انشاء اللہ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کی باری کا بخار رفع ہو جائیگا صحت کے بعد کچھ نیاز تقسیم کر دو ٭

(۱۴) بخار کے وقت سے قریباً ایک گھنٹہ پیشتر تین دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کرو انشاء اللہ بخار نہیں ہوگا۔ دعا مکرم یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یَا مُسَبِّبَ سَبَبٌ یَا شَافِیُ اشْفِ یَا کَافِیُ اکْفِ یَا مُفْلِحُ اَفْلِحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُیَسِّرُ بِیَسِّرٍ یَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اِرْحَمْ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٭

(۱۵) نانوے مرتبہ اسم ذاتی "اللہ" لکھ کر مریض کے پانی میں دھو ڈالو۔ اور پلاؤ انشاء اللہ ہر قسم کی درد اور تپ دور ہو گی ٭

(۱۶) درد کمر کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف مریض کی درد کی جگہ پر دم کرو۔ درد کافور ہو گی۔ دعا یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُحِیْطُ یَا وَسِیْعُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا دَائِمُ ط۔

(۱۷) اس تعویذ پر سات دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ مریض پر بھی دم کرو۔ ہر قسم کی درد کافور ہوگی۔ تعویذ یہ ہے۔ صحت کے بعد تعویذ کو آٹے میں لپیٹ کر کسی ویران کنوئیں میں ڈال دو:۔

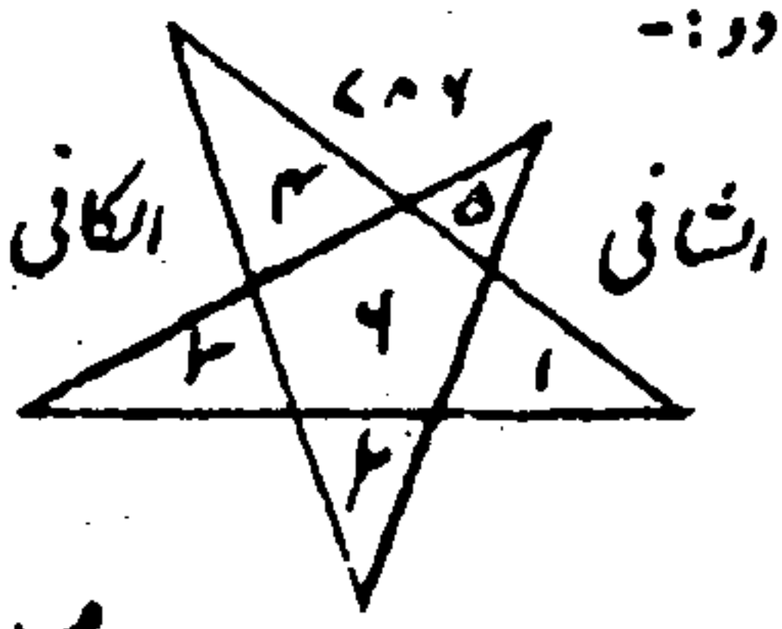

(۱۸) ذیل کے تعویذ کو پانچ دفعہ لکھو۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دریا یا آب جاری میں ڈال دو۔ پھر ایک اور تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دو بعد ازاں پانچ پیسے یا پانچ آنے یا پانچ روپے کی نیاز بطور زکوٰۃ تقسیم کرو۔ انشاء اللہ مرض چیچک سے صحت ہوگی۔

محمد محمد

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
یا رحیم	یا اللہ	ارحم
یا بصیر	یسیر	اللہ

حمید حامد

(۱۹) تمام وبائی امراض چیچک۔ طاعون۔ ہیضہ وغیرہ کے دور کرنیکے لئے اکسیر ہے خوشبودار مکان میں کمال طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ لکھو۔ اور ایک تعویذ مکان میں کسی جگہ چسپاں کردو۔ دوسرا مریض کے گلے میں ڈالو۔ مریض صحت یاب ہوگا۔ دوسرے محفوظ رہینگے انشاء اللہ مجرب ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۰۱	۳۷	۴۰	۳۱	۱۸	۱۲۳	۸۲	۱۱۱
۱۱۳۰۱	۱۱۷	۳۰۹	۱۳۷	۱۱۳۱۰	۱۱۲۰	۴۰	۱۱۳۰ ع
۲۰۳۱ ل	۳۰	۴۸	۱۲	۱۶۱	۷ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱۲ ۱۲۴ ۱۱۷۱ م ۱۱ عے
۱۱۶	۱۱۳	رم	۲۱	۱۱	۱۲	رع	۳۰ ل ع ۱۲ ۲۷ ۱۱۴ عے
۱۸۱	۹	۱۴۱	۱۲۱	۳۱	۱۱۱	۱۸	۱۱ عے
۱۱	۱۲	۱۲۶	۱۱	۳۰۱۴	و۳	ماہ	۱۱۲ ۱۴۱۴ عے
۱۱۲۱	۱۱	۱۱	۱۲۴	۱۱	۱۱	۱۱۴	عے ۱۱

Marfat.com

(۲۰) مرگی کے مریض کے لئے تیر بہدف ہے۔ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھو اور دورہ مرض کے بعد جتنی دفعہ ہو سکے۔ پڑھ کر دم کرو:۔ "یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مصنوع یا قاھر غیر مقھور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصر غیر منصور یا شاھد غیر شھید سبحانک یا لا الہ الا انت خلقتنا من النار"

(۲۱) اتوار کے روز قبل از طلوع آفتاب ایک تانبے کی تختی پر "یا قھار ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر" لکھو۔ اور دوسری طرف "یا مذل کل جبار عنید تقھر عزیز سلطانہ یا مذل" اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ پھر اس کو مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔

(۲۲) چہل کاف لکھ کر مریض تپ دق کے بازو پر باندھو۔ اور چینی کی سفید طشتری پر روزانہ لکھ کر بھی سات دن تک پلاؤ۔ انشاء اللہ مریض تپ دق جیسے نامراد مرض سے خلاصی پائیگا۔ مجرب ہے۔ کفاک ربک کم یکفیک واکفہ کفک فیما لکمینا کان من کلک تکر کلکرل کرنی فالکبدی تعلی مسکنتکہ کلکلکن ھل لک الکلکاک کفاک مافی کفاک الکاف کربتہ یا کوکبا کان تحکی کوکب الفلکا" انشاء اللہ تپ دق کے عارضے کا نام و نشان تک مٹ جائیگا۔

(۲۳) بواسیر کا مریض پاخانے جانے سے پیشتر تین مرتبہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ مرض سے خلاصی پائیگا۔ کرکنی بیرونی برون شو۔ خدائے ما بزرگ است تو بروں شو بمن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بنزدیک من بیار" جب پاخانہ سے باہر آئے۔ تو طہارت کے بعد پھر تین مرتبہ پڑھ لے۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے

(۲۴) یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ آئندہ نہ ڈریگا:۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

(۲۵) آسیب کے لئے بے نظیر ہے آسیب زدہ کے گلے میں باندھو مجرب ہے

۷۸۶

۱۱	۳۳	۴۴
۸۸	۵۵	۹۹
۶۶	۷۷	۲۲

Marfat.com

(۲۶) نظر بد سے حفاظت کے لئے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے۔ لیکن اگر نظر لگ گئی ہو۔ یا جادو کر دیا گیا ہو۔ تو یہ الفاظ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ نظر بد یا جادو کا اثر باطل ہو جائیگا اور جادو کرنے والے یا نظر لگانے والے کو نقصان پہنچیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْم ان شدید البرھان ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" مجرب ہے خطا نہیں ہوا۔ اسی وقت یعنے دم کرتے ہی سب اثر جادو یا نظر کا باطل ہو جاتا ہے۔

(۲۷) دردِ سر کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاء اللہ دردِ سر رفع ہوگی۔ مجرب ہے۔ ہرگز خطا نہ ہوگی :۔ الم تر الی ربک کیف مد الظل تا یسیراً "لیکن یہ صرف ماہِ رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھ کر رکھنے سے فایدہ دیگی۔ آدھے سر کی درد کو خصوصاً نفع دیتی ہے۔ چاہئے کہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن بہت سے لکھ رکھے۔ اور وقت ضرورت کام میں لائے۔

(۲۸) دردِ سر کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر درد کی جگہ پر باندھو۔ "د م لا م لا" مجرب ہے۔ آدھے سر کی درد کو بھی نافع ہے۔

۷۸۶

۲ ب	۲ ع	۲۸	۱ ع
۷ ب	۱۶	۲۱	د ب
۱۷	۳	۲ ب	ك
۱۴	۱۹	ح ۱	۲۹

(۲۹) دردِ سر و شقیقہ کے لئے بے نظیر مفید ہے۔ سر میں باندھے۔ فوراً آرام ہوگا

۷۸۶

صلح	لولوس
یا بدوح	یا بدوح یا بدوح

(۳۰) دردِ سر اور بالخصوص شقیقہ کے لئے مفید ہے :۔ نقش مرسم یہ ہے :۔

۲ ب	۲ ع	۲۸	۱ ع
۷ ب	۱۶	۲۱	د ب
۱۷	۳	۳ ب	ك
۱۴	۱۹	ح ۱	۲۹

(۳۱) بخار اور سر درد کے لئے مفید ہے۔ آزمائیں۔ اور فایدہ اٹھائیں

Marfat.com

(۳۲) آسیب کے لئے یہ تعویذ آسیب زدہ کے بازو یا گلے میں باندھو۔ آسیب کا اثر دور ہوگا۔ مجرّب ہے۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۲۴	۳۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۲
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

(۳۳) اگر بچّہ دودھ نہ پیتا ہو۔ تو یہ آیت لکھ کر اُس کے گلے میں ڈال دو۔ انشاءاللہ دودھ پینے لگیگا۔ وانما صنعوکید ساحرہ ولا یفلح الساحر حیث اتی۔ ھوا ماماً ھو یا اثر ھو یا اھیا اشرادھیا یا دافع البلیات "

(۳۴) اگر کسی کے مکان میں اینٹ یا پتھر برستے ہوں اور آسیب کا خیال ہو تو یہ نقش لکھ کر مُنہ قبلہ کی طرف کرکے دیوار پر لگادو۔ پتھروں کا برسنا بند ہوجائیگا۔ مجرب ہے :-

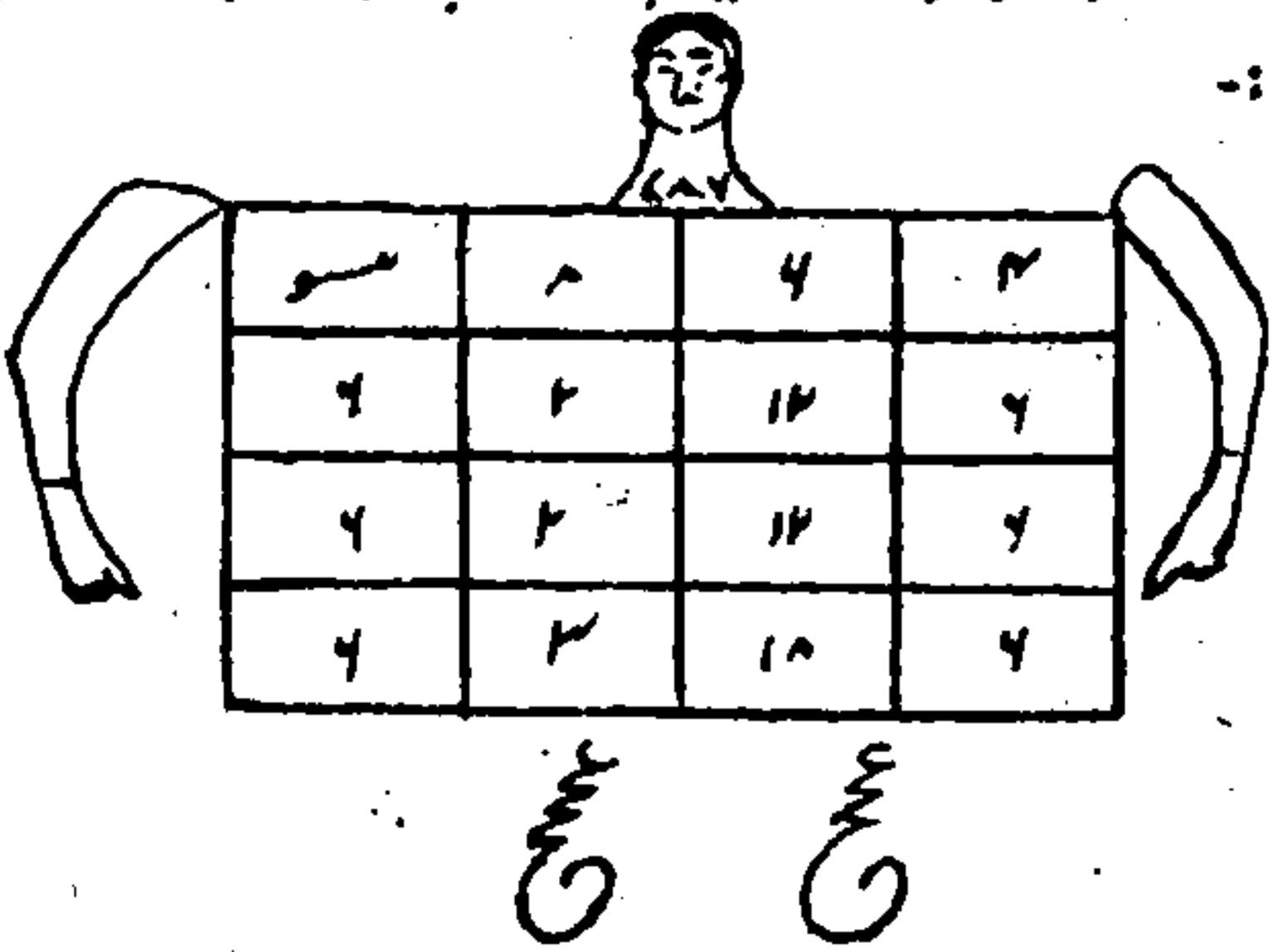

۷۸۶

مسو	۸	۶	۴
۶	۲	۱۲	۶
۶	۲	۱۲	۶
۶	۳	۱۸	۶

عجح عجح

(۳۵) دیگر برائے ممانعت اینٹ پتھر وغیرہ برسنے کے اِس نقش کو لکھ کر پانی میں دھو ڈالے۔ اور اس پانی کو تمام مکان میں چھڑک دے۔ انشاء اللہ اینٹوں کا برسنا بند ہوجائیگا۔ مجرّب ہے۔

۷۸۶

دی	ع	ال م ا ع	ف
بے	ك	ل	ف
ق	م	د	ك
بدوح	بدوح	ے	۱ ح ۸

Marfat.com

(۳۶) اینٹ اور پتھر برسنے کے وقت وضو کرکے قبلہ رو کھڑے ہو جاؤ۔ اور یہ آیت جتنی دفعہ ہو سکے۔ بلا شمار پڑھو۔ فوراً پتھروں کا برسنا بند ہو گا۔ مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ (سورۃ طارق ۱۵، ۱۶، ۱۷)

(۳۷) اگر گلے یا کان کے نیچے یا اوپر ورم ہو یا درد ہو رہی ہو۔ تو ذیل کا نقش صدق دل کے ساتھ چیل کے پتے پر لکھ کر درد یا ورم کی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام آئیگا۔ نقش یہ ہے:۔

علقہ	علقہ
علقہ	علقہ

(۳۸) دانت یا ڈاڑھ کی درد کے لئے خواہ کوئی مریض کیسا ہی درد سے کیوں نہ تڑپ رہا ہو۔ جونہی یہ عمل کیا جائیگا۔ مریض فوراً صحت یاب ہو گا۔ اور آئندہ کے لئے کبھی اس مرض میں مبتلا نہ ہو گا۔ بارہا بار کا تجربہ ہے۔ عمل یوں ہے۔ کہ جب کسی کے درد داڑھ میں ہو رہی ہو۔ تو فوراً ایک پاک لکڑی کا تختہ لیکر اس پر پاک ریت بچھاؤ۔ اور ریت کے اوپر لوہے کی کیل سے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور مریض سے کہو کہ جس جگہ درد ہے۔ اس جگہ اپنی دونوں انگلیوں سے مضبوط پکڑ رکھے اور عامل کیل کو "الف" پر رکھ کر زور سے دبائے اور دل ہی دل میں سورہ الحمد پڑھے۔ بعد ازاں مریض سے درد کی بابت دریافت کرے اگر درد بند ہو گیا ہو تو خیر۔ ورنہ حرف ب پر کیل رکھ کر زور سے دبائے۔ اور دو دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ پھر مریض سے پوچھے۔ اگر بند ہو گیا ہو۔ تو خیر۔ ورنہ اگلے حرف ج کو زور سے کیل کے ساتھ دباؤ۔ اور تین دفعہ الحمد پڑھو۔ اور مریض سے پوچھو اگر پھر بھی درد بند نہ ہو۔ تو اگلے حرف پر اسی طرح اور چار دفعہ الحمد پڑھو۔ غرض جب تک درد بند نہ ہو۔ اگلے حرف تک چلتے رہو۔ انشاء اللہ آخری حرف پر پہنچنے سے پہلے درد بند ہو جائیگا۔

(۳۹) اگر کسی عورت کا خون بند نہ ہوتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر عورت کو دیں۔ اور کہیں کہ کمر سے باندھ لے۔ انشاء اللہ اسی وقت خون بند ہو جائیگا۔ خواہ جادو

Marfat.com

۷۸۶

۲۷۰	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۳	۲۷۸

وغیرہ کے نذر سے کسی نے خون جاری کیوں نہ کیا ہو۔ مجرب ہے۔
نقش یہ ہے :-

(۴۰) خون ماہواری عورتوں کا بند کرنیکے لئے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے عورت یا مرد یا بچے کسی کو آتا ہو کیسا ہی خون کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا اور خون بند ہوگا۔ خواہ جادو وغیرہ سے خون جاری کیا ہو نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

(۴۱) دردزہ کے لئے اکسیر ہے۔ عورت کے بائیں پاؤں پر نقش باندھ دیں۔ عورت بیچاری خواہ کیسی ہی تکلیف میں کیوں نہ ہوگی بچہ فوراً پیدا ہوگا۔ بعد ازاں فوراً تعویذ کو دریا میں ڈال دیں اگر غفلت کی جائیگی۔ تو بچہ اور زچہ دونوں مر جائینگے نقش مکرم یہ ہے +

لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو

(۴۲) اگر کوئی شخص خواب میں ڈرتا ہو۔ تو لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت باوضو بیٹھ کر تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر تین دفعہ آیت الکرسی پڑھے۔ مگر وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کے الفاظ کی تین بار تکرار کرے اور سو جائے۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے خواب میں سوتا ہوا نہ ڈریگا۔ مجرب ہے +

(۴۳) اگر کوئی شخص مریض ہو۔ اور کوئی علاج کارگر نہ ہو۔ اور یہ دیکھنا ہو کہ مریض کو آسیب وغیرہ تو کوئی نہیں۔ لازم ہے کہ ذیل کا نقش لکھ کر مریض کو کھلائیں اگر اس کو آسیب ہوگا۔ تو رونے لگیگا۔ کسی خبیث روح کا اثر ہوگا۔ تو ہنسنے لگیگا۔ مرض ہوگا۔ تو کچھ اثر نہ ہوگا۔ خاموش رہیگا نقش یہ ہے :-

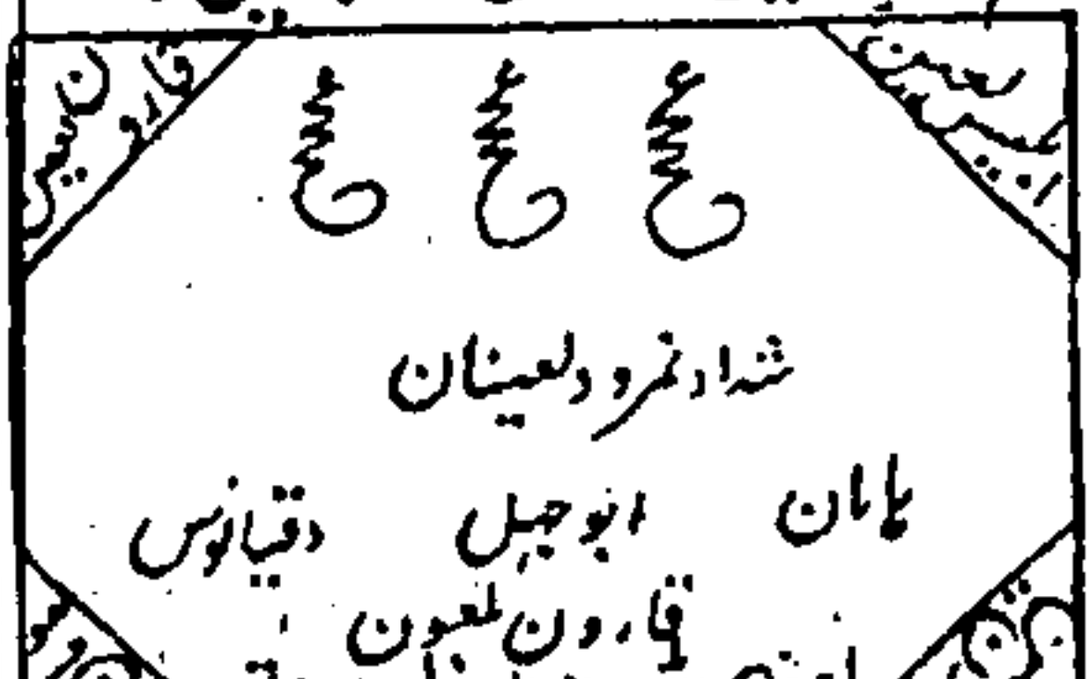

Marfat.com

(۴۴) آسیب یا جادو کے مریض کے لئے سب سے زیادہ زبردست اور پُرتاثیر نقش یہ ہے۔ اوّل نقش کو لکھ کر مریض کو حکم دیں کہ وہ دائیں طرف داڑھ کے نیچے تعویذ کو رکھے اور دبائے۔ آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اور اس سے قول و قرار اور عہد لیکر چھوڑ دیں لیکن اگر دائیں طرف رکھنے سے آسیب حاضر ہو کر کلام نہ کرے۔ تو پھر مریض کو حکم دیں کہ نقش کو بائیں طرف داڑھ کے نیچے رکھے اور دبائے۔ انشاء اللہ بلاشک و شبہ آسیب حاضر ہو کر کلام کریگا۔ مریض جوں جوں نقش کو دانتوں تلے دبائے گا۔ آسیب توں توں پریشان ہوگا۔ اور منت کریگا۔ قول و قرار لے کر چھوڑ دو۔ اور اگر وہ مریض کو چھوڑنے میں حیل و حجت کرے۔ اور نہ جائے۔ تو پھر فوراً ذیل کا فلیتہ لکھ کر روشن کریں۔ بے شک آسیب جل کر فنا ہو جائیگا۔ اور مریض تندرست ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ بارہا بارہا تجربے میں آیا کبھی خطا نہیں ہوا +

(۴۵) "قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ" اور "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ"۔ یہ چاروں سورتیں دفع سحر نظر بد اور جادو ٹونے۔ ٹونکے اور جمیع آفات ارضی و سماوی سے بچانے کے لئے اکسیر اور بے نظیر ہیں۔ جو شخص صبح و شام ان چاروں سورتوں کو پڑھ کر اپنے اوپر یا اپنی اولاد پر اور اپنی جائیداد مال و متاع اور مال و مویشی پر دم کر دیا کریگا۔ کوئی جادو کوئی آسیب۔ کوئی جن۔ کوئی پری وغیرہ وغیرہ اس پر ہرگز ہرگز اثر نہیں کریگا خواہ کوئی کتنا ہی دعوے اور فخر کے ساتھ جادو ٹونے میں ماہر ہونے کا دعوے کیوں نہ کرے۔ ان چاروں سورتوں کے عامل پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا + فقط

Marfat.com

دوسری فصل

چند خاص اعمال جو ہر ایک مطلب کے لئے کارآمد ہیں

اگرچہ ہر ایک آیت یا سورۃ کے کئی طرح پر مختلف اعمال ہیں مگر ہم اپنے ناظرین کے لئے سب سے آسان ترین طریقہ ہائے عمل بیان کرتے ہیں۔ سب اعمال کا طریقہ ایک ہی ہے۔ اور ہر ایک کام میں بغیر کسی لحاظ باطریق کے کام آسکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنیکے بعد عامل جس طرح چاہے۔ اپنے مقاصد کے لئے عمل کرے انشاء اللہ العزیز کامیابی یقینی اور فوراً ہوگی۔ چونکہ ایسے اعمال میں اکثر عامل کو جان کا خطرہ درپیش رہتا ہے۔ کیونکہ موکلات کے ساتھ واسطہ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پیشتر اپنے گرد حصار کھینچ لے جس کا طریق ہم سب سے پہلے بیان کرینگے کیونکہ موکل ذراسی غلطی پر ہی عامل کی گردن مروڑ سکتے ہیں۔ یا اُس کو کسی دیوانگی یا پاگل پن وغیرہ کی رجعت میں پھینک سکتے ہیں۔ اس لئے کمال صفائی۔ پاکیزگی طہارت اور خلوص نیت کے علاوہ دل کو بھی زبردست طور پر دلیر رکھنا پڑتا ہے حصار کھینچ کر دم کر لینے کی صورت میں اگر خدانخواستہ کوئی غلطی ہو جائے۔ تو موکل نزدیک نہ آسکنے کی وجہ سے عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور عامل محفوظ رہتا ہے۔ چونکہ موکل طرح طرح کی مہیب شکلوں میں سامنے آتے ہیں۔ تاکہ عامل عمل چھوڑ دے۔ لیکن عامل کو ایک زبردست اور آہن سے بھی زیادہ سخت اور مضبوط حوصلے کی ضرورت ہے۔ اگر عامل نے ڈر کر عمل چھوڑ دیا۔ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے۔ کہ عامل موکلات کو ناجائز اور فضول تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ خوب سوچ سمجھ کر احتیاط کے ساتھ اور دلیر ہو کر عمل کرے۔ ورنہ خواہ مخواہ کا عذاب مول نہ لے۔ "وما علینا الا البلاغ"

حصار۔ اگرچہ حصار کرنے کی دعائیں بہت سی ہیں۔ گو ان میں کچھ معتبر اور کچھ

Marfat.com

غیر معتبر ہیں۔ اس لئے ہم سب کو نظر انداز کر کے ایک سب سے بڑے اور سب سے اچھے حصار کا طریقہ لکھتے ہیں۔ جو کسی حال میں خطا نہیں کرتا ہے۔ اور وہ سورۂ جن کا عمل ہے۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ وہ کوئی اعمال کرنے سے پہلے ایک چلے میں سورہ جن کا عمل کر کے اس کی زکوٰۃ ادا کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے حصاروں کی احتیاج سے بے نیاز ہو جائے۔ سورۂ جن کی زکوٰۃ میں مو کلات کے نام لینے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اس میں سب جنون اور اسی قسم کی دیگر مخلوق کو اگر کوئی ہے۔ مخاطب کر لیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی عمل جلالی شروع کرو۔ تو پہلے ایک دفعہ سورۂ جن اور پھر معوذتین تین بار پڑھ کر انگلی سے اپنے اردگرد کسی قدر جگہ میں دائرہ کھینچ لو۔ اور اس دائرے کے اندر بیٹھ کر عمل کرو۔ اس کے دائرے کے اندر کوئی چیز بھی خواہ کسی قسم کی ہیبت ناک کیوں نہ ہو۔ نہ آسکیگی اور نہ ہی عامل کو کوئی نقصان پہنچا سکے گی۔ ادائے زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ کسی خلوت کی جگہ یا مکان یا جنگل میں بعد نماز عشا غسل کر کے ایک دفعہ سورۂ جن اور معوذتین اور آیت الکرسی ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور کچھ جگہ پر اردگرد لکیر کھینچ دو۔ پھر اس دائرے کے اندر بیٹھ کر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اور چالیس مرتبہ سورۂ جن پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ حصار کھینچتے وقت بھی درود شریف پڑھیں۔ اثنائے عمل میں ایک ہی لباس رکھیں۔ ایک ہی چادر میں اپنے تمام جسم کو لپٹائیں۔ کعبہ کی طرف منہ رکھیں قبل از دعوت ہر روز غسل ضروری ہے۔ ترک حیوانات جلالی اور حلالی بھی لازم ہے۔ اگر ہو سکے۔ تو روزہ بھی رکھو۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اکتالیسویں دن کچھ نیاز تقسیم کر دو۔ اب تم عامل ہو جاؤ گے۔ روزانہ کسی وقت ایک دفعہ پڑھ لیا کرو اور جب کوئی جلالی عمل شروع کرنا ہو۔ تو ہر روز ایک دفعہ سورہ جن۔ معوذتین اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور اردگرد لکیر کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ کر عمل کرو۔ پھر کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ اگر تم نے کوئی غلطی کی۔ تو پھر سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ جان کا خطرہ ہے۔ بعض دفعہ دیوانہ ہو جاتا ہے جس کو جعبت کہتے ہیں۔ پھر اس کو کوئی صاحب کمال اور ولی اللہ ہی درست کر سکتا ہے۔ یا خود ذات باری تعالیٰ۔ تاہم اگر کوئی شخص جعبت میں مبتلا ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ روزانہ ایک ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرو۔

Marfat.com

اور درود شریف کا دم کیا ہوا پانی پلاؤ۔ اور سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کسی پاک برتن میں لکھ کر دھو کر پلاؤ۔ انشاء اللہ رجعت واپس ہو جائیگی۔ اور عامل بچ جائیگا۔ مگر جب تک عامل کی رجعت واپس نہ ہو۔ اس عمل کو بدستور جاری رکھنا چاہیئے۔ بلا ناغہ درود شریف کا دم کیا ہوا پانی اور آیت الکرسی اور الحمد کا پانی پلاؤ۔ اور دم کرتے رہو۔

(۱) "دعوت بسم اللہ شریف" عروج ماہ میں عمل کی کوئی جگہ منتخب کرکے بعد نماز عشا غسل کرکے بیٹھو۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی لازم سمجھو۔ اور گرد حصار کھینچ لو۔ لباس احرامی پہنو۔ اور جب تک دعوت ختم نہ ہو۔ وہی لباس بوقت عمل پہن لیا کرو۔ وقت اور جگہ کی پابندی اور روزانہ حصار کرنا ضروری سمجھو۔ اور حصار کے اندر دلیر ہو کر بیٹھو۔ اور دس دن تک دس ہزار بار روزانہ بسم اللہ شریف کی تلاوت کرو۔ گیارہویں دن سے لیکر تیسویں دن تک روزانہ ہزار بار پڑھو۔ آخری دس دنوں میں روزانہ پانچسو بار پڑھو۔ چالیسویں دن سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ زکوٰۃ ختم ہوئی۔ دوران عمل میں اگر کوئی خوفناک چیز دکھائی دے۔ تو ہرگز نہ ڈرو۔ اکتالیسویں دن حسب توفیق نیاز تقسیم کرو۔ اب تم عامل ہو۔ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ روز پڑھا کرو۔ اول و آخر چند مرتبہ درود شریف بھی لازم سمجھو۔ دوران دعوت میں بھی اول و آخر چند مرتبہ درود شریف پڑھ لینا چاہیئے۔ بعدازاں جس مطلب کے لئے جس طرح چاہو کام لے سکتے ہو۔ موکلات کام کرینگے۔ موکل چالیسویں دن سے پہلے حاضر ہونگے۔ مگر کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن اُن کے سوال کا جواب دیسکتا ہے۔ مگر کسی دنیاوی غرض کے لئے زکوٰۃ نہ دے۔ چالیس دنوں کے اندر دوران عمل میں موکلات کے سلام کا جواب دل ہی دل میں دے دیں۔ کلام نہ کریں۔

(۲) "دعوت سورہ فاتحہ" ترک حیوانات جلالی و جمالی اور روزہ علاوہ بریں اختیار کریں بروج ماہ میں مقررہ وقت پر مقررہ لباس میں خلوت میں بیٹھ کر اول حصار کھینچے بعدازاں عمل شروع کرے۔ چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اثنائے عمل میں عجائبات سے نہ ڈرے۔ اور نہ موکلات سے کلام کرے۔ صرف سلام کا جواب دل ہی دل میں دے۔ چالیسویں دن اُن سے کلام کرے۔ وہ مطیع ہونے کا اقرار کرینگے کسی دنیاوی غرض سے چلہ یعنے زکوٰۃ نہ دے۔ زکوٰۃ کے بعد موکلات سے حسب مرضی

Marfat.com

کام لے۔ روزانہ ستر بار کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرورت کے وقت اوّل و آخر چند بار درود شریف پڑھ کر خلوت میں ایک ہزار بار پڑھے موکل حاضر ہونگے۔ جو حاجت ہو ان سے کہہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔

(۳) "آیت الکرسی" بطریق مذکور جگہ۔ وقت۔ لباس اور تعداد مقرر کرکے حصار کھینچ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر گیارہ یا اکیس یا چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق نیاز دے۔ موکلات حاضر ہونگے۔ ان سے حسب مرضی کام لے سکتا ہے۔ زکوٰۃ کے بعد روزانہ پانچسو مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہیگا۔ بوقت ضرورت ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر موکل کو طلب کرے۔ اور ضرورت کہہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔ دوران عمل میں ترک حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔

(۴) "آیت کریمہ" بشرائط مقررہ۔ جگہ۔ وقت۔ کمال طہارت اور خلوص نیت لباس اور حصار کے ساتھ ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرکے عروج ماہ میں شب پنجشنبہ سے روزہ رکھ کر شروع کرے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اندھیرے میں بیٹھ کر تین ہزار دو سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چونکہ یہ عمل نہایت گرم ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ پانی کا ایک پیالہ پاس رکھ لے۔ اور ہر سو بار پڑھ چکنے کے بعد ہاتھ پانی میں تر کرکے منہ پر پھیرے۔ اور ایک دفعہ درود شریف پڑھے۔ اثنائے عمل میں سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اور نہ ہی دوران عمل میں اشکال مختلفہ اور ہیبت ناک نظر آنے سے ڈرے۔ دل کو مضبوط رکھے۔ موکلات اگر آئیں۔ تو ان سے کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن بعد اختتام عمل اجازت ہے۔ موکلات مطیع ہونگے۔ ضرورت کیوقت صرف ایک سو ایک مرتبہ اوّل و آخر چند بار درود پڑھ کر موکل کو طلب کرو۔ اور اپنا کام پورا کراؤ۔ بعد ختم عمل نیاز دو۔ کسی ناجائز کام کے لئے موکل کو تکلیف نہ دو۔ ورنہ اثر برا ہوگا۔ آیت کو اس طرح پڑھو:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ" دعوت کے بعد سو مرتبہ روزانہ پڑھو۔

Marfat.com

۵۔ سورہ مزمل۔ شرائط مقررہ کے ماتحت جو ایک جلالی چلے کے لئے لازمی ہیں ایسے مہینے کی پہلی تاریخ کو شروع کرو جس کی پہلی تاریخ اتوار کو آئے بعد نماز عشا غسل کر کے چلے کی جگہ پر حصار کھینچ کر بیٹھ جائے اور کھانے پینے یا نقدی وغیرہ کی قسم کی کوئی چیز کسی قدر اپنے پاس رکھ لے پہلے دن سورہ دس بار پڑھے۔ دوسرے دن گیارہ۔ تیسرے دن بارہ۔ چوتھے دن تیرہ۔ غرض روزانہ ایک ایک دفعہ بڑھاتا جائے۔ حتیٰ کہ دسویں دن بیس مرتبہ پڑھے۔ گیارہویں دن پھر ایسا ایک بار کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ بیسویں دن دس بار پڑھے۔ اب چلہ ختم ہوا۔ کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے ہی دن دوسرا چلہ شروع کرے۔ اور پہلے دن اکیس بار۔ دوسرے دن بائیس بار۔ تیسرے دن تیئیس بار۔ علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بار اور زیادہ کرتا جائے۔ اور دس دن کے بعد پھر ایک ایک کم کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ بیسویں دن اکیس بار پڑھے۔ اور اکیسویں اور بائیسویں دن بھی اکیس اکیس مرتبہ۔ دو چلے ہو گئے۔ اب پھر کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے دن تیسرا چلہ شروع کر دے۔ پہلے دن اکتالیس بار اور علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بار روز بڑھائے۔ یہاں تک کہ دسویں دن اکیاون مرتبہ۔ اور پھر بدستور ایک ایک بار کم کرتا جائے۔ یعنے بیسویں دن اکتالیس بار۔ اکیسویں اور بائیسویں دن اکتالیس اکتالیس بار۔ بس چلہ ختم ہوا۔ اب روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔ اور بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ اول و آخر چند مرتبہ خلوت میں درود شریف پڑھ کر پڑھے۔ فوراً موکل حاضر ہوگا۔ جو کام چاہو۔ اس سے لو۔

اس عمل میں خاص احتیاط یہ مدنظر رکھنی چاہئے۔ کہ دوران عمل میں صرف جو کی روٹی پر قناعت کرے۔ دل کو خاص طور پر اسیر رکھے۔ مختلف اشکال سے بالکل نہ ڈرے۔ اور نہ کسی سے کلام کرے۔ دوران عمل میں اگر کوئی شخص حصار کے اندر یا حصار کے باہر عامل کو کچھ دے۔ تو ہرگز نہ لے۔ خواہ عامل کی بیوی یا بیٹا یا ماں یا باپ یا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ موکل عامل کے عزیزوں کی شکل میں ہر وقت اس کو کچھ نہ کچھ دینے کی کوشش کریگا۔ مگر عامل کو ان ۶۶ دنوں میں کسی سے کوئی چیز خواہ وہ کیسی ہی قیمتی یا حقیر کیوں نہ ہو۔ ہرگز ہرگز لینی چاہئے۔ ممکن ہے

Marfat.com

کہ موکل ہی اس صورت میں دے رہا ہو۔ دوسرے سخت پابندی اس امر کی کرنی چاہیے کہ دورانِ عمل میں اگر کوئی اُس سے کچھ مانگے۔ تو فوراً دیدے۔ کیونکہ بعض اوقات موکل ہی مانگنے آیا کرتا ہے تیسری پابندی اس عمل میں بالخصوص یہ رکھنی پڑے گی۔ کہ دورانِ عمل میں حصار کے اندر اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو فوراً بدستور پڑھنا ہی دیدے۔ یا اگر وہ منہ کھولے تو منہ میں ڈال دے اور منہ میں ڈالنے کے وقت نہ تو اپنی جگہ سے ہلے۔ اور نہ ہی پڑھنا چھوڑے۔ اور نہ ہی کسی سے کوئی کلام کرے۔ خواہ کیسی ہی مجبوری کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ٹوکنا چاہیئے۔ ورنہ نقصان ہوسکتا۔ آخری شرط یہ ہے کہ کوئی نماز قضا نہ ہونی پائے وقت پر نمازیں سب کی سب ادا ہوں۔

(۶) "سورہ الم ترکیف"۔ اس کو سورہ فیل بھی کہتے ہیں۔ شروع چلہ جو اوپر کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ عروج ماہ میں شروع کرے۔ روزانہ ۳۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے سے پہلے روز دو رکعت نماز نفل ادا کرکے اس کا ثواب لوح پر فتوح آنحضرت صلعم کو بخشے۔ اور ہر رکعت نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد۔ سورہ مزمل اور سورہ مدثر کی تلاوت کرے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر اس کو مقررہ تعداد تک پڑھے بندش اعمال کی شرائط کی پابندی مثلاً ترک حیوانات جلالی وجمالی۔ کام خود کرنا کسی سے نہ لینا۔ وقت۔ جگہ اور لباس مقررہ۔ حصار کا کھینچنا۔ دورانِ عمل میں نہ ڈرنا۔ نہ کسی نماز کا قضا کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جملہ سے پرہیز ہر عمل میں کرنی چاہیئے۔ بعد ادائے زکوٰۃ موکل حاضر ہونگے۔ اگر اثنائے عمل میں حاضر ہوں۔ تو کلام نہ کرے۔ چلہ کے اور کرنیکے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ بوقت ضرورت دوپہر کے وقت پانچ مرتبہ پڑھے۔ موکل حاضر ہونگے جسب دلخواہ آن سے کام لے۔ مگر ناجائز تکلیف نہ دے۔

(۷) "سورہ اخلاص"۔ عمل شروع کرنے سے پیشتر پانچ چار روز سے ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے اور روزہ رکھنا شروع کرے۔ اور روز میں صرف ایک وقت کھانا کھائے۔ دوسرے وقت یعنے سحری کو صرف پانی پی لیا کرے جس دن عمل شروع کرنا ہو۔ اُس دن شرائط چلہ کو عمل میں لاکر اللہ کا نام لیکر

Marfat.com

بھیجے جائے ۔ اور ۳۲۰۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے ۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد
"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ بِحُرْمَتِ
سُوْرَۃِ اِخْلَاصٍ وَسَیِّرْنِیْ مَا یَلِیْقُھَا مِنَ الْحُکَّامِ الشَّرِیْفَۃِ وَالْمَذْھَبِ
الْمُصِیْبَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"
ہر ایک دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے ۔ ہر جمعہ کے دن حسب توفیق نیاز دے ۔ اور بعد
نماز جمعہ ۱۰۰۱ مرتبہ مزید سورۃ ہذا کی تلاوت بطریق مرقومہ بالا کر لیا کرے ۔ یعنے ہر سو
بار کے بعد ایک دفعہ دعا پڑھے ۔ دوران عمل میں چلّے کے اندر آگ کی انگیٹھی پاس
رکھے جس میں عود کی دھونی دیتا جائے ۔ موکل کے آنے پر اس سے کلام نہ کرے ۔
بلکہ چپ چاپ اپنے خیال میں مست اپنا کام کرتا رہے ۔ اپنی توجہ ادھر نہ کرے ۔ بلکہ
آنکھ بند کرے ۔ اور بہتر ہے کانوں میں بھی روئی دے لے ۔ ان تمام اعمال میں
سب سے بہتر ہے ہیرہ ڈورنے کی پی ہے ۔ کہ کانوں میں روئی دینے دی جائے اور
آنکھوں کو بند رکھا جائے ۔ عمل ختم ہونیکے بعد شیرینی پر اللہ کے نام کی نیاز دے
چالیسویں دن بعد ختم وظیفہ موکل سے کلام کرے ۔ اور پھر ہمیشہ روزانہ ایک سو
ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ۔ عمل قابو میں رہیگا ۔ بوقت ضرورت ۵۰۰ مرتبہ اول و آخر گیارہ
گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر موکل کو طلب کرے ۔ اور اپنا کام اس سے لے ۔

(۴) "اللہ الصمد" بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ "اللہ الصمد" اسم اعظم
ہے ۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ پہلے کسی جگہ اس کتاب میں دیا جا چکا ہے
سوا چھ لاکھ بار اس کی زکوٰۃ ہے ۔ پابندی دیگر شرائط مذکورہ بالا ہیں ۔

"نوٹ ضروری" ۔ بعض لوگ اعمال معہ موکلات کے شائق ہوتے
ہیں ۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہیئے ۔ کہ معہ موکلات کے اعمال کوئی خاص ہی کام دیتے
ہے ۔ ایسے اعمال وہی شخص کر سکتا ہے جس میں خداداد قابلیت ۔ قوت ارادہ
اور جفاکشی خاص طور پر ودیعت کی گئی ہو ۔ عام کا تو کیا ذکر ۔ خاص خاص بھی باموکل
اعمال کے نام سے خطرہ اٹھتے ہیں ۔ ایسے اعمال کا کرنا اور ان میں پورا اتر سکنا
محض صاحب عزم اصحاب کا کام ہے ۔ اور ایسے کس گنتی میں ہیں ۔ اندریں حالات
ہم نے حتی الامکان ایسے اعمال سے جن میں موکلات کا نام ہے ۔ دانستہ اغماض

Marfat.com

کیا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں ان کا لکھنا تضیع اوقات اور لاحاصل ہے۔ صاحب عزم اصحاب خود ایسے اعمال کو تلاش کر لیتے ہیں۔ اُن کو کسی کتاب یا ہدایت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں ایسے با مُوکّل اعمال میں مرشد یا کسی بزرگ سے اجازت بھی ضرور حاصل کرنی پڑتی ہے۔ کتابی اجازت ایسے اعمال میں بالکل بے معنی تعلق کرنی چاہیئے۔ صاحب بصیرت آدمی اگر مناسب سمجھتے ہوں۔ تو اجازت دے سکتے ہیں۔ کیونکہ اجازت دینے کی صورت میں اگر خدانخواستہ عامل رجعت یا کسی اور مصیبت میں پھنس گیا۔ تو اجازت دہندہ عامل کو اس مصیبت سے نکال سکتا ہے اور وہ دوران عمل میں اس کا نگران بھی رہتا ہے۔ اور اپنی قوت ارادی سے اس کی مدد دیتا ہے۔ کیونکہ مدد دینا اس کا فرض ہے +

ہم نے اِس کتاب میں صرف وہی اعمال لیئے ہیں۔ جن میں کسی رجعت یا مصیبت کا اندیشہ نہیں۔ اور نہ ہی کسی اجازت کی ضرورت ہے۔ اور کہ عامل اپنے قوت بازو سے اُن کو قابو میں لا سکتا ہے۔ اور دنیا و دین میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر عامل ان اعمال میں کسی بزرگ صاحب بصیرت کی امداد حاصل کر لیگا تو نور علیٰ نور کا مستوجب ہوگا۔ اور مزید فایدہ اُٹھائیگا۔ کیونکہ خطرہ تو کسی قسم کا ہے نہیں بزرگ کی توجہ سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔ انشاءاللہ تعالےٰ +

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

Marfat.com

بیاضِ احمدی

یعنی

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین سید العابدین

عالیجناب حضرت مولانا مولوی سیّد احمد صاحب

نقشبندی مجدّدی قادری چشتی ظفروالوی رحمۃ اللہ علیہ

کے

وہ خاص مجرّب عملیات و تعویذات کہ جن کی اجازت حضور

پُرنور رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین فرزند اصغر عالی جناب

حضرت صاحبزادہ خلیفہ محمد رمضان صاحب نقشبندی

مجدّدی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں خاکسار کو مرحمت فرمائے

اور

خاکسار نے اِن عملیات و تعویذات سے ہمیشہ

فائدہ اُٹھایا

Marfat.com

مختصر حالات اعلیحضرت رح

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین عارف کامل و عامل اکمل عالی جناب اعلیحضرت مولانا مولوی سید احمد صاحب قریشی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ زمانہ حال کے اُن باکمال حضرات میں سے تھے کہ جن کی نظیر ڈھونڈھنے سے نہیں مل سکتی۔ حضور ممدوح کو رأس الاصفیا برگزیدہ اولیائے کرام اعلیحضرت مولانا سید امام علی شاہ ساکن رنتڑ چھتڑ (مکان شریف) سے فیض حاصل ہوا تھا۔ جس دن سے حضور نے اپنے مرشدِ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ دنیا و مافیہا کو خیر باد کہہ دیا۔ دن رات زہد و ریاضت میں بسر ہوتی۔ اور ہر وقت دربارِ خداوندی میں حاضر رہتے۔ اس سے پیشتر حضور ممدوح علیہ الرحمۃ کے برادر بزرگ حضرت میاں محمد صاحب بھی مکان شریف میں حضرت صاحب کے حلقہ بگوش ہو کر وہیں مقیم ہو چکے تھے جب دونو بھائی اپنے مرشد کے زیر سایہ رہ کر فیوض باطنی سے بہرہ اندوز ہو رہے تھے۔ تو آپ کے والد بزرگ حضرت مولانا رکن الدین صاحبؒ نے اعلیحضرت سید امام علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ کہ یا حضرت میرے تین بیٹے ہیں۔ دو بیٹے جو میری خدمت کے لائق تھے۔ وہ حضور نے اپنی خدمت کیلئے چن لئے۔ تیسرا بیٹا ابھی نادان ہے۔ وہ میری خدمت کے قابل نہیں۔ لہذا میری ضعیفی پر رحم فرمائیے۔ یہ سُنکر حضرت نے فرمایا۔ کہ سید احمد جاؤ۔ اور اپنے باپ کی خدمت کرو۔ چنانچہ حضرت نے آپ کو سینہ سے لگا کر خوب پیار کیا۔ اور خرقۂ خلافت عنایت فرما کر آپ کو گھر جانے کی اجازت دی۔ حضور گھر آنے کو تو آ گئے لیکن مرشدِ کامل کا تصور ہر وقت آنکھوں کے سامنے تھا۔ اور اُن کے فرمودہ ارشادات ہر وقت پیش نظر تھے۔ گھر کے کاروبار میں اگر جی لگتا۔ تو کس طرح اُنہی دنوں آپ کی شادی کا

Marfat.com

معاملہ پیش ہوا۔ آپ کو شادی سے صاف انکار تھا۔ لیکن والدین کو اصرار تھا۔ وہ اپنے بچے کی شادی کی خوشی دیکھنا چاہتے تھے۔ جب زیادہ زور دیا گیا۔ تو فرمایا کہ میں شادی کر کے کیا کرونگا۔ کمانا جانتا نہیں مزدوری کے قابل نہیں۔ ملازمت کرنے سے رہا۔ کیوں ناحق مجھے تنگ کرتے ہو۔ اور کیوں مجھے محبوبِ حقیقی کے دربار سے جدا کرتے ہو۔ بھلا ان کی کون سُنتا۔ تنگ آکر والدِ مکرم نے فرمایا۔ کہ سیدا احمد ماں باپ کا حکم اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت تیرے سامنے ہے۔ یاد رکھ۔ والدین کی نافرمانی اور سنت رسول اللہ سے روگردانی تیری زہد و ریاضت کو جلا کر خاک کر دے گی۔ تو آپ کانپ اُٹھے۔ اور فوراً کہا۔ کہ ماں باپ کا حکم اور حضور علیہ الصلوٰۃ کی سنت کا بجالانا ضروری ہے۔ ورنہ تارک الدنیا ہو جاتا۔ شادی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے بیوی ایسی دین دار اور صاحبِ خلق دی کہ وہ شادی جو آپ کو مصیبت معلوم ہوئی تھی۔ راحت معلوم ہونے لگی۔ کسی چیز کا مطالبہ نہیں۔ کسی چیز کا اصرار نہیں۔ جو لائے وہ لے لیا۔ جو نہ لائے اس کے لئے مجبور نہیں کیا۔ دِن رات میاں بیوی یادِ خدا میں مشغول رہتے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے روزی عطا فرماتا۔ ورنہ ظاہری طور پر گذارہ کی کوئی سبیل نہ تھی۔ نہ زمین تھی نہ ملازمت تھی۔ اور نہ تجارت تھی۔ اور نہ کوئی اور ذریعہ معاش تھا۔ لوگ حیران تھے کہ کہاں سے آتا ہے۔ ہر وقت مہمانوں اور ارادت مندوں کا مجمع رہتا۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے دور دور سے لوگ زیارت کے لئے آتے۔ لاکھوں حاجتمند آپ کی دُعا کی برکت سے بامراد ہو گئے۔ ہزاروں بے اولاد آپ کی دُعا سے صاحبِ اولاد ہو گئے سینکڑوں بے روزگاروں کو روزگار مل گئے۔ اور کئی بد باطن اور سیاہ دل جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پرہیزگار اور روشن دل ہو گئے۔ غرضیکہ اعلیٰحضرت کو قدرت نے وہ کمال عطا فرمایا تھا۔ کہ جس کی طرف ایک بار شفقت سے نظر فرماتے۔ اُس کا بیڑا پار ہو جاتا۔ ۱۹۰۹ء میں حضور کو دردِ جگر کا عارضہ ہوا۔ علاج کے لئے لاہور تشریف لائے۔ فرماتے تھے اس مرض

Marfat.com

سے بچنا مشکل ہے۔ لاہور اس لئے نہیں آیا کہ مرض سے صحت ہو جائے بلکہ حکم ربی ہے کہ لاہور میں میرا مستقل مکان ہو۔ حضور نے مؤرخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۲۹ ہجری بروز سوموار بوقت ۴ بجے شام ساٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ دوسرے دن صبح کے وقت جنازہ اٹھایا گیا۔ اور ۸ بجے صبح کے قریب اس بزرگ ہستی کو سپرد خاک کیا گیا رحمۃ اللہ علیہ +

حضورؒ کی خود نوشت بیاض کا کچھ حصہ آئندہ اوراق پر درج ہے جس ترتیب سے حضور نے عملیات اور تعویذات کو درج فرمایا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح نقل کر دیا گیا۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ حضورؒ نے بزبان فارسی لکھا۔ خاکسار نے اس کا اردو ترجمہ کر دیا ہے +

یہ بیاض مجھے حضور رحمۃ اللہ کے صاحبزادہ جناب حضرت خلیفہ محمد رمضان صاحب مرحوم نے عنایت فرمائی تھی۔ افسوس کہ حضرت صاحبزادہ موصوف جو کہ حضور کے سچے جانشین تھے۔ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۲۹ ہجری بروز سوموار انتقال فرما گئے + اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اخیر میں مجھے اپنے بزرگ حضرت مولانا مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب قریشی تاجر کتب و مالک قریشی بک ایجنسی لاہور کا شکریہ بجا لانا ضروری ہے، کہ جن کی کوشش سے اور جن کے بار بار اصرار سے یہ کتاب تیار ہوئی۔ اور شائقین عملیات کی خاطر انہوں نے اسے چھپوا کر شائع کیا۔ دعا ہے، کہ اللہ تعالیٰ مولانا ممدوح کو اس کی جزائے خیر دے۔ اور ان کی تجارت کو فروغ عنایت فرمائے آمین ثم آمین

خاکپائے بزرگان

محمد افضل صدیقی نقشبندی غفرلہٗ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دردسر دردسر خواہ کسی قسم کی ہو۔ اُس کے لئے اسم یَاھُوَ یَاھُوَ۔ یَاھُوَ۔ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ کسی کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ کے سر پر باندھے۔ انشاء اللہ آرام ہو جائیگا +

دردسر جس کو دردسر ہوتا ہو۔ اُس کی پیشانی پر انگلی رکھ کر اکیس ۲۱ بار یہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ دردسر جاتا رہیگا۔ جڑ سنڈی مٹھے سُول۔ بجائے آپ رسولؐ +

دردشقیقہ شقیقہ کی درد کے لئے دس بار سورہ فاتحہ اور دس بار سورہ کافرون پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فایدہ ہوگا +

دردکان تین بار اسم یاسمیع پڑھ کر روئی پر دم کر کے کان میں رکھے فایدہ ہوگا۔ اور آرام آجائیگا بلکہ یہ اسم دیگر تمام قسم کی دردوں کے لئے نود اثر ہے +

دردچشم سات بار آیت وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا۔ الخ پڑھ کر دم کرے +

دردِدندان سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ نو بار پڑھ کر دانت کو دم کرے یا الحمد شریف اکتالیس ۴۱ بار یا سات بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ آرام ہوگا +

گوشت خورہ دندان جس کے دانتوں کو گوشت خورہ لگ گیا ہو۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ تَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا یَا مُحَمَّدُ الرَّسُوْل ایک کپڑے کو اُسے زور سے مروڑے۔ اور ساتھ ہی مندرجہ بالا الفاظ پڑھتا جائے جس وقت کپڑا اچھی طرح مروڑا جائے چھوڑ دے۔ اور دانت پر دم کرے۔ تین بار ایسا کرے

Marfat.com

انشاء اللہ آرام آجائیگا +

دردسر

تین بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ خواہ کیسی ہی سخت دردسر کیوں نہ ہو۔ دور ہو جائیگی +

ناف کا ڈھلنا

پنجابی میں دھرن کہتے ہیں۔ ایک کپڑے کو لے کر اُسے مروڑ کر چھ بار یہ کلام پڑھ کر دم کرے۔ اور ناف والے کو کھڑا کر دے۔ کلام یہ ہے :-

جل جلالہٗ ہر دم کلمہ یاد ہو محمدؐ صاحب جنابہٗ اللہ مشکل آسان +

دردشکم

سات بار سورہ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ خواہ کیسی ہی دردشکم ہو۔ انشاء اللہ فوراً دور ہو جائیگی۔ اور سات بار الحمد شریف پڑھ کر پیٹ پر دم کرے +

دردزانو

زانو کی درد بے حد تکلیف دہ ہے۔ اُس کے لئے دس بار سورہ فاتحہ و کافرون پڑھ کر دم کرے۔ اور مندرجہ ذیل گولیاں تیار کر کے استعمال کرے :- میٹھا سیلیہ ایک تولہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ پیلا سول ۶ ماشہ سُنڈ ۳ ماشہ۔ عقرقرحا ۳ ماشہ۔ کوار گندل کے پانی سے گولی بنائے اور تازہ پانی کے ساتھ ایک گولی روزانہ صبح استعمال کرے۔

باری کا بخار

جسے نیجا بخار بھی کہتے ہیں کے لئے یا ھادو یا مادو لکھ کر کسی پاک کپڑے میں باندھ کر دائیں بازو پر باندھے۔ اور یا مادو یا ھاد و لکھ کر بائیں بازو پر باندھے۔ اگر باری کے روز بخار نہ ہو۔ تو بہتر۔ اور اگر ہو جائے۔ تو دوسرے روز دائیں بازو کا تعویذ بائیں بازو پر اور بائیں بازو کا تعویذ دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ پھر بخار نہ ہوگا +

روزانہ بخار

روزانہ بخار کے لئے کھٹعص دائیں بازو پر اور حم عسق دائیں بازو پر لکھ کر باندھے۔ انشاء اللہ بخار کو آرام آجائیگا۔ اور سیاہ مرچ کے دو تین دانوں پر سورۂ فاتحہ اور نیم کے ڈھائی پات لے کر ان پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دونوں کو ملا کر گھوٹ کر پلائیں انشاء اللہ باری کا بخار اتر جائے گا

Marfat.com

باری کا بخار

جس کو باری کا بخار آتا ہو۔ اُس کے دائیں ہاتھ کے ناخن پر ک ح م ع س ق اور بائیں ہاتھ کے ناخن پر ک ھ ی ع ص لکھیں۔ انشاء اللہ آیندہ بخار نہ ہوگا ٭

برائے چوتھا بخار روزہ بخار

یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحرمت خواجہ محمد صادق ابن امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ دفع تپ و باگردان یا اللہ ٭

برائے چوتھا بخار

یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں یا داہنی بازو پر باندھیں۔ اور چار سیر آٹا کی روٹی پکا کر خدا کے نام پر مساکین کو کھلائیں۔ اور اس کا ثواب حضرت شیخ جنید رح کی روح مبارک کو پہنچائیں تعویذ یہ ہے۔ یا محیط یا محیطط یا محیطططط یا محیطططط

برائے چوتھا بخار

جس کسی کو کسی دوائی یا کسی تعویذ سے چوتھے بخار کو آرام نہ آئے۔ اُس کے لئے یہ تعویذ بے حد زور اثر ثابت ہوا ہے ٭ یہ تعویذ لکھ کر باری کے روز پلائیں اور گلے یا بازو پر باندھیں

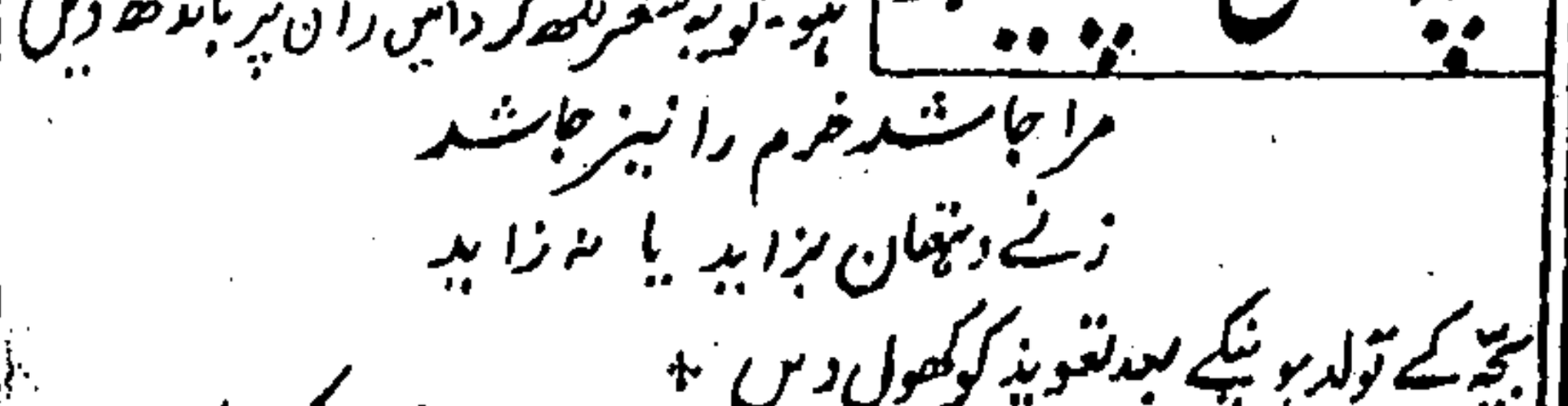

بچہ آسانی سے پیدا ہو

اگر کسی عورت کو بچہ جننے وقت بہت تکلیف ہو۔ تو یہ شعر لکھ کر دائیں ران پر باندھ دیں ٭

مرا جا شد خرم را نیز جا شد
زنے دیتھان بزاید یا نہ زاید

بچہ کے تولد ہونیکے بعد تعویذ کو کھول دیں ٭

برائے لوط

سورۃ انا اعطینا سات بار پڑھ کر پاک مٹی پر دم کریں اور ہر روز بلا ناغہ لوط یا چنبل پر ملیں۔ انشاء اللہ بہت

Marfat.com

جلد شفا ہو جائیگی ۔

برائے لوط و خنبل

تین بار درود سمزارہ پڑھ کر پاک مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے لوط اور خنبل کی جگہ پر ملے ۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا ۔

برائے مرگی

اگر کوئی شخص مرگی سے بیہوش ہو جائے ۔ تو اُس کے دائیں کان میں پوری اذان اور بائیں کان میں اقامت سات بار کہیں ۔ انشاء اللہ اُسے ہوش آجائے گی

برائے ام الصبیان و آسیب جن وغیرہ

سورہ والطارق ایک بار پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں پھونکیں ۔ اور ایک بار پڑھ کر بائیں کان میں ۔ پھر ایک بار دائیں کان میں اور ایک بار بائیں کان میں ۔ پھر ایک بار دائیں چشم میں اور ایک بار بائیں چشم میں اور ایک بار ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک بار بائیں نتھنے میں اور ایک بار منہ پر دم کریں ۔ پھر ایک بار پڑھ کر تمام بدن پر دم کریں ۔ انشاء اللہ مریض شفا یاب ہو گا ۔

برائے آسیب

جس شخص کو جن پری بھوت وغیرہ کا آسیب ہو ۔ اُس کے کان میں سات بار اذان دیں اور ایک بار سورہ فاتحہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیت الکرسی اور سورۃ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ اور سورۃ حشر کی آخر آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر تک پڑھ کر دم کریں ۔ انشاء اللہ آسیب جاتا رہیگا ۔ نیز آسیب کے لئے یہ بھی مجرب ہے ۔ کہ سورہ مومنین کی آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے آخر تک پڑھ کر پانی دم کر کے پلا دیا جائے ۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا ۔

برائے آسیب

اگر کسی کے گھر میں جن بھوت وغیرہ پتھر پھینکتے ہوں ۔ تو گھر کے چاروں طرف یہ آیت اَللّٰهُمَّ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا چار لوہے کے کیل لیکر ان پر دم

Marfat.com

کرکے اُن کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ اور اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے۔ انشاء اللہ تمام آسیب وغیرہ دور ہو جائے گا۔ اصحاب کہف کے نام حسب ذیل ہیں۔ اور اس طرح لکھے جائیں:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحرمت محمد والہ وسلم یملیخا ومکسلمینا کشفوطط تبنونس اذرفطیونس کساقطیونس بوانس یونس اسمم کلہم قطمیر +

قلبنہ برائے دفع جن

اگر کسی شخص پر جن کا دخل ہو۔ تو اس شخص کے ناک میں اس قلبنہ کو کاغذ پر لکھ کر دھواں دیں۔ انشاء اللہ جن کا دخل دور ہو جائیگا قلبنہ یہ ہے:

۹۰۶۶۸۶۵

یکے

صع ۲۳۲۷۸۲ صام ج و و و

برائے دفع جن

دریا یا نہر سے پانی لیکر اس پر یہ پڑھیں عَلِیْقًا مَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَلِیْقًا طَلِیْقًا +

یا اس عبارت کو کاغذ پر لکھ کر سرسوں کا تیل چراغ میں ڈال کر اس کاغذ کو بتی بنا کر جلائیں۔ جیسے ہی بتی جلنے لگے گی جن بھاگ جائیگا +

قلبنہ برائے دفع جن وغیرہ

یہ تعویذ برائے دفع جن و بھوت وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ اس تعویذ کو لکھ کر بتی بنالیں۔ اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر اسے جلائیں۔ بتی کے جلتے ہی انشاء اللہ جن وپری کا دخل جاتا رہے گا + نقش یہ ہے

۱۸	۱۰	ح	۱۱
۷	۱۳	۱۳	۱۲
۸۸	۶	۳	۱۶
۵	۱۴	۱۵	ع

Marfat.com

فلیتہ جن

یہ فلیتہ جس کا نقشہ درج ذیل ہے جن دیری و دیو کے آسیب کے لئے اس قدر زود اثر ہے۔ کہ جہاں یہ فلیتہ دکھایا گیا جن وغیرہ مریض کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ لیکر مریض کے تمام جسم پر ملیں کہ جسم کا کوئی حصہ باقی نہ رہے پھر اس کا عذر لیقش وغیرہ لکھ کر بتی بنالیں۔ اور سرسوں کا تیل چراغ میں ڈال کر اس بتی کو جلائیں۔ مریض کو کہہ دیں۔ کہ وہ بتی کو دیکھے۔ انشاء اللہ چند منٹ کے بعد جن یا سایہ نکل جائیگا :۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فلیتہ یہ ہے

فرعون علیہ اللعنت نمرود علیہ اللعنت شداد علیہ اللعنت قارون علیہ اللعنت ابلیس علیہ اللعنت ابوجہل علیہ اللعنت آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں داخل شدہ است در نجش مے رسانند۔ در بن فتیلہ حاضر شود ٭

کثرت احتلام

جس شخص کو خواب میں شیطان تنگ کرے۔ وہ سوتے وقت سورہ والسماء والطارق کو پڑھ کر سویا کرے انشاء اللہ کبھی احتلام نہ ہوگا ٭

برائے کم خوابی

جس کو نیند نہ آتی ہو۔ وہ سوتے وقت اس آیت کو پڑھے۔ انشاء اللہ نیند جلد آجائے گی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(سورۃ احزاب ع ۵۶)

برائے دفع مرگی

بروز اتوار بوقت فجر نامہ کی تختی کے ایک طرف یَا قَھَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِکَ عَزَّ سُلْطَانُہٗ

Marfat.com

یَامُذِلُّ کھدوا کر سختی کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ دوبارہ دورہ نہ ہوگا۔

فلیتہ برائے جن و پری وغیرہ

یہ فلیتہ اُس جگہ استعمال کرنا چاہئے جس جگہ معلوم ہو کہ مریض کو کسی بڑے سخت جن کا سایہ ہے۔ انشاءاللہ اس فلیتہ کے جلتے ہی جن وغیرہ جل جائیگا۔ بتی بنا کر سرسوں کا تیل چراغ میں ڈال کر جلائیں۔ اور جس کاغذ پر تعویذ لکھیں۔ اُس کاغذ کو مریض کے تمام بدن پر مل لیں جس طرف سے ملیں اُسی طرف لکھیں۔ تعویذ لکھتے وقت سورہ مزمل پڑھتے رہیں۔

فلیتہ یہ ہے

۹	۱۶	۱۱	۱۸
۹	۱۷	۱۵	۱۳
۹	۱۲	۱۹	۱۴

آنچہ در وجود فلاں بن فلاں از قسم جن و پری یا دیگر بلائے است حاضر شود بسوزد

فلیتہ برائے جن

جس سے جن و پری و دیو وغیرہ جل کر خاک سیاہ ہو جاتے ہیں یا نظر بد وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

۲۸	۱۹	۱۰	۱	۲۸	۲۹	۳۰
۲۹	۲۷	۱۸	۹	۷	۲۷	۳۸
۳۷	۳۵	۲۶	۱۷	۸	۶	۳۶
۲۵	۳۶	۳۲	۲۵	۱۶	۱۲	۵
۲	۲۲	۲۷	۳۳	۳۶	۱۵	۱۲
۱۲	۳	۲۳	۲۱	۳۲	۲۳	۲۱
۲۰	۱۱	۴	۲۹	۲۰	۳۱	۲۲

آنچہ در وجود فلاں بن فلاں از قسم جن و بھوت و چڑیل و گفار و دیوان و پری و جان و خبیث و خبیثان و جوگی و مسان و سحر و جمیع شیاطین

Marfat.com

عفریت فلاں بن فلاں را رنجش مے رساند درین فلیتہ حاضر شدہ بسوزد و خاکستر شود و زائل شود۔

علیقا علیقا طلیقا العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا وجنیان ٭

برائے جن و دیو وغیرہ

اگر کسی کو جن کا دخل ہو۔ تو مندرجہ ذیل عزیمت تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے۔ اور اُس کے منہ پر چھینٹے دے۔ جن بولیگا اور مشورہ کریگا۔ اس کو کہہ دے کہ نکل جائے۔ اگر وہ نہ نکلے۔ تو اس عزیمت کا فلیتہ بنا کر جلائے۔ اگر پھر بھی نہ مانے۔ تو اُس کا دھواں مریض کے ناک میں دے۔ فوراً جن جل کر خاکستر ہو جائیگا۔ اور مریض کو آرام آجائے گا۔

عزیمت یہ ہے:۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَصْحٰبِ الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اِذْ ذَهَبَ لَهٗ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ وَاَیَّدَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِخَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَهُ الرِّیَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ سَرِیْعًا جس تیل میں فلیتہ جلائے۔ وہ تیل پاک ہو۔ اور تیل کڑوا ہو۔ تو بہتر ہے ٭

حاضرات

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے۔ یا کسی کو کوئی ایسی مرض ہو۔ کہ اُس کا پتہ نہ چلے۔ یا کوئی گم ہو گیا ہو تو یہ حاضرات کرنے سے انشاء اللہ پتہ مل جائیگا۔ ترکیب یہ ہے کہ کسی ایسے لڑکے یا لڑکی کو جو برائی سے بچا ہوا ہو غسل دیکر اور پاک صاف کپڑے پہنا کر پاک جگہ پر بٹھا دیں۔ اور تین دھونی عبارت مندرجہ ذیل کی اور روئی لپیٹ کر کوڑے چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر جلائیں۔ اور لڑکے کو کہہ دیں کہ وہ بتی کی طرف بغور دیکھتا رہے۔ اور ساتھ ہی کلام ہذا کو بار بار پڑھ کر لڑکے کو دم کرتے جائیں۔ کلام یہ ہے:۔ یا دبا دشام خداوند بادشاہ نے بادکیا۔ کل بلا حاضر ہو

Marfat.com

یا باسط الظاہر عالم الغیب پیدا نہ پیدا یا خبیر۔ اول آیۃ الکرسی ایک بار اور اول و آخر درود شریف سات بار پڑھ کر لڑکے کو بار بار دم کرے۔ اور لڑکے سے دریافت کرے کہ تجھ میں کیسی آدمی کی شکل نظر آئی ہے جس وقت لڑکا کہے کہ ہاں کوئی آدمی دکھائی دیتا ہے۔ تو پھر اُسے کہے کہ اُس شخص کو کہو کہ صفائی کرنے والے کو لائے جب صفائی والا آجائے تو اُس سے کہے کہ صفائی کرے جب وہ صفائی کر چکے۔ تو لڑکے سے دریافت کرے کہ صفائی ہو چکی ہے۔ تو کہو کہ بہشتی آکر چھڑکاؤ کرے جب چھڑکاؤ ہو چکے تو کہے کہ تخت سلیمان لاؤ۔ جب تخت آجائے۔ تو کہے کہ چور کو یا جس شخص نے مریض کو سحر کیا ہے۔ اُس کو یا جو کہیں چلا گیا ہے۔ اس کو حاضر کرو۔ اس سے اُس کا نام۔ جگہ کا نام اور مکان وغیرہ کا نام یا جو مناسب ہو۔ دریافت کرو۔ تمام جواب ملیگا۔ بچہ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ لیکن آٹھ سال سے کم کا ہو۔ مندرجہ ذیل فلنیہ کی تین بتی تیار کرے :-

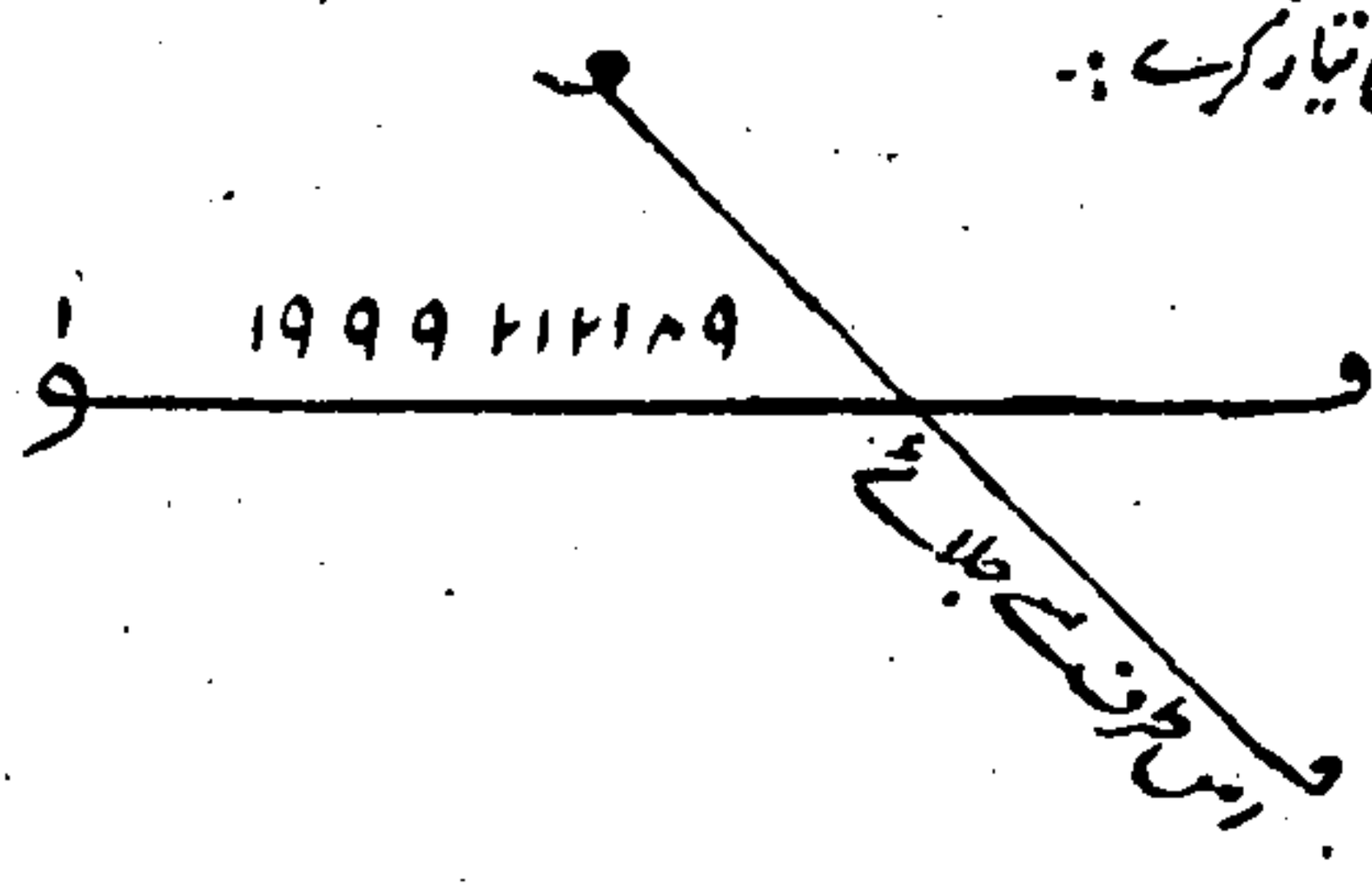

حاضرات ہر قسم کی باتیں معلوم کرنیکے لئے ترکیب یہ ہے کہ پانی کے کنارے بیٹھ کر باوضو سترہ روز بلا ناغہ ایک سو سات بار پڑھے

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (تین بتی دال ذال ۴ بار) بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ. حاضر یا یا حاضر یا یا حاضر یا یا

سترہ بعد کے بعد جس کام کے معلوم کرنے کے لئے پڑھیگا معلوم ہو جائیگا۔

Marfat.com

برائے مارگزیدہ

جس شخص کو سانپ کاٹ جائے۔ اس کو مندرجہ ذیل کلام پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے اور جو شخص پیغام لائے۔ اُس کو بھی پلا دے۔ مارگزیدہ کو فوراً آرام آجائیگا کلام یہ ہے:- اوّل نام خدا کا دوجا نام رسول۔ دوہائی چار یار کنبار دی ہدا پیر دستگیر کا اذن گوگے پیر کا +

برائے درد نصف سر

کنواری لڑکی کا کاتا ہوا سوت لیکر اس کے ۱۴ تار بنائیں اور ہر ایک تار پر اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ۭ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا تک پڑھ کر گرہ دے اسی طرح تیرہ گرہ دیوے۔ اور یہ عمل بوقت آغاز سورج کے کرے۔ اور اس دھاگے کو درد نیم سر والے کو باندھ دے انشاء اللہ فوراً آرام آجائیگا +

تعویذ برائے درد نیم سر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

تعویذ برائے درد نیم سر

اس تعویذ کو لکھ کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر کو باندھیں۔

۷۸۶

ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ	عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
توریت	انجیل	زبور	فرقان

برائے ناف

اس تعویذ کو لکھ کر کسی حاجتمند کو دیدے۔ تعویذ اگلے صفحہ پر

Marfat.com

تعویذ یہ ہے:

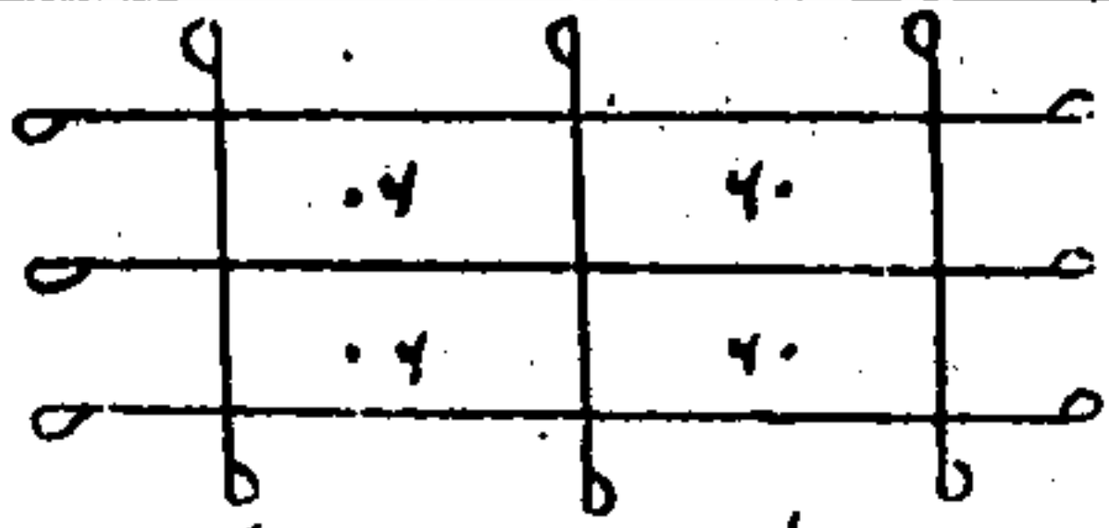

باولہ کتّے کے کاٹے کے لئے

کمہار کے ہاں سے وہ مٹی کہ جس کے برتن بناتے ہیں۔ لیکر اس مٹی کو چک جس پر برتن بناتے ہیں رکھ کر سات پھیرے دائیں طرف اور سات پھیرے بائیں طرف دیکر۔ پہلے گیارہ دفعہ درود شریف اور پھر گیارہ بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر مٹی پر دم کرے۔ اور اس مٹی کو جس شخص کو کتّے نے کاٹا ہو۔ اُس کے تمام جسم پر پھیرے۔ اور دیکھے کہ اس میں سے کوئی بال نکلا ہے۔ یا نہیں۔ اگر بال نکلے ہوں۔ تو اُن کو نکال کر پھینک دے۔ اور پھر مٹی کو دم کرکے دوبارہ مریض کے بدن پر ملے۔ اور پھر بال دیکھے جتنی کہ اُس وقت تک کہ جب تک مٹی سے بال نکلنے بند نہ ہوں کرتا جائے۔ جونہی بال نکلنے بند ہونگے۔ مریض کو آرام آجائیگا۔

برائے تلی

اوّل سات بار درود شریف پڑھ کر پھر گیارہ دفعہ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ پھر سات بار درود شریف پڑھ کر تیز اُسترہ کی دھار پر دم کرکے تلی کی جگہ پر اُسترے کو مارے۔ سات روز ایسا کرنے سے تلی جاتی رہے گی۔

تعویذ برائے تلی

مریض کی تلی کی جگہ پر مٹی کے برتن کا ٹکڑہ لیکر اس کو پانی میں بھگو کر رکھیں۔ اور اُس کے اوپر یہ تعویذ باندھ دیں۔ اگر وہاں آبلہ نکل آئے تو اُس پر مصبر کا لیپ کریں۔

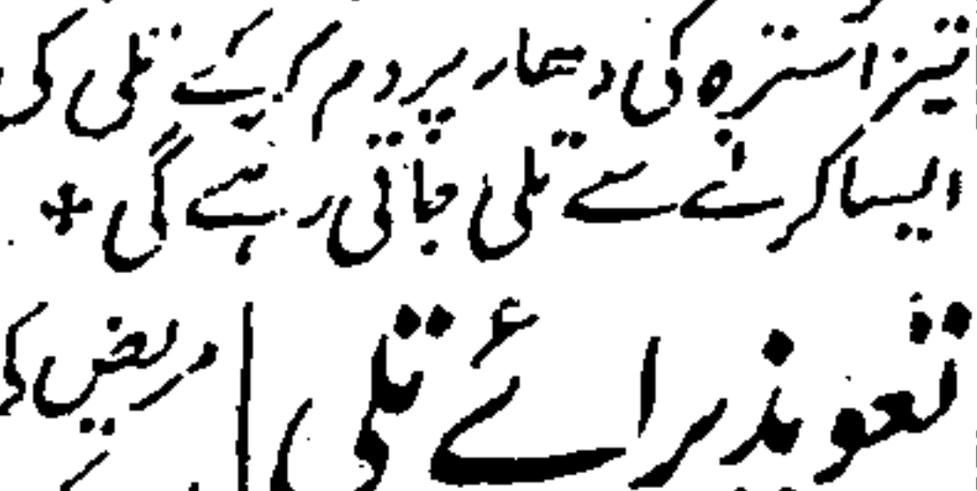

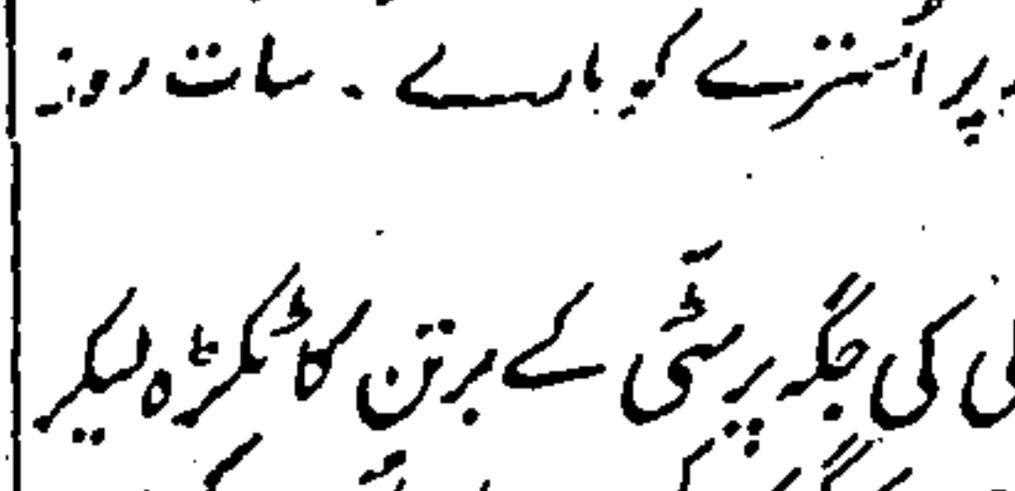

Marfat.com

تعویذ برائے ناف

ہفتہ یا منگل کے روز یہ تعویذ لکھنا چاہیئے اور مریض کی کمر میں باندھے۔

۷۸۶

واللہ	غالب	علے	امرہ	ولاکن
غالب	علے	امرہ	ولاکن	اکثر
علے	امرہ	ولاکن	اکثر	الناس
امرہ	ولاکن	اکثر	الناس	لا
ولاکن	اکثر	الناس	لا	یعلمون

برائے تلی

اِس نقشہ کو بنا کر اور ایک سوئی لے کر لکیر پر گاڑ دے۔ اور خیال مریض کی تلی کی طرف رکھے۔ اس طرح ہر ایک لکیر پر کرے۔ انشاء اللہ آخیر تک آتے ہی فایدہ ہو جائے گا۔

برائے گم شدہ

جو شخص کہیں چلا جائے یا کہیں گم ہو جائے۔ اور باوجود بسیار تلاش کے اس کا پتہ نہ ملے۔ تو یہ الفاظ کسی کاغذ پر لکھ کر کسی پتھر کے نیچے رکھے۔ انشاء اللہ یا تو گم شدہ واپس آ جائیگا۔ یا اُس کا پتہ مِل جائیگا جس وقت پتہ مِل جائے۔ یا آ جائے۔ تو اُس پتھر کے برابر شکر سفید یعنے کھانڈ وزن کر کے اور اُس پر خواجہ شیخ فرید شکر گنج کا ختم پڑھوا کر غربا کو تقسیم کر دے یا شربت بنا کر پلا دے۔

الٰہی بحق شیخ فرید شکر گنج فلاں بن فلاں را حاضر کن

نوٹ:۔ جس جس جگہ فلاں بن فلاں لکھا گیا ہے۔ یا فلاں بنت فلاں درج ہے۔ تو اُس سے مطلب یہ ہے کہ مریض یا جس شخص کے لئے تعویذ لکھا جائے۔ اُس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھا جائے۔ یہ بات یاد رکھیں۔

Marfat.com

برائے گرہنیہ

یہ تعویذ بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ خواہ کتنے برس کسی آدمی کو گم ہوئے گذر گئے ہوں۔ وہ واپس آجائیگا یا پتہ مل جائیگا۔ اور اگر خدانخواستہ گم شدہ شخص فوت ہوگیا ہے۔ تو بھی اُس کی موت کی اطلاع آجائیگی۔ ۷۸۶

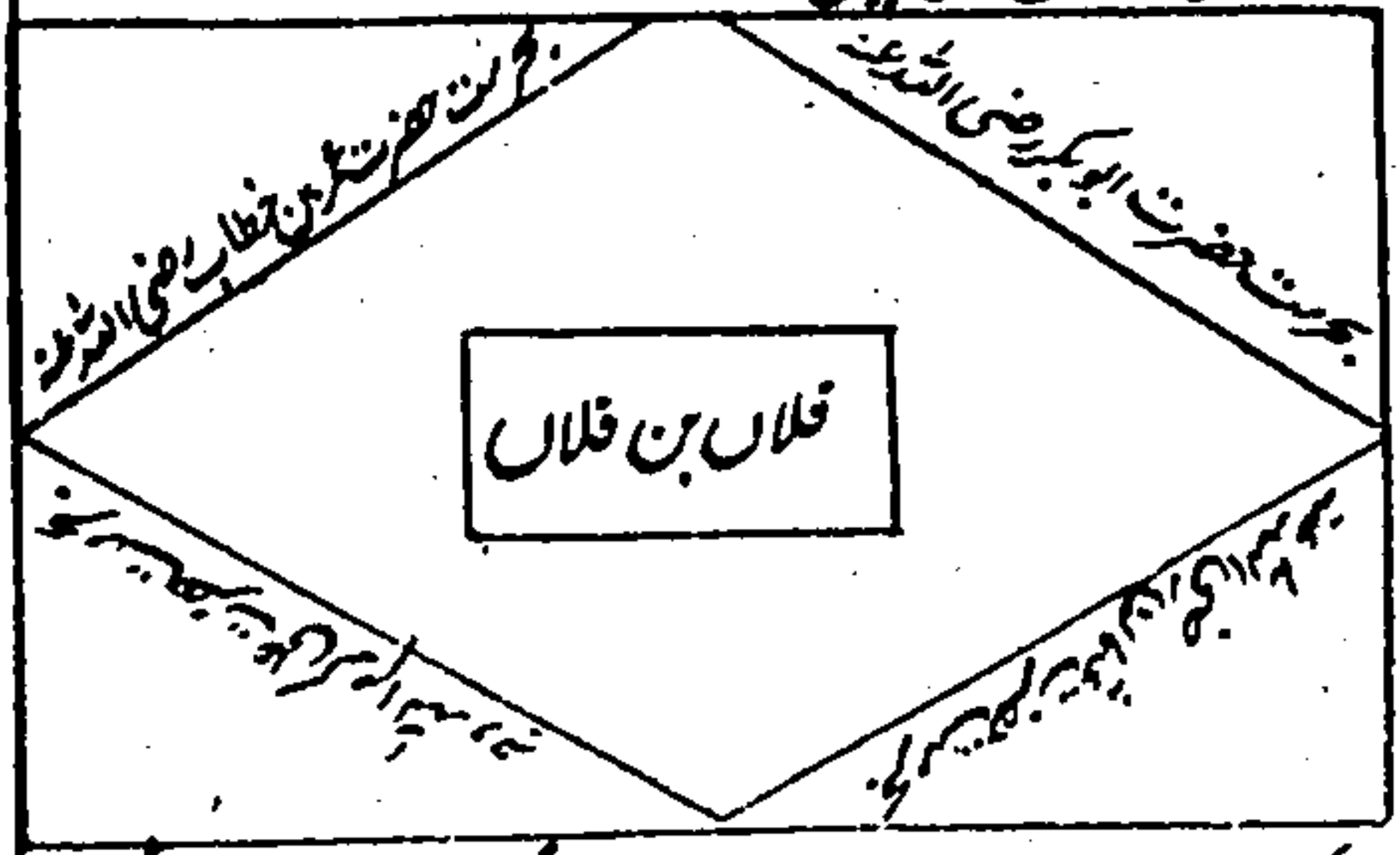

اس تعویذ کو چرخے سے باندھ دیا جائے۔ اور اُس کے سات پھیرے الٹی طرف روزانہ دیا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر پتہ مل جائیگا ۔

برائے حُب

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ یہ آیت ایک سو تین بار پڑھ کر نمک پر دم کرکے مطلوب کو کسی طریقہ سے کھلا دیں۔ خواہ پانی میں ملا کر یا کسی کھانے کی چیز میں شامل کرکے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد مطلوب طالب کو مل جائے گا۔ آیت کے اوّل و آخر درود شریف ۳ ۳ بار پڑھ لیں ۔

برائے محبت

بدھ کے روز سورہ یٰسین تین بار اس طریق سے پڑھیں کہ جب لفظ مبین آئے۔ تو اس کو اسم بار دھرائیں۔ اس طرح سات مبین کو پڑھیں۔ اور گڑ پر دم کرکے مطلوب کو کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار ہو کر ملنے کی خواہش کریگا ۔

برائے محبت

آیت یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کے تین تعویذ لکھ کر تین دن بلا ناغہ مطلوب

Marfat.com

کو کھلائیں۔ انشاء اللہ مطیع ہو جائیگا + (سورہ البقرہ ۱۶۵)

برائے محبت قَدْ شَغَفَهَا مُحَبَّةً يَا وُدُّ وُدُّ۔ بعد نماز شام تین سو بار پڑھ کر گڑ پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ مطلوب اُس کے کھاتے ہی بے قرار ہو کر حاضر ہو جائیگا۔ یہ تعویذ اُن شخصوں کے آپس میں صلح کرانے کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ کہ جو ایک دوسرے کے جان کے دشمن ہوں +

برائے محبت سورہ اخلاص کو اکتالیس ۴۱ بار بسم اللہ کے ساتھ اول و آخر درود شریف پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائیں۔ پڑھتے وقت مطلوب کا تصور دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو جائیگا +

دشمن سے بچاؤ کے لئے سورۃ اَرَءَيْتَ الَّذِیْ سات روز ۱۷ بار ہر روز بوقت دوپہر کسی بیابان جنگل میں جاکر دشمن کا تصور کرکے پڑھیں۔ انشاء اللہ یا تو دشمن دوست ہو جائیگا۔ یا اس کا قصہ تمام ہو جائیگا +

دشمن سے بچاؤ کے لئے ہزار بار یا مہتر خضر یا مہتر الیاس اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر تین بار پھر یہی پڑھ کر اس طرح دعا مانگے۔ الٰہی مجھے فلاں بن فلاں دشمن سے محفوظ رکھیو۔ اور اس کے شر سے بچائیو کیونکہ تو ہی سب سے بچانے والا ہے +

کامیابی کے لئے جب کسی کام یا کسی مقصد کے لئے اپنے گھر یا اپنے گاؤں یا اپنے شہر کی گلی یا محلہ سے نکلے تو تین بار سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ پڑھے۔ اور جس جگہ جائے وہاں تین بار سورہ لَآ اُقْسِمُ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ کامیاب واپس آئیگا +

دشمن کے لئے جو شخص کسی کے ظلم سے خوف رکھتا ہو۔ اُسے چاہئے کہ ہر وقت خواہ اس کا وضو ہو یا نہ ہو

Marfat.com

یہ دعا پڑھتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔

برائے محبت و دشمنی

خاکروب کی قبر یا ہندو کے مکان سے کنکر لیکر اس پر سورۃ لِاِیْلٰفِ قریش بار پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد دشمن تباہ و برباد و غارت ہو جائیگا۔ اور اگر محبت کے لئے درکار ہو تو اس سورہ کو گیارہ بار مصری پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ خواہ کیسا ہی سخت دل کیوں نہ ہو۔ محبت کے لئے خواہش کریگا ۔

جس کو ہمیشہ سانپ کاٹتا ہو

بعض ایسے شخص ہیں کہ ان کو لازماً ہر ماہ یا ہر چھ ماہ یا ہر سال کے بعد ضرور سانپ کاٹتا ہے۔ اس کے لئے یہ آیت بروز اتوار باوضو بوقت فجر لکھ کر پلا دے۔ اور تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ پھر کبھی سانپ نہ کاٹے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یٰس وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْہُ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۔

گلے کی ورم کے لئے

جس شخص کے گلے پر ورم ہو جائے اس کو یہ آیت بروز اتوار بوقت فجر باوضو لکھ کر دیدے۔ تاکہ وہ گلے میں باندھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ (سورۃ طٰہٰ)

برائے جن و بری یا ڈراؤنی خواب

جس شخص کو جن وغیرہ کا سایہ ہو۔ یا کسی کو خوفناک خواب آئے۔ تو یہ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ پھر کبھی ایسا نہ ہوگا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ اَھْیًا اَشَرَاھْیًا اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

برائے خوف

جس شخص کو کسی جگہ سے یا کسی آدمی سے خوف آتا ہو

Marfat.com

باوہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو۔ تو یہ دعا پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس سختی سے محفوظ رہیگا + اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ +

برائے درد خواہ کسی قسم کا درد ہو۔ یہ تعویذ جو جناب حضرت مجدد الف ثانی کا معمول تھا۔ فایدہ بخش ہے +

۷۸۶

من کہ گویم	کہ گویم	کہ مکن	یا مکن
تو شاہ	جہاں	ہر چہ خواہی	آں بکن

برائے حمل جس عورت کو یا گھوڑی یا گائے یا بھینس یا بکری کو حمل نہ ہو۔ تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے باندھ دے۔ انشاء اللہ حمل قرار پا جائیگا :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا مَّا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا وَّقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا + (سورۃ نوح ۱۱)

برائے ثمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عورت یا گائے یا بھینس یا گھوڑی کو حمل نہ ہو۔ یا باغ یا سبزی کو پھل نہ لگتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھیں یا زمین پر نصب کر دیں۔ انشاء اللہ حمل قرار پا جائیگا +

ع ۱۱ اغ ع ۲۷ " " " " ع ۱ عوا

مکھن زیادہ ہو اگر دودھ بلونے وقت یہ تعویذ مدھانی سے باندھ دیں۔ تو مکھن زیادہ نکلے :-

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○

چھوٹی عمر میں اولاد کا مرنا جس کسی کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں اور کوئی زندہ نہ رہتا ہو۔ تو اس کے لئے پانچ تعویذ لکھے۔ ایک عورت کے گلے باندھ دے بچہ پیدا ہونے سے ۴ ماہ بیشتر تعویذ گلے میں ڈالتے وقت کچھ صدقہ دے

Marfat.com

اور نماز نفل پڑھے۔ اور باقی چار تعویذ مٹی کے کسی چھوٹے سے چار برتنوں میں ایک ایک ڈال کر گھر کے چاروں کونوں میں دبا دیں جب نو ماہ گذر جائیں اور بچہ بچی تولد ہو جائے۔ تو پھر زچہ کے گلے سے تعویذ اتار کر مولود یعنے پیدا شدہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اُس کو اچھی طرح پاک و صاف کریں۔ تعویذ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ +

اس کے ساتھ ہی یا رحمٰن کا تعویذ لکھ کر عورت کو دیا جائے تاکہ وہ شروع حمل سے لیکر وضع حمل تک صبح سویرے نہار منہ اُس کو پانی میں گھول کر پی لیا کرے۔ اور ساٹھ سیاہ مرچ اور اجوائن اتنی مقدار میں کہ جو بعد وضع حمل بچہ کے دودھ پینے تک کافی ہو۔ لیکر سوموار کے دن باوضو دوپہر کے بعد سورہ والشمس اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔ اور دو تین دانے اجوائن کے اور ایک سیاہ مرچ صبح سویرے بغیر کچھ کھائے پیئے کھانے کو دے۔ اور جب خدا کے فضل سے بچہ پیدا ہو۔ تو اُس کے دودھ پینے تک متواتر اس کا استعمال جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد جو پیدا ہوگی۔ زندہ رہے گی۔ اور اپنی طبعی عمر کو پہنچیگی۔ آزمودہ اور مجرب ہے +

برائے اولاد

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا ہو کر مر جاتی ہو۔ تو وہ شخص اپنی عورت کے ہر دو پستانوں پر تین سطروں میں اپنی شہادت کی انگلی سے یہ عبارت لکھے:۔

ہمارے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تو اس کا نام محمد احمد رکھیں گے۔

اور یہ عربی عبارت عورت کی ناف پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے اور

Marfat.com

دم کرے۔ اور منگل سے شروع کرکے سات روز ایسا ہی کرے۔ عبارت یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہٖ لِلْمَرْاَۃِ الْحَامِلَۃِ مُحَمَّدًا اَحْمَدًا ط

برائے اولاد

جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہو۔ سورہ مزمل گیارہ بار پڑھ کر ایک پاؤ دودھ پر دم کرکے عورت خاوند دونوں کو پلائے۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ عورت ایام حیض میں نہ ہو۔ اور اوّل روزہ رکھے۔ اور افطار روزہ اُس دودھ سے کرے۔ اور اُسی رات کو عورت سے ہمبستر ہو۔ پھر دوسرے دن اسی طرح روزہ رکھے۔ اور افطار اسی طرح دم شدہ دودھ سے کرے۔ انشاء اللہ تین روز متواتر کرنے سے حمل ہو جائے گا۔

برائے اولاد

یہ تعویذ ہمزہ جو کہ خاص بزرگانِ دین سے مروی ہے۔ اس کو لکھ کر عورت کو پینے کے لئے دے۔ اور شروع ماہ سے شروع کرائے۔ اور ایک تعویذ گلے میں لٹکائے۔ جو ناف کے اوپر رہے تعویذ کھانے یا لٹکانے کے وقت اگر ہو سکے تو کچھ صدقہ بھی دے۔

۷۸۶

ھ ھ ھ ھ ھ ،،
۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ✻
و ھ ص ۴

لاغر بچہ کے لئے

اگر لڑکا لڑکی لاغر ہو کر بالکل سوکھ کر کانٹا ہو جائے۔ تو اسم یا رحیم گیارہ بار لکھ کر ہر روز ایک بار پانی میں گھول کر بچہ کو پلا دے اور نام کفار کے جو یہ ہیں۔ نمرود۔ فرعون۔ ہامان۔ شداد۔ قارون۔ ابلیس اتوار کے روز کاغذ پر لکھ کر لوہے کی چھاننی کے نیچے رکھ کر اوپر بچہ کو بٹھلا کر نہلائے۔ جس وقت نہلا چکے۔ تو ان ناموں کو مٹی میں دفن کر دے۔ سات اتوار متواتر اس طرح کرے انشاء اللہ بچہ بالکل تندرست ہو کر فربہ ہو جائیگا۔

شکم میں بچے کا خشک ہونا

اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ خشک ہو جائے

Marfat.com

تو اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ زندہ اور تندرست پیدا ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ علے علے علے علے علے علے علے لہ لہ لہ لہ لہ لہ ھہ ھہ ھ

برائے تپ لرزہ

اگر کسی کو تپ لرزہ ہو۔ اور کسی دوا یا دُعا سے آرام نہ آئے۔ تو یہ تعویذ پلائے۔ انشاءاللہ آرام آجائیگا۔ سات پتے پیپل کے لے کر اُن پر یہ تعویذ لکھے۔ اور ان پتوں کو ایک ایک گھنٹہ کے بعد مریض کو کہے کہ اس پر لکھی ہوئی عبارت چاٹ لے۔ تین روز کے بعد انشاءاللہ بخار جاتا رہیگا:۔

یا تمخشیا یا شعوثا وَیا شعیثا برحمتک یا ارحم الراحمین

برائے بخار سہ و چہارم و ہر روزہ

جو کے اکیس دانے لیکر اُن کے پانچ حصے کرے اور ہر ایک حصہ کہ جس میں چار چار دانے جو کے ہونگے۔ گیارہ بار الحمد شریف پڑھ کر دم کرے جب چار حصوں پر دم کر چکے۔ تو بقایا ایک دانہ پر بھی اسی طرح دم کرے۔ چوتھے بخار کے مریض کو چار دانہ جو کے اس طرح کھلائے کہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ایک دانہ کھلائے مگر دانہ کو بغیر چبائے ثابت نگل جائے۔ اور تپ سوم کے مریض کو ۱۱ اسی طریق سے دے۔ اور تپ ہر روزہ کے مریض کو ۲۱ دانہ (۲۱) مذکورہ بالا کھلائے۔ انشاءاللہ آرام آجائیگا +

برائے روزانہ بخار

سورہ والضحےٰ ایک سفید دھاگہ پر جس کے ۹ تار دم کرے کہ جب کاف پر پہنچے تو ایک گرہ دے کر ایک سالم سورہ پڑھ کر دم کرکے دھاگہ کو مریض کے گلے میں باندھ

برائے بخار شدید

آرام آجائے گا۔

مریض کی پشت پر انگلی سے کلمہ تحریر کرے۔ انشاء اللہ فوراً بخار اُتر جائے گا:۔

وعا وبا

اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ اِدْفَعِ الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ عَنَّا وَعَنْ مَوَاشِیْنَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ کا عذر لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیں +

Marfat.com

وعا وبا مویشیوں میں جب وبا پھیلتی ہے۔ اُس وقت یہ دُعا اوّل و آخر سات بار درود شریف پڑھکر لکھے :-

یا اُمَّ مِلْدَمٍ وَیَا اُمَّ صِلْدَمٍ وَیَا اُمَّ الوَبَاءِ یَقُوْلُ لَکِ الشَّیْخ عبد القادر ارتحل من البلاد الی الجبال بحق یا شیخ عبد القادر شیاءَ اللّٰہ +

برائے چندری سورہ لایلاف سات بار مرچ سیاہ پر دم کرکے مریض کو ایک ایک دانہ مرچ کا چالیس روز تک کھلائے۔ اور ایک دھاگا لیکر اس کلام کو سات بار پڑھ کر دم کرے۔ اور مریض کے گلے میں باندھ دے۔ کلام یہ ہے :-

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ (یٰسین

وبا کے لئے یہ شعر کاغذ پر لکھ کر گھر کے دروازہ کی چوکھٹ پر چسپاں کردے۔ انشاء اللہ وبا سے محفوظ رہے :-

لی خمسۃ اطفی بھا حرالوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابنیھما والفاطمہ

اگر مویشیوں میں وبا پڑ جانے تو سورہ لایلاف ۱۴ بار باوضو پڑھ کر دم کرے اور مویشیوں کو کسی پاک جگہ پر کھڑا کر کے ان کے اوپر دم کیا ہوا پانی چھڑک ایک آنہ صدقہ ادا کرے انشاء اللہ وبا سے محفوظ رہیں گے۔

ے اگر مویشیوں میں وبا پڑ جائے تو سورہ لایلاف لکھ کر موم میں لپیٹ کر پانی میں ڈالے۔ اور ہر روز وہ پانی مویشیوں کو پلائے۔ انشاء اللہ وبا سے محفوظ رہینگے +

نفے لئے سورہ تغابن باوضو سات روز سات بار کسی بلند جگہ پر چڑھ کر بلند آواز سے پڑھے۔ تاکہ اُس کی آواز انسانوں اور حیوانوں کو سنائی دے۔ اوّل و آخر سورہ فاتحہ و آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھے۔ انشاء اللہ جہاں تک آواز جائیگی۔ وبا نہ داخل ہوگی +

وبا مویشی اللہ الصمد سو بار اور سورہ فاتحہ سات بار پڑھ کر مویشی کے سر پر دم کرے +

Marfat.com

برائے زہر باد

آیت:۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ اکتالیس بار باوضو پڑھ کر دم کرے۔ اور اسی آیت کا تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا ؛

جس کو سانپ ہمیشہ کاٹے

جس کسی کو ہمیشہ سانپ کاٹے اُس کو یہ تعویذ لکھ کر دے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔

برکت غلّہ

اگر چاہے کہ غلّہ میں اللہ تعالیٰ برکت دے تو چند دانہ غلّہ کے لیکر اُن پر باوضو سات بار یہ اسم پڑھے یَا فَتَّاحُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ اور پھر اُن دانوں کو جس جگہ غلّہ رکھنا منظور ہو۔ ڈال دے۔ انشاء اللہ اس غلّہ میں برکت کثیر ہوگی۔ جب ضرورت کے لئے غلّہ نکالنے لگے اس وقت بھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیا کرے ؛

فراخی رزق

ہر روز نماز عصر کے بعد اسم یَا فَتَّاحُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ کو تین بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ روزی فراخ حاصل ہوگی ؛

برکت غلّہ

باوضو چند دانہ غلّہ سے لیکر ان پر سورہ فاتحہ تین بار۔ آیت الکرسی تین بار۔ الم نشرح تین بار سورہ اخلاص تین بار اور سات بار سورہ والتین اور تین بار وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا یَصِفُوْنَ پڑھے۔ اور اُن دانوں کو جس برتن یا بوری میں غلّہ رکھنا ہو۔ ڈال کر اسکے اوپر باقی تمام غلّہ ڈال دے۔ وقت ضرورت بسم اللہ پڑھ کر جس قدر ضرورت ہو بغیر دیکھے نکال لے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی ؛

برائے درد ریح

جس جگہ ریح کی درد ہو۔ اُس جگہ کو زور سے پکڑ کر سورہ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔ ایک بار یا

Marfat.com

دو بار کرنے سے آرام نہ ہو۔ تو تیسری بار کرے۔ انشاء اللہ تیسری بار آرام آجائے گا +

زالہ باری نہ ہو

اگر زالہ باری زیادہ ہو۔ یا زالہ باری کا خطرہ ہو۔ تو اسم ذات اللہ انگلی سے ابر کی طرف لکھے۔ اور اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر بادل کی طرف پھونک دے +

زالہ باری نہ ہو

اصحاب کہف کے نام و آیۃ الکرسی چار کاغذوں پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے۔ انشاء اللہ اس کھیت کو زالہ باری سے کچھ نقصان نہ پہنچیگا +

حفاظت کھیت از مویشیان

اگر کسی کھیت کو مویشی کھا جاتے ہوں تو چاہیئے کہ آیۃ الکرسی ریت پر دم کر کے کھیت میں پھینک دے۔ انشاء اللہ کوئی مویشی خود بخود کھیت میں داخل نہ ہوگا +

حفاظت کھیتی

سورہ یٰسین کھیتی کے گرداگرد پھر کر پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس میں بویا ہوا صحیح سلامت رہیگا +

برائے دفع خوف از ظالم

اگر کسی کو کسی ایسے شخص سے جو اس سے زبردست ہو ظلم کا یا سختی کا خوف ہو۔ تو سورہ فاتحہ تین بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ لایلاف سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بلا خوف ظالم کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ شخص خود بخود نرم ہو کر مہربان ہو جائیگا +

کشائش رزق

تہجد کی نماز کے بعد سو بار درود ہزارہ بلا ناغہ چالیس یوم تک پڑھنے سے فراخی رزق ہوگی +

کشائش رزق

یا باسط ہزار بار بعد نماز صبح یا سو بار روزانہ بلا ناغہ پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے +

برائے حاجات

سورہ یٰسین تین بار اس طریق سے پڑھے کہ جب پہلی مبین پر پہنچے۔ تو اپنی حاجت خدا سے مانگے پھر ابتدا سے سورہ کو پڑھے۔ اور دوسری مبین پر پہنچکر حاجت مانگے۔ پھر ابتدا

Marfat.com

سے اسی طرح جس قدر مبین سورہ میں آئی ہیں۔ وہاں تک پڑھ کر حاجت طلب کرے۔ اور شروع سے سورہ کو پڑھے۔ حتی کہ تمام مبین ختم ہو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز اس طرح پڑھنے سے خواہ کیسی ہی حاجت کیوں نہ ہو۔ پوری ہو جائیگی +

کشائش رزق

لفظ یا مُغْنِی بوقت صبح ہمیشہ بارہ سو دفعہ یا ایک سو ایک بار پڑھنے سے رزق کی فراخی ہوتی ہے۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھے +

برائے ادائیگی قرض

اگر کسی کا قرض باوجود کوشش کے نہ اتر سکے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ اس دعا کو بارہ دفعہ پڑھ کر دعا مانگے +

زراعت کی زیادتی

اگر کسی شخص کی کھیتی باڑی کم ہوتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ دو نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ اوّل رکعت میں الحمد و آیت الکرسی ایک بار اور قل ہو اللہ چار بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرے۔ اور اس کا ثواب حضرت آدم علیہ السلام کی روح پاک کو بخشے۔ اور جب ہل جوتنے لگے تو بیلوں کو نہایت آرام سے کھیت میں لائے اور بیس بار کھیت کے طول میں ہل چلاتے وقت بیلوں کو بالکل تکلیف نہ دے نہ مارے اور جب کھیتی تیار ہو جائے تو فی مانی ۴ سیر کے حساب سے غلہ شکرانہ ادا کرے۔ انشاء اللہ زراعت کثرت سے ہوگی +

بانجھ عورت کے لئے

سورہ نور کے پانچویں رکوع کی آیت جو مندرجہ ذیل ہے۔ چالیس لونگ لیکر سات سات بار ایک ایک لونگ پر پڑھے۔ اور بانجھ عورت ایک لونگ رات کو کھائے۔ اور اس کے بعد پانی نہ پیئے۔ اور مرد سے مباشرت ہو۔ انشاء اللہ حمل قرار پا جائیگا۔ فراغت حیض کے بعد اگر شروع کرے تو زیادہ مفید ہے۔ آیت یہ ہے:۔ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ

Marfat.com

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ط
وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ع

چوہوں کی زیادتی

اگر کھیت کو چوہے کھا جاتے ہوں تو کھیت کے شمال کی طرف سورہ فاتحہ دس بار۔ مغرب کی طرف دس بار۔ جنوب کی طرف دس بار اور مشرق کی طرف دس بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تمام چوہے بھاگ جائینگے۔

چوہوں کے لئے

ایک مٹکا پانی کا لیکر اس پر یہ آیت ایک سو بار پڑھ کر دم کرے اور تمام کھیت میں چھڑکا دے۔ انشاء اللہ چوہے کھیت سے بھاگ جائیں گے۔ آیت یہ ہے:۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ج

چوہوں کے لئے

تین بار سورہ یٰسین ریت پر پڑھ کر کھیت میں پھینک دے۔ انشاء اللہ چوہوں کا نام تک نہ رہیگا۔

برائے کرم مویشی

اگر کسی مویشی کو کیڑے پڑ جائیں۔ یا کسی آدمی کو پڑ جائیں۔ تو مویشی کا رنگ معلوم کرکے یہ آیت پڑھیں:۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ + اور آیت مذکورہ کو پڑھتے وقت زمین پر اُگے ہوئے گھاس کی شاخ کو کسی تیز چھری سے کاٹیں۔ اور بعد ختم آیت یہ کہیں کہ فلاں رنگ کا مویشی جو فلاں شخص کا ہے کے کیڑے کاٹ دے اور مویشی کو دم کرے۔ انشاء اللہ کیڑے مر جائینگے +

برائے دردِ زنگن یعنی عرق النساء

اوّل درود شریف دس بار اور پھر الحمد شریف سات بار اور قل ھو اللہ احد سات بار اون کا سیاہ دھاگا لیکر اس پر دم کرے۔ اور ایک گرہ دے۔ پھر دوبارہ پڑھ کر اور ایک گرہ دے۔ اس طرح نو بار پڑھ کر نو گرہ دیکر وہ دھاگا مریض کو نہلا کر اور پاک صاف کرکے

Marfat.com

کمر میں باندھنے کے لئے دیدے۔ انشاء اللہ فوراً آرام آجائیگا۔ اور آئندہ پھر اُس کی شکایت نہ ہوگی +

برائے وجع المفاصل

جس جگہ درد ہو۔ اُس جگہ کو مضبوط پکڑ کر دس مرتبہ سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھ کر دم کرے اور چھوڑ دے۔ پھر مریض سے دریافت کرے کہ آرام آیا یا نہیں۔ اگر نہ آیا ہو۔ تو دوبارہ اسی طرح کرے تین بار کے کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہیگا + اور اگر پھر بھی نہ جائے تو گیارہ مرتبہ کرنے سے یقیناً دور ہو جائے گا۔

برائے خنازیر خشک و تر

بکرے کی کھال کا ٹکڑا جو کم از کم سوا گز یا مریض کے قد کے برابر ہو لے کر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ایک گرہ دے۔ پھر ایک بار پڑھ کر دوسری گرہ دے۔ اسی طرح ۴۱ بار پڑھ کر ۴۱ گرہ دے کر وہ ٹکڑا مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا +

گلے کا درد

اتوار کے روز باوضو یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ گلے کا درد جاتا رہیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ + (سورۃ طٰہٰ ۵۵)

برائے تسخیر

اگر کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہو۔ یا اسے اپنی محبت میں قید کرنا ہو۔ یا اُسے مطیع و فرمانبردار کرنا ہو۔ تو اس نقش کو لکھے۔ اور اُس کے نیچے اپنا مطلب لکھے۔ اور نقش کو کسی ۷۸۶

۱۰	۶	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

مٹی پتھر کے نیچے رکھے یا اپنی ران کے ساتھ باندھ دے نقش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

یا بدوح بتدوحت من البدوح فی البدوحِ بدوحِکَ یا بدوح

Marfat.com

اور اگر اس نقش کو لکھ کر ٹوپی کے نیچے یا پگڑی کے اندر رکھ کر کسی کے پاس جائے۔ تو وہ شخص اُس کا مطیع ہو جائیگا۔ جب نقش لکھ چکے تو اس پر اسم یَابُدُّوْحُ تُبْدُوْحَكَ بیس بار پڑھ کر دم کرے۔

برائے کور چشم

جس شخص کو رات کے وقت نظر نہ آئے۔ اُس کے لئے یہ کرے کہ بکری کا کلیجہ لیکر اس کے سات ٹکڑے کرے۔ اور ان کو بھون لے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر سورۃ قل ہو اللہ تین بار پڑھ کر دم کرے اور اُسے کھلائے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا۔

برائے رشتہ

اگر کوئی شخص اپنے لڑکے کے لئے کسی کی لڑکی کے رشتہ کا خواہاں ہو۔ لیکن لڑکی والا رضامند نہ ہو۔ تو چاہئے کہ یہ طلسم پگڑی میں باندھ کر لڑکی والے کے پاس جائے انشاء اللہ وہ رضامند ہو جائیگا۔

ھ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۱۱ ط ۱۱ ۱۱ ھ ۲۲ ۱۱ ۱ ۱۱

۱۱ دام کا ھ ۱۱ ۱۱ ط ۸ کہ ۱۱

برائے امساک

اگر یہ تعویذ لکھ کر بوقت مجامعت کمر سے باندھ لے۔ تو جب تک اس کو نہ کھولے فراغت نہ ہو۔ تعویذ یہ ہے

ر	ی	ط	ص	ر
ر	ھو	ھلح	ر	ح
لو	ء	ر	د	ھ،
ح	ح،	م	ط	ر

گم شدہ مویشی کے لئے

اگر کسی کے مویشی گم ہو جائیں تو چاہئے کہ سورہ والضحیٰ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے گرد پھیرے جب تمام سر کے گرد پھیر چکے تو سات بار یہ اسم پڑھے:۔ اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَبْرَصًا صَبْرَصًا صَعْرَصًا

Marfat.com

اور دروازہ کھٹکھٹا دے۔ انشاء اللہ مویشی خود بخود واپس آجائیگا۔

برائے دفع خوف

جو شخص کسی صاحب حکومت سے خوف رکھے اس کو چاہئے کہ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓفٰیٰتٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓیٰتٓ ہاتھ کو بند کرکے پڑھے اور ایک ایک حرف پر انگلی کھول دے۔ اور دائیں ہاتھ سے شروع کرے اور بائیں ہاتھ پر ختم کرے۔ اور ہاتھ بند کئے حاکم کے سامنے جائے۔ اور وہاں جاکر ہاتھ کھول دے۔

برائے گم شدہ چیز

اگر کسی کی کوئی چیز یا مال وغیرہ گم ہوگیا ہو یا چوری چلا گیا ہو۔ تو وہ ایک سو انیس دفعہ یَا حَفِیْظُ۔ اور یہ آیت پوری ایک سو انیس بار پڑھے۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائیگی۔ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط (سورۃ لقمان ع ۱۶)

برائے مطلب ضروری

اگر کسی کا کوئی ضروری کام رکا ہوا ہو۔ اور اس کے پورا ہونے کی ظاہر میں کوئی امید نہ ہو۔ تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرے۔ چار نفل دو سلام کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد پڑھے۔ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ سو بار پڑھے۔ اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔ اس طرح چار رکعت ختم کرکے دعا مانگے۔ سات روز اس طرح کرنے سے انشاء اللہ مشکل آسان اور کام پورا ہوجائیگا۔

برائے زیارت رسول ؐ و برکت روزی

درود شریف اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ گیارہ سو بار ہر روز پڑھے۔ اول اس درود شریف کی زکوٰۃ نکالے اور وہ اس طرح کہ اکتالیس روز گیارہ ہزار بار اس درود شریف کو پڑھے۔ بعد ازاں گیارہ سو بار روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوا کریگا

Marfat.com

اور روزی میں کشایش ہوگی۔

برائے کشایش رزق و رجوع خلائق

اِس تعویذ کو ہر روز لکھ کر بتی بنا کر چراغ میں جلایا کرے۔ انشاء اللہ تمام خلقت مطیع اور دنیا کے ہر ملک کے باشندے بغیر واقفیت کے اسے دیکھ کر محبت کریں گے۔ اور ہر قسم کے لوگوں کا رجوع اُس کی طرف ہوگا۔

۷۸۶

ب	۲۲ ۱۰	۲۲ ۱۹	۱۶ ۹
۲۲ ۹	۱۲ ۶	۸ ۳	۳۰ ۱۴
۱۲ ۵	۱۸ ۸	۴۶	۸ ۲
۲۴ ۱۲	ح ۱۱	۱۰ ۹	۳۰ ۱۳

تعویذ یہ ہے

فلاں بنت فلاں یعنے نام اپنا اور اپنی والدہ کا لکھے

فرزند پیدا ہو

اگر کسی کے ہاں لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل تین تعویذ عورت کو اُس وقت جبکہ وہ تین حیض سے پاک ہو چکی ہو۔ کھلائے۔ اُمید کامل تو یہ ہے کہ تعویذ اول کے کھانے ہی سے حمل ہو جائیگا۔ ورنہ دوسرا تعویذ کھلائے۔ اگر پھر بھی حمل نہ ہو۔ تو تیسرا تعویذ کھانے کے لئے دے۔ انشاء اللہ تیسری بار مرد کے نزدیک جاتے ہی عورت حاملہ ہو جائیگی۔ اور فرزند پیدا ہوگا۔ اِن تینوں تعویذوں کو مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے۔ تعویذ اوّل یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ۔ (الانعام ۲۰۱)

تعویذ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

Marfat.com

تَمْتَرُوْنَ یَا اَھْیَا اَسْتَرَاھِیَا۔ (الانعام ۲۷۱)

تعویذ سوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ اَھْیَا اَزُوْنِیْ اَصْبَا وَتُوْفَ اللّٰھُمَّ بِحَقِّ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا وَذَالِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +

برائے درد ہر قسم کی درد کے لئے جس جگہ درد ہو۔ اس کو مضبوط پکڑ کر سورہ الم ترکیف بغیر بسم اللہ سات بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا +

برائے بخار سوم و ہر روز سورہ الم نشرح سات بار پڑھ کر دم کرکے مریض کے کان میں رکھے انشاء اللہ پھر بخار نہ ہوگا۔ پاک روٹی پر دم کریں۔

چندری کے لئے ایک دھاگا لیکر اس پر سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ ہر دو کو سات بار پڑھ کر سات گرہ دے۔ اور اس کو مریض کے گلے میں باندھ دے

برائے درد حیض جس عورت کو حیض درد سے آتا ہو۔ اُس کے کے لئے اس کلام کو لکھ کر شہد خالص یا مصری کے شربت میں ملا کر تین روز متواتر پلائے۔ انشاء اللہ فوراً آرام آجائیگا۔ کلام یہ ہے:۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُوْرُ حٰمٓ اللّٰہ حٰمٓ اللّٰہ حٰمٓ اللّٰہ حٰمٓ اللّٰہ حٰمٓ اللّٰہ حٰمٓ اللّٰہ یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ اللّٰہ یَا بَصِیْرُ اللّٰہ یَا لَطِیْفُ یَا شَافِیْ اللّٰہ شَافِیْ یَا کَافِیْ اللّٰہ کَافِیْ یَا نُوْرُ +

Marfat.com

بانجھ عورت کے لئے

جس عورت کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوئی ہو۔ اسے چاہئے کہ متواتر تین ماہ جمعہ ذیل آیت جو سیپارہ تین سورہ آل عمران کے پہلے رکوع میں ہے۔ کھول کر پڑھا کرے۔ ایام حیض میں چھوڑ دے۔ جب پاک ہو جائے پھر شروع کر دے آیت یہ ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

ترکیب آیت کریمہ

آیت کریمہ ہر مشکل کے لئے اور ہر مطلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کے پڑھنے کی ترکیب حسب ذیل ہے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جو مسلمان جس مطلب کے لئے آیت کریمہ پڑھیگا۔ خدا اسی کا وہ مطلب پورا کریگا۔ یہ دعا نہایت مجرب ہے۔ اور کمال سریع الاثر ہے طریقہ پڑھنے کا یہ ہے۔ بارہ روز بارہ ہزار بار روزانہ پڑھے۔ اور اگر ایسا نہ ہو سکے۔ تو بارہ سو بار چالیس روز تک پڑھے۔ مگر اول و آخر چند بار درود شریف پڑھے۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے۔ گیارہ روز تک۔ انشاء اللہ ہر کام پورا ہوگا ۔

جادو کا اثر زائل ہو

اگر کسی شخص پر کسی نے جادو کیا ہوا ہو تو جس کے سفید برتن میں یہ اسم لکھ کر سات روز پلائے انشاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ حَیُّوْمِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ لکھے۔ اور اس برتن کو دھو کر پلا دے۔ سات روز لکھے اور سات روز پلائے۔ انشاء اللہ خواہ کیسا ہی سخت جادو کیوں نہ ہو زایل ہو جائیگا ۔

استخارہ

اوّل وضو کرے اور پاک کپڑے پہنے اور خوشبو ملے اور قطب کی جانب قبلہ رو ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹ کر

Marfat.com

سورہ وَالشَّمْسُ سات بار سورہ وَالَّیْلِ سات بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سات بار پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگے۔ اور یوں کہے کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا دکھا دے اور میری اس حالت میں کشادگی اور فراخی کر دے۔ اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میری دعا قبول ہو جائے۔ انشاء اللہ اوّل تو اسی رات ورنہ دوسری رات۔ زیادہ سے زیادہ تیسری رات انشاء اللہ معلوم ہو جائیگا۔

برائے مسخرات و حُب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص کا رجوع اُس کی طرف ہو جائے۔ اور وہ اُس پر مہربان ہو جائے۔ تو اصحاب کہف کے نام لکھ کر نیچے مطلوب کا نام اور اس کے باپ کا نام اور اپنا نام اور اپنے باپ کا نام اس طریق سے لکھے۔

اَلٰھِیْ بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْقُوْطَطْ تَبْیُوْنَس کَشَا فَطْیُوْنَس اَذْرَفَتْ یُوَانَسْ وَکَلْبُھُمْ قَطْمِیْنْ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَھَدَاکُمْ اَجْمَعِیْنَ الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں اور مطلوب کے داہنے بازو پر باندھ دے۔

برائے حاجات

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار بارہ روز تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ تمام حاجتیں پوری کریگا۔ اور اگر اس اسم کو بعد نماز عشاء کے سات ہزار بار ہر روز شب کے وقت چالیس روز تک پڑھے۔ اور نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔ اور بعد ایک چلہ کے تین ہزار بار یا ایک ہزار بار یا ایک سو پچیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے کبھی ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تمام دینی دنیوی حاجات پوری ہونگی۔ حضرت سید عبداللہ حنفی مفتی مکہ معظمہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کے وظیفہ سے سات سو ولی ہوئے ہیں۔ اور اگر کسی سخت مریض کے لئے جس کو کسی دوا یا دعا سے آرام نہ آتا ہو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَا بَدِیْعُ پڑھے۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائیگا۔

Marfat.com

برائے رجوعات

اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار یا اگر اتنا نہ ہوسکے تو سات سو بار روزانہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو تمام مخلوق اس کی طرف رجوع کرے۔ اسم یہ ہے۔ یَا بُدُّوْحُ تُبَدُّوْحَتْ مِنَ الْبُدَّوْحِ فِی الْبُدُّوْحِ بُدُّوْحِكَ یَا بُدُّوْحُ ؛

برائے روشنی دل

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ بِكَ لِمَا عَنَكَ ہر نماز کے بعد دس دس بار پڑھے۔ انشاء اللہ نور باطن سے سینہ منور ہو جائے ؛

دعاء نجات

جو شخص سات بار بعد نماز فجر اور سات بار بعد نماز شام یہ دعا پڑھیگا۔ اگر وہ اسی دن مر جائیگا۔ تو شہیدوں میں اس کا شمار ہوگا:۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ؛

برائے برص و جذام

جس کسی کو برص یا جذام کی بیماری ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو سات بار پانی کے اوپر دم کرکے مٹی کے سرخ لوٹے میں اس پانی کو ڈال دے۔ اور اس پانی کو سات روز یا چالیس روز تک پیئے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؛

برائے حاجات

بعد فراغت نماز عصر غروب آفتاب تک یہ نام مبارک پڑھے۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ جس قدر پڑھا جائے۔ اسی قدر پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی ہر حاجت پوری ہوگی ؛

اور یہی نام مبارک برائے شفاء مریض تین روز تک، پانچ تسبیح روزانہ پڑھے

Marfat.com

برائے کشائش رزق و حصول روزگار

اگر کسی شخص کو کسی جگہ ملازمت دلمتی ہو اور وہ روزگار کے لئے پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس آیت کو تین ہزار تین سو تینتیس بار معہ درود شریف اول آخر گیارہ بار چھ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ فوراً ملازمت کا بندوبست ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

برائے سر مطلب

اگر کوئی شخص اکتالیس روز تک یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم گیارہ سو بار معہ درود شریف پڑھے۔ تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی +

بچہ کے رونے کے لئے

اگر کسی کا لڑکا لڑکی بہت روتا ہو تو یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے انشاء اللہ اس کا رونا بند ہو جائیگا۔ یَا شَیْخُ مَشْیِخًا فَشَلَا مُوْنَ

برائے چندری

اگر کسی کو چندری ہو۔ خواہ وہ کسی قسم کی ہو۔ تو اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر یہ اسم چندری پر دم کرے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ابر سرخ برآمد باراں سرخ بارید۔ گیارہ سرخ برست۔ بز سرخ بچرید۔ خدائے ما بزرگ است تو بزرگ مشو۔ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از جہاں برفت تو نیز برو +

برائے پھوڑا پھنسی

اگر کسی کو ایسا پھوڑا نکلا ہوا ہو کہ جسے کسی مرہم سے آرام نہ آئے تو اسم ذیل کو اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر خود بخود پھوڑے کے زخم خشک ہو جائینگے۔ اسم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکرونی بربرونی آبرونی خشک شو۔ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از جہاں برفت تو نیز برو +

زیادتی شیر عورت

اگر کسی عورت کو دودھ کم آئے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کرکے عورت کو کھلائی

Marfat.com

غذا میں ملا کر کھلا دے بفضلہٖ تعالیٰ دودھ اس قدر ہو گا۔ کہ چار لڑکے گزر بسر کریں۔ تو کم نہ ہو۔ دعا یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۔

برائے حُب

اپنے ناخن اتار کر اُن کو جلائے۔ اور اس پر ستر بار یہ آیت پڑھے۔ اور جس طرح ہو سکے مطلوب کو وہ راکھ کھلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے:۔

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۔ (النمل ۳۱)

برائے محبت عورت خاوند

اگر عورت اور خاوند کے درمیان ناچاقی رہتی ہو۔ تو دونو کو یہ تعویذ لکھ کر پلائے۔ انشاء اللہ اُن کے درمیان محبت اور اُلفت پیدا ہو گی۔

۶۱۶۵۵	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۳
۶۱۶۵۰	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۴
۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۶	۶۱۶۴۹

برائے حب

جو شخص کسی کو عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے۔ اس کو چاہیے کہ شب جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے ہر روز چالیس بار چار روز تک پڑھے۔ اور ابتدا سے انتہا تک مطلوب کا دھیان رکھے۔ گویا سامنے موجود ہے۔ واسطے حُب کے نہایت سریع التاثیر ہے نسبت حرام کی نہ ہو۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہو گا۔ گوشت وغیرہ سے ضرور پرہیز رکھے۔ وہ عمل یہ ہے:۔ الٰہی بحرمت جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و توریت و موسیٰ و انجیل و عیسیٰ و فرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

برائے حُب

جمعہ کی رات کو چودہ مرتبہ یہ آیت کسی شیرینی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ مطلوب

Marfat.com

فرمانبردار ہو جائیگا یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط

برائے حُب

اگر یہ تعویذ مطلوب کے گھر میں دفن کر دیں تو مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے قدموں پر سر رکھ دیگا

۸۷۶

۱۴	۱۰	۴	۱۷
۵	۱۶	۱۵	۱۸
۱۱	۶	۱۹	۹
۸	۱۲	۱۳	۷

برائے عداوت

اگر کوئی چاہے کہ دو شخصوں کی آپس میں جدائی ہو تو چالیس روز تک ایک ایک سنگریزہ پر سورہ اِنَّا اَعْطَيْنَا الخ پڑھ کر دم کر کے اُن کے گھر میں پھینک دے۔ جُدائی ہو جائیگی

برائے عداوت

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص کا دل فلاں شخص کی طرف سے پھر جائے۔ تو وہ اس نقش کو تین روز تک لکھ کر پانی میں گھول کر اُس شخص کو پلا دے۔ اُس کا دل اُس کی طرف سے پھر جائیگا۔ اور قبل پلانے کے ستر بار یہ کہے:۔ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط (سورہ مائدہ ع۵)

۳۴	۳۰	۵۹	۵۶
۶۰	۵۵	۲۴	۳۹
۵۲	۵۷	۲۲	۲۰
۳۰	۲۶	۵۴	۵۸

واسطے ہلاکی دشمن

اِس نقش کو لکھ کر زمین میں دفن کرے۔ اور نتیجہ کا منتظر رہے۔

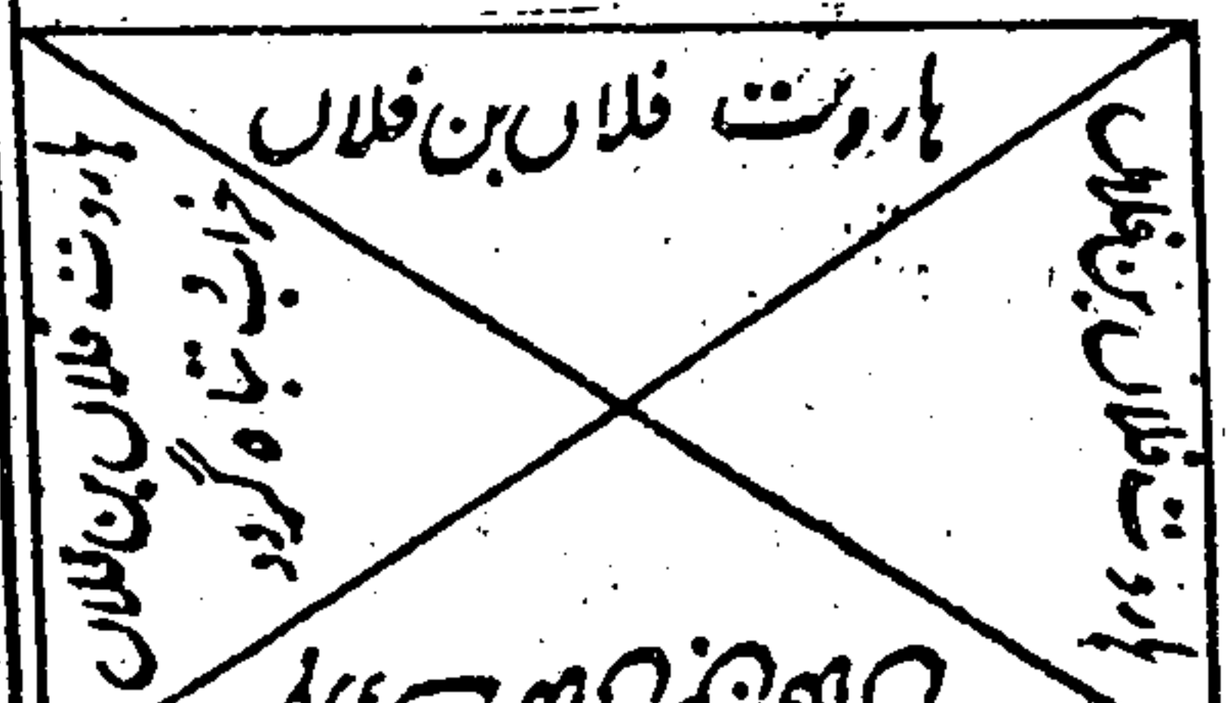

Marfat.com

برائے زبان بندی

اِس آیت کریمہ کو ایک ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائیگی :-

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝

برائے زبان بندی

اِس آیت کریمہ کو لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۲ ۳ ۲ ۳ و ۲ ۳ ع ۲ ۳ ب ۲ ۳ ج ۲ ۳ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تا آخر صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ط

برائے حب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ ۵ ۱۲ بار پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے

تعویذ قل ھو اللہ

اس تعویذ کو لکھ کر اگر درخت انار کے ساتھ باندھے تو محبوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر رات کو سوتے وقت اس تعویذ کو سرہانے کے نیچے رکھے تو محبوب بے قرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفوًا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفوًا	احد

Marfat.com

برائے حب

مندرجہ ذیل آیت کو ہر روز بلا ناغہ وقت بے وقت بے تعداد پڑھا کرے اور اس آیت کا تعویذ بنا کر اور اس پر طالب و مطلوب کا نام اور اُن کے والد کا نام لکھ کر دستار میں باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہو جائیگا۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۔ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

لہ اس آیت شریف کو جمعرات کے روز سورج نکلتے ہی پاک قلم اور سیاہی سے باوضو لکھ کر گھر کے اندر یا دکان میں بطور قطعہ آویزاں کر دے۔ ہر قسم کی برکتیں نازل ہوں گی (انشاء اللہ)

برائے تلی

ایک لوہے کی کڑچھی میں قدرے راکھ ڈال کر اس پر اس تعویذ کو رکھ کر اوپر جلتے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔ اور کڑچھی کو تلی کی جگہ پر رکھ دیں۔ تین چار یوم تک ایسا کرنے سے انشاء اللہ تلی جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے:۔

فنجل	کمق
کمق	فنجل

برائے زیادتی فہم

اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو۔ تو اُس کے لئے یہ تعویذ لکھ کر دیں۔ تاکہ وہ اسے صبح نہار منہ اسے گھول کر پی جائے۔ تین روز کے ایسا کرنے سے انشاء اللہ فہم تیز ہو جائے گا:۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
یاسمیع	یااللہ	صمکم	لی
یاسمیع	فی الوا	ایھا	عالی

Marfat.com

نامردی کے لئے

یعنی اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے پر قابو نہ پا سکے سحر وغیرہ کے اثر سے تو اسے یہ ذیل کا عمل بہت ہی مفید رہے گا اور وہ یہ ہے کہ بیری کے سات سبز پتے لے کر دو پتھروں سے پیسے اور پانی میں ملا کر آیۃ الکرسی اور دو وہ سورتیں کہ جن کے شروع میں قل آتا ہے پڑھ کر دم کرے پھر تین دفعہ اس میں سے چاٹ لے اور باقی سے غسل کرے اور بعض کے نزدیک شیشے کے برتن میں آیت وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ لکھ کر اس شخص کو پلایا جائے جو اپنی بیوی کی صحبت سے باز رکھا گیا ہو انشاءاللہ ہر طرح پر قادر ہو جائے گا۔

برائے دفع چیونٹی

اگر کسی کے مکان میں چیونٹیاں کثرت سے آتی ہوں تو اس طرح کرے کہ قل ھو اللہ کو سو بار اول و آخر پندرہ پندرہ دفعہ درود شریف پڑھ کر حرمل کے دانوں پر دم کر کے عشا کی نماز کے بعد اتوار کی شب کو چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چیونٹیاں وہاں سے بھاگ جائینگی۔

درد ریح یا رنگین

ایک کانا لے کر سورہ مزمل کو پڑھے۔ اور کانے کو کمر کی طرف سے پاؤں کی طرف پھیرتا رہے۔ اور بعد ازاں زمین پر مارے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہیگا۔

برائے ناف

اس تعویذ کو لکھ کر ناف کے اوپر باندھ دے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا

الحمد للہ ۱۰	رب العلمین ۵	الرحمن الرحیم ۴	مالک یوم الدین ۱۵
ایاک نعبد و ۳	ایاک نستعین ۱۶	اھدنا ۹	الصراط ۶
المستقیم ۱۳	صراط الذین ۲	انعمت ۷	علیھم ۱۲
غیر المغضوب ۸	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱۱	آمین ۱

برائے بربادی دشمن

جب چاند کے زوال کے دن ہوں تو ان دنوں دوپہر کے وقت قبرستان میں جا کر آیت الکرسی تین بار پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ پھر کسی قبر کے

Marfat.com

اوپر کھڑا ہو کر سورہ فیل کو ایک بار بغیر بسم اللہ کے پڑھے۔ اور اپنے دائیں پاؤں کے نیچے سے دو انگلیوں سے مٹی اٹھا دے۔ اور اس پر دم کرے اسی طرح دوسری قبر پر کھڑا ہو کر سورہ وغیرہ پڑھ کر پھر مٹی اٹھا دے۔ علیٰ ہذا القیاس بارہ قبروں پر اسی طرح کر کے مٹی اٹھائے۔ اس مٹی پر بارہ دفعہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر دم کرے۔ اور اس خاک کو دشمن کے گھر پر پھینک دے۔ انشاء اللہ دشمن چند دن کے اندر اندر خانماں برباد ہو جائیگا۔

برائے زیادتی مکھن

اگر مکھن دودھ سے زیادہ نہ نکلے۔ تو مدھانی کے ساتھ یہ تعویذ باندھ دیں۔ انشاء اللہ کافی سے زیادہ مکھن نکلیگا:۔

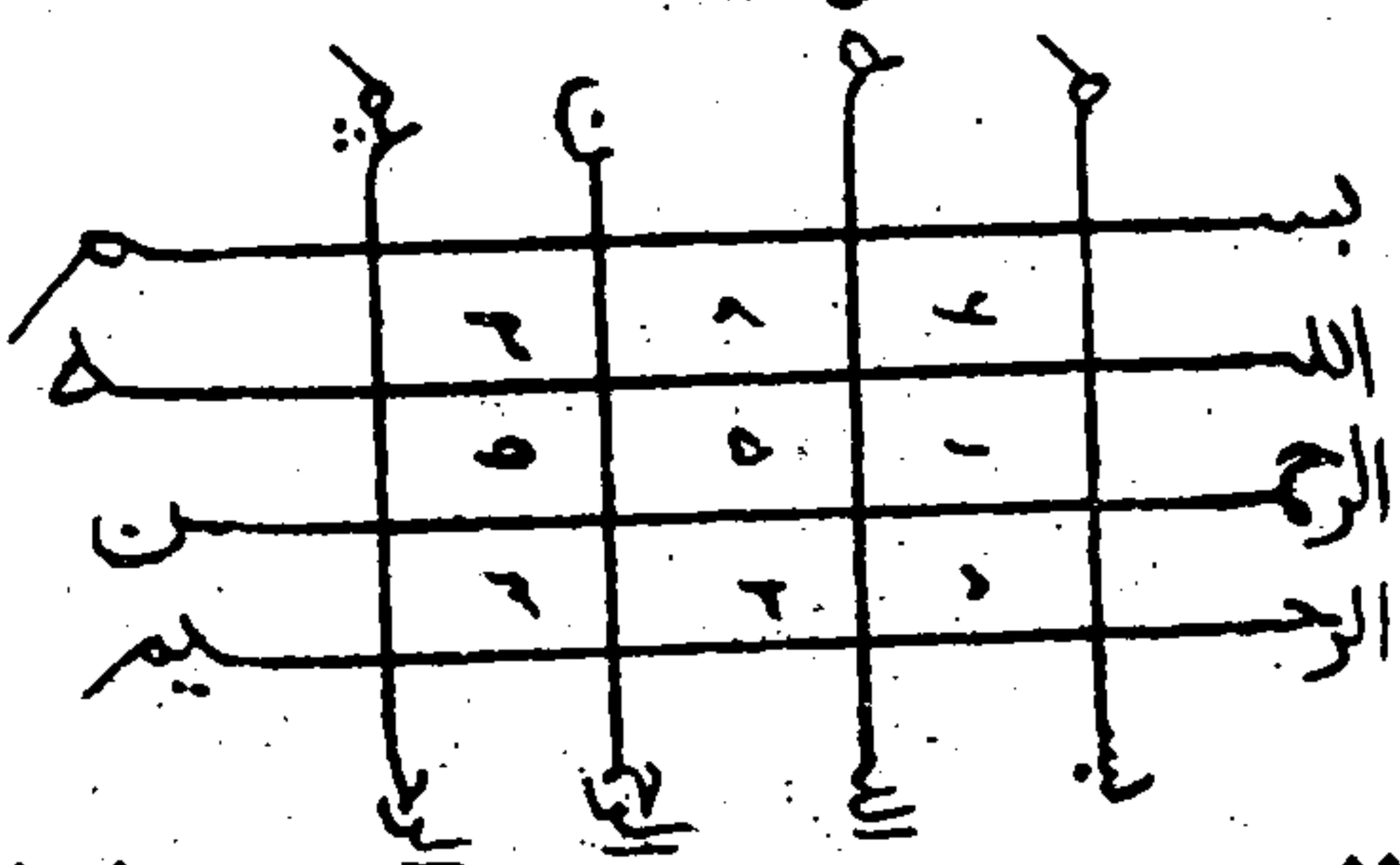

برائے تپ چہارم

سورج چڑھنے سے پیشتر اس تعویذ کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا:۔

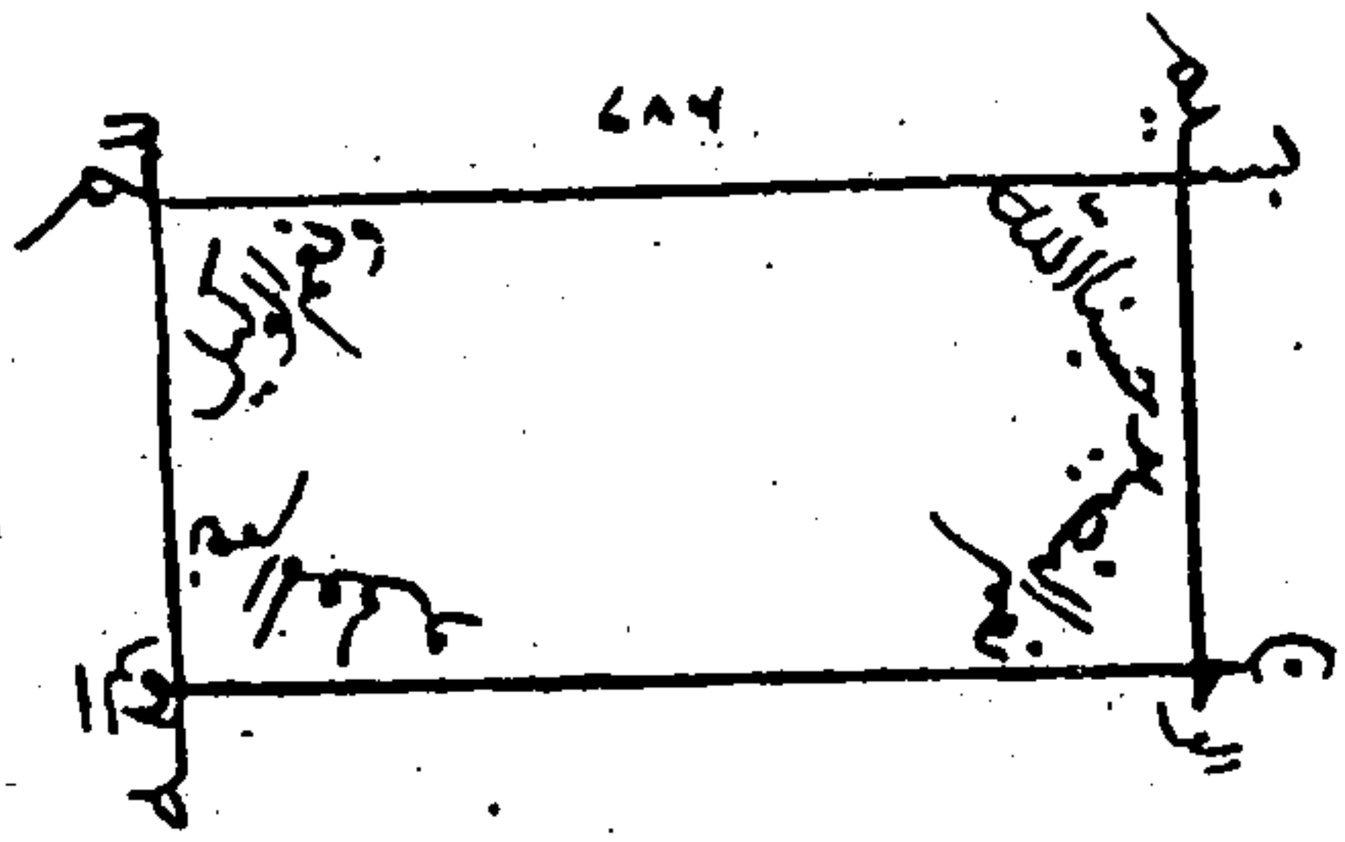

Marfat.com

برائے حاضرات

لڑکا یا لڑکی جو حسین و خوبصورت ہو۔ اور جس کی عمر دس سال سے زاید نہ ہو۔ کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی لگائے۔ جب سیاہی خشک ہو جائے۔ تو اس پر تیل لگا دے۔ اور یہ تعویذ لکھ کر انگوٹھے اور انگشت سبابہ کے درمیان پکڑا دے۔ اور لڑکے کو کہے کہ وہ ناخن کو بغور دیکھتا رہے جب اُسے کچھ نظر آئے۔ تو اُس سے جو دریافت کرنا ہو۔ دریافت کرے ۔

	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰ ح	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰ ح	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

برائے دردِ سر

آدھے سر کی درد یا تمام سر کے درد کے لئے یہ تعویذ نہایت زود اثر ہے :-

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
۲	۴	۶	۸
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

حاضرات

اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ یا کسی امر کا حال معلوم کرنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر مٹی کے چراغ میں جو بالکل نیا ہو تیل سرسوں ڈال کر اور اس تعویذ کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر جلائے اور دس سالہ لڑکا یا لڑکی کو جو حسین ہو کو سامنے بٹھائے اور اسے کہہ دے کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف بغور دیکھتا رہے اگر اسے کچھ نظر آئے تو اس سے جو کچھ دریافت کرنا ہو۔ دریافت کرے ۔

نقش یہ ہے

بکتانوس فاضلشاہ محمد شاہ میمون زنگی

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

Marfat.com

یکتانوس فاضلشاہ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام فلاں بنت فلاں ہر کس کہ دزد باشد فلاں چیز بردہ است دریں قلبتہ حاضر شود۔

برائے زہرباد

ہر روز یہ تعویذ لکھ کر پلاوے اور ایک مرغیں کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ زہرباد کا آرام آجائیگا :-

ہر قسم کا زہرباد

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۳۰۵	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۶	۳۰۸
۳۰۹	۳۰۷	۳۰۲

برائے زیادتی مکھن

اگر کسی کی گائے بھینس یا بکری کے دودھ سے مکھن کم نکلتا ہو۔ تو یہ تعویذ لکھ کر اُس برتن کے گلے میں ڈال دے۔ جس میں کہ دودھ ڈال کر مکھن نکالا جاتا ہے۔ انشاء اللہ بے انداز مکھن نکلیگا :-

۷۸۶

یا جبرائیل	۸	۱	۶	یا میکائیل
	۳	۵	۷	
یا اسرافیل	۴	۹	۲	یا عزرائیل

یا حضرت غوث الاعظم جیلانی و گیلانی محبوب حقانی
روغن اپنے خانہ افزون گردانی

گائے بھینس بکری کے دودھ کے لئے

اگر کسی کی گائے یا بھینس یا بکری دودھ دیتے وقت خراب کرے۔ یا دودھ کم دے۔ تو اس آیت کو کسی ایسی چیز پر جو وہ کھائے دم کر کے اُسے کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ نہایت آرام سے دیگی :-

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

برائے دردِ پشت مویشی

اگر کسی پالتو جانور کے پیٹ میں درد ہو تو بغیر بسم اللہ سورہ تبت یدا سات بار پانی پر دم کرکے پلاوے۔ انشاء اللہ آرام آجائیگا ✤

برائے دردِ پشت مویشی

کسی چیز پر یہ عمل دم کرکے کھلائے یا طار یا طار یا غفور انشاءِ اللہ آرام آجائیگا ✤

برائے دوکان داری

اگر کسی کی دوکان پر گاہک کم آئیں۔ تو اس تعویذ کو لکھ کر اور روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے۔ اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر روزانہ جلائے۔ انشاء اللہ ہی قدر خریدار آئینگے کہ فرصت نہ ہوگی:۔

۸۰۱۶	۸۰۳۰	۸۰۲۶	۸۰۲۳
۸۰۲۸	۸۰۲۲	۸۰۱۶	۸۰۲۹
۸۰۲۱	۸۰۲۵	۸۰۳۴	۸۰۱۸
۸۰۳۱	۸۰۱۹	۸۰۲۰	۸۰۲۷

روزی از غیب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کو روزی دیا کرے۔ تو اس نقش کو لکھے اور اس سائے کو چھوڑا کرے۔ پہلے ان کی زکوٰۃ اس طرح پر نکالے کہ سات روز تک روزانہ ہزار مرتبہ اس تعویذ کو لکھے اور رات کو ہزار بار ان اسما کو پڑھے سات دن رات کے بعد پندرہ تعویذ کو روزانہ لکھے۔ اور پندرہ بار رات کو ان اسما کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ روزی از غیب حاصل ہوگی۔ اسما یہ ہیں:۔ اَنْتَ مَوْلَايَ تَنْبِيْتُ هَيَالٍ جَذَبْتَ هَيَالٍ اَنْتَ كَهَيَالٍ خَلَقْتَ هَيَالٍ طَمَسْتَ هَيَالٍ:۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے

Marfat.com

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش ہبہ ہے

برائے ورم پستان

اگر کسی عورت کے پستانوں پر ورم ہو جائے جس کو پنجابی میں تھن ٹھلن کہتے ہیں تو سورۃ الم تر کیف بغیر بسم اللہ کے سات بار پڑھ کر اگر عورت کا دایاں پستان ہو تو اپنے بائیں پستان پر دم کرے اور اگر عورت کا بایاں پستان ورم شدہ ہو تو اپنے دائیں پستان پر دم کرے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ یہ عمل بھی اس کے لئے مفید ہے۔

سونے دی سوئی روپے دی کنوت تھن ٹھلن اکھیں دکھن کھپرالی نے توت
الٰہی برکت محمد مصطفےٰ یہ چار رے بھماں بھوت

دو تین بار پڑھ کر جس پستان کو ورم ہو۔ اُس کی طرف دم کرے۔

برائے دفع سحر

اگر کسی کو کسی نے جادو کیا ہو۔ تو یہ نقش سیاہی میں لکھ کر گھول کر پلائے۔ اور تین روز متواتر ایسا ہی کرے:۔

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمٰن	یا کریم	یا اللہ	یا علی	یا رحمٰن	یا کمال
ام	بلدہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

برائے درد بیم سر

یہ عمل سات بار پڑھ کر دم کرے:۔

کالی ٹیڑی گل جڑھی کالا ہی پھل کھاوے الٰہی برکت محمد صاحب کو درد آدھا سر جاوے

Marfat.com

دیوار نہ گرے

اگر کسی کی مکان کی دیوار گرنے والی ہو تو یہ دیوار پر لکھ دے انشاء اللہ دیوار نہ گرے گی۔

الٰہی بحرمت معروف کرخی
بماند سالہا دیوار ترقی

برائے خلاصی از قید

اگر کوئی شخص قید ہو گیا ہو۔ تو چاہئے کہ ہر روز سو بار یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ خَلِّصْنِیْ مِنْ قَیْدِ الشَّدِیْدِ بِحُرْمَتِ بَایَزِیْدَ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ۔ اور ساتھ ہی اس تعویذ کو زعفران و مشک سے لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے۔ انشاء اللہ قیدی جلد رہا ہو جائے :۔ تعویذ یہ ہے :۔

۷۸۶

۸۶۴	۳	۹			۱۰	۱۶
۸۷۲	۱۱	۱۷			۸۶۵	۴
		۸	۱	۶		
۱۸	۸۷۶	۳	۵	۷	۶	۱۲
		۴	۹	۲		
۱	۷	۱۳			۱۹	۸۶۱
۱۴	۵	۸۷۳			۲	۸

برائے موافقت عورت خاوند

اگر کسی عورت اور خاوند میں ناراضگی ہو جائے۔ تو ان دونوں تعویذوں میں ایک تعویذ وقت سعد کے زعفران و گلاب سے معہ چار نام کے لکھے اور تعویذ کے پس پشت یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ

Marfat.com

لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان سے ناراضگی دور ہو کر محبت و الفت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶ ۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۲	۵	۴	۸

برائے فروغ دوکانداری

جس دوکان دار کا مال کم فروخت ہوتا ہو۔ تو اس تعویذ کو بقاعدہ تکبیر لکھ کر دوکان کے اندر چسپاں کر دے۔ اور ایک تعویذ کو لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی تمام دوکان کی اشیاء پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ مال بہت فروخت ہوگا۔ تعویذ یہ ہے :-

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ

۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴

برائے درد ناف

اگر کسی شخص کی ناف ٹل گئی ہو اور درد ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ ناف اپنے مقام پر آ جائیگی خانہ پری خانہ دو سے شروع کرے۔ اور بجائے فلاں کے مریض کا نام لکھے

(دیکھو نقش آئندہ صفحہ پر)

Marfat.com

۷۸۶

یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن
یااللہ یارحمٰن	فلاں	یااللہ یارحمٰن
یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن

ختم رسولی

یعنے ختم حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔ جو قضائے حاجات اور ہر مشکل کے حل کے لئے بے نظیر ہے۔ اس ختم کے ہمیشہ پڑھنے سے تمام دینی دنیوی مشکلات حل ہو جائینگی۔ طریقہ یہ ہے: کہ چند آدمی جو کہ باوضو اور پاکیزہ لباس اور خوشبو لگا کر ایک مجلس منعقد کریں۔ اور اس طرح پڑھیں:۔ بسم اللہ شریف ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ سورہ فاتحہ ۱۰۰ بار۔ کلمہ طیبہ ۱۰۰ بار۔ کلمہ شہادت ۱۰۰ بار۔ آمنت باللہ ۱۰۰ بار استغفار ۱۰۰ بار۔ آیۃ الکرسی ۱۰۰ بار۔ الٓمٓ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۱۰۰ بار یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۱۰۰ بار سورہ اخلاص ۱۰۰ بار۔ کلمہ تمجید ۱۰۰ بار۔ اَللّٰهُ عَلِیْمٌ ۱۰۰ بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۱۰۰ بار۔ یہ پڑھ کر بعدہٗ نہایت عاجزی سے بدرگاہ رب العالمین میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طفیل تمام حاجتیں پوری ہو جائینگی ✦

صلوات الحاجات

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رح فرماتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو یا کوئی مشکل پیش آئے۔ تو اُسے چاہیئے کہ چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجات اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ بار اور دوسری میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰۰ بار اور تیسری میں وَاُفَوِّضُ

Marfat.com

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰ بار۔ اور چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۱۰۰ بار پڑھے۔ اور بعد سلام کے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰۰ بار پڑھ کر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت نہایت عاجزی سے طلب کرے

صلوٰۃ القلب

جس کسی کا دل سیاہ ہو چکا ہو۔ اور وہ نیکی کی طرف رغبت نہ کرتا ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ دو رکعت نماز بنیت صلوٰۃ القلب ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ایک ایک بار پڑھے۔ لیکن نیت نماز سے آخر تک دل ہی دل میں پڑھے زبان سے کوئی حرف نہ نکالے۔ بعد سلام کے مخلوص دل ستر بار استغفار پڑھے۔ اور اپنے مرشد کا تصور کرے +

حُب کا ایک زود اثر عمل

ذیل میں حب کا ایک ایسا عمل کہ جو ہمیشہ زود اثر پایا گیا ہے۔ اور جو خاکسار کو بڑی محنت اور مشقت کے بعد دستیاب ہوا ہے۔ بدیں وجہ نامکمل درج کیا جاتا ہے کہ اس عمل کو عام درج کرنے پر نااہل لوگ اسے ناجائز کاموں پر استعمال کریں گے چونکہ اس عمل کا اثر عام طور پر دو نو صورتوں میں اثر پذیر ہو سکتا ہے اس لئے عمداً اسے نامکمل درج کیا جاتا ہے۔ جو حضرات اسے پورا حاصل کرنا چاہیں وہ اپنے ایمان سے یہ اقرار نامہ سادے کاغذ پر لکھ کر بھیج دیں کہ وہ اس عمل کو کسی ناجائز جگہ پر استعمال نہ کریں گے۔ اور نہ ہی کسی دوسرے کو بتائیں گے۔ ساتھ ہی مبلغ گیارہ روپے کی رقم برائے نیاز عمل بذریعہ منی آرڈر منیجر قریشی بک ایجنسی کو تحریر فنڈ کے لئے ارسال فرمائیں آپ کو پورا مکمل عمل مع مفصل ترکیب بھیج دیا جائے گا۔ انشاء اللہ اگر آپ نے میری ہدایت کے مطابق عمل کیا تو یقیناً کامیاب ہوں گے۔ (عمل اگلے صفحہ پر درج ہے)

نوٹ: نیاز کا روپیہ میں نہیں لیتا بلکہ یہ روپے کسی مسجد کی تعمیر یا کسی مستحق

Marfat.com

غریب کو دے دیتے جاتے ہیں۔ عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

مندرجہ بالا آیت کو بروز شروع کرنے سے پیشتر غسل اور وضو کر پاک وصاف کپڑے پہنکر عطر گلاب لگائیں اور ایک خاص جگہ پر کہ جس جگہ ہر روز پڑھ سکیں ایسی کہ جس نے ابھی بچہ نہ دیا ہو کی ایسی کھال پر کہ جس پر کسی نے اس سے پہلے بیٹھ کر وظیفہ یا نماز وغیرہ نہ پڑھی ہو۔ نہایت خشوع خضوع سے مطلوب کا دل میں تصور کر کے بار پڑھیں۔ پڑھنے سے پیشتر اور بعد بار درود شریف جو زبانی یاد ہو پڑھ لیں کم از کم روز تک اور زیادہ سے زیادہ روز تک پڑھا جائے پھر کسی ایسی شیرینی پر کہ جو کسی پرہیزگار یا نمازی مسلمان کی بنائی ہوئی ہو۔ اس پر دم کریں۔ اگر کسی کی بنائی ہوئی شیرینی پر اعتبار نہ ہو تو خود اپنے ہاتھ سے کوئی میٹھی چیز تیار کر کے اس پر دم کریں اور مطلوب کو کسی طریقہ سے کھا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر خود آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ یہ یاد رہے کہ دوران عمل میں نماز پنجگانہ اور تہجد کی نماز قضا نہ ہو۔ اگر ایک نماز بھی قضا ہوگی تو عمل دوبارہ کرنا پڑے گا۔

خاکسار

(صاحبزادہ) محمد افضل عفی عنہ نقشبندی مجددی

نوٹ: قرآن مجید کی جس قدر آیات اس کتاب میں درج ہیں ان کو پڑھنے سے پیشتر قرآن مجید سے احتیاطاً دیکھ لیں تاکہ زیر زبر کا فرق ہو تو نکل جائے اور عمل میں کسی قسم کا نقص نہ آئے کیونکہ بعض اوقات باوجود بڑی احتیاط کے پھر بھی زیر زبر وغیرہ کا فرق رہ جاتا ہے۔

Marfat.com

بیاض عرشی

یعنی

اعلیحضرت مولانا مولوی مرزا محمد نذیر
صاحب عرشی حنفی نقشبندی مجددی

مؤلف

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا رومؒ

کے

ان مجرب عملیات و تعویذات کا مجموعہ کہ جن کو حضرت ممدوح نے
کمال مہربانی سے افادہ عام کے لئے شائع کرنیکے لئے مرحمت فرمایا

Marfat.com

مقدمہ

عملیات وتعویذات کا جواز اور اُن کی بعض ضروری شرائط

بعض اسلامی فرقے جو یہ کہتے ہیں، کہ رقیٰ و عزائم اور تعویذات وتمائم کا استعمال قطعاً اور کلیۃً ناجائز ہے، خواہ اُن میں کلمات الٰہیہ اور اسمائے متبرکہ اور ادعیہ ماثورہ کا استعمال ہی کیوں نہ ہو۔ یہ سراسر دعوے بے دلیل ہے۔ تعویذات ورقیٰ کا استعمال خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی و ماثور ہے۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ یعنے حضرت انسؓ سے روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور ہر زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور پھوڑے پھنسی پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کی اجازت دی۔ (مشکوٰۃ شریف) نیز حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اور حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے اپنے فتاویٰ میں بہت سے عملیات درج فرمائے ہیں۔ اگر سنت نبوی میں عملیات ورقیٰ کی اجازت نہ ہوتی، تو یہ بندگان دین جو متاخرین میں قلزم احادیث کے سب سے بڑے امیر البحر ہیں۔ ان کو کب روا رکھتے، اور اُن کی اشاعت کیوں کرتے، کیا یہ علماء ان بندگوں سے زیادہ سنت نبویہ کو سمجھتے ہیں؟ اور وہ ان سے بڑھ کر تعلیمات نبویہ کے رموز شناس ہیں؟ اس سے بھی عجیب بات اور سنیئے، نواب صدیق حسن خاں صاحب ایک مشہور مفسر و محدث ہیں

Marfat.com

اور جو سرزمین ہند میں ایک بڑے علمبردار مانے جاتے ہیں۔ خود اُنہوں نے تعویذات و رقی اور عملیات پر ایک مستقل کتاب بنام الداء والدواء لکھی ہے، اور اُس کے دیباچے میں وہ فرماتے ہیں:۔

"ہر چند کہ اعلےٰ درجہ احسان کا یہ ہے کہ انسان رقیہ نہ کرے اور نہ کرائے کیونکہ اس پر وعدہ دخول جنت کا بلا حساب حدیث صحیح میں آیا ہے۔ لیکن اکثر خلق متوکل علی اللہ نہیں ہوتی۔ اس لئے شارع علیہ السلام نے رقیہ کو جائز رکھا ہے۔ مگر اس شرط سے کہ آیت یا حدیث سے ہو، اور عربی زبان میں مفہوم المعنے ہو۔ لہٰذا مشائخ اور اہل علم نے اس طرح کے رقی ذکر کئے ہیں، اور خلق میں ان کا نفع دیکھا گیا ہے"۔

ہمارا رات دن کا مشاہدہ ہے کہ بعض امراض مثلاً بواسیر، گہانجنی، خنازیر، ثالیل اور دیگر اورام و بثور پر کلمہ کلام پڑھ کر دم کرنے سے ایک بیّن فائدہ پہنچتا ہے، بلکہ بعض اوقات جب کسی مرض پر کوئی طبی یا ڈاکٹری دوا اثر نہ کرے، اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا چلا جائے، تو مریض کے گلے یا عضو ماؤف پر ایک تعویذ یا گنڈہ کا باندھ دینا یا کچھ پڑھ کر دم کر دینا ایک حیرت انگیز طریقے سے پیغام شفا بن جاتا ہے۔ اور اس غیبی تاثیر کو دیکھ کر جس کا سررشتہ کسی ظاہری و حسی سبب کے ساتھ وابستہ نظر نہیں آتا حکیم اور ڈاکٹر بھی انگشت بدندان رہ جاتے ہیں۔ سانپ، بچھو، سگ دیوانہ وغیرہ جانوروں کی ایذائیں دم وغیرہ کے ساتھ اس حیرت خیز طریقے سے زائل ہو جاتی ہیں، کہ طب اور ڈاکٹری جن کا کام صرف یہ ہے کہ محسوس اسباب کے ذریعہ سے مقصود تک پہنچیں، اس غیر محسوس و غیر متعقل اور غیر مدرک ذرائع کو موصل الے مقصود دیکھ کر عجز و بیچارگی سے دم بخود رہ جاتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں ہمارے فرقہ وہابیہ کی طرح ہندوؤں میں سے سکھوں کا فرقہ بھی عملیات کا بے حد منکر ہے۔ ایک مرتبہ ایک سکھ لڑکے نے جو راقم کا شاگرد تھا۔ شکایت کی، کہ میری پنڈلیوں پر مدت سے مہکے ہیں۔ اُن کے لئے کوئی دوا مرحمت ہو۔ راقم نے کہا، کہ دوا دارو میں مہکوں کو کاٹنا، چھیلنا یا اُن پر کوئی تیز دوا لگانی پڑیگی جس سے تم کو خواہ مخواہ تکلیف ہوگی، اور پھر اُس سے مہکوں کا زائل ہونا بھی یقینی نہیں۔ اگر تم کہو، تو ایک عمل کے ذریعہ سے ان کا علاج کیا جا سکتا ہے جس سے نہ کوئی تکلیف ہو، نہ اذیت پہنچے، اور شفا بھی ہو جائے۔ لون لگے نہ پھٹکری

Marfat.com

اور رنگ چوکھا آئے۔ وہ لڑکا گرنتھ پڑھا ہوا، اور سکھی عقائد و مراسم کا پورا پابند تھا عمل و تعویذات کو ڈھکوسلا سمجھتا تھا۔ اِس بات کا اُس پر چنداں اثر نہ ہوا۔ تاہم اُس نے اُستاد کی رائے کی تعمیل مناسب سمجھ کر جو چیز اُس سے کہی گئی، حاضر کی، اور اُس پر عمل کیا گیا۔ پانچ چھ روز کے بعد لڑکے نے نہایت حیرت و استعجاب اور کمال عقیدت و ارادت سے التماس کی کہ آپ کے عمل سے بڑا فایدہ ہوا۔ اُس نے بتلایا، کہ دونوں پنڈلیاں جو نکمیلے اور کھُردرے مہکوں سے خارستان بنی ہوئی ہیں، اب صاف ہوتی چلی جا رہی ہیں اور مہکے جڑ سے پتلے ہو کر خود بخود کٹ کر گرنے شروع ہو گئے۔ غرض جس چیز سے بنی نوع کے لئے ایک فائدہ عظیم متصور ہو، اور ایک خلق کثیر کی تکلیف رفع ہو، بلکہ بعض مرتبہ جانیں بھی بچ جائیں، اور ساتھ ہی اس میں کسی فعل شرک و بدعت کا ارتکاب بھی لازم نہ آئے، تو اُس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ بلکہ وہ تو پیغمبری تعلیمات میں افادہ خلق ہونے کی وجہ سے مامور بہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کہ یا رسول اللہ ہم لوگ بچھو کے کاٹنے پر ایک دم کیا کرتے ہیں۔ اور آپ نے دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ تو اُن لوگوں نے وہ کلام جس سے دم کرتے تھے، آپ کو سنایا۔ تو حضور نے فرمایا۔ ما ادی بھا با سا من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ یعنی میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ جو شخص اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اُسے پہنچانا چاہیئے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ احب عباد اللہ تعالیٰ الیہ انفعہم لعبادہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام بندوں میں سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو اُس کے بندوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔ اوپر کی حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزائم و رقی سے آنحضور کا منع فرمانا اس امر پر مبنی تھا، کہ اہل عرب ایام جاہلیت سے جس قسم کے منتر اور جھاڑ پھونک کرنے کے عادی تھے۔ اُن میں عموماً شیطانوں اور بتوں کا ذکر ہوتا تھا جس میں شرک و کفر لازم آتا ہے۔ اور شرک و کفر کی جڑیں کاٹنا اور توحید کے شجر کو بار ور بنانا اسلام کا اولین مقصد ہے۔ اِس واسطے حضورؐ نے پہلے کلیتہً رقی سے لوگوں کو منع فرمایا۔ لیکن جب دیکھا، کہ بعض رقی میں کوئی وجہ شرک و کفر کی نہیں ہے تو اجازت دیدی۔ گویا عزائم مطلقاً ممنوع نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں سے وہی ممنوع ہیں

Marfat.com

جو مخرب ایمان اور مستلزم شرک ہوں۔ چنانچہ اس کی تصریح اس حدیث سے ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک یعنے رقی میں کوئی حرج نہیں، تاوقتیکہ اُن میں کوئی شرک کی بات نہ ہو +

مگر اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ملحوظ رہے، کہ اعمال ونقوش کے کام کو ایک کھیل یا ذریعہ معاش نہ بنا لیا جائے۔ اِس کے آداب و قواعد کا پورا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ یہ کام اُس شخص کو زیبا ہے، جو متقی و پرہیزگار، خدا ترس اور متبع شریعت ہو۔ جس کو کوئی طمع، حکام دُنیا یا کوئی غرض نفسانی اس پاک فن کے ناجائز استعمال پر آمادہ نہ کرے، بلکہ محض افادہ خلق کے لئے اس سے کام لے۔ اور جو کچھ نذر نیاز پیش کی جائے، اُس کو محض ایک عقیدت مندانہ ہدیہ سمجھ کر لے، عمل کا معاوضہ نہ سمجھے۔ حتیٰ کہ اگر ایک طالب عمل تعویذ وغیرہ لے کر کچھ بھی نذر نہ دے، تو اُس پر دل گرفتہ و ناراض نہ ہو۔ اور اپنی نیت محض افادہ خلق کی رکھ کر اس سے درگذر کرے۔ اگر اس فن شریف کو محض روزی کمانے کا حیلہ بنا لیا جائے، اور تعویذ و نقش کی فیس دوکان داروں کی طرح لڑ جھگڑ کر وصول کی جائے، اور عدم ادائگی فیس کی صورت عمل کو بدی کے ساتھ کیا جائے، یا بطور خیانت اُس کو ناقص رکھا جائے، تو یہ باتیں شان بزرگی کے لئے بالکل غیر موزوں ہیں، اور ایسے عاملوں کے عملیات و تعویذات مسلوب البرکۃ اور بے اثر ہو جاتے ہیں۔ نیز وہ افادہ خلق کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بلکہ کسی نہ کسی صورت میں مبتلائے شامت ہونے کا بھی اندیشہ ہے +

Marfat.com

سُوَر و آیات قرآنیہ کے فضائل و خواص

بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجات آخرت بسم اللہ شریف کے اُنیس ۱۹ حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ کے مؤکلین کی ہے۔ بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا ورد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا ۔

رُعب و وقار بسم اللہ شریف کا وِرد بکثرت رکھنے سے عالم علوی میں قدر و منزلت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی ہیبت اور رُعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو پچیس ۶۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں، کہ میں نے اِس کو آزمایا ہے، اور بحمد اللہ درست پایا ۔

Marfat.com

قضائے حاجات

بسم اللہ شریف کا ہر عمل نہایت عجیب معمول ہے اور بہت سے بزرگان دین سے منقول ہے۔ کہ بعد عشاء باوضو بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی۔ بر آئیگی ۔

حصول مطالب

اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کے مطابق یعنے سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاَسْاَلُکَ بِعَظْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَءُلُکَ بِجَلَاءِ وَسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَءُلُکَ بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّۃِ وَقُوَّۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْضِ قَدْرِیْ وَلَیِّنْ اَوِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَاِحْسَانِکَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْاَلُکَ بِجَلَالِ الْھَیْبَۃِ وَبِعِزَّۃِ الْعِزَّۃِ وَاَسْاَلُکَ بِکِبْرِیَاءِ الْعَظَمَۃِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَۃِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْاَءُلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَاَسْاَءُلُکَ بِحُسْنِ الْبَھَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے ۔

حل مشکلات

حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب سے

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون پر فتح پائی، اور وہ کافر دریائے نیل میں غرق ہوا۔ بسم اللہ کے طفیل حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے تمام جن و پری مطیع ہو گئے۔ بسم اللہ ہی کے پڑھنے سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دم مادرزاد اندھوں اور جذامیوں کے لئے باعث شفا تھا۔ پھر یہی بسم اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجب نصرت دین و قہر اعداء و فتح بلاد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ جو مومن بسم اللہ پڑھ کر کام کریگا، اُس میں برکت دی جائیگی۔ اور جو شخص طلب حاجت کے وقت اُس کو پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مُراد کو پورا کریگا +

دفع بلیّات

جو شخص سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ لے اللہ تعالیٰ اُس کو رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ، اُس کے مال کو چوروں سے مامون رکھیگا۔ اور اُس کو مرگ مفاجات اور ہر بلا سے بچائیگا +

تذلیل ظالم

کسی ظالم و ستمگر کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے +

ہر قسم کا درد

اگر جسم کے کسی مقام پر ریح، عصبی یا التہابی درد کسی قسم کا ہو، ایک سو مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر دو۔ اور اسی طرح تین دن تک دم کرتے رہو۔ اللہ کے فضل سے شفا ہو جائیگی +

حُبّ

جو شخص پانی کے پیالے پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے اور یہ پیالہ کسی کو پلا دے، تو وہ اُس سے محبت و اُلفت کرنے لگیگا +

حصول مرادات

جو شخص سات روز تک روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد حسب نیت سے کریگا، خواہ کسی نفع کے حاصل کرنے کی غرض سے ہو۔ یا کسی شر کا دفع کرنا مقصود ہو، یا دوکان و تجارت کا چلانا مطلوب ہو، اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد بر لائیگا +

تیزی ذہن

قدح آب پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اُس پانی میں سے قدرے کسی کند ذہن کو طلوع آفتاب کے وقت پلا دیا جائے، تو سات روز تک ایسا کرنے سے وہ ذہین و ہوشیار اور قوی الحفظ ہو جائیگا +

Marfat.com

تسخیر خلق

یہ بسم اللہ شریف کا عجیب عمل ہے۔ صاحب عمل کہتے ہیں، کہ قسم ہے، اُس ذات واحد کی جس کا کوئی شریک نہیں، کہ جو شخص اس کو کریگا، وہ لوگوں کی نظروں میں ماہ چہاردہم کی طرح مقبول و محبوب ہو جائے گا۔ ہر شخص اُس کی عزت کریگا، اُس کا وقار بڑھے گا۔ اُس کی ہر بات کے آگے سر تسلیم خم کریگا۔ حکام اُس کا ادب کرینگے۔ عوام اُس کو سر آنکھوں پر بٹھائیں گے۔ وہ عمل یہ ہے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھیں۔ اور بعد غروب آفتاب یا چھوہارے سے افطار کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر نماز عشا ادا کر کے حسب معمول خوابگاہ میں لیٹ جائیں، اور بلا لحاظ تعداد بسم اللہ پڑھتے جائیں، حتیٰ کہ نیند آجائے۔ جب جمعہ کی صبح کو جاگیں، تو نماز فجر پڑھ کر ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ کا ورد کر کے اُس کو حروف مقطعات کی صورت میں ایک کاغذ پر لکھیں، یعنے ب س م ا ل ل ا و ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م، اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ کر جس کام کو جس مقصد کے لئے جس دعا کے لئے جانا چاہیں، جائیں۔ فوز و فلاح اور فتح و نصرت استقبال کرے گی +

سرسبزی زراعت

ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر وہ کاغذ کھیتی میں دفن کیا جائے، تو فصل خوب ہری بھری ہوگی۔ پیداوار کافی ہوگی۔ اور تمام ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے گی +

سلامتی اولاد

جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں، اُس کو ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف اکاسی ۸۱ مرتبہ لکھ کر دیجائے۔ کہ اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی اولاد ہر آفت سے محفوظ اور زندہ و سلامت رہے گی +

صید ماہی

لکھا ہے، کہ اگر ایک سیسے کی تختی پر بسم اللہ شریف لکھ کر مچھلی گیر کے جال میں رکھ دیا جائے، تو مچھلیاں بکثرت آئیں +

Marfat.com

سلاطین پر اثر ڈالنا

اگر ایک کاغذ پر صرف الرحمٰن الرحیم پانسو مرتبہ لکھ کر اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ پوری بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے، اور یہ ورق اپنے پاس رکھ کر جس ظالم سے ظالم حاکم، یا بدمزاج سے بدمزاج بادشاہ کے حضور میں جائیں، وہ مہربانی سے پیش آئیگا ✦

شرکت جنگ وجدل

اگر ایک کاغذ پر ایک سو نوے مرتبہ صرف الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھیں، تو خواہ گھمسان کی لڑائی میں جانا پڑے، دشمن کے اسلحہ کا کچھ اثر نہ ہوگا ✦

علاج دردسر

اگر بسم اللہ شریف ایک کاغذ پر اکیس مرتبہ لکھ کر دردسر کے مریض کے سر سے باندھ دیں، تو انشاء اللہ شفاء پائے ✦

حصول مرادات

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس شخص کی کوئی مراد ہو، اُسے چاہئے، کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ، تین دن روزے رکھے۔ جمعہ کے روز غسل کرکے جامع مسجد کو جائے۔ اور کچھ صدقہ دے۔ جمعہ کی نماز کے بعد یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ یہاں پہنچ کر اپنی حاجت اور مراد کا ذکر کرے۔ اور اس کے پورا ہونے کی التجا کرے۔ لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ رض فرمایا کرتے تھے، کہ یہ عمل نااہل لوگوں کو نہ بتایا جائے، ورنہ وہ ایک دوسرے کے خلاف بددعا کرنے لگیں۔ اور وہ فوراً قبول ہو جائے ✦

مقہوری ظالمین

حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کتاب شمس المعارف کبریٰ میں لکھتے ہیں، کہ اگر کسی ظالم ستمگار کو زیر کرنا ہو

Marfat.com

تو اُس کو میسے کے پتے پر ذیل کا نقش بسم اللہ لکھنا چاہئے۔ اور بعید خانوں میں اس ظالم کا نام لکھے جس کی صورت یہ ہے :-

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	۰
اللہ	الرحمن	الرحیم	۰	بسم
الرحمن	الرحیم	۰	بسم	اللہ
الرحیم	۰	بسم	اللہ	الرحمن
۰	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

پھر اس منقوش پتے کو ہینگ اور لہسن کی دھونی دیکر چولہے یا بھٹی یا لوہار کے آتشدان کے قریب دفن کر دیں۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر خمیر دار آگ کا اثر پتے تک نہ پہنچے۔ ورنہ خود معمول کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور سات سو مرتبہ یوں دُعا کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَۃِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ (یہاں اس ظالم و ستمگار کا نام لے) اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہُ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہُ لَا یَرْجِعُ عَنْہُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَاءَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَاَھْلِکْہُ اس سے آگے سات بار کہے۔ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اللّٰہُ۔ اس عمل سے اول تو وہ ظالم راہ راست پر آکر عدل و انصاف اختیار کریگا۔ ورنہ تباہ و برباد ہو جائیگا۔

تقویت حافظہ

روزانہ بسم اللہ شریف ایک چینی کے پاک صاف برتن میں لکھ کر پانی میں گھول کر مریض نسیان کو پلائی جائے۔ تو اس کا حافظہ قوی ہو جاتا ہے +

علاج امراض

اگر چینی کے برتن میں بسم اللہ شریف حروف مقطعہ کی صورت میں پکا کر پلائیں۔ تو اس سے ہر مرض سے شفا پانے کی امید ہے۔ اگر دردِ چشم کے لئے فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس مرتبہ

Marfat.com

پڑھ کر دم کریں۔ تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ خصوصاً جبکہ پڑھ کر آب دہن بھی آنکھ پر لگا دیں۔ بعض بزرگان دین فرماتے ہیں، کہ اگر کسی درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں، اور سات مرتبہ یہ دعا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اذْھَبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفَحْشَہٗ بِیَدِ عُوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ ۔

بچھو کاٹے کا علاج

ایک برتن میں قدرے پانی اور نمک کی ایک ڈلی ڈال کر سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور پلا دیں، فوراً درد ساکن ہوگا ۔

درد دندان

ایک لوح پر کچھ ریت پھیلا کر کسی میخ کے سرے سے اس پر یہ حروف لکھیں۔ ا ب ج د ہ و ز ح ط ی مریض اپنے دکھتے دانت یا داڑھ پر انگلی رکھے۔ اُدھر عامل پہلے حرف پر میخ زور کے ساتھ کھڑی کر کے ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے، اور پوچھے، کہ کیا درد بند ہو گیا۔ اگر مریض کہے، بند نہیں ہوا، تو دوسرے حرف پر میخ رکھ کر دو مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ اور پھر پوچھے۔ اگر پھر بھی آرام نہ ہو، تو تیسرے حرف پر میخ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ غرض اسی طرح ہر مرتبہ مریض سے پوچھ کر اُس کو آرام نہ ہونے کی صورت میں اگلے حرف میں میخ کھڑی کرے۔ اور ایک ایک مرتبہ زیادہ پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی حرف کی نوبت میں آرام آجائیگا بشرطیکہ مریض حسن ظن رکھتا ہو مجرب و آزمودہ ہے ۔

درد سر کا علاج

قیصر روم جب حضرت عمر رضی اللہ کے عہد مبارک میں خلافت راشدہ کا مطیع ہو گیا تھا۔ تو اُس نے حضرت عمر رضی اللہ کو لکھا، کہ مجھ کو ہمیشہ درد سر کی شکایت رہتی ہے جس پر کوئی دوا موثر نہیں ہوتی حضرت عمر رضی اللہ نے ایک ٹوپی بھیج دی۔ قیصر روم کے سر پر رکھی، تو فوراً درد تھم گیا۔ بہت متعجب ہوا۔ دیکھا، تو اس میں صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ بولا، کہ یہ دین کس قدر بزرگ ہے، جس کی ایک آیت سے مجھے شفاء ہو گئی۔ اور فوراً مسلمان ہو گیا۔

دفع زہر

ایک مرتبہ حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے کفار کے کسی قلعہ کا محاصرہ کیا۔ اہل قلعہ نے تنگ آکر کہا، کہ ہم آپ کا دین اختیار کرنے کو تیار ہیں، بشرطیکہ اُس کی خوبی کی کوئی نشانی دکھاؤ۔ حضرت خالد رضی

Marfat.com

نے کہا، بہت اچھا۔ تم میرے پاس کوئی زہر قاتل لاؤ۔ وہ لوگ ایک پیالے میں زہر قاتل گھول کر لائے۔ آپ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اُس کو پی گئے۔ کچھ اثر نہ ہوا۔ صحیح وسالم کھڑے ہو گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ بصدق دل مسلمان ہو گئے۔

خوشنودی حق

حضرت بشر حافی نے ایک پرزہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی۔ اُس کو اٹھا لیا۔ ان کے پاس صرف سوا دو درم تھے۔ اُس نقدی کی کچھ خوشبو خرید کر اُس کاغذ کے پرزہ کو خوشبو کیا۔ خواب میں ان کو حق تعالیٰ کا دیدار ہوا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا۔ یا بشر طیبت اسمی لاطیبن اسمائ فی الدنیا۔ اے بشر تم نے میرے نام کو خوشبودار کیا۔ میں دنیا میں تمہارے نام کو خوشبودار بنا دونگا +

فاتحۃ الکتاب کے فضائل و خواص

تالیف قلوب

اگر دو دوستوں میں پھوٹ پڑ جائے۔ یا دو بھائیوں میں تفرقہ پیدا ہو جائے، یا میاں بیوی میں اَن بن ہو جائے تو کسی طریق سے اُن کے مابین اتحاد و اتفاق قائم کرا دینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے، کہ جو کوئی دو شخصوں میں صلح کرا دے۔ اُس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے۔ اِس غرض کے لئے یہ عمل بڑا مجرب ہے، کہ باوضو بیٹھ کر ذیل کے کلمات گلاب اور زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ جن میں فریقین کے نام معہ اُن کی والدہ کے نام موقع موقع پر درج کر دیں۔ اور اثنائے تحریر میں لوبان اور عود کا بخور پہنچائیں۔ فرض کرو، کہ فضل اور جعفر دو دوست ہیں۔ جن کے درمیان صلح کرانی مقصود ہے۔ تو عامل دونوں کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ یوں لکھے گا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بحمدا فضل ابن ھندہ لجعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحہ الکتاب الشریفہ الرحمن الرحیم یرحم فضل ابن ھندہ علی جعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحہ الکتاب الشریفہ مالک یوم الدین امتلک فضل بن ھندہ جعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحہ

Marfat.com

الکتاب الشریفۃ ایاک نعبد تعبد فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم طاعۃ اللہ ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فضل بن ھندہ باللہ تعالے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ علے جعفر بن مریم لیکون مطاوعالہ وتحت ارادتہ فی الاقوال والافعال طاعۃ للہ تعالے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم اھتدی واستقام فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم استقامہ محبۃ وسماع قول طاعۃ للہ تعالے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ صراط الذین انعمت علیھم انعم فضل بن ھندہ بجمیع ما یطلب منہ جعفر بن مریم ویرد طاعۃ للہ تعالے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ محبۃ وشفقہ ومؤدۃ ورحمۃ ورافۃ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ضل فضل بن ھندہ فی محبۃ جعفر بن مریم طاعۃ للہ تعالے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ امین ونزعنا ما فی صدورھم من غل (تا متقابلین) ولو انفقت ما فی الارض جمیعا (تا حکیم) جب تحریر مکمل ہو جائے۔ تو اس کے وسط میں ایک سوئی گاڑ کر اسے بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ جہاں سے مطلوب کی طرف سے آنے والی ہوا کا گذر ہو۔

(پارہ ۱۲، رکوع ۴)

علاج دردِ چشم وغیرہ

فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس بار فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ فی الفور صحت ہوگی۔ دوسرے ہر قسم کے دردوں کے لئے بھی یہ عمل شافی ہے۔

سلامتی مسافر

جو شخص سفر پر جا رہا ہو۔ اس کے لئے اگر آغاز سفر میں اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا کی جائے تو باذنہ تعالے سفر میں ہر قسم کی آفت سے مامون رہے۔

قید سے خلاصی پانا

اگر کوئی قیدی سورہ فاتحہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنی بیڑی ہتھکڑی یا طوق پر پھونکے گا۔ تو انشاء اللہ اس سے نجات پائیگا۔

Marfat.com

حل مشکلات

ہر صبح کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بلا تعب و مشقت اُس کی مشکلات رفع، در رزق کشادہ ہو جائیگا +

دفع عطش

اگر سفر میں یا قلتِ آب میں یا کسی مرض میں پیاس کا اندیشہ ہو، تو صبح کے وقت فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پہ دم کریں، اور منہ اور پیٹ پر پھیر لیں۔ باذنہ تعالےٰ اس روز پیاس نہ لگیگی +

علاج طاعون

لکھا ہے، کہ ایک مرتبہ بلدۂ ملتان میں وبائے طاعون پھیلی۔ شیخ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اصحاب کو ارشاد فرمایا، کہ طاعون کے مریض پر فاتحہ بوصل بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیا کرو۔ چنانچہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کیا گیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے ہر مریض کو شفا بخشی +

شفا از ہر مرض

حدیث شریف میں آیا ہے، کہ الفاتحہ شفاء من کل داء یعنے سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ سورہ فاتحہ کے دوسرے اسماء کے علاوہ ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ لہذا یہ سورہ مبارکہ ہر مرض کے لئے وسیلہ شفا بن سکتی ہے۔ ابن قیم رحمۃ اللہ نے لکھا ہے، کہ ہر مرض کے لئے ایک نہ ایک دوا ہے، مگر میں نے ہر مرض کا علاج سورہ فاتحہ سے کیا ہے جسکی عجیب تاثیر دیکھی گئی ہے۔ ایک مرتبہ مجھے مدت تک مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس عرصہ میں مجھے مختلف امراض ستاتے رہے۔ کوئی طبیب ملتا نہ تھا۔ تو میں نے دل میں کہا۔ لاؤ اپنا علاج خود سورہ فاتحہ سے کریں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، تو اُس کی عجیب تاثیر دیکھی۔ میں دوسرے لوگوں کو یہی علاج بتاتا ہوں تو وہ اکثر شفا یاب ہو جاتے ہیں +

آیۃ الکرسی کے فضائل و خواص

حدیث شریف مروی ہے، کہ آیۃ الکرسی قرآن مجید کی افضل ترین آیت ہے۔ جو شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ اُس کے داخل جنت ہونے میں

Marfat.com

صرف موت آنے تک کی دیر ہے ٭

دفع جنات

حضرت امام غزالی رح سے منقول ہے، کہ وہ فرماتے ہیں، کہ بنی کعب کا ایک تاجر خود اپنا حال بیان کرتا ہے، کہ وہ کھجوروں کی فروخت کے لئے بصرہ گیا۔ چند روزہ قیام کے لئے اُس کو ایک مکان کی ضرورت ہوئی۔ اُس نے ایک عمارت دیکھی جس میں ہر طرف مکڑیوں کے جالے بکثرت لٹک رہے تھے۔ اُس نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مکان کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا غیر آباد ہے پھر تاجر نے اُس مکان کے مالک سے کہا۔ مجھے یہ مکان چند روز کے لئے کرایہ پر دے دو۔ مالک بولا۔ میاں! اپنی جان کی خیر مناؤ۔ یہاں ایک جن نے ڈیرہ لگا رکھا ہے، جو شخص یہاں قیام کرتا ہے، وہ جن اُس کو مار ڈالتا ہے۔ تاجر نے کہا۔ خیر دیکھا جائیگا تم مجھے یہ مکان کرایہ پر دے دو۔ ہم دونوں خود سمجھ لینگے۔ اللہ تعالیٰ سے امید گاہ ہے۔ مالک نے کہا۔ جو تمہاری مرضی۔ تاجر نے اُس مکان میں ٹھکانا بنایا۔ جب رات ہوئی تو ایک کالا کلوٹا شخص آیا جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ اور اُس کے گرد ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا محیط تھا۔ اور سیدھا میری طرف بڑھتا چلا آتا تھا۔ میں نے فوراً پڑھنا شروع کیا۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ اور ساری آیۃ الکرسی پڑھتا گیا۔ وہ شخص بھی میرے ساتھ ساتھ اس آیت کو پڑھتا جاتا تھا جب میں نے پڑھا وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس کے مُنہ سے کوئی کلمہ نہ نکلا۔ اور میں بار بار اسی کلمہ کو دُہراتا رہا۔ میرے پڑھتے پڑھتے وہ اندھیرا زائل ہو گیا میں مکان کے ایک حصّے میں جا کر آرام سو رہا۔ جب صبح ہوئی۔ تو میں نے وہ جگہ جہاں شب کو میرا اور اُس جن کا مقابلہ ہوا تھا۔ دیکھی، کہ آتشزدگی کے نشان نمایاں تھے اور ایک ڈھیری راکھ کی موجود تھی۔ اتنے میں ایک آواز آئی، کہ تم نے ایک بڑے موذی جن کو جلا کر خاکستر کر دیا ٭

غلبہ بلغم کا علاج

اگر غلبہ بلغم سے کھانسی وغیرہ کی شکایت ہو۔ تو ویسی نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے کر ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیۃ الکرسی شریف پڑھ کر دم کریں، اور مریض کو روزانہ ایک ڈلی دیں، کہ مُنہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔ انشاء اللہ سات

Marfat.com

روز میں صحت ہو جائے گی +

خوفناک خواب کا علاج

اگر کسی کو خوفناک اور بھیانک خواب ستاتے ہوں، تو سونے سے پہلے تین دفعہ اعوذ پڑھے، اور تین ہی مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور اس میں کلمہ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ کو تین دفعہ دُھرائے۔ پھر سو جائے انشاء اللہ امن و راحت میں سوتا رہیگا +

قلب و جگر کی بیماریوں کا علاج

درد دل، خفقان، ضعف جگر، استسقا اور معدہ و امعاء کے امراض کے لئے یہ عمل مفید ہے۔ کہ ایک پاکیزہ برتن میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی لکھ کر مریض کو پلائیں۔ اور مریض اس کو پیتے وقت اپنے مرض کا نام لیکر اس سے شفا پانے کی اللہ سے امید کرے۔ مثلاً اگر ضعفِ جگر کا مرض ہو۔ تو غسالہ آیت کی پیالی منہ سے لگاتے وقت کہے :۔ نویت الشفاء من اللہ تعالےٰ من ضعف الکبد۔ اگر عربی نہ جانتا ہو۔ تو یوں سہی۔ میں نیت کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضعف جگر سے شفا بخشے +

زبان بندی حاکم

جب کبھی ظالم و تند خو حاکم کی پیشی میں جانا ہو۔ تو اس کے سامنے جاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھیں پھر یہ کلمات کہیں۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُلْجِمَ فَاهُ عَنِّيْ وَتَحْرُسَ لِسَانَهٗ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتَ خَيْرُكَ يَا هٰذَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمِكَ پھر اُس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ ساکت رہ جائیگا +

نور باطن

امام بولی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت شریفہ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو ستر مرتبہ جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد کسی خالی جگہ میں پڑھا کرے۔ وہ اپنے دل میں ایک خاص کیفیت محسوس کریگا۔ جو پہلے حاصل نہ تھی ایسی حالت میں جو دعا کریگا۔ قبول ہوگی +

Marfat.com

فتح و نصرت جو شخص آیت الکرسی تین سو تیرہ بار پڑھیگا۔ اس کو بے قیاس بھلائی حاصل ہوگی۔ اور جس جنگ میں اس تعداد میں پڑھی جائے اس میں پڑھنے والوں کو غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ شرجی رح فرماتے ہیں کہ اس عدد میں ایک خاص قدرتی راز ہے۔ انبیاء مرسلین کی تعداد یہی تھی۔ اصحاب طالوت بھی اسی تعداد میں تھے جنہوں نے حضرت داؤد کی جوانمردی سے جالوت پر فتح پائی۔ اور جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ۔ غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی اسی تعداد میں تھے۔ جو ایک ہزار کفار مکہ پر فتحیاب ہوئے۔

سورہ یٰسین کے فضائل و خواص

حدیث شریف میں سورہ یٰسین کو قلب القرآن کہا گیا ہے جس طرح دل جسم انسانی میں ایک عالیشان درجہ رکھتا ہے۔ اسی طرح سے سورہ شریفہ کے علوشان کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا علیك بسورة يٰسين فان فيها عشر بن بركة ما قراها جائع الا شبع ولا ظمان الا روی، ولا عريان الا كسي ولا عاذب الا تزوج، ولا خائف الا من، ولا مريض الا شفي، ولا مسجون الا وفرج عنه، ولا مسافر الا اعين على سفره ولا مهموم الا ازيل همه ولا ضال الا واهتدى ولا مسروق الا ادل مكانه یعنے سورہ یٰسین کا پڑھنا لازم پکڑو۔ کیونکہ اس میں بیس برکتیں ہیں بھوکا پڑھے۔ تو سیر ہو جائے۔ پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جائے۔ ننگا پڑھے تو کپڑا پائے۔ مجرد پڑھے تو بیاہا جائے۔ خوفزدہ پڑھے۔ تو امن پائے۔ بیمار پڑھے تو تندرست ہو جائے۔ قیدی پڑھے۔ تو چھوٹ جائے۔ مسافر پڑھے۔ تو اپنے سفر میں اعانت پائے۔ غم گیر پڑھے۔ تو اس کا غم دور ہو جائے۔ راہ گم کردہ پڑھے تو راہ پائے۔

Marfat.com

تسخیر امراء

اگر کسی امیر یا حاکم یا رئیس سے کوئی کام آپڑے۔ تو چالیس مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اس کے حضور میں جائے۔ تو اللہ کے حکم سے تعظیم و تکریم کے ساتھ پیش آئیگا۔ اور حسب دلخواہ کام کردیگا +

علاج خوف حاکم

حضرت سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو شخص کسی ظالم حاکم سے خائف ہو۔ تو یٰسین شریف پڑھ کر یہ کلمات کہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ (فلاں ابن فلانہ یہاں اس ظالم کا نام اس کی ماں کے نام سمیت لے) پھر اس کے سامنے جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا +

حصول مرادات

فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے سورہ یٰسین پڑھنی شروع کردے۔ جب پہلی مرتبہ یٰسین آئے تو پھر نئے سرے سے شروع کردے پھر دوسرے کلمہ یٰسین پر از سر نو پڑھنے لگے۔ اسی طرح ہر تیسرے اور چوتھے پر نئے سرے سے پڑھنا شروع کرے۔ سورہ ہذا میں یہ کلمہ سات مرتبہ آیا ہے۔ پس آٹھ مرتبہ سورہ کو شروع کرنا ہوگا۔ اور اس طرح پڑھنے سے تقریباً پونے دو پارہ کے برابر قرأت کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد اپنا مقصد پیش نظر رکھ کر دعا مانگے۔ چالیس روز تک یہ امر جاری رہے۔ انشاء اللہ اس اثنار میں مراد حاصل ہو جائے گی۔ حافظ نذیر احمد خاں دہلوی مرحوم لکھتے ہیں کہ میں نے تحصیل علم کے بعد حصول روزگار کے لئے یہ عمل کیا تھا۔ تو چند روز کے بعد ایک بیش قرار ملازمت مل گئی +

حل مشکلات

اگر کوئی قیدی یا قرض دار یا خطرات میں مبتلا ہو تو تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قید سے نجات پائے۔ قرض سے سبکدوش ہو جائے۔ اور خطرات سے مامون

Marfat.com

ہو جائے۔ اسی طرح ہر قسم کی مہم کے لئے سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا کرے۔ اَیُّھَا الْجَمَاعَۃُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ لِھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْمُبَارَکَۃِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَاءِہٖ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ اِجْعَلُوْا کَلِمَتِیْ سَارِیَۃً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا وَاکْفُوْنِیْ مُھِمَّاتِیْ وَاَمِدُّوْنِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا الْکُلِّیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّۃِ بِحَقِّ اَنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاَنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّوْحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ۔ یہ دعا خواہ ایک ہی مرتبہ سات دفعہ پڑھ لیں یا ہر مہینہ ایک ایک بار پڑھی جائے۔ بہرکیف اللہ تعالیٰ اُس کی برکت سے ہر قسم کی مہم میں فتح بخشیگا۔

بشاشت طبع اور مسرت قلب

بعض صلحاء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھ لیا کرے دن بھر خوش خرم رہیگا۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ ساری رات راحت و مسرت میں بسر کریگا

علاج تپ

بخار کا بیمجرب علاج ہے کہ ایک دھاگا ہاتھ میں لیکر سورہ یٰسین پڑھنی شروع کریں۔ جب سین کا کلمہ آئے۔ تو دھاگے میں ایک گرہ دے دیں۔ حتیٰ کہ اُس میں سات گرہ آجائیں۔ پھر اُس گنڈے کو مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔

طلب مقاصد

ہر طرح کے مقاصد کے لئے سورہ یٰسین چار مرتبہ پڑھیں اور اثناء قرأت میں اور کوئی کام یا کلام وغیرہ نہ کریں پھر چار مرتبہ یہ دعا مانگیں:۔ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ، سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ، سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ، سُبْحَانَ مَنْ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، فَرِّجْ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

ہلاکی دشمن

اکتالیس عدد کنکریاں لیکر ایک گڑھا کھود لیں۔ اور ہر کنکری پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اسے گڑھے میں ڈالتے جائیں

Marfat.com

جب اکتالیس کی اکتالیس گڑھے میں ڈالی جائیں پھر سب کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھیں اور ان کو اپنا دشمن تصور کریں۔ اس کے بعد بطور قبر ان پر مٹی ڈال دیں۔ جلدی دشمن ظالم کا خاتمہ ہو جائیگا +

جنات و بلیات سے امن

آیۃ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ تو جنات و بلیات اور ہر قسم کے آسیب سے امن میں رہیں +

وبائے طاعون وغیرہ سے امن

اگر مذکورہ آیۃ کو ایام وبا میں روزانہ ۲۸ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تو وبا سے محفوظ رہیں +

فوائد عامہ

شرجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ بعض احادیث میں آیا ہے کہ یٰسٓ لما قرئت له یعنے سورہ یٰسین کو جس مطلب کے لئے پڑھا جائے۔ ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ سہیلی رح نے لکھا ہے۔ کہ حارث ابن اسامہ نے اپنے مسند میں رفعاً روایت کیا ہے۔ کہ جو کوئی یٰسین پڑھے گا۔ اگر خائف ہو تو امن پائے۔ اگر بیمار ہو۔ تو اسے شفا حاصل ہو۔ اگر بھوکا ہو۔ تو شکم سیر ہو جائے۔ دارمی رح نے بسند صحیح عطا سے روایت کی ہے۔ کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت پہنچی ہے کہ جو شخص آغاز روز میں سورہ یٰسین پڑھے۔ اس کی مراد پوری ہو۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ جو شخص صبح کو پڑھے شام تک خوش و خرم رہے۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ صبح تک راحت و آرام میں رہے +

Marfat.com

سورہ مُلک کے فضائل و خواص

مغفرت

مشکوٰۃ شریف میں یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ اور نسائی اور ترمذی سے مروی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ قرآن مجید میں ایک سورہ تیس آیتوں کی ایسی ہے۔ جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کریگی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ وہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے +

عذاب قبر سے نجات

یہ حدیث بھی مشکوٰۃ شریف میں ترمذی سے مروی ہے، کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک صحابی نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگا یا۔ اور اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے۔ تو اچانک اس میں ایک انسان سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ اُس کو ختم کر دیا۔ تو یہ صحابی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور سارا قصہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ سورۃ عذاب کو روکتی ہے۔ یہ نجات دلاتی ہے۔ جو اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلائے گی +

دفع ظلمات

امام یافعی رح کہتے ہیں کہ بعض اولیاء اللہ نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ کے ہمراہ گیا۔ مغرب کا وقت تھا۔ جب لوگ دفن کر کے واپس چلے گئے۔ تو بہت رات جا چکی تھی۔ میں نے دیکھا کہ کوئی چیز کتے کی شکل قبر میں داخل ہوئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ درماندہ اور تکلیف زدہ حالت میں باہر نکلی۔ اور اُس کی ایک آنکھ ندارد تھی۔ میں نے پوچھا۔ تجھے کیا ہوا۔ اُس نے جواب دیا۔ میں نے اس میت کو اذیت پہنچانی چاہی۔ تو مجھے سورہ یٰسین نے روکا۔ اور میری آنکھ نکال لی۔ پھر مجھ سے کہا گیا۔ کہ اگر یہ مردہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بھی پڑھتا، تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی +

Marfat.com

سورہ واقعہ کے فضائل و خواص

حصول غنا

سورہ واقعہ اپنے دیگر بہت سے خواص و منافع کے علاوہ حصول غنا اور دافع فقر کی خاص خاصیت میں خاص طور پر ممتاز ہے چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا۔ انہوں نے لینا ناپسند کیا۔ حضرت عثمان رض نے کہا۔ لے لو۔ اپنی لڑکیوں پر خرچ کرنا۔ ابن مسعود نے کہا۔ کیا آپ کو ان کے فقر و فاقہ کا خیال ہے؟ حالانکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ پڑھتے رہنے کو کہہ دیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا +

حصول مرادات

بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص ایک ہی نشست میں اکتالیس بار سورہ واقعہ پڑھے۔ تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی خصوصاً طلب رزق اور فراخ دستی کے متعلق۔ اسی طرح نماز عصر کے بعد چودہ بار پڑھنا مفید ہے۔ جو شخص اس کو بالدوام پڑھتا رہے۔ وہ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا +

سورہ حشر کے فضائل و خواص

شر و اعدا سے امن

جو شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ شر اعدا سے امن میں رہیگا۔ کسی مکار کا مکر، کسی فریبی کا فریب اور کسی ظالم کا ظلم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیگا۔ حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے کسی نے وجہ پوچھی، تو فرمایا۔ مجھ کو یہ سورہ آخرت یاد دلاتی ہے۔ اور دنیا اور آخرت میں امن دلائے گی۔ اس سورہ کو اسم اعظم بھی کہتے ہیں +

Marfat.com

سورہ قدر کے فضائل و خواص

فراخ دستی

جو شخص اس سورہ کو بکثرت پڑھتا رہے۔ اور آخر میں یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ یَکْفِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَا آخِرَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ۔ تو وہ خوشحال اور مالا مال ہو جائیگا بعض بزرگان دین نے لکھا ہے۔ کہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو اکتالیس بار پڑھ کر مذکورہ دعا کو اکتالیس بار پڑھے۔ تو جو آرزو کریگا۔ پوری ہوگی +

وبائی مرض سے امن

ہیضہ وطاعون وغیرہ وبائی امراض کے ایام میں جب کھانا کھانے لگیں یا پانی پینے لگیں۔ تو تین بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر کھائیں پئیں۔ انشاء اللہ وبائی مرض سے امن میں رہینگے +

عذاب قبر سے امن

لکھا ہے۔ کہ اگر میت کو دفن کرتے وقت اس کی قبر کی مٹی ہاتھ میں لیکر جو قبر کی کھدائی میں نکلی ہو۔ سات بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر وہ مٹی میت کے پاس اس کی لحد میں رکھ دیں۔ انشا اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے امن و محفوظ رہیگا ۱۰

سورہ انشراح کے فضائل و خواص

تسکین دل

جس شخص کے دل پر غم و حزن اور قلق و اضطراب ہو۔ اس کو سورہ الم نشرح لک صدرک الخ ایک کانچ کے برتن میں لکھ کر گلاب کے ساتھ دھو کر پلائیں۔ تسکین و تسلی حاصل ہوگی +

حل مشکلات

اس سورہ کا ہمیشہ پڑھنا تنگدستی، تنگدلی، پریشانی، سرگردانی، بیکاری، بے روزگاری، اطاعت میں سستی، معاش میں

Marfat.com

ناکامی کا شافی علاج ہے۔ اور ہر نماز کے بعد اس کا پانچ مرتبہ پڑھ لینا غیر متوقع رزق روزی کا وسیلہ بن جاتا ہے +

حصول مرادات جس شخص کی کوئی دینی یا دنیوی مراد اٹک رہی ہو۔ اور مختلف موانع کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے روکتے ہوں۔ اس کو چاہئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پھر قبلہ رُخ دوزانو بیٹھکر سورہ الم نشرح اُس کے حروف کی تعداد پر یعنے ایک سو باون مرتبہ پڑھے پھر اپنی مراد مانگے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا +

تقویت حافظہ مرض نسیان کے علاج اور قوتِ حافظہ کی ترقی کے لئے چینی کے برتن میں سورہ الم نشرح لکھ کر روزانہ پلاتے رہیں۔ مجرب ہے +

علاج حُمّی جوتپ کے مریض کے لئے مجرب ہے۔ السی کی ایک باریک رسّی لے کر اس پر سورہ الم نشرح پڑھیں۔ جب حرف کاف آئے۔ تو ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ حتیٰ کہ آٹھ کافوں کی آٹھ گرہیں لگ جائیں۔ پھر اس گنڈے کو مریض کے بائیں بازو پہنچے پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا پائیگا +

فتوحات بعض علمانے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ شریفہ کو تین بار اور سورہ فاتحہ کو ایک بار اور انا انزلناہ گیارہ بار پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فتح بغیر تعب و مشقت کریگا +

سورہ کافرون کے فضائل و خواص

حصول امن شرجی رح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھے۔ اس روز ساری دنیا کے شر سے محفوظ رہے +

دفع فقر ابن شہاب رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر سورہ کافرون اور اذا جاء نصر اللہ ملا کر پڑھا کرو۔ تو فقر دور ہو جاتا ہے۔ اور غنا و یسر حاصل ہوتی ہے +

Marfat.com

سورہ عصر کے فضائل و خواص

دفع آفات اگر کسی گھر میں مال و ذخائر یا گھر والوں کے امن و راحت پر مصیبت یا کوئی آفت آتی رہتی ہو۔ تو چار ٹھیکریوں پر سورہ عصر لکھ کر چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ ہر آفت سے امن رہیگا۔ انشاء اللہ العزیز +

تخریب کاروبار اگر کسی بدمعاملہ و خائن اور ظالم، ناانصاف آدمی کا کاروبار تجارت وغیرہ سرد کرنا منظور ہو تو ہفتہ کے روز ساعت زحل میں ایک سیسے کی تختی پر سورہ عصر کندہ کر کے اس شخص کی دوکان یا کارخانہ میں دفن کر دیں چند روز میں اس کا کاروبار درہم برہم ہو جائیگا۔ مگر یہ کام کسی نیک و صالح شخص معاملہ آدمی کے حق میں محض حاسدانہ خیال سے ہرگز نہ کریں۔ اور خدا سے ڈرتے رہیں۔ یہ عمل اسی سے کیا جائے۔ جو اس کا مستوجب ہو +

سورہ ہمزہ کے فضائل و خواص

علاج چشم نظر بد کے لئے سورہ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ کا پڑھنا شافی علاج ہے +

سورہ قریش کے فضائل و خواص

برکت طعام اگر کھانے پر سورہ قریش دم کر کے کھائیں۔ تو وہ کھانا موجب برکت و صحت جسم اور ہر طرح کے مضر اثرات سے محفوظ ہوگا +

علاج زہر خوردہ اگر چینی کے برتن میں زعفران کے ساتھ سورہ قریش لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ دھو کر زہر خوردہ کو پلائیں۔ تو اللہ کے اذن سے شفا پائے۔ جس شخص کو قلق و اضطراب۔ یا۔ ضعف عقل یا نسیان عارض ہو۔ اس کے لئے بھی نافع ہے۔ اس کو عام پانی سے دھو کر بھی پلا سکتے ہیں +

Marfat.com

علاج خنازیر دوشنبہ کے روز سورہ قریش لکھ کر خالص تانبے کے تعویذ میں منڈھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ یہ تعویذ بھی اسی روز یعنے دوشنبہ کے دِن بنایا جائے۔ اگر گردن کے زخم مانع ہوں۔ تو بازو پر باندھ دیں +

سورہ کوثر کے فضائل و خواص

زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص جمعرات کو ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر درود شریف پڑھے۔ اور سو جائے انشاء اللہ جمال پاک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوگا +

جمیع آفات و مکروہات سے امن جو شخص سورہ کوثر کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہن رکھے ہمیشہ شر اعدا اور جملہ امراض اور دیگر تمام آفات و بلیات سے امن میں رہیگا +

تجاری بخار کا علاج تین ورقوں پر حسب ذیل تین نقش لکھیں جس روز بخار کی باری ہو تو پہلا تعویذ آگ پر رکھ کر اُس کی دھونی دیں۔ اگر بخار نہ رکے تو اگلی باری میں دوسرے تعویذ کا بخور استعمال کریں اگر پھر بھی نہ رکے۔ تو انشاء اللہ تیسرے تعویذ کے بخور سے رُک جانے کی قوی امید ہے +

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم
انا اعطیناک الکوثر

(۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم
فصل لربک وانحر

(۳) بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان شانئک ھو الابتر

سورہ اخلاص کے فضائل و خواص

اِس سورہ شریفہ کے بارے میں بعض علمائے کاملین نے لکھا ہے کہ من

Marfat.com

واظب علی قراءتها فال کل خیر وکفی کل شر فی الدنیا والاخرة ان شاء اللہ تعالےٰ +

جمیع آفات سے امن

اگر کوئی شخص اس سورہ کو خرگوش کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو تمام حشرات الارض اور جن و دیو اور انسان کے ضرر سے امن میں رہے +

یُسر و غنا

اگر گھر جاتے وقت اس سورۃ کو پڑھ لیا کرے۔ تو فقر جاتا رہے اور فراخی رزق حاصل ہو +

عذاب قبر سے نجات

قرطبی نے کتاب التذکرہ میں لکھا ہے کہ جو شخص سورہ اخلاص مرض الموت میں پڑھیگا فتنہ قبر میں مبتلا نہ ہوگا۔ اور قبر کی تنگی سے محفوظ رہیگا۔ ملائکہ اس کو اپنے بازوؤں پر اٹھا کر پلصراط سے پار کر دینگے۔ اور وہ بہشت میں جا داخل ہوگا +

حصول مرادات

اگر یکشنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت دس مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھیں۔ پھر اللہ سے اپنی مراد مانگیں تو انشاء اللہ امید بر آئیگی +

قتل ظالم

کسی ظالم و ستمگار کے قتل و بربادی کے لئے قل ہو اللہ کا یہ عمل مجرب لکھا ہے پہلے خلوت میں تنہا باوضو دو رکعت نماز پڑھیں۔ پھر ایک سو مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھیں۔ اور ہر سینکڑے پر یہ دعا کریں:۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّةَ ھٰذِہِ السُّوْرَةِ جَارَھَا وَیَابِسَھَا عَلٰی رُوْحِ (یہاں اس ظالم کا نام لیں) مگر اتنا خیال رہے کہ محض اپنے حسد و بغض اور عناد کی وجہ سے نیک و صالح بندے کو ہدف مصائب کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ سخت گناہگار ہونگے +

قضائے حوائج

بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ پھر یہ دعا کریں۔ تو ہر مراد پوری ہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

Marfat.com

کفوا احد اسئالک بحق اسمائک العظام وانبیائک الکرام ان تسخر لی خدام ھذہ السورۃ العظیمۃ عبدک عبدالرحمٰن وعبدک عبدالصمد وعبدک الواحد یکونون لی عونا علی قضاء حوائجی العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم وعلیکم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم ٭

حصول اجر

حدیث شریف میں مروی ہے۔ کہ جو شخص قبرستان میں گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھ کر تمام میتوں کو اس کا ثواب بخش دے ہر میت کے ثواب کے برابر اس کو اجر ملیگا۔ قل ہو اللہ شریف کی فضیلت احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بکثرت آئی ہے چنانچہ فرمایا ہے کہ جو شخص تین مرتبہ اس کو پڑھ لے۔ اس کو پورے قرآن مجید کی تلاوت کے برابر ثواب ملتا ہے اور فرمایا۔ جو شخص اس کو دس مرتبہ پڑھ لے۔ اس کا بہشت میں گھر بن جاتا ہے۔ اور فرمایا۔ جو شخص اس کو بیس مرتبہ پڑھ لے۔ اس کے لئے جنت میں ایک محل تیار ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا۔ جو شخص اس کو اکیاون بار پڑھ لے۔ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور فرمایا۔ جو شخص قل ہو اللہ کی سورۃ ایک سو بار پڑھ لے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے ٭

سورۂ فلق اور ناس کے فضائل اور خواص

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ کہتے ہیں۔ من قرء المعوذات فکانما قرء جمیع ما انزل علی محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ یعنے جس شخص نے قل اعوذ کی سورتیں پڑھیں۔ اس نے گویا تمام وہ آیات اور سورتیں پڑھ لیں۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں۔ یعنے ان کے برابر ثواب واجر اور برکات وفیوض حاصل ہو جاتے ہیں ٭

دفع آسیب

آسیب اور سایہ جن وپری کے دفع کرنیکے لئے یہ سورتیں خصوصیت سے مجرب ہیں۔ رات کو سوتے وقت باوضو یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیا کریں۔ بلکہ بہتر صورت یہ ہے کہ پاک

Marfat.com

بستر پر بیٹھ کر سورہ فاتحہ، آیتہ الکرسی، قل ہو اللہ، سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اور دونوں ہاتھوں کو منہ اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیر لیں۔ انشاء اللہ رات بھر جنات و شیاطین کے شر سے اور دیگر تمام آفات سے محفوظ و مصئون رہیں۔ نیز یہ خواب بد اور ڈر کا شافی علاج ہے مجرب ہے۔ حدیث شریف میں مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور چشم زخم سے آعوذ پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو ان کو پڑھنے لگے۔ اور سب کلمات چھوڑ دئے ۔

دفع شر ظالم

جو شخص کسی ظالم کے سامنے جاتے وقت یہ دونوں سورتیں، خلوص نیت اور وثوق قلب سے پڑھ لے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور وہ اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ ان دونوں سورتوں کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنا، ہر قسم کے امراض اور سایہ جن اور نظر بد وغیرہ آفات سے اس کی حفظ و سلامتی کے لئے مفید ہے ۔

تہذیب نفس و تزکیہ اخلاق اور تطہیر قلب

برائے دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ شیطان کے اور اس کے درمیان اللہ تعالیٰ حائل ہو جائے۔ وہ یہ دعا پڑھا کرے:۔ یَا اَللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ۔ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الْکَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلَّ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّکَ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ۔

Marfat.com

شب کو وقت خاص پر جاگنے کی دُعا

جو شخص بوقت خواب یہ آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔ آخر سورہ کہف اور قولہ تعالیٰ قل من یکلؤکم باللیل والنهار (پوری آیت) پڑھ کر اللہ سے دُعا کرے کہ میں فلاں وقت فلاں ساعت بیدار ہو جاؤں۔ تو وہ اسی وقت پر جاگ اُٹھیگا بہت مجرب آزمودہ ہے +

نفرت از منہیات

وِرد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور ذکر کلمہ نفی و اثبات سے اور کلمۂ توحید کو زور زور سے بلند آواز کے ساتھ پڑھنے سے یہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے +

برائے دفع خیالات فاسدہ

اِن آیات کو متخیل شخص پر تلاوت کر کے دم کیا جائے۔ اور صوف یا رق کے ٹکڑے میں لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تخیلات فاسدہ اس سے انشاء اللہ دُور ہو جائینگے۔ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ آخر سورہ توبہ تک فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (البقرہ ۱۳۷)

برائے غنائے قلبی و قالبی

ہر روز یَا مُغْنِیُ گیارہ سو بار اور سورہ مزمل چالیس بار پڑھیں۔ یہ دونوں غنائے ظاہری و باطنی کے لئے مجرب ہیں۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ دونوں پڑھ لیں

دُعا از خوف شیطان

جب کسی کو شیطان و جنات سے خوف لاحق ہو تو وہ یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔ حضرت مالک رضؓ سے مروی ہے کہ شب معراج میں ایک شیطان سرکش آگ کا شعلہ لے کر آیا جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار بار سامنے موجود پائے

Marfat.com

جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس وقت یہ دعا بتائی جس سے وہ غائب ہوگیا +

دُعائے برائے فرار شیطان

اگر شیطان کے شر سے بچنا ہو۔ اور اُسے بھگا دینا چاہو۔ تو اس کے لئے آیۃ الکرسی پڑھنی اور اذان کہنی بہت مجرب ہے۔ سعد سے مروی ہے کہ اذان بلند آواز سے پڑھنی دفع غول و شیطان کے لئے خصوصیت رکھتی ہے +

دُعائے غضب و خشم

جب کسی شخص کو غضب و خشم لاحق ہو۔ تو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم کہے اور قدرے ٹھنڈا پانی پی لے۔ اور اگر کھڑا ہو۔ تو بیٹھ جائے۔ اگر بیٹھا ہو۔ تو لیٹ جائے۔ یہ باتیں احادیث سے ثابت ہیں +

دُعائے فحش گوئی

اگر کسی شخص کو فحش اور بدزبانی کی عادت ہو اور وہ اِن عاداتِ بد کے ترک کرنے کا قصد رکھتا ہو۔ تو اُسے چاہئے۔ کہ اللہ سے استغفار کرے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے اپنی تیز زبانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے +

معالجات امراض

آیاتِ شفا

قرآن کریم کی جن جن آیات میں شفا کا حکم یا اُس کے مشتقات آئے ہیں۔ اُن کو عام امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب پایا گیا ہے۔ خواہ اُن کو لکھ کر بطور تعویذ مریض کو پہنائیں یا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں۔ یا روزانہ ایک صاف شفتری تھالی پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلا

Marfat.com

دیا کریں۔ بہرکیف ہر قسم کے امراض جگر، درد، سوءمزاج، پھوڑے پھنسی وغیرہ کے لئے یہ عمل نافع ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ۝

طلسم بخار

ذیل کا طلسم بخار کے لئے مجرب و نافع ہے اس کو لکھ کر مریض کے سرہانے کے نیچے رکھ دیا جائے انشاءاللہ جلدی صحت ہو جائیگی +

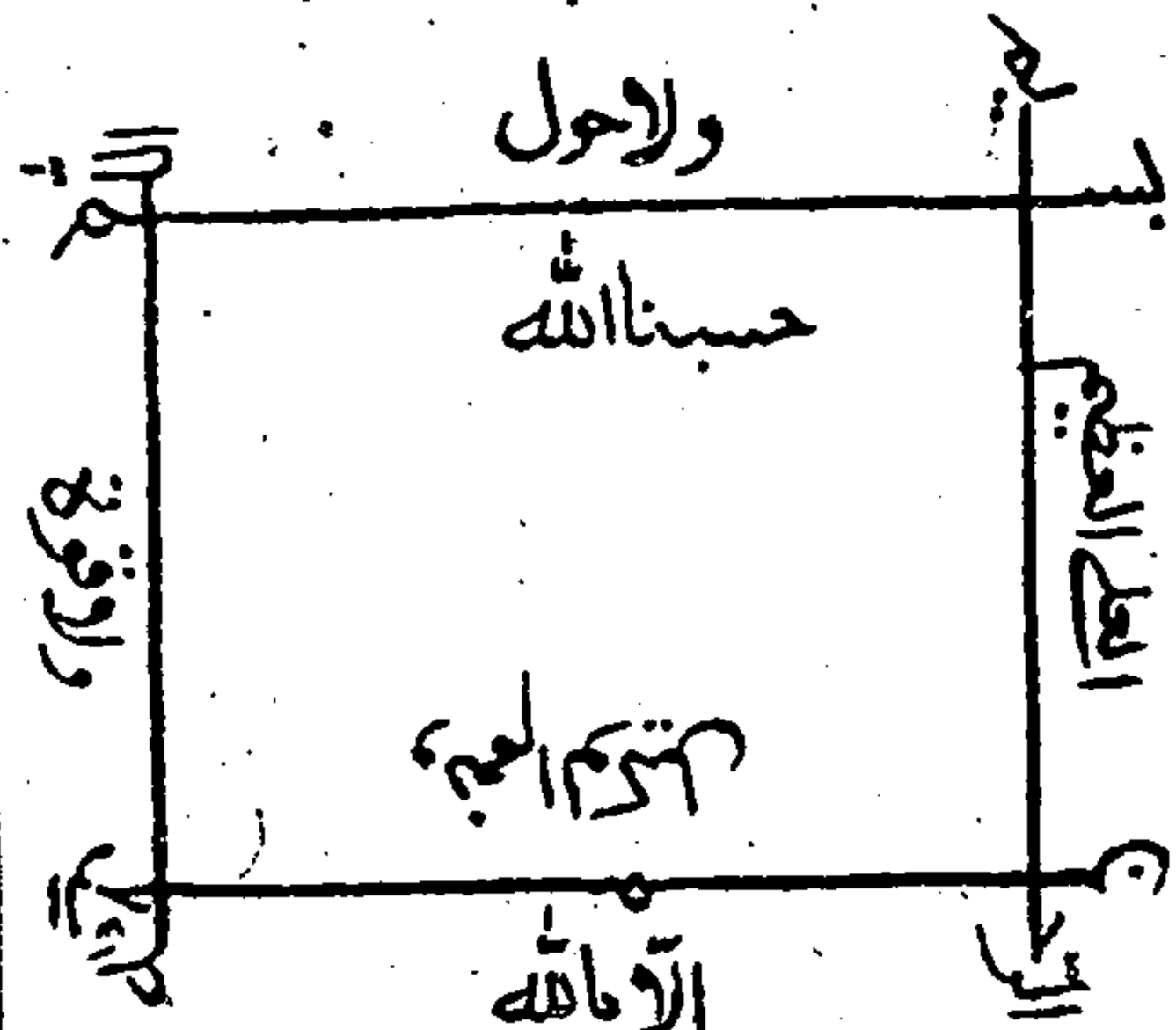

علاج استرخائے اطفال

جو بچہ ٹانگوں کی کمزوری اور اعصابی نقص سے کھڑا نہ ہو سکے نہ چل سکے اس کے لئے یہ اسم متین کا نقش مفید ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اُس کو عود کی دھونی دی جائے۔ پھر بچے کے گلے میں پہنایا جائے۔ تو بفضلہ تعالےٰ بچہ چلنے پھرنے لگے گا +

ن	ی	ت	م
۵۰	۱۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۵۰	۱۰	۴۰۰
۴۰۰	۴۰	۵۰	۱۰
۱۰	۴۰۰	۴۰	۵۰

برائے شفائے جمیع امراض

ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ جس نے

Marfat.com

اس کلمہ کو تکرار کے ساتھ پڑھا۔ وہ جسم و جان کے ہر مرض سے محفوظ رہا۔ وہ کلمہ یہ ہے
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ٭

باؤں کا سُن ہو جانا

ابن انسی سے مروی ہے کہ جب کسی شخص کا پاؤں سُن ہو جائے۔ تو وہ اس شخص کو یاد کرے۔ جو اُس تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب اور پیارا ہے ٭

برائے طنین و دوی

ابو رافع سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے۔ تو وہ مجھ کو یاد کرکے مجھ پر درود بھیجے۔ اور یہ کلمہ کہے
ذکر اللہ بخیر من ذکرنی ٭

برائے جنون و دیوانگی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیوانہ اعرابی کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ آیات پڑھیں
وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (تا) یَعْقِلُوْنَ۔ پھر
آیۃ الکرسی اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (تا اخیر بقرہ) وَشَھِدَ
اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (تا آخر آیات) وَاِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ (تا) مُحْسِنِیْنَ
ایک سورہ اعراف میں ہے۔ فتعالی اللّٰہُ (تا آخر) مُؤْمِنِیْنَ پھر دس آیات
اوّل صافات کی (تا) لاذب اور تین آیات آخر سورہ حشر کی اور وَاِنَّہٗ تَعَالٰی
جَدُّ رَبِّنَا (الآیہ سورہ جن سے) اور قل ھو اللّٰہ احد اور معوذتین کہتے ہیں کہ
وہ شخص بالکل (جنون وغیرہ سے) تندرست ہو گیا ٭

دعائے دیوانگی ایضاً

لکھا ہے کہ علامہ ابن صحاء کا ایک قوم پر گذر ہوا جن میں ایک دیوانہ زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اس دیوانہ کو فاتحۃ الکتاب سے دم کیا۔ اللہ کے کرم سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اس قوم نے آپ کو سو بکریاں بطور نذر دیں ٭

برائے عسر بول

یہ عزیمت برائے عسر بول نہایت مفید ہے اور جو کچھ پتھری وغیرہ ہو گی۔ نکل جائے گی ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو لکھ کر پانی میں دھو کر پی لے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

وبست الجبال بسا فكانت هباء منبثا وحملت الارض والجبال فدكتا دكة واحدة۔ (سورۃ واقعہ ۶ تا ۱۵) (حاقہ ۱۴-۱۵)

اسی طرح واذا استسقیٰ موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربہم کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ (سورہ بقرہ ۶)

برائے سلس البول

اس آیت کو لکھ کر باندھے تو مرض زائل ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ قیل یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظالمین ۔ (سورہ ہود ۴۴)

برائے خفقان و رجیف قلب

سورہ الم نشرح پاک برتن میں لکھ کر آب زمزم یا آب باراں سے دھو کر اسے پی لیوے۔ انشاء اللہ یہ خلش دور ہو جائیگی ۔

دعائے ازالہ سحار

اگر مریض سحار یہ کلام بلا تعیین تعداد و اوقات اکثر پڑھتا رہے۔ تو انشاء اللہ جلد ہی صحت یاب ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیْ۔ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مُلْدِمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تَقْصِدِیْ فِی الرَّاْسِ وَلَا تُضَرِّیْ اللَّحْمَ وَلَا تَاْءْ کُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ ۝

دعائے گزدم گزیدہ

ابو سعید سے مروی ہے کہ ایک قوم کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ ایک صحابی نے فاتحہ پڑھ پڑھ کر اس پر پھونکنا شروع کیا جس سے وہ شخص بالکل بھلا چنگا ہو گیا۔

دعائے محروق

یہ دعا پڑھ کر جلی ہوئی جگہ پر دم کرنا مفید ہے۔ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ۔

Marfat.com

رقیہ برائے احتباس بول و حصاۃ

یہ دم احتباس بول و حصاۃ بول کے لئے نہایت مجرب جو ابوالدرداءؓ نے حضرتؐ سے سنا تھا۔ رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ +

پھوڑے پھنسی کے لئے دعا

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص زخم یا پھوڑے پھنسی سے مریض ہوتا۔ تو آنحضرتؐ اپنی سبابہ انگلی زمین پر رکھتے اور کہتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يَشْفِیْ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ پھر انگلی کو زمین سے اٹھاتے۔ اور جو مٹی ذرا سی انگلی کو لگ جاتی۔ آپ اسے جرح یا معلول مقام پر لگاتے

درد دندان و گوش

جو شخص ہر چھینک کے وقت یوں کہیگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ۔ اس کو کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا +

آنکھ کا دکھنا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب کبھی آنحضرتؐ کو یا کسی کو آپ کے گھر والوں میں سے یا کسی صحابی کو آنکھ کی شکایت ہوتی۔ تو آپ یہ دعا فرمایا کرتے۔ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعُدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ +

برائے بخار

کپڑے کے ایک پاک ٹکڑے پر یہ نقش لکھیں۔ اور اس کو ایک بیضہ پر لپیٹ کے کر آگ میں رکھ دیں۔ جب بیضہ پک جائے تو توڑ کر مریض کو کھلائیں۔ اور اس کے تمام چھلکے پوٹلی میں باندھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں +

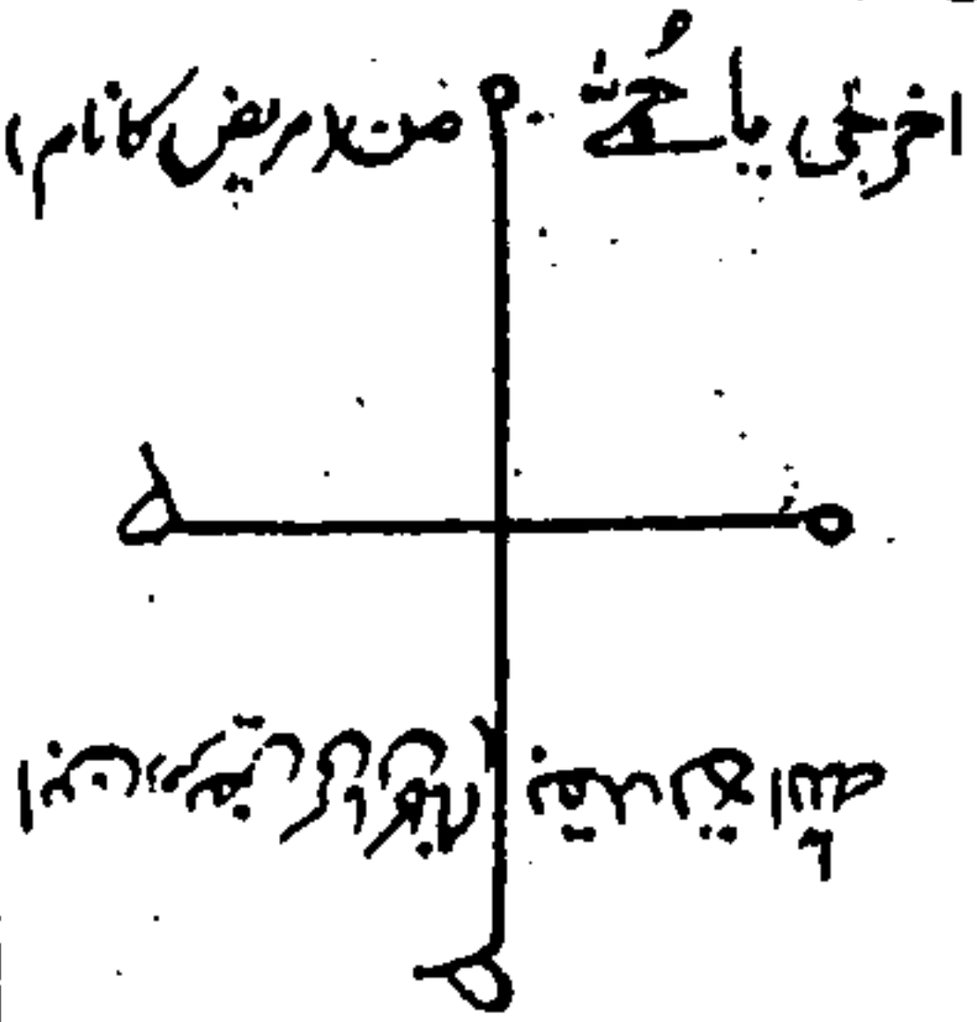

Marfat.com

بخور برائے بخار

کاغذ کے چار پرزے لیکر ایک پر لکھیں جہنم بردانہ دوسرے پر جہنم حمیانہ تیسرے پر جہنم جیعانہ چوتھے پر جہنم عطشانہ اور ہر ایک پرزے میں قدرے نمک اور چند دانے کالے دانے کے پیٹ کر اوپر سے قدرے مکڑی کا جالا ملفوف کر دیں۔ اور روغن زیتون سے تر کر کے بخار کی باری کے وقت ہر ایک تعویذ کی دھونی یکے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی ٭

تجاری بخار کے لئے مجرب عمل

جس روز بخار کی باری ہو۔ بخار کی آمد سے ایک دو ساعت پہلے مریض کے ہاتھ دھلا کر اور صاف اور خشک کر کے بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر یہ ایک ایک حرف لکھ دیں۔ ك لا ی ع ص اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ح م ع ص ق لکھ دیں۔ مریض ناخنوں کو دیکھتا رہے۔ حتیٰ کہ باری ٹل جائیگی۔ مجرب و معمول ہے ٭

دعائے تپ

جس شخص کو تپ آئے۔ وہ یوں کہے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ حاکم و ابن ابی شیبہ ابن عباس سے مروی ہیں کہ آنحضرت ان کو اوجاع وحمیٰ میں اس کلمے کا کہنا تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ٭

دعائے درد جسم

روایت کیا گیا ہے، کہ عثمان ابن ابی العاص نے آنحضرت کی خدمت میں عرض کیا، کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں۔ میرے جسم میں درد رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا، کہ درد کے مقام پر انگشت رکھو، اور پھر تین دفعہ کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اور پھر سات دفعہ کہہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ٭

رقیہ ہر مرض

ابو سعید رض سے روایت کہ جبرائیل ع آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ آپ بیمار ہیں۔ فرمایا۔ ہاں۔ جبرائیل علیہ السلام نے یہ پڑھ کر رقیہ کیا۔ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ٭

Marfat.com

دعائے مرض موت

ابوسعید و ابوہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے اپنی موت سے پہلے مرض کی حالت میں یہ دعا پڑھی۔ اور مرگیا۔ آگ اس پر موثر نہ ہوگی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

دُعائے کثرتِ احتلام

بوقت خواب سونے سے پہلے سورہ والسماء والطارق نظر ناصر تک پڑھ کر لیٹ جائے۔ تو احتلام نہ ہوگا ۔

سرعتِ فہم

اگر کوئی شخص کند ذہن کے دور کرنے اور سرعت فہم کے حصول کا خواہاں ہو۔ تو ہر نماز کے بعد پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ وَیُکْتَبُ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرِ الدَّاھِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

قوۃ حافظہ

اگر یہ دعا اکثر پڑھتا رہے۔ تو قوۃ حافظہ تیز ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِکْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَکَ وَذَکِّرْنِیْ مَا نَسِیْتُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝

علاجِ نسیان

اگر کسی کو نسیان کی شکایت ہو۔ تو یہ عمل اختیار کرے حضرت عبداللہ ابن مسعود رض سے مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہو۔ کہ اس کو یاد کیا ہوا قرآن بھول جائیگا۔ اور پڑھا ہوا علم فراموش ہو جائیگا۔ تو یہ دعا پڑھتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْکِتَابِ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِہٖ بَدَنِیْ وَاَطْلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَقَوِّ بِہٖ جَنَانِیْ وَاسْرِعْ بِہٖ فَھْمِیْ وَقَوِّ بِہٖ عَزْمِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

Marfat.com

آیات تخفیف

ہر قسم کے حاد اور مزمن بخار کے لئے بطور تعویذ مریض کے گلے میں ڈالنی مفید ہیں۔ وھذہٖ صورتہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ذالک تخفیف من ربکم ورحمۃ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا الان خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا وصلے اللہ علےٰ خیر خلقہ محمد والہ و صحبہ وسلم۔ اسی قدر کافی ہے۔ اگر اس کے ساتھ دوسرے پہلے یہ کلمات بھی اضافہ کردیں۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علےٰ ابراھیم۔ یا یہ بھی بڑھا دیں۔ ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون یا اتنا کلام اور شامل کردیں وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک بخیر فھو علےٰ کل شئ قدیر ہ

صرع یعنے مرگی کے لئے

مرگی والے کے دہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

تعویذات برائے حمےٰ

اس کو لکھ کر تپ زدہ کے بازو پر باندھ دینا چاہئے۔ انشاء اللہ شفاء ہوجائیگی :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم وتشرب الدم وتھشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مومنۃ باللہ والیوم الاخر فبحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وان کنت یھودیۃ فبحق موسےٰ الکلیم علیہ السلام وان کنت نصرانیۃ فبحق عیسےٰ ابن مریم علیہما السلام ان لا اکلت لفلان ابن فلانا لحماً ولا شربت لہ دما ولا ھشمت لہ عظما وتحولی عنہ الیٰ من اتحد مع اللہ الٰھا آخر لا الٰہ الا اللہ العزیز الحکیم والا فانت بریئۃ من اللہ واللہ بری منک وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

Marfat.com

حمی ربع یا جو ننھیا بخار

بخار والے کو پہلے غسل کر لینا چاہیے چوب حنا یا کسی اور چوب سے اس کے دائیں کلائی پہ لا الہ الا اللہ اور بائیں کلائی پہ محمد رسول اللہ اور دائیں پنڈلی پہ جبرائیل اور بائیں پنڈلی پہ میکائیل اور دائیں پہلو پہ اسرافیل اور بائیں پہلو پہ عزرائیل لکھ دیے۔ بہت جلد صحت پائیگا۔ انشاء اللہ

دردسر

یہ عزیمت لکھ کر سر پہ باندھی جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھیعص (پوری آیت) حمسق (پوری آیت) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کم من نعمۃ اللہ علی کل عبد شاکر وغیر شاکر وکم من نعمۃ اللہ علی کل قلب خاشع وغیر خاشع وکم من نعمۃ اللہ علی کل عرق ساکن وغیر ساکن اسکن ایھا الوجع بعزۃ من لہ ما سکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم +

ایضاً برائے دردسر

آخر جمعہ ماہ رمضان میں لکھ رکھے۔ بوقت ضرورت استعمال کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا۔ آخر آیت تک +

ایضاً برائے دردسر

دم کرنے والا دوسرے کے سر پہ ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَنِیْذِ الْاَسْمَاءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَاءُ لِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ +

قوبا کا علاج

نوبا کے اوپر تین مرتبہ لکھا جائے۔ فاصابھا اعصار فیہ نار فاحترقت۔ انشاء اللہ جلدی صحت ہوگی +

چیچک کا تعویذ

۸	۱	۱۴	۱۰
۱۰	۱۵	۳	۵
۱۲	۶	۹	۱۶
۱۴	۱۱	۷	۲

یہ نقش لکھ کر مریض جدری کے گلے میں معلق کیا جائے

Marfat.com

انشاء اللہ صحت یاب ہوگا اور اس کے عوارض موذیہ سے محفوظ رہیگا ۔

عمل جدری

ذیل کے اسما بصورت نقش لکھ کر اگر تندرست بچے کے گلے میں لٹکائے جائیں۔ تو چیچک سے محفوظ رہے اگر مبتلائے مرض چیچک کے گلے میں لٹکائیں، تو شفایاب ہوجائے۔ اور تکلیف مرض میں نمایاں تخفیف ہوجائے۔ اگر اس نقش کو گھر کی چوکھٹ پر چسپاں کریں تو گھر کے سب لوگ اس مرض کے حملے سے مامون رہیں ۔

سلی	سلی	والقرعه
اس	السر	بلوس
الس	اس	۵۰۰

برائے شقیقہ خاصہ

سورہ رعد کی یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ صحت ہوجائیگی۔

قل من رب السموات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ اولیاء لا یملکون لانفسھم نفعا ولا ضرا الایۃ پڑھ کر دم کرے ۔

برائے دردِ دل

اس آیت پاک کو مٹی کے نئے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھکر پلادے۔ انشاء اللہ صحت ہوجائیگی

ونزعنا ما فی صدورھم من غل الایۃ (اعراف ۴۳)

برائے درد دندان

اس آیت کو بکل بناء صفحہ ایک پرچہ صغیر پر لکھ کر درد والے دانت پر رکھے انشاء اللہ درد ٹھہر جائیگا ۔ (الایۃ سورہ اعراف ۲۶)

برائے رمد

اس آیۃ شریفہ کو لکھ کر صاحب رمد پر لٹکا دیا جائے۔ اذھبوا بقمیصی ھذا الایۃ فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید

برائے رعاف نکسیر

اگر کسی شخص کو رعاف یا ناک سے خون بہے تو یہ آیت لکھ کر رعاف یا نکسیر والے کے

Marfat.com

سر پر رکھ دے۔ یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ دے۔ کف بها الرعاف بحق الواحد القهار العزیز الجبار وهی قوله تعالیٰ ان الله یمسك السموات والارض ان تزولا الایته یا ارض ابلعی ماءك ویا سماء اقلعی وغیض الماء +

وجع مفاصل و عرق النساء و درد اعضا

بعض صلحاء سے مروی ہے کہ مدوائے ہر مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار کہے۔ اَللّٰهُمَّ اذهب عنی سوء ما اجد۔ شفا ہو جائیگی ان شاء اللہ +

عملیات متعلقہ حمل جنین۔ ولادت

برائے حفظ حاملہ

اِس آیت کو گلاب و زعفران و مشک سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر پر باندھے۔ وہ عورت بطن کی ساری آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہیگی۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ الخ۔ (سورہ آل عمران ۴ ع پارہ سوم)

برائے نسیان

جس بچے کو یہ مرض ہو۔ اُسپر سات فاتحہ اکتالیس بار بوصل سیم بسملہ ساتھ الحمد کے چالیس روز تک دم کریں۔ تین بار کا پڑھنا بھی کافی ہو سکتا ہے +

برائے اسقاط جنین

جس عورت کا بچہ اسقاط ہو جاتا ہو ایک کسم کا رنگا ہوا دھاگا عورت کے قد کے برابر لیں۔ اور اُس پر نو گرہیں لگائیں۔ اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورہ قُلْ يَا

Marfat.com

برائے فرزند نرینہ

ایھا الکافرون پڑھے اور پھونکے۔ پھر آغاز حمل سے یہ دھاگا عورت کے پیڑو پر بندھا رہے +

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں لڑکا نہ ہو۔ اُس کے حمل کو تین مہینے گذرنے سے پہلے سرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اللہ یعلم ما تحمل کل انثیٰ وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔ پھر اس آیت کو لکھے۔ یا زکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من قبل سمیا۔ پھر یہ لکھے بحق مریم وعیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد وآلہ۔ پھر وہ تعویذ حاملہ اپنے گلے میں باندھ لے +

برائے سلامتی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو۔ ایکسو بار بسم اللہ شریف لکھ کر اس کو دی جائے کہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے اولاد زندہ رہیگی۔ مجرب ہے +

برائے تسہیل ولادت

ایک پاک برتن میں یہ آیات لکھیں:۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحھا۔ لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء وھدی ورحمۃ لقوم یومنون (یوسف ۱۱۱)۔ کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار۔ اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیھا وتخلت اور گھول کر عورت کو پلادیں (سورہ انشقاق ۱ تا ۴)

برائے تسہیل ولادت

ب	ط	ح
ز	ہ	ج
و	ا	ج

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف نہ ہوگی +

Marfat.com

تعویذ حفظ حمل

جس عورت کے حمل جاتے رہتے ہوں یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا کذالک امسکتک یا ولد (فلانہ بنت فلانہ یہاں عورت کا نام اور اُس کی ماں کا نام لکھا جائے مثلاً ہاجرہ بنت ہندہ) بان تقر فی مقرک ومستودعک باللہ الذی لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم۔ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن یا ولد (فلانہ بنت فلاں۔ حاملہ کا اور اُس کی ماں کا نام) باللہ الذی اسلم لہ من فی السموات والارض طوعًا وکرھًا والیہ یرجعون ولبثوا فی کھفھم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم +

برائے استقرار جنین

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ اس کے گلے میں یہ تعویذ لٹکایا جائے انشاء اللہ امن رہیگا۔ پہلے فاتحہ الکتاب لکھیں۔ اس کے بعد یہ آیات تحریر کریں:۔

ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین (تا) فتبارک اللہ احسن الخالقین امسکت ولد (فلانہ بنت فلانہ) باللہ الذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ وبقدرۃ اللہ الذی یمسک السموات والارض ان تزولا۔ ساری آیت آخر تک + (حج ۲۹، فاطر ۴۱)

برائے تسہیل ولادت

اس کے واسطے بہت مجرب و نافع پہلے تمام فاتحہ لکھ کر پھر یہ لکھے:۔ کانھم یوم یرون ما یوعدون الایۃ۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اذا السماء انشقت الایۃ۔ لقد کان فی قصصھم (یوسف ۱۱۱) الایۃ اللھم یا خالق النفس من النفس یا مخلص النفس من النفس خلصھا بلطفک وفضلک یا ارحم الراحمین۔ اسے عورت کے باندھ دے۔ بحالیکہ وہ نجاست میں نہ ہو یا اس [illegible] میں دھو کر پلا دیا جائے۔ باذن اللہ اسے خلاصی ہو جائیگی +

Marfat.com

ایضاً برائے دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو۔ تو اس کے واسطے کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ والقت مافیھا وتخلت واذنت لربھا وحقت اھیا شراھیا۔ پھر اس کاغذ کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر اس کی بائیں ران میں باندھ دے۔ تو وہ بہت جلد بچہ جننے گی ان شاء اللہ +

برائے عسر ولادت

ایک پاک برتن میں اس آیت کو لکھ کر پانی میں گھول لیں۔ اور عورت کے شکم پر چھڑک دیں۔ اور کچھ پلا دیں۔ کانھم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک القوم الفاسقون کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحھا انا کنا فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب +

برائے تولد فرزند نرینہ

سورہ یوسف لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں باندھ دیں۔ مگر ایسا لکھیں، کہ کوئی حرف نہ مٹے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فرزند جمیل سعید معصوم وصالح پیدا ہوگا +

برائے حمل

ایک پاک برتن میں فاتحہ و درود لکھ کر ابجد تا ضظغ لکھیں اور ایک برتن میں یہ لکھیں۔ انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا قال کذالک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ ایۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلاحول ولا قوۃ الا باللہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون پھر اس تعویذ کو پانی میں گھول کر عورت بوقت قربت پی جائے۔ باذن اللہ حامل ہو جائیگی +

سہولت ولادت

چینی کے صاف برتن میں یہ تعویذ لکھیں اخرج ایھا المولود من بطن ورحم ضیقین باذن الملک المعبود الی سعۃ ھذہ الدنیا ونعیمھا بقدرۃ اللہ الذی انشاھا وزینھا اخرج فی ھذا الوقت والحین بارادۃ من جعلک

Marfat.com

فی قرار مکین لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم۔ کوئی حرف مثنے نہ پائے۔ پھر یک دم پانی ڈال کر سب حروف دھو کر عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہو جائیگا۔ (حشر من ۲ تا ۲۴)

عزیمت تسہیل ولادت

روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام باہر سیر کے لئے جا رہے تھے۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں۔ کہ ایک وحشی مادہ کے بچہ پیدا ہونیوالا ہے۔ اور وہ تاخیر ولادت سے سخت کرب و الم میں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے حضرت یحییٰؑ کو کہا۔ یوں پڑھو۔ حنا ولدت مریم و مریم ولدت عیسیٰ اخرج ایھا المولود بقدرۃ الملک المعبود۔ حضرت یحییٰ کا اتنا کہنا تھا کہ بچہ فوراً پیدا ہو گیا۔

دعائے تسہیل ولادت

جو عورت عسر ولادت کے کرب و الم میں مبتلا ہو۔ اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کریں:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَاَنْتَ عُمْدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَاَنْتَ مَاجِیْ عِنْدَ بَلْوَتِیْ وَاَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَحْلَتِیْ وَاَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فَرْحَتِیْ۔ انشاء اللہ عورت کی مشکل آسان ہو جائیگی۔

تولد فرزند نرینہ

زن حاملہ جس کے حمل کو ڈھائی ماہ سے زیادہ نہ گذرے ہوں جب محو خواب ہو، تو آہستہ سے اس کی ناف پر ہاتھ رکھیں، اس طرح کہ اس کو خبر نہ ہو، اور بیدار نہ ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّسَمِّہٖ مُحَمَّدًا اَوْ اَحْمَدَ بِحَقِّ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا

Marfat.com

تذرنی فردا وانت خیر الوارثین ○

برائے ازالہ عقم | آیت ھنالک دعا زکریا ربہ قال رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء کو مشک زعفران وگلاب سے ایک بلور یا چینی کے برتن پر باوضو لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلا دیں۔ نیز دو عدد لکھ کر مرد و عورت کے بازو پر ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں جس کو وہ بوقت صحبت علیحدہ کر دیا کریں۔ اور پھر نہا کر باندھ لیں۔ عورت شب اول یا دوم میں باذن اللہ حامل ہو جائیگی ٭

برائے چیچک | جب چیچک کی مرض ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لیں اور سورہ رحمٰن پڑھیں جتنی بار فبای الاء ربکما تکذبان پہنچے ایک گرہ لگائیں، اور اس پر پھونکیں۔ پھر اس دھاگا کو مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس مرض سے بچائیگا ٭

برائے عقیمہ | ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھیں۔ وان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتیٰ بل للہ الامر جمیعا۔ پھر اسے اس کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی ٭

برائے خنازیر یعنے کنٹھ مالا | چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو۔ اکتالیس گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرھان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبھاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد پھر یہ تسمہ مریض کے گلے میں پہنا دیں یا بانو پر باندھ دیں ٭

برائے قاصر از زن | جو شخص اپنی بیوی سے صحبت نہ کر سکتا ہو۔ اس کے لئے دو بیضہ مشتوی منگا کر مقشر کر کے ایک پر آیت والسماء بنیناھا باید وانا الموسعون لکھ کر مرد کو دیا جائے۔ دوسرے پر یہ

Marfat.com

والارض فرشناها فنعم الماهدون لکھ کر عورت کو دیا جائے۔ تاکہ کھالیں انشاء اللہ اُن کی مشکل حل ہو جائیگی ۔ (سورۃ ذاریات ۴۷، ۴۸)

رویا اور خواب

برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص سورہ کوثر کو جمعہ کی رات میں ہزار بار پڑھ کر حضرت پر درود بھیجیگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا ۔

ایضاً نیز جو کوئی سورہ قریش ہزار بار پڑھ کر باوضو سوویگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا۔ اور اُس کا ہر مقصود حاصل ہوگا ۔

دفع خواب پریشان

بوقت خواب یہ کلام پڑھے نُؤْمِنُ بِاللّٰہِ مُنِیْبٌ بِاللّٰہِ نَرُدُّ اُمُوْرَنَا اِلَی اللّٰہِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ انشاء اللہ کوئی خواب پریشان نہ ستائیگا ۔

دفع قلت نوم

سوتے وقت یہ آیت پڑھنا۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ بہت مجرب ہے ۔

وقوع بے چینی و بے خوابی

روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، کہ مجھے نیند کم آتی ہے۔ فرمایا، بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنَ وَمَا اَضْلَلْنَ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں

ہزار بار سورہ کوثر

باطہارت پڑھ کر سو جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر آتی ہے

برائے دفع خواب پریشان

اس کو لکھ کر گلے میں باندھ لے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہٖ وعقابہ و شر عبادہٖ ومن ھمزات الشیاطین ومایحضرون بہ وصلے اللہ علے خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

کیفیت استخارہ

استخارہ کے معنے ہیں طلب خیر یعنے کسی کام کے آغاز کرنے سے پہلے خداوند تعالےٰ سے بھلائی کی خواہش کرنا۔ احادیث شریف میں استخارہ کی بہت تعریف آئی۔ اور اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ کام مفید اور نیک نتیجہ بخش ہے۔ تو اس دعا و عمل کی برکت اس کام کے لئے غیبی تائیدات باعث اتمام ہو جائیں۔ اور اگر وہ کام مضر اور کسی برے انجام پر منتج ہونے والا ہو۔ تو غیب سے اس میں کوئی رکاوٹ پڑ جائے۔ مثلاً خود کام کرنے کی طبیعت اس سے متنفر ہو جائے۔ یا کوئی شخص اس کے خلاف مشورہ دے کر اس سے باز رکھے۔ یا اور کسی قسم کے سامان اس کے خلاف پیدا ہو جائیں بعض لوگوں کا استخارہ سے یہ مقصد ہوتا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ سے خواب میں غیب سے کچھ کامیابی یا ناکامی کا پتہ لگ جاتا ہے۔ بہرکیف نماز استخارہ کے مختلف طریقے بزرگان دین سے مروی ہیں۔ جو درج کئے جاتے ہیں۔

استخارہ مسنونہ

یہ نماز استخارہ صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رفعاً ثابت ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اسی طریقے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ یعنی پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر یوں دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَنَا عَازِمٌ عَلَیْہِ (یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

Marfat.com

وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

طریق استخارہ از شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ اس کا سہل طریقہ یہ ہے، کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ کی راتوں کو مسلسل نماز عشاء کے بعد بات چیت وغیرہ دنیوی امور سے فارغ ہوکر تین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر سورہ الم نشرح سترہ بار بسم اللہ سمیت پڑھیں۔ اور اپنے چہرہ اور سینہ پر دم کریں۔ اور جناب باری میں دعا کریں کہ میں فلاں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے خواب میں اس کے مفید یا مضر نتیجے سے اطلاع بخشی جائے۔ پھر تین سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ یا یوں پڑھیں کہ حدیث شریف میں جو دعائے استخارہ آئی ہے۔ اس کو پڑھیں۔ اور اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ اگر اس کام کی دل میں رغبت اور عزم کامل دیکھیں۔ تو اس کو شروع کردیں۔ اگر دل میں تذبذب اور ارادہ میں سستی محسوس کریں۔ تو اس کا خیال چھوڑ دیں ۱۰

دعائے استخارہ اور خواب میں اشارہ

قول جمیل میں لکھا ہے کہ جو شخص چاہے۔ کہ اس کی آئندہ مہم کے متعلق کچھ خواب میں اشارہ ہوجائے۔ تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن کر رو بہ قبلہ ہوکر سورہ والشمس اور سورہ واللیل اور سورہ اخلاص سات سات بار پڑھے۔ پھر یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ (کذا وکذا یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اسْتَدَلَّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ پھر لیٹ کر سو جائے۔ اگر کوئی مستحسن خواب دیکھے، تو خیر، ورنہ دوسری شب یہی عمل کرے۔ اور اگر کچھ اچھی چیز دیکھے۔ تو خیر نہیں تو تیسری شب پھر یہی عمل کرے۔ اسی طرح حسب ضرورت سات روز تک یہ عمل کرتا جائے۔ شب ہفتم تک انشاء اللہ مراد بھر آئی ہوگی ۱۲

Marfat.com

استخارہ مجربہ صحیحہ

اس کے برابر مجرب اور صحیح الانتاج استخارہ کوئی نہیں جو شخص اپنی تجویز کے نیک و بد نتیجہ سے آگاہ ہونا چاہے نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف۔ دس بار قل گیارہ بار سورہ اخلاص اور پھر تین بار درود شریف پڑھے۔ اور شق الیمن پر متوجہ بقبلہ ہو کر لیٹ جائے۔ انشاء اللہ ایسا خواب دیکھیگا۔ جو اس کے مقتضائے حال کی خبر دیگا ٭

استخارہ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

جو شخص اپنی پیش آمدہ مہم کے نیک و بد نتیجہ سے خواب میں مطلع ہونے کا خواہشمند ہو۔ اس کو چاہئے کہ سونے سے پیشتر چھ رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت فاتحہ کے بعد سورہ شمس سات مرتبہ۔ دوسری میں سورہ واللیل اذا یغشیٰ سات مرتبہ تیسری میں والضحی۔ چوتھی میں سورہ الم نشرح۔ پانچویں میں سورہ التین چھٹی میں انا انزلنا سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ عَزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اگر پہلی رات میں کچھ نتیجہ نظر آگیا۔ تو بہتر ورنہ تیسری، چوتھی، غرض ساتویں رات تک خواب میں کوئی ہاتف حقیقۃ الحال سے آگاہ کردیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ٭

استخارہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے کام میں مذبذب ہو۔ اور سمجھ نہ سوجھے، کہ کیا کروں، کیا نہ کروں۔ اس کو چاہئے کہ نماز عشا کے بعد دائیں کروٹ پر رو بہ قبلہ لیٹ کر سورہ واللیل، سورہ والضحیٰ، سورہ الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ضرورت دیکھے۔ تو دوسرے تیسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ تین راتوں کے اندر ہاتف بتائیگا۔ کہ کام کا صحیح راستہ یہ ہے ٭

Marfat.com

خواب میں کسی فوت شدہ کی حالت دیکھنا

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، کہ جو شخص کسی فوت شدہ عزیز کی اُخروی حالت دیکھنی چاہے۔ اُس کو چاہئے، کہ نماز عشا کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھے۔ پھر یہ دُعا کر کے سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ (فلانا یہاں اس فوت شدہ عزیز کا نام لے) عَنِ الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا۔ انشاء اللہ وہ عزیز اس کو اپنی اصلی حالت میں نظر آ جائیگا +

شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ کا استخارہ منامیہ

جو شخص خواب میں کسی مُردہ یا زندہ عزیز یا دوست کو دیکھنا چاہے۔ یا وہ کسی اپنی آیندہ حاجت کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے۔ تو اُس کو چاہئے کہ پاک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ پاک اور سفید بستر پر اپنے اہل سے جُدا سوئے۔ سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جس کی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشٰی سات سات بار پڑھے۔ پھر درود شریف جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور ذیل کا نقش اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ اپنے عزیز یا دوست کو خواب میں دیکھے گا۔ یا جس امر کے متعلق اس کو تردد و اشتباہ ہو۔ اُس کا معاملہ روشن ہو جائیگا +

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

گمشدہ شخص کو خواب میں دیکھنا

جو شخص یہ چاہے کہ کسی غائب شدہ آدمی کو خواب میں دیکھے جس کی نسبت اس کو کچھ معلوم نہیں، کہ زندہ ہے یا مر گیا تو لازم ہے کہ سوتے وقت تازہ دھلے کپڑے پہنے اور پاک و صاف بستر پر دائیں پہلو پر رو بہ قبلہ ہو کر لیٹے۔ پھر سورہ والشمس، واللیل اذا یغشٰی، سورہ والتین اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ

Marfat.com

(کذا وکذا۔ یہاں جو شخص یا جو امر دیکھنا مطلوب ہو۔ اس کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِی مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارِنِی فِی مَنَامِی مَا اسْتَدَلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِی پہلی رات کچھ نظر نہ آئے۔ تو اگلی رات پڑھے۔ اسی طرح سات شب تک پڑھ سکتا ہے۔ اس عرصے میں انشاء اللہ حسب مراد خواب دیکھے گا +

برائے رویت محبوب زندہ یا مُردہ

سفید و پاک لباس پہن کر اہل خانہ سے جدا ایک مکان میں پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس وضحاہا سات بار، اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد والیل اذا یغشیٰ سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد بقدر ہمت درود شریف پڑھے۔ اور یہ خاتم لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ محبوب خواب میں نظر آئے:۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

حل مشکلات اور اہم مہمات

دعا بوقت مصیبت

حضرت ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصائب کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اسی دعا کی تاثیر تھی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے۔ تو آپ نے اسے ورد کرنا شروع کیا تھا۔ جس کی برکت سے آپ شر نار سے محفوظ رہے +

Marfat.com

دُعا بوقت نزول آفات

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جبرائیل نے انسانی صورت میں آکر مجھے یہ دُعا پڑھائی۔ جس سے ہر قسم کی مصیبت و بلا ٹل جاتی ہے:۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ (آخر بنی اسرائیل)

دُعا بوقت نزول مصائب

ابن مسعود رضؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج والم پیش آتا۔ تو یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ جنگ بدر میں میں نے آنحضرت کو بار بار یہی دُعا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ا؎ بحالت سجدہ پڑھتے دیکھا یہاں تک کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح ہوئی۔ اور کافروں کو شکست ملی +

دعا بوقت مصائب و نوائب

سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے زندہ نگل لیا تھا، تو آپ اُس کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے جس سے آپ کو نجات حاصل ہوئی:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ +

دعا بوقت غم وحزن

ابن مسعود رضؓ سے مروی ہے، کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے یہ دُعا پڑھی۔ اللہ تعالےٰ نے اُس کے غم وحزن کو دور کر دیا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ ۝
کے پڑھنے سے غم والم زائل ہونے کے علاوہ فرحت وسرور بھی حاصل ہوتا ہے +

Marfat.com

دعا بوقت شدت و مصیبت

ابو امامہ سے روایت ہے، کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے، تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے، تو جس شخص کو مصائب نے گھیر رکھا ہو وہ مؤذن کا یوں جواب دے کر حی علی الفلاح کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَاءً وَاَمْوَاتًا۔ اس کے بعد اپنی حاجت کو زبان پر لائے ۔

دعا برائے دہشت و خوف

حضرت ابو سعید رض سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ مجھے کیونکر چین ہو، جبکہ اسرافیل منہ میں صور لئے ہوئے اس بات کے منتظر ہیں، کہ کب حکم ہو، کہ وہ صور پھونکیں صحابہ کرام دہشت و خوف سے بے چین ہو گئے۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا۔ کہ تم یہ پڑھو۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ سو جب یہ دعا صور جیسے ہولناک ترین امر کے لئے کافی ہے، تو دوسرے خوفناک امور کی تو حقیقت ہی کیا ہے ۔

دعا بوقت مصیبت

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ جب تم میں سے کسی کو مصائب نے گھیرا ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا ۔

برائے دفع فزع

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صحابہ کی گھبراہٹ رفع کرنے کے لئے یہ کلمات سکھاتے تھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۔

دفع کربت

یہ درود شریف دفع کربت کے لئے نہایت مجرب ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحِلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ ۔

Marfat.com

ردّ ضالہ و آبق

جس کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو، تو وہ یا حفیظ ایک سو انیس ۱۱۹ بار بلا تم و بس کہہ کر یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (پوری آیت) ایک سو انیس ۱۱۹ بار

برائے حاجات مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیرے۔ اور سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ مجرب ہے +

برائے انجاح حاجت

جس کسی کو کوئی حاجت ہو، وہ چہارشنبہ پنجشنبہ و جمعہ کو وضو رکھے۔ پھر جمعہ کو طہارت کرکے جامع مسجد میں جاوے، اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بعد ازاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ یہ عمل بطور ستر مجرب ہے +

برائے قضائے حوائج

کسی خالی و پاکیزہ جگہ میں باوضو رو بہ قبلہ ہوکر دو رکعت نماز پڑھے۔ فاتحہ و آخر سورہ آل عمران و آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص و انا انزلنا پڑھ کر کہے۔ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ

Marfat.com

یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسے دس بار کہے پھر جو دل چاہے۔ دعا کرے انشاء اللہ کوئی حاجت ہو، وہ پوری ہو جائیگی ۔

رفع مصیبت وازالہ کرب وہم

نصف شب کو وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر رو بہ قبلہ ہو کر اس درود کو ہزار بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ رَجْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا لِیْ حَاجَتِیْ انشاء اللہ تعالیٰ اس مصیبت نازلہ کو جلدی دور کردیگا ۔

ایضاً

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثمامہ بنت عمیس کو وقت کرب یہ دعا پڑھنے کے لئے فرمائی تھی۔ اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ۔

برائے انجاح حاجت

جب کوئی کسی کام کے لئے کسی کے پاس جاوے تو راہ میں یہ آیت پڑھتا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت کو پورا کردیگا۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا اسے سات بار پڑھے ۔

سفر بر و بحر پر خیریت کے ساتھ جانے آنے کے اعمال

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کا عمل

حضرت علی ابن ابی طالب وجہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر وغیرہ کے لئے گھر سے نکلتے وقت تین دفعہ فاتحہ پڑھ کر کہے: اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ

Marfat.com

وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ پھر اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات پڑھے۔ اِس کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ اور چل پڑے۔ انشاء اللہ کوئی اذیت یا تکلیف یا مشکل پیش نہ آئیگی۔ بعض روایات میں آیا ہے، کہ گھر سے چلتے وقت آیت الکرسی پڑھے، تو خیر و عافیت سے جائے۔ اور امن و سلامتی کے ساتھ واپس آئے +

رہزنوں سے امن

اگر سفر میں رہزنوں کا خوف ہے، تو یہ سات آیتیں پڑھ لے۔ ساتھ ہی مندرجہ ذیل سات اسماء بھی ملالیں۔ انشاء اللہ رہزن اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرینگے۔ (۱) اِنَّھُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا تَنْظُرُوْنَ (۲) اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاَخَذَھُمْ وَھُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ (۳) صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ (۴) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (۵) یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (۶) وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنَاھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ (۷) یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ بویا، خمس، جہیل، شہل، قرطیس، بیکموش، فرکش احبس یامیون بارک اللہ فیک وعلیک

راہ یابی

اگر اثنائے سفر میں راستہ بھول جائے۔ اور کوئی بتلانے والا موجود نہ ہو۔ تو بعض بزرگان دین نے لکھا ہے، کہ اُس وقت مسافر اذان کہے۔ انشاء اللہ راستہ مل جانے کی کوئی صورت نکل آئیگی +

قطاع الطریق سے امن

جب سفر میں قطاع الطریق کی دست برد کا خوف ہو، تو سات عدد پاک کنکریاں لے کر ہر ایک کنکری پر ذیل کے اسما سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک کنکری اپنی دائیں طرف، ایک بائیں سمت، ایک آگے، ایک پیچھے پھینک دے۔ اور تین کنکریاں اپنے گوشہ جامہ میں باندھ لے۔ لا قاہ جا مخمت تحافافت

Marfat.com

نقع محنت یصح محنت ایک عالم نے اس کو مجرب و آزمودہ لکھا ہے ۔

سفر میں ہر آفت سے امن

سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت سورۃ لایلاف پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ اثناء سفر میں نہ کسی چور ڈھگ یا ڈاکو سے کوئی اذیت پہنچے۔ نہ کسی درندے کا اندیشہ ہو۔ نہ اور کسی قسم کی آفت کا ۔

تعب اور تکان نہ ہو

اگر پیادہ یا سفر کرنے کا اتفاق ہو۔ اور تھک جانے کا اندیشہ ہو۔ تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ تکان اور ماندگی سے امن رہے :-

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۶	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱	۱۵

کسی خطرناک مقام میں خطرہ سے نجات

اگر کسی مقام میں اچانک کوئی خطرہ پیش آجائے اور راہ گریز نظر نہ آئے۔ تو اپنے ہمراہیوں سمیت زمین پر بیٹھ جائیں۔ اس طرح کہ سب کی پشت ایک دوسرے کی طرف ہو۔ پھر ان پر دائرہ بطور حصار سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچ دیں۔ اور آخر میں یہ دعا پڑھیں :- وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ اَمْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَافِظُ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور سب ہمراہی خاموش رہیں۔ انشاء اللہ العزیز دشمن کی نظر ان پر نہ پڑیگی۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

حصن عافیت میں اُس کی نگاہ سے مخفی رہینگے ۔

تلاطم بحر کے لئے عمل

اگر سفر جہاز میں طوفان باد کے باعث سمندر موجزن ہو۔ اور جہاز خطرہ میں ہو۔ تو ایک پرزہ کاغذ پر لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ (تا) الشَّکُوْرُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا اُسْکُنْ اَیَّتُهَا الرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اسْکُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اسْکُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اسْکُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اسْکُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اسْکُنْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ اسْکُنْ کَمَا سَکَنَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔ پھر اس نوشتہ کو ایک دھاگے میں باندھ کر صدر جہاز کی طرف سمندر میں پھینک دیں ۔

حروف نورانیہ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں، کہ بعض عارفین سمندر کے طلاطم کے وقت یہ حروف لکھ کر ڈال دیتے، تو وہ ساکن ہو جاتا۔ اور طوفان تھم جاتا۔ وہ حروف یہ ہیں۔ کٓهٰیٰعٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ قٓ۔ الٓرٰ۔ حٰمٓ۔ نٓ۔ بعض بزرگان نے ان کو حروف نورانیہ کہا ہے۔ جو چودہ حروف ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہٗ جو ایک کثیر الاموال تاجر صحابی تھے۔ ان حروف کو لکھ کر اپنے اموال و امتعہ میں اُس کی حفظ و حراست کی غرض سے رکھتے تھے۔ ایک بزرگ سفر سمندر میں اکثر ان حروف کو پڑھا کرتے تھے کسی نے پوچھا۔ تو فرمایا۔ اس کے پڑھنے سے پڑھنے والے کی جان اور اس کا مال و متاع تلف و غرق ہونے سے محفوظ رہتا ہے ۔

ڈاکوؤں چوروں اور بھگوں سے سلامتی

خوفناک مواضع اور خطرناک مقامات میں جہاں چوروں، رہزنوں کا اندیشہ ہو۔ ان آیات عظیمہ کا پڑھنا حصار و حفاظت بن جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ رو بقبلہ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور کہیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ پھر دائیں طرف منہ کر کے کہے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ پھر اپنی بچھلی طرف رخ کر کے کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا

Marfat.com

مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يَرَوْنَ۔ اس کے بعد بائیں طرف متوجہ ہو کر کہے۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ ساتھ ہی انگلی کے اشارے سے قبلہ کی طرف ہوا میں یہ حروف لکھے۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝

تعویذ سفر

حضرت شیخ ابوالخیر شیخ الحدیث بمن سے منقول ہے کہ یہ تعویذ سفر میں ہر قسم کے خطرات سے موجب امن و سلامتی ہے بسم اللہ شریف لکھ کر سورہ فیل تین مرتبہ اور سورہ واللیل اذا یغشی تین مرتبہ لکھیں پھر یہ دعا تحریر کریں۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ كَفٰى مُحَمَّدًا اَعْدَائَهٗ وَكَفٰى اَيُّوْبَ بَلَائَهٗ وَكَفٰى مُوْسٰى كَيْدَ فِرْعَوْنَ عَدُوَّهٗ وَكَفٰى اِبْرَاهِيْمَ كَيْدَ نَمْرُوْدَ وَكَفٰى يَعْقُوْبَ وَاَذْهَبَ حَزَنَهٗ وَكَفٰى يُوْسُفَ شَرَّ سِجْنِهٖ وَكَفٰى عِيْسٰى شَرَّ اَعْدَائِهٖ وَرَفَعَهٗ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَكْفِيَ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابَ شَرَّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَكُلِّ مَنْ يُّرِيْدُ بِهٖ سُوْءً اَللّٰهُمَّ سُدَّ عَنْهُ مَسَالِكَهُمْ وَاطْبَعْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاَسْمَاعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاخْفِهٖ عَنْهُمْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتُرِيْدُ يَا اَللّٰهُ حَتّٰى لَا يَسْمَعُوْا لَهٗ خَبَرًا وَّلَا يَرَوْا لَهٗ اَثَرًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

جب سفر میں کوئی حادثہ پیش آئے

اگر سفر میں کوئی جنگ چھڑ جائے یا قتل و غارت شروع ہو جائے یا درندوں کی جماعت سے مقابلہ ہو۔ تو فوراً سورہ زلزال پڑھ کر زمین پر ہاتھ ماریں اور مٹی کی مٹھی بھر کر دشمن کی طرف پھینکیں۔ اور اپنے سر پر ہاتھ پھیر لیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں۔ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ اِنَّا مَعَكُمْ اَسْمَعُ وَاَرٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اس عمل کا راوی ایماناً حلف موکد اٹھا کر کہتا ہے۔ کہ ایک مرتبہ سفر میں جنگ چھڑ گئی۔ میرے

Marfat.com

دشمن میرا بھی قصد کرتے تھے۔ اُس وقت میں نے یہ عمل کیا۔ اور ایک درخت کے نیچے آ بیٹھا۔ دن کا وقت تھا۔ دشمن درخت کے پاس آئے۔ اور آپس میں کہنے لگے۔ معلوم نہیں۔ کہاں نکل گیا۔ ابھی یہاں تھا۔ وہ روز روشن میں مجھے نہ دیکھ سکے +

سفر میں شدّتِ باراں سے نجات

جب سفر میں شدّتِ باراں سے سیلاب یا سردی وغیرہ آفات کا اندیشہ ہو۔ تو اپنے گرد لکڑی وغیرہ سے ایک خط بطور حصار کھینچ لیں اور یہ آیات پڑھیں اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (تا) غَفُوْرًا ۝ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ اُسْکُنْ اَیَّتُھَا الْغَیْثُ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ +

ضرر سیلاب سے امن

اگر سفر وغیرہ میں شدّتِ باراں سے سیلاب کا اندیشہ ہو۔ تو خشک اور پاک مٹی کی مٹھی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر کے گرد پھرائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مٹی چھوڑتے جائیں۔ ساتھ ہی یہ کلام پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ تُرَابِکَ اِذْ حَبَسَ مَا اَنْزَلْتَہٗ مِنْ سَحَابِکَ بِرَحْمَۃٍ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ۔ اگر سیلاب آئیگا بھی۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے آس پاس سے گذر جائیگا۔ اور کوئی ضرر نہ پہنچائیگا +

سفر میں ہر آفت سے سلامتی

سفر کے وقت وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز نفل اور آیات اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ (تا) بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[1] اکیس ۲۱ یا ستائیس ۲۷ بار پڑھیں۔ اور ایک بار لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھیں۔ انشاء اللہ خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچیں۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس آئے۔ راستے میں بھوک، پیاس، تکان، خوف وحشت کی تکلیف نہ ہو۔ نہ راہ گم ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

[1] سورۃ شعراء ۷۸، ۸۹

Marfat.com

فتوحات اور وسعتِ رزق

برائے استخراج مدفون و معمی

آیت اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا کو ایک نئے پاکیزہ برتن میں لکھ کر آبِ باراں سے محو کر کے جس جگہ تو ہم دفینہ ہو۔ وہاں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وہیں پر واقع ہوگا اور ہاتھ آئیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص چیز دفن کر کے بھول گیا ہو۔ یا ضائع ہو گئی ہو۔ اور پتہ نہ ہو، کہ کدھر گئی۔ تو جس جگہ پر گمان ہو۔ وہاں لُبان بُلگائے اور یہ آیت مذکورہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی چار دیواروں پر اندر کی طرف چھڑک کر گھر کو ایک رات دن بند رکھے۔ پھر صبح کو کھول کر اندر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی۔ یا خواب میں اُس چیز کو دیکھ لیگا ۔

برائے حفظ دفینہ

اگر کوئی شخص دفینہ دفن کرے۔ تو سورۃ والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے محفوظ رہیگا ۔

برائے زیادتی آب چاہ و نہر

اگر کسی نہر یا کنوئیں میں پانی کم ہو جائے۔ تو ایک سفال پر آیت ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ الْاٰیَۃَ۔ پارہ اوّل سورہ بقر۔ رکوع ۹ کو لکھ کر اس کے اندر ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا پانی چڑھ جائیگا۔ اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے۔ یا بالکل نہ دے۔ تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھ کر آبِ پاک سے دھو کر اس کو پلا دے۔ دودھ بڑھ جائیگا ۔

دعا برائے کشائش رزق

ابن عباس سے روایت ہے کہ جس شخص نے استغفار کو لازم پکڑا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل سے نکال کر کشادگی و فراخی بخشتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، کہ جس کا گمان بھی نہ تھا۔

دعا برائے قرض

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اکثر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے۔

دعائے قرض

نہایت مجرب و آزمودہ دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ ۝

دعائے بسط رزق

یہ دعا فرض نماز کے بعد پڑھنی بسط رزق کے لئے بہت مفید ہے۔ وَلَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ آخر سورۃ توبہ

سرکش چوپایہ کا علاج

اگر کوئی چوپایہ سرکش ہو۔ تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ دی جائے اس کا فتور دور ہو جائیگا۔ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ۝ (آل عمران)

تلاش مفقود

اگر کوئی چیز کھوئی جائے، تو ایک سو انیس بار یَا حَفِیْظُ

Marfat.com

کہیں پھر یہ آیت پڑھیں۔ یَا بُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ ۱۹ سے بھی ایک سو انیس بار پڑھیں۔ اللہ گم شدہ چیز کو حاضر فرمائیگا ۔ (لقمان ۱۶)

بازیافت گم شدہ

جب کوئی نقد مال یا مویشی یا کوئی اور قیمتی چیز گم ہو جائے۔ تو فوراً یہ کلمات منہ سے نکلنے چاہئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ انشاء اللہ ضرور وہ چیز دستیاب ہو جائیگی مجرب ہے

ایضاً

کسی چیز کی گم شدگی پر معاً یا قریب چند مرتبہ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ وہ چیز جلدی بلا نقصان مل جائے۔ مجرب و آزمودہ ہے ۔

گم شدہ چیز کی بازیافتگی

ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جعفر خالدی کی بیش قیمت انگشتری دجلہ میں گر گئی۔ ایک دعائے مجرب رد ضالہ کے لئے یاد تھی۔ انہوں نے وہ دعا پڑھی۔ تو ایک کتاب کے اوراق میں سے انگشتری کا نگینہ پڑا مل گیا۔ وہ دعائے مجرب یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

عزیمت گرفتاری دزد

دو آدمی ایک مٹی کا لوٹا لیکر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ جائیں۔ ۱۔ دونوں اس لوٹے کو سباتین کے ڈیلے اٹھائے رکھیں۔ متہم کا نام لکھ کر لوٹے میں ڈالیں اور سورہ یٰسین تا وجعلنی من المکرمین پڑھیں۔ اگر سارق وہی ہے تو لوٹا چکر کھائیگا۔ اگر نہ پھرے۔ تو پھر کسی دوسرے متہم کا نام ڈال کر یہی عمل کریں چور کے نام پر وہ ضرور گردش کریگا۔ یہ مجرب عمل ہے ۔

باب نہم حُبّ اور تسخیر

اس قسم کے اعمال اپنی اغراض میں استعمال کرنے چاہئیں، جو شرعاً و اخلاقاً

Marfat.com

جائز ہوں۔ مثلاً زن و شوہر میں اتحاد و اتفاق کا تعلق مستحکم کرنے کے لئے یا دو دوستوں میں جب کسی وجہ سے باہم شکر رنجی ہو جائے۔ تو ان میں تجدید محبت کے لئے یہ عمل کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایک مرد کسی غیر عورت کو اپنے حلقہ تسخیر میں لانے کے لئے یا ایک عورت کسی غیر محرم مرد کو اپنے دام محبت میں اسیر کرنے کے لئے یا ایک بدنیت شخص کسی خوبرو طفل کو اپنی ہوسات شیطانیہ کا تختہ مشق بنانے کے لئے یہ عمل کریگا۔ تو وہ نہ صرف اپنی سوء نیت اور فساد اعمال سے سخت گنہ گار ہوگا۔ بلکہ کلمات طیبہ کو شیطانی اغراض کے لئے آلۂ کار بنانے کا بھی مجرم ہوگا۔ جس کی سزا خزی فی الدنیا اور عذاب الآخرۃ ہے +

عمل حُب

آیہ یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کسی قسم کی شیرینی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور وہ محبوب کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ چند روز میں محبوب سے محب بن جائیگا۔ یا یہی آیت چند سیاہ مرچوں پر اسی تعداد میں پڑھی جائے۔ اور اُن کو باریک پیس کر اُس دال سالن وغیرہ میں ڈال دیا جائے۔ جو محبوب کے لئے پکایا گیا ہو +

برائے حُب

ذیل کی آیت شریف کی یہ خاصیت ہے کہ دو شخصوں میں پھوٹ پڑ گئی ہو۔ تو اُن میں پھر میل ملاپ ہو جاتا ہے۔ اور نفر قہ اندار رو سیاہ ہوتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جمعہ کی آدھی رات کو یہ آیت لکھے اور اس کو نیس بار پڑھے۔ اور ہر بار پڑھ کر کہے۔ اَللّٰھُمَّ اعْطِفْ قَلْبَ (یہاں مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لے) عَلٰی (یہاں طالب اور اُس کی ماں کا نام لے) اور جس شخص کے لئے عمل کیا جائے۔ اُس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ +

برائے صلح و اتفاق

اِس آیت کو خشک قلم کے ساتھ حلوے پر لکھے اور باہم بغض رکھنے والوں کو کھلائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے سب صلح کر لینگے۔ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا۔ وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ

Marfat.com

لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ج لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

برائے حُب

جمعرات کی شب کو نصف آخر میں دو رکعت نماز پڑھے پھر آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر سورہ تک تیس بار پڑھے۔ اِس کے بعد سو مرتبہ درود شریف وِرد کرکے یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ (فلاں ابن فلانہ۔ یہاں محبوب اور اس کی والدہ کا نام لے) حَتّٰى يَاْتِيَنِيْ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا مِّنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغِلْهُ بِمَحَبَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

برائے میلان قلب

کسی کو اپنے پر مائل کرنے کے لئے اسم یا ھادی بیس ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ ہر تسبیح پہ یہ دعا کرے یَا هَادِيُ اهْدِنِيْ وَاهْدِ قَلْبَ (فلاں۔ یہاں مطلوب کا نام لے) وَعَطِّفْهُ عَلَيَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا عَلٰى مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

برائے محبّت ومودّت

بسم اللہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر قدح آب پر دم کرے۔ اور محبوب کو پلادے اُسے محبت شدید پیدا ہو جائیگی۔

زوال غم عشق

جس شخص کو غم عشق لاحق ہو گیا ہو۔ آیت کَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ۔ الخ (پارہ چہارم سورہ آل عمران ع ۱۵) کو قبل طلوع یکشنبہ کے دن پاک برتن میں لکھ کر حرف کے پانی سے دھو کر لگاتار تین دن تک اُس شخص پر چھڑکا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کا غم غلط ہو جائیگا۔

برائے تسخیر

جو کوئی اِس آیت کو ایک ہزار مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کرکے اپنے سر میں ڈالے اور بدن و منہ پر مل کر جس کے سامنے جائے تابع دار ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

برائے محبّت وزبان بندی

یہ آیت کاغذ پر لکھ کر مطلوب کے چوکھٹ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز دوستی پر مائل ہوگا۔ آیۃ یہ ہے:۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ

Marfat.com

عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ مِنْکُمْ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے تسخیر محبوب

اس عمل کو محبوب کے مکان کی طرف مُنہ کر کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اکیس دن گذرنے نہ پائینگے۔ مطلوب خود حاضر خدمت ہو جائیگا:۔
یَا عَطُوْفُ لَفُوْفُ اللِّسَانِ اِعْطِفْ عَلَیَّ قَلْبَ (نام محبوب معہ ولدیت)
عَلَیَّ حُبَّ (نام محب معہ ولدیت) بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ایضاً یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّ (نام محبوب معہ ولدیت) عَلَیَّ حُبَّ (نام محب معہ ولدیت) اس عمل کو سو دانہ معشوق کا تصور کر کے گیارہ سو دفعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تابع دار ہو جائیگا ۔

برائے صلح بین الزوجین

اگر میاں بیوی میں اَن بَن ہو گئی ہو۔ اور کوئی صورت صلح و صفائی کی نظر نہ آئے۔ تو ان میں جو فریق مائل بہ صلح ہو۔ اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ کہ اپنے پاس رکھے۔ وان خفتم شقاق بینهما فابعثوا حکما من اهله وحکما من اهلها ان یرید الصلاحا یوفق الله بینهما ۔ یصلح اعمالکم ۔۔۔ وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا فلا جناح علیهما ان یصلحا بینهما صلحا والصلح خیر ۔۔۔ عسی الله ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منهم مودة ۔

برائے زوال محبت

جو شخص کسی ایسے انسان کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔ جس کی ملاقات شرعاً ناجائز ہو۔ مگر وہ غلبہ عشق سے اپنے مائل بہ فسق ہونے سے ڈرتا ہو۔ اُس کو چاہیئے کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن میں یائے تحتانیہ آئی ہو۔ مثلاً حلیم۔ قدیر۔ علیم۔ علی۔ عظیم۔ کریم۔ رقیب۔ عزیز وغیرہ کسی پاک و صاف برتن میں لکھ کر نہار مُنہ پی لیا کرے۔ سات روز پیتا رہے۔ انشاء اللہ جوشِ اُلفت سرد پڑ جائیگا

برائے تنفر از زن غیر میسر

اگر کسی شخص کا دل ایسی عورت پر آجائے جس سے نکاح غیر ممکن ہو

Marfat.com

اور وہ اس سے اپنے دلی تعلق کا انقطاع چاہتا ہو۔ تو ان حروف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر نہار منہ چاٹ لے۔ ا ب ق ال ہ ول د ر ک م ہ۔ پھر یہ آیت پڑھے وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۔ وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ كَذَالِكَ يَنْسَى (فلان بن فلانہ یہاں عاشق کا نام اس کی والدہ کے نام سمیت ہو) کذا وکذا (یہاں محبوبہ کا نام اُس کی والدہ کے نام سمیت لے)۔

برائے اقبال خلق

جو شخص ان آیات کریمہ کا ورد رکھے۔ اور اکثر پڑھتا رہے۔ لوگ اُس کے مطیع و منقاد ہونگے۔ اور حکام اُس کی تعظیم کرینگے۔ کوئی شخص اُس کی مرضی سے سرتابی نہ کریگا عجیب عمل ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ (تا) وَجِيهًا ۝ (پارہ ۲۲ سورہ احزاب رکوع ۹) وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۔ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ (تا) كَذَالِكَ زُيِّنَ (سورہ انعام رکوع ۱۵) فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ (تا) مَلَكٌ كَرِيمٌ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف رکوع ۴) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

برائے جمع میاں احبہ

اگر یار مہجور سے ملنا مطلوب ہو۔ یا دید وطن کے لئے دل بے قرار ہو۔ یا کسی اور چیز مثلاً علم و ہنر وغیرہ کے حصول کے خواہاں ہو۔ تو یہ عمل کرے۔ بشرطیکہ نیت پاک اور مقصد غیر مکروہ ہو۔ وہ صدق نیت سے اکثر پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ اجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ (کذا وکذا یہاں اُس شخص مقام یا چیز کا نام لے)

تقرب حکام اور تقابل جبابرہ

تند مزاج حاکم کے سامنے جاتے وقت، اُس کی آتش غضب کو فرو کرینگے

Marfat.com

لئے اور اُس سے اپنا کام نکالنے کے لئے کلمات پڑھے مجرب ہیں:- اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمُ اللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اَطْفَاْتُ غَضَبَکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِیْ مِنْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

غضب سلطان

کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اُس کی مجلس میں جاتے وقت پڑھیں۔ وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ (تا) یَرْھَبُوْنَ اَطْفَاْتُ غَضَبَ (یہاں سلطان کا نام لیں) بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ مُؤَدَّتَہٗ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

کسی حاکم کے ظالمانہ فیصلے کا اندیشہ ہو

تو مجلس میں جاتے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَھُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اِن آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ اسم پڑھیں۔ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ ۔

دعا برائے خوف از سلطان

علقمہ بن یزید کہتے ہیں کہ شعبی رح اپنے خاص اصحاب کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلٰی بَشَرِیْ اَوْ طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ۔ کہتے ہیں کہ ایک شخص ایک حاکم کے پاس قید ہو گیا۔ اس نے یہ دعا پڑھی۔ تو حاکم نے اُسے فوراً چھوڑ دیا ۔

ایضاً

مجلس میں جاتے وقت پڑھیں کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اور لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ دہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کریں۔ اور دوسرے کلمے کے تلفظ میں بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کریں پھر دونوں ہاتھوں کو بند کئے ہوئے جائیں۔ اور جاتے ہی دونوں ہاتھ سلطان کے سامنے کھول دیں جس سے وہ مرعوب ہو جائیگا ۔

Marfat.com

مغلوب ہو جاتے ہیں۔ نیز آدمی جس شخص سے خائف ہو۔ اس کے روبرو پڑھنے سے اللہ اُس کے شر سے بچا لیگا۔ ہر آیت میں دس قاف ہیں۔ ان میں سے ایک آیت سورہ بقرہ میں ہے :۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاءِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ (الی قولہ) وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظَّالِمِیْنَ۔ دوسری آل عمران میں لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا (الی آخر الآیۃ) تیسری سورۃ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَہُمْ کُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ (الی آخر الآیۃ) چوتھی سورہ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَیْہِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ (تا آخر آیت) بعض اہل علم نے کہا۔ کہ اگر ان آیات کو لکھ کر نیزہ وغیرہ پر دشمن کے سامنے لٹکایا جائے۔ تو وہ جنگ کے وقت ضرور مخذول ہو کر بھاگ جائینگے۔

ہتھیار اثر نہ کرے سورہ ھود لکھ کر جس کا کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو اپنے پاس رکھنے سے دشمن کا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اس پر فتح ظفر حاصل ہوگی۔ اور دشمن شکست کھا جائیگا۔

شکست عدو ایک مشت خاک لیکر اس پر سَیُہْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ پڑھ کر ا ج ہ ز ط کہہ کر دشمن کے چہرے کی طرف پھینک دینے سے اس کو شکست فاش نصیب ہوگی۔ ھذا من المجربات +

عقد لسان جس شخص کے شر سے ڈر ہو۔ اس کے پاس یا نزدیک جاتے وقت یہ کہے :۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاہِہِمْ وَلَا یُؤْذَنُ لَہُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝

ہلاکت دشمن دشمن کا کرتہ یا کوئی اور کپڑا لیکر اُس پر اس کا نام اور اُس کی ماں کا نام لکھ کر ایک دائرہ کھینچ دے اور دائرہ کے بعد یہ آیت لکھے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْہُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُہُمْ (الآیۃ) پھر یہ لکھے۔ کَذَالِکَ (فلاں بن فلانہ) پھر دوسرا دائرہ اُس پر کھینچے۔ تین بار اسی طرح کرے۔ پھر اس کپڑے کو مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر خانہ عدو کے گھر میں چوکھٹ کے نیچے جہاں اُس کا گذر بکثرت ہو۔ گاڑ دے۔ یہ عمل کسی ظالم پر مفید ہو سکتا ہے۔ اگر کسی نیک و صالح کے خلاف کیا جائے۔ تو اُلٹا یہ عمل کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

Marfat.com

تنہائی اعدا کے لئے جمعرات۔ جمعہ اور شنبہ کو تین دن روزے رکھیں شنبہ کی رات کو ایک خالی مکان میں تنہا بیٹھ کر یہ اسم جس کو اسم سہروردی کہتے ہیں۔ قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یَا قَادِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ اور سر سینکڑے کے بعد کہیں۔ اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ مَنْ اَرَادَ قَھْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّہٖ وَارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَمْلِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْہُ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلِلْکٰفِرِیْنَ اَمْثَالُھَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

ظالم کے لئے آدھی رات کو اُٹھ کر بار بار اور بکثرت پڑھا کریں۔ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ وَظُلَامَتِیْ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ عَدُوِّیْ۔ انشاء اللہ ظالم اپنے ظلم کی سزا پائیگا۔

برائے زبان بندی جو شخص اس آیت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیگا۔ اُس کے دشمن صم و بکم ہو جائیں گے۔ کوئی شخص اُس کی بُرائی نہ کر سکیگا۔ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ ج تا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا ۝ (سورۃ طٰہٰ ع ۱۰۸ تا ۱۱۲)

تخریب دشمن مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر سجدے میں جائیں اور کہیں۔ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ۔ یہاں اپنے دشمن کا نام لے۔ اور جو چاہے اُس کے لئے بد دعا کرے۔ پھر یہ کلمات چوبیس ۲۴ مرتبہ پڑھے۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ بَاطِلٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ دُعَا قبول ہوگی۔

تدبیر جبارہ بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر منگل کی رات کے ثلث اخیر میں بحضور قلب و جمع ہمت ایک ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا

Marfat.com

اللہ پڑھیں۔ تو جس ظالم ستمگار کی طرف توجہ کرینگے۔ تھوڑے عرصہ میں اُس کے ابتلائے آفات نزول مصائب اور تباہی و بربادی کا تماشہ دیکھ لیں گے

ظالم کی برطرفی و موقوفی

اگر کوئی ظالم حاکم کو مسندِ حکومت سے معزول و موقوف ہوتے دیکھنا مطلوب ہو۔ تو جمعرات کو عشا کی نماز کے بعد ایک خالی کمرے میں داخل ہو کر باطہارت ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔ اور ہر سینکڑے کے بعد پڑھیں۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنْ ظُلْمِ (فلاں ابن فلانہ یہاں اس ظالم کا نام معہ اُس کی والدہ کے نام کے ذکر کریں) فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْہُ۔

اہلاکِ جبّار و ستمگار

کسی ظالم و ستمگار کا خاتمہ منظور ہو۔ تو نماز فجر کے بعد قبل اس کے کہ کوئی دنیوی بات زبان پر لائے۔ فوراً بحالت جلوس سو بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدُ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سو بار پڑھنے کے بعد اپنے دل کی مراد زبان پر لائے۔ انشاء اللہ اہلاک دشمن اور سرکوبی ظالم کے متعلق جو مانگے۔ سو پائے۔

برائے قتل عدو ظالم

جس شخص کو ہلاک کرنا منظور ہو۔ اس کی غیر کامل تصویر بنائے۔ اور اس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکھے۔ وَاتْلُ عَلَیْہِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ الخ سورہ مائدہ رکوع پارہ ۶ اور پشت پر اُس شخص کا نام لکھے۔ اور ہاتھ میں خنجر لے کر اُس کے نام کی جگہ پر مارے۔ اور کہے۔ فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ۔ اس عمل کو سہ شنبہ کے دن آخر ماہ میں کرے اور کہے۔ یَا مَلَائِکَۃَ اللّٰہِ تَعَالٰی یَفْعَلُ کَذَا بِفُلَانٍ۔ یہاں فلاں کی جگہ اُس کا نام لیا جائے۔ لکھا ہے کہ یہ ضرب اُس کے سینے میں لگے گی اور چند روز میں کسی نہ کسی طرح اُس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

عدوے جفاجو کی تباہی و سیاہی

عدو جفاجو و ستم پیشہ کی گردن مروڑنے کا زبردست عمل ہے۔ بے موقع اور کسی غیر مستوجب کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے فاتق اللہ تعالیٰ فیہ لانہ من الاعمال الجلیلۃ المھلکۃ فی الوقت والساعۃ۔ یہ عمل اُس شخص کے حق میں کرنا زیادہ موزون ہے۔ جو دینِ حق کا دشمن مسلمانوں کا بیری اور اسلام پاک کا سخت مخالف ہو۔ تین دن متواتر روزے رکھیں۔ اور کسی ذی روح کو نقصان نہ پہنچائیں تیسرے روز نمک کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں ایک ہزار کی تعداد میں لے کر ہر ڈلی پر سورہ تبت یدا بلا بسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب سو ڈلیوں پر سو مرتبہ یہ سورہ پڑھ چکیں۔ تو دعا جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ مانگیں۔ اور اسی طرح ہر سینکڑے پر کریں پھر ان ڈلیوں کو ایک سفید پارچہ میں باندھ کر کسی کنوئیں یا نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔ جوں جوں نمک پانی میں گھلے گا۔ اُس ظالم کی حالت بگڑتی جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عَدُوِّیْ (فلاں ابن فلاں) کَمَا اَھْلَکْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْھَرْ (فلاں ابن فلاں) فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عَدُوِّیْ (فلاں ابن فلانہ دونوں کے نام) بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِکَلِمَاتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَبِسِرِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَھْرِ جَلَالِکَ وَبِسِرِّ جَیِّدِ اَسْمَائِکَ وَمَا اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ مَالِکَ جَمِیْعِ رِقَابِ الْعِبَادِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا کَبِیْرُ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پیمائش اراضی کے متعلق عمل

جب اراضی کی پیمائش پر یہ اندیشہ ہو کہ حاکم لگان یا آبیانہ یا خراج وغیرہ از راہ ظلم زیادہ لگا دیگا تو اس عمل کے ذریعہ سے امید ہے کہ

Marfat.com

امین پیمائش میں غلطی کرکے زمین کا رقبہ کم شمار کریگا۔ ذیل کی چار آیات کو چار پرچوں پر لکھ کر اراضی کے چاروں کناروں میں دفن کردیں:۔

(۱) اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (۲) اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ (۳) یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ (۴) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (زمر ۷۶)۔ چاروں رقعوں کو پاک پارچوں میں لپیٹ کر دفن کرنا چاہئے جب کام بن جائے۔ تو ان رقعوں کو نکال لینا چاہئے۔ تاکہ کلام اللہ کی بے ادبی نہ ہو۔

حفظ اراضی

اگر کسی کو خوف ہو کہ دشمن اس کی زمین پر قابض متصرف ہو جائیگا۔ یا ظالم حاکم اس کے متعلق ظالمانہ فیصلہ کریگا یا ناواجب مالگذاری وصول کریگا۔ تو پانچ کنکریاں لیکر ان پر سات مرتبہ فاتحہ تین مرتبہ قل ھو اللہ اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورہ یٰسین اور سورہ تبارک الذی اور آیتہ الکرسی اور دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر چار کنکریاں چاروں کناروں میں اور ایک اراضی کے وسط میں دفن کردیں۔

نظر بد یا چشم زخم

نظر بد کا اثر حق ہے۔ احادیث میں اس کا ثبوت ملتا ہے۔ بعض اوقات اپنی چیز پر خود اپنی نظر اثر کر جاتی ہے لہذا ضروری ہے کہ جب کسی عزیز کے اچھے اوصاف دل کو اچھے لگیں۔ یا اپنی چیز کی عمدگی و خوبی پسند خاطر ہو تو فوراً کہیں۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس سے امید ہے کہ اپنی نظر اثر نہ کریگی۔ اور اس عزیز یا چیز کو نظر کا گزند نہ پہنچیگا۔ ایک نبی کو اپنی امت کی کثرت اور بہتات پسند آگئی۔ تو راتوں رات ان میں ایک لاکھ آدمی مر گیا۔ نبی نے درگاہ الٰہی میں شکایت کی۔ ارشاد ہوا۔ کہ جب تم کو اپنی اُمت کی کثرت اچھی لگی تھی۔ تو تم اس کو گزند

Marfat.com

پہنچنے سے مطمئن ہو کر بیٹھے رہے۔ اور اُس کے لئے تحصین (دفع گزند کی تدبیر) نہ کی۔ عرض کیا۔ اے پروردگار! مجھے کس طرح تحصین کرنی چاہئے تھی حکم ہوا یوں کہتے: حَصَّنْتُكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَدَفَعْتُ مِنْكُمُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

تعویذ نظر بد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خرجت عین الحسود من احراق بیض وسود فلقیھا جبریل ومیکائیل فقالا لھا قد عزمنا علیک ایتھا العین انک لا تکونی علے حامل کتابی ھذا بحق قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفثٰت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔

دعائے نظر بد جس کو نظر بد لگ گئی ہو۔ اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی جائے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَصَبَّهَا۔ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ جب تم کو اپنا آپ یا اپنا مال یا بھائی، غرض کوئی چیز پسند آئے، تو اُس کے لئے خیر و برکت کی دُعا کرنی چاہیئے

دعائے نظر بد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی مویشی کو نظر بد عارض ہو گئی ہو۔ تو اس کے دائیں نتھنے میں یہ کلمات چار بار اور بائیں نتھنے میں تین بار پڑھ کر پھونکیں لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

عزیمت نظر بد کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لیکر جس کو نظر لگی ہوئی ہو۔ اُس کے پاس رکھ دیں۔ پھر عزیمت کو بار بار پڑھیں۔ بعد ازاں اس کپڑے اور تاگے کو ناپیں۔ کپڑا یا تاگا اگر گھٹا یا بڑھا ہوا پاؤ۔ تو سمجھو کہ ضرور نظر کا اثر ہے۔ ورنہ نظر نہ ہوگی۔ عزیمت یہ ہے تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار سورہ فاتحہ پھر کہیں۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ (فلاں ابن فلاں) بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ

Marfat.com

عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ (فلان بن فلانہ) بِحَقِّ اَهْبَا شَرَاهِيَا ادوناى اصباءت ال شداى عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ (فلان بن فلانہ) بِحَقِّ شهت بهت اشهت يَا قنطاع النجا النجا الوحا الوحا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلان ابن فلانہ) كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجُبِّ الضَّيِّقِ وَجَعَلَ الْمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلان ابن فلانہ) بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ (تا آخر سورۃ) اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلان بن فلانہ) بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (تا آخر سورت) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

برائے چشم زخم جب نظر لگانا اور نظر لگانے والا ثابت ہو جائے تو اس کے منہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے غسل کے پانی کو ایک برتن میں لیکر معیون پر چھڑکیں تو اسی وقت اچھا ہو جائیگا۔

نقش مجرب برائے نظر بد

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محی	ممیت	معبود	باقی

یہ نقش رباعی لکھ کر گلے میں پہنایا جائے ہر شخص کی نظر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

تعویذ نظر بد سورۃ عصر، سورۃ لیلاف، سورۃ فلق کاغذ پر لکھ کر سر میں بطور تعویذ باندھ لیں۔

عزیمت نظر بد بعض لوگوں کو اپنی نظر کے اثر انداز کرنے کی اس قدر قدرت حاصل ہوئی ہے کہ جب اور جس چیز پر چاہیں نظر کریں اور اس کو متاثر کر دیں۔ خراسان میں ایک مرتبہ اونٹوں کی قطار جا

Marfat.com

رہی تھی۔ ایک شخص نے جو ماہر نظر باز تھا۔ اپنے ساتھیوں سے کہا۔ بولو ان اونٹوں میں سے کس اونٹ کا گوشت کھاؤ۔ تم کو کھلا دوں۔ یار لوگوں نے ہنس کر ایک خوبصورت اونٹ کی طرف اشارہ کر دیا۔ نظر باز نے ایک چبھتی ہوئی نظر جو کی۔ تو اونٹ تھم سے زمین پر آ رہا۔ اور تڑپنے لگا۔ اونٹوں کا مالک بھی اس مرض کا ناقص تھا سمجھ گیا کہ اونٹ کو کوئی پیٹ پسلی کا روگ نہیں ہے بلکہ کسی نظر باز کی عنایت ہے۔ فوراً یہ عزیمت پڑھی۔ مَنْ رَبَطَ عَمَلٍ[1] فَلْيَحُلَّهُ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمِ الشَّانِ شَدِيْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ حَبَسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ اِلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَكُلْيَتَيْهِ لَحْمٌ رَقِيْقٌ وَعَظْمٌ دَقِيْقٌ فَمَالَهٗ يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ اتنا پڑھنا تھا کہ اونٹ چنگا بھلا ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔

[1] حسب موقع شروع میں عمل کی بجائے اس شخص یا چیز کا نام لے جس پر نظر کا اثر ہو

نظر بد کی شناخت

جس انسان یا جانور پر نظر بد کا اثر ہو۔ اس کے جسم پر طولاً سات عدد مرچ سرخ پھیر کر آگ میں ڈال دیں اگر نظر کا اثر ہوگا۔ تو اُن سے بالکل دھانس نہیں اٹھے گی۔ اور اگر نظر بد نہیں تو اس کی دھانس سے اس پاس کے لوگوں کا ناک میں دم آ جاتا ہے۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ہے یا یوں کریں کہ ایک بیضہ پر لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلے اللہ علے سیدنا محمد وعلے الہ وصحبہ وسلم تسلیما اس کے بعد سات مرتبہ طلع فوج لکھ دیں۔ اور بیضہ کو ہاتھ میں رکھ کر اس کے نیچے کشنیز خشک کی دھونی دیں اور خود سورہ قل ھو اللہ احد پڑھتے جائیں۔ پھر بیضہ کو توڑ کر دیکھیں۔ اگر اس میں سرخ خون کا نقطہ موجود ہو۔ تو علامت نظر کی ہے اس نقطہ سے نظر زدہ کے ماتھے پر نشان لگا دیں

دفع سحر و افسون

بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص علاوہ پابندی فرائض صلوٰۃ و صوم و تلاوت

Marfat.com

قرآن مجید کے ہر روز طلوع فجر کے وقت غسل پر مداومت رکھے گا۔ اس پر سحر و افسون اور چشم زخم و جنات و شیاطین کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ ساتھ ہی وہ صحت جسم اور نور وجہ سے محفوظ رہیگا۔ اور اُس کی دُعا قبول ہوگی، اور اُس پر کسی کی بد دعا قبول نہ ہوگی ؛

چہار قل قل یا ایھا الکفرون قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر مسعد پر دم کرنا یا ان کا دم کردہ پانی پلانا یا اُن کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہنانا۔ مفید ہے۔ اگر تندرست آدمی ان کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے جسم پر پھیرنے پر مداومت کرے۔ تو سحر و افسون وغیرہ آفات سے محفوظ رہے۔ کفار کی سازش سے بعض جادوگر عورتوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جو ایک گنڈے کی صورت میں تھا جس میں گیارہ گرہیں لگا کر اُسے ایک کنوئیں کی تہ میں گاڑا گیا تھا۔ اور اُس کے اثر سے آنحضرت کی طبیعت ناساز رہنے لگی۔ تو سورہ فلق اور سورہ ناس اسی سحر کے علاج کے لئے نازل ہوئیں جن کی گیارہ آیتیں ہیں۔ پھر وہ گنڈا کنوئیں سے جبرائیل علیہ السلام کی اطلاع کے موافق نکالا گیا۔ اور ان سورتوں کی گیارہ آیتوں کے اثر سے اُس کی گیارہ گرہیں کھل گئیں تو حضور کی طبیعت بحال ہوگئی ؛

رفع سحر لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ نظر بد لگنے یا سحر کے اثر کرنے کے وقت ساحر یا عائن کا نام لیکر پکاریگا۔ تو اُس کا عمل باطل ہو جائیگا

علاج مسحور اس آیت کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پھر وہ عن زرد سے دھو کر مسحور اپنی زبان سے چاٹے اور سات دن تک اسی طرح کئے جائے انشاء اللہ سحر زائل ہو جائیگا۔ اور پھر مرتے دم تک کسی سحر وغیرہ کا اثر اُس پر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے:۔ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؛

برائے استخراج سحر مدفون گھر میں اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اسکی جگہ معلوم نہ ہو۔ تو سورہ کوثر پڑھیں۔ اللہ اُس جگہ کا الہام کریگا۔ اور نیز اس کو نکالتے وقت کسی نقصان وغیرہ کا اندیشہ نہ ہوگا ؛

Marfat.com

برائے سحرہ اگر کوئی شخص نظر یا سحر سے متاثر ہو جائے، تو اس کے لئے کارد سے گول خط کھینچیں اور آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑھیں۔ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيَمْحُوا اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پھر کہیے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر کارد کو کنڈل کے اندر گاڑ دیں اور پھر کہیں۔ دَكَزْتُهَا فِيْ قَلْبِ الْعَاطِفَةِ پھر اس کو ڈھک دیں۔ رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔ تو ساحر یا عامل کو اس کے فعل کی سزا ملے گی۔

برائے مسحور و مریض لاعلاج جس پر جادو کا اثر ہو یا جس کے مرض نے اطبا کو عاجز کر دیا ہو اس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھیں۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر پانی اسے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جائیگی۔

دفع جنات و طرد شیاطین

برائے دفع جن اسیب زدہ شخص کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر لٹکا دیں انشاء اللہ جن یا روح خبیث جو اس کے لئے موجب ایذا ہو گی بھاگ جائیگی۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

دفع جن و آسیب جس مقام یا جگہ پر جنات بکثرت رہتے ہوں اس مقام پر نزول قرآن کثرت سے اذان کہنے سے جنات کافور ہو جاتے ہیں اور پھر کوئی جن وغیرہ نہیں آتا

Marfat.com

مسنون دعاؤں کے ذکر میں ہے

جو زندگی کے مخصوص اوقات و حاجات اور حالات میں پڑھی جاتی ہیں

۱— صبح و شام پڑھنے کی دعائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین بار) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیٰی وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَضِیْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِیًّا اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کیساتھ نقصان نہیں پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا جانتا ہے۔ پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ تمام مخلوق کی برائی سے، یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف اٹھنا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، اکیلا ہے وہ، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کا ملک ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے، جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے۔ نہیں موت اس کو اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم سب اللہ تعالیٰ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے، صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر

Marfat.com

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (حسبی اللہ سے عظیم تک سات بار پڑھے)۔

اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر جو کہ خاص مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے، یا اللہ تو ہی ہے رب میرا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر ہوں، جہاں تک استطاعت رکھتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اُوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا، پس بخشدے تو مجھے، کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی سوائے تیرے، پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی بُرائی سے، کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا ——

۲۔ جب آفتاب طلوع ہو تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

شکر ہے خدائے تعالیٰ کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

۳۔ غروبِ آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلٰوتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔

یا اللہ یہ وقت ہے آپکی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا اور آپکے سائلوں کی پکار کا، اور تیری دعاؤں کے حاضر ہونے کا پس مجھے بخش دے۔

۴۔ جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

یا اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی، خدائے تعالیٰ کے نام سے اندر جاتے ہیں ہم اور خدائے تعالیٰ کے نام سے باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہم نے

Marfat.com

۵- جس وقت گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ — خدائے تعالیٰ کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے گناہوں سے بچنا اور نیکیوں کی طاقت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۶- سوتے وقت یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی — یا اللہ میں تیرے نام کو یاد کرتے ہوئے مرتا ہوں اور جاگتا ہوں —

۷- جب کوئی بُرا خواب دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا (تین بار کہے اور بائیں طرف تھتکار دے پھر کروٹ بدل لے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے) اور جب چونک جائے یا وحشت چھا جائے یا بیخوابی ہو تو یہ کہے۔	پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے اور اس خواب کی بُرائی سے۔
	.. ..
	.. ..
	.. ..
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ —	پناہ پکڑتا ہوں میں خدائے تعالیٰ کے کامل کلمات کیساتھ اس کے غصہ اور اس کے عذاب سے اور اس کی مخلوق کی بُرائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۸- سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔	شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

۹- جب بیت الخلاء میں جانے کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ	شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ

Marfat.com

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

پکڑتا ہوں تیری ناپاک جنوں اور ناپاک منیوں سے

۱۰۔ جب بیت الخلاء سے باہر آئے تو یہ دُعا پڑھے :۔

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھکو

۱۱۔ جب وضو شروع کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا۔ کہتے وقت ہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ۔ تاکہ میں پانی ڈالتے وقت ہے اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ۔ منہ دھوتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ دایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ جب بایاں ہاتھ دھوئے تو کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ حِسَابًا عَسِيْرًا۔ سر کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَى النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔ کانوں کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ۔ گردن کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔ جب پاؤں دھوئے تو کہے اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے پانی کو پاکی کا ذریعہ بنایا ـــــ یا اللہ مدد کر میری اپنے ذکر پر اور شکر پر اور تلاوتِ قرآن پر ـــــ یا اللہ سنگھا مجھ کو جنت کی خوشبو اور نہ سنگھا مجھ کو دوزخ کی بُو ـــــ یا اللہ روشن کر دے میرا منہ جس دن روشن ہونگے چہرے اور سیاہ ہونگے چہرے، ـــــ یا اللہ دے مجھ کو میرا اعمالنامہ میرے داہنے ہاتھ میں اور لے حساب مجھ سے آسان یا اللہ نہ دے مجھ کو میرا اعمالنامہ میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے اور نہ حساب لے مجھ سے حساب مشکل ـــــ یا اللہ محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور لے مجھے اپنے عرش کے سائے کے نیچے اس دن کہ تیرے سوائے اور کسی کا سایہ نہ ہوگا ـــــ یا اللہ مجھے ان لوگوں میں سے جو سنتے ہیں تیرے قول کو اور پیروی کرتے ہیں اسکی اچھی طرح سے۔ یا اللہ میری گردن کو آگ سے بچا لیجئے ـــــ

Marfat.com

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ۔ | یا اللہ مضبوط رکھ میرے قدم اُوپر صراط کے جس دن کہ لغزش کھائیں گے قدم اس میں ——

۱۲- وضو کے درمیان میں یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ | یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے میری روزی میں۔

۱۳- وضو کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

دِل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ، نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں میں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے اور کر مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے، پاکی بیان کرتا ہوں میں آپکی اور تعریف کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا آپ کے، بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

۱۴- جب تہجّد کے لئے اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ

یا اللہ واسطے آپکے ہی ہے تعریف آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمین کے اور اُن کے جو ان میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی بادشاہ ہیں آسمان اور زمین کے اور جو ان میں ہے۔ اور آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ ہی منور کرنیوالے ہیں آسمانوں اور زمین کے اور ان کے جو ان میں ہے اور آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ برحق ہیں اور وعدہ آپکا برحق ہے اور حضوری آپ کے

Marfat.com

حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔
اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ
رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا
قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

سامنے برحق ہے اور ارشاد آپ کا حق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور قیامت برحق ہے، یا اللہ آپ ہی کا فرمانبردار ہوں اور آپ ہی پر ایمان لایا ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں آپ ہی کے زور پر مقابل ہوتا ہوں دشمنان دین کے، اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں، آپ ہی ہیں رب ہمارے اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے، پس بخش دیجئے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ میں نے پیچھے کیا ہو، اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور جو کچھ ظاہر کیا ہو اور جو کچھ آپ زیادہ جاننے والے ہیں مجھ سے، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ ہی ہیں معبود میرے، نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے، اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے ——

۱۵- جب اذان سنے تو جو کچھ مؤذن کہے اس کے جواب میں وہی کلمات کہے اور جب مؤذن ——

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو سننے والا کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ تکبیر اقامت کا جواب بھی اذان کی طرح دے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ اور اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا جواب کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَنَطَقْتَ بِالْحَقِّ۔

(آؤ طرف نماز کے۔ آؤ طرف بھلائی کے) نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت مگر اللہ کے ساتھ ..... نماز قائم ہوگئی ..... اللہ اسے قائم کرے اور ہمیشہ رکھے ..... نماز نیند سے بہتر ہے ..... تو نے سچ کہا اور تیری نجات ہوئی اور تو حق کے ساتھ بولا ہے۔

۱۶- اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ | یا اللہ اس پوری اذان اور قائم نماز کے پروردگار

Marfat.com

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت دے اور درجہ بلند عطاء کر اور اس کو مقام محمود میں اُٹھا جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے اور اس کی شفاعت بھی ہم کو نصیب کر، بیشک تُو وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔

۱۷- جس وقت صبح کی نماز کیلئے نکلے تو یہ دُعاء پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔	یا اللہ کر دیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کر دیجئے میرے لئے ایک خاص نور اور میرے خون میں نور اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور اور کر دیجئے میری جان میں نور اور بڑا کر دیجئے مجھ کو نور اور کر دیجئے مجھ کو سراپا نور اور کر دیجئے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور، یا اللہ دیجئے مجھ کو خاص نور ـــــ

۱۸- جب مسجد میں داخل ہو تو کہے :-

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔	یا اللہ کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے۔

۱۹- جب مسجد سے نکلے تو یہ دُعاء پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ	یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل۔

۲۰- ہر نماز کے بعد اپنے سر پر داہنا ہاتھ پھیرے اور یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ	اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی

Marfat.com

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ———	معبود سوائے اس کے بخشش والا مہربان ہے وہ یا اللہ دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم۔

۲۱۔ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ سات مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور ہماری ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔

(۲۲) چاشت کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ۔ تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں ———	اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور

۲۳۔ خُطبہ نِکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ	سب تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنی جانوں کی بُرائی اور بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے ان کو رسول برحق

Marfat.com

وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا وَنَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

کیا، بشارت دینے والا اور قیامت سے ڈرانے والا، جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے تو بیشک اس نے ہدایت پائی اور جو ان کی نافرمانی کرے تو، اپنی جان کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اللہ کا کچھ نقصان نہ کریگا اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کرے جو اس کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی رضا کے تابع ہوتے ہیں اور اس کے غضب سے بچتے ہیں۔ پس ہم اس کے ساتھ اور اسی کے واسطے ہیں۔ اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کی زوجہ کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے، اور اس سے ڈرو جس کے وسیلے سے آپس میں سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے بچو، بیشک اللہ تم پر محافظ ہے، اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو۔ اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کہو، وہ تمہارے عمل سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی مراد پائی ——

۲۴- دُولھا کو مُبارک باد کیلئے یہ کہے :-

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ——	اللہ تعالیٰ تیرے واسطے برکت کرے اور اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو بہتری پر جمع کرے

۲۵- جب دُولھا، دُلہن کے پاس جائے تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	خداوندا! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

Marfat.com

۲۶۔ خلوت کے وقت یا غلام خریدتے وقت یا جانور خریدتے وقت چاہیئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ۔	یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی پیدائشی عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ سے اس کی بُرائی سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کی بُرائی سے۔

۲۷۔ جب قربت کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ نصیب کریں آپ ہم کو ———	خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دُور رکھیے ہم کو شیطان سے اور دُور رکھیے شیطان کو اس بچے سے جو

۲۸۔ جس وقت انزال ہو تو اپنے دل میں کہے :۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا۔ ———	یا اللہ! جو بچہ آپ ہمیں عنایت کریں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ رکھیے۔

۲۹۔ جب روزہ افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (اور اتنا کے بعد یہ بھی پڑھے) ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔	اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا جاتی رہی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا ثواب ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۳۰۔ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ	افطار کیا کریں تمہارے پاس روزہ دار لوگ اور

Marfat.com

اَلْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ۔	کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے۔

۳۱- جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ۔	خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

۳۲- جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔	شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

۳۳- جب پیٹ بھر جائے تو یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوٰى وَاَنَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔	سب تعریفیں اس اللہ کو جس نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہم کو سیراب کیا اور ہم پر انعام اور فضل کیا

۳۴- اگر کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی بھول گیا تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔	ساتھ نام اللہ کے شروع اور آخر طعام کے۔

۳۵- اگر کوڑھی یا کسی آفت رسیدہ (بیمار) کے ساتھ کھائے تو یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ۔	اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ اور اسی پر اعتماد کرتے ہوئے

۳۶- کھانا کھانے کے بعد کی دیگر دعا:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ	خداوندا! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر کھلا۔

۳۷- اگر دودھ پیئے تو یہ پڑھے:۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ	خداوندا ہمیں اس میں برکت دے اور اس کو ہمارے لئے زیادہ کر

۳۸- اگر دعوت کا کھانا کھائے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔ اور یہ بھی زیادہ کرے وَبَارِكْ لَہٗ فِیْ مَالِہٖ وَرِزْقِہٖ۔ یا یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِصَاحِبِ الطَّعَامِ۔	یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی پلا اس کو جس نے مجھے پانی پلایا۔ اور برکت دے اس کے مال اور رزق میں اے اللہ کھانے کے مالک کو بخش دے۔

۳۹- جب کوئی کپڑا پہنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔	سب تعریف اس اللہ کو جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھے یہ دیا بغیر میری قوت اور طاقت کے.

۴۰- جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیٰوتِیْ۔	سب تعریف اس خدا کو جس نے مجھے ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔

۴۱- جب اپنے دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھے تو کہے :-

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰہُ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ۔	پرانا کرا اللہ اس کا بدل دیگا، پرانا کرا اور پرانا کر پھر پرانا کرا اور پرانا کر پھر پرانا کرا اور پرانا کر۔

۴۲- جب کسی کو رخصت کرے تو اس کو یہ دُعا دے :

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ۔	اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو

Marfat.com

۴۳- جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ۔

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے حملہ روکتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

۴۴- جب پیر رکاب میں رکھے تو کہے بسم اللہ اور جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو یہ پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ جب چلنا شروع کرے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَ الْوَلَدِ ۔

اے اللہ شکر ہے آپ کا پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنیوالے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور کم کر دیجئے ہم پر درازی اس سفر کی، اے اللہ آپ ہی رفیق سفر میں اور خبر گیر اں ہیں گھر بار میں، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے اور بری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے مال میں اور بیوی بچوں میں ۔

۴۵- جب سفر سے لوٹے تو اوپر والی دُعائیں پڑھے اور یہ اور زیادہ کرے :

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

ہم رجوع کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنیوالے سجدہ کرنیوالے پھرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں، سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ اور اپنے بندہ کو غالب کیا اور گروہ کفار کو تنہا شکست دی ۔

۴۶- جب سفر سے آکر گھر میں جائے تو کہے :

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا

توبہ کرتا ہوں، توبہ کرتا ہوں اپنے رب کی طرف

Marfat.com

حَوْبًا ——— ارجوع کرتا ہوں کہ ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

۴۷- جب کشتی میں سوار ہو تو کہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۔

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب غفور رحیم ہے اور انہوں نے اللہ کی اتنی تعظیم نہیں کی جتنا اس کی تعظیم کا حق ہے اور قیامت کے روز ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان لپٹی ہوئی حالت میں اس کی داہنی مٹھی میں ہوں گے، اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جس کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں

۴۸- جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (تین بار پڑھے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

یا اللہ برکت دیجئے اس شہر میں ہمیں ——— یا اللہ نصیب کر دیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی ———

۴۹- جب کسی منزل میں اترے تو یہ دعا پڑھے :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ———

پناہ میں آتا ہوں خدائے تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے۔

۵۰- نومسلم کو یہ دعا تعلیم کرے :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

اے اللہ بخشش کیجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے۔

۵۱- مصیبت کے وقت یہ دعا کثرت سے پڑھے :-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَی اللّٰهِ

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر

Marfat.com

نَوَکَّلْنَا ——— بھروسہ کیا ہم نے۔

۵۲۔ صدمہ کے وقت یہ دُعا پڑھے :۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا۔	بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ میں آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے ———

۵۳۔ جب ظالم کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔	اے اللہ جس طرح تو چاہے ہماری طرف سے اس کو کافی ہو اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلے میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپکی ان کی بدی سے

۵۴۔ دعاءِ توبہ :۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (تین بار پڑھے) نزدیک میرے عمل سے ———	یا اللہ مغفرت آپکی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ اُمید کی چیز ہے میرے

۵۵۔ دُعاءِ قلّتِ بارش :۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا (تین بار) اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا (تین بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ	اے اللہ پانی پلا دیجئے ہمیں ——— یا اللہ مینہ برسایئے ہم پر۔ سب تعریف اللہ کو جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ رحمٰن اور رحیم ہے قیامت کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، خداوندا، تو ہی معبود ہے

Marfat.com

نَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَايِثٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا۔	تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو غنی ہے اور ہم محتاج ہم پر مینہ برسا اور وہ خیر جو تُو ہم پر نازل کرے اس کو قوت اور ایک وقت تک پہنچنے کا سبب کر، خداوندا ہم پر ایسا مینہ برسا جو قحط سے بچانے والا بہت اُگانے والا نفع دینے والا، ضرر نہ کرنے والا، جلدی والا نہ دیر میں نہ رُکا ہُوا۔ خداوندا! اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب کر اور اپنی رحمت فراخ کر، اپنے مُردہ شہر کو زندہ فرما، خداوندا، ہماری زمین پر اس کی زینت نازل کر اور اس کے رہنے والوں کو تسکین دے۔

۵۶- جب بادل آتا دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ۔	اے اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی بُرائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجا گیا ہو۔

۵۷- بارش کے وقت یہ دُعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔	یا اللہ نفع دینے والی بارش برسا۔

۵۸- جب زیادہ بارش سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ کی جگہوں پر	یا اللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور نہ برسا اُوپر ہمارے یا اللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور وادیوں پر اور درختوں کے اُگنے

۵۹- گرج اور کڑک کے وقت یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا	اے اللہ قتل نہ فرمایئے ہمیں اپنے غصّے سے

Marfat.com

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ۔	اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجئے ہمیں پہلے ان سے۔

۶۰- آندھی کے وقت یہ دُعا، پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ۔	یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ سے بُرائی سے اس ہوا کی اور بُرائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور بُرائی سے اس کی جس کا اس کو حکم کیا گیا ہے۔

۶۱- مُرغ کی آواز سُنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔	یا اللہ! میں مانگتا ہوں آپ کا فضل۔

۶۲- گدھے یا کُتّے کی آواز سُن کر کہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

۶۳- سُورج یا چاند گرہن ہو تو اَللّٰہُ اَکْبَر بہت پڑھے، نماز پڑھے، خیرات کرے اور اللہ سے دُعا، مانگے،

۶۴- پہلی رات کا چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔	یا اللہ نکالنا اس کو ہم پر برکت اور ایمان کے ساتھ اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اعمالِ مرغوبہ اور پسندیدہ کے ساتھ، رَبّ میرا اور تیرا (اے چاند) اللہ ہے۔

Marfat.com

۶۵- جب چاند پر نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والے کی بُرائی سے

۶۶- جب شب قدر دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔	یا اللہ، آپ مُعاف کرنیوالے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے مجھ سے۔

۶۷- آئینہ دیکھے تو کہے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ	یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو۔

۶۸- مُسلمان کو ہنستا دیکھے تو کہے :-

اَضْحَکَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ۔	خدائے تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

۶۹- احسان کے بدلہ میں یہ کہے :

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا۔	جزا دے اللہ تجھ کو بہتر۔

۷۰- اپنا قرض وصُول ہو تو کہے :-

اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ۔	تُو نے میرا حق پُورا کیا اللہ تعالیٰ تیرا حق پُورا کرے۔

۷۱- خوشی کے مَوقع پر یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔	شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

Marfat.com

۷۲- خلافِ طبع بات ہو تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔	شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

۷۳- وسوسہ کے وقت یہ دُعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ـــــــ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسول پر۔

۷۴- غصّہ کے وقت پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

۷۵- جب مجلس سے اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے ـــ	پاکی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف ہے پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری حمد کیساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ

۷۶- بازار پہنچے تو یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً۔	اللہ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں برائی سے اور کی اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑجاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارے والے میں۔

Marfat.com

۷۷۔ جب نیا پھل سامنے آئے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔	یا اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں۔

۷۸۔ کسی مُصیبت زدہ کو دیکھ کر اپنے جی میں کہے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا	شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھ کو اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتیروں پر ظاہر فضیلت

۷۹۔ گم شُدہ اور بھاگے ہوئے شخص کے لئے پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اَرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ۔	یا اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیرلا میری کھوئی ہوئی چیز کو اپنی قدرت سے اور اپنے غلبہ سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور رس

(۸۰) کسی شگون پر دِل میں خطرہ ہو تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔	یا اللہ نہیں لاتا بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دُور کرتا بُرائیوں کو سوا آپ کے، اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ تیرے

۸۱۔ نظر لگے ہوئے پر یہ دُعا پڑھ کر دم کرے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا	اللہ کے نام سے، اے اللہ دُور کر اس کی گرمی

Marfat.com

وَوَصَبِہٖ۔ ——— اور اس کی سُستی اور اس کی تکلیف۔

۸۲- کسی کا کُولھا اُتر جائے تو یہ دُعا پڑھ کر اس پر دم کرے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ۔ ——— دُور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تُو ہی شافی ہے نہیں ہے شفا دینے والا کوئی تیرے سوا۔

۸۳- آگ لگی ہوئی دیکھے تو بکثرت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے :-

۸۴- پیشاب رُک جائے یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھے :-

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجِعِ۔ ——— رَبّ ہمارا اللہ ہے جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمانوں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے۔ اسی طرح کر دے رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں تو رَبّ ہے اچھے لوگوں کا پس اُتار دے ایک شفا اپنی شفاؤں سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر۔

۵۸- پھوڑے پھنسی کے لئے انگشتِ شہادت پر اپنا لب لگا کر مٹی لگائے پھر اُنگلی پھنسی پر ملتا جائے اور یہ کہتا رہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ ——— حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو جائے ہمارے رب کی اجازت سے۔

Marfat.com

۸۶- پاؤں سو جائے تو یہ پڑھے :-

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ — رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

۸۷- ہر دکھ تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ اور سات بار یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ — پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا مجھے ڈر ہے

۸۸- آنکھ دکھنے آجائے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔ — یا اللہ کارآمد رکھئے میرے لئے نگاہ میری اور کیجئے اس کو باقی میرے اور دکھائیے مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے۔

۸۹- بخار کی دعا :-

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ — خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ، پناہ چاہتا ہوں میں عظمت والے اللہ کی ہر اچھلنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

۹۰- قربانی ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ — اللہ کے نام سے خداوندا! مجھ سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے قبول کر۔ میں اس ذات کی طرف متوجہ ہوا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ ابراہیم علیہ السلام کے دین پر اس اللہ کی طرف یکسو ہوں اور میں مشرک نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی

Marfat.com

لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور یہی

حکم کیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، خداوندا! یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے، اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے ——

۹۱- اُونٹ کی قربانی کے وقت یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔	اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ خداوندا! یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے۔

۹۲- دُعاءِ عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ	اللہ کے نام کے ساتھ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

۹۳- دُشمن کے شہر سے گزرے تو پڑھے :-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ (پھر اس شہر کا نام لے جس کا ارادہ ہو) اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ سَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (تین بار)۔	اللہ بہت بڑا ہے یہ شہر اُجڑ جائے... جب ہم قوم کے کسی میدان میں اُترے تو ان کے بُرے دن ہوئے۔

۹۴- دُعاءِ وقتِ نااُمیدی :-

بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔	اللہ کی تقدیر سے ہے اور جو اس نے چاہا وہی ہوا!

۹۵- کسی کو سلام کرے تو کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اور سلام کے جواب میں کہے: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ	سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی..... تم پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور

Marfat.com

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - اہلِ کتاب کے جواب میں یوں کہے وَعَلَيْكَ۔

اور برکت اس کی ..... اور تم پر بھی ہو۔

۹۶- کسی کی طرف سے کوئی سلام پہنچائے تو یوں کہے :-

وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور تم پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی۔

۹۷- چھینکنے والے کو کہے :-

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

پھر چھینکنے والا یوں کہے يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ۔

رحمت کرے تم پر اللہ ..... اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہیں سنوار دے، رحمت کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور بخشدے ہم کو اور تم کو

۹۸- کسی مسلمان کو دوست بنائے تو اس سے کہے :-

اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ۔ اور وہ اس کو یوں جواب دے اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ۔

اللہ کے واسطے تجھ کو دوست رکھتا ہوں۔ تو جس کے واسطے مجھ کو دوست رکھتا ہے وہ تجھ کو دوست رکھے

۹۹- جب یوں کہا گیا غَفَرَ اللّٰهُ

اللہ تجھ کو بخشے ..... اور تجھ کو بھی۔

تو جواب میں کہے وَلَكَ

(۱۰۰) جب کوئی پکارے تو کہے :-

لَبَّيْكَ۔

حاضر ہوتا ہوں۔

۱۰۱- جب کوئی مزاج پرسی کرے تو کہے :-

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ | شکر ہے اللہ تعالیٰ کا۔

۱۰۲- کسی کی بیمار پرسی کرے تو کہے :۔

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ۔

کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ یا اللہ اس کو شفا دیجئے یا اللہ اسے اچھا کر دیجئے۔

۱۰۳- ماتم پرسی کرے تو سلام کے بعد کہے :۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَ کُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

بیشک اللہ نے جو لیا وہ اسی کا تھا اور جو اُس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے اور اُس کے ہاں ہر چیز کا ایک مقررہ وقت ہے۔ تو تو صبر کر اور اجر طلب کر۔

۱۰۴- جب کوئی مرنے لگے تو یہ تلقین کرے :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔

۱۰۵- میت کو چارپائی پر رکھے تو پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔

۱۰۶- نماز جنازہ کی دعا :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

خداوندا! ہمارے زندہ اور مردہ اور چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت اور حاضر اور غائب کو بخشدے، خداوندا! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر مار۔

Marfat.com

۱۰۷- میّت قبر میں رکھے تو کہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر۔

۱۰۸- جب مٹی ڈالے تو یہ پڑھے:۔

(پہلی مٹھی کے وقت) مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ (دوسری مٹھی کے وقت) وَفِیْہَا نُعِیْدُکُمْ (تیسری مٹھی کے وقت) وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی۔

ہم نے اسی سے تم کو پیدا کیا..... اور اسی میں ہم تم کو لے جائیں گے..... اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو اٹھائیں گے...

۱۰۹- اور دفن کے بعد قبر پر سورۂ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھے:۔

۱۱۰- جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے اہل قبور تم پر سلامتی ہو اور اللہ ہم کو تم کو بخشے اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

Marfat.com

باب چہارم

وظائف و عملیات مُجرّبہ میں ہے۔

اِیمان کی حفاظت کے لئے

امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ نماز فجر میں سنت اور فرض کے درمیان یہ پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ——

مَحبّتِ الٰہی پَیدا کرنے و قُربِ خُداوندی حاصل کرنے کے لئے

(۱) صبح و شام سات سات مرتبہ یہ تین سُورتیں پڑھیں۔ ایک سورۃ فاتحہ، دوسری سورۃ اخلاص۔ تیسری سورۃ الم نشرح۔ اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۲) نماز عشاء کے بعد اکیس ۲۱ مرتبہ یہ دونوں شعر پڑھیں:۔

۱ مَرا شَرمسَاری زِ رُوئے تُو بَس ؛ دِگر شرمسَارَم مَکُن پیش کَس

۲ تَڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے ؛ دِلِ مرتضٰے سوزِ صِدّیق دے

مَحبّتِ رسُول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پَیدا کرنے و قُربِ رسُول حاصِل کرنے کیلئے

(۱) صبح و شام سات سات بار یہ دو سورتیں پڑھیں ایک سورۃ کوثر دوسری

Marfat.com

سورۃ والضحیٰ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔
(۲) روزانہ ایک تسبیح درود شریف پڑھیں ——

انابت اِلی اللہ کے لئے

۱۔ اگر کسی کا دِل اللہ تعالیٰ کی طرف مائل نہ ہو تو اس وِرد کے پڑھنے سے انابت اِلی اللہ ہوگی اور دِل اللہ کی طرف مائل ہوگا ——
سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِیْ، سُبْحَانَ مَنْ یَسْمَعُ کَلَامِیْ، سُبْحَانَ مَنْ یَذْکُرُنِیْ وَلَا یَنْسَانِیْ ——
(پاک ہے وہ اللہ جو مجھے دیکھ رہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو میری بات سُن رہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو مجھے یاد رکھتا ہے اور مجھے بھلاتا نہیں ۔
(۲) روزانہ سو مرتبہ یہ وِرد پڑھے یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ اس کا مضمون اپنے دِل میں پُختہ کرے کہ سب کے لئے فنا ہے ایک اللہ کے لئے بقا ہے۔
(۳) روزانہ ایک تسبیح اس وِرد کی پڑھے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ اور اس کے معنی کا تصور کرے کہ اللہ میرے پاس موجود ہے اور اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اور اللہ میرا مددگار ہے اور اللہ میرے ساتھ ہے ——

شیطانی وساوس سے بچنے کے لئے

(۱) نماز یا کوئی نیک کام کریں اس سے پہلے یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں، اوّل آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ (ترجمہ) اے رَب میرا! میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، شیاطین کے وساوس سے اور میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اے رَب میرا! اس سے کہ یہ شیاطین حاضر ہوں۔ اور کثرت سے اس دُعا کو پڑھیں۔

Marfat.com

(۲) حسب ذیل آیت کو پانی پر دم کر دیں اور پلائیں تو وساوس و خیالاتِ فاسدہ دفع ہوں

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (ترجمہ اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں ہم درمیان تیرے اور درمیان ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردا چھپا ہوا

گناہوں کی معافی کیلئے

۱۔ صلوٰۃ التسبیح پڑھیں چار رکعت نفل کی نیت کریں، پہلی رکعت میں ثنا و فاتحہ و سورت پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر رکوع کرے، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہے پھر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے، پھر قومہ میں وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے، پھر سجدہ میں جائے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین مرتبہ وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے، پھر سجدہ سے جلسہ میں دس مرتبہ پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں اس طرح دس مرتبہ پڑھے، پھر دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ تسبیح پڑھ کر پھر اُٹھے، یہ پچھتر مرتبہ ہے۔ ہر رکعت میں اس طرح کرے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ کو کہا کہ روزانہ پڑھیں یا ہفتہ میں ایک بار، یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا کم از کم عمر میں ایک مرتبہ۔ اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں (یعنی اگلے اور پچھلے سب گناہ)

(۲) بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن کو سو بار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(ترجمہ) خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور شام تک شیطان کے اثر سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان

Marfat.com

پر ہو گا ——

(۳) بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ فرمایا کہ جو دن میں ایک سو بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (ترجمہ، اللہ کے لئے بڑی پاکیزگی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے تو اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں ——(۴-) گناہوں سے بچنے کے لئے خصوصاً زنا، لواطت، حرام سے بچنے کے لئے تین دن روزہ رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ

حب جاہ و حب مال کا علاج

۱۔ اگر انسان یہ چاہے کہ مجھے دین کا شوق ہو اور عزت و شہرت و ذاتی وجاہت کا خیال ختم ہو اور مال کی محبت بھی ختم ہو تو اس کے لئے صبح و شام تین مرتبہ سورۃ تکاثر پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

(۱) جمعرات غسل کر کے پاک و صاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے پھر بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود قادری پڑھے وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ان شاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

(۲) جمعرات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر پھر درج ذیل درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

Marfat.com

اَهْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ——

(۳) جمعرات غسل کرکے خوشبو لگائے اور دو رکعت نفل پڑھے سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر اور ایک ہزار مرتبہ درود قادری پڑھیں ——

زیارت والدین کے لئے

اگر کسی کے والدین فوت ہوگئے ہیں اور وہ ان کو خواب میں زیارت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو رات کو سونے کے وقت سات مرتبہ سورۃ یٰس پڑھ کر ان کے ایصالِ ثواب کرے، ان شاء اللہ خواب میں زیارت ہوگی ——

تہجد کے لیے بیدار ہونے کا عمل

(۱) سوتے وقت سورۃ کہف کی آخری چار آیات پڑھیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○

(۲) لَا يُحَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ، سونے کے وقت تین بار پڑھیں (۳) صرف خیال کریں اور دل میں کہیں کہ "یا اللہ میں فلاں وقت بیدار ہوجاؤں تو ان شاء اللہ بیداری ہوجائے گی۔

Marfat.com

اِستخارہ کا طریقہ

ہر کام میں استخارہ کرنا موجب خیر و برکت ہوتا ہے تین رات استخارہ کرنے بعد کی رات تا جمعہ کی رات ۔ ان شاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی اور حقیقت حال ظاہر ہو جائے گی

(۱) حدیث میں مسنون استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ اور ھٰذَا الْاَمْرَ پر جب پہنچے تو اپنے کام کا خیال و تصور کرے۔ اس کے بعد یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ کا ورد کرتے ہوئے دائیں کروٹ پر قبلہ رُخ ہو کر سو جائے، ان شاء اللہ خواب میں حقیقت کھل جائیگی اور اگر کچھ نہ دیکھے تو جب اُٹھے جو بات دل میں مضبوطی سے آئے اس پر عمل کرے۔

(۲) سونے کے وقت اکیس بار سورۃ الم نشرح پڑھے، حقیقت حال کا علم ہو جائے گا

(۳) ایک سو ایک بار سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ پڑھ کر سو جائے ——

(۴) رات کو وضو کریں پھر بستر پر بیٹھ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور سو جائیں اللہ کی طرف سے اس اہم کام کے لئے راہنمائی ہوگی ——

Marfat.com

(۵) جب عشاء کی نماز سے اور دنیوی امور سے فارغ ہوں تو وضو کر کے تین تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی پڑھے پھر ۱۷ مرتبہ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ پھر ایک تسبیح اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے اور اللہ سے دعاء کرے کہ یا اللہ اس کام کی حقیقت مجھ پر کھول دے۔

(۶) وضو کر کے دائیں کروٹ پر قبلہ کی جانب لیٹ کر سات مرتبہ سورۃ وَالشَّمْسِ اور سات مرتبہ سورۃ وَاللَّیْلِ اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور دعاء کرے۔ ان شاء اللہ حقیقت حال کھل جائے گی۔

مرض معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) مریض کی پہنی ہوئی قمیص جو اس کے بدن پر تھی اس کو پیمائش کر لیں، پھر تین بار سورۃ فاتحہ، تین بار آیۃ الکرسی، ایک بار سورۃ صافات تا لَازِب ایک بار، سورۃ جن تا شَطَطًا ایک بار سورۃ طارق پھر آخری چہار قل یعنی سورۃ کافرون و اخلاص و فلق و ناس تین تین بار پڑھیں اور

سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

تین بار پڑھیں اور یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ۲۴ مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں اور اس قمیص پر دم کریں اور اس کی پیمائش کریں اگر مقدار بڑھ جائے تو آسیب ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر ہے، اگر برابر ہو تو مرض جسمانی ہے پھر اس کے مطابق اس کو تعویذ دیں

Marfat.com

(۲) سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی و آخری چہار قُل سات سات مرتبہ پڑھ کر اس مریض پر دم کریں اگر مرض بڑھ جائے تو آسیب اور اگر کم ہو جائے تو سحر اور اگر سابقہ حال کی طرح برابر ہے تو مرض جسمانی ہو گی۔

(۳) اگر وقت کی گنجائش نہ ہو تو اس مریض کی مستعمل قمیص پر گیارہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھ کر دم کریں اور حسب سابق قمیص کی پیمائش کے بعد دوبارہ پیمائش کر کے تینوں صورتیں دیکھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

تسخیر عوام کیلئے

(۱) يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسٰى فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيهًا۔

ان آیات کو بعد فجر و مغرب گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ——

(۲) سورۃ قریش سحری کے وقت ایک سو بار اور بعد مغرب ایک سو بار یا بعد نماز فجر ایک سو بار اور بعد نماز مغرب ایک سو بار یا ہر نماز کے بعد اکیس بار پڑھیں مگر دوام و ہمیشگی ہونا غفر نہ ہو ——

Marfat.com

(۳) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا قطب ستارہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوکر دایاں پاؤں بایاں پاؤں پر رکھ کر مونڈھ سفید کے گیارہ دانے جو ایک رنگ کے ہوں، ان میں سے ہر دانہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں، پھر ان دانوں کو مٹی کے برتن میں رکھ کر اپنے مکان میں دفن کردیں پھر اس آیت کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو بخشیں پھر روزانہ مقدار متعین کرکے پڑھیں. کم از کم ایک تسبیح پڑھیں اور اس کے ساتھ ۱۱۱۱ گیارہ سو گیارہ بار یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ پڑھیں جبکہ خلقتِ خدا رجوع کرے تو خوش اخلاقی سے پیش آئے اور طعام و لباس و مال سے ان کو فائدہ پہنچائیں مال کو جمع نہ کریں اور حرام جگہ بھی خرچ نہ کریں۔

(۴) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اس آیت کو ۶۷۸ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے پھر جب چاہے اس کو روغن چنبیلی پر دم کرے جس کو سنگھائے وہ مسخر ہوگا

(۵) يَا وَدُوْدُ يَا لَطِيْفُ گیارہ تسبیح پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں جس کی تسخیر مطلوب ہو اس کا تصور کریں،

(۶) سورۃ یوسف روزانہ پڑھیں اور ہر لفظ یوسف پر اکتالیس مرتبہ یا عزیز پڑھیں۔

(۷) اَللّٰهُ الصَّمَدُ کی زکوٰۃ ادا کریں وہ اس طرح کہ چہار شنبہ کی رات سے تین رات میں ایک لاکھ پورا کرنا ہے. تینوں دن روزہ رکھیں اور روٹی باوضو پکائیں، پہلی رات کو بتیس ہزار، دوسری رات کو تنتیس ہزار، تیسری رات پینتیس ہزار بار پڑھے، اس کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ استغفار پھر گیارہ تسبیح اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے پھر ناغہ نہ ہو. یہ عمل مسخرات کے لئے عجیب ہے۔

Marfat.com

(۸) روزانہ ایک مرتبہ حسب ذیل آیات پڑھے اور اگر تاجر دوکان میں چسپاں کرے اور گھر والے غلّہ میں ان کو لکھ کر رکھیں تو برکت ہوگی۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا. تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُھُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ۔

(۹) یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَةِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ روزانہ صبح کو گیارہ بار پڑھیں اوّل و آخر میں تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

(۱۰) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں کہ تین دن روزہ رکھیں اور ہر دن اس کو تین ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر ایک سو مرتبہ دُرود ابراہیمی پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد دس مساکین کو کھانا کھلائیں، پھر روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

(۱۱) اگر کسی کو مسخر کرنا ہو اور اپنی کوئی ضرورت پوری کرانا ہو تو دو رکعت نفل پڑھے پھر یہ آیت وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا

Marfat.com

بلا تعداد پڑھے اور ساتھ یہ آیت بھی پڑھے وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا اور جب اس کے پاس جائے تو ان آیات کو پڑھتا جائے اور جب وہاں جا کر بیٹھے تو دل میں ان آیات کو پڑھتا رہے، ان شاء اللہ ضرورت پوری ہوگی۔

(۱۲) يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ بعد سنت فجر ۴۱ مرتبہ پڑھیں، اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۱۳) نمازِ فجر کے بعد طلوعِ شمس سے پہلے تین مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھے، تسخیر کے لئے مفید ہے۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔

(۱۴) يَا وَدُوْدُ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ بعد نماز عشاء اس کی تین تسبیح پڑھیں اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف مہینہ کی پہلی جمعرات سے پڑھیں، گیارہ دن یہ عمل کریں، جس مقصد کے لئے پڑھیں گے وہ پورا ہوگا۔

(۱۵) سورۃ وَالضُّحٰی روزانہ سو مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں فتوحات کے دروازے کھلیں گے۔

(۱۶) بعد نماز جمعہ سلام کے بعد يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ سات مرتبہ پڑھیں اور اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

(۱۷) سورج طلوع ہونے کے پانچ منٹ بعد سورج کی طرف رُخ کرے اور اس کو دیکھے اور سورۃ رحمٰن پڑھنا شروع کرے جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو شہادت کی انگلی سے سورج کی طرف اشارہ کرے اتنے تک کہ سورت ختم کرے ایک چلہ اس طرح کریں اس کیلئے بہتر یہ ہے کہ کسی میدان میں چلا جائے جہاں سورج طلوع کے فوراً بعد نظر آئے۔

Marfat.com

تسخیر حکام کیلئے :

(۱) جس کو پریشانی ہو وہ مؤذن کی آذان کا جواب اس طرح دے جیسے مؤذن کلمہ کہتا ہے پھر اذان ختم ہونے کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پڑھے پھر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے: رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا۔ اور حاکم کے پاس جائے

(۲) کٓھٰیٰعٓصٓ کُنِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ سات مرتبہ پڑھیں اور پھر سات مرتبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں اور افسر پر دم کریں ——

(۳) پانچ نمازوں کے بعد ایک تسبیح یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ پڑھیں اور حاکم و افسر کے مائل ہونے کا دھیان کریں اور بعد میں اس کے نرم ہونے کی دعا کریں۔

تسخیر امراء کے لئے

(۱) تین دن حزب البحر پڑھے روزانہ اکیس مرتبہ اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچے تو کہے یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ فِیْ عَیْنِ فُلَانٍ وَقَلْبِہٖ کی جگہ اس کا نام لے پھر سورۃ قدر تین مرتبہ پڑھے پھر جس دن اس کے پاس جائے تو ایک مرتبہ پڑھ کر جائے تو اس کا وہ کام کر دے گا۔

فتوحاتِ غیبی کے لئے

(۱) چار دن روزہ رکھیں ہر دن ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں

Marfat.com

اس کے بعد دس طلباء قرآن کو کھانا کھلائیں، اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دس مرتبہ سورۃ فاتحہ ولا الضالین آمین تک پڑھیں پھر یہ دعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ——

(۲) سورۃ یٰسین پڑھیں اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی آیت پچاس مرتبہ پڑھیں ——

(۳) مغرب وعشاء کے درمیان سورۃ واقعہ پڑھیں اور جب اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ کے جملے پڑھیں تو اس وقت کہیں بَلْ اَنْتَ یَارَبِّ پھر سورت ختم کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحَبَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ لِیْ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَبَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ——

(۴) برائے دست غیب یعنی کام کے لئے غیبی اسباب پیدا ہوں اس کے لئے ایک چلہ یہ عمل کریں، مہینہ کی پہلی جمعرات سے شروع کریں، چالیس دن تک روزانہ دو سو گیارہ مرتبہ یَا مُنْعِمُ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

خزانہ غیب پر مطلع ہونے کے لئے پانچ دن عمل کریں روزانہ دس ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں ۔ یا بعد نماز عشاء چار سو مرتبہ سورۃ کوثر پڑھیں، خواب میں خزانہ پر مطلع کیا جائے گا

وُسعت رزق کے لئے

(۱) ایمان وجان ومال کی حفاظت وو سعت رزق کے لئے سورۃ یٰسین پڑھیں

Marfat.com

لیکن اس طرح پڑھیں کہ پہلے یَابَاسِطُ یَابَسِیْطُ یَافَتَّاحُ تین مرتبہ پڑھیں پھر یٰسین پڑھیں پھر آخر میں یَاحَافِظُ یَانَاصِرُ یَامُعِیْنُ تین مرتبہ پڑھیں ۔ پھر سات مرتبہ سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھیں۔

(۴) وُسعتِ رزق وحفاظت وترقی حافظہ کے لئے یَابَاسِطُ یَاحَفِیْظُ کی ایک تسبیح پڑھیں۔ اوّل وآخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

(۳) ۔ نمازِ فجر باجماعت پڑھ کر مسجد میں موجود رہیں اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتے رہیں پھر جب آفتاب بلند ہوجائے تو دو رکعت یا چار رکعت اشراق کی نماز پڑھیں، اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع پڑھیں۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا

Marfat.com

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ
لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ
ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ
لِلّٰهِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ پھر گیارہ مرتبہ
سورۃ توبہ کی آخری آیات پڑھیں ۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اس کے بعد عجز و نیاز و خشوع سے دعا کریں۔ ان شاء اللہ مالی مشکلات ختم ہو جائیں گی

(۴) بعد نماز فجر ستر مرتبہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ علماء و طلباء کے لئے نادر تحفہ ہے ——

(۵) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَا لَطِیْفُ پڑھ کر پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ
یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھیں، پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ اَللّٰھُمَّ عَطِفْ عَلَیَّ خَلْقَكَ اَللّٰھُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْھِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْہُ عَنْ ذِلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ——

(۶) بعد نماز جمعہ پاک و صاف ہونے کی حالت میں ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ غیب سے رزق عطا ہوگا اور رزق میں کشادگی ہوگی ——

(۷) نماز فجر کے بعد سورۃ مزمل ۷ بار پڑھیں پھر باقی چار نمازوں کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف پڑھیں اور اس کے ساتھ گیارہ سو گیارہ بار یَا مُغْنِیُ پڑھیں

(۸) بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ حسب ذیل دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْھِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْہُ عَنْ ذِلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ. اوّل و آخر درود شریف پڑھیں ——

(۹) وسعتِ رزق و حفاظت از شر دشمنان کے لئے مذکورہ آیات تین مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ، حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ فَسَیَكْفِیْكَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ——

(۱۰) بعد نماز فجر سورۃ آل عمران کی آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ

Marfat.com

اَمَنَةً نُّعَاسًا تَغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

پڑھ کر سورۃ یٰسین پڑھیں اور ہر مبین پر ۴۱ مرتبہ یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم پڑھیں پھر آخر میں رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ پڑھیں پھر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا پڑھیں پھر نماز اشراق چار رکعت پڑھیں پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی خَالِدُوْنَ تک۔ دوسری رکعت میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک تیسری رکعت میں سورت کافرون، چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں ——

(۱۱) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کی پڑھے۔ اس کے بعد اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ پڑھے ——

Marfat.com

کھیت کی برکت و کثرت کے لیے

(۱) اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ○ کسی برتن میں لکھیں یا تعویذ لکھ کر پانی میں ڈال کر اس تخم کو اس پانی میں بھگو کر بوئیں اور اگر یہ درخت ہے تو یہ پانی اس کی جڑ میں ڈالیں

(۲) اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْھٰرَ ○ وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ ○ وَاٰتٰکُمْ مِّنْ کُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْہُ ط وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ ○ پ ۱۳ ع ۱۷ صبح وشام پڑھیں۔

چوہوں سے کھیت کی حفاظت کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ بِحُرْمَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت حضرت بایزید عثمانی از تمر موشہائے نگہدار۔ یہ تعویذ لکڑی میں باندھیں اس لکڑی کو کھیت کے اردگرد پھرا کر کھیت میں گاڑ دیں۔

ٹڈی سے کھیت کی حفاظت کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ صِغَارَھُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَھُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَھُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَارْزُقْنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔

Marfat.com

حفاظت زراعت کے لئے

یہ تعویذ لکھ کر کھیتی کے درمیان کسی لکڑی پر لٹکائیں یا کوری ٹھیکری میں بند کر کے زراعت کے تخت میں دفن کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ یَا رَزَّاقَ الْعِبَادِ یَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِی الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اِرْفَعْ مِنْ ھٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْھَوَامِّ وَالْوَحْشِ وَشَرَّ الْفَارَۃِ وَالْخَنَازِیْرِ الْمُفْسِدَۃِ وَارْزُقْ رِزْقًا حَسَنًا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اس کی برکت سے کھیتی حشرات سے محفوظ رہے گی اور برکت ہو گی ——

ترقی علم و حافظہ کیلئے

(۱) روزانہ صبح کو اکتالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں اگر قرآن مجید و حدیث کا مفہوم حل نہ ہو رہا ہو تو اس کے پڑھنے سے حل ہو گا اور اگر مقرر کو تقریر میں آمد نہ ہو رہی ہو تو اس کے پڑھنے سے مضمون کی آمد ہو گی

(۲) تقریر کی آمد کے لئے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ کی آیت دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر پانچ مرتبہ پڑھ کر مٹھی بند کر لیں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر مٹھی کھول لیں پھر اس ہتھیلی پر دم کر کے دماغ و سینہ پر ہاتھ پھیر دیں ——

(۳) علم و حافظہ کی ترقی کے لئے ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا کی آیت سونے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔

(۴) نسیان کے دفعیہ کے لئے سوتے وقت گیارہ مرتبہ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ط

(۵) سنت فجر و فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں مگر مع الوصل یعنی

Marfat.com

بسم اللہ کی رحیم کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر پڑھیں اور پانی یا میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں

(۶) حافظہ و ذہن کی ترقی کے لئے روزانہ بسکٹ پر ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لکھ کر کھائیں چالیس دن ایسا کریں۔

(۷) صبح و شام سورۃ یٰسین سات دن گلاب و زعفران سے طشتری پر لکھ کر پی لیں انشاء اللہ حافظہ بڑھے گا جو یاد کرے گا اس کو نہ بھولے گا۔

(۸) مذکورہ دعائیں صبح و شام تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دماغ و دل پر دم کر لے۔

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَزِدْ قُوَّةَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَحِفْظِيْ وَاجْعَلْنِيْ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنَ الْخَلْقِ ۔

(۹) امتحان میں کامیابی کے لئے امتحان گاہ میں جانے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر جائیں پھر امتحان گاہ میں پرچہ حل کرنے سے پہلے اس کو الٹ کر رکھ دیں اور سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یَا فَتَّاحُ اور سات مرتبہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں اوّل و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ غیب سے شرح صدر ہو گا۔ مضامین کی آمد ہو گی۔

Marfat.com

علم وعمل ونماز ونیکی کے شوق کے لیے

شب بخشنبہ میں آدھی رات کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھیں۔ پھر قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَالِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ یہ آیات زعفران وگلاب سے شیشہ کے برتن میں لکھیں، پھر پانی سے ان کو دھو کر اس پانی پر یہ آیات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر نماز فجر کے بعد اس پانی پر سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ تین بار پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی پی لیں۔

Marfat.com

تمام مُشکلات کے حل کیلئے

(۱) صلوۃ الحاجۃ ہے جب مشکل آئے تو تین یا پانچ یا سات دن بعد نماز عشاء وضو کرکے دو رکعت نفل بہ نیّت قضائے حاجت پڑھے، سلام کے بعد اللہ کی تعریف اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے ——

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر اپنے مقصد کے لیے دُعاء کرے۔

(۲) سات دن سورۃ فاتحہ بوصل میم پڑھیں اس طرح کہ اتوار کو سُنّت فجر و فرض کے درمیان ستر مرتبہ، دوسرے دن ساٹھ مرتبہ اسی طرح دس کم کرتے جائیں یہاں تک ہفتہ کے دن دس مرتبہ پڑھیں، ان شاءَ اللہ مقصد پُورا ہوگا ——

(۳) حافظ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ فرماتے تھے کہ رئیس المفسرین حضرت مولانا حُسین علی رحمۃ اللہ یہ اشعار پڑھتے تھے جبکہ علاقہ کے رئیس و سردار مخالف ہو گئے تھے (اور حضرت بستی کے قریب دُوسری جگہ پر جا کر بیٹھے) اسلئے یہ اشعار سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں ان شاءَ اللہ تمام ضروریات کا انتظام ہوگا اور تمام مشکلات حل ہوتی رہیں گی۔

يَا مَنْ يَرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
اے وہ ذات جو باطن کی چیزوں کو دیکھتی و سُنتی ہے

اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يَتَوَقَّعُ
تُو ہی عطا کرنے والا ہے ہر اس چیز کو جس کی اُمید کیجاتی ہے

Marfat.com

يَا مَنْ يُرْجٰى فِي الشَّدَائِدِ كُلِّهَا
اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں میں اُمید رکھی جاتی ہے

يَا مَنْ خَزَائِنُ فَضْلِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
اے وہ ذات اس کے فضل کے خزانے اس کے قول کُنْ میں ہیں

مَالِيْ سِوٰى فَقْرِيْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ
میرے لئے احتیاجی کے سوا تیری طرف کوئی وسیلہ نہیں

مَالِيْ سِوٰى قَرْعِيْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ
تیرے دروازے کے کھٹکھٹانے کے سوا کوئی حیلہ نہیں

اِنْ كَانَ لَا يَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ
اگر تیری رحمت کے نیک کار ہی اُمیدوار ہوں

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا
تیری سخاوت سے بعید ہے کہ تو کسی گناہ گار کو ناامید کرے

وَمَنِ الَّذِيْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کیساتھ مانگوں

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ
پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل ہو

يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ
اے وہ ذات جس کیطرف فریاد کیجاتی ہے اور جو پناہ ہے

اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
احسان فرما کیونکہ تمام بھلائی تیرے پاس ہے

فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ اَيْدِيْ اَرْفَعُ
تیری طرف احتیاجی کیساتھ اپنے ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں

فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَاَيَّ بَابٍ اَقْرَعُ
اگر مجھے رد کر دیا گیا تو کون سا دروازہ کھٹکھٹاؤنگا

فَالْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ اِلٰى مَنْ يَّرْجِعُ
تو گناہگار گناہ کا ارتکاب کرنے والا کس کی طرف رجوع کرے

اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے عطایا بہت وسیع ہیں

وَمَنِ الَّذِيْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کیساتھ مانگوں

اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِرِكَ يُمْنَعُ
اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے

خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ
وہ حضور جو سب لوگوں سے افضل ہیں اور جس کے ذریعہ شفاعت حاصل کیجاتی ہے

(۴) ہر مشکل کے لئے ان اشعار کو صبح و شام پڑھا کرے، اوّل آخر درود شریف پڑھیں

يَا مَنْ يُّجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ

Marfat.com

قَدْنَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَهُوا

وَتَيْنُ جُوْدِكَ يَامَوْلَايَ لَمْ تَنِمِ

فَهَبْ لِيْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ زُلَلِيْ

يَامَنْ اِلَيْهِ رَجَاءُ الْخَلْقِ فِي الْحَرَمِ

وَاِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ خَطَا

فَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

(۵) سخت مشکل سے نجات کے لئے اور شرک سے حفاظت کے لئے اور وسعتِ رزق کے لئے کثرت سے اِس وِرد کو پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ ہی میرا پروردگار ہے اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

(۶) حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں جن لوگوں کو فلکی اثرات نے دست و بے پا بنا رکھا ہے، ان کے لئے نہایت عمدہ نسخہ تجویز کیا ہے، اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے، پھر اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں سے ایسے نام کا انتخاب کرے جن کے اعداد آپ کے نام کے اعداد کے برابر ہوں، ان اسماء الحسنیٰ کو ہر نماز کے بعد ۱۵ مرتبہ پڑھے، اور نماز فجر کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، رفتہ رفتہ تمام اثرات ختم ہو جائیں گے اور غم و پریشانی ختم ہو گی اور دل کو سکون و اطمینان حاصل ہو گا اور فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ یہ وظیفہ اثر کرے گا لیکن تب جبکہ گناہ سے دُور ہو کر نیکی کی طرف قدم بڑھائیں ——

Marfat.com

قضائے حاجات کیلئے

۱ سورۃ یٰسین کے خصوصی ورد کا طریقہ۔ نماز جمعہ کے بعد قبلہ رو ہو کر تین بار سورۃ یٰس پڑھیں پہلی مبین پر سورۃ اخلاص تین بار دوسری مبین پر سورۃ کوثر تین بار تیسری مبین پر سورۃ الم نشرح تین بار چوتھی مبین پر سورۃ فاتحہ تین بار پانچویں مبین پر اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۳ بار چھٹی مبین پر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ تین بار ساتویں مبین پر اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ فِیْ رِزْقِیْ وَوُسْعَۃً لَا اَحْتَاجُ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ تین بار پھر سورۃ مکمل کریں۔

(۲) فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں مگر اس ترکیب سے پڑھیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کی لام سے ملا کر پڑھیں۔ اس سے ہر مقصد پورا ہوگا ——

(۳) بعد نماز فجر تین سو تیرہ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اس سے بھی مقصد پورا ہوگا ——

(۴) سورۃ یٰس اس ترکیب سے پڑھیں کہ اسمیں سات مبین ہیں تو ہر لفظ مبین سے از سر نو شروع کرے اس طرح سورۃ کو ختم کرے پھر سر ننگا کر کے سجدہ میں جا کر اپنی ضرورت کا نہایت عاجزی و انکساری سے سوال کرے، مطلب کے حاصل ہونے تک ایسا کرے۔

(۵) سورۃ النصر اکتالیس مرتبہ پڑھیں اس ترکیب سے کہ بعد نماز فجر نو مرتبہ اور باقی چار نمازوں کے بعد آٹھ مرتبہ پڑھیں اور اس پر دوام کریں یا بعد نماز فجر ۱۵ مرتبہ بعد نماز ظہر ۱۰ مرتبہ اور بعد عصر ۷ مرتبہ اور بعد مغرب ۵ مرتبہ اور بعد عشاء ۳ مرتبہ پڑھیں۔

(۶) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے وہ اس طرح کہ جب ایک ہزار

Marfat.com

ختم ہو تو دو رکعت نفل پڑھے اور دعا کرے پھر شروع کرے اس طرح پوری تعداد ختم کرے

۷) قرآن مجید کو کھولے اور ہر سورت کی پہلی آیت کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیساتھ پڑھے اس طرح آخر تک کرے پھر دعا کرے یا مریض پر دم کرے ——

(۸) یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ دن پڑھے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھے اگر دشمن کی مغلوبیت کے لئے پڑھے تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھے اور اگر بیمار کی شفاء کیلئے پڑھے تو بالخیر کی جگہ بالشفاء کہے ——

(۹) لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ کی آیت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں پانی کا پیالہ اپنے پاس رکھیں اور لمحہ لمحہ اس میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر ملتے رہیں۔ یہ عمل تین دن یا سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن تک کریں۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے پہلی رکعت میں اَلْحَمْدُ للہ کے بعد ایک سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ —— دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد ایک سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ —— سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور اپنی ضرورت کے لئے دعا مانگیں۔

(۱۱) بدھ و جمعرات دو نفل پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور اخلاص سو بار، دوسری رکعت میں الحمد سو بار اور اخلاص ایک بار پڑھیں، سلام کے بعد سو مرتبہ استغفار بایں الفاظ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر سو مرتبہ درود قادری یعنی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
پھر سو بار کہے (اے آسان کنندہ دشواریہا و اے روشن کنندہ تاریکیہا) اس کے بعد دعا کرے پھر تیسری رکعت بعد الفراغ سر برہنہ کر کے آستین گردن میں ڈال کر اور رو کر اپنی ضرورت کا سوال پچاس مرتبہ کرے۔

(۱۲) بعد نماز عشاء پاک صاف ہو کر ایک ہی نشست میں یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ پڑھے، ہر ایک سو انتیس پر ایک مرتبہ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ پڑھیں فارغ ہونے کے بعد اپنے مقصد کے لیے دعا کریں۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو انتیس[۱۲۹] دانے کی تسبیح بنالیں ایک تسبیح پوری کرنے کے بعد یہ آیت لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ پڑھیں اور یہ تسبیح ایک سو انتیس کی تعداد میں پڑھیں کیونکہ ایکسو انتیس کو ایک سو انتیس میں ضرب دینے سے سولہ ہزار چھ سو اکتالیس نکلتے ہیں

(۱۳) دعا خضری جو امام شافعیؒ سے منقول ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دس مرتبہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱ بار سورۃ اخلاص پھر سلام پھیرنے کے بعد سر سجدہ میں ڈال کر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اور دس مرتبہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر دعا کریں۔

(۱۴) قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں روزانہ ایک منزل علیحدگی میں پڑھے اور کسی سے درمیان میں کلام نہ کرے، بعد منزل پڑھنے کے دعا کرے یہ عمل سات دن کا ہوگا

(۱۵) مہینہ میں پہلی جمعرات وضو کر کے قرآن سامنے رکھے اور اس کی ہر سطر پر انگلی پھیرتا جائے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا جائے یہاں تک پورا ختم کر دے، یہ عمل تین مہینہ کرے اور صرف ہر مہینہ کی پہلی جمعرات یہ عمل کرنا ہے یہ عمل بعد نماز عشاء کرے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے تو تین جمعرات یہ عمل ہوگا ہر مہینہ کی ایک جمعرات

Marfat.com

ہوگی، پہلے مہینہ میں کام ہوجائے تو بہتر ورنہ دوسرے مہینہ ورنہ پھر تیسرے مہینہ میں میں ان شاءاللہ ضرور کام ہوجائے گا ۔

(۱۶) آیۃ الکرسی کا عمل پانچوں نماز کے بعد کریں وہ اس طرح کہ آیۃ الکرسی میں دس جملے ہیں ہر جملہ پر دونوں ہاتھ کی دس انگلیوں میں سے ایک انگلی بند کریں وہ اس طرح کہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پہلے جملے پر دائیں ہاتھ کی خنصر بند کریں اور اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوسرے جملہ پر بنصر کو بند کریں اور لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ تیسرے جملہ پر درمیان کی انگلی بند کریں اور لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چوتھے جملہ پر شہادت والی انگلی بند کریں اور مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ پانچویں جملہ پر انگوٹھا بند کریں اور یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ چھٹے جملہ پر بائیں ہاتھ کی خنصر بند کریں اور وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ساتویں جملہ پر بنصر بند کریں اور وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آٹھویں جملہ پر درمیان والی انگلی بند کریں اور وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا نویں جملہ پر بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی بند کریں اور وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ دسویں جملہ پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کریں۔ اس طرح دس انگلیوں کو بند کرنا ہے لیکن جب یَشْفَعُ عِنْدَہٗ پر پہنچیں تو دونوں عین کے درمیان اپنے مقصود کا خیال رکھیں۔ اسی طرح جب یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ پر پہنچیں تو دو میم کے درمیان اپنے اعداء کی مقہوریت کا تصور کریں۔ اس طرح عقد پورا کرنے کے بعد سورۃ الم نشرح اور سورۃ اخلاص اور درود شریف تین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکیں۔

اس کے بعد جس ترتیب سے انگلیوں کو بند کیا تھا اسی طرح اس ترتیب سے کھولیں یعنی دائیں ہاتھ کی خنصر سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک ختم کریں اور ہر انگلی کے کھولتے وقت ایک بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ بسم میں رحیم کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر پڑھیں تو سورۃ فاتحہ کا پڑھنا دس مرتبہ ہوگا۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر دیں۔ یہ عمل عجیب اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے

Marfat.com

(۱۷) ہر مشکل کے لئے بازو پر باندھیں۔

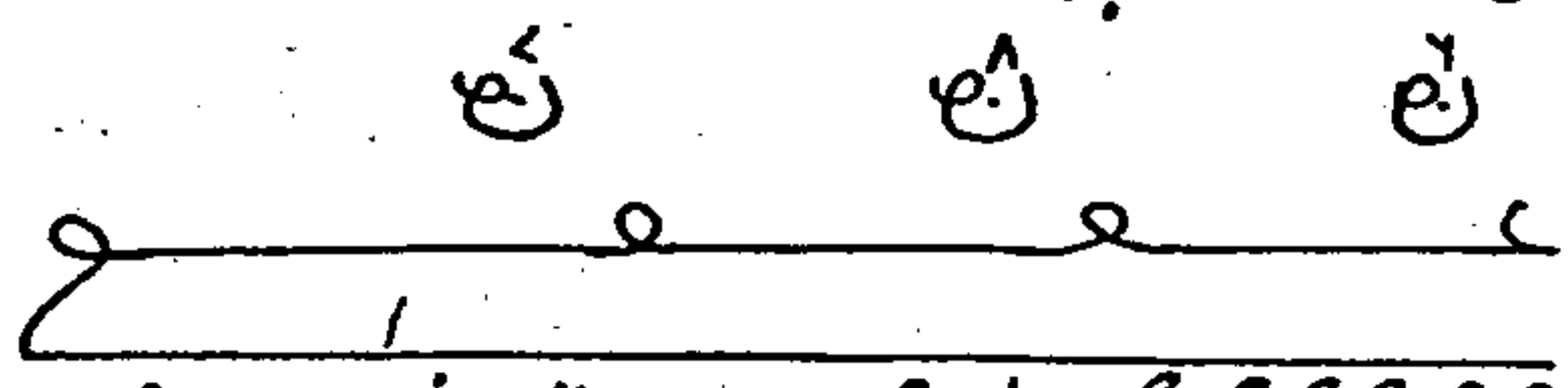

(۱۸) دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی جان و مال و عزت کی حفاظت و شر دشمنان سے حفاظت کے لئے صبح و شام تین مرتبہ حسب ذیل سورۃ آل عمران کی آیت قطب ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ الخ اور جب اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ پر پہنچیں تو اپنے مقصد کا خاص خیال رکھیں۔

(۱۹) نماز تہجد اس طریق پر پڑھیں کہ پہلی دو رکعت نفل تحیۃ الوضو کی نیت سے اول رکعت میں آیۃ الکرسی تا خالدون اور دوسری رکعت میں آمن الرسول آخر تک پھر آٹھ رکعت تہجد کی نیت سے، اول رکعت میں یٰسین شروع کریں اِمَامٍ مُّبِیْنٍ تک دوسری رکعت میں هُوَ مُهْتَدُوْنَ تک تیسری رکعت میں مُحْضَرُوْنَ تک، چوتھی رکعت میں فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ تک، پانچویں رکعت میں يُرْجَعُوْنَ تک، چھٹی رکعت میں هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ تک، ساتویں رکعت میں اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ تک، آٹھویں رکعت میں اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ تک۔

پھر دو رکعت نفل قضاء حاجت کی نیت سے، پہلی رکعت میں سورۃ کافرون دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ سلام کے بعد سجدہ میں کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دس مرتبہ پھر دس مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ دَائِمًا اَبَدًا پھر دس مرتبہ

Marfat.com

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار
پھر دعا کرے سجدہ میں کہ یا اللہ میری دینی دنیاوی تمام ضروریات پوری فرما۔
اور تو راضی ہو جا۔

(۲۰) یَارَحْمٰنُ اَغْنِنِیْ بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب ایک سو مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف۔

(۲۱) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کی ایک تسبیح صبح کو پڑھے۔

(۲۲) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پانچ تسبیح روزانہ پڑھیں۔

(۲۳) اگر کسی کو سخت ضرورت پیش آئے تو وہ بدھ، جمعرات روزہ رکھے اور جمعہ کے دن غسل کرکے نماز جمعہ کے لئے جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَأَ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ــــ

قبولیت دُعاء کے لئے

(۱) سورۃ یٰسین پڑھیں اور لفظ رحمٰن پر دائیں ہاتھ کی اُنگلیاں بند کریں پھر لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کریں، سورۃ ختم کر کے پھر سورۃ ملک شروع کریں اور لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولدیں اور لفظ رحمٰن پر دائیں ہاتھ کی اُنگلیاں کھولدیں آخر میں دُعا کریں قبول ہو گی۔

(۲) پہلے اسم اعظم پڑھیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ یُوْ یَا رَبُّ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَزِیْزُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰھَنَا وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْمُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر دُعائے خضری اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر اپنے مقصد کے لئے دُعاء کریں۔

(۳) حسب ذیل آیت میں دُو مرتبہ لفظ اللہ ہے ان کے درمیان دعاء کریں۔
وَلَمَّا جَآءَتْھُمْ آیَۃٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَا اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ اس کے بعد دُعا مانگیں پھر پڑھیں اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ ــــ

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

Marfat.com

اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یہ دُعا پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دُعا مانگیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اس کے پڑھنے سے دُعا قبول ہوتی ہے ــــ

برائے ادائے قرض

(۱) بعد نماز عشاء یَا وَهَّابُ چودہ سو چودہ مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سو مرتبہ یہ دُعا پڑھیں ــــ

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور بعد نماز فجر سورۃ نصر اکتالیس مرتبہ اور اگر سنت فجر و فرض کے درمیان پڑھیں تو زیادہ تاثیر ہو گی ــــ

(۲) ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے آخری میم کو اَلْحَمْدُ کی لام سے ملا کر دس مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف۔ انشاء اللہ تین ماہ میں قرض کے ادا ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے ــــ

(۳) ہر نماز کے بعد ۲۵ بار اور عشاء کے بعد ۱۲۵ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یا دن رات میں صرف ایک تسبیح پڑھیں یا ہر نماز کے بعد سات بار اور جمعہ کی نماز کے بعد ستر بار

(۴) ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔
اوّل آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں

Marfat.com

(۵) فجر کی سنت و فرض کے درمیان فاتحہ مع بسم اللہ بوصل میم رحیم و لام الحمد اکتالیس مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پھر بعد نماز عشاء سوتے وقت بستر پر جا کر تین تین مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ خَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَالظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ ــــــ

(۶) ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں اوّل و آخر درود شریف قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُھُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ ۔

(۷) سنت فجر و فرض کے درمیان یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھیں لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ پھر گیارہ مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھیں ۔

Marfat.com

تجارت میں ترقی کے لئے

سورۃ تغابن لکھ کر دوکان میں لٹکائیں۔

غم وفکر سے خلاصی کے لئے

گیارہ دن عمل کریں ہر نماز کے بعد سورۃ انبیاء ایک بار پڑھیں، اوّل وآخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

برائے شوق جہاد فی سبیل اللہ

مذکورہ پانچ احادیث صبح وشام سات مرتبہ پڑھیں۔ اس سے پانچ فائدے ہوں گے ۱ شرح صدر کی دولت حاصل ہوگی ۲ حافظہ وذہانت میں ترقی ہوگی ۳ حدیث کے یاد کرنے وبیان کرنے کا شوق ہوگا ۴ جہاد باللسان کا ذوق ہوگا ۵ جہاد بالسنان کا شوق ہوگا کیونکہ ان احادیث میں فی سبیل اللہ کا لفظ ہے اسمیں تعلیم وتبلیغ وجہاد تینوں داخل ہیں تو اس لئے قرآن وحدیث کے بیان کرنے کا ذوق ہوگا اور اس کے لئے شرح صدر بھی ہوگا اور اس کے لئے حافظہ وذہانت کی تیزی کی ضرورت ہے اس لئے اسمیں بھی ترقی ہوگی اور جہاد کا بھی ذوق پیدا ہوگا ——

احادیث حسب ذیل ہیں: ——

(۱) قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَیْنَانِ حَرَّمَهُمَا اللّٰهُ عَلَی النَّارِ عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَعَیْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ

(۲) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُبَارَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ غُبَارُ جَهَنَّمَ وَغُبَارٌ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ ——

(۳) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ——

Marfat.com

(۴) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ
(۵) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جُعِلَ رِزْقِیْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِیْ وَجُعِلَ الذِّلُّ وَالصَّغَارُ عَلٰی مَنْ خَالَفَ اَمْرِیْ ——

برائے صبر

اگر کسی کو کوئی غم پہنچے تو دل کو صبر دلانے کے لئے صبح و شام تین تین بار یہ آیات پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دل پر پھیر دیں یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ پھر اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ پڑھیں پھر سورۃ الم نشرح مکمل پڑھیں ——

قیدی کی رہائی کیلئے

(۱) اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف اور یہ دعا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ——

(۲) سحری کو دو رکعت نفل پڑھیں بعد میں یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں یَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَا قَوِیًّا غَیْرَ ضَعِیْفٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اِجْعَلْ لِّیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اور بعد الامر اپنے مقصد کا خیال کرے۔

(۳) مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ روزانہ ایک مجلس میں دو ہزار مرتبہ پڑھیں اور

Marfat.com

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھیں ۔

مُقدّمہ میں فتح و کامیابی کیلئے

(۱) حسبِ ذیل تعویذ باوضو لکھیں مقدمہ کی تاریخ سے پہلے اس کو گھر نہ لائیں کسی محفوظ جگہ رکھیں جب پیشی کے لئے عدالت جائیں تو اس کو بازو پر باندھیں پھر جب پیشی سے واپس آئیں تو اس تعویز کو کسی محفوظ جگہ رکھیں اور گھر نہ لائیں اور جب مقدمہ کی تاریخ ہو تو اس کو بازو پر باندھ کر جائیں انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ اس کا ہدیہ ایکسو اکیس روپے ضروری ہے، اس عمل کی تاثیر کے لئے خالی جگہ پر جج اور وکیلِ مخالف اور مدعی مخالف اور گواہ مخالف کا نام ان کی والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں اور اس دوران لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵۷۵ مرتبہ روزانہ باوضو پڑھیں اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کریں (تعویذ یہ ہے) ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ بستم دست وقلم وعقل جملہ اعداء وحکام (
وغیرھم بقول لَا اِلٰہَ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّنَا کَرِیْمٌ رَّحِیْمٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(۲) صبح وشام ایک سو ایک بار یہ شعر پڑھیں اوّل وآخر درود شریف تین بار پڑھیں۔

؎ تَعَالَی اللّٰہ زہے قیّوم و دانا ؛ توانائی دِہ ہر نا توانا

برائے دفعیہ شر دشمنان

(دشمنوں کی زبان بندی کے لئے)

مذکورہ دو آیتیں ہر نماز کے بعد سات سات بار پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھونکیں۔

(۲) وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا (۲) اَلْیَوْمَ

Marfat.com

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ——

دشمنوں کے مقابل فتح حاصل کرنے کے لئے

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ مُجْرِيَ السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ ——

مقہوریت اعداء کے لئے

(۱) بعد نماز مغرب ۳۲۲ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف، ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۲) سورۃ لِاِیلٰفِ قریش ایک سو ایک بار پڑھیں، اوّل و آخر پانچ بار درود شریف۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۳۱۳ بار وتر اور نفل کے درمیان پڑھیں، اسمیں آنکھیں بند کرکے بیٹھیں اور دشمن کو اپنے سامنے کھڑا ہوا تصور کریں پڑھنے کے بعد ایک روڑا اس دشمن کا تصوّر کرکے اُس کی طرف ماریں۔

دشمن کی زبان بندی اور اس کے شر سے حفاظت کے لئے

ہر فرض نماز میں آخری قعدہ میں درود شریف کے بعد تین مرتبہ یا نماز میں ایک مرتبہ سلام کے بعد دو مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اس پر دوام کریں بہت مجرّب ہے۔

Marfat.com

برائے ہلاکت دشمن شرط یہ ہے کہ جائز صورت ہو، ایک سو مرتبہ سورۃ فیل پڑھیں یا بعد عشا دو رکعت نفل پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ فیل پڑھیں اور بعد سلام چالیس مرتبہ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ تا ظُلْمًا پڑھیں، جلدی کامیابی ہوگی۔

کسی کو جگہ سے ہٹانا و اکھیڑنا

بشرطیکہ جائز ہو ورنہ گناہ ہوگا، مذکورہ آیت لکھ کر درخت پر لٹکائیں اور ساتھ اس شخص کا نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں اور جس جگہ سے ہٹانا مقصود ہو اس کا بھی نام لکھیں۔ آیت یہ ہے:۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ۔

برائے حُب

مخالف کو محب بنانے کے لئے ناجائز محبت میں استعمال نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا

(الف) عشاء کے بعد دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

سلام کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور یہ دعا ستر مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانٍ اِلَيَّ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ یا اپنی زبان میں دعا کرلے یا اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کردے جیسا کہ تو نے

Marfat.com

حضرت داؤدؑ کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔

(ب) دوسرا تعویذ اس کو پلائے، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

یہ تین تعویز لکھیں ہر تعویز تین دن پلائیں۔

(ت) یَا بُدُّوْحُ دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے اس کو کھلائیں ان شاء اللہ وہ محب ہوگا۔

Marfat.com

برائے حُبِّ زوجین

(۱) وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ نماز مغرب کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر درود شریف چالیس دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حد محبت ہوگی ——

(۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی

یاودود یاودود یاودود

اس تعویذ کو چرخہ میں صبح وشام اُلٹا چلائیں اور باوضو ہو کر، اس کے ساتھ سورۃ فاتحہ مع وصل الیم پڑھیں یا اس کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھیں یا اس کو درخت پر لٹکائیں جو صورت آسان ہو اس کو استعمال کریں ۔

---

(۴) یَاوَدُوْد یَالَطِیْفُ گیارہ سو بار کالی مرچ گیارہ عدد پر عشاء کے بعد پڑھیں پھر جلتی آگ میں ڈال دیں ۔ اکتالیس دن یہ عمل کریں، انشاء اللہ محبت ہوگی

(۵) یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ۔ سات مرتبہ پڑھیں اور عطر گلاب کے پھاہے پر دم کریں۔ اوّل وآخر درود شریف پڑھیں، پھر یہ کہیں فلاں در محبت فلانہ حاصل شود پھر اس کو سنگھائیں، جس کی محبت نہ ہو بہت محبت ہو گی ۔

برائے نکاح وشادی

(۱) اکتالیس دن سورۃ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھیں، اسم اعظم و دعا، خضری ساتھ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پڑھیں ۔

(۲) اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ چار نمازوں کے بعد ۳۲ مرتبہ اور بعد نماز عشاء وتر اور سنت کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف اور اس خاص جگہ کا خیال رکھیں جب تعداد مکمل کر لیں تو سجدہ میں چلا جائے اور یَاغَفُوْرُ پانچ مرتبہ پڑھیں اور شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کھڑی کر کے یہ عمل ۴۱ دن کرے ۔

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین سو تراسی (۳۸۳) مرتبہ روزانہ پڑھے اور خاص جگہ کا تصوّر کرے اوّل وآخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف ۔

(۴) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

Marfat.com

کی آیت بعد عشاء تا صبح پڑھتا رہے اور نیند نہ کرے پھر مٹھائی پر دم کر کے کھلائے نہ ماننے والے مان جائیں گے ——

(۵) اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ سات مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں جو نہ ماننے والے ہیں مان جائیں گے ——

(۶) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، عصر کے بعد ہر روز بلا ناغہ دو تسبیح پڑھیں اور خاص جگہ کا تصور کریں کام ہو جائے گا ——

(۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اجْمَعْ عَلَیَّ فلان بن فلانۃ یا فلانۃ بنت فلانۃ مطلوب یا مطلوبہ کا نام مع والدہ کے لکھے، پھر یہ تعویذ چرخہ میں صبح و شام حسب منشا اُلٹا چلائیں باوضو ہو کر اور ساتھ سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ مع وصل میم الرحیم بالحمد پڑھتے رہیں اس کو درخت پر لٹکائیں یا سات بار صبح و شام پڑھیں اوّل و آخر درود شریف ——

---

(۸) عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بعد نماز فجر پڑھیں اور دیگر اوقات

Marfat.com

میں باوضو پڑھتے رہیں، اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف، جہاں رشتہ کی خواہش ہو گی وہاں کام ہو جائے گا ــــــ

(۹) چہار شنبہ کی رات کو بعد مغرب یا بعد عشا غسل کریں، صاف کپڑے پہنیں خوشبو لگائیں اور مکان میں اگربتی سلگائیں اور حسب ذیل طریقہ سے چار رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ دس بار اور سورۃ اخلاص چالیس بار دوسری رکعت میں فاتحہ بیس بار اور اخلاص تیس بار اور تیسری رکعت میں فاتحہ تیس بار اور اخلاص بیس بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ چالیس بار اور اخلاص دس بار، سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ستر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھیں۔ پھر سر اُٹھا کر ستر بار سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور مندرجۂ ذیل کلمات ستر مرتبہ کہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ چشم فلاں بن فلانہ ناظر من کن۔ والحمد للہ دل فلان بن فلانہ طالب من کن وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر گوش فلاں بن فلانہ مطیع من گردان پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر ستر مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر ستر مرتبہ استغفار کریں، پھر اس کے بعد حلوا روٹی خیرات کریں، پھر اس طرح یہ عمل جمعہ کی رات اور جمعہ کی رات بھی کریں۔ اگر ایک ہفتہ کامیابی نہ ہو تو اس طرح دوسرے ہفتہ کریں۔ پھر تیسرے ہفتہ کریں ان شاء اللہ کامیابی ہو گی ــــــ

(۱۰) یہ دونوں تعویز بازو پر باندھیں، پہلے فلاں پر ان کے نام لکھیں جن سے رشتہ لینا ہے اور فی ید فلاں پر طالب کا نام لکھنا ہے۔ یہ نام والد یا والدہ کے نام کے ساتھ ہوں ــــــ

۷۸۶

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
۴۶۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ سَخِّرْ قُلُوْبَ فُلَانْ بن فلان و فلاں بن فلان و فُلانۃ بنت فلانۃ فی یدِ فلانۃ بنت فُلانۃ یا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ

۷۸۶

	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
۴۶۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

اللّٰھُمَّ اَلِّفْ لِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانْ وَ فُلَانْ بْنِ فُلَانْ فِیْ یَدِ فُلَانْ بْنِ فُلَانْ ۔ یہ تعویذ روزانہ صبح کو بطہارت کاہل لکھیں اور اس کے لئے ہدیۃً پچیس روپے لینا تاثیر کے لئے ضروری ہے۔ اگر ایک سو ایک ہو تو زیادہ اثر ہوگا۔ یہ طریق عمل بزرگوں سے منقول ہے ——

(۱۱) بعد عشاء دو رکعت نفل پڑھیں اور ایک تسبیح یا لَطِیْفُ پڑھیں جس لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے اسمیں کامیابی ہوگی۔ یہ عمل ایک مہینہ کریں ——

(۱۲) لڑکی کے لئے اچھا رشتہ میسر ہو جائے بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بَحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ——

(۱۳) جس لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اکیس بار سورۃ طٰہٰ پڑھیں اول آخر درود شریف۔

(۱۴) رشتہ کے لئے یہ تعویذ چاند کی پہلی تاریخ کو لکھیں اور طالب اپنے بازو پر باندھے اور پھر ان سے رشتہ کا مطالبہ کریں ۔ تعویذ یہ ہے ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۱۵۔ کَلَّآ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ کی تین تسبیح پڑھیں۔

برائے جُدائی

(۱) الف، اگر کسی کو ناجائز محبت ہو تو ان میں تفریق و عداوت ڈالنے کے لئے پہلے یہ آیت لکھیں پھر یہ نقش لکھیں، یہ تعویذ بھوج پتر پر لکھیں اگر یہ نہ ہو تو سادہ کاغذ پر لکھیں اور دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

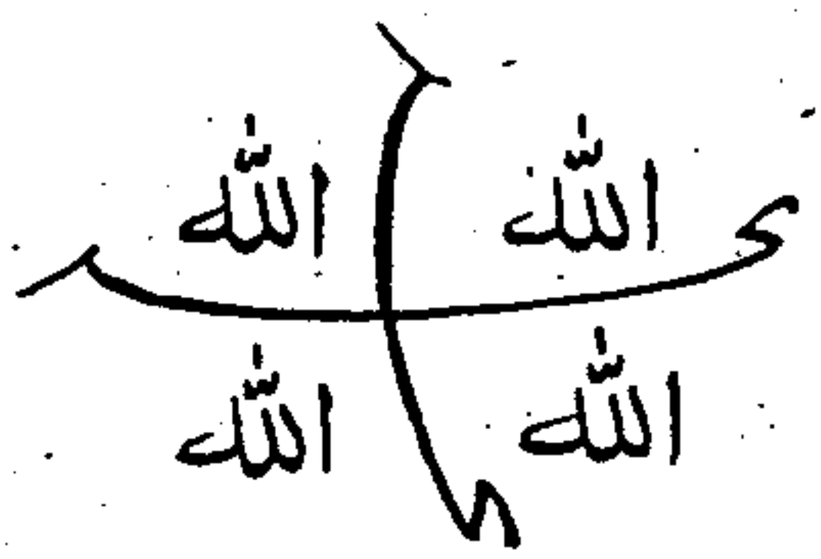

درمیان فلاں بن فلانہ و فلان بن فلانہ جُدائی واقع گردد۔

(نوٹ) فلاں فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ کے لکھیں۔

(ب) اٰ ب ۲ و ۳ اٰ ل ۴ ہ ۵ و ۶ ن ۷ و ۸ ر ۹ ک ۱۰ م ۱۱ ۱۲ وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فَالْیَوْمَ نَنْسٰھُمْ کَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِھِمْ ھٰذَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَلَقَدْ عَھِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا فَاِنَّہٗ یَنْسَاہُ وَلَا یَخْطُرُ بِبَالِہٖ اَبَدًا بِحَقِّ ھٰذَا الْکَلَامِ کَذٰلِکَ نَسِیَ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ وَفُلَانَ بن فلان بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یہ تعویذ چینی کی پلیٹ

Marfat.com

پر لکھدیں یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں بھگو دیں تین دن یا سات دن پلائیں انشاء اللہ نفرت ہوگی

(۲) (الف)

اِنَّا اعطَینٰک	الکوثر	فصلِّ
لربّکَ	وانحر	انّ
شانئکَ	ھُوَ	الابتر

یہ تعویذ دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں

اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلعَجَلُ اَلعَجَلُ اَلعَجَلُ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلوَحَا اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَفُلَانَۃَ بِقَھْرِکَ یَا قَھَّارُ یَا جَبَّارُ

(ب) وَظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَھُمَا کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَاِبْلِیْسَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَنَمْرُوْدَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْجَھْلٍ کَذٰلِکَ فَرِّقْ بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ۔ یہ ہفتہ کے دن بارہ بجے پڑھیں، گیارہ بار اور گیارہ دن عمل کریں اور پڑھتے وقت ان کا تصور کریں اور غصہ سے پڑھیں ——

(۳) دونوں کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر وَالْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ پڑھیں اور اس کے چالیس حصے کریں، ہر حصہ روزانہ تنور کی جلتی آگ میں ڈالیں، جدائی واقع ہو گی ——

(۴) اتوار کو فاتحہ مع الوصل سنت و فرض کے درمیان ۷۰ مرتبہ پڑھیں دوسرے دن ساٹھ مرتبہ، اسی طرح روزانہ کم کرتے جائیں، یہاں تک کہ ہفتہ کو دس مرتبہ پڑھیں اول و آخر سات مرتبہ پڑھیں درود شریف، پھر دعا کریں ——

Marfat.com

برائے حمل

(۱) (الف) یَامُبْدِئُ کے نو تعویذ لکھیں جب عورت حیض سے پاک ہو تو تین رات مجامعت کرے اور ہر روز صبح کو تعویذ پانی میں بھگو کر پی لے اسی طرح دوسرے مہینہ میں، پھر تیسرے مہینہ میں کرے

(ب) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ حَیُّ

قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

(۲) (الف) پانچ لونگ ہوں ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھیں

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ غسل حیض کے بعد ہر دن ایک لونگ کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

(ب) ہرن کی جھلی یا کاغذ پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا اور اس کو عورت کے گلے میں ڈالیں۔

Marfat.com

(۳)

يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذكُوْرَ
لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذكُوْرَ	اَوْ
يَشَآءُ	الذكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ
الذكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا
اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّاِنَاثًا

جب عورت حیض سے پاک ہو تو یہ تعویز چھ گھونٹ پانی میں بھگو دیں، تین گھونٹ مرد پیئے، تین عورت پیئے پھر مجامعت کرے پھر دوسری رات اور تیسری رات ایسے کرے۔ اسی طرح دوسرے ماہ میں اسی طرح تیسرے ماہ ان شاء اللہ حمل ہو جائے گا

(۴) (الف) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا یہ عمل اکتالیس دن کریں۔

(ب) صبح و شام ایک تسبیح رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ کی پڑھیں۔

(ت) مباشرت کے وقت جماع سے پہلے عورت کے پیٹ کی داہنی طرف ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار سورۃ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد ناف پر انگلی رکھ کر کہے۔ یا اللہ اگر تو نے مجھے لڑکا عطا فرمایا تو اس کا نام محمدؐ رکھوں گا۔

(۵) برائے اولادِ نرینہ سورۃ یوسف لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں اور نذر مانیں کہ لڑکے کا نام محمدؐ رکھوں گا ——

(۶) اولادِ نرینہ کے لئے حمل پر تین ماہ گزرنے سے پہلے ہرن کی کھال پر یا کاغذ پر زعفران کو عرق گلاب میں مل کر کے یہ تعویذ لکھیں، اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحُرْمَةِ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ——

(۷) (الف) مرد، عورت کے پیٹ پر ناف کے گرد دائرہ کھینچے ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرتے وقت يَا مَتِيْنُ پڑھے پھر مجامعت کرے ——

(ب) یہ آیات لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

Marfat.com

طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ــــــ

(۸) اکیس چھوہارے اچھے جنکی گٹھ باقی ہو | ہر دانہ پر نو بار سورۃ اخلاص و معوذتین پڑھ کر دم کریں، پھر غسل حیض کے بعد گائے کے دودھ میں جس کا نر بچھڑا ہو سات دانے کو بھگوئیں اور رات کو مرد و عورت کھائیں پھر جماع کریں لیکن اس بات کا خیال نہ کریں کہ میں نے کتنی کھائے اور اس نے کتنی کھائے، پھر دودھ دونوں پئیں پھر ہم بستری کریں۔ اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے ماہ کریں ــــــ

(۹) اکیس چھوہارے پر اکیس مرتبہ سورۃ تغابن پڑھیں پھر سات عدد مرد و عورت کھائیں۔ اس طرح کہ ایک چھوہارا گود دو حصے کریں۔ ایک حصہ مرد کھائے، دوسرا حصہ عورت کھائے۔ پھر جماع کریں۔ اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے مہینہ کریں

برائے اسقاطِ حمل

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یہ تعویذ عورت گلے میں ڈالے تعویذ رحم پر ہو۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ آمین آمین آمین

(یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں)

Marfat.com

(۳) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں۔

یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا		

یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ وَ لَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلَاثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا کے چند تعویذ لکھدیں وہ عورت پانی کیساتھ پیتی رہے۔

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّۃٍ وَّاٰتَیْنَاہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا صلّے اللہ علیٰ سیّدنا خیر خلقہٖ محمّدٍ وّآلہٖ وَصَحْبِہٖ

(۴) بقدر قامت عورت کے تاگہ کسم کا رنگا ہوا اسمیں نوگرہ لگائیں ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورۃ اَلْکَافِرُوْنَ پڑھیں اور اس پر دم کردیں۔ تاگہ عورت اپنی کمر میں باندھے۔

برائے آسانی ولادت

(۱) جب سخت درد ہو تو یہ آیت لکھ کر بائیں ران پر باندھیں وضع حمل کے بعد کھول دیں۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ۔

(۲) یہی مذکورہ آیت کسی میٹھی چیز پر دم کردیں اور اس کو کھلائیں۔

(۳) یَا وَاسِعُ کے سات تعویذ لکھ دیں دو، دو گھنٹے کے بعد پیتی رہے۔

(۴) یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا۔

Marfat.com

۵) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہٗ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ "فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ لکھ کر باندھیں ——

(۶) یہ شعر لکھ کر زیرِ ناف باندھیں :-

مرا بنا شد و خرم را نیز باشد ؛ زنِ دھقان بزاید یا نہ زاید

تعویذ برائے حمل خشک شدہ

جس عورت کا حمل خشک ہو گیا ہو اس کے لیے یہ تعویذ چینی کے برتن میں لکھے چالیس روز بلا ناغہ یہ تعویذ پلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ حمل نمو حاصل کر کے ظاہر ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

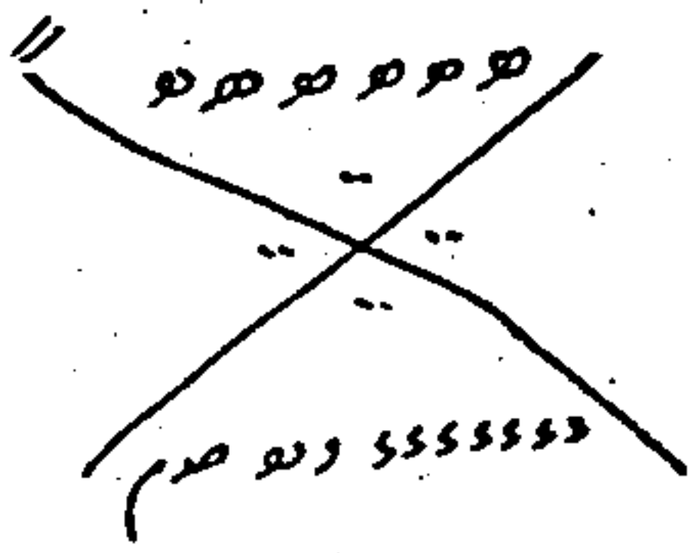

Marfat.com

اگر اولاد زندہ نہ رہتی ہو

(ا) الف ۔ کالی مرچ اور اجوائن ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ پر سوموار کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ والشمس والضحیٰ پڑھے اور ہر بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور اس پر دم کرے ہر روز پانی کے ساتھ ایک دانہ مرچ ایک دانہ اجوائن کھالیا کرے۔ یہ عمل حمل سے دودھ چھڑانے تک کرے ——

(ب) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اس کے چار تعویذ لکھ کر مکان کے چار کونوں میں دفن کریں ——

(ت) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًا مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ يَا بُدُّوْحُ الٰهِيْ بِحُرْمَةِ يمليخا مكسلمينا كشفو طط طبيونس كشا فطيونس اذا فطيونس يوانس بوس وكلبهم قطمير یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

Marfat.com

قُدرتِ جماع کے لیے

اگر کوئی شخص عورت پر قادر نہ ہو تو دو انڈے جوش دیے ہوئے ان کا چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھیں :
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ اس کو مرد کھائے ۔ اور دوسرے پر یہ آیت لکھیں :
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ اس کو عورت کھائے ۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی ۔

برائے اُمّ الصبیان یعنی اٹھرا

گیارہ تاگہ چرخے کے تاگہ حاملہ کے قد کے برابر کسم کے پھول سے رنگا ہوا اکتالیس گرہ لگائیں ہر گرہ پر بسم اللہ فاتحہ کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اس کو حاملہ کے گلے میں ڈالیں بچّے کی ولادت کے بعد بچّے کے گلے میں ڈالیں ۔

برائے سوکڑا

(۱) ایک سیر تِلْ دُھلوا کر اس سے تیل نکلوائیں اور اس پر فاتحہ مع بسم اللہ تین بار اور آیۃ الکرسی اور والصّٰفّٰت تا لَازِب اور سورۃ جنّ تا شططا اور آخری چہار قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں بچّے کے سر کے بال مُنڈوائیں اور چالیس دن بچّے کے سر پر تیل لگائیں اور مالش کے بعد اس کو غسل کرائیں ۔
(۲) یَا اَللّٰہ لکھ کر اس تعویذ کو لپیٹ کر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور اوّل میں تین مرتبہ دُرود شریف پھر کالی مرچ نتھو والی اسمیں سُوراخ کریں اور وہ تعویذ اس میں داخل کریں پھر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور آخر میں تین مرتبہ دُرود شریف پھر اس کو کپڑے میں

Marfat.com

لپیٹ لیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

برائے نظر بد

(۱) (الف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَّةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) معوذتین اور مذکورہ آیات پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

لوگوں سے پردہ داری کیلئے اور نظر بد سے حفاظت کے لئے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ نَفْسَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ

لَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا
حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِيِّ
قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْعَظِيْمِ

یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

اگر بچہ روتا ہو

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

Marfat.com

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ یہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔
(۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالدیں۔

اگر بچہ مکتب و مدرسہ سے بھاگ جاتا ہو۔

یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ۔

اگر اولاد یا خادم یا جانور باغی ہو جائے

(۱) (الف) اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ لکھ کر گلے میں ڈالیں ——

(ب) تین مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر کان میں پھونکیں، کچھ دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع ہو جائیں گے ——

(۲) وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھے، نافرمان اولاد مطیع ہو گی ——

Marfat.com

امراضِ بدنیہ کا علاج

(۱) تمام جسمانی و رُوحانی بیماریوں سے صحت و شفاء کے لئے سورۃ فاتحہ ہے۔
بیہقی میں عبدُالملکؓ بن عمیر سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سورۃ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے اس لئے سورۃ فاتحہ ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھ کر مریض پر دَم کریں اوّل آخر دُرود شریف پڑھیں اور پانی پر دَم کرکے اس مریض کو پلائیں یہ عمل تین دن یا پانچ یا سات دن کریں، ان شاء اللہ شفاء ہوگی ــــــ

(۲) (الف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ، يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ یہ آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں

(ب) آیات حسبِ ذیل کو لکھ کر پانی میں بھگو کر یا پانی پر دَم کرکے اس کو پلائیں ــــــ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ــــــ

Marfat.com

(۳) ہر بیماری کے لئے حضرت علیؓ کا تعویذ ہے، مریض کو لکھ کر دیں وہ پانی میں ڈال کر پیئے اور اگر درد ہو تو اس پانی سے کچھ قطرے تیل میں ڈالیں اور اس تیل کی مالش کریں اور حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فتوحاتِ غیبی ہوں گی اور باعزت رہے گا اور فیوضات متوجہ ہوں گی۔ اور اس کے ساتھ پندرہ کا نقش بھی لکھدیں اور آیت شفا بھی لکھدیں۔

(نوٹ) سات پانی لے کر یہ تعویذ ڈالدیں، اس پانی سے پانچ نماز کے بعد مریض کو پلائیں اور درد کی جگہ ملے۔ کم از کم گیارہ دن استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ء ء ء ء ء ء ء ء و ہ ص م

بخار کے لئے (۱) (الف)

ہر بخار کیلئے

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ
الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ تعویذ گلے میں ڈالیں

(ب) یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کے چند تعویذ لکھدیں روزانہ ایک پیا کریں۔

(۲) اگر بغیر جاڑے کے بخار ہو تو یہ آیت و دعاء لکھ کر باندھیں اور اس پر دم بھی کریں

Marfat.com

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَرِّ النَّارِ اَللّٰهُ شَافِيْ۔

(۳) اگر جاڑے کا بخار ہو تو یہ آیت لکھ کر باندھیں اور اس پر دم بھی کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط

(۴) اگر بخار روزانہ آتا اُترتا ہے یا باری کا آتا ہے تو اس کے لئے یہ تین تعویذ باندھیں ۱؎ یَا مُحِیْطُ ۲؎ یَا مُحِیْطُطُ ۳؎ یَا مُحِیْطُطُطُ بیمار کو بتلا دیں کہ نمبروار تعویذ استعمال کرے یعنی پہلا تعویذ پہلے دن باندھے سورج نکلنے سے پہلے، دوسرے دن دوسرا تعویذ باندھیں اور پہلا کھولکر کنویں میں ڈالدے یا جاری پانی میں، تیسرے دن تیسرا تعویذ باندھے اور دوسرا تعویذ کنویں میں ڈالدے یا جاری پانی میں لیکن اس تعویذ کو مرد و لڑکا دائیں بازو پر اور عورت و لڑکی بائیں بازو پر باندھیں۔

(۵) اگر بخار نہیں اُتر رہا تو صبح کو قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ لکھیں پانی میں دھو کر مریض اس لکھے ہوئے کاغذ کو چبائے اور اُوپر وہی پانی پی لے اور شام کو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ لکھ کر پانی میں دھو کر مریض اس لکھے ہوئے کاغذ کو چبا کر نگل لے، اس کے اُوپر پانی پی لے، یہ عمل سات دن کریں، ان شاء اللہ بخار ختم ہو جائے گا۔

(۶) پرانے بخار کے لئے اتوار کے دن سات تار پاک دھاگے کے لیوے اور اَلْحَمْدُ پوری اور آخری تین قُلْ پڑھ کر اس پر دم کرے اور سات گرہ دے اس کو مریض کے گلے میں ڈالیں پرانا بخار ختم ہوگا۔

(۷) اگر سخت اور شدید بخار ہو تو بعد نماز عصر سورۃ مجادلہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

برائے درد ہمہ قسم

ہر قسم کے درد کے لئے (الف) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

Marfat.com

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کی آیت لکھیں، گلے میں ڈالیں۔

(ب) آیت مذکورہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں، تین مرتبہ پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ

(ت) جس کو درد ہو اس کے دَرد کی جگہ ہاتھ رکھ کر فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، پھر ہاتھ اُٹھالے اور اس سے معلوم کرے کہ درد باقی ہے یا نہ تو پھر دوسری مرتبہ اس طرح پڑھے اگر درد باقی ہو تو تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اس کو سات مرتبہ اس طرح کرے انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا ——

(ث) آیت مذکورہ پڑھ کر تیل پر دَم کریں اس سے دَرد کی جگہ مالش کریں ——

برائے دردِ سر

(۱) رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو بعد فجر یا بعد نماز جمعہ یہ آیت لکھ کر رکھیں جس کو دردِ سر ہو وہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر درد کی جگہ باندھے ——

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (۲) جہاں دردِ سر ہو وہاں سبابہ انگلی سے یہ شعر لکھیں پھر اس کو سر ہلانے کو کہیں اگر درد دُوسری جگہ منتقل ہو جائے تو وہاں لکھیں یہاں تک کہ درد مکمّل ختم ہو جائے ——

ے سرم خاک رہ ہر چہار سرور ؛ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورۃ نصر نوری لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ لکھ کر درد کی جگہ باندھیں اور ان آیات کو پڑھ کر دَرد کی جگہ دَم کریں ——

Marfat.com

عمل برائے دمہ وسانس۔

اوّل آخر درُود شریف ۱۱-۱۱ بار اور وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا یہ پوری آیت ایک تسبیح روزانہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے اور پانی پر دم کر کے بھی پڑھتا رہے انشاء اللہ دمہ سے نجات ہو گی۔

عمل برائے ہائی بلڈ پریشر

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر ۱۱-۱۱ بار درُود ابراہیمی اور تین بار یہ آیات پڑھ کر دل پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔

عمل برائے کینسر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غَلَّابُ اَنْتَ تَكَبَّرْ اِدْفَعْ بِاِذْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ هٰذَا الْكَلَامِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا۔ ہر فرض نماز نماز کے بعد اوّل و آخر ۱۱-۱۱ بار درُود شریف اور ۷ بار یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

Marfat.com

برائے دردِ شقیقہ

(ا) اگر آدھے سر کا درد ہو۔(الف) یہ تعویذ سر میں باندھیں۔

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

(ب) سورۃ تکاثر پوری اس طرح پڑھیں کہ اس کے ماتھے پر انگلی پھیرتے جائیں اور یہ سورت پڑھتے جائیں پھر دم کر دیں۔

(۲) یہ لکھ کر سر میں باندھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا فَتَّاحُ، یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا وَھَّابُ، یَا وَھَّابُ، یَا وَھَّابُ، یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ۔

برائے کمزوریِ نظر و بینائی و دردِ چشم و نزولُ الماء

(ا) یَا نُوْرُ پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے ان کو آنکھوں پر پھیر دیں۔ اوّل و آخر درود شریف

(۲) پانچوں نمازوں کے بعد تین مرتبہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر دم کر کے ان کو آنکھوں پر پھیر دیں۔

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَ بَرْدَھَا وَحُبَّھَا پڑھ کر دم کریں۔

برائے دردِ کان

(ا) یَا سَمِیْعُ گیارہ بار پڑھ کر دم کر دیں۔

Marfat.com

(۲) اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا۔ یہ آیت سرسوں کے تیل پر دم کریں اس تیل سے کان میں دو، تین قطرے ڈالدیں۔

سنائی کم ہونا

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔
سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر کان میں صبح وشام دم کریں۔ اور تیل پر دم کرکے اِس تیل کے قطرے کان میں ڈالیں۔

برائے دردناک

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار پڑھ کر دم کریں۔

دائمی نزلہ کے لئے

فجر و مغرب کی نماز کے بعد سلام کے فوراً بعد بحالت جلسہ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھ کر دم کریں۔

نکسیر کے لئے

(۱) اوّل و آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں اور فاتحہ، وآیۃ الکرسی وآخری چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۲) یہ آیات لکھ کر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھیں۔ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

Marfat.com

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۔

دانت کے درد کیلئے

(۱) لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کا تعویذ لکھ دیں اس کو دانت کے نیچے دبائے۔

(۲) كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھ کر دم کریں۔

(۳) تختی پر پال ریت بچھا کر ابجد، ہوز، حطی کے حروف علیحدہ علیحدہ ریت پر لکھیں یعنی اس طرح ا ب ج د، ہ و ز، ح ط ی پھر درد والے سے کہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگشت وانگوٹھے سے درد کی جگہ پکڑے اور آپ الف پر کیل رکھ کر دبائیں اور بسم اللہ کے ساتھ فاتحہ سورت پڑھیں، پھر مریض سے پوچھیں کہ آرام ہوا یا نہیں اگر نہ ہو تو پھر ب پر کیل رکھ کر بسم اللہ کے ساتھ سورت فاتحہ پڑھیں پھر دریافت کریں اگر درد ختم نہ ہو تو اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں۔ انشاء اللہ آخری حروف پر درد ختم ہو جائے گا۔

داڑھ کے درد کیلئے

(۱) اُسْكُنْ اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لکھ کر درد والی داڑھ کے سوراخ میں رکھیں۔

يَا سَمْعُوْنِيْ لکھ کر عین کے سوراخ میں کیل ڈال کر درخت میں گاڑ دیں۔

دانتوں کا ہلنا

يَا شَهِيْدُ گیارہ مرتبہ وضو کرتے وقت پڑھا جائے اور ہاتھوں کی انگلیوں پر

Marfat.com

دم کرکے ان انگلیوں کو دانتوں پر ملیں ——

ماسخورہ کے لئے

کَھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا کی آیت پڑھ کر نمک پر دم کرکے اس کو دانتوں پر ملیں ——

زبان کی بندش

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں یہ عمل اکتالیس دن کرنا ہے۔

لُکنت کے لئے

(۱) ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار مذکورہ آیت پڑھیں اور ایک سو ایک بار مغز بادام پر دم کرکے کھلائیں ——

(۲) اپنی شہادت والی انگلی اپنی زبان کے سامنے رکھ کر تین مرتبہ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہ کے ساتھ اور تین مرتبہ الم نشرح سورت اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِحُرْمَةِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ پھر اس شہادت والی انگلی پر دم کرکے اس کو چاٹ لے اور اس کے بعد پھر تین مرتبہ دعاء مذکورہ پڑھے۔ یہ عمل اکیس دن صبح و شام کرے ——

کھانسی کے لئے

(۱) (الف) وَشَدَدْنَا مُلْکَهٗ وَاٰتَیْنَاهُ الْحِکْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ نمک سیاہ پر گیارہ بار پڑھ کر چٹائیں (ب) سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں ——

Marfat.com

کالی کھانسی کے لئے

(الف) سورۃ الم نشرح لکھ کر گلے میں ڈالیں (ب) سورۃ الم نشرح اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں ــــ

اگر ہچکی نہ رُکتی ہو

(الف) سورۃ غاشیہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ (ب) تین سانس سے پانی پئیں، ہر سانس کے ساتھ سات مرتبہ یَا حَفِیظُ پڑھیں۔ ان شاء اللہ ہچکی رُک جائے گی ــــ

معدہ کی کمزوری و بدہضمی (۱) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں (۲) اَللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عِيْدِیْ سَيِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیْ سات بار اپنے پیٹ پر ناف کے اردگرد انگلی سے دائرہ کھینچیں اور پڑھیں انشاء اللہ قوتِ ہضم درست ہو گی۔

زیادہ بھوک کے لئے یَا صَمَدُ اکیس مرتبہ کھانے پر دم کر کے کھلائیں۔

زیادہ پیاس لگنے کیلئے (۱) وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(۲) سُورۃ لِاِیلٰف قُریش پابندی سے ایک بار صبح و شام پڑھیں۔

بھوک نہ لگنے کیلئے یَا قَوِیُّ اور هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ دونوں کو اکٹھے اکیس بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھلائیں،

بلغم کی بیماری کے لیے دُعا سات کنکریاں لاہوری نمک کی لے کر ہر کنکری پر آیۃ الکرسی پڑھے، روزانہ ایک کھائے بلغم کی بیماری ختم ہو جائے گی

Marfat.com

متلی و قے کے لئے

گیارہ بار اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ تا وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ پڑھ کر نمک چٹائیں یا پانی پر دم کر کے پلائیں ——

خون کی قے کے لئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ —— پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ہر قسم کی وبا، طاعون و ہیضہ سے حفاظت کے لئے

ایسے دِنوں میں سورۃ قدر تین بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھائیں وبا سے حفاظت ہو گی ——

پیٹ کے درد کے لئے

(الف) لَا فِیْھَا غَوْلٌ وَّلَا ھُمْ عَنْھَا یُنْزَفُوْنَ لکھ کر باندھیں۔ (ب) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

عام اسہال

تین تعویذ لکھیں پہلے دن بِسْمِ اللّٰہِ دوسرے دن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تیسرے دن اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہر ایک تعویذ اس کے پیٹ پر باندھیں

خونی دست کے لئے

(۱) (الف) اکیس دن سورۃ یونس کی یہ آیت یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ الخ لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ (ب) یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ (ت) یا حفیظ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں ——

Marfat.com

(۲) وَاِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھ کر پانی میں گھول کر کاغذ کو چبا کر نگل لیں اور پانی پی لیں۔

استقار کے لئے (یعنی پیٹ کا پھول جانا)
اس کے لئے سورت واقعہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں، سات روز یہ عمل کریں

تلی کا بڑھ جانا ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں

ناف کا ٹل جانا (۱) ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں
(۲) اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔
یہ آیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں ——

درد دل کے لئے
(۱) (الف) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں دل کی جگہ کے برابر ہو ——
(ب) گیارہ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اول و آخر درود شریف پڑھیں،
(۲) سورۃ الرحمٰن تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، ایک ہفتہ یہ عمل کریں۔

ہول دل کے لئے

(۱) (الف) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ لکھ کر باندھیں، تعویذ دل پر آجائے دل بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلے پر ہے ——
(ب) فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ گیارہ مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھ کر دل پر دم کریں۔

Marfat.com

(۲) یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دل پر دم کریں۔

دردِ سینہ کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

درد کمر کیلئے

سورۃ طارق تلوں کے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

پیشاب پاخانہ بند ہو جائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں بھگو کر پلائیں۔ اور دوسرا تعویذ لکھ کر اسکو باندھیں

Marfat.com

پیشاب کی بندش کے لئے

(الف) وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں ۔

(ب) سورۃ اخلاص گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

پیشاب کی زیادتی کے لئے

یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ اس کا ایک تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں دوسرا تعویذ لکھ کر پانی میں پلائیں ۔

پیشاب میں ریگ آنے اور پتھری کے دور کرنے کیلئے

(۱) (الف) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا لکھ کر پلائیں ۔

(ب) صبح و شام کو یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا اَنَّ رَحْمَتَكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَّحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ ۔

پھوڑے پھنسی کے لئے

(۱) اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ نو بار پڑھیں، ملتانی مٹی پر دم کر کے لگائیں۔

Marfat.com

(۲) ڈھیلا یا مٹی پر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا پڑھ کر دم کریں پھر اس پر پانی چھڑکیں اور وہ مٹی اس کے آس پاس دن میں دو تین مرتبہ لگائیں ——

(۳) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ملتانی مٹی یا مکھن پر دم کرکے لگائیں ——

خارش کے لئے

(۱) فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ صبح و شام اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں، سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن عمل کریں

(۲) وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ اس کو پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کرکے اس کو پلائیں، اور تیل پر دم کرکے اس کی مالش کریں

ہر قسم کی بواسیر کے لئے

(الف) مستقل دو رکعت نفل اس مرض سے شفاء کی نیت سے پڑھے۔ اوّل رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ——

(ب) سلام کے بعد ستر مرتبہ بایں الفاظ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ رَبِّیْ۔ جب بیماری ختم ہو جائے یہ عمل ختم کر دے۔

(ج) یَا رَحِیْمُ کُلَّ ضَرِیْحٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمُعَاذَہٗ یَا رَحِیْمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یہ لکھ کر گلے میں باندھیں ——

Marfat.com

ایامِ ماہواری میں حمی کے لیئے

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ——

یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں تعویذ رحم پر پڑے۔

ایام ماہواری کی زیادتی ہو

اگر خون ایامِ مقررہ سے زیادہ آئے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں رحم پر پڑے وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

نشہ کا علاج

رات کو جب وہ سو جائے تو اس کے قریب کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یا یہ لکھ کر اس کو پلائیں چالیس دن یہ عمل کریں ——

مرگی کے لئے

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اس کا ایک تعویذ مریض کے گلے میں ڈالیں، دوسرا تعویذ پانی میں ڈالیں اس کے مساوی تیل ہو، اس کو ہلکی آگ پر رکھیں پانی خشک ہو جائے تو اس تیل کو سر میں اور بدن پر مالش کریں، دو چار ماہ میں رحمت ہو گی۔

Marfat.com

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَاحَیُّ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اس کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں

(۳) تانبے کی تختی بنوائی جائے زرگر دھو کر کے بنائے پھر دھونے سے اس کی ایک طرف یہ کندہ کرے یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اور دوسری طرف یہ کندہ کرے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ یہ تعویذ اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھے اس کو موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور اسدن حسب وسعت فقراء کو کھانا کھلائے

(۴) (الف) اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ مریض کے کان میں دم کریں۔

شوگر کے لیے

صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

یہ عمل چالیس دن کریں۔

نیند نہ آنے کا علاج

اگر خشکی یا پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو سات دفعہ یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر

Marfat.com

دَم کرکے سر پر پھیر دیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ ۔

بھاگے ہُوئے کی واپسی کے لئے

(۱) سات مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھیں اور اپنے اُوپر انگشتِ شہادت پھرائیں۔ پھر سات مرتبہ یہ پڑھیں اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ پھر دستک دے۔ صبح و شام یہ عمل کریں ——

(۲) یَا حَفِیْظُ ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں پھر یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ کی آیت ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں۔

(۳) اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ کا سوا لاکھ پڑھیں (۴) یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ، اَللّٰھُمَّ اُرْدُدْ عَلٰی ضَالَّتِیْ فُلَانٌ بن فلان بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فُلَان بن فلانہ کی جگہ اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ یہ تعویذ لکھ کر چرخہ یا سلائی مشین میں باندھیں اور اس کو اُلٹا پھیریں صبح و شام پندرہ منٹ باوضو ہو کر اور اس کے ساتھ فاتحہ پڑھتے رہیں مگر بوصل میم یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْد کی لام سے ملا کر پڑھنا ہے ——

Marfat.com

(۵) آیاتِ مذکورہ لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر دو ٹھیکرے یا دو پتھروں کے درمیان رکھ کر جہاں تاریکی زیادہ ہو اس جگہ رکھدیں یا لڑی صندوق میں اندھیرے والی جگہ میں رکھدیں اگر آک کی لکڑی میں رکھ کر دائیں بائیں کیاکس دے کر رکھیں بہت مفید ہوگا۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ط اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَ الضَّلِّ وَيَا رَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ ـــــ

چوری شدہ مال کی واپسی کے لیے

جس دروازہ سے مال نکالا گیا ہے اس پر کھڑے ہو کر تین بار سورۃ والطارق پڑھیں۔ ان شاء اللہ مال واپس ہوگا۔ یا اس کو خواب میں دیکھے گا ـــــ اس کے علاوہ مذکورہ ۱ و ۲ عمل بھی کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

مکھن کی زیادتی کے لئے

(الف) اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بِقَدَرِھَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْہِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَۃٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُہٗ نمک پر دم کرکے دودھ میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ مکھن نکلے گا۔

(ب) اس آیت کا ایک تعویذ لکھ کر مدھانی پر باندھیں۔

جانوروں کی بیماری کیلئے

(الف) سورۃ تغابن جانوروں کو اکٹھا کرکے ان پر پڑھیں۔

(ب) جہاں جانور کھڑے ہوتے ہیں اس جگہ کسی چیز پر یہ سورۃ لکھ کر لٹکائیں۔

(ت) یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کرکے ان کو پلائیں ——

موذی جانوروں سے حفاظت کے لئے

اگر کسی کو کیڑے مکوڑے بچھو کی شکایت کا خطرہ ہو تو یہ آیت وَمَالَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ صبح وشام پڑھے۔ اور اگر پھر تکلیف پہنچانے لگیں تو مذکورہ آیت سات بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور اس کو اپنے بستر کے ارد گرد چھڑک دے تو حفاظت سے رات گزرے گی ——

سانپ اور بچھو کے کاٹنے کا علاج

(۱) اگر کوئی شخص سو بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کو سانپ نہ کاٹے گا اور اگر کاٹے تو اثر نہ ہوگا۔

Marfat.com

(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کا زیادہ وِرد کرنے والا حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(۳) نمک کی سالم ڈلی جو کہ پاؤ کے وزن کے برابر ہو اس پر اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار مگر رحیم کی میم سے الحمد کی لام سے وصل کے ساتھ پڑھیں پھر آخری چہار قل پڑھیں اور دم کریں اور دم کرتے وقت تھوڑی تھوڑی تھوک بھی نمک پر پڑھے۔ یہ نمک محفوظ رکھیں جس کو کتا کاٹے یا سانپ کاٹے اس کو اس ڈلی کی ایک طرف سے چٹائیں اور دوسری طرف سے زخم پر ملیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(۴) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اکتالیس بار نمک پر پڑھ کر پانی میں ملادیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہوگا۔ پھر اس کو اس جگہ دیر تک ملتے رہیں اور فاتحہ و معوذتین پڑھتے رہیں۔

(۵) حضرات نقشبندیہ کے معمولات سے ہے کہ جس کو خلافت دیتے ہیں اس کو اس عمل کی خصوصی اجازت دیتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی و آخری چہار قل سات سات مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ساتھ یہ بھی پڑھیں، الٰہی بحرمت خواجہ دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ، الٰہی بحرمت شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ پھر نمک پر دم کریں، تین دن تک اس کو کاٹنے کی جگہ ملتے رہیں اور چٹاتے رہیں۔

(نوٹ) اگر گھر میں سانپ رہتے ہوں تو یہ پڑھا ہوا پانی گھر کے کونوں میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائیں گے۔ دوسری کوئی دوائی استعمال نہ کریں۔

(۶) مسواک کے برابر لکڑی لے اور جس کو کاٹا ہے اس کو کہے کہ جہاں تک درد کا اثر ہے اس جگہ کو ہاتھ سے پکڑ لے، مثلاً انگلی پر کاٹا اس کا اثر کندھے تک ہے تو کندھے کو پکڑ لے، پھر پڑھنے والا اپنے ہاتھ میں لکڑی لے کر کاٹی ہوئی جگہ

Marfat.com

کے ارد گرد پھیرے اور فاتحہ تسمیہ کے ساتھ پڑھے جب پڑھ لے تو اس لکڑی کو جھٹکے پھر اس سے پوچھے اگر درد ہو تو دوبارہ اس طرح پڑھے، سات بار تک کرے، انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ پھر اس کو اس جگہ دیر تک ملتے رہیں اور فاتحہ و معوذتین پڑھتے رہیں۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کے لئے

(۱) مذکورہ عمل کریں مگر آیۃ الکرسی نہ ملائیں۔
(۲) روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھیں اور ایک ٹکڑا روزانہ کھلائیں
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

سفر میں حادثہ سے حفاظت کے لئے

آیۃ الکرسی پڑھیں پھر وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت ہوگی۔

اگر تھکان محسوس ہو

تھکان کے دور کرنے کے لئے ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سوتے وقت پڑھ لیا کریں۔ تھکان ختم ہو جائے گی۔

ناگوار آدمی کو مجلس سے اٹھانے کے لئے

اگر کوئی شخص ناگوار مجلس میں آ گیا ہے اس کو اٹھانا مطلوب ہو تو یہ آیت چند بار دل میں پڑھیں تَدُرُّوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا

Marfat.com

بارش کی طلب کے لئے

تین مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ——

بارش کے رُوکنے کے لئے

اور اگر زیادہ ہو جائے تو روکنے کے لئے تین بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالضِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ——

اگر دریا میں طغیانی ہو تو ان آیات کو لکھ کر دریا میں ڈالیں تو دریا کو سکون آئے گا:

(۱) قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ○ قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْھَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ○

(۲) ان آیات کے سات تعویذ لکھیں اور دریا میں مشرق کی جانب کے بعد دیگرے ڈالیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ○

Marfat.com

کنواں کھودتے وقت اگر پانی نہ نکلے

وان منھا	لما یشقق
فیخرج	منہ الماء

یہ تعویذ لکھ کر کھودنے والا اپنے سر پر باندھے اور کنواں کھودے ان شاء اللہ پانی تیزی سے نکلے گا۔

میٹھا وعمدہ پانی نکالنے کے لیے

اس آیت کو چشمہ وکنواں کھودتے وقت کثرت سے پڑھیں
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ط

لاعلاج مرض کے لئے

(۱) جمعہ کے دن بعد عصر تا مغرب یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم، ان تین اسماء حسنیٰ کا ورد کیا جائے۔

(۲) یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ۱۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے، اکیس دن یہ عمل کریں۔

(۳) سورۃ یٰسین پڑھیں پھر برمبین پر سورۃ فاتحہ مع وصل میم سات بار پڑھیں۔ اور پانی پر دم کریں اور وہ پانی پلائیں۔

Marfat.com

برائے دفعیہ سحر

(ا) (الف) سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْکَافِیْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنْہُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر مریض پر دَم کریں ——

(ب) معوذتین کا تعویذ اس کے گلے میں ڈالیں ——

(ت) سات عدد سبز بیری کے پتے لے کر ان کو خوب رگڑ لیں پھر ان کو بالٹی میں ڈالیں، پھر اُوپر سے بالٹی میں پانی ڈالتے جائیں اور آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں ان پتوں کو پانی میں خوب حل کر لیں پھر مریض کو اس سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی سے اس کو نہلائیں۔ یہ عمل تین دن کریں ——

(ث) مٹی کے تین کورے پیالے لیں، دیسی سیاہی سے ان میں سورۃ لَمْ یَکُنْ پوری لکھیں پھر روزانہ ایک پیالہ میں پانی ڈال کر لکھی ہوئی سورت پی لیں۔ یہ عمل بھی تین دن کا ہے ——

(۲) (الف) چینی کی پلیٹ میں سورۃ فاتحہ لکھیں اور یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ لکھیں اس میں پانی ڈال کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل چالیس دن کرنا ہے

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ○ وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○

پھر معوذتین سورتیں لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(ت) ہر نماز کے بعد مذکورہ آیات و معوذتین کو پڑھ کر اپنے اُوپر دم کریں

Marfat.com

(۳) الف) فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ ان تمام آیات کو ایک مرتبہ پڑھیں۔

پھر معوذتین تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی کے گھڑے پر دم کریں پھر اس سے تین گھونٹ پلائیں اور بقیہ پانی سے غسل کرائیں۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے۔

(ب) سورۃ آل عمران کی آیت قطب ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ایک بار پڑھ کر چہرے کے سوراخوں پر دم کریں کہ پہلے دایاں کان پھر بایاں کان، پھر ناک کا دایاں سوراخ پھر بایاں سوراخ پھر دائیں آنکھ پھر بائیں آنکھ پھر ساتویں مرتبہ پورے چہرے پر پھونکیں۔ یہ عمل سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن تا اکتالیس دن تک کریں۔

(۴) دیسی سیاہی سے ۱۴ نقش لکھیں ایک گلاس میں ڈالیں اور ایک روزانہ پلائیں نقش یہ ہے

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۸۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

نوٹ: نقش کو نیچے والے عدد سے اوپر والے عدد کی طرف ترتیب سے لکھنا ہے یعنی ۶۲ سے شروع کریں اور ۷۰ پر ختم کریں۔

Marfat.com

(۵) نمک پر ایک ہزار مرتبہ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا الخ باوضو پڑھ کر دم کریں اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر وہ نمک کھانے میں دیا کریں۔ یہ عمل آسیب والے کے لئے بھی کر سکتے ہیں ——

(۶) اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ صبح وشام پڑھ کر بدن پر دم کریں ——

اگر سحر کی وجہ سے عورت پر قادر نہ ہو

تین انڈے اُبلے ہوئے چھیل لیں ایک پر یہ لکھیں مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ دوسرے پر یہ لکھیں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ تیسرے پر یہ لکھیں وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا مسحور کو بالترتیب کھلائیں، انشاء اللہ سحر کا اثر دور ہوگا اور اس کو جماع پر قدرت ہو گی ——

(ب) سورۃ لَوْ یکن لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلائیں۔ یہ تین دن کا عمل ہے۔

(۲) یہ آیت لکھ کر مرد کے گلے میں ڈالیں فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ——

Marfat.com

(اگر سحر کی وجہ سے دکان کی بندش ہو اور دکان کی آمدنی نہ ہو)

(الف) دکان کا دروازہ کھولنے سے پہلے سورۃ اخلاص تین بار پڑھیں، پھر دروازہ کھولیں۔
(ب) دروازہ کھولنے کے بعد دکان میں اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۴۱ بار پڑھیں اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں
(ت) یہ تعویذ فریم کرکے دکان میں لٹکائیں اور یہ تعویذ جمعرات سورج نکلنے سے پہلے گھنٹہ میں لکھیں

۷۸۶

یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ
یَا مَالِکُ	یَا رَزَّاقُ	یَا قَادِرُ
یَا رَزَّاقُ	قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ	یَا رَزَّاقُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	یَا رَزَّاقُ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
یَا رَزَّاقُ	اَللّٰہُ الصَّمَدُ	یَا رَزَّاقُ

(ث) دوسرا تعویذ مذکورہ تعویذ کی طرح لکھ کر رقم والے گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۲) سَبَحَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا

(الف)

یَا اللّٰہ	یَا رحمٰن	یَا رحیم
یَا مَالِک	یَا رزّاق	یَا قادر
یَا رزّاق	قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد	یَا رزّاق
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	یَا رزّاق	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
یَا رزّاق	اَللّٰہُ الصَّمَد	یَا رزّاق

صلی اللہ علیٰ سیدنا خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

Marfat.com

(نوٹ:) یہ تعویذ جمعرات سورج نکلنے سے پہلے گھنٹہ میں اور جمعہ کو سورج نکلنے سے پانچویں گھنٹہ میں اور سوموار کے دن سورج نکلنے سے تیسرے گھنٹے میں لکھیں اور فریم کرکے دکان میں لٹکائیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَالَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھٰرًا وَّمِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ، یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اجمعین۔ یہ دوسرا تعویز لکھ کر گلے میں ڈالیں جسمیں رقم رکھتے ہیں۔

آسیب حاضر کرنے کا عمل

(۱) عامل سورت فاتحہ و آیتہ الکرسی اور آخری تین قل تین تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے اس کے بعد یہ نقش مریض کے سامنے رکھیں وہ اس کو دائیں ہاتھ میں لے لے اور مریض پر فاتحہ آیتہ الکرسی آخری چہار قل سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں، پڑھنے کی ترتیب ہیں فاتحہ، آیتہ الکرسی، سورۃ ناس، سورۃ فلق، سورۃ اخلاص، سورۃ کافرون اس ترتیب سے پڑھیں اس وقت جن حاضر ہوگا۔

(نقش یہ ہے)

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

Marfat.com

(۲) حسبِ ذیل آیت کا نقش بنا کر یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کی آیت اس نقش کے اردگرد لکھ کر مریض کو دکھائیں اس کو کہیں کہ نگاہ کو صرف درمیان والے نقطے کی طرف رکھیں، اِدھر اُدھر نگاہ نہ کریں اس کے بعد اگر اس نقطہ میں مختلف شکلیں یا آگ کے شعلے یا بیمار پر کپکپی ہو یا بے ہوش ہو جائے یا سر یا ہاتھ زمین پر مارنے لگے تو یہ علامات آسیب کی ہیں۔ پھر اس کے بال اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں پکڑوا کر اس سے حال دریافت کریں اگر وہ بولے اپنا نام اور پکڑنے کی وجہ بتائے تو اس سے وعدہ لیا جائے کہ مریض کو چھوڑ دے۔ جب تک یہ وعدہ نہ دے اس کے بال و انگلی کو نہ چھوڑیں اور اگر چپ ہو جائے تو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ نقش یہ ہے۔

برائے دفعیہ آسیب

(۱) (الف) عمل کرنے والا پہلے سورۃ اخلاص و معوذتین، تین تین بار پڑھ کر اپنے پر دم کرے تاکہ حفاظت رہے پھر سات بار سورۃ فاتحہ سات بار سورۃ بقرہ تا ست بار آیۃ الکرسی، سات بار سورۃ بقرہ کا آخری رکوع لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ مَا فِی الْاَرْضِ سے آخر تک، سات بار سورۃ مومنون کا آخ

Marfat.com

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا تا آخر سات بار سورۃ حشر کا آخر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ تا آخر سات بار سورۂ اخلاص سات بار سورہ فلق سات بار۔ سورۃ ناس سات بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سات بار سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سات بار اُخْرُجْ عَنَّا اَیَّتُهَا الْجَانُّ الْمَارِدُ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجْ فَاْذَنْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ پڑھ کر پانی پر دم کریں آسیب زدہ اس پانی کو پیتا ہے اور بدن و منہ پر چھینٹے مارتا رہے۔ دوسرے دن پھر یہ عمل جدید پانی پر کریں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں گھر میں اثرات ہوں تو گھر کے چار کونوں میں پانی چھڑکیں ——

(ب) مندرجہ ذیل پانچ تعویذ لکھیں ایک مریض کے گلے میں اور چار گھر کے کونوں میں لٹکائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اُخْرُجْ اَیُّهَا الْجَانُّ الْمَارِدُ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجْ فَاْذَنْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ——

(۲) (الف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا
حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِیِّ
قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِیِّ	الْعَظِیْمِ

ایک کاغذ کے چار کونوں پر یہ تعویذ لکھیں اور درمیان میں سورۃ جن لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) صبح و شام مریض پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور مریض کے کان میں سورۃ طارق اور سورۃ مؤمنون کی آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

Marfat.com

غَمَثًا الخ پڑھ کر دم کریں۔ پھر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں۔

(ت) اور مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

(۳) (الف) حرز اُبی دُجانہ مریض کے گلے میں ڈالیں وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَيِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَائِشًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا وَمُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَفَرَّقَ اَعْدَاءَ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ——

(ب) گھر میں بھی اگر آسیب کا اثر ہو تو پچیس بار اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار کیلوں پر پڑھ کر چار کونوں میں گاڑ دیں۔

(۴) حسبِ ذیل تعویذ مریض کو دکھائیں پھر اس کے گلے میں ڈالدیں اگرچہ انکار کرے۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

Marfat.com

اِلٰہی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس کشافطیُونس اذرفطیوفس یوانس بوس وکلبہم قطمیر علی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر ولوشآء لھداکُم اجمعین ط صلی اللہ علیٰ سیدنا ومولٰنا محمّد وّاٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

(۵) اصحابِ کہف کے نام لکھ کر دیواروں کے دروازوں پر چسپاں کریں وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مِکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ اَذْرَ فَطْیُوْنَسْ یَوَانَسْ بُوْسَ وَکَلْبُہُوْ قِطْمِیْرُ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَائِرٌ ط وَلَوْشَآءَ لَھَدَاکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ ان اسماء کو لکھ کر مکان وسامان میں رکھیں تو برکت ہوگی اور حرق وغرق وسرقہ سے حفاظت ہوگی۔

جنّات وشیاطین سانپ وبچھو سے حفاظت کی دُعاء

(۱) یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَشَرِّ مَا فِیْکِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِیْکِ وَشَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْکِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسْوَدَ وَاَسْوَدَ مِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ

(رواہ ابوداؤد عن عبداللہؓ بن عمر) (ترجمہ) اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ تیرے شر سے اور جو تیرے اندر مخلوق ہے اس کے شر سے اور اس شر سے جو تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اور اس کے شر سے جو چیز تیرے اُوپر چلتی ہے میں اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اسود اور اسود سے یعنی سانپ اور بچھو سے اور ساکن البلد یعنی جنّات سے اور والد ومَاوَلَد سے یعنی ابلیس وشیاطین سے

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

Marfat.com

ہر مشکل کے حل کے لیے دُعائیں

قرآن مجید میں بتالیس مرتبہ لفظ رَبّنا ہے اس کو صبح وشام بطورِ ورد کے پڑھیں اور اپنے مقصد کے لئے دُعا کریں ——

۱ — رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ——

۲ — رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ——

۳ — رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۴ — رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ -

۵ — رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ——

۶ — رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا -

۷ — رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ——

۸ — رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ -

۹ — رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

۱۰ — رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

Marfat.com

۱۱ ـ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ـ

۱۲ ـ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ـ

۱۳ ـ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۱۴ ـ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

۱۵ ـ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

۱۶ ـ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

۱۷ ـ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

۱۸ ـ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

۱۹ ـ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

۲۰ ـ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

۲۱ ـ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

۲۲ ـ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

۲۳ ـ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

۲۴ ـ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

۲۵ ـ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

۲۶- رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

۲۷- رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابِ

۲۸- رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا!

۲۹- رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی!

۳۰- رَبَّنَا الَّذِیْ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی!

۳۱- رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ.

۳۲- رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

۳۳- رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا-

۳۴- رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ-

۳۵- رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ-

۳۶- رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ

Marfat.com

تَوَفَّ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ـ

٣٧ ـ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

٣٨ ـ رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ـ

(٣٩) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ـ

(٤٠) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

(٤١) رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ـــــ

(٤٢) رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

Marfat.com

تمام مُشکلات کے حل کے لیے پُرتاثیر منزل

آسیب وسحر وجمیع امراض سے حفاظت کے لیئے حسب ذیل منزل صبح وشام ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ اس منزل میں فاتحہ مع چہار قل اور تنتیس آیات ہیں جن کو حضرت شاہ ولی اللہؒ نے ذکر کیا ہے۔ اور آیاتِ حفاظت اور آیات سحر و آیات سلام و آیات شفاء و آیتِ رحمت اور بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ ۳ مرتبہ، اور حَسْبِیَ اللّٰہُ الخ ۷ مرتبہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ الخ ۳ مرتبہ اور نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ الخ ۳ مرتبہ اور حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ کی آیت اور آیت شہادت اور کعب احبار کی دُعاء اور سورۃ المؤمنون کی آخری چہار آیات، اور حضرت انسؓ کی دُعاء اور رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا الخ، دُعائے سیدنا ابوالدرداء، آیتِ قطب، دُعاء ادائے قرض، دعاء صلوٰۃ الحاجۃ، دُعاءِ دفع فقر دُعاء حلِّ مشکلات، دُعاء جمیع مہمات (۳ مرتبہ) اسمائے اعظم دُعائے خضری اور درُود تنجینا شامل ہیں۔!

Marfat.com

مُنزِل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

Marfat.com

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ز وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ط فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ط لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

Marfat.com

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا ۙ وَارْحَمْنَا ۙ اَنْتَ مَوْلٰنَا ۙ فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا

Marfat.com

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

Marfat.com

وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ قُلْ
يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ
عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۝ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ
سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ط وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ط وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

Marfat.com

لَحٰفِظِيْنَ ○ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ○
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○ ذُو الْعَرْشِ
الْمَجِيْدُ ○ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ○
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ○ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ○ وَّ
اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ
لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ
السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ط وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ وَ
قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ○
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○
سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

Marfat.com

هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (تین مرتبہ) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (سات مرتبہ) حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (تین مرتبہ)
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○ (تین مرتبہ) حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ
الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

Marfat.com

التَّآمّٰتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ
وَذَرَأَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ
وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَیْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ
لَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ○ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ○
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ط مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً
وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ

Marfat.com

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْ
اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ○ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهِمَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ فِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ
اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ○ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِيْنَ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

Marfat.com

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِنْ
حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا اَللّٰهُ عُبَيْدُكَ بِفِنَائِكَ وَفَقِيْرُكَ
بِفِنَائِكَ وَسَآئِلُكَ بِفِنَآئِكَ ○ اِرْحَمْنِيْ اِرْحَمْنِيْ ○
وَيَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ ○ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ.
وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شَرَّةٍ ○ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَ
رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيَلَتِيْ ○ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ
يَا بَدِيْعُ ○ (تین مرتبہ) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - يَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى
الْوَهَّابُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ
تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَزِيْزُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْمُيَسِّرُ لِكُلِّ عَسِيْرٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ
اِلَّا اللّٰهُ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ
مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (تین مرتبہ)

Marfat.com

مُشکلات کے حل کے لیے دُعائے
حِزبُ البحر

طریقہ زکوٰۃ حزب البحر

ماہ صفر کی ۶-۷-۸ تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد نماز مغرب ایک بار اور بعد نماز عشاء ایک بار، بعد نماز چاشت ایک بار روزانہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے، اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ر صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے، پھر روزانہ ایک بار پڑھا کرے۔ اس کے لیے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کر لے۔ لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا ۸ر صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا، اور ۵ر صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ر صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سنت کے موافق سہل اور عمدہ طریقہ ہے۔

حضرت قبلہ حاجی امداد اللہؒ صاحب فرماتے ہیں اس کے پڑھنے سے بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اس کو طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعدا کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے، اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا اس جگہ یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی انْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے۔ وَسَخِّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لیے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول بار پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا، پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے انصرنا یہاں پر یعنی انْصُرْنَا

Marfat.com

پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے۔
فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھول دے اور ترتیب
کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا
وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا
هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا
بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں یعنی اُمورنا پڑھنے
میں مطلب کا دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ
اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ (اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں بہ تصور اعداء داہنے
ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ اس جگہ یعنی مَكَانَتِهِمْ پر بہ تصور اعداء بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے نیچے کو
اشارہ کرے اور کھول دے) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○
يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

Marfat.com

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور دایاں ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ یہ کلمہ بھی تین بار کہے اور ہر بار اپنا بایاں ہاتھ الٹا زمین پر مارے لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیے سات بار لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے) حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۵ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ يَا بُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے شروع کرے، انگوٹھے پر ختم کرے اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے، دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں انگلی کھولے، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؛ سَتْرُ الْعَرْشِ

Marfat.com

مَسْئُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ
وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ
وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

Marfat.com

اس مہمان کے جانے کے بعد میرے حالات یکسر بدل گئے میرا کاروبار ٹھپ ہوگیا میرے اس لڑکے کا جس نے اسے کھانا پیش کیا تھا ایکسیڈنٹ ہوا، جس سے وہ بمشکل جانبر ہوسکا، مگر اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرمائی، زندگی بچ گئی ادھر میری صحت دن بدن گرنا شروع ہوگئی، آخر میں نے اپنے محل کو تالا لگایا اور اب معالجوں کے ہاں در در کے دھکے کھا رہا ہوں۔''

شعبدہ بازوں کے کرتب دکھانے کے واقعات

(۱) اس نوجوان کو جادو کیا گیا ہے!

اس سے میری ملاقات خلیج عربی کے کنارے ہندوستانی لوگوں کی آبادی میں ہوئی تھی اور اس نے میرا پرجوش استقبال کیا تھا میری اس نوجوان کے ساتھ بات ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ اپنے کسی پیچیدہ نفسیاتی مرض کے سلسلہ میں اس علاقہ کے ایک مشہور نجومی کے پاس جانا چاہتا تھا میں نے اسے سمجھایا اور نصیحت کی کہ یہ کام خطرناک ہے اور نجومی کے پاس جانا حلال نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو نجومی کے پاس آئے گا اس سے سوال کرے گا اور اسکی تصدیق کرے گا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی۔

تاہم وہ نوجوان میرے سمجھانے کے باوجود جانے پر اصرار کر رہا تھا تب میں نے کہا: اگر آپ نے نجومی کے پاس ضروری ہی جانا ہے تو پھر مجھے بھی ساتھ لے چلو تا کہ میں ان کے جھوٹ بیان کرنے کی دلیل پیش کرسکوں۔ تو اس نوجوان نے اس پر اتفاق کیا۔

اور جب ہم اس شعبدہ باز کے پاس حاضر ہوئے تو میں نے ہی بات کا آغاز کیا۔ اور میں نے ایک فرضی کہانی گھڑی جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہ تھا میں نے کہا: ''اس نوجوان کو یہ تکلیف ہے''

یہ سن کر شعبدہ باز نے کہا: ''جو آپ ذکر کر رہے ہیں، وہ درست ہے، اس نوجوان کو جادو ہے، نجومی، چونکہ میری من گھڑت بات کی تصدیق کر چکا تھا حالانکہ میری بیان کردہ باتوں کا سرے سے وجود ہی نہ تھا اس لئے وہ نوجوان یہ ماجرا دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا کیونکہ اسے علم تھا کہ میری یہ بات درست نہ

Marfat.com

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب :

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

Marfat.com